الجمعیۃ

Al-Jamiat

05 Jan 1931
To
20 Dec 1931

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1931	☜ فروری 1931
☜ مارچ 1931	☜ اپریل 1931
☜ مئی 1931	☜ جون 1931
☜ جولائی 1931	☜ اگست 1931
☜ ستمبر 1931	☜ اکتوبر 1931
☜ نومبر 1931	☜ دسمبر 1931

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ دو آنہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
کالم

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۵ / شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق ۵ / جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱

جواب پیغام

میرے عزیز شیرو! — اے مسلمو دلیرو!
مانا کہ تم جری ہو — ہشیار لشکری ہو
تم میں سے ہر دلاور — بھاری ہے لشکروں پر
چاہو تو تم الٹ دو — دم بھر میں بحر و بر کو
ایمان کی حرارت — اسلام کی محبت
رگ رگ میں ہے سمائی — [illegible] میں خوں کی جاری
لشکر ہو تم خدا کا — سیلاب ہو بلا کا
حیدرؓ کے جانشینو — صفدرؓ کے جانشینو
خالدؓ کے ہو خلف تم — ہو جب بھی صف بصف تم
اللہ کے ہو پجاری — کیا بات ہے تمہاری
احمدؐ کو مانتے ہو — قرآں کو جانتے ہو
خیبر شکن تمہیں ہو — ہاں جان من تمہیں ہو
جینا حرام کردو — برہم نظام کردو
دشمن کو تم جو گھیرو — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

لیکن ہے خاص ہوتا — حالات کا تقاضا
تم خوب جانتے ہو — عہد ظہور دیں کو
دنیا میں ابتدا تھی — جب دین مصطفیٰؐ کی
جب تھے شریف مسلم — بالکل ضعیف مسلم
ان بے کسوں پہ اکثر — ڈھاتے تھے ظلم کافر
جلتی ہوئی زمیں پر — جبراً انہیں لٹا کر
سینے پہ رکھ کے پتھر — دیتے تھے داغ تن پر
خبابؓ و بو فکیہہؓ — عمارؓ اور سمیہؓ
ام عبیس و یاسرؓ — حضرت بلالؓ و عامرؓ
عثمانؓ اور لبیبہؓ — اور بیسیوں صحابہؓ
ہیں جنکی داستانیں — مشہور محفلوں میں
کیا کیا نہ ظلم توڑے — ان سب پہ کافروں نے
سہتے تھے ظلم سارے — وہ مصطفیٰؐ کے پیارے
لیکن نہ اف بھی کرتے — تھے آہ تک نہ بھرتے
کفار پیٹتے تھے — ان کو گھسیٹتے تھے
لیکن عجب تھا نقشہ — احمدؐ کے عاشقوں کا
پٹتے تھے اور برابر — ہر وقت انکے لب پر
تھا "لا الہ الا — ہے ایک ذات یکتا"
کہتے تھے کافروں کو — جو جی میں آئے کر لو
ایمان لاچکے ہیں — تن من مٹا چکے ہیں
اب ہم تو کبریا پر — اور دین مصطفیٰؐ پر
ممکن نہیں ہمارا — اب اس کو ترک کرنا
گر کھال بھی ادھیڑو — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

جب دیکھتے تھے حضرتؐ — خدام کی مصیبت
کرتے تھے "اصبروا" کی — تلقین ان کو ہادیؐ
کہتے تھے صابروں کا — خلد بریں ہے ماویٰ
وہ صبر کرنے والے — مذہب پہ مرنے والے
پھر جانتی ہے دنیا — پہچانتی ہے دنیا
گرداب بن کے اٹھا — سیلاب بن کے اٹھا
اور چھا گیا جہاں پر — وہ غازیوں کا لشکر
خیبر کا در اکھاڑا — ایران کو لتاڑا
پاؤں میں روند ڈالا — تاج غرور کسریٰ
لہرا دیا پھریرا — دین محمدی کا
سب کچھہ یہ تھا نتیجہ — صبر اور شانتی کا
آپس کے کشت و خوں سے — تقدیر واژگوں سے
تم زور کھو چکے ہو — کمزور ہو چکے ہو
حالت ہے تم پہ طاری — پھر عہد اولیں کی
پھر آج اس ورق کو — بھولے ہوئے سبق کو
کرنا تمہیں ہے تازہ — ملنا ہے رخ پہ غازہ
فرمان "اصبروا" کا — ایمان "اصبروا" کا
عمار بن کے آؤ — دیندار بن کے آؤ
اٹھو دکھا دو بن کر — پھر تم بلالؓ و یاسرؓ
صبر و سکوں سے مرنا — اور منہ سے اف نہ کرنا
یہ بھی بہادری ہے — یہ بھی دلاوری ہے
کچھہ دن رہے جو قائم — تم اس روش پہ قائم
پھر دیکھنا خدا کی — رحمت کی کارسازی
وہ آسماں کا مالک — دونو جہاں کا مالک
کرتا ہے شاد کیونکر — دیتا ہے داد کیونکر
مظلوم کی دعا کی — اور آہ نارسا کی
تفریق چھوڑ دو تم — کچھہ روز پھوڑ دو تم
آئینے سب جنوں کے — دل کو طرف سکوں کے
کچھہ روز اور پھیرو — میرے عزیز شیرو!
اے مسلمو دلیرو!

از میر اللہ بخش تسنیم — مدرسہ امینیہ دہلی

مشرقی افریقہ اسلامی حکومت سے پہلے اور اسلامی حکومت کے بعد

عربی تہذیب و تمدن کی برکات و خصوصیات

(از ادارۂ الجمعیۃ)

ذیل میں مشرقی افریقہ کے عام اور جغرافیائی حالات، تہذیب و تمدن، لسانی و مذہبی خصوصیات اور مختلف اقوام کے یکے بعد دیگرے ... کرنے کی داستان لکھی جاتی ہے

[illegible]

حضرت مسیح علیہ السلام کا یوم ولادت باسعادت

عیسائی دنیا کے لئے ایک لمحۂ فکریہ!

(از ادارۂ الجمعیۃ)

عیسائی مشنریوں کا پروپگنڈا

تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہوا ایک مشہور پادری ... نے اسلام کے خلاف ... نامی کتاب لکھی تھی جس میں پادری صاحب موصوف نے بزعم خود یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ اسلام کے اصول ...

معلوم ہو گیا کہ ۲۵ دسمبر کا تہوار ایک عالمگیر حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہر شخص نہایت اہتمام سے اس کو مناتا ہے ...

[illegible]

ماہ شعبان اور اسراف

نزول رحمت کے مہینہ میں مسلمانوں کی بدبختی کا مظاہرہ

(از حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ امیر فرنگ)

جن حضرات نے شعبان المعظم اور رمضان المبارک کے متبرک مہینوں میں حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا وعظ سنا ہے ... وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ مسلمانوں کے قلوب پر ... کس قدر اثر ہوتا ہے ... دقیق و مشکل مسائل کو نہایت آسان و سہل زبان میں اس طرح بیان کرنا کہ لوگوں کے دلوں میں ایک ... اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ...

[illegible]

شعبان کی پندرھویں شب میں جب کہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر متوجہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ دوزخ سے آزاد فرمانے کا قصد کرتے ہوں اور ہم گنہگار ٹھیک اسی وقت آگ کا کھیل کھیل رہے ہوں اور آسمان کی جانب آگ اچھال رہے ہوں۔ والی اللہ المشتکے۔

بمبئی میں سودیشی مال بیچنے والوں کیلئے آسانیاں

بمبئی ۱۶ دسمبر۔ یہاں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ کسی تجارتی علاقہ میں سودیشی اشیاء فروخت کرنے والوں کیلئے سو دوکانوں کو مخصوص کر دیا جائے اور ان دوکانوں پر خاص نشان کے ساتھ ان کی فہرستیں لگا دی جائیں جو اس کا وعدہ کریں کہ وہ سوائے سودیشی مال کے اور کچھ نہ فروخت کریں گے۔ خیال ہے کہ اس اسکیم سے سودیشی تجارت کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ ان دوکانوں کے اشتہارات قوم پرور اخبارات مفت دینگے۔

اعلان

اردو زبان میں ایک کتاب "اسلام کی نظریات سیاسیہ" کے عنوان سے لکھوانی منظور ہے جس کا حجم تقریباً ایک ہزار صفحات کا ہوگا۔ کتاب کے اجزاء حسب ذیل ہوں گے۔

۱۔ عہد نبوت و خلافت راشدہ
۲۔ بنی امیہ مشرق
۳۔ بنی عباس
۴۔ اندلس کا عہد اسلامی
۵۔ بنی فاطمہ
۶۔ ہندوستان کا عہد اسلامی
۷۔ دولت ترکیہ
۸۔ سلطنت صفویہ

ہر حصہ مفصلہ ذیل بیانات پر مشتمل ہوگا۔

الف۔ عہد متعلق کی سیاسی کیفیت کا مختصر خاکہ۔
ب۔ عہد متعلق کی عام سیاسی ذہنیت پر مختصر تبصرہ
ج۔ اس عہد کے ان حکماء و فلاسفہ کا ذکر جنہوں نے اصول حکمرانی کا تجزیہ کیا ہے یا اس کی بابت اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور ان کی تحریروں کی توضیح و تنقید۔

(واضح ہو کہ جزو ج کا یہی حصہ اہم ترین ہوگا اور اصل مقصد تالیف کتاب کا یہی سمجھنا چاہیے۔)

امور متذکرہ صدر کو پیش نظر رکھ کر کسی ایک ملک کے حالات نمونۃً پیش کئے جائیں اور یہ نمونہ یکم اپریل ۱۹۳۱ء تک دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ میں وصول ہو جانا چاہیے۔ ارباب جامعہ کو اختیار ہوگا کہ اس کتاب کا کوئی حصہ یا حصے یا کل کتاب محض اپنی صوابدید پر کسی امیدوار کے سپرد کر دیں۔

جن کسی صاحب کو اس اشتہار کے سمجھنے میں کوئی بات مزید دریافت کرنی ہو وہ ناظم دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن سے خط و کتابت کر کے دریافت کر سکتے ہیں۔

(اجرت تالیف فی مطبوعہ صفحہ دس روپیہ (دعلہ) سکہ عثمانیہ تک ہوگی۔)

ناظم دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

براعظم افریقہ کا وہ حصہ جو اسلام کی روشنی سے محروم رہ گیا
وسطی افریقہ کی آدم خور قوم کے عجیب و غریب حالات
ایک امریکن سیاح کے سفرنامہ کا اقتباس

ناظرین کرام کو یہ معلوم کرکے حیرت ہوگی کہ ۔۔۔ افریقہ میں اس وقت تک ایک ایسا علاقہ موجود ہے جہاں کے لوگ آدم خوری کے عام رسومات میں داخل ہے ...

... میں نے اس مہذب تعلیم یافتہ اور ہوشیار لڑکا کو سے پوچھا کہ کیا تم انسان کا گوشت کھاتے ہو۔ میرے اس سوال سے اس کے جذبات کو شدید صدمہ پہنچا۔ اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا لیکن میرے اصرار پر اس نے بتایا کہ ہم نے اس عورت کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ یہ قدرتی موت مری ہے۔ میرے دوستوں نے خیال کیا کہ اس عورت کا گوشت نہایت لذیذ ہوگا اور اگر اسے دفن کردیا گیا تو فضول بیکار ہوجائے گا اس لئے انہوں نے اس کے جسم کے حصہ کرکے اعلان کو اعزا و احباب میں تقسیم کردیا گیا ...

... آدم خور اقوام کے تفصیلی حالات بیان کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ ہم نے جو واقعات مذکورہ بالا سطور میں بیان کئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو آج تک تہذیب و تمدن سے کوسوں دور ہیں۔

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر)

موجودہ روسی حکومت کے خلاف زبردست سازش کا انکشاف
سازش میں غیر ملکی حکومت کی شرکت
روس پر حملہ کرنے کے مقصد میں ناکامی

(ترجمہ خصوصی)

حال ہی میں اخبارات نے ایک اطلاع شائع کی تھی کہ روس میں ایک بہت بڑی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ اور اس سازش کے بانی وہ آٹھ آدمی ہیں جو روس کی دستکاری کے علمبردار کہے جاسکتے ہیں۔ معاصر ۔۔۔ کرانیکل کے نامہ نگار خصوصی مقیم ماسکو نے سطور آئندہ میں سازش کے وہ اسباب بیان کئے ہیں جو مذکورہ آٹھ اشخاص کے مقدمہ کی سماعت کے وقت عدالت کے سامنے بیان کئے گئے تھے۔

نامہ نگار رقمطراز ہے کہ زار کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد زمینداروں، دستکاری والوں، اور سابق سرکاری حاکموں نے متعدد بار اس امر کی کوشش کی ہے کہ سلطنت روس پر جو لوگ اب قابض ہوگئے ہیں، ان کو ہٹا کر شخصی یا کسی اور قسم کی حکومت قائم کردی جائے اور سوویٹ حکومت کا خاتمہ کردیا جائے۔

حکومت روس کے موجودہ عمال نے اتنا باضابطہ نظام قائم کر رکھا ہے کہ انقلاب روس کے خلاف جتنی مخفیانہ تحریکات جاری کی گئیں وہ سب ناکام ثابت ہوئیں لیکن جن لوگوں کے قلوب میں زار کی حکومت کا نقشہ جما ہوا تھا وہ کب چین سے بیٹھنے والے تھے۔ انہوں نے بھی چالاکیوں سے کام کرنا شروع کیا اور یہ تجویز کی کہ موجودہ روسی حکومت کو اندرونی ذرائع سے تباہ کیا جائے، یعنی روس کی دستکاری کو (جس پر موجودہ حکومت کی زیست کا دارومدار ہے) تباہ کیا جائے۔ حکومت جو انقلابی تحریک جاری کرے اس کی خفیہ طور پر کاوٹیں پیدا کی جائیں۔ دیہات میں غلط خبریں اور افواہیں مشہور کی جائیں۔ دیہاتیوں کو حکومت کے خلاف ورغلایا جائے ۔۔۔

پروفیسر ۔۔۔ دستکاری جماعت نے عدالت کے سامنے کہا کہ ہماری جماعت نے یہ فیصلہ کیا تھا اور اس فیصلہ میں وہ روسی بھی شریک تھے جو پیرس میں مقیم ہیں ۔۔۔ ان کے علاوہ یوروپ کے اور حکومتوں کے عمال بھی شریک تھے ۔۔۔ پولینڈ، رومانیہ اور سرحدی علاقوں کی جانب سے روس پر حملہ کیا جائے۔ اور اس حملہ میں فرنچ جنرل اسٹاف کی ۔۔۔ حاصل کی جائے۔ بیرونی حملہ کے ساتھ ہی ملک کے اندر عام بغاوت پیدا کی جائے اور وائٹ گارڈ اور ریڈ ماسکو اور لینن گارڈ پر حملہ کرکے اپنا قبضہ جمالے۔ اس مقصد کے لئے جو زر درکار ہوگا وہ حکومت فرانس اور سابق روسی سرمایہ داروں سے حاصل کیا جائے گا اور غیر ملکی حکومتوں کی بھی اعانت حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس سازش کے جو لوگ لیڈر تھے ان کے نام یہ ہیں (۱) ۔۔۔ (۲) ۔۔۔ (۳) چارنوسکی (۴) ۔۔۔ (۵) فیڈی ۔۔۔ (۶) ۔۔۔ (۷) کراسوسکی (۸) کالینی کو۔

مذکورہ بالا اشخاص کے خلاف سوویٹ حکومت کی ایک مخصوص عدالت میں مقدمہ چلایا جارہا ہے۔

کرۂ ارض کی عام کساد بازاری کے اسباب
ہندوستانی مقاطعہ اور چین کی خانہ جنگی کے نتائج
ایک امریکن ماہر اقتصادیات کا انکشاف حقیقت

(ترجمہ خصوصی)

ایوان تجارت ریاستہائے متحدہ امریکہ کی بین الاقوامی مجلس کے صدر مسٹر سلاس ایچ مسٹراں نے فرانس میں ایوان تجارت امریکہ کے سامنے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ چین اور ہندوستان کی انقلابی تحریکوں اور شورشوں اور روسی حکومت کی تخریبی حکمت عملیوں نے دنیا کی اقتصادی حالت کو تباہ کر دیا ہے۔ ...

[illegible]

مذہب اسلام اور سیاسیات کا تعلق
شمالی ہندوستان میں ایک اسلامی حکومت کا تخیل

(از جناب ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب صدر اجلاس مسلم لیگ منعقدہ الہ آباد)

علامہ سر محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ الہ آباد کی صدارت فرمائی۔ اپنے خطبہ صدارت کے دوران میں آپ نے سب سے پہلے ارکین لیگ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے آپ کو لیگ کے اس اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کیا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ:-

اسلام اور تصور قومیت

... تعبیر و توجیہ کی محتاج ہے تاکہ اس میں نئی قوت پیدا ہوجائے۔ اس محتاجی کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے فقہا دنیائے جدید کی واقعیات سے بالکل بیگانہ و بے خبر ہیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ دنیائے اسلام میں قومیت کے خیال کا انجام کیا ہوگا۔ آیا اسلام اس کو اخذ کرکے اس کی ترکیب کو بدل دیگا جیسا کہ اس نے آج سے پیشتر بہت سے مختلف النوع خیالات کو اپنے اندر جذب ...

یورپ میں لوتھر کی تحریک کا اثر

قومیت کا نتیجہ

اسلام میں قومیت کا مستقبل

ہندوستان کے اندر ایک اسلامی ہندوستان

قومیت صرف تعاون سے پیدا ہوگی

ایک دوسرے پر بدگمانی

فرقہ پرستی کا بہترین نمونہ

شمالی ہندوستان کی اسلامی ریاستیں

... قریب آزاد اسلامی سلطنتوں کا مطالبہ اس غرض سے کر رہے ہیں کہ بوقت ضرورت حکومت ہند پر دباؤ ڈالنے کا ایک ذریعہ ان کے ہاتھ آجائے ... میں مسٹر شاستری کو واضح طور پر بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلم قوم کے مطالبہ ...

(باقی صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

حضرت مسیح علیہ السلام کا یوم ولادت باسعادت

(سلسلہ صفحہ ۲)

کی پیدائش کے متعلق بے ضبط تحریر میں نہیں آیا!

مسیح کی تاریخ پیدائش مقرر کرنے کے لئے مختلف زمانوں میں کوششیں کی گئیں۔ مسیح سے پانچ سو برس بعد ڈوانی سیس ایگزی گس (Dionysius Exiguus) نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ میں نے خدا انسان کی پیدائش کی صحیح تاریخ معلوم کرلی ہے۔ ... مسیح کی تاریخ پیدائش ...

[illegible]

گول میز کانفرنس کی کاروائیاں

انگریزی اخبارات کے نامہ نگاران خصوصی اور رویٹر کی اطلاعات

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا ملتوی شدہ اجلاس

مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی کوشش؟

سرچمن لال کی تقریر

لندن ۲ جنوری۔ اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا ملتوی شدہ اجلاس گذشتہ شب کو منعقد ہوا۔ ہندو مسلم مسئلہ کی طویل گفت و شنید میں جو سب سے بڑی مشکل حائل ہے وہ یہ ہے کہ مسلمان جداگانہ انتخاب پر مصر ہیں اور ہندو ...

سرگرمیوں سے دو باتیں یقینی طور پر معلوم ہوگئی ہیں۔ اول یہ کہ جملہ گول میزی مندوبین خود مختار حکومت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مسٹر ای سی بینٹلی کے قول کے مطابق تمام جماعتیں پرزور الفاظ میں کامل خود مختار حکومت طلب کر رہی ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ برطانوی ہند کے مندوبین اور والیان ریاست وفاقی حکومت کی تائید کرتے ہیں۔ کانفرنس کے ابتدائی اجلاسوں میں جو فصیح و بلیغ تقریریں ہوئی ہیں ان میں ان دو امور کو صاف طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے متعلق اب شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے ...

اقلیتوں کی ماتحت مجلس کا اجلاس

پارسیوں اور عیسائیوں کے مخصوص مطالبات

ماتحت مجلس حقوق رائے دہندگی کا اجلاس

نسوانی حقوق پر غور و خوض

صوبہ سرحد کی ماتحت مجلس کا اجلاس

سرحدی دستور کی تشکیل پر غور و خوض

مرکز کو ذمہ داری دینے کا مسئلہ

وزیر اعظم کی جد و جہد

مولانا محمد علی کیا چاہتے ہیں؟

مخلوط انتخاب کی تشریح

سر آغا خاں کی علالت

مجلس واضع دستور صوبہ بہار کا اجلاس

ایک ماتحت مجلس کا تقرر

گول میزیوں کو ہندوستان واپس آجانا چاہئے

"لندن میں فرقہ وارانہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا"

سر آغا خاں کی مراجعت

لبرلوں اور قدامت پسندوں سے مزدور حکومت کی گفت و شنید

کانفرنس میں اصولی نقطۂ نگاہ پیش کرنے کا مسئلہ

کانفرنس کی سرگرمیوں پر ایک انگریزی اخبار کا تبصرہ

حیرت سلام

کانپور کا تبلیغی جلسہ اور جلوس

مولانا حسرت موہانی کا نعرۂ حق

ذمہ دار حضرات کا توہین آمیز رویہ

جلوس

دلچسپ حقائق و معلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

دنیا میں ام الخبائث کا سب سے بڑا اڈا

دنیا میں زیکوسلاواکیا کا ملک سب سے زیادہ مقدار میں شراب تیار کرتا ہے۔ ... سال میں جو سرکاری اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس ملک کا ایک آدمی ایک سال کے اندر ۴ کوارٹ یعنی ۲۸ سیر ۲ چھٹانک شراب پیتا ہے۔

کیا ٹوپیوں کا استعمال ترک کر دیا جائے گا؟

پروفیسر اے سٹنڈر برلن اس امر کا تجربہ کر رہے ہیں کہ ٹوپیوں کے استعمال سے انسانی صحت بالخصوص دماغی قویٰ کو کس حد تک نقصان پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا خیال ہے کہ ٹوپیوں کے استعمال سے سر کے بال بہت جلد گر جاتے ہیں ...

بحر الکاہل کا راز عظم کب تہ آب ہوا؟

بیکاروں کی تعداد میں مزید ایک کروڑ کا اضافہ

جرمنی میں جدید قسم کی ٹریم کاریں

صدق و کذب میں تمیز کرنے کا آلہ

شاہ جاپان کا عجیب و غریب مشغلہ

ہوائی جہاز کی آتشزدگی کا انسداد

بیضۂ مرغ کی عمر کا اندازہ

نسل انسانی کے ابتدائی دور کا نمونہ

زلزلہ معلوم کرنے کا جدید آلہ

فلزات کثرت استعمال سے مضمحل ہو جاتی ہیں

درختوں کو زندہ کیا جا سکتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جنوری ۱۹۳۱ء

زندگی کا ساتواں سال

للہ الحمد کہ آج اس اخبار نے جو اوائل ۱۹۲۵ء میں انتہائی مایوس کن وقت میں جاری کیا گیا تھا اور جس کو اس طویل مدت میں بے شمار مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا اپنی زندگی کے چھ سال پورے کر لئے اور اب وہ اسلام و مسلمانوں کی خدمت کے ایک تازہ ولولہ کے ساتھ اپنی زندگی کے ساتویں سال کا آغاز کر رہا ہے [illegible]

[illegible]

اقلیتوں کی سب کمیٹی

[illegible]

مسلم لیگ کا خطبۂ صدارت

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جو خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا ہے [illegible]

[illegible]

دار الحکومت

ایک صنعتی اسکول کا افتتاح

حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کی افتتاحی تقریر

[illegible]

صوبہ سرحد کی بے چینی

[illegible]

دہلی اسٹیشن پر بم پھٹنے کے بعد سرکاری حلقوں میں فکر

پنجاب سی آئی ڈی کے افسران کی آمد

[illegible]

افغانستان سے رضاکاروں کی آمد

[illegible]

مسلمانان سیلون کی شکایت

[illegible]

دہلی اسٹیشن پر بم پھٹنے کے سلسلہ میں گرفتاری

[illegible]

بغاوت برما کی رفتار

فوجی افسر کے خیمہ پر باغیوں کا حملہ

مشین گنوں سے سو باغیوں کی ہلاکت

رنگون، ۳ دسمبر۔ تھارواڈی کی بغاوت کے متعلق ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ تھانوں پر باغیوں کے حملے بند ہو گئے ہیں لیکن یہ لوگ دیہات پر اس غرض سے حملہ کر رہے ہیں کہ بندوقیں اور دیگر اسلحہ حاصل کر لیں۔ حکام اعلیٰ یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اس بغاوت کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب باغیوں کی جماعت منتشر ہو جائے گی۔ اور فوج واپس بلالی جائے گی۔

گزشتہ شام کو چار فوجی سواروں نے میجر [illegible] کو اطلاع دی کہ باغیوں کا ایک بہت بڑا گروہ پاس پہنچ گیا ہے۔ کیمپ پر حملہ کرنے والا ہے۔ اور کیمپ کی طرف برابر پیش قدمی کر رہا ہے۔ چنانچہ نصف شب کے وقت باغیوں نے زبردست جمعیت کے ساتھ کیمپ پر حملہ کیا۔

پنجابی رجمنٹ نے ان باغیوں پر پورے ڈیڑھ گھنٹہ تک گولی چلائی۔ رجمنٹ نے مشین گنیں بھی استعمال کیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تقریباً ایک ہزار باغی میجر [illegible] کے کیمپ پر حملہ آور ہوئے تھے۔ سرکاری افواج نے تقریباً سو باغی ہلاک کئے۔ کہا جاتا ہے کہ مقتولین میں باغیوں کے رہنما بھی شامل ہیں۔ سرکاری افواج نے باغیوں سے چھریاں، بندوقیں اور ایک سرخ جھنڈا چھین لیا۔

مشین گنوں اور گولیوں سے جو باغی ہلاک و مجروح ہوئے ہیں ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی ہے کیونکہ باغی اپنے لوگوں کی نعشیں شب کی تاریکی میں اٹھا کر لیجاتے ہیں لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ سو باغی مجروح ہوئے ہیں۔ مقتولین کی تعداد تقریباً ایک صد بتائی جاتی ہے۔

رنگون سے سو میل کے فاصلہ پر باغیوں نے ڈائنامیٹ سے ریل کا پل اڑانے کی کوشش کی مگر یہ لوگ اپنی کوشش میں ناکام رہے۔

تھارواڈی میں اب سکون ہے۔ مگر تھارواڈی اور [illegible] کے درمیان دیہات ویران ہو گئے ہیں۔ انسین کے ضلع میں بعض باغی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ باغیوں نے رنگون سے سو میل کے فاصلہ پر پٹڑی کو اکھاڑ کر پھینکنے کی کوشش کی۔ بغاوت کی وجہ سے رنگون اور پروم کے درمیان کوئی گاڑی آ جا نہ سکی۔

باغیوں کے ہیڈ کوارٹر پر فوج کا زبردست حملہ

پٹرول مٹی کا تیل اور بارود کے ذخیرے کی برآمدگی

۲۷ باغی جان سے مارے گئے

رنگون، ۳ جنوری۔ آج تھارواڈی برما کے متعلق جو سرکاری بیان شائع ہوا ہے اس سے ہمارے پہلے بیان کی تصدیق ہو گئی ہے۔ [illegible]

[illegible]

بغاوت برما کے باعث لندن سے گورنر کی روانگی

رنگون، ۳ جنوری۔ [illegible]

ریاست کشمیر میں سیاسی کتب کا داخلہ بند

جموں، یکم جنوری۔ [illegible]

ریاست جموں و کشمیر میں مفت اور جبری تعلیم

جموں، یکم جنوری۔ حکومت جموں و کشمیر نے مفت اور جبری ابتدائی تعلیم کی منظوری [illegible]

بنگال آرڈیننس اور بنگال ریگولیشن کی قربانگاہ پر

چار سو نوجوان جیل کی کوٹھریوں میں

دار العوام میں وزیر ہند کی دراز نفسی

لندن، ۳ دسمبر۔ دار العوام میں [illegible]

بمبئی میں مجمع پر لاٹھیوں کی بارش

کانگرس ہسپتال کی رپورٹ کے بموجب [illegible]

بمبئی، یکم جنوری۔ [illegible]

لاٹھی چارج اور گولی کی وجہ سے شہر میں ہڑتال

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کی اہلیہ گرفتار کر لی گئیں

تحریک عدم ادائیگی ٹیکس کی نشرت کا الزام

الہ آباد، یکم جنوری۔ [illegible]

احمد آباد میں بم پھٹنے کا حادثہ

پونہ کی اسپیشل سی۔ آئی۔ ڈی پہنچ گئی

احمد آباد، ۲ جنوری۔ [illegible]

ٹریبونل کی عدالت میں مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

سازش کے ۲۶ ملزمین میں سے تیرہ مفرور ہیں

وکیل استغاثہ کا حرف انقلابی پارٹی پر تبصرہ

لاہور، ۳ جنوری۔ اسپیشل ٹریبونل [illegible]

[illegible]

بمبئی میں لکشمی داس کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس

ملوں کے مزدوروں نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی

بمبئی، ۳ جنوری۔ [illegible]

وانر سینا کے جلوس پر پولیس کی لاٹھی بازی

سات معزز سوداگروں کی گرفتاری

احمد آباد، یکم جنوری۔ [illegible]

تعلقہ جلالپور میں عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم

غلہ اور بیل گاڑیاں ضبط کر لی گئیں

سورت، یکم جنوری۔ [illegible]

چین میں باغیوں نے ریل کو پٹڑی سے اتار دیا

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

[illegible]

گاندھی جی کی اہلیہ کا دورہ

کسانوں کو سختیاں برداشت کرنے کی تلقین

احمد آباد، یکم جنوری۔ گاندھی جی کی اہلیہ کستوری بائی بورسد تعلقہ کے دیہات میں [illegible]

گولی کا ایک زخمی چل بسا

بمبئی، یکم جنوری۔ [illegible]

سر محمد اقبال کی تقریر پر اظہار خیال

سیٹھ یعقوب حسن کا بیان

[illegible] سیٹھ یعقوب حسن صاحب نے سر محمد اقبال کی تقریر پر [illegible]

آئندہ وائسرائے

مارسیلز سے روانگی

لندن، یکم جنوری۔ لارڈ ولنگڈن مارسیلز سے ۳۰ مارچ کو روانہ ہوں گے۔

موجودہ وائسرائے

انگلستان کو روانگی

لندن، یکم جنوری۔ لارڈ ارون بمبئی سے ۱۸ اپریل کو انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

جواب پیغام

"جواب پیغام" کے عنوان سے جو نظم [illegible]

اعلان تعطیل

دفتر جمعیۃ اور جید برقی پریس میں ۴ جنوری ۱۹۳۱ء کو شب برات کی تعطیل رہے گی اس لئے ۵ جنوری کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر

(بسلسلہ صفحہ ۸ کالم ۲)

مولوی شرافت علی ڈکٹیٹر کانگرس کمیٹی کو سزا

دہلی، ۳ جنوری۔ دہلی کے گیارہویں ڈکٹیٹر مولوی شرافت علی صاحب کو آج چھ ماہ قید سخت کی سزا دے دی گئی۔ مجسٹریٹ کی سفارش کے مطابق آپ سی کلاس میں رکھے گئے ہیں۔

مسز کملا کی گرفتاری

جلسہ اور جلوس

دہلی، ۳ جنوری۔ مسز کملا نہرو کی گرفتاری پر آج شام کو شہر میں جلوس نکالا گیا اور کمپنی باغ میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں متعدد قراردادیں منظور کی گئیں۔

کوچہ پنڈت میں آتشزدگی

ایک شخص جل کر مر گیا

دہلی، ۳ جنوری۔ آج شام کو ۵ بجے کے قریب کوچہ پنڈت واقع لال کنواں میں [illegible] کے مکان پر آگ لگ گئی جس کی وجہ سے ایک آدمی جل کر مر گیا اور دوسرے کے ہاتھ اور پیر جھلس گئے۔

اعلان وعظ

[illegible]

خادم المسلمین

[illegible]

جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

منیجر

آل انڈیا مسلم لیگ کی قرار دادیں

حکومت ہند کے مکتوب سے بیزاری کا اعلان

الہ آباد ۳۰ دسمبر۔ مسلم لیگ نے جو تجاویز منظور کی ہیں وہ اس آل انڈیا مسلم کانفرنس کی قرار داد کے مطابق ہیں۔ جو دہلی میں سر آغا خاں کے زیر صدارت منعقد ہوئی تھی۔ لیگ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ چونکہ حکومت ہند کا مکتوب ہندوستان کو ذمہ دارانہ حکومت دینے میں ناکام رہا ہے اس لئے اس کی سفارشات ہندوستانی خواہشات کو عموماً اور مسلم مطالبات کو خصوصاً مطمئن نہیں کر سکتیں۔ لیگ کی رائے میں صوبہ سرحد کے اندر جو مسلسل بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے وہ کسی نظام حکومت کی اسکیم سے دور نہیں ہو سکتی جو اس صوبہ کو دیگر صوبوں کے مقابلہ میں کم درجہ دینے والا ہے اور نہ اس ...

ب۔ صوبہ سندھ کی فوری علیحدگی بغیر کسی شرط کے۔

ج صوبہ سرحد اور بلوچستان کو مکمل اختیارات کی تفویض۔

آخر میں لیگ نے یہ اعلان کیا کہ مسلمان وفاقی طرز حکومت پر جو اصرار کرتے ہیں وہ اس شرط پر مشروط ہے کہ صوبوں کی خود مختاری کے معاملہ میں مذکورہ بالا صوبوں (یعنی سندھ، صوبہ سرحد اور بلوچستان) کی بھی وہی حیثیت ہوگی جو دیگر صوبوں کی ہوگی۔

مسلمانان بنگال کا اعلان

ہم جداگانہ انتخاب کی صورت میں منظور نہ کرینگے

کلکتہ ۔ ۳ دسمبر۔ مولوی محمد یسین صاحب سابق ممبر لیجسلیٹو کونسل و صدر بردوان ... اور دیگر حضرات کے دستخطوں سے ایک بیان شائع کیا گیا ہے جس کا مفاد یہ ہے کہ بنگال کے قوم پرور مسلمان گول میز کانفرنس کے رجعت پسند مسلم مندوبین کی نمایندگی کو قطعاً تسلیم نہیں کرتے کیونکہ وہ مسلم عوام کے حقیقی نمایندے نہیں ہیں ... اس بیان میں آگے چل کر یہ کہا گیا ہے کہ مسلمان کسی صورت میں جداگانہ انتخاب کو منظور نہ کریں گے۔

ٹرکی میں علماء امت کی گرفتاریاں

کمالی حکومت کا غلط رویہ

لندن ۲۹ دسمبر۔ ٹرکی میں اس وقت بہت زیادہ نازک صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ حکام ہمہ گیر بغاوت کے فرو کرنے میں معروف ہیں۔ یہ بغاوت مذہبی حیثیت رکھتی ہے اور کمالی حکومت کے تختہ الٹنے کے لئے جاری کی گئی ہے۔

مذکورہ بغاوت کی ابتدا اس طرح ہوئی ہے کہ چند روز قبل منیمن میں بعض مذہبی لوگوں نے شورش شروع کی۔ اس شورش میں متعدد اشخاص مارے گئے۔ حکومت کو اس امر کا یقین ہو گیا ہے کہ یہ شورش بے بنیاد نہیں تھی بلکہ اس کا رشتہ ایک ہمہ گیر بغاوت سے وابستہ تھا۔

قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ منیمن، میگنیشیا، کونیا اور استنبول میں ایک ہزار سے زائد اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ گرفتار شدگان میں شیوخ، درویش، امام، اور چند خواتین شامل ہیں۔ ایک فوجی دستہ ...

... کل "دولما باغچی محل" میں مصطفیٰ کمال پاشا نے ایک مجلس شوریٰ منعقد کی تھی۔ اس مجلس میں وزیر اعظم، وزیر امور داخلیہ، وزیر حکومت اور دیگر سربر آوردہ عمال حکومت شریک تھے مسلسل آٹھ گھنٹہ تک مختلف امور پر بحث ہوتی۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ مجلس شوریٰ نے حکومت کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ وہ رجعت پسندوں کو کافی سزا دے۔

ٹرکی حکومت کا مجنونانہ حکم

اسلامی جھنڈوں کی ضبطی

قسطنطنیہ ۔ ۳ دسمبر۔ حکومت ترکی نے ان تمام مذہبی جھنڈوں کی ضبطی کا حکم دیدیا ہے جو بالعموم مساجد میں محفوظ رکھے جاتے ہیں اور جن پر قرآن کریم کی آیات ثبت ہیں۔

کمالی حکومت کا خیال ہے کہ باغی ان جھنڈوں کے ذریعہ عوام میں کمالی حکومت کے خلاف اشتعال پیدا کر سکتے ہیں۔ (رویٹر)

سمرنا میں مارشل لا جاری ہوگیا

انگورہ ۔ ۳۱ دسمبر۔ صوبہ سمرنا میں حکومت ترکی نے مارشل لا (فوجی قانون) جاری کر دیا ہے۔ جو فوجی حکام منیمن میں باغیوں کے مظاہروں کو ...

نہیں روک سکے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائیگی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ منیمن کی بغاوت میں جو لوگ شریک ہوئے ہیں ان میں سے اکثر کو پھانسی دی جائیگی۔ (رویٹر)

بمبئی شہر میں دوبارہ ہڑتال

بمبئی ۲ جنوری۔ آج شہر میں ... ہڑتال منائی گئی

بمبئی میں سات اشخاص کی سزایابی

بمبئی ۲ جنوری۔ ۳۱ دسمبر کو اشتہارات تقسیم کرتے ہوئے جو سات اشخاص گرفتار کئے گئے تھے ان کو آج مختلف میعاد کی سزائیں دیدی گئیں۔ سزائیں ایکماہ سے چار ماہ قید سخت تک دیگئی ہیں۔

کانپور کا تنظیمی جلسہ اور جلوس

بقیہ صفحہ اول

نے اور بھی اضافہ کر دیا۔ حسرت صاحب نے جب اپنے آپ کو غلط اور بے جا الزامات میں پھنسا ہوا پایا تو ازالہ خیال ... مولوی عبد الماجد صاحب کی تقریر کے بعد خود ہی کھڑے ہوئے تاکہ اپنے خیال کی توضیح فرمائیں ...

ہوا؟ تو آؤ فلسطین میں چلو! آؤ سرحد میں چلو! آؤ آزادی حاصل کرو جو تمام فتنوں کا علاج ہے ... اور خالی پیغام جنگ دینے سے کچھ حاصل نہیں۔

آپ کا تنظیم ہنوز تقریر شروع ہوتے ہی جو حضرات اسٹیج پر تشریف رکھتے تھے آگ بگولا ہو گئے اور ہر طرف سے آپ پر برس پڑے جن کے محرک اول مولوی عبد الماجد صاحب بدایونی تھے ... "ہندوؤں سے روپیہ کھا لیا ہے" ... "بیٹھ جاؤ" "زبردستی بٹھلا دو" "ہم ہندووانی تقریر نہیں سنتے" ... یہ ہے تنظیمی تہذیب کہ ایک ہندوستان کے سب سے زیادہ مدبر اور بہادر سیاست داں کے ساتھ جس کے سامنے ہزاروں مولوی مظہر الدین طفل مکتب ہیں ... سیاست اس طرح گالی گلوچ بدکلامی اور ذلیل طریقہ سے برتاؤ کیا گیا ہے ...

... ارباب بصیرت ہی سمجھ کر لوٹے جو حسرت صاحب نے کہا تھا۔

اب تیسری مرتبہ سفید جرمنی دبیز کاغذ پر چھپ کر تیار ہو گیا ہے

ایک سو برس تک اس کے کاغذی مضبوطی کی گارنٹی ہے جو اس قرآن شریف کے لئے خاص طور پر تیار کرایا گیا ہے

علماء کرام کی خواہش اور بزرگان دین کی رائے اور منشا ہے کہ ہر گھر میں اس کی ایک جلد ضرور رہنی چاہیئے

اعلیٰ حضرت حضور نظام دکن کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے کیونکہ دہلی کے ورود مسعود پر اعلیٰ حضرت نے اس قرآن مجید کو پسند فرمایا بلکہ اپنی تلاوت کے لئے بہت خصوصیت کے ساتھ مخصوص فرما لیا ہے جس کا ذکر تمام اردو اخبارات میں ہو چکا ہے ...

مسلمانوں کی مالی کمزوری کو ملحوظ رکھکر ۱۵ شعبان سے آخر رمضان المبارک تک کے لئے اس کے ہدیہ میں آخری رعایت جو لاگت سے بھی کم ہے کی گئی ہے تاکہ عوام الناس بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔

ہدیہ سفید کاغذ جرمنی قسم اعلیٰ جلد ... صفحات ۸۵۲۔

نوٹ۔ فرمائش کے ساتھ مبلغ پانچ روپیہ ضرور پیشگی روانہ کریں اور پتہ معہ ڈاکخانہ و ضلع صاف تحریر کریں۔

اس قرآن مجید کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

جناب مولانا عبد الجلیل صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے خط کا خلاصہ

عالم باعمل جناب مفتی مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

علامہ دوراں مولوی عبد الرحیم صاحب قبلہ مفتی اعلیٰ ریاست الور

شمس العلماء حضرت مولانا سید احمد صاحب امام شاہی جامع مسجد دہلی

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خان۔ دہلی

واقعات اور حالات تفصیل سے اس لئے لکھے ہیں تاکہ ناظرین کرام سمجھ لیں کہ تنظیم کا مقصد کیا ہے؟ مسلمانوں کا اس میں فائدہ ہے یا نقصان؟ جلوس اور جلسوں کا کیا حال ہوتا ہے؟ ارباب تنظیم کس مشرب کے ہیں؟ ہمدردی کی حمایت کس درجہ ہے تنظیم میں کچھ حقیقت آشنائی بھی ہے یا فقط نمائش آرائی؟ خدا مسلمانوں کی حالت پر رحم کرے اس تحریک کو پڑھیئے اور ملت مرحوم کی تباہی پر آنسو بہائیے۔ وما علینا الا البلاغ

(مولوی محمد اسمعیل صاحب ذبیح کانپور)

(مندرجہ بالا مراسلہ میں جو واقعات بیان کئے گئے ہیں وہ بے انتہا افسوسناک اور تکلیف دہ ہیں۔ اگر یہ حقیقت ہے کہ تنظیم کے جلسہ میں ان حضرات کی جانب سے جن کو ذمہ دارانہ حیثیت حاصل تھی مولانا حسرت موہانی کی توہین کی گئی اور محض اعلان حق کے باعث ان پر کیک چلائے گئے تو ہم حیران ہیں کہ اس فعل کی مذمت کے لئے الفاظ کیا لائیں۔ کیا ملت مرحوم کی تنظیم کا یہی طریقہ ہے کہ حسرت جیسے مخلص رہنما کو اختلاف رائے کی بنا پر سب و شتم کیا جائے اس ذہنیت پر جس قدر ماتم کیا جائے وہ کم ہے۔ الجمعیۃ)

بغاوت برما کی خبریں

باغیوں کے حملے

حکومت کی امداد کے لئے اپیل

رنگون ۳۰ دسمبر۔ حکومت برما کے چیف سکرٹری کی جانب سے صوبہ کے تمام کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کے نام مندرجہ ذیل تار ارسال کیا گیا ہے۔ تھراوادی کے بغاوت کی کیفیت مندرجہ ذیل ہے۔ باغی لوگ مختلف گاؤں سے تھراوادی کے جنوب مشرق میں ... مقامات پر حملہ کرنا شروع کر دیا ... باغیوں نے نہایت بے رحمی سے حکومت کے افسروں ... کو اور عام لوگوں کو قتل کیا ...

... تمام ان لوگوں کا فرض ہے جو قانون کا احترام کرنے والے ہیں کہ وہ حکومت سے ملکر اس بغاوت اور جنگ ... ہندوستانی فوج کے دو دستے تھراوادی پہنچ گئے ہیں اور برما کی فوج کا ایک دستہ آج پہنچ جائے گا۔ پولیس ہر جگہ کامیاب رہی۔ اور حالات حسب معمول ترقی کر رہے ہیں۔ حکومت نے ارادہ ...

باغیوں کی وردی پر صلیب کا نشان

فوجی افسروں کو قتل کرنے کے واقعات

رنگون ۳۰ دسمبر۔ تھراوادی سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکاری افواج نے باغیوں کا محاصرہ اس طریقہ پر کیا ہے کہ یا تو ان کو لڑنا پڑے گا یا ہتیار ڈالنے ہوں گے، یا وہ مجبور ہو کر پہاڑیوں کی طرف فرار ہو جائیں گے۔

گزشتہ دو تین روز میں باغیوں کے ساتھ کوئی خاص جنگ نہیں ہوئی ہے۔ البتہ بعض باغی مختلف مقامات پر گرفتار کئے گئے ہیں۔ باغیوں کے جسم پر فوجی نشانات گدے ہوئے ہیں ان میں سے بعض نے یہ بیان دیا ہے کہ ان کو چند لوگوں نے بغاوت میں شریک ہونے پر مجبور کیا۔ بعض گرفتار شدہ باغیوں نے یہ بیان دیا ہے کہ باغیوں کا مرکز ... اور شان کا سردار ان کی رہنمائی کر رہا ہے۔ اس بیان کی تصدیق اس طرح ہوتی ہے کہ باغیوں میں اکثر شان ہی پائے گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ باغیوں کا سردار ... ہے۔

کر لیا ہے کہ جب تک قانون و امن بحال نہ ہو جائے گا اور لوٹ مار موقوف نہ ہو گی اس وقت تک حکومت سختی سے ذرائع اختیار کرے گی۔ مہربانی فرما کر جھوٹی افواہوں کی روک تھام کے لئے مناسب کارروائی کیجئے اور لوگوں میں اعتماد کی اسپرٹ پیدا کیجئے۔

پنجابی دستہ اور باغیوں کی جنگ

رنگون ۳۰ دسمبر۔ تھاراواڈی کے ذمہ دار حکام کی اطلاعات سے جو ۲۴ ... نقصانوں کے حالات پر مشتمل ہے، معلوم ہوتا ہے کہ کل دو سو باغیوں سے پنجابیوں کی مڈبھیڑ ہوئی ...

عشرتی منجن رجسٹرڈ

Ishrati Tooth Powder

TRADE MARK

REGISTERED

عشرتی منجن رجسٹرڈ

ہمیشہ استعمال

دانتوں کے جملہ امراض میں نہایت مفید ہے اور خاص کر امراض پائیوریا کے واسطے اکسیر ثابت ہو چکا ہے عشرتی منجن کے استعمال سے دانت مضبوط صاف اور چمکدار ہو جاتے ہیں اور آئندہ جملہ امراض سے دانت محفوظ رہتے ہیں۔ عشرتی منجن یونانی ادویات سے طبی اصول پر تیار کیا جاتا ہے کوئی چیز اس میں کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے قیمت ڈبی فی درجن تین روپے نصف درجن تک کے آرڈر کی تعمیل ہو سکے گی محصول ڈاک وغیرہ بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ ایس جمال اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے ... رمضان المبارک ...

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذر گئے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر دوبارہ آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے ...

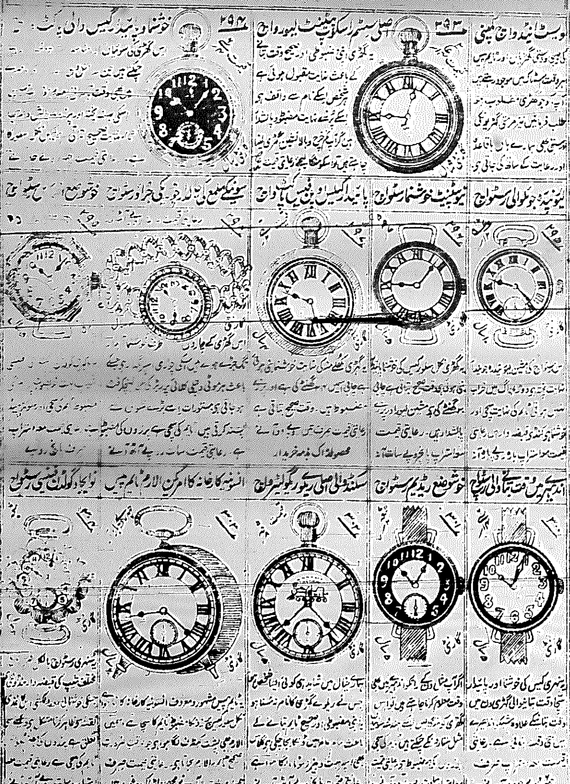

وسٹ اینڈ واچ کمپنی

اصلی سسٹم اسکوپ پیٹنٹ لیور واچ

خوشنما ویند کیس والی واچ

آسیب زدہ جادو شدہ اور پاگلوں کے لئے خاص اعلان

جس کو اللہ بچائے تو کون مار سکتا ہے

اولیاء کرام کا تصرف قرآن پاک کی کرامت کا ظہور

عامل مزمل شریف

خادم الفقراء شاہ مختار سجادہ نشین (عامل مزمل شریف)

مزار شہید مبارک شاہ نور صاحب قصبہ امبیٹہ ڈاکخانہ خاص ضلع سہارنپور یو۔پی۔ تار کھرٹ نکوڑ

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت نصف قیمت

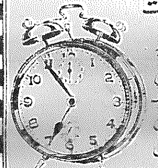

دنیا اس کو تسلیم کر چکی ہے کہ یہ ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس مضبوطی اور پائداری ... ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

رمضان شریف

ملنے کا پتہ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

جملہ گھڑیاں گھنٹے ... سے منگائیے۔ ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس ... چاندنی چوک ... دہلی

بمبئی کی خبریں

پولیس کی لاٹھی راج

دو سو نو آدمی زخمی ہوئے

بمبئی ۸ دسمبر۔ آج صبح بمبئی جنگی کونسل نے حسب معمول قومی جھنڈے کی سلامی ادا کرنے کی کوشش کی۔ پولیس کمشنر نے اس جھنڈے کی سلامی کو ممنوع قرار دے دیا تھا۔ آزاد میدان میں ایک سو سے زیادہ مسلح سپاہی اور پولیس ... آزاد میدان کے تمام راستے صبح کے وقت ہی سے روک دئیے تھے۔ آٹھ بجے کے قریب مسز ... جنگی کونسل اور اور بارہ رضاکار ایک جلوس کی شکل میں آزاد میدان تک پہنچے ... پھر پولیس کمشنر نے اس مجمع کو منتشر ہونے کا حکم دیا ... لاٹھیوں کی بارش شروع کر دی۔ رضاکاروں کے جھوٹے جھوٹے دستے برابر قومی جھنڈے کی سلامی ادا کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ جب پولیس میدان میں سے واپس چلی گئی تو

عوام نے ترنگا قومی جھنڈا نصب کر دیا اور عام قومی گیتوں کے بعد اس کی سلامی ادا کی۔ پولیس نے اس وقت مداخلت نہیں کی ... عوام نے جھنڈے کی سلامی ادا کرنے کے بعد ایک جلوس نکالا جو کروک شینک روڈ کی طرف روانہ ہوا۔ جب جلوس اسپلینڈ تھانہ کے قریب پہنچا تو پولیس نے اس کو روک دیا ... لاٹھیوں کی بارش شروع کر دی ... کانگریس کے دونوں ہسپتالوں میں تحقیق کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ پچاس آدمیوں کے خفیف ضربات آئی ہیں۔ اور ڈیڑھ سو آدمیوں کے شدید ضربات آئی ہیں ...

بمبئی کے کانگریسی لیڈروں کا مقدمہ

۸ جنوری تک ملزمین کو حراست میں رکھنے کا حکم

بمبئی ۲۸ دسمبر۔ گزشتہ تعطیلات کو جن ۲۲ کانگریسی لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے گرفتار کیا تھا ان میں سے ۲۳ کو سرتیا ... کی عدالت میں جمعہ کی صبح کو پیش کیا گیا ... ہنگامی آرڈیننس ... انجمن کی امداد کی۔

سرکاری وکیل مسٹر تھانہ والا نے ملزمین کو جیل کی حراست میں رکھنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے ... مزید تحقیقات بھی کرنی ہے ... مسٹر تھانہ والا نے عدالت سے درخواست کی کہ ملزمین کو ۸ جنوری تک حراست میں رکھنے کی اجازت دی جائے ...

جائے مجسٹریٹ نے اس درخواست کو منظور کر لیا اور حکم دیا کہ ملزمین کو ۸ جنوری تک حراست میں رکھا جائے ... عدالت کے باہر عوام کا ہجوم تھا ...

فلموں کے ذریعہ مسلمانوں کے جذبات کی توہین

بمبئی کا ایک فلم بند کر دیا گیا

بمبئی ۲۸ دسمبر۔ ... بمبئی پولیس ... مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس فلم کا دکھانا موقوف کر دیا ...

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں ...

مفت طلب کیجئے

منیجر ... مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر (یوپی)

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے

قیمت صرف ایک آنہ

منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ...

لارج انگلش ٹیچر

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

کارخانہ جمن بک ڈپو علی گڑھ

دواء العصفور

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

پایورین

منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یوپی)

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

رتنا حامد کمپنی ... ضلع بلند شہر

انصاری کیپ ہاؤس جامع مسجد دہلی

منیجر

برص سفید داغ ایک دن میں آرام

منیجر ... معالج برص ... در بھنگہ (بہار)

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

رباعیات عمر خیام

بستان العارفین

علم مجلسی

تفسیر مظہری

فتاوی رشیدیہ

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کا قدم موچ

مکتبہ شاد عالم ... دہلی

سناٹوجن

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

ہر ایک بازار اور دوا فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے

ضرورت ہے

امپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو ...

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو ... دہلی

اخبار اسٹیٹسمین کی تفصیلات

رنگون ۳۰ دسمبر۔ بغاوت برما کے متعلق اشاعت گزشتہ میں بعض تفصیلات درج کی جا چکی ہیں۔ اخبار اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی نے آج مزید اطلاعات بہم پہنچائی ہیں ... تھراواڈی کے مقام پر باغیوں نے سرکاری افواج کا مقابلہ کیا ... پنجابی رجمنٹ ... پنجابی رجمنٹ نے باغیوں کا تعاقب کیا۔ باغی جنگل کی طرف بھاگ گئے ...

تھراواڈی کے باشندوں کی پریشانی

حملہ کی دھمکیاں

رنگون ۳۱ دسمبر۔ کل تھراواڈی میں افواہ بڑے زور سے گشت کر رہی تھی کہ شب کو باغی شہر پر حملہ کریں گے۔ آج صبح تقریباً ۴ بجے شہر کے قریب گولیوں کی آواز سنی گئی ... تمام رات جنگلوں کے بنگلوں میں گزاری ... اور لوگ رات نہایت پریشانی کے ساتھ گزارتے ہیں۔

فوجی پیادوں نے باغیوں کے ایک پیغام رساں کو گرفتار کر لیا ہے ... بریگیڈیئر سی ... سرکاری اعلان ... بہت سے لوگ باغیوں کی جماعت سے واپس آ رہے ہیں ...

باغیوں نے دوسری مرتبہ ... رسالہ ... اطلاع ملی ہے کہ تھراواڈی کے ارد گرد ... دیہات ویران پڑے ہوئے ہیں ... (ا ۔ پ)

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

... ہند واچ کمپنی ... دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

احمد علی ... کوچہ ... دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

کوثر

دہلی کا بہترین ماہانہ رسالہ

علمی، ادبی، تاریخی، تفریحی

منیجر رسالہ کوثر دریبہ کلاں دہلی

چار روپیہ بارہ آنہ میں گھڑیاں اور سب چیزیں

... کلکتہ

روزنامہ الجمعیۃ

منیجر الجمعیۃ دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لنڈن واچ کمپنی ... کلکتہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی ضمانت کی جا سکتی ہے وہ ہم نے سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوئی وہ اب منگائیں اسلئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلمائے ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلمائے ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا

خریدنے میں جلدی کیجئے

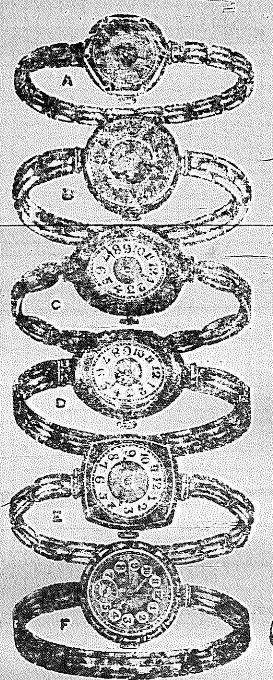

ہر ایک رسٹ واچ ۱۲ روپے میں

گڈ لگ لیٹر ... ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط نئے فیشن اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی

پتہ: نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بناتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزار عل کا بال کالا ہو گیا جوان یا بوڑھا یا سیاہ کالا بال اس خضاب بلا نقش خوشبودار تیل سے ہر سے کا لا نہ ہو تو کل قیمت واپس دوں گا ... یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں

شنکر کار جالہ نمبر ۹ در بھنگہ بہار

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم نے بھی ہمیشہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے ... مندرجہ ذیل گھڑیوں ٹائم پیسوں اور گھڑیوں کی قیمت میں ... رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا

راقم منیجر

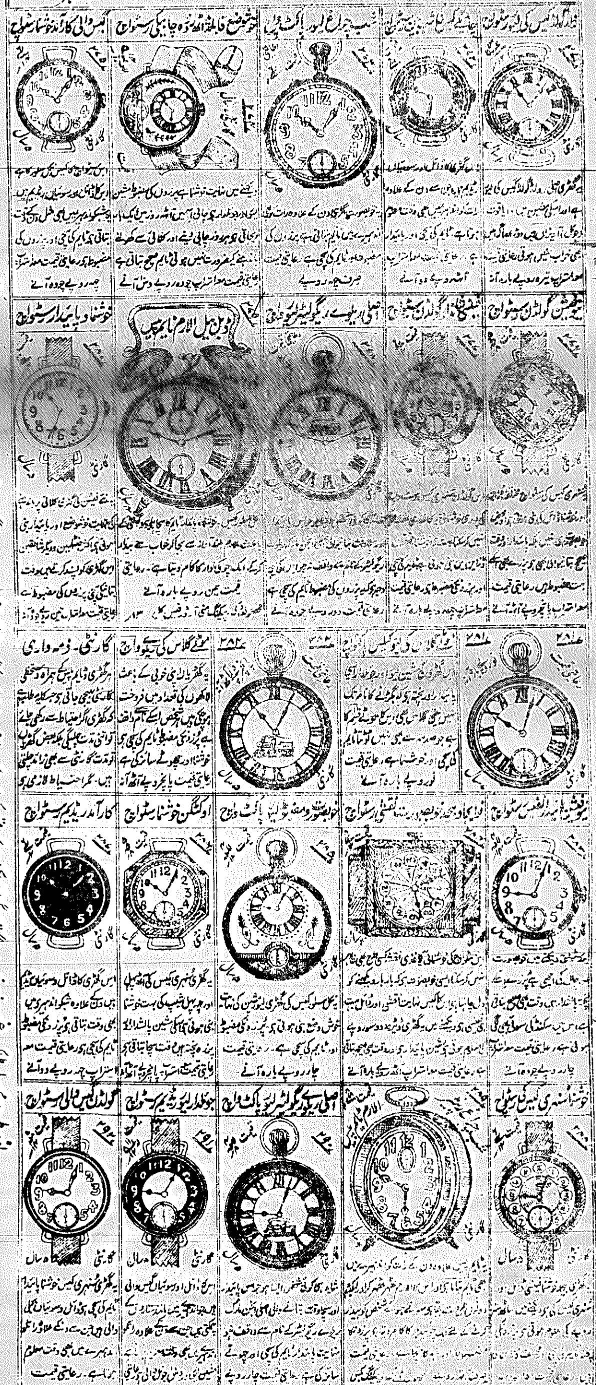

تار کا پتہ: ... واچ دہلی

اسلامی سلطنت کی نوعیت

(بسلسلہ صفحہ ۵)

وہ وجہ نہیں ہے جس کا الزام دو مسلمانوں پر عائد کر رہے ہیں بلکہ اس کی حقیقی وجہ آزادانہ نشو و ارتقا کی خواہش ہے جو اس ہمہ گیر قوم کے ... تمدنی نظام حکومت میں ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی جس کے قیام کے لئے قومیت پرست ہندو سیاست دان اس غرض سے کوشاں ہیں کہ انہیں ... میں مستقل فرقہ ورانہ اقتدار حاصل ہو جائے ... ہندوؤں کو بھی یہ خطرہ لاحق ہو جاتا ہے کہ آزاد مسلمان سلطنتوں کی تخلیق سے ان سلطنتوں میں ایک قسم کی مذہبی حکومت قائم ہو جائے گی۔

اسلامی سیاست کی روح مقتضی

... اسلام ... نہیں بلکہ ایک سلطنت ہے جس کا تصور ایک مخصوص نظام کی حیثیت سے ... ایک انسان کی ... سلطنت کی نوعیت کو سمجھنے کے لئے ...

یہ طریقہ ہے کہ زبان نسل تاریخ مذہب اور معاشی اقتصادی کے اشتراک کی بنا پر خود مختار سلطنتیں اور ریاستیں قائم کی جائیں ... نظام ترکیبی کا جو تصور قائم کیا ہے وہ یہ ہے کہ مرکزی مجلس ... انتخاب عوام سے مرتب نہ کی جائے بلکہ وہ نظام ترکیبی (فیڈریشن) کے مختلف اجزا کے نمائندوں کی مجلس ہو۔

سائمن رپورٹ نے علاقوں کی جدید تقسیم کا مطالبہ اپنی اصول پر کیا ہے جنہیں میں واضح کر چکا ہوں ... ہندوستان کے آئینی مباحث میں سے جداگانہ اور مخلوط انتخابات کا مسئلہ ... ہندوؤں کا خیال ہے کہ جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب کا اصول حقیقی قومیت پرستی کے منافی ہے ...

(باقی آئندہ)

نظام ترکیبی کے اجزا

اس سے یہ حقیقت واضح ہو گئی ہوگی کہ ہندوستان جیسے ملک میں جس کے مختلف اجزا آب و ہوا نسل زبان مذہب اور تمدن کے اعتبار سے الگ الگ ہیں کسی مستقل اور پائدار نظام دستوری کے قیام کا صرف ایک ...

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

جناب حاذق حکیم سید سردار حسین صاحب دہلی کیا فرماتے ہیں ... کیمیا ویدک کمپنی کی تیار کردہ ادویہ تجربہ پر واقعی زود اثر ثابت ہوئیں — سردار حسین بقلم

جناب حکیم سید سکندر علی صاحب رامپوری کیا فرماتے ہیں ... سکندر علی بقلم

بکس لذت شباب کیا ہے سفوف و طلا

حب امساک ...

جریان ...

سوزاک ...

آتشک ...

بواسیر ...

تازہ تصدیقات

جناب حکیم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب بندوالی ڈسٹرکٹ سلطانپور کیا فرماتے ہیں ...

جناب حکیم محمد حسن خان صاحب ... نیاز مند محمد حسن خان بقلم

ملنے کا پتہ

کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

الجمعیۃ
دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۳ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ر شعبان المعظم ۱۳۴۹ہجری ۔ مطابق ۱۳ر جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۲

مولانا محمد علی کا تمام دنیا میں ماتم

ہر طبقہ اور ہر خیال کے معاصرین و زعما کا اظہار افسوس

عالم اسلامی کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان

چھوڑ گیا، اسلام کے مقاصد ابھی تک تشنۂ تکمیل ہیں، ہندوستان کی منزل ابھی بہت دور ہے اور محمد علی دنیا میں نہیں ہے جس سے ہندوستان کے مسلمانوں کی

ملت

مولانا محمد علی صاحب کی وفات پر سارے ملک نے جس طرح ماتم کیا ہے

آہ محمد علی

(از ڈاکٹر سعید احمد صاحب بریلوی)

جا ہی پہونچا آج تو بھی آہ! بی اماں کے پاس
داغ لگنا تھا یہ انگلستان ہی کے نام پر
راہ آزادی میں دیدی جان ہو کر بیقرار
تو گیا تھا ہم کو آزادی دلانے کے لئے
کیا غلاموں کی قیادت سے وہاں شرم آگئی
قوم کو چھوڑا اسی ذلت میں مرنے کے لئے
کہہ دیا تھا صاف تو نے بر سر اجلاس عام
آشکارا مرکے راز بزم شوریٰ کر دیا
ایسی نفرت ہوگئی تھی اس غلامستان سے
روٹھنے والے اگر ہم تجھ کو کیسے چھوڑ دیں
بچہ بچہ ہے وطن کا آج سرگرم فغاں
اک طرف ماتم ہیں تیرے "جامعہ" ہے سوگوار
عالموں کی انجمن پر مردنی چھائی ہوئی
کانگریس کی محفلیں سونی نظر آتی ہیں آج
مادر ہند آج ہے ماتم کناں تیرے لئے
کیسے تو لندن میں رہتا ان سبھوں کو چھوڑ کر
تو نہ آ واپس، جنازہ تیرا اٹھایا جائے گا
مرجع احرار ہوگا ہند میں تیرا مزار

بزم آرا جس جگہ ہیں اجمل و سی آر داس
موت کی بجلی گرائی غنیم اسلام پر
آہ اے شیدائے حریت وطن تجھ پر نثار!
قوم کو قید غلامی سے چھڑانے کے لئے
روح جو قید بدن سے اس قدر گھبرا گئی
اس سیہ بختی پہ اپنی صبر کرنے کے لئے
میں وطن میں جاؤں گا الٹا نہ بننے کو غلام
جو زباں سے کہہ چکا تھا اس کو پورا کر دیا
قبر کو دو گز زمیں مانگی تو انگلستان سے
رشتۂ الفت بھلا کر وں سے بالکل توڑ دیں
تیرے غم میں بن گیا بزم عزا ہندوستاں
اک طرف "دارالخلافت" فرط غم سے اشکبار
شدت رنج والم سے "لیگ" گھبرائی ہوئی
غمزدوں کے دل کی آہیں تا فلک جاتی ہیں آج
ہندو و مسلم ہیں مصروف فغاں تیرے لئے
قبر میں کیا چین آتا دیکھیں سے منہ موڑ کر
پھر تجھے آغوش مادر میں سلایا جائے گا
تیری حق گوئی زمانے میں رہے گی یادگار

خدمت قوم و وطن میں جان دینا عید ہے
حق یہ ہے مردہ ہیں ہم تو زندہ جاوید ہے

انقلاب

اودھ اخبار

ہمت

زمیندار

ہلال

ہمدم

پیغام صلح

احمد آباد میں ہڑتال

تمام مل اور کارخانے بند ہے

پورا اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو سارے اسلامی صحیح کتابوں کی روح ہے اور جس میں ہزاروں دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا | کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۲ بر جامع مسجد دہلی

رمضان المبارک کے لئے سالانہ رعایتی اعلان

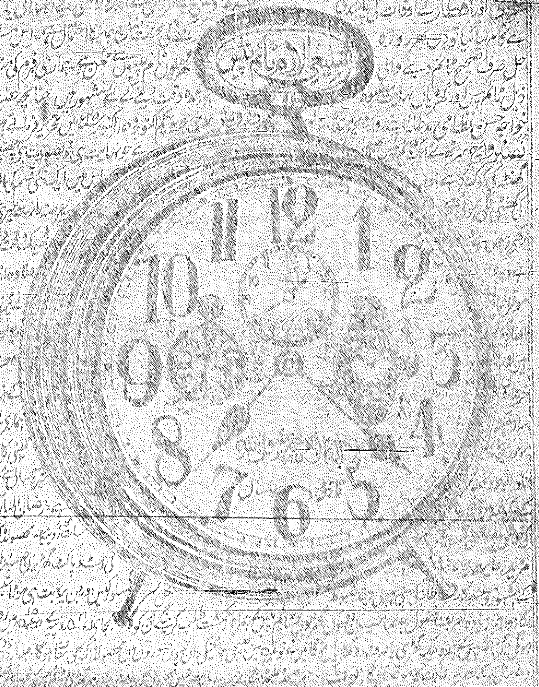

المشتہر: ... میرٹھ (یو۔پی)

آزمائی ہوئی ... علاج

عمر بڑھ سکتی ہے۔ بڈھے جوان ہو سکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

معجون مددگار غدود

چہرہ کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

مشرق کا آفتاب مغرب میں غروب ہو گیا

مولانا محمد علی کی وفات حسرت آیات

بیت المقدس میں آخری آرامگاہ

لندن ۴ جنوری۔ مولانا محمد علی آج صبح ساڑھے نو بجے اس جہان فانی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
مولانا محمد علی نے نصف شب تک کام کیا۔ مولانا نے ہندو مسلمانوں سے آخری اپیل کی ہے کہ وہ اختلافات کو نظر انداز کر کے ہندوستانی قومیت کے لئے متحد کوشش کریں۔ یہ خبر ظاہر کیا جاتا ہے کہ مولانا کی فوری وفات خون کی ایک رگ پھٹ جانے کی وجہ سے ہوئی۔ مولانا صبح پانچ بجے بیہوش تھے۔ مولانا شوکت علی ہزار لیڈ گئے ہوئے تھے۔ آج صبح لندن پہنچے لیکن آپ کو اپنے برادر صغیر سے گفتگو کرنے کا موقع نہیں ملا۔ مولانا شوکت علی نے فرمایا کہ مولانا ایک جری بہادر تھے اور لڑتے لڑتے ہی آپکا انتقال ہو گیا۔

لندن ۸ جنوری۔ مولانا شوکت علی اور ان کے اعزاء کا خیال تھا کہ مولانا محمد علی مرحوم کی نعش کو ہندوستان لیا جائے اور وہیں دفن کیا جائے چنانچہ اس امر کی اطلاع کسی اشاعت میں دی جا چکی ہے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مفتی اعظم بیت المقدس نے مولانا شوکت علی کو تار دیا کہ مولانا مرحوم کی نعش کو مسجد حضرت عمرؓ (بیت المقدس) میں دفن کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ مولانا مرحوم کے اعزاء نے مفتی اعظم کی پیشکش کو منظور کر لیا ہے (احباب مولانا مرحوم) کی نعش ہندوستان آنے کی بجائے فلسطین جائے گی۔

دہلی

بمبئی

کلکتہ

کراچی

لندن

پشاور

مرادآباد

رنگون

بنگلور

مدراس

لکھنؤ

علی گڈھ

پونا

بلگام

میرٹھ

امرتسر

اٹاوہ

لائلپور

لدھیانہ

راولپنڈی

مغل سرائے

دربھنگہ

بہرائچ

تعزیتی جلسوں کی روداد

مختلف مقامات کی اطلاعات

بربری مسلمانوں کی مظلومیت اور فرانس کا دعوی حریت

علامۃ الاوان امیر شکیب ارسلان کی فرانس کو تنبیہ!

(ترجمہ مخصوص)

عصوفۃ امیر لبنان علامۃ الاوان امیر شکیب ارسلان فرزند بلائے اسلام کی ایک عظیم و جلیل ہستی ہیں۔ انہوں نے پیرس کی جامع مسجد پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرانس کی فطرت کو ذیل کے الفاظ میں بے نقاب کیا ہے:
لوگ کہتے ہیں کہ فرانس ایک اسلامی حکومت ہے کیونکہ ڈھائی کروڑ مسلمان اس کے زیر سایہ امن و امان کی زندگی گزارتے ہیں اور اس نے مسلمانوں کے لئے خاص پیرس میں ایک جامع مسجد بھی بنا دی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ فرانس حریت خیالات اور حرمت شعائر اسلام کا نہ صرف دل سے اقرار کرتا ہے بلکہ وہ عمل سے بھی اس کا اظہار کرتا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ بے شک ایک ایسی حکومت کو جیسی کہ فرانس کی حکومت ہے ایسا ہی ہونا چاہئے اور موجودہ زمانہ میں ...

... ذوق کا پتہ چلتا ہے اور وہ یوروپین کھانوں میں اصلاح کی ضرورت محسوس کرنے لگتے ہیں۔

لوزان

دستخط امیر شکیب ارسلان

(الشوری)

مملکت حجاز اور ٹرکی میں معاہدہ

اہم دفعات پر جانبین نے دستخط کر دیے

(ترجمہ مخصوص)

مملکت حجاز و نجد اور حکومت ترکی کے درمیان جو معاہدہ مکہ مکرمہ میں بتاریخ ۳ اگست ۱۹۲۹ء مطابق ۲۷ صفر ۱۳۴۸ھ طے ہوا تھا اور جس میں جانبین کے نمائندے شریک تھے ان کی دفعات کو معہ تصدیق کے ذیل میں ...

... پر تبادلہ کی تصدیق ہو جائے۔

جدہ ۲۰ رجب ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۳۰ء

دستخط۔ فواد حمزہ وکیل معاملات خارجہ نمائندہ نجد و حجاز

" ۔ عبدالغنی سنی بک نمائندہ ترکی (ام القری)

مکتوب مصر

شاہ فواد کی جانشینی کے مسئلہ پر اختلاف رائے

ناگ ہمادی کا بند مکمل ہو گیا

(ترجمہ مخصوص)

(بذریعہ ہوائی ڈاک)

قاہرہ ۵ جنوری۔ گزشتہ ہفتہ کے اختتام پر ملکہ نازلی کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی ہے خیال کیا جاتا تھا کہ ملکہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا ...

ناگ ہمادی کا عظیم الشان بند تیار ہو گیا

عام مدارس کی ترقی

... کالج میں تعلیم پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔ موجودہ وزیر اعظم صدقی پاشا کے لڑکے نے بھی اس کالج میں تعلیم پائی ہے۔ لڑکیوں کے لئے ایک کالج کھولنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے گمان غالب ہے کہ عنقریب لڑکیوں کے لئے کالج کھول دیا جائے گا۔ اسکندریہ میں وکٹوریہ کالج نے وہی خدمت انجام دی ہیں جو امریکن کالج نے بیروت میں اور رابرٹ کالج نے قسطنطنیہ میں انجام دی ہیں۔
امسال وکٹوریہ کالج میں ایک مقابلہ ادبیات کے متعلق ہوا تھا۔ لارڈ لائڈ نے سب سے اول آنے والے طالب علم کیلئے انعام مقرر کیا تھا۔ جب لارڈ لائڈ مصر کے ہائی کمشنر تھے تو آپ انگریزی تعلیم کی نشر و اشاعت میں نہایت سرگرمی سے مصروف رہتے تھے۔ آپ کی سرگرمیوں کی وجہ سے باشندگان اسکندریہ نے ایک سال کے اندر ۷۰٫۰۰۰ انگریزی پونڈ جیسی کثیر رقم ثانوی مدارس کے افتتاح ...

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں سوالات کی بھرمار

آرڈیننسوں کو کس طرح بروئے کار لایا گیا!

نسبت میں تخفیف کا مطالبہ

مسٹر جمال محمد (مدراس) دو تجاویز پیش کریں گے۔ ایک تجویز میں موجودہ کساد بازاری کے علاج کی تدابیر بتائی گئی ہیں۔ محرک کا خیال ہے کہ ۱۸ پنس کی جو نسبت مقرر کی گئی ہے اس نے ہندوستانی دستکاریوں اور برآمد کی تجارت کو تباہ کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے کاشتکاری پیداوار کی قیمتوں میں بہت زیادہ تخفیف ہو گئی ہے۔ آپ کی رائے میں اگر ۱۶ پنس کی نسبت دوبارہ قائم کر دی گئی تو کم سے کم ہندوستانی مزارعین کو کسی قدر سہولت پیدا ہو جائے گی۔ لہذا آپ نے گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کی ہے کہ وہ جلد از جلد موجودہ نسبت کو کم کر کے ۱۶ پنس کر دیں۔

محکمہ ریلوے جات کی حکمت عملی

مسٹر جمال محمد نے ایک تجویز میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ایک نمائندہ مجلس مقرر کی جائے جو اس مسئلہ کی تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرے کہ ریلوے کے نظم و نسق کی حکمت عملی میں قومی بنیاد کس طرح ڈالی جا سکتی ہے ...

کیا عراق کو جمعیۃ الاقوام کا رکن نہیں بنایا جائے گا؟

مصری اخبارات میں چہ میگوئیاں

عراق میں ایک اور انگریزی اخبار کا اجراء

بغداد ۵ جنوری۔ ایک مصری اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے کہ امور انتداب مستقل (پرماننٹ مینڈیٹ کمیشن) نے جمعیۃ الاقوام کی مجلس عاملہ کے نام ایک پوشیدہ مکتوب روانہ کیا ہے جس میں یہ شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ عراق سیاسی اور انتظامی پہلو سے ابھی اس قابل نہیں ہوا ہے کہ اس کو جمعیۃ الاقوام کا رکن بنایا جائے۔

... کی ادارت میں نکل رہا ہے اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ اخبار مذکور مصری سیاسیات میں زیادہ حصہ لے گا۔

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی رہائی

کانگریسی کارکنوں کی طرف سے پر جوش استقبال

کوئمبٹور ۷ جنوری۔ مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر اسمبلی سنٹرل جیل سے آج صبح ساڑھے آٹھ بجے رہا کر دیے گئے۔ آپ کی میعاد سزا کو ختم ہونے میں ایک ماہ اکیس روز رہ گئے تھے۔ آپ کی رہائی کے وقت جیل کے اندر مسٹر سلیبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ جیل موجود تھے ...

پشاور میں مارشل لاء

الجمعیۃ دہلی

۱۳ جنوری ۱۹۳۱ء

مولانا محمد علی مرحوم

دہلی میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی آمد

اسٹیشن پر باشندگان دہلی کا جم غفیر

مولانا محمد علی کے انتقال پر حضرت مولانا کا حزن و ملال

بتایا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے فرمایا کہ اس وقت حضرت مولانا کے انتقال کا تازہ زخم ایسا ہے کہ ہم اس وقت مظاہرہ کو پسند نہیں کرتے جیسا کہ ابھی ہوا۔ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ لوگ اب منتشر ہو جائیں۔ اس کے بعد حضرت مولانا جمعیۃ علماء ہند واقع بلیماران میں تشریف لائے جہاں مسلمانوں کا مجمع کثیر حضرت مولانا کے ساتھ آیا اور دیر تک جیل کے حالات اور مولانا محمد علی کی وفات پر گفتگو ہوتی رہی۔ مولانا کی صحت بحمدللہ اچھی ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی رہائی

دہلی کی مقامی حکومت کا خلاف قانون رویہ

لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی کو قید محض

آپ کو بی کلاس میں رکھا جائے گا

جمعیۃ علمائے آسام کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

ناظم جمعیۃ کی گرفتاری

ڈاکٹر ہرڈیکر کی سزایابی

چھ ماہ قید سخت اور جرمانہ

یوتھ لیگ کے ڈکٹیٹر کی برأت

عدالت عالیہ بمبئی نے ماتحت عدالت کے فیصلہ کو مسترد کر دیا

بنارس کے ایک تھانہ میں بم پھٹ گیا

گجرات جیل سے رہائی کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

مولانا محمد علی کی وفات ایک قومی مصیبت ہے

ایثار و خدمت کی عدیم النظیر مثال

ہیں جن کی یاد اہل ہند کے دلوں سے نہیں مٹ سکتی۔ وہ جب کسی کے مقابلہ میں ڈٹ جاتے تھے تو کبھی پیچھے ہٹنے کا نام نہ لیتے تھے انہوں نے ملک کے لئے لڑتے ہوئے جان دی اور اپنے پیچھے ایثار و خدمت کی نہایت عدیم النظیر مثال چھوڑی ہے ان کے محاسن کے دوست دشمن سب مداح تھے اور سچ تو یہ ہے کہ مسلمانوں میں ان کے مرنے سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کا پر ہونا محال ہے۔

گجرات جیل میں مولانا محمد علی کی روح کو ایصال ثواب

علماء و زعماء ہند کی طرف سے پیغام تعزیت

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کو تین بجے شام مولانا محمد علی مرحوم کی وفات کی خبر گجرات جیل میں سنی گئی۔ تمام مسلمان اسیروں کو اس خبر سے سخت صدمہ پہنچا۔ اسی وقت تعزیت کا ایک تار ڈاکٹر انصاری صاحب نے اپنی طرف سے اور ایک تعزیت کا تار مولانا ظفر علی خاں صاحب، حضرت قبلہ مفتی محمد کفایت اللہ و حضرت مولانا احمد سعید صاحبان، مولانا حبیب الرحمٰن، ڈاکٹر محمد عالم، مسٹر آصف علی، مسٹر فرید الحق انصاری، خان محمد عبدالغفار خان پشاوری، شیخ حسام الدین، خواجہ عبدالرحمٰن غازی، خان علی گل خان اور آغا سید لال بادشاہ سرحدی کی طرف سے بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کو لندن بھیجے گئے۔ اور ۶ جنوری کی صبح کو سب مسلمان اسیروں نے جمع ہو کر قرآن شریف ختم کیا اور ایصال ثواب کر کے دعائے مغفرت کی۔

مولانا محمد علی کا آخری مکتوب وزیر اعظم کے نام

مسلمان اقلیت کمیٹی تاخیر کے سول نافرمانی کی تحریک میں شریک ہوں گے

فرقہ پرستی کی عمارت کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر پھینکنے کی تجویز

لندن ۱۱ جنوری۔ مولانا محمد علی مرحوم نے اپنی وفات سے چند روز پیشتر وزیر اعظم کو چٹھی ارسال کی تھی اسکو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ چٹھی میں مولانا مرحوم نے فرقہ پرستی کا قلع قمع کرنے کے لئے بہترین تدابیر اختیار کی ہیں...

مولانا محمد علی مرحوم کی صاحبزادی کی تلاشی

ریلوے پولیس کا مذموم رویہ

مراد آباد میں احتجاجی جلسہ

مراد آباد ۹ جنوری۔ کل شام کے وقت مولوی محمد یعقوب کی صدارت میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ ہندو و مسلمان کثیر تعداد میں شریک تھے۔ مقررین نے مولانا محمد علی مرحوم کی قومی و وطنی خدمات کا اعتراف کیا۔

ایک تجویز میں خفیہ پولیس کے اس رویہ کی سخت مذمت کی گئی جو کہ اس نے مولانا مرحوم کی صاحبزادی کی تلاشی لے کر ظاہر کیا ہے۔ کہا جاتا ہے مولانا مرحوم کی صاحبزادی اپنے والد کے انتقال کی خبر سن کر رامپور تشریف لے جا رہی تھیں کہ اتنے میں پولیس پہنچ گئی اور تلاشی شروع کر دی۔

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مشترکہ بورڈ کا تعزیتی جلسہ

تجویز یادگار کی تائید

بیگم صاحبہ مولانا محمد علی کو وائسرائے کا برقی تار

ایک عظیم شخصیت کا فقدان

دہلی میں مولانا محمد علی صاحب کی وفات حسرت آیات

قرآن خوانی اور ایصال ثواب

ناظم جمعیۃ علماء کا برقی تار مولانا شوکت علی کے نام

مولانا کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے

صوبہ سندھ کے ماتحت مجلس کے ارکین کی فہرست

فیڈریشن کمیٹی کی رپورٹ

دوشنبہ کو سب کمیٹی میں پیش ہوگی

بعض گول میز یونگی ہندوستان کو روانگی

حکومت خود اختیاری اور ہندوستان

برطانیہ کو کوئی خطرہ نہیں ہے

وزیر اعظم کا اظہار خیال

برما میں باغیوں کا تعاقب جاری ہے

باغیوں کے سردار کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کر دیا گیا

سکھدیو کی گرفتاری کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ!

نمایندہ اخبار کی غلطی

احمد آباد میں زبردست پکٹنگ

بدیسی سوت سے تیار ہوئے مال کی فروخت بند ہو گئی

گجرات اسپیشل جیل کو توڑ دینے کا ارادہ

ایک گمنام پمفلٹ

امرتسر کے حکیم صاحب رہا کر دیئے گئے

مریض نارنگیوں کے بجائے بم دے گیا!

مزید کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون

گزٹ میں حکومت بمبئی کا اعلان

کیا لارڈ سینکی اور وزیر ہند ہندوستان آئیں گے

ہندوستانی سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

پنجاب اور بنگال کی قسمت کا فیصلہ

وائسرائے کے اختیارات میں تخفیف

دونوں صوبوں کی اقلیتیں قائم رہینگی

لندن ۱۰ جنوری۔ سرتیج بہادر سپرو نے وفاقی حکومت کے نظام اساسی کی تشکیل کی کمیٹی کے سامنے اپنا اسکیم پیش کیا۔ ہندوستان کی آئندہ مرکزی حکومت کے متعلق انھوں نے کہا کہ وزیر ہند کے اختیارات کو کم کر دیا جانا چاہیئے اسی طرح وائسرائے کے اختیارات میں بھی تخفیف ہونی چاہیئے بلکہ اس کی جگہ تاج برطانیہ کو کافی اختیارات حاصل ہوں۔ سرتیج بہادر سپرو نے آرڈی ننسوں کے اجراء کے لئے وائسرائے کو جو اختیارات حاصل ہیں انھیں کم کر دینے پر زور دیا۔ لارڈ پیل نے اپنی تقریر میں ان مشکلات کا اظہار کیا جو ہندوستان کی ترقی کی راہ میں حائل ہیں انہوں نے کہا کہ وائسرائے کے اختیارات میں مسودات کی منظوری کا اختیار ہونا لازمی ہے لارڈ پیل نے مجوزہ اسکیم کے ماتحت وزرات کی دشواریوں کو بھی بتلایا اور کہا کہ وزیر مالیات کے اختیارات کس قدر محدود ہو جاتے ہیں۔ اجلاس ختم ہونے سے پہلے لارڈ سنکی صدر نے اعلان کیا کہ کمیٹی کی رپورٹ دوشنبہ تک تیار ہو جائیگی۔

معلوم ہوا ہے کہ اقلیتوں کی سب کمیٹی نے ہندو مسلمانوں میں مفاہمت کی پھر ایک کوشش کی پنجاب کا معاملہ ایک حد تک طے ہو گیا ہے جس کی بنیاد حکومت ہند کے مراسلہ پر ہے۔ بنگال کا مسئلہ بھی عنقریب طے ہو جائے گا جس کے لئے آغاخان، مسٹر غزنوی اور سر چمن لال سیتلواد انتہائی کوششیں کر رہے ہیں۔ خیال ہے کہ بنگال کے نمائندے ۵۱ فی صدی نمائندگی پر راضی ہو جائیں گے بشرطیکہ انتخاب جداگانہ رکھا جائے ریاستوں کے نمائندوں اور لارڈ لوتھین نے بھی تقریر کی۔ سنا جاتا ہے کہ علیحدہ صوبہ بنانے کی سب کمیٹی کے ارکان کا بھی اعلان کر دیا گیا۔

مرکز میں ذمہ داری کا سوال

ہندوستانی مندوبین کی تقریریں

لندن ۱۰ جنوری۔ گول میز کانفرنس کی مجلس وضع دستور وفاقی کے اجلاس میں آج سر سی۔ پی راما سوامی آئر سر سلطان احمد اور سر ملک فیروز خاں کی تقریریں ہوئیں تینوں اصحاب نے مرکز کو ذمہ داری دینے کی تائید کی۔

سر سی۔ پی راما سوامی آئر نے فرمایا اگر وزراء اور مجالس مقننہ کے شانوں پر ذمہ داری ڈالدی گئی تو وہ اپنی ذمہ داری کو حتی الامکان پورا کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ یقینی امر ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوں گے۔

سر سلطان احمد کی تقریر

سر سلطان احمد نے اس بے چینی کی طرف اشارہ کیا جو لارڈ ریڈنگ کی تقریر نے ہندوستان میں پیدا کر دیا ہے آپ نے فرمایا میں یقین کرتا ہوں کہ قدامت پسند جماعت بھی لارڈ ریڈنگ کے خیالات سے عنقریب متفق ہو جائیگی۔

سر سلطان احمد نے فرمایا کہ ہندوستان کو مطمئن نہیں کیا گیا ...

(٢) صوبجاتی امور جن میں قانون و امن کا قلمدان وزارت بھی شامل ہے کا انتظام و نسق خود صوبہ جات کے تابع ہے لیکن وہ مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہو۔

(٣) صوبجاتی مجلس عاملہ کی نوعیت وحدانی طرز کی ہو۔

(٤) انفرادی وزراء مشترکہ طور پر مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہیں (دراجا نریندرا ناتھ مشترکہ ذمہ داری کے اصول سے اختلاف رکھتے ہیں)

(٥) (ا) وزراء کے انتخاب کی ذمہ داری گورنر پر عائد ہو گی۔

(ب) مجلس مقننہ میں جس رکن کے متبعین سب سے زیادہ تعداد میں ہوں گے گورنر اسکو وزراء کے نام پیش کرنے کیلئے پیش کریگا۔

ج عام طور پر وزراء کا انتخاب منتخب شدہ اراکین مجلس مقننہ سے ہو گا۔

(د) غیر منتخب شدہ اور غیر سرکاری رکن اس حالت میں وزیر منتخب ہو سکے گا جبکہ وہ مجلس مقننہ میں چھ ماہ کے اندر اندر انتخاب حاصل کرے گا لیکن اس حد کے ماتحت گورنر اس کو مجلس مقننہ کا رکن منتخب کرسکے گا سرکاری رکن کو کابینہ کا رکن نہیں بنایا جائیگا ...

مخلوط انتخاب اور مسلمان

مسلم مندوبین کا جلسہ

صوبوں کی حکومت کے متعلق سفارشات

چارسدہ اور مردان میں پکٹنگ

شراب و ولایتی کپڑے کی دوکانوں سے گرفتاریاں

کیا سکھ یونکرز قتار نہیں ہوا؟

آفتاب حریت کا غروب

میرٹھ میں مکمل ہڑتال و جلوس و جلسہ

۵ جنوری ۳۱ء کو ۱۱ بجے کے قریب رئیس الاحرار مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے انتقال پر ملال کی خبر سنی گئی۔ اسی وقت کانگریس و جمعیۃ علماء کے والنٹیروں نے مشترکہ تمام شہر میں منادی کی کہ ۶ جنوری کو ہڑتال رہیگی چنانچہ ۶ جنوری کو تمام صدر میں مکمل ہڑتال منائی گئی اور شام کو میدان برف خانہ سے ایک جلوس نکالا گیا جو ٹاؤن ہال پر آکر ختم ہوا اور وہاں شیخ کریم الدین کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس میں حضرت مولانا محمد علی کی تعزیت میں رزلیوشن پاس ہوا اور آپ کی قومی و ملکی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

کامریڈ بشیر سہائے۔ مسٹر اقبال احمد ایڈووکیٹ و مولانا مصباح الاسلام کی تقریریں ہوئیں۔ نامہ نگار

ناگپور میں جلسہ

ہندوؤں کی جانب سے مولانا کی خدمات کا اعتراف

رائے بریلی میں مولانا محمد علی مرحوم کا ماتم

جس وقت یہ خبر شائع ہوئی ہے ہر شخص ہندو مسلمان گرفتار مصیبت معلوم ہوتا تھا چنانچہ آج بتاریخ ۹ جنوری ۳۱ء ایک مکمل ہڑتال شہر میں اظہار غم کے لئے منائی گئی۔ کوئی دوکان چھوٹی بڑی ہندو یا مسلمان کی کسی قسم کی نہیں کھلی۔ چار بجے شام کو ٹاؤن ہال رائے بریلی میں ایک عظیم الشان جلسہ عام باشندگان رائے بریلی کا زیر صدارت جناب مولوی سید کلب عباس صاحب اندر کیب اظہار تعزیت کے واسطے منعقد ہوا۔ صدر موصوف نے مولانا محمد علی کی حریت پسند اور آزاد حوزندگی کا خاکہ پیش کرتے ہوئے موصوف کی ملکی اور ملی خدمات کی تفصیل بیان کی اور فرمایا کہ جنگ آزادی میں مرحوم نے جان دینے کی جو پیشین گوئی کی تھی وہ پوری کر دکھائی اب اس جنگ کا جاری رکھنا مرحوم کی بہترین یادگار ہے۔ صدر کی تقریر کے بعد حکیم وحید الدین صاحب نے موثر الفاظ کے ساتھ حسب ذیل تجویز پیش کی جس کی تائید میں پنڈت شوشنکر باجپئی ایڈووکیٹ نے ایک موثر اور پرزور تقریر کی اور کہا کہ وہ ایسا دلیر تھا جس نے مرتے دم تک ملک کی آزادی کی جنگ لڑی اور ہمیشہ ہندو مسلم اتفاق کے واسطے سعی کی یہاں تک کہ اپنا آخری وقت بھی ہندو مسلم اتحاد کی تجویز مرتب کرنے میں ختم کیا ...

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ جلد شدہ

٥ پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے

یکم شعبان سے آخر رمضان المبارک تک رعایت حضرات اس کلام پاک کو جس نے دیکھا وہ دل و جان سے شیدا ہو گیا اس کے حروف کی خوشنمائی موتی کی آب سے زیادہ چھپائی نہایت عمدہ صحت کا یہ عالم کہ ایک ایک نقطہ اور زیر و زبر کی ذمہ داری ترجمہ مولانا مولوی شاہ اشرف علی تھانوی کا لکھا ہوا کاغذ عمدہ سفید ... کا نام بھی ہو گا۔

قرآن مجید معرا مجلد پارچہ

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک دو روپے کی بجائے صرف ایک روپیہ چھ آنہ کر دیا ہے ...

المشتہر محمد یوسف خاں منیجر شہرت کمپنی فراشخانہ دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا ...

لاثانی قرآن مجید معرا بہت خوشخط اور سستا

بے روزگاروں کو مژدہ

پایوریا

تنیجر انصاری دوا خانہ شاہجہانپور (یو۔ پی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

روزنامہ الجمعیۃ

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

لوٹو لوٹو لوٹو

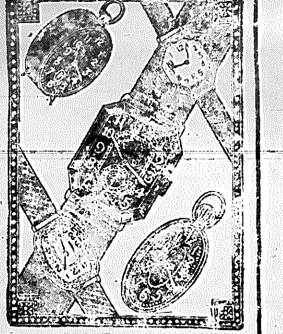

لنڈن واچ کمپنی ... کلکتہ

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

بہشتی پاکٹ ڈائری ١٩٣١ء

نہایت آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

مطبع انجمن اصلاح الاسلام دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
یک صفحہ
نصف صفحہ
یک کالم
نصف کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۴۹ہجری مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۳

ہندوستانی پارچہ بافی کا مدوجزر

ہندوستان کی تجارتی طاقت

ہندوستانی کپڑے کی ارزانی

معاصرین کے افکار وآراء

ماہ صیام کا احترام

"جنگ" اور "جہاد"

نہرو رپورٹ اور گول میز کانفرنس

فرقہ وارانہ مسئلہ اور گول میز کانفرنس

پنجاب کی اکثریت

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر پیر برنا اسٹور لکشمی سمری۔ دربھنگہ

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

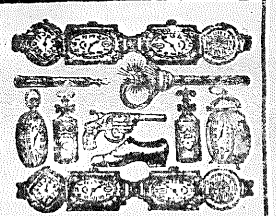

گریٹ سوئیٹیز لیمیٹڈ واچ ایجنسی بڑا بازار کلکتہ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

مزید رعایت

ملنے کا پتہ: ... واچ کمپنی ۔ صدر بازار میرٹھ (یو پی)

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو
دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور راسخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔
قاضی فضل عظیم اسپیشل ... ہوٹل فتحپوری دہلی

مفت
اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں
مفت طلب کیجئے

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
منیجر دفتر معالج برص نمبر ۱ دربھنگہ (بہار)

صراط مستقیم
صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام سکھاتا ہے
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے
منیجر امپیریل ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

پیام
ملک کے مشہور اخبار نویسوں کی ادارت میں کلکتہ سے شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔
منیجر "پیام" کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن
بستان العارفین
تفسیر مظہری
اعجاز القرآن
تعلیم الاسلام
رباعیات عمر خیام معہ سوانح
علم مجلسی
فتاوی رشیدیہ
احسن الوظائف
عطر مجربات
جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

نئی گھڑیوں کا جہاز آ گیا
خریدنے میں جلدی کیجئے
ہر ایک رسٹ واچ ... میں

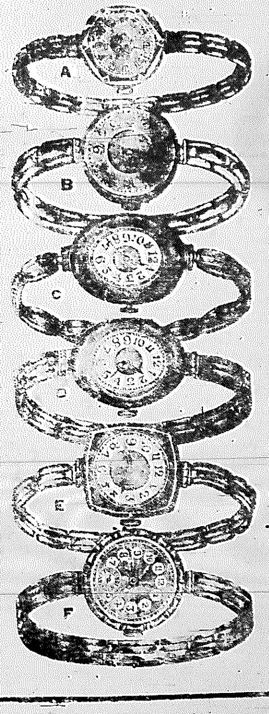

نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولہ کلکتہ

اعلیٰحضرت رضا شاہ پہلوی شاہ ایران کی ایک انگریز سے گفتگو

"ہم غیر ملکی تسلط کو کسی طرح برداشت نہیں کر سکتے"

مشرقی تہذیب و تمدن ہمارا قومی سرمایہ ہے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

"نیویارک ٹائمس" میں مسٹر روز فیلڈ نورمین ایرانی سیاسی صورت حال کے متعلق ایک دلچسپ مضمون سپرد قلم کیا ہے۔ ہم ذیل میں اس مضمون کے بعض حصص کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں:-

رضا شاہ نے خلوت میں مجھے بتایا کہ فارس کو غیر ممالک کے باتسلط کے بغیر اپنا نظام حکومت قائم رکھنا چاہیے ...

ساتھ ایک ایسے ملک پر حکومت کرنا ہے جس میں مختلف قومیں اور مختلف لوگ آباد ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے ترجمان خصوصی کے ذریعہ فرمایا کہ ایرانی قوم کے مصالح ...

... حاصل ہیں۔ (بمبئی کرانیکل)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قوم پرور اخبارات کو ایک مشورہ

فرقہ وارانہ مسائل کا ایک حل

ہندوستان کے حریت طلب فرزند جس نصب العین کو پیش نظر رکھ کر نو ماہ سے جن خارزار ادادیوں کی بادیہ پیمائی میں مشغول ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ بہت سے دہلی اخبارات کے مالک و ایڈیٹر بھی اسی نصب العین کے معتقد ہیں ...

صیہونی تحریک کے خلاف عیسائی اور مسلمانوں کا متفقہ احتجاج

ٹیونس میں عیسائیوں کی طرف سے "صیہونی تحریک برباد" کے نعرے

صیہونیت کے داعی اکبر کا حشر اور ٹیونس کے اخبارات کے بیانات

(ترجمہ خصوصی)

صیہونی تحریک کا فتنہ روز بروز زیادہ بڑھتا جا رہا ہے اور فلسطین سے باہر امریکہ، اسکندریہ، فرانس اور مغرب اقصیٰ میں اس شجر خبیثہ کی شاخیں پھیلائی جا رہی ہیں ...

ٹیونس میں یہودی جلسوں کی حقیقت

ٹیونس میں صیہونی تحریک کے داعی کا ورود

صیہونی تحریک کے داعی کو ٹیونس کے ایک اخبار کا مشورہ

کانفرنس کی ماتحت مجلس میں سر سپرو کی تقریر

جدید دستور اساسی کی تفصیلات کا خاکہ

لارڈ پیل کا زہر آلودہ بیان

لندن ۹ جنوری مجلس وضع دستور وفاقی کے اجلاس میں کل نہایت امور پر غور و خوض کیا گیا۔ یہ اجلاس شام کے وقت ختم ہو گیا اور آئندہ اجلاس دوشنبہ اور سہ شنبہ کو منعقد ہوگا۔ لارڈ سینکے رپورٹ کا مسودہ پیش کریں گے۔ اس مسودہ پر بحث و تمحیص کرنے کے بعد آخری رپورٹ کانفرنس کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

سر اکبر حیدری نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ وہ اعلیٰ حضرت نظام دکن ...

ہوتے سے پہلے دوبارہ غور کریں گے ورنہ یہ مثل صحیح ثابت ہو جائے گی کہ بیاسی ضد سب سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے خواہ اس سے ذاتی نقصان ہو۔

سر تیج بہادر سپرو نے لارڈ ریڈنگ کے مدبرانہ رویہ کی تعریف کی پھر آپ نے لارڈ سینکے کے متعلق فرمایا کہ انہوں نے اپنی قسم کے مطابق انتہائی غیر جانبداری سے کام لیا ہے۔

لارڈ پیل کی زہر آلودہ تقریر

مہاراجہ بیکانیر کی تقریر

مہاراجہ بیکانیر کی تقریر سے مندوبین پر عمدہ اثر ہوا اور مختلف سیاسی حلقوں میں آپ کی تقریر کی تعریف کی گئی۔

لارڈ لوتھین کی تقریر

لارڈ لوتھین نے لبرل مندوبین سے ایک عمدہ تقریر کی۔ آپ کی تقریر لارڈ پیل کی تقریر سے بالکل مختلف تھی۔ لارڈ لوتھین نے فرمایا کہ غیر ذمہ داری کا علاج ذمہ داری ہے۔ ہندوستانی میں جو غیر ذمہ داری پائی جاتی ہے اس کا علاج صرف اسی طرح کیا جا سکتا ہے کہ اس کو مرکزی ذمہ داری دیدی جائے۔ آپ نے دو ایوانوں کے قیام کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کیا۔

سر تیج بہادر سپرو کی تقریر

سر تیج بہادر سپرو نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ مجلس وضع دستور وفاقی کے جملہ مندوبین اس پر متفق ہو گئے ہیں کہ مرکز کو ذمہ داری دیدی جائے۔ برطانوی ہند، ریاستہائے ہند، یوروپین، مزدور، حکومت اور لبرلوں کے نمائندوں نے متفقہ طور پر مرکز کے لئے ذمہ داری کا مطالبہ کیا ہے۔ لارڈ پیل کی تقریر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے رکاوٹیں پیدا کرنے کے سوا کوئی تعمیری تجویز پیش نہیں کی ہے۔ رجعت پسندوں کو کانفرنس نے بیدار کر دیا ہے۔ لیکن ان کے ہوش و حواس اس وقت تک پراگندہ ہیں۔ مجھے امید ہے کہ قدامت پسند اپنے رویہ پر کہ تقریر ختم ...

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ...)

... میں گئی تھی۔ ہماری شامل بھی اس خاتون جیسی ہے۔ ہم آوازوں کے خلاف خواہ کتنا ہی زیادہ احتجاج کریں لیکن ہم ان آوازوں کے بغیر اپنی زندگی نہیں گزار سکتے۔ ہم ایسا کرنا بھی چاہیں تو ہمارا دل گوارا نہیں کرتا کیونکہ انسانی فطرت خلوت کی بجائے اجتماع کو پسند کرتی ہے اور اجتماع میں نئی نئی آوازیں سننے میں آتی ہیں۔ سنسان دنیا میں انسان کی طبیعت نہیں لگ سکتی۔ انسان اجتماع پسند ہے اور اجتماع میں صداؤں کا جوہر پوشیدہ ہے۔

بمبئی میں زبردست مظاہرے

پتھروں اور زنجیروں سے ٹریم کے راستے روک دئے گئے

پولیس نے لاٹھیاں چلا کر ڈیڑھ سو آدمیوں کو سخت زخمی کیا

بمبئی ۱۲ جنوری۔ سہ پہر کے بعد سے بابر کلیا دیوی روڈ کے قرب و جوار کے نواح میں مظاہرے ہوتے رہے جنہوں نے ٹریم کے راستوں کو پتھروں اور لوہے کی زنجیروں سے مسدود کر دیا اور متعدد مقامات پر ٹریم کی آمد و رفت قطعاً رک گئی۔ پولیس نے متواتر لاٹھیوں کے حملے کئے جن سے ایک سو پچاس آدمی زخمی ہوئے جن کی حالت خراب ہے سارے زخمی ہسپتال پہنچا دیے گئے ہیں۔

مال پر انگلستان میں بہت بڑے محصول لگاتے ہیں کہ ہندوستانی مال کی درآمد (انگلستان میں) بند ہو جائے۔ ساس محصول کی مختلف شرحیں دس فیصدی، بیس فیصدی، تیس فیصدی، پچاس فی صدی، سو فی صدی، پانچ سو فی صدی ہزار فی صدی تک ان اشیاء پر لگائی گئی جو ہمارے ہندوستان کی بنی ہوئی ... دراصل انگلستان کے مال کی آزاد تجارت تھی، نہ کہ ہندوستان کے ...

بہرحال ان تعدیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ مشرق مغرب بن گیا اور مغرب مشرق ہو گیا اور ہندوستان کا بازار سرد ہو گیا جس کا اندازہ ذیل کے نقشہ ...

ہندوستانی کپڑا لندن میں

انگریزی کپڑا ہندوستان میں

سنہ ۱۸۲۴ء	۳ کروڑ گز	۳۰ ما	۳۲ ما	۳۰ ما
سنہ ۱۸۳۵ء	۵ کروڑ گز	۳۰ ما	۲۲ ما	۲۰ ما
سنہ ۱۸۴۲ء	۶۱ کروڑ گز	۱۶ ما	۱۴ ما	۱۰ ما
سنہ ۱۹۲۵ء	ایک ارب ۵۶ کروڑ گز	۴۰ ما	۴۰ ما	۳۰ ما

"ہماری شور و غل کی دنیا"

آوازوں کے بغیر انسانی زندگی محال ہے

ہم اس کا اقبال کرتے ہیں کہ عید میلاد المسیح کا تہوار شور و غل اور آوازوں کا ایک مجموعہ ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اس تہوار کے موقع پر معانقہ، سلام، پیام، الوداع کی جہاں رسومات "با آواز بلند" ادا کی جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص پست آواز میں سلام، الوداع، وغیرہ کہے تو کہتے ہیں کہ یہ شخص تہوار کے موقع پر بھی "مردہ شکل" رہتا ہے۔

بلند آوازیں ہماری عادت میں داخل ہو گئی ہیں۔ اگر ہم ان آوازوں کو ترک کرنا چاہیں تو ہمارے کاروباری اور خانگی امور سرانجام نہیں ہو سکیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک دیہاتی جب کسی شہر میں جاتا ہے تو وہ وہاں کے شور و غل سے گھبرا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی شہری کسی موضع میں جاتا ہے تو وہ وہاں کے "سنسان" منظر سے پریشان ہو جاتا ہے۔ مسٹر سامرسٹ ماگم ایک کتاب میں لکھتے ہیں کہ لندن کی ایک خاتون ایک موضع میں تفریح کے طور پر گئی۔ اس خاتون کو مرغوں کی ککڑوں کوں، مرغیوں کی کڑکڑاہٹ، بطخوں کی غاں غاں کے علاوہ اور کچھ نہیں سنائی دیا۔ غریب تین دن میں پریشان ہو کر اپنے شہر واپس آ گئی اور اس کو موٹروں، گاڑیوں، اور تحت الارضی ریلوں کی آوازوں میں ...

(باقی صفحہ ہذا کالم ۴ کے نیچے ملاحظہ ہو)

جرمانے، قید، کوڑے

چلکا اور نیلام

ہندوستانی صنعت و تجارت کی بربادی کے اسباب

پانچ سو اور ہزار فی صدی محصول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ جنوری ۱۹۳۱ء

۱۹۳۰ء کا مردود قانون
"سارڈا ایکٹ"

بادشاہی بخیر ہندوستان کی نام نہاد پارلیمنٹ یعنی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس پھر منعقد ہونے والا ہے یہ وہی مجلس ہے جس کے نام اختیارات کی حقیقت صرف اس امر سے واضح ہوجاتی ہے کہ اس کی ہر تجویز وائسرائے کے فیصلہ حضور و آپس کی منظوری کی محتاج ہے اور ان کی ایک جنبش قلم سے منسوخ ہوسکتا ہے۔ اس مجلس کو ہندوستان کی پارلیمنٹ کہنا تو خیر کہاں مناسب ہوگا ہمارے خیال میں تو سے اختیارات کے اعتبار سے کوئی معمولی درجہ بھی نہیں دیا جاسکتا ہے۔

سے محترز رہنے کے تمام دعاوی کو پس پشت ڈال کر اس قانون کو قابل نفاذ قرار دیدیا تو جمعیۃ علمائے ہند نے ہندوستان کی تمام اسلامی انجمنوں اور زعماء علماء کو دعوت دے کر دہلی میں ایک نہایت عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جو بحیثیت سے مسلمانان ہند کا ایک نمایندہ اجتماع تھا اور اس اجتماع میں مصیبت کا علاج تلاش کرنیکی سعی کی گئی اراکین جمعیۃ علماء ہند کے علاوہ ملک کے سربرآوردہ حضرات اور مقامی تمیتوں کے نمایندے …

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند پر دعویٰ

[illegible]

پروانہ لئے ہیں وہ خسر الدنیا والآخرہ کے مصداق ہونگے۔

مردم شماری کا بائیکاٹ

بمبئی، احمد آباد، مدراس اور بنگال کے بعض مقامات سے یہ خبریں آرہی ہیں کہ وہاں کے مقامی کارکن مردم شماری کا بائیکاٹ کرنے کے واسطے کانگریس کے ماتحت جدوجہد کررہے ہیں اور مکانوں کے دروازوں سے ان نشانات کو مٹارہے ہیں جو مردم شماری کے محکمہ کی طرف سے لکھے گئے ہیں ہم ان حضرات کی اس کارروائی کو سمجھنے سے قطعاً قاصر ہیں اور کانگریس کی طرف سے اس جدوجہد کو کسی طرح مناسب خیال نہیں کرتے ہیں۔ مردم شماری کا کام ایک ایسا کام ہے جو نہ صرف حکومت کے لئے مفید ہے بلکہ اس کے فراہم شدہ اعداد و شمار سے خود قوم بھی فائدہ حاصل کرتی ہے ایک ایسے غیر مضرت رساں بلکہ مفید کام کی مخالفت کرکے خوانخواہ قوتوں کو ضائع کرنا ہم نہیں سمجھ سکتے کہ کہاں کی دانشمندی اور کہاں کا تدبر ہے۔ پھر اسکے علاوہ جہاں تک ہمیں معلوم ہے ہم وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ مردم شماری کا بائیکاٹ کرنے کے لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی یا اس کی ورکنگ کمیٹی کا کوئی ریزولیوشن موجود نہیں ہے اور اس صورت میں ایک ایسے کام کے متعلق جو آل انڈیا اہمیت رکھتا ہے مقامی طور پر کانگریس کمیٹیوں یا اس کے کارکنوں کی سرگرمیاں کسی طرح آئینی طور پر جائز نہیں ہوسکیں ان وجوہ کی بنا پر ہم ان تمام کانگریسی اداروں اور کانگریسی حضرات کو جو اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اس فعل عبث سے باز آئیں اور مردم شماری کا بائیکاٹ کرکے اس میں مداخلت نہ کریں۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی رہائی
خانگی مصائب و آفات کا صبر و شکر کیساتھ مقابلہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ عبدالحلیم صدیقی سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند وحال رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند وادیب ندوۃ العلماء لکھنو … جنوری ۱۹۳۱ء کو فیض آباد جیل سے رہا ہو کر مع الخیر لکھنو تشریف لائے آپکی صحت بحمد اللہ اچھی ہے لیکن آپ کے زمانہ اسارت میں دو مرتبہ مکان پر سرقہ کی وارادت ہوئی جس کے باعث تمام اثاث البیت غائب ہوگیا ام خالد بھی عرصہ سے علیل ہیں لیکن ان تمام پریشانیوں کے باوجود حضرت مولانا [illegible] تمام مخلصین و احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ [illegible] ڈاک بازار جھاؤلال کے پتہ سے روانہ کی جائے۔ (نامہ نگار)

مجلس وضع دستور وفاقی کی رپورٹ کا مسودہ
کابینہ اور گورنر جنرل کے تعلقات

لندن ۱۴ جنوری آج سہ پہر کے وقت مجلس وضع دستور وفاقی کے اجلاس میں لارڈ سینکے نے اپنی رپورٹ کا مسودہ پڑھ کر سنایا۔ یہ مسودہ … صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی نقول اراکین میں تقسیم کردی گئی ہیں توقع کی جاتی ہے کہ اس مسودہ پر جو بحث و تمحیص کی جائے گی وہ کل ختم ہوجائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ مسودہ میں لارڈ سینکے نے اس امر کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ ماتحت مجلس نے وفاقی آئین کے جملہ اہم نکات پر غور و خوض نہیں کیا ہے لارڈ سینکے کا خیال ہے کہ ماتحت مجلس کانفرنس کی بہترین خدمت صرف اسی طریقہ پر کرسکتی ہے کہ بعض بڑے بڑے اصول کی وضاحت کردی جائے اور متنازعہ و بحث طلب معاملات کو جو کہ ثانوی حیثیت رکھتے ہیں) بہتر کسی موقعہ کے لئے چھوڑ دیا جائے تاکہ ہندوستان اور انگلستان کی رائے عامہ سے ان امور کے متعلق استصواب کیا جاسکے اسطرح ان امور کی بنیاد رائے عامہ پر قائم کی جائے گی۔

مذکورہ مسودہ میں مرکزی مجلس عاملہ کے متعلق یہ سفارش کی گئی ہے کہ بعض ضروری تحفظات کے ساتھ وفاقی حکومت کی زیادہ تر ذمہ داری ہندوستانیوں کے شانوں پر ڈالی جائے مجلس کی رائے میں اس حکمت عملی کو اس طرح بروئے کار لایا جاسکتا ہے کہ مستعمرات کے آئین کے مطابق مرکزی مجلس عاملہ کے اختیارات تاج برطانیہ یا گورنر جنرل کے ہاتھ میں دیدیئے جائیں۔ گورنر جنرل وزراء کی ایک مجلس شوری مرتب کریں گے یہ مجلس گورنر جنرل کی مرضی کے مطابق اپنے فرائض کو انجام دیگی۔ اس سلسلہ میں مجلس واضع دستور وفاقی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ گورنر جنرل کو ہدایت دینے والی جماعت ایسے اراکین کے تقرر کا مشورہ دے گی جن پر مجلس مقننہ اور گورنر جنرل دونوں کا اعتماد ہوگا۔ ایک وزیر کو وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ یہ وزیر کابینہ کے دیگر اراکین کے نام تجویز کرے گا صرف وہی لوگ وزیر منتخب ہوسکیں گے جن پر مجلس مقننہ کو اعتماد ہوگا مزید برآں یہ وزراء صرف اسی وقت تک کام کرسکیں گے جب تک کہ مجلس مقننہ کو ان پر اعتبار باقی رہے۔ ماتحت مجلس کی رائے میں اس فقرہ کا مطلب کہ "مجلس عاملہ مجلس مقننہ کے سامنے ذمہ دار ہو" یہی ہے کہ کابینہ مجلس مقننہ کے اعتبار پر کام کرے۔ یہی مطلب دولت مشترکہ برطانیہ کے آئین میں لیا جاتا ہے کہ کابینہ مجموعی طور پر جوابدہ ہو اور اس کا قیام اور اس کی برطرفی بھی مجموعی طور پر ہو۔

مجلس واضع دستور وفاقی نے متفقہ طور پر یہ رائے ظاہر کی ہے کہ ہندوستان صرف ایک قدم میں وہ جملہ اختیارات حاصل نہیں کرسکتا جو کہ اب تک پارلیمنٹ کے ہاتھ میں ہیں۔ اس لئے ہندوستان کے جدید دستور اساسی میں مدافعت اور غیر ملکی تعلقات کے مسائل گورنر جنرل کے اختیار میں ہوں گے۔ جو ریاستیں بالفعل وفاقی حکومت کے دائرہ میں آجائیں گی ان کے تعلقات بھی گورنر جنرل کے دائرہ عمل میں ہوں گے۔

وزراء کو عہدۂ وزارت سنبھالنے کے بعد یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ …

عام اشخاص کے ماتند ہر ایک ایوان میں شریک ہوسکیں۔

یہ مسئلہ بھی بہت زیادہ اہم ہے کہ گورنر جنرل کے تعلقات کابینہ کے ساتھ کس قسم کے ہونے چاہئیں۔ ایک یہ تجویز بھی پیش کی گئی ہے کہ گورنر جنرل کابینہ کے جلسوں کی صدارت کیا کریں لیکن ماتحت مجلس کی یہ رائے ہے کہ وائسرائے حسب مرضی کابینہ کی صدارت کرسکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری امر ہے کہ گورنر جنرل امور عامہ سے باخبر رہے۔ اس لئے اسکو ان جملہ کاغذات یا اطلاعات حاصل کرنے کا حق حاصل ہونا چاہئے جو کہ وزراء کی معرفت سے حاصل کئے جاسکتے ہیں جن امور کا تعلق خاص وائسرائے سے ہوگا ان کے اخراجات کے لئے مجلس مقننہ کی منظوری حاصل کرنی ضروری نہیں ہوگی۔

ہندو سبھا کا تار وزیر اعظم کے نام
ہندو جداگانہ انتخاب کو قومیت کے منافی سمجھتے ہیں

کلکتہ ۱۴ جنوری۔ آنریبل راجا سر رام پال سنگھ صدر ہندو سبھا نے وزیر اعظم اور گول میز کانفرنس کے متعدد نمائندوں کے نام ذیل کا برقی تار ارسال کیا ہے "ہندو جداگانہ انتخاب کی پرزور مخالفت کرتے ہیں کیونکہ وہ قومی حکومت کے منافی ہے۔ ہندو اقلیتوں کے تحفظ کی اس معیار پر جس کا تصفیہ جمعیۃ الاقوام کرچکی ہے پورے طور پر حمایت کرتے ہیں اور آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ ہندوستان میں وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو جمعیۃ الاقوام تجویز کرچکی ہے جن صوبوں میں ہندو اقلیت میں ہیں وہ اپنا تحفظ نہیں چاہتے بلکہ وہ مخلوط انتخاب کے طریقہ پر مسلم اکثریت کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہندو مسلم اکثریت کے لئے نشستوں کی تخصیص کے خلاف بھی احتجاج کرتے ہیں۔" (داپ)

لنکاشائر کے پارچہ بافی کے کارخانوں میں تنازعہ
پچیس ہزار کاریگروں نے کام چھوڑدیا

لندن ۱۱ جنوری۔ کل لنکاشائر میں اس تنازعہ نے نازک صورت اختیار کرلی جو کہ پارچہ بافی کے کارخانوں کے مالکوں اور ملازموں کے درمیان کچھ عرصہ سے جاری ہے۔ چنانچہ کل ۲۵ ہزار کاریگروں نے کام بند کردیا۔ تنازعہ کو ختم کرنے کے لئے جو گفت و شنید جاری تھی …

دار الحکومت

دہلی کے ایک کٹڑہ پر زبردست پکٹنگ
دو درجن رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۱۳ جنوری۔ کٹڑہ الہ دیا (چاندنی چوک) پر کئی روز سے زبردست پکٹنگ جاری ہے پولیس نے اب تک کوئی گرفتاری نہیں کی تھی مگر آج بدیشی پارچہ کی گانٹھ پر مزاحمت کرنے کے باعث پولیس نے ۱۸ رضاکاروں کو گرفتار کرلیا اور ان کو کوتوالی لے گئی۔ گرفتاری کے بعد فوراً دوسرے رضاکار پکٹنگ کرنے کے لئے پہونچ گئے جن میں سے پولیس نے چھ رضاکاروں کو گرفتار کرلیا ازاں بعد ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی خود معہ چند سربرآوردہ کانگریسی مسلمانوں اور ساتھ سترہ رضاکاروں کے کٹڑہ الہ دیا پر پہونچ گئے اور پکٹنگ کرنا شروع کردیا سنا گیا ہے کہ کٹڑہ کے دوکانداروں نے ان گرفتاریوں پر اپنی پشیمانی کا اظہار کیا اور یہ بھی کہا کہ ہم آج ہی کانگریس سے مفاہمت کی کوشش کریں گے پکٹنگ بدستور جاری ہے۔

عدالت سشن میں خواتین کے مقدمہ کی اپیل
وکیل استغاثہ کے نام عدالت کا نوٹس

دہلی ۱۳ جنوری۔ آج خان صاحب چودھری نعمت خان ڈسٹرکٹ و سشن جج کی عدالت میں سٹرلوال کے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر کی گئی جس میں چالیس خواتین کو پولیس ایکٹ کے ماتحت چھ چھ ماہ قید کی سزائیں دی گئی تھیں درخواست دہندگان کی جانب سے دہلی کے معزز وکلاء موجود تھے۔ مسٹر نول کشور ایڈووکیٹ نے جسٹس بھیدی کا فیصلہ پیش کیا جس میں دفعہ ۳۰ پولیس ایکٹ کے سزایافتگان کو عدالت عالیہ لاہور نے رہا کردیا تھا۔ عدالت نے وکیل استغاثہ کے نام نوٹس جاری کیا ہے کہ وہ اس کے متعلق جوابدہی کے لئے حاضر ہو۔ آیندہ پیشی کے متعلق ابھی تک صحیح تاریخ معلوم نہ ہوسکی۔

مولانا محمد ابراہیم صاحب بری کردیئے گئے

دہلی ۱۳ جنوری۔ آج سردار عبدالصمد خان صاحب مجسٹریٹ کی عدالت میں مولانا محمد ابراہیم صاحب کے مقدمہ کی سماعت ہوئی کل ہی آپ کا مقدمہ زیر سماعت تھا جس میں وکلاء خاص تعداد میں موجود تھے وکلاء نے عدالت کو توجہ دلائی تھی مولانا محمد ابراہیم صاحب کا مقدمہ اسی قسم کا ہے جس میں مولانا احمد سعید صاحب اور مسٹر آصف علی بیرسٹر وغیرہ سزایاب ہوئے تھے مگر عدالت عالیہ لاہور نے سزا کو ناجائز قرار دیتے ہوئے ملزمین کو رہا کردیا۔ آج مجسٹریٹ نے آتے ہی آپ کی برات کا حکم دے دیا۔ غالباً عدالت عالیہ لاہور کے فیصلہ سے متاثر ہوکر پولیس نے مولانا موصوف سے مقدمہ اٹھالیا۔ آپ ۱۹ دسمبر کو اپنے مکان سے گرفتار کئے گئے تھے۔

ایک انگریز خاتون کے ساتھ ہولناک حادثہ

جدید دہلی ۱۳ جنوری مس ایڈنا ارلی (عمر ۱۸ سال) اشوک روڈ کے راستے سے سائیکل پر جارہی تھیں آپ کی سائیکل ٹیڑی سے ٹکراگئی اور آپ کا سر پھٹ گیا دو فوجی سپاہی اس سڑک پر گذر رہے تھے انہوں نے آپ کو بیہوش پایا اور لیڈی ہارڈنگ ہسپتال لے گئے۔ مس ایڈنا ارلی کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ آپ حکومت ہند کے محکمہ خارجیہ میں ملازم تھیں۔

ہندوستان کے مفتی اعظم
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے خلاف دعویٰ
جمعیۃ علمائے ہند کا کام رکوا دینے کے لئے حکم امتناعی کی درخواست
چند غیر معروف اشخاص کا قابل نفرت و حقارت فعل

ایک عرصہ سے یہ افواہ سنی جارہی تھی کہ جمعیۃ علماء ہند پر مخالفین کی جانب سے ایک آخری حملہ کیا جانے والا ہے اور بعض لوگ حسابفہمی کا دعویٰ دائر کرنے کی فکر میں ہیں۔ چنانچہ آج جمعیۃ علماء ہند کے معزز عہدیداران کے نام عرضی دعویٰ کی نقل اور سمن موصول ہوگئے ہیں۔ مدعیوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) حاجی عبدالرشید دارتی (۲) محمد نواب مرزا مہدی (۳) رونق حسین ولد پنڈت مدن لال (۴) خالد حمید بدایونی۔ جمعیۃ کے جن معزز و محترم ہرکان کے نام دعویٰ دائر کیا گیا ہے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:۔

(۱) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی (اسیر فرنگ وارد حال گجرات جیل)۔ (۲) حضرت مولانا ابوالمحاسن سید محمد سجاد صاحب قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند (۳) حضرت مولانا حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔

یہ مقدمہ حساب فہمی کے لئے اور اس لئے دائر کیا گیا ہے کہ مدعا علیہم کے نام ایک مستقل حکم امتناعی جاری کردیا جائے جس کی غرض یہ ہو کہ مدعا علیہم جمعیۃ کے مقاصد کی تکمیل کے واسطے آئندہ کوئی کام نہ کرسکیں۔ حکم امتناعی کے متعلق ۱۲ جنوری مقرر تھی اور مقدمہ کی سماعت کے لئے ۹ فروری کا تقرر کیا گیا ہے۔

۱۲ جنوری کی کارروائی

[illegible]

وکیل مدعیان نے تکمیل استغاثہ کے لئے مہلت طلب کی عدالت نے ۹ فروری ۱۹۳۱ء آئندہ پیشی کے لئے مقرر کردی۔ معلوم ہوا ہے کہ مدعا علیہم میں سے ابھی حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے سمن تعمیل نہیں ہوئے ہیں۔ دہلی کے بہترین قانون داں حضرات کے وکالت نامے مدعا علیہم کی طرف سے پیروی کے واسطے داخل ہونے والے ہیں۔ شہر بھر کے مخالفین جمعیۃ کی اس کارروائی پر سختی کے ساتھ اظہار نفرت کیا جارہا ہے اور جو لوگ مدعیان کی امداد کررہے ہیں دہلی اور بیرون دہلی میں علماء کرام کی اس مقدس جماعت کے مقاصد کی تکمیل کو روکنے کی کوشش پس پردہ کررہے ہیں ان کے اس فعل کو عام طور پر نہایت مذموم اور ذلت آمیز سمجھا جارہا ہے۔ محترم کارکنان جمعیۃ اس حملہ کی مدافعت کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔

گول میز کانفرنس کا آئندہ مکمل اجلاس
برطانوی حکومت کی حکمت عملی کے متعلق اعلان کی توقع

لندن ۱۲ جنوری۔ توقع کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کا مکمل اجلاس ۱۵ جنوری کو منعقد ہوگا اور غالباً ۲۰ جنوری تک جاری رہے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ۱۴ جنوری کو مجلس واضع دستور وفاقی، مجلس مدافعت، مجلس حقوق رائے دہندگی، مجلس ملازمت، مجلس صوبہ سرحد، مجلس صوبہ سندھ اور اقلیتوں کی ماتحت مجلس کی رپورٹیں پیش ہوں گی۔

اگر ۱۵ اور ۱۶ جنوری کو ضروری کام سرانجام ہوگیا تو کانفرنس کا ایک مکمل اجلاس ۱۹ یا ۲۰ جنوری کو منعقد ہوگا جس میں مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ، حکومت برطانیہ کی حکمت عملی کا اعلان کریں گے۔

آج مجلس صوبہ سندھ کا اجلاس منعقد ہوا تھا زیادہ تر وقت علیحدگی سندھ کے مسئلہ پر صرف ہوا۔ فریقین علیحدگی کی موافقت یا مخالفت میں اپنے اپنے بیانات پیش کرنے کے واسطے تیار رہے ہیں امید کی جاتی ہے کہ اس مجلس کا اجلاس کل بھی منعقد ہوگا۔

ہندو مسلم مندوبین کے مابین مفاہمانہ گفتگو ابھی تک جاری ہے
سر محمد شفیع کی جانب سے ایک غلط خبر کی تردید

لندن ۱۲ جنوری۔ لندن کے ایک اخبار نے یہ خبر شائع کی ہے کہ ڈاکٹر مونجے نے جو مفاہمتی تجویز مسلم مندوبین کے سامنے پیش کی تھی اس کو سر محمد شفیع نے مسترد کردیا۔ اور یہ اعلان کردیا کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو گفت و شنید جاری تھی وہ اختتام ہوگئی ہے لیکن سر محمد شفیع نے اس خبر کی صحت سے قطعی طور پر انکار کیا ہے۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے سر محمد شفیع اس امر کی امکانی کوشش کررہے ہیں کہ ہندو و مسلم مندوبین کے مابین جلد از جلد مفاہمت ہوجائے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہندو و لبرل مندوبین کل ان تجاویز کا جواب پیش کریں گے جو کہ مسلم مندوبین کی جانب سے حال میں پیش کی گئی ہیں اور جن میں حکومت ہند کے مراسلہ کو مبنی قرار دیا گیا ہے۔

سرکاری ملازمتوں میں اینگلو انڈین جماعت کی نمایندگی کا مطالبہ
مجلس ملازمت میں کرنل گڈنی کی تقریر

لندن ۱۲ جنوری۔ لفٹنٹ کرنل گڈنی نے مجلس ملازمت میں تقریر کرتے ہوئے دریافت کیا کہ ہندوستانی ملازمت ہائے عامہ میں اینگلو انڈین جماعت کے حقوق کا آئندہ دستور میں کما حقہ خیال رکھا جائے اس جماعت نے ازمنہ ماضی میں قابل قدر خدمات انجام دی ہیں لیکن اب متعدد ملازمت ہائے عامہ میں اس جماعت کی نمایندگی بہت زیادہ تخفیف ہے۔ میں اس امر پر زور دینا چاہتا ہوں کہ جن ملازمتوں کا تعلق اینگلو انڈین جماعت سے ازمنہ ماضی میں رہا ہے وہ تعلق آئندہ بھی قائم رکھا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ کرنل گڈنی کے مطالبہ کو ہمدردی کے ساتھ سنا گیا ہے اور ممکن ہے کہ مجلس ملازمت اینگلو انڈین جماعت کے لئے مخصوص …

ہندوستان کو مشروط مالی ذمہ داری دی جائے
ایوان تجارت لندن کا فیصلہ

لندن ۱۳ جنوری۔ ایوان تجارت لندن کے مشرقی شعبہ نے ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی ہے جس میں پارلیمنٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان کو مالی ذمہ داری صرف اس حالت میں دے جب کہ ہندوستانی یہ وعدہ کریں کہ وہ برطانوی مال کو دیگر غیر ممالک کے مال پر ترجیح دیں گے۔ اور کوئی ایسا محصول برطانوی مال پر نہیں لگائیں گے جس کی وجہ سے برطانوی تجارت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ لاحق ہوجائے۔

عدالت عالیہ بمبئی سے ۱۲۸ ملزموں کی رہائی
مسٹر نریمان شاستری بھی رہا کردیئے گئے
وکیل استغاثہ کو عدالت عالیہ کا مزید نوٹس

بمبئی ۱۳ جنوری۔ بمبئی کی عدالت عالیہ نے ۱۲۸ ملزموں کو جن میں مسٹر کے ایف نریمان شاستری بھی ہیں بری کردیا۔ یہ سب حضرات ۱۵ اور ۱۶ اکتوبر کو دفعہ ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت تمام کانگریسی مجالس بعد از خلاف قانون قرار دئے جانے کے بعد سزایاب ہوچکے تھے۔ بمبئی بار ایسوسی ایشن نے ماسٹر مکین دامن سنٹرل ٹریننگ کالج کے مقدمہ کے فیصلہ کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی تھی عدالت نے … کا اطلاق نہیں ہوتا اور … کردیا۔ عدالت نے وکیل استغاثہ کو مزید نوٹس دیا ہے کہ وہ عدالت میں آکر وجہ بیان کریں کہ ۱۳۰ دیگر ملزمین کو مندرجہ بالا وجہ کی بنا پر کیوں نہ رہا کردیا جائے۔

امریکہ میں ڈیڑھ سو اشخاص کی ہلاکت
مٹی کا ٹیلہ مزدوروں پر گر پڑا

نیویارک ۱۱ جنوری۔ کیلوکول سے ایک پیغام مظہر ہے کہ ضلع ہونا میں ۱۵۰ اشخاص مٹی کے نیچے دب کر مرگئے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ ریل کی سڑک پر سے اس مٹی کو صاف کررہے تھے جو پہلے آن پڑی تھی۔ لیکن یہ لوگ مٹی صاف کرنے نہیں پائے تھے کہ ٹیلہ کا ایک بہت بڑا حصہ دوبارہ ان پر گر پڑا اور تقریباً ڈیڑھ سو اشخاص دب کر ہلاک ہوگئے۔ معلوم ہوا ہے کہ بس آدمی مٹی میں سے زندہ نکال لئے گئے ہیں۔ قرب و جوار میں شدید سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے۔ (رویٹر)

تھارواڈی کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی
باغیوں نے ایک موضع کو آگ لگادی

رنگون ۱۳ جنوری۔ گذشتہ اطلاعات کے بعد ضلع تھارواڈی کی موجودہ حالت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ پولیس اور فوج کے دستے باغیوں کے علاقوں کا معائنہ کررہے ہیں اور مزید باغی گرفتار کئے جاچکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بعض باغی اس وقت جنگلوں میں پوشیدہ ہیں اس عرصہ میں باغیوں اور افواج کے درمیان کوئی تصادم نہیں ہوا۔ باغیوں کی ایک جماعت نے ایک موضع کو آگ لگادی …

ایک سرکاری ملازم پر گولیوں کے فائر
مجروح شخص جانبر نہ ہوسکا
پولیس کی زبردست تحقیقات

ڈھاکہ ۱۳ جنوری۔ سرکاری باوا چٹرجی کو آج سہ پہر کے وقت شنکری بازار میں گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ گولی مسٹر چٹرجی کے بازو میں لگی تھی۔ لیکن وہ ہسپتال میں جانبر نہ ہوسکے۔

مسٹر چٹرجی کورٹ آف وارڈس میں ملازم تھے۔ آپ نے آج امپیریل بنک سے چھ ہزار روپیہ نکالا۔ اور اس کو دیوانی عدالت میں داخل کرنے گئے جب آپ نے روپیہ عدالت میں داخل کردیا تو آپ شنکری بازار میں واپس آئے اس عرصہ میں ریوالور کی گولیوں کی آواز سنائی دی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ پر تین گولیاں چلائی گئیں۔ دو گولیوں کا نشانہ خطا گیا لیکن ایک گولی آپ کے بازو کو چیرتی ہوئی نکل گئی۔ اور آپ بیہوش ہوکر نیچے گر پڑے لوگ گولیوں کی آواز سنکر آپ کے پاس گئے اور آپ کو اٹھا کر مٹفورڈ ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن آپ وہاں جانبر نہ ہوسکے۔ پولیس کی زبردست تحقیقات جاری ہے۔ قاتل یا قاتلین کا پتہ اس وقت تک نہیں چلا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ حملہ کرنے کے بعد فوراً فرار ہوگئے۔ (داپ)

مجلس مقننہ کے اجلاس کیلئے پولیس کی زبردست تیاریاں
سر رحمت اللہ کے انتخاب کی قوی توقع

دہلی ۱۳ جنوری۔ مرکزی مجلس مقننہ کا پہلا اجلاس کل منعقد ہوگا پولیس ضروری انتظامات میں مصروف عمل ہے ایوان مجلس کے قرب و جوار …

[illegible]

جاری رہے گی۔ مسٹر چیٹی عارضی طور پر صدارت کے فرائض انجام دیں گے صدر کے انتخاب کے لئے … جنوری مقرر کی گئی ہے۔ مختلف امیدوار اپنی کامیابی کے لئے انتہائی کوشش کررہے ہیں غیر سرکاری حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلم امیدواروں میں مفاہمت ہوجائے گی اور سر رحمت اللہ کے انتخاب کا مفروضہ یقینی صورت اختیار کریگا۔

مجلس کے دیگر اراکین کے علاوہ ہمارے ہائینس … کی آمد سے ان کو معلوم ہوا ہے کہ آپ کی موجودگی اراکین کے لئے نہایت دلچسپی کا باعث ہوگی۔

سری نگر کے قلعہ کا میگزین اڑ گیا
دو فوجی سپاہی جل گئے

سری نگر ۱۲ جنوری معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ہفتہ قلعہ ہری پربت کے میگزین میں سامان حرب کے ذخیرہ کے اندر آگ لگ گئی اور میگزین اڑ گیا۔ دو فوجی سپاہی جو پہرہ پر تھے جھلس گئے۔ ان دونوں کی حالت اب اچھی ہے۔

ڈیڑھ سو مقامات پر پولیس کے چھاپے
برمی بغاوت کے متعلق کاغذات کی برآمدگی

رنگون ۱۳ جنوری۔ آج پولیس نے ڈیڑھ سو مقامات پر سیاسی چھاپے مارے جن کا نتیجہ یہ نکلا کہ تھارواڈی کی بغاوت کے متعلق بہت سے کاغذات اور دستاویزات برآمد ہوئیں۔ جن مقامات کی تلاشی ہوئی ان میں وہ مجالس بھی ہیں جن کا تعلق برمی ایسوسی ایشن کی جنرل کونسل سے ہے۔

ڈاکٹر محمد عالم کی جیل میں علالت
وزن میں ۴۰ پونڈ کی تخفیف

لاہور ۱۳ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر محمد عالم گجرات سنٹرل جیل میں ورم اعصاب کے مرض میں مبتلا ہیں آپ کی جسمانی کمزوری میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے کہا جاتا ہے کہ جیل میں داخل ہونے کے بعد آپ کے وزن میں ۴۰ پونڈ کی تخفیف ہوچکی ہے۔

مسٹر مراد ہوا باز کی ناکام واپسی

کلکتہ ۱۳ جنوری۔ مسٹر ایم مراد بنگالی ہوا باز نے بصرہ سے ایک برقی پیغام کے ذریعہ مطلع کیا ہے کہ طیارہ بالکل خراب ہوگیا ہے۔ دوبارہ مرمت غیر ممکن ہے۔ میں ہوائی ڈاک کے ذریعہ آیندہ ہفتہ کراچی پہنچونگا۔ خراب شدہ طیارہ دخانی جہاز کے ذریعہ ہندوستان پہنچ جائے گا۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ مسٹر مراد نے سر آغا خاں کا انعام حاصل کرنے کے لئے کراچی سے کیپ ٹاؤن تک کے لئے پرواز شروع کی تھی لیکن عنوان باد و باراں کے باعث ان کو بہت سی مشکلات پیدا ہوگئیں۔ چنانچہ آپ کو متعدد بار زمین پر اترنا پڑا۔ بالآخر آپکا طیارہ بصرہ کے قریب بالکل خراب ہوگیا۔

سکرٹری بودک سنگھ کو قید سخت کی سزا

پٹنہ ۱۳ جنوری۔ راجپوتانہ پرشاد سکرٹری پٹنہ بودک سنگھ کو دفعہ ۱۵ الف تعزیرات ہند کے ماتحت چھ ماہ قید سخت کی سزا دیدی گئی۔ (داپ)

لکھنؤ میں گرفتاریوں کی بھرمار

لکھنؤ ۱۳ جنوری۔ اس ہفتہ سے لکھنؤ میں پکٹنگ کے سلسلہ میں …

[illegible]

مولانا محمد علی مرحوم کی میت پورٹ سعید جائیگی
مولانا شوکت علی اور دیگر متعلقین بھی ہمراہ ہونگے

نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ لندن سے مزید اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم کی میت حکومت کے خرچ پر بذریعہ جہاز پورٹ سعید لائی جائے گی۔ جہاز ٹلبری سے ۹ جنوری کو روانہ ہوجائے گا۔ انتظام کیا جارہا ہے کہ مولانا مرحوم کو سلطان ابن سعود کے زیر اہتمام اقصیٰ کی مسجد میں سپرد خاک کیا جائے۔ مولانا شوکت علی اور دیگر متعلقین بھی ۔۔۔ سے جہاز پر سوار ہونگے۔ مولانا شوکت علی مرحوم کو دفنا کر ہندوستان واپس ہوجائیں گے۔

صدر سی پی جنگی کونسل کی سزایابی

ناگپور ۱۳ جنوری۔ آپا صاحب پاندے مالگزار اور صدر سی پی جنگی کونسل کو چھ ماہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔ آپ کو بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔

قوم پرور اخبارات کو ایک مشورہ
(بسلسلہ صفحہ ۴ کالم ۴)

اخبارات کو بھی گول میز سے خاص دلچسپی ہے اور ان کو بھی اس سے کچھ توقع ہے اور ان مسائل پر رائے زنی سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس کو جیسا کہ ان کی طرف بھی نا چاہتے ہیں جو ان کے سے کسی طرح زیبا نہیں ہے۔ کیونکہ انہوں نے بائیکاٹ کی حمایت کی تھی اور آج تک وہ اسی مسلک پر قائم ہیں۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ افسوسناک رویہ یہ ہے کہ قوم پرور اخبارات …

[illegible]

شولاپور کے ملزمین کو پھانسی دے دی گئی

چار ملزمین میں تین ہندو تھے اور ایک مسلمان

پونا۔ ۱۲ ر جنوری۔ ملاپا دھن شیٹی۔ سری کشن سردا جگن ناتھ شندے اور عبد الرسول قربان حسین جن کو شولاپور کے ہنگامہ کے سلسلے میں سزائے موت دی گئی تھی اور جن کا اپیل حال ہی میں پریوی کونسل سے نامنظور ہوا تھا وہ چاروں ملزم آج یروادا جیل میں پھانسی کے تختہ پر لٹکا دئے گئے۔ تمام شہر میں حفظ ماتقدم کے طور پر زبردست پہرہ لگا دیا گیا تھا تاکہ معاملہ قابو سے باہر نہ ہونے پائے۔ (ا۔ پ)

ناظرین کو یاد ہوگا کہ پریوی کونسل میں اپیل نامنظور ہونے کے بعد تمام ہندوستان نے ان ملزمین کی سزا میں تخفیف کے لئے حکومت سے درخواست کی تھی جن میں حکومت پرست اور قوم پرور شامل تھے اسی سلسلے میں وائسرائے اور گورنر بمبئی کے پاس سربرآوردہ لوگوں کے وفود بھی گئے جنہوں نے ملزموں کے حق میں رحم کی درخواست کی مگر حکومت نے سب کی درخواستوں کو ٹھکرا دیا۔ اور آج ان چاروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

باغیوں نے موٹروں کو جلا دیا؟

رنگون میں اضطراب انگیز منظر

باغیوں کی جانب سے دوبارہ حملہ کرنے کی تیاریاں؟

رنگون۔ ۱۰ ر جنوری۔ تھار واڈی سے بغاوت کے بعد رنگون میں تشویشناک اور سنسنی خیز خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ گذشتہ ہفتہ رنگون میں چینیوں اور برمیوں کے درمیان جو فساد ہوا تھا اس کی وجہ یہ ہی بتائی جاتی ہے کہ تھار واڈی کی خبروں نے عوام پر برا اثر ڈالا ہے۔

گذشتہ شب ایک افواہ شہر میں پھیل گئی کہ باغیوں نے پروم کے قریب موٹر لاریوں کو روک لیا ہے اور مسافروں کو قتل کر کے موٹروں کو جلا دیا گیا ہے اس خبر نے شہر میں بہت زیادہ سنسنی پیدا کر دی۔ بازاروں اور گلیوں میں فوراً دوکانیں بند ہو گئیں۔ گاڑیاں رک گئیں اور موٹر وغیرہ چلنی بند ہو گئیں اور تانگے تمام بازار سنسان ہو گئے۔ ہر شخص پناہ تلاش کرنے لگا۔

دوبارہ حملہ کر دیا جائے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ باغیوں کے پاس اس وقت تک بہت سے افغلیں اور کثیر تعداد میں آتشگیر مادہ موجود ہے۔

اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ باغیوں کا سردار قلعہ کے محاصرہ کے وقت گرفتار نہیں ہوا۔ بلکہ پہلے ہی فرار ہو گیا تھا۔ اس خبر سے باغیوں کے حوصلہ اور بھی بڑھ گئے ہیں۔ کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ انہوں نے حکومت کو اور ایک مذہبی شکست دیدی ہے۔

باغیوں کے سرداروں کی گرفتاری کے لئے انعام مقرر کیا گیا ہے۔ آج تعزیرات میں سو قیدی تھار واڈی سے رنگون لائے گئے ہیں گرفتار شدگان کے مقدمہ کی سماعت ایک مخصوص عدالت کرے گی۔

کیا ہندوستان کو مستعمرات کے مانند درجہ دیا جائیگا؟

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل میں ہندو مہاسبھا کی مزاحمت

لندن۔ ۱۰ ر جنوری۔ مسٹر فضل الحق نے اخبار انگلشمین کے نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں فرمایا۔

یہ قطعی طور پر یقینی امر ہے کہ کانفرنس کے اختتام سے پہلے مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق اعلان کریں گے۔ یہ دستور اساسی درجہ مستعمرات سے صرف نام میں مختلف ہوگا۔ اگر ہندوستان اس خبر کو سن کر مسرت کا اظہار کرے تو میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ مسرت مسلم اور یورپین مندوبین کی مساعی کا نتیجہ ہوگی۔

اس حقیقت کے باوجود کہ فرقہ وارانہ مسئلہ ابھی تک قطعی طور پر فیصل نہیں ہوا ہے ہم (مسلم مندوبین) نے ہندوستانی مطالبات کو منوانے میں کوئی کوتاہی نہیں کی ہے۔ مزید برآں اس حقیقت کو

بھی نظرانداز نہیں کر دینا چاہئے کہ ہندو مہاسبھا نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو مزاحمانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اس نے اس مسئلہ کو حل نہیں ہونے دیا۔

"اس وقت تمامتر توجہ جداگانہ انتخاب پر مبذول کی جا رہی ہے مختلف مفادات کی نیابت کا مسئلہ ایک ماہر مجلس حقوق رائے دہندگی کے سپرد کر دیا جا چکا ہے ہندوستان میں شہادتیں قلمبند کر کے متفقہ مطالبات کا تصفیہ کر دے گی۔"

ہندوستانی قوم پرست اقلیتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ درجہ مستعمرات کے مطالبہ میں کسی تحفظ کے بغیر شامل ہو جائیں قوم پرستوں کے اس مطالبہ کی مثال اس شیر جیسی ہے جس نے چھوٹے جانوروں کو اپنے بھٹ میں آنے کی دعوت دی تھی تاکہ وہ ان کو در غلا کر اپنی شکم پری کر سکیں۔"

کراچی میں پولیس اور کانگریسیوں کا تصادم

دو مرتبہ لاٹھیوں کے حملے کئے گئے

ڈیڑھ سو آدمی مجروح اور چھتیس مرد اور عورتیں گرفتار

کراچی۔ ۱۲ ر جنوری۔ گذشتہ شب کو پولیس اور کانگریسیوں کے درمیان جو تصادم ہوا تھا اس کی تفصیلات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد انکپاڑہ محلہ سے شروع ہوا تھا جہاں ایک خلاف قانون جلوس مجسٹریٹ کے احکام کی مخالفت میں تیار کیا گیا تھا۔ کئی ہزار تماشائیوں کے جمع ہو جانے پر جلوس نے یہ کوشش کی کہ خاص خاص راستوں سے گذرے کھادی بھنڈار پر جب جلوس پہنچا تو مسلح پولیس کی ایک زبردست جمعیت نے اسے روک لیا اور منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ مجسٹریٹ نے مجمع کو متنبہ کیا کہ یہ اجتماع خلاف قانون ہے لیکن جلوس والوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا جس پر پولیس نے ان پر لاٹھیاں برسائیں ...

کی تفصیل واقع ہوگی۔ آمدنی میں تخفیف ہوئی ہے لیکن خرچ میں اضافہ ہو گیا ہے۔ گذشتہ چند ماہ کی سیاسی صورت حال نے قید خانوں اور پولیس کے اخراجات میں بہت زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔

بڑودہ میں پولیس اور مجمع کا تصادم

مجسٹریٹ کی طرف سے جلوس کی ممانعت

مزاحمت کے باوجود جلوس نکلا اور جلسہ منعقد کیا گیا

بمبئی۔ ۱۲ ر جنوری۔ ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار مقیم بڑودہ بذریعہ تار مطلع کرتا ہے کہ جمعہ کے روز پولیس اور کانگریسیوں کے درمیان تصادم ہو گیا کانگریسی کارکن سردار ولبھ بھائی پٹیل کے اعزاز میں جلوس نکالنا چاہتے تھے جو پرجا منڈل سبجکٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک نوٹس کے ذریعہ تمام جلوسوں کی ممانعت کر دی۔ اس حکم کے خلاف تمام شہر میں ہڑتال کی گئی اور شام کے وقت ایک جلوس مرتب کیا گیا جس میں یوتھ لیگ وانرسینا اور خواتین بھی شامل تھیں جب جلوس نے آگے بڑھنا چاہا تو پولیس نے مزاحمت کی اس پر جلوس کے تمام لوگ سڑک پر بیٹھ گئے ...

ہندوستان کے پچاس ہزار فرزند جیل میں ہیں

گول میز کانفرنس کامیاب نہیں ہو سکتی

مسٹر فنر براکوے نے جو اخبار نیو لیڈر کے ایڈیٹر اور انڈیپنڈنٹ لیبر پارٹی کے سرگرم کارکن ہیں۔ گاندھی سوسائٹی لندن کی سالانہ ضیافت کی صدارت کے دوران میں مولانا محمد علی کے لئے خراج عقیدت پیش کیا۔ گول میز کانفرنس کا ذکر کر کے آپ نے فرمایا کہ جب کہ اس کانفرنس میں کانگریس کے نمائندے شریک نہیں ہیں یہ کانفرنس ہندوستان کے آئینی مسئلہ کو اس طریقہ پر حل نہیں کر سکتی ...

جو ملک کے لئے قابل قبول ہو جب برطانوی حکومت کے نمائندوں نے ایک مبہم طرز عمل اختیار کیا ہے اور حکومت خود اختیاری کے متعلق ہندوستان کا حق تسلیم کرنے سے ہچکچاتے ہیں ... کی امیدیں قطعی مفقود ہو گئی ہیں ...

سے مطالبہ کیا کہ وہ پھانسی پانے والوں کے اعزاز میں اپنی پگڑیاں اتار دیں یہ سپاہی کانگریسی کارکنوں کی مدد سے بچ لئے گئے مجمع نے ٹرام کار کو روکنے پر اصرار کیا جس پر پولیس نے لاٹھیاں چلائیں جس کے باعث ۱۱ آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس رقبہ میں گشت لگا رہی ہے۔

(بعد کی خبر) اس ... تک ۲۰ آدمی پولیس کی لاٹھیوں سے زخمی ہو چکے ہیں۔

حکومت بنگال کے مالیہ میں ایک کروڑ کی تخفیف

قید خانوں اور پولیس کے اخراجات میں معتدبہ اضافہ

کلکتہ۔ ۱۳ ر جنوری۔ حکومت بنگال کے محکمہ اطلاعات کی جانب سے حسب ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔

گذشتہ چند روز کے اندر اخبارات میں حکومت بنگال کے مالی نقصانات کے متعلق مختلف اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔ ایک اخبار نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ حکومت بنگال کے سالانہ میزانیہ میں ... روپے کی تخفیف واقع ہوگی بالالفاظ دیگر سالانہ میزانیہ میں ... روپے کی تخفیف واقع ہوگی۔

غلط اطلاعات کا ازالہ کرنے کے لئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ سالانہ میزانیہ کے متعلق جہاں تک ممکن ہو صحیح اعداد و شمار بہم پہنچائے جائیں ... اس طرح حکومت بنگال کے مالیہ میں تقریباً ... روپے کی تخفیف واقع ہوگی۔

حسب ذیل مدات میں تخفیف واقع ہوئی ہے

لگان اراضی	۱۸ ر ۹ لاکھ روپے
آبکاری	[illegible] لاکھ روپے
اسٹامپ	۳۵ ر ۲۶ لاکھ روپے
جنگلات	۹ ر ۳ لاکھ روپے
رجسٹریشن	... ۹ لاکھ روپے
محصولات	۲۵ ر ۲ لاکھ روپے
عدالت	۲۴ ر ۲ لاکھ روپے
	۱۴۲ ر ۹۵ روپے

لیکن بعض مدات میں قدرے اضافہ ہو گیا ہے اس لئے میزانیہ ...

شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دئے جانے کے بعد

جیل کی طرف مجمع کی روانگی اور پولیس کی لٹھ بازی

پونا۔ ۱۲ ر جنوری۔ یہ معلوم کر کے کہ شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دیدی گئی ہے۔ ایک چھوٹا سا مجمع یروادا جیل کے طرف روانہ ہوا لیکن وہ راستہ میں ہی روک لیا گیا اور لوگ لاٹھیوں سے منتشر کر دئے گئے۔ متعدد اشخاص خفیف طور پر زخمی ہوئے ہیں جیل کے تمام راستوں پر محافظ پولیس کا پہرہ ہے۔ (ا۔ پ)

شولاپور کے واقعہ پر بمبئی میں ہڑتال

ٹرام کار اور سواریاں روک دی گئیں

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

بمبئی۔ ۱۲ ر جنوری۔ شولاپور کے ملزموں کو پھانسی دئے جانے پر ہڑتال کرنے کے سلسلہ میں آج صبح کالبادیوی روڈ پر متعدد واقعات رونما ہوئے۔ بہ جگہ ہندوؤں کا ہجوم کو اکٹھے ٹرام کاریں اور سواریاں روک دی گئیں اور لوگوں کو پیدل سوار ہونے سے اترنے پر مجبور کیا گیا جس وقت ... مجمع نے پولیس کے تین سپاہیوں کو گھیر لیا اور ان ...

اقلیتوں کا تحفظ کس طرح کیا جائے

مجلس ماتحت میں کرنیل گڈنی کی یاد داشت

لندن۔ ۱۰ ر جنوری۔ جداگانہ ... میں اقلیتوں کے تحفظ کے مسئلہ پر اس وقت تک بحث و تمحیص جاری ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اہم اور ضروری مسائل کے متعلق آئندہ ہفتہ کے آغاز میں تصفیہ ہو جائے گا کرنیل گڈنی نے اس سلسلہ میں ایک یادداشت مجلس ماتحت کے سامنے پیش کی ہے۔ آپ نے اقلیتوں کی باقاعدہ تقسیم مرکزی مجلس مقننہ اور صوبجاتی مجالس مقننہ میں کی نمائندگی ان کے حقوق کا تحفظ اور ملازمت ہائے عامہ میں پوری پوری نمائندگی پر زور دیا ہے۔ یادداشت میں اس پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اقلیتوں میں سے ایک پارلیمنٹری انڈر سکریٹری (ماتحت وزیر مجلس شوریٰ) مقرر کیا جائے۔

مذکورہ یادداشت میں اینگلو انڈین کے مطالبات کو بھی پیش کیا گیا ہے۔ کرنیل گڈنی نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ مجالس مقننہ اور ملازمت ہائے عامہ میں اینگلو انڈین کے حقوق کا تحفظ اس طرح کیا جائے کہ فرقہ وارانہ تعصب قائم نہ رہ سکے۔

گول میزیوں کے فرقہ وارانہ جھگڑے

اب ڈاکٹر مونجے کیا چاہتے ہیں

گاندھی جی کو ثالث بنانے کی تجویز

لندن۔ ۱۲ ر جنوری۔ مجلس دستور وفاقی کا کام اب ختم ہو گیا ہے اس مجلس کے سامنے نہایت پیچیدہ اور اہم مسائل حل طلب موجود تھے۔ ان میں سے ان مسائل کے متعلق تصفیہ ہو جانے کے یہ معنی ہیں کہ گول میز کانفرنس نے ایک قطعی اور نہایت اہم قدم آگے بڑھا لیا ہے۔ کانفرنس کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے ... مسائل ہندوستان میں کانفرنس کی سرگرمیوں کو غلط نقطہ نگاہ سے دیکھتے رہتے ہیں۔ لارڈ ریڈنگ نے مرکز کو ذمہ داری دینے کے اصول کو قبول کیا ...

فرقہ وارانہ نوعیت رکھتا ہے اسی وجہ سے ہندو مسلم مندوبین کے مابین اس سلسلے میں اس وقت تک مفاہمت نہیں ہو سکی ہے۔ باہمی گفت و شنید جاری ہے ڈاکٹر مونجے نے اس سلسلہ میں ثالثی کو قبول کر لیا ہے آپ کے خیال میں ثالثوں میں گلبرٹ ... گاندھی جی۔ اور وہ اشخاص شامل ہونے چاہئیں جن کی غیر جانبداری کو قبول کر سکتے ہیں۔

اقلیتوں کی ماتحت مجلس نے جو دلائل پیش کی ہیں۔ وزیر اعظم ان کا خلاصہ ایک رپورٹ کی شکل میں تیار کر رہے ہیں یہ رپورٹ آئندہ ہفتہ کے مباحث میں پیش ہوگی۔ برطانوی حلقوں میں یہ خواہش ظاہر کی جا رہی ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل نہایت ضروری اور اہم ہے بعض اختلافات کو نظرانداز کر دیا جائے تو یہ توقع کی جا سکتی ہے یہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا عادلانہ تصفیہ ہو جائے گا۔ لارڈ سینکی نے فرمایا ہے کہ جداگانہ آئین میں ہندو و مسلمانوں کے لئے ایک ایسے مکان کی تعمیر ہو سکے گی جس میں دونوں امن و آشتی سے رہ سکیں گے۔ بعض حلقوں میں اس امر کا بھی خیال کیا جاتا ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا تعلق صرف ہندو و مسلمانوں سے ہے حکومت کو مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

ملک معظم کی جانب سے گول میزیوں کو الوداعی دعوت

لندن۔ ۱۰ ر جنوری۔ ملک معظم و ملکہ معظمہ ۱۹ جنوری کو گول میزی مندوبین کو بکنگھم پیلس میں الوداعی دعوت دیں گے۔

آج سہ پہر کو جو دعوت دی جانے والی تھی وہ اس وجہ سے ملتوی کر دی گئی کہ برطانوی مندوبین شہزادی کے انتقال کے باعث شرکت سے مجبور تھے۔

مسٹر شیوا ... پی نے ارادہ کیا تھا کہ وہ آج برما روانہ ہو جائیں لیکن ... آپ کو اپنا ارادہ ترک کرنا پڑا اب آپ غالباً ایک ہفتہ بعد روانہ ہوں گے۔

سر سپرو کو "نواب" نہیں بنایا جائے گا

ہندوستانی اخبارات کی غلط بیانی

لندن۔ ۱۰ ر جنوری۔ سر تیج بہادر سپرو نے رائٹر کے نمائندے کو مطلع کیا ہے کہ ہندوستانی اخبارات میں ان کو نواب (پیر) بنانے کے متعلق جو خبر شائع ...

انائی قرآن مجید مع ترجمہ بہت خوشخط اور سستا

... احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

بہر حال ابھی بہت سا کام کانفرنس کے سامنے باقی ہے۔ مجلس کار کانفرنس کی سرگرمیوں کی رہنمائی کر رہی ہے۔ مسٹر ویوڈ بین وزیر ہند اس مجلس کی صدارت فرمائیں گے ... لارڈ رسل کی صدارت میں مصروف عمل ہے علیحدگی سندھ کا مسئلہ ...

شباب حسن کے متوالو

(اگر خوبصورتی اور حسن کی قدر کرتے ہو تو)

یہی جمال صابن رجسٹرڈ استعمال کیجئے

...

زنانہ سنگھار بکس رجسٹرڈ ...

حکیم محمد یعقوب خاں مالک دواخانہ نورتن پریچال منزل دہلی

دی رائل ڈینٹل ہومیوانسٹی ٹیوٹ دہلی

دندان سازی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آپ پرنسپل ڈاکٹر آر۔ آر۔ گپتا۔ ایچ۔ ایم۔ ڈی سے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

ہومیوپیتھی الیکٹرو ہومیوپیتھی۔ بایوکیمسٹری اور ایلن ڈی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ ایچ۔ ایم۔ بی۔ ای۔ ایچ اور ایم۔ ایس۔ بی وغیرہ کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔

خونی اور بادی بواسیر کا خطرناک علاج۔ تصدیقات کی درخواست آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

بےکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ صحت کیسے قائم رہ سکتی ہے ...

مفت طلب کیجئے

مینیجر عشرت فارمیسی مقام ... ضلع مظفرنگر

آج خریدیں یا کل خریدیں ...

... قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر ... اسٹور ...

رمضان المبارک کے لیے انتہائی رعایت

روزہ کشائی اور سحری کے وقت کی پابندی کے لئے ... کا سیٹ صرف بارہ روپیہ میں طلب فرمائیے محصولڈاک بھی معاف۔ خریداران کا نام گھڑیوں ٹائم پیس کے ڈائل پر سنہری حروف میں مفت چھاپ دیا جاتا ہے۔

ناظرین! اسمال خاص طور سے ولایت ...

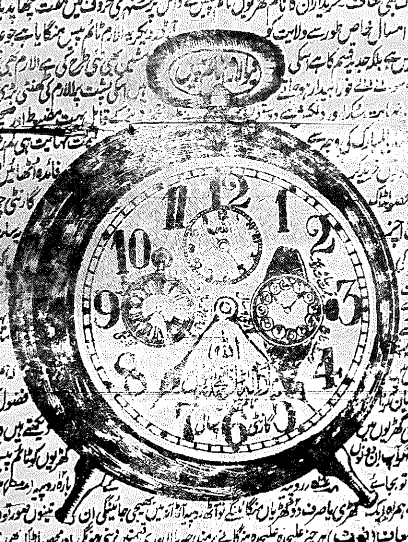

... آج ہی آرڈر بھیج دیجئے اور اپنے احباب کو بھی توجہ دلائیے۔ پھر سال بھر کے بعد یہ رعایت کا موقع آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ملنے کا پتہ: حافظ عبد الرزاق نصیر واچ کمپنی صدر بازار۔ میرٹھ (یو۔ پی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں ...

عمل سفلی سرمہ و الاعمال ...

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

گریٹ سوئیزر لینڈ واچ ایجنسی بڑا بازار کلکتہ

۱۵ ر شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں گھڑیاں منگا کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کر کے قانونی فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گذر جانے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے جو بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اسلئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں ٹائم پیسوں اور گھنٹوں کی قیمت میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زرین موقعہ پھر ایک سال بعد آئیگا۔

ناظم منیجر

حیرت انگیز ... جنتری واچ

کم خرچ بالا نشین لیور پاکٹ واچ

ویسٹ اینڈ واچ کمپنی

...

جملہ گھڑیاں ... کمپنی ... دہلی

۱۹۳۱ء بخشی پاکٹ ڈائری

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی!!

قیمت صرف ایک آنہ

یہ ڈائری ہندوستان بھر میں اپنے نوع کی لاثانی ڈائری ہے ...

حضرات تاجران کتب بخشی ڈائری کیلئے جلد آرڈر روانہ کریں۔ شرح تاجرانہ سابق ...

پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری کمپنی کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

برکات رمضان

... برکات رمضان میں جملہ مسائل صیام اور رمضان المبارک کے متعلق پورا پورا دلائل اور موثر وعظ موجود ہے جس کے سننے اور پڑھنے کے لئے ہر روزہ دار مشتاق ہے۔ اسی وجہ سے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اس کی تعریف کی ہے اور مسلمانوں کے لئے اسے بعد سود مند ... لکھا ہے۔ عامی قیمت مع محصول ... زیادہ خریداری پر خاص رعایت ہے

ہر قسم کی کتابوں کے ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

روزنامہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: بلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ — دہلی یوم سہ شنبہ ۳۰ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری — مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۳۱ء — نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

جھوٹ کی بادشاہت (سچ)

"باہر کے لوگوں کو اس کا کوئی اندازہ ہی نہیں کہ عدالتوں میں جھوٹی شہادت کی کتنی گرم بازاری ہے"

"میرا خیال تو یہ ہے کہ دروغ حلفی کا جزو آج ہے ...

"اگر دروغ حلفی کے مجرموں پر مقدمے چلائے جانے شروع ہو جائیں تو ملک کی فوجداری عدالتوں کا کوئی دن اس قسم کے مقدمات سے خالی نہ رہے"

"میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ دیوانی و فوجداری کے اکثر مقدمات میں دروغ حلفی کی آمیزش کم و بیش ضرور ہوتی ہے"

...

جھوٹے ہیں ہم تو آپ ہیں جھوٹوں کے بادشاہ!

کیا اب بھی اس جواب کو محض ایک لطیفہ ہی سمجھا جائے گا؟

دفن کریں یا جلادیں (اہلحدیث)

کالا دولی عمل میں لائی جاتی!!

ہم تو گول میز کانفرنس کو شروع ہی سے بے قاعدہ اور اصول تمدن کے بالکل خلاف سمجھتے رہے جس کی دو وجہ ہیں۔

(۱) ایک وجہ یہ ہے کہ اس میں انتخاب باقاعدہ نہیں ہوا۔ چاہئیے یہ تھا کہ گورنمنٹ ہندوستان کی جس جس جماعت کو اس قابل سمجھتی کہ اس کے شریک کرنے سے ملک میں امن و امان ہو جائے گا اس کو اطلاع دیتی کہ اپنے نمائندے ... یہاں تک کہ ملک کی بڑی جماعت کانگریس ...

کوئی اختلاف نمودار نہ ہوگا۔ ہم تو شروع ہی سے اس غلط بنیاد سے خائف تھے اور شیخ سعدی مرحوم ہی فرما رہے تھے

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

آخر وہی ہوا کہ آج دو بیچنے ہونے کو ہیں ... ہم تیسری رائے دیتے ہیں کہ دریا برد کی جائے۔

اعلیحضرت رضا شاہ کی حریت پسندی (سرفراز)

روس ... آپ نے ایران کا سفر کیا اور اعلیٰ حضرت رضا شاہ پہلوی سے بھی شرف ...

افغانستان میں فوج کی تنظیم (رحمت)

اعلیٰ حضرت شہریار غازی نادر خاں نے حربیہ کالج کے افتتاح پر تقریر کرتے وقت ارشاد کیا کہ سلطنت کی ترقی کے لئے ایک منظم فوج کی ضرورت ہے ... افغانی قوم اپنے شجاعانہ کارناموں کے اعتبار سے مشہور ہے ...

اب غلامی کی شب دیجور کا انجام ہے

نا امیدی۔ آرزو کا خوں۔ فسردہ خاطری
غیر کی ہمت پہ جینے کا یہی انعام ہے

جنکو ہر دم آرزو رکھتی ہے بیتاب عمل
مرتسم لوح زمانہ پر انہیں کا نام ہے

پردہ سنج حریت اُس باغ میں ہیں ہم جہاں
ہر نفس میں قید تازہ ہر قدم پر دام ہے

ہے شکست آرزو صد آرزو اندر کنار
ہمت عالی بھی اے غافل کبھی ناکام ہے؟

پاس ہے کم ہمتی کو اپنی حفظ وضع کا
کوتہی کا مفت میں تقدیر پر الزام ہے

جن لبوں سے اُٹھکے جاتی تھیں دعائیں عرش پر
اب یہ حالت ہے کہ ان پر شکوہ ایام ہے

خون آنکھوں میں جبینیں پُر شکن سینے بلند
کھیلنا ہے سر سے جنکو ان کا یہ اقدام ہے

ل چکا ہے نورِ آزادی کو اذنِ انتشار
اب غلامی کی شبِ دیجور کا انجام ہے

دل میں ہونی چاہئے موجود جینے کی تڑپ
ورنہ فطرت کی رواں بخشی جہاں میں عام ہے

پرورش قربانی افراد سے ہے قوم کی
زندگی کے باغ کا ہر پھول خون آشام ہے

اس نوا سے محفل امید کو آباد رکھ
لیس للانسان الا ما سعی کو یاد رکھ

میر اللہ بخش تسنیم
(رکن جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی)

وی پی کیلئے نیا قاعدہ (حقیقت)

محکمہ ڈاک خانہ نے یکم جنوری سے وی پی کے قاعدہ میں یہ تبدیلی کردی ہے کہ جو پیکٹ ڈاک خانہ کے اعلامی قائم رہتے ... دس دن کے صرف تین دن رہیں گے ... اثر پڑے گا کیونکہ عموماً لوگ وی پی کو دو ایک دن امانت میں رکھوا دیا کرتے تھے ... عموماً تین دن سے زیادہ امانت میں نہ رکھیں گے۔

امرتسر میں دو مسلمانوں پر قاتلانہ حملہ
ایک شرابی کی مجنونانہ حرکت

امرتسر ۱۷ جنوری۔ ایک شخص سادھو نے ... مسلمانوں کو قصاب کی چھری سے ... مصروف تحقیقات ہے۔

بندیلکھنڈ میں کسانوں کی شورش (حقیقت)

اندور سے ایک نہایت تشویشناک خبر شائع ہوئی ہے جو معلوم نہیں کہاں تک صحیح ہے کہ بندیلکھنڈ ایجنسی کی ریاستوں مثلاً چھترپور وغیرہ میں کانگریس ایجی ٹیشن کی سرگرمیوں کی وجہ سے وہاں کے کسانوں میں سخت بے چینی پیدا ہوگئی ہے اور انہوں نے بعض ٹیکسوں کے منسوخ کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے صرف یہی نہیں بلکہ وہ عدم ادائی ٹیکس کی جدوجہد شروع کرنے کی کوششیں کررہے ہیں ... زیادہ مناسب تو یہ تھا کہ پولٹیکل ایجنٹ بندیلکھنڈ خود موقع پر جاتے اور مقامی حالات کا اچھی طرح اندازہ کرنے کے بعد کوئی ضروری ...

(باقی ...)

دیگرہ کو تو بالکل مخاطب ہی نہیں کیا گیا جس کا آج ملک میں سارا اثر رہا یا بالفاظ حکومت فساد عظیم) ہے۔ کیا یہ اصلاح کی صورت ہے؟

(۲) دوسری وجہ یہ ہے کہ ہر سوسائٹی یا ہر انجمن اور ہر مجلس کے لئے قواعد ہوتے ہیں ... گول میز کانفرنس ... انگلستان کی آب و ہوا ایسی ٹھنڈی ہے کہ ہم ہیں ...

ملاقات حاصل ہوا۔ محمد رح نے دوران ملاقات میں فرمایا کہ ایران میں بالشوزم کا کوئی خطرہ نہیں ... اعلیحضرت رضا شاہ پہلوی نے ... حب الوطنی اور حریت پسندی کا واضح ثبوت ملتا ہے ...

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دارالحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبریں، رائٹر کے تار، انگریزی اخبارات کے تراجم، نامہ نگاران خصوصی کی اطلاعات اور دیگر ذرائع سے خبریں فراہم کی جاتی ہیں۔

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں، دنیائے اسلام کے انقلابات، فلسطین کے حالات، سوالی شخصیات کے تراجم، دلچسپ معلومات، تاریخی مضامین، حوادث و احکام، معاصرین کے افکار و آراء اور عام مباحث پر مخصوص مقالات شائع کئے جاتے ہیں۔

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات مدیری میں بصیرت افروز تبصرے کئے جاتے ہیں اور وقت کی ضروریات کے متعلق مسلمانان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کی جاتی ہے اور ان پر صحیح رائے قائم کرنے میں امداد پہنچائی جاتی ہے۔

(۴) ہر انگریزی مہینہ کی یکم ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸ تاریخوں پر ۲۰×۳۰ سائز کے آٹھ صفحات کا سہ روزہ ایڈیشن شائع کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ دیگر تاریخوں میں ۲۰×۳۰ کے چار صفحات کا روزانہ ایڈیشن شائع ہوتا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن قارئین الجمعیۃ کو تمام اخبارات سے بے نیاز کردیتے ہیں اور پڑھنے کے لئے بہت کافی مواد بہم پہنچاتے ہیں۔ الجمعیۃ کے دونوں ایڈیشنوں کی مجموعی قیمت حسب ذیل ہے:- سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

صرف سہ روزہ ایڈیشن منگانے والوں سے حسب ذیل قیمت لی جاتی ہے۔ سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

اور صرف روزانہ ایڈیشن کے خریداروں سے سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ... لئے جاتے ہیں۔ نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل ہے:-
(منیجر الجمعیۃ دہلی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج
... بیرنا اسٹور گنجی سمری۔ دربھنگہ

ہاں! سناٹوجن آپ کی طاقت کو بڑھا دیگا

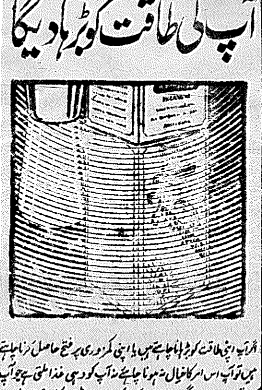

اگر آپ اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتے ہیں یا اپنی کمزوری پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس امر کا خیال نہ ہونا چاہئے کہ آپ کو وہی غذا ملتی ہے جو آپ کو طاقت ور بناوے گی۔ یہی وجہ ہے آپ کو سناٹوجن کا استعمال شروع کردینا چاہئے۔ جو کہ مشہور و معروف طاقت بخش دوا ہے۔ سناٹوجن میں وہی اجزا شامل ہیں جو کہ آپ کے نظام اعصاب کی کمزوری کو دور کرتے ہیں اور آپ کے جسم و نظام کو نئی طاقت بخشتے ہیں۔ یہ چند ہفتوں میں آپ کے جسم کے اندر بہت زیادہ مقدار میں سرخ اور صحت بخش خون پیدا کردے گی اور آپ کو جوان بیل کی طرح مضبوط اور طاقتور بنادیگی آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خرید لیجئے

SANATOGEN
اصلی صحت بخش دوا
ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

پایوریں

دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لئے حکمی دوا ہے ... قیمت دو روپے آٹھ آنہ (ع)
منیجر انصاری دواخانہ ... (یوپی)

دنیا میں ایک نیا تیل
سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا
ہزاروں کا بال کالا ہوگیا جوان یا بوڑھا ... اس خضاب بلا ... خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو کل قیمت واپس ... یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں۔
شنکر کارجالہ ۹۰ دربھنگہ بہار

بے روزگاروں کو مژدہ
موجودہ وقت میں امریکن سرہند ایک سوکو ... بے روزگاری دور ہوسکتی ہے ... آسان ... جلد طلب کریں۔
بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام سکھاتا ہے
صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر
دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
دواء العصفور
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج ... قیمت ...
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

لوٹو۔ لوٹو۔ لوٹو

پارہ بخن ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان مزیدار اور ذائقہ دار بن جاتا ہے۔ بغیر پان کے کھانے سے بھی وہی مزہ آتا ہے۔ اور ۲۴ گھنٹے تک برابر منہ سے مستانی خوشبو نکلتی رہتی ہے قیمت فی شیشی ۲ آنے۔ اور ایک ساتھ ۱۲ شیشی لینے سے پانچ (۵) گھڑیاں انعام ایک سنہری ... کی ٹائے پاکٹ واچ ... فیشن ایبل نئی کانٹ ... سفید ڈائل کی ٹائے رسٹ واچ اور ایک کل پرچے سے درست ٹھیک وقت بتانے میں ... پانچ سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت جاتی ہے۔
لندن واچ کمپنی ہٹ کھولہ کلکتہ

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا

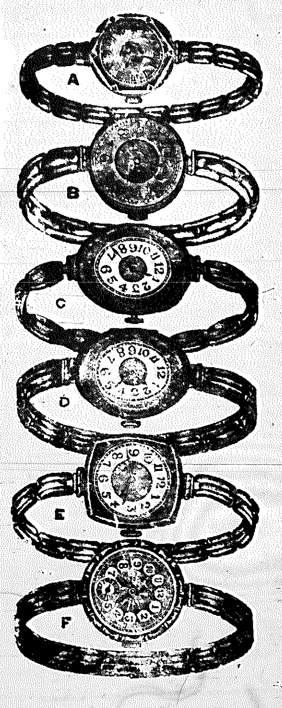

خریدنے میں جلدی کیجئے
ہر ایک رسٹ واچ ہے میں
گلٹ ... رسٹ واچ ... گارنٹی ... میں پاکٹ واچ جس میں سکینڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے ... گارنٹی ۵ سال ہے۔ جہاز کا آدھے سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے بیوپاریوں میں ختم ہوچکا ہے۔ تھوڑا باقی ہے۔ باہر کے گاہک خریدنے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا۔ ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط نئے فیشن اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے۔ سچا وقت بتانے میں لاثانی اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔
تروی واچ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن ...
تفسیر مظہری ...
تعلیم الاسلام ...
بستان العارفین ...
ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

افریقہ میں اسلام اور نصرانیت کی آویزش

عیسائی مشنوں کی تبلیغی جد و جہد کے محیر العقول کارنامے

فرزندان توحید اور علم برداران تبلیغ کیلئے تازیانہ عبرت

(از ادارۃ الجمعیۃ)

یہ بات مسلم ہے کہ آج یورپ کو مذہب سے اتنا تعلق نہیں ہے جتنا مادیات سے ہے، اس کو بمقابلہ آخرت کے دنیا کا زیادہ خیال ہے اور اس کی زندگی کا اعلیٰ مقصد حکمرانی، جوع الارضی اور کمزوروں کی ہلاکت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ مغربی حکمران اس بات کو تو برداشت کر لیں گے ...

ان مقامات میں عیسائی مشنوں نے جو سب سے بڑا کام کیا ہے وہ مدرسوں اور شفاخانوں کا قیام ہے۔ چونکہ ان مقامات میں جذام کے مرض کی بہت کثرت ہے اسلئے خاص اس مرض کے لئے متعدد شفاخانے قائم کردئے گئے ہیں جو ۷۰ سال سے اپنا کام کر رہے ہیں۔

افریقہ میں عیسائیت کی تدریجی ترقی

...

مستقبل قریب میں خونریز جنگ کا امکان

جرمنی میں بغاوت اور شورش کے جراثیم کی نشو و نما

یورپ میں خون کے دریا بہہ جائیں گے

(از قلم سگریڈ شلٹز) (ترجمہ خصوصی)

خیال کیا جاتا ہے کہ جب جرمنی کی قومی مجلس شوریٰ کا دوبارہ افتتاح ہوگا تو تمام یورپ کی قسمت اس مجلس کے ہاتھ میں ہوگی۔ صدر جمہوریہ مسٹر ہٹلر کا یہ فقرہ کہ "قومی مجلس کو مینائیہ کا توازن قائم کرنے میں تیزی کرنی چاہیئے" یہ ظاہر کرتا ہے کہ مستقبل قریب میں فساد، بغاوت، جنگ اور شورش یورپ کو پریشان کرینگے اور دنیا ایک دوسری جنگ عظیم میں مبتلا ہو جائے گی۔

اس وقت جرمنی میں ساٹھ لاکھ آدمی ایسے ہیں جن کا محکمہ جنگ سے تعلق ...

ان میں سے اکثر اس فوج میں بھی موجود ہیں۔ اس سلسلے میں کپتان سٹینیز قابل ذکر ہے۔ یہ شخص پہلے جرمنی پولیس کا ایک اعلیٰ حاکم تھا۔ "جنوبی صوبہ" کی کمان کپتان وان لیفیفر کے ہاتھ میں ہے۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے خاکی پوش فوج میں ان لوگوں کی کثیر تعداد شامل ہے جو گزشتہ جنگ عظیم میں نمایاں حصہ لے چکے ہیں۔ اس فوج کی وردی بھی عجیب و غریب ہے۔ پہلے اس فوج کے ...

آہنی خود والی فوجی جماعت

...

گول میز کانفرنس کی سرگرمیوں پر ...

نواب بھوپال اور مہاراجہ بیکانیر کی لندن سے روانگی

...

ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا خاکہ

مجلس واضع دستور وفاقی کی سفارشات

لندن ۱۷ جنوری۔ توقع کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کا کام ایک ہفتہ کے اندر ختم ہو جائے گا، یہ تجویز کی گئی ہے کہ کانفرنس کا خارجی اجلاس پنجشنبہ اور جمعہ کے روز منعقد کیا جائے۔ اور شنبہ کے روز مکمل کانفرنس کا اجلاس منعقد کیا جائے جس میں مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ برطانوی حکومت کی حکمت عملی کے متعلق اعلان کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئندہ دوشنبہ تک مجلہ مندوبین لندن سے روانہ ہو جائیں گے۔

آج کانفرنس کے کام کا ایک نہایت اہم حصہ سرانجام ہوگیا۔ لارڈ سینکے ...

... حاصل ہوگا۔

کابینہ اور حاکم عمومی کے تعلقات

کابینہ اور حاکم عمومی کے تعلقات کے سلسلہ میں یہ مسئلہ ایک حد تک قابل غور ہے کہ کابینہ کے اجلاس کی صدارت حاکم عمومی کو کرنی چاہیے یا وزیر اعلیٰ کو۔ مجلس واضع دستور وفاقی نے اس سلسلہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اس مسئلہ کو یوں حل کیا جا سکتا ہے کہ جب حاکم عمومی صدارت کرنی مناسب تصور کرے تو اس کو صدارت کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ ورنہ بصورت ...

مالیات

...

وفاقی مجلس مقننہ

...

انسپکٹر پولیس کے مفروضہ قاتلوں کا مقدمہ

...

علی پور جیل سے ایک لیڈر کی رہائی

...

کانگریس اور رضاکاروں پر پولیس کا چھاپہ

...

فوج کی موجودگی میں جلسہ کرنے کی کوشش

پولیس کی لاٹھیوں سے ڈھائی سو آدمی زخمی ہوئے

بمبئی وار کونسل کے متعدد ارکان کی گرفتاری

بمبئی ۱۶ جنوری۔ اسپلینڈ میدان میں کانگریس کے پروگرام کو بروئے کار لانے کے لئے جو اقدام کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں آج دوپہر تک پچیس آدمی زخمی ہو چکے ہیں۔ شام کو چھ بجے سے تھوڑی دیر پہلے لنگا شائر رجمنٹ کا ایک دستہ اسپلینڈ پولیس اسٹیشن کے جنوبی حصہ میں بٹھا دیا گیا تھا تاکہ اگر کوئی حادثہ ہو تو اس کا مقابلہ کرے۔ شام کو چھ بجے مسٹر جوسکار صدر جنگی کونسل اور جنگی کونسل کے دیگر ارکان میدان میں گھس گئے اور انہوں نے میدان کے شمالی حصہ میں مجمع کے سامنے تقریر کرنے کی کوشش کی مگر وہ فوراً ہی گرفتار کرکے حوالات میں بند کر دئے گئے۔ مجمع کو پولیس نے لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا اور تمام میدان کو مجمع سے خالی کرا لیا۔

شام کو سات بجے کے بعد پولیس اور فوج کے سپاہی اسپلینڈ میدان سے ہٹائے گئے۔ ایک مختصر سا مجمع میدان میں جمع ہوگیا تھا جس کو منتشر کر دیا ...

بمبئی میں گولی چلنے کی تفصیلات

...

ڈھاکہ میں رضاکاروں کی گرفتاریاں

...

دہلی میں گورنر مدراس کی آمد

...

نصف رات میں مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

...

لکھنؤ میں مصلوبین شولاپور کا ماتم

...

گجراتی اور بنگالی خواتین کو سزائیں

مجلس خلاف قانون کے سلسلہ میں مزید گرفتاریاں

کلکتہ ۱۶ جنوری۔ جوڑا باگن کے مجسٹریٹ درجہ سوم نے دو گجراتی ایک بنگالی خواتین کو پچاس پچاس روپے جرمانہ کی سزا دیں، بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ایک ایک ماہ قید محض۔ ان خواتین پر عام شاہراہوں کو روکنے اور مجمع کو اکٹھا کرنے کا جرم عائد کیا گیا ہے ...

بندرگاہ کے لوگوں کو مجلس خلاف قانون میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے جرم میں باڑہ کے دو شخص گرفتار کرلئے گئے۔ ضمانت دینے سے انکار کرنے پر ان کو حوالات میں دیدیا گیا۔ (ا پ)

سندھ کے زمینداروں کا وفد

لگان میں تخفیف کا مطالبہ

حیدرآباد سندھ ۱۶ جنوری۔ سندھ کے زمینداروں کا ایک وفد حکومت ...

شکارپور میں رضاکاروں کو سزائیں

...

لاہور میں بدیشی کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ

...

کانگریس اور بدیشی کپڑے کے دکانداروں میں معاہدہ

...

مدراس میں جلسے اور جلوسوں کی ممانعت

چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کا حکم

...

احمد آباد میں پولیس نے گولی چلادی

عوام پر لاٹھیوں کا حملہ

...

مخلوط انتخاب کی حمایت

اعظم گڑھ کے مسلمانوں کا برقی پیغام

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ جنوری ۱۹۳۱ء

۱۹۳۰ء کا مردود قانون
"سارڈا ایکٹ"

(۲)

[illegible]

اسمبلی میں وائسرائے کی افتتاحی تقریر
تحریک آزادی کی قوت اور گاندھی جی کی "روحانیت" کا اعتراف
عدم ادائیگی محصولات کے متعلق کامیابی کا اعلان
"کانگریس کی عظیم الشان جمعیۃ" کو اتحاد عمل کی دعوت

نئی دہلی ۱۷ جنوری۔ آج وائسرائے نے مجلس مقننہ کے اجلاس چہارم کا افتتاح کیا۔ تماشائیوں کی تمام نشستیں پر تھیں۔ ایوان میں بھی کسی آدمی کی گنجائش موجود نہیں تھی۔ وائسرائے کی تقریر میں حالات حاضرہ پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ وائسرائے نے توقع ظاہر کی کہ مجلس مقننہ کا اجلاس ختم ہونے سے قبل وہ ہر دو ایوان سے باضابطہ در پر رخصت حاصل کریں گے۔

[illegible]

تحریک سول نافرمانی

[illegible]

آئندہ حالات

[illegible]

ممالک غیر اور صوبہ سرحد

[illegible]

بین الاقوامی تعاون

[illegible]

مشرقی افریقہ اور ہندوستان

[illegible]

حکومت اور دوسرے اگر تجاویز

[illegible]

اقتصادی صورت حال

[illegible]

گول میز کانفرنس کے نتائج

[illegible]

گاندھی جی کی "روحانیت"

[illegible]

سیلون کے اخبارات میں خلاف شریعت مسودہ قانون پر احتجاج
جمعیۃ علماء ہند کا تار مسلمانان سیلون کے نام

سیلون ۱۷ جنوری۔ سیلون کے تمام مشہور روزنامہ اخبارات میں مندرجہ ذیل تار شائع ہوا ہے جو علماء کی ایک زبردست مجلس جو دہلی میں قائم ہے اس نے ۵ جنوری کو ذیل کا خبر یہ مسلم سوسائٹی آف سیلون کے نام ارسال کیا ہے۔

سیلون کے مسلمانوں کو خلاف شریعت مسودہ قانون پر سخت احتجاج کرنا چاہئے۔ جمعیۃ علماء ہند ہر امکانی امداد کے لئے تیار ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں پر شریعت کے قوانین نافذ ہیں۔ شریعت سے ادنیٰ تجاوز بھی ہندوستان اور تمام دنیا کے مسلمانوں کے لئے موجب اضطراب ہو جاتا ہے۔

چٹاگانگ میں دفعہ ۱۴۴ کی توسیع
کرنل سمپسن کے قاتل کا مقدمہ

کلکتہ ۱۷ جنوری۔ ایک غیر معمولی سرکاری جریدہ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ گزشتہ ۸ ماہ سے چٹاگانگ میں دفعہ ۱۴۴ کا جو نفاذ کیا گیا تھا اس کی توسیع ۵ جنوری سے دو مہینے کے لئے اور کر دی گئی ہے۔

[illegible]

پشاور میں چودہ رضاکاروں کو سزائیں
تین تین ماہ قید اور بیس بیس روپیہ جرمانہ

[illegible]

پشاور کے تاجران پارچہ کا عہد
آئندہ سے بدیشی کپڑا نہ منگائیں گے

[illegible]

سی پی کونسل میں دو اہم تجاویز کی منظوری
سیاسی قیدیوں کو رہا اور نصف لگان معاف کر دیا جائے

[illegible]

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا جلسہ تعزیت
مولانا محمد علی کی روح کو ایصال ثواب

[illegible]

(مولوی) عبد الخالق
ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار

بلدیہ پشاور کا مخصوص اجلاس
مولانا محمد علی کے انتقال پر تعزیت کی تجویز

[illegible]

اخبار ملاپ لاہور سے دس ہزار کی ضمانت
اب تک کتنے اخباروں سے ضمانتیں طلب کی گئی ہیں؟

[illegible]

احمد آباد میں شولاپور کے مصلوبین کا ماتم
پولیس کی لاٹھیوں سے دو درجن مجروح

[illegible]

کلکتہ میں گرفتاریاں
چھ مرد اور چار عورتیں

[illegible]

مفتی اعظم کے خلاف دعویٰ
معاصر ہمدم کا اظہار خیال

لکھنؤ کا معاصر ہمدم اپنی اشاعت مورخہ ۱۷ جنوری میں رقمطراز ہے:-

[illegible]

جامع مسجد دہلی میں ایک ناکام جلسہ
مولوی مظہر الدین صاحب پر سوالات کی بوچھاڑ

دہلی ۱۷ جنوری۔ آج جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت مسٹر مسعود صاحب رکن مجلس مقننہ ایک جلسہ منعقد ہوا۔

[illegible]

اسمبلی کا آئندہ صدر
سر ابراہیم رحمت اللہ منتخب ہو گئے

[illegible]

آنریبل سر رحمت اللہ کا نصب العین کیا ہوگا؟
اسمبلی کا آئندہ ڈپٹی پریذیڈنٹ

[illegible]

وائسرائے سے اراکین اسمبلی کی درخواست
آرڈیننسوں کو واپس لے لیا جائے

[illegible]

دہلی کے سولہویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

[illegible]

بمبئی میں پولیس کورٹ اور عدالت عالیہ پر زبردست پکٹنگ

ایک لاکھ چالیس ہزار مزدور بیکار ہو گئے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں اور رضاکاروں کی گرفتاریاں

بمبئی ۱۴ ار جنوری۔ آج کانگریس کے رضاکاروں نے داور مزگاؤں گیرگام، اسپلینیڈ روڈ وغیرہ گیارہ مقامات کی پولیس عدالتوں پر پکٹنگ لگا دیا ہے۔ پولیس نے اسپلینیڈ روڈ سے دو دو کر کے دس دو مزگاؤں سے تین رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے مزگاؤں میں ایک چھوٹے مجمع کو لاٹھی سے منتشر کر دیا جس کے باعث نصف درجن لوگ زخمی ہو گئے۔ پولیس کورٹ پر پکٹنگ کے ساتھ ہی کانگریس کے رضاکاروں نے عدالت عالیہ کے دروازوں پر پکٹنگ لگا دیا۔ حالانکہ یہاں پولیس کا پہرہ لگا ہوا تھا۔ عدالت کے گرد اگرد ایک کثیر مجمع نے مظاہرہ کیا جس کو پولیس نے لاٹھیوں سے بار بار منتشر کیا۔ اب تک پولیس کی لاٹھیوں سے تیس آدمی زخمی ہو چکے ہیں مجمع بدستور موجود ہے اور پکٹنگ بھی جاری ہے۔

آج علی الصباح داور میں ... رضاکار ... لیا اور لائن پر لیٹ گئے لیکن پولیس نے ان کو جلد ہی گرفتار کر لیا۔ شہر کے تمام کارخانے سوائے ایک دو کے بند ہیں اور ایک لاکھ چالیس ہزار مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔ کارخانوں کے رقبہ میں بالکل امن و سکون ہے۔ شہر کی تمام دوکانیں بند ہیں اور لوگ حیرت انگیز طریق پر ... ہوئے ہیں۔ پولیس نے کالبا دیوی روڈ پر ایک چھوٹے سے مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کیا جس کے باعث ایک درجن آدمی زخمی ہو گئے۔

آج صبح مسٹر ہٹسن اور پولیس کمشنر موٹر کار میں تمام شہر میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے جو مختلف مقامات کے پولیس افسروں کو ہدایات دے رہے تھے۔

بمبئی میں پولیس نے گولیاں چلا دیں

باوجود ممانعت کے جلسہ منعقد کیا گیا

گولیوں اور لاٹھیوں سے تین آدمی مجروح

بمبئی ۱۴ ار جنوری۔ آج شام کو چھ بجے لال باغ میں مزدوروں کے ایک جلسہ پر مسلح پولیس نے فائر کر دئے۔ دو شخص گولیاں لگنے کے باعث زخمی ہو گئے جن کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ...

[illegible]

ضلع ان ... میں گولی چل گئی

چار آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے

[illegible]

ایک موضع کی کچہری کو نذر آتش

چوکیدار مارا گیا

[illegible]

برما میں قتل و غارتگری اور آتش زدگی کے ہنگامے

باغیوں کی سرگرمیاں اس وقت تک جاری ہیں

رنگون ۱۵ ار جنوری۔ باغیوں کی سرگرمیاں اس وقت تک جاری ہیں۔ مختلف دیہات میں قتل و غارت گری کی وارداتیں ہو رہی ہیں ضلع کارن کے دیہات پر باغیوں کے حملے جاری ہیں ان دیہات میں محکمہ جنگلات کے ملازم رہتے ہیں۔

آج صبح کو ایک اطلاع ملی ہے کہ مسلح باغیوں نے موضع کو متصل تہلا پر حملہ کر دیا ہے۔ دو دیہاتیوں کو قتل کر ڈالا گیا ہے اور دو آدمی بری طرح زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں نے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا ہے اور موضع کو آگ لگا دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ باغیوں نے ... کے علاقہ میں ایک موضع کو آگ لگا دی ہے۔

سرکاری افواج موقع پر پہنچ گئی ہیں لیکن یہ معلوم نہیں ہے کہ باغی فوج کے ہاتھ لگے یا نہیں۔

اسٹیشن ماسٹر کا قتل

باغیوں کی ایک جماعت نے رہو کاؤں اور ریلوے اسٹیشن پر حملہ کر دیا۔ ان لوگوں نے اسٹیشن ماسٹر کو قتل کر ڈالا۔ ٹیلیگراف کے تار کاٹ دئے اور اسٹیشن کی عمارت کو منہدم کر ڈالا۔ باغی ٹولی نے اپنے چہرہ پر رنگ مل رکھا تھا۔ اسٹیشن ماسٹر کی بیوی ... باغیوں نے زیورات زبردستی چھین لئے۔ اسٹیشن ماسٹر کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے۔ صبح کے وقت فوج روانہ کی گئی لیکن باغیوں کا کچھ پتہ نہیں چلا۔

ضلع ... میں ۲۱۸ باغی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ان میں ... باغی زخمی ہیں۔

باغیوں کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کی حالت پر سکون ہے۔ ... اور دیگر مقامات پر فوجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے اور باغیوں پر اس کا اچھا اثر پڑا ہے۔

بمبئی کے کارخانوں پر کانگریس کا زبردست پکٹنگ

ایک لاکھ مزدور کام کرنے سے روک دئے گئے

[illegible]

کانگریس کے دفتر سے دو رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

مدرسہ اسلامیہ بتیا کا سالانہ اجلاس

یہ مدرسہ ۱۸ مارت ... صوبہ بہار کی زیر سرپرستی قائم ہے۔ اختتام سال پر ۴ ار جنوری ... کو مدرسہ کا سالانہ اجلاس جناب حضرت مولانا ریاض احمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مجمع تقریباً ایک ہزار تھا۔ سب سے پہلے جناب مولانا محمد یعقوب صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اس کے بعد جناب مولانا عبد الغنی صاحب ندوی نے مدرسہ کے حالات کے متعلق ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد مولانا محمد حسین صاحب مدرس اول نے روئداد مدرسہ اور جناب حکیم بدر الدین صاحب سکرٹری مجلس استقبالیہ نے ایک قصیدہ پڑھا۔ مدرسہ کے طلبہ نے جدید نصاب کے اصول پر جس کو جناب حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت مدظلہ نے اس مدرسہ کے لئے غور رکھا ہے تقریر کی اور باہم مکالمہ اور مناظرہ کیا۔ حاضرین جلسہ پر اس کا اچھا اثر پڑا اور لوگوں نے محسوس کیا کہ اس جدید نصاب کے اجرا کی ہر مدرسہ میں ضرورت ہے۔ بارہ بجے کے بعد جناب صدر صاحب نے اپنی تقریر میں موجودہ نصاب کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے تمام دیگر مدارس کے ارکان سے اس نصاب کے اجرا کی اپیل کی اور مسلمانوں کو اس کی ترغیب دلائی کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے مدرسہ میں بھیجیں۔

صدر صاحب کی تقریر ختم ہونے کے بعد حافظ بادشاہ صاحب نے درجہ حفاظ کے ایک لڑکے کی دستار بندی کی۔ اس کے بعد جناب صدر صاحب نے بائیس لڑکوں کو انعامی کتاب دئے۔

جناب مولوی نظام الدین صاحب وکیل صدر کمیٹی مدرسہ نے پانچویں درجہ کے ایک لڑکے مسمی افتخار احمد کو آریوں سے مناظرہ کے انعام میں چاندی کا تمغہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور جناب مولوی عبید اللہ صاحب وکیل نے ایک چاندی کا تمغہ عطا فرمایا۔

(محمد عبد اللہ محمودی قائم مقام سکرٹری مدرسہ ...)

مجلس مدافعت کی رپورٹ شائع ہو گئی

ہندوستان میں فوجی کالج قائم کرنیکی تجویز

لندن ۱۵ ار جنوری۔ ماتحت مجلس مدافعت کی رپورٹ آج شائع ہو گئی ...

[illegible]

مسٹر پٹیل کو یورپ بھیجا جائے

[illegible]

دہلی کانگریس کے پندرہویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۴ ار جنوری۔ دہلی کانگریس کے پندرہویں ڈکٹیٹر لالہ پیارے لال بھٹناگر آج صبح دفتر کانگریس سے گرفتار کر لئے گئے۔ دفتر سے آپ کو نہایت احترام کے ساتھ رخصت کیا گیا۔ آپ کی گرفتاری پر پولیس نے کوئی خاص مظاہرہ نہیں کیا۔

کانگریس کے حکم کی خلاف ورزی سے توبہ

ایک پیسہ جرمانہ وصول کرنے کے بعد پکٹنگ اٹھا لیا گیا

دہلی ۱۴ ار جنوری۔ ڈاکٹر ہری رام صاحب نے اپنے رائے بہادری کے خطاب کے اعزاز میں جو دوستوں کو دعوت دی تھی اس میں آپ نے بھولا رام شراب فروش کے لڑکے کو بھی مدعو کر لیا تھا۔ حالانکہ کانگریس کی جانب سے بھولا رام اور ان کے متعلقین کا سوشل بائیکاٹ کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ کانگریس کے فیصلہ کی خلاف ورزی کے جرم میں ڈاکٹر صاحب کے دوکان پر کانگریس نے پکٹنگ لگا دیا جو دو روز تک رہا۔ ڈاکٹر صاحب نے کانگریس سے معذرت کی ہے اور لکھا ہے کہ وہ بھولا رام اینڈ کمپنی سے کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔ کانگریس نے انہیں ایک پیسہ جرمانہ بھی وصول کیا ہے۔ اور کانگریس نے پکٹنگ اٹھا لیا ہے۔

مقدمہ سازش لاہور کے ایک مفرور ملزم کی گرفتاری

لاہور ۱۴ ار جنوری۔ مقدمہ سازش لاہور کا ایک مفرور سیتا رام سکھر سے گرفتار کر لیا گیا۔ سازش کے مقدمہ کی سماعت میں جنوری کے لئے ملتوی کر دی گئی تھی۔ سیتا رام ایک سنی کالج کا ہے اور اس کا وطن جھکوال ہے۔

بمبئی میں شولاپور کا "یوم شہیداں"

تمام شہر میں حکومت کے زبردست انتظامات

پانچ ہزار پولیس اور دو رجمنٹوں کا تعین

[illegible]

جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

لاہور ۱۳ ار جنوری۔ مخصوص ربقی عدالت کے سامنے جدید مقدمہ سازش کی آج مزید سماعت ہوئی۔ اندر پال (سلطانی گواہ) نے عدالت سے درخواست کی کہ مجھے خفیہ پولیس کی نگرانی سے علیحدہ کر دیا جائے کیونکہ خفیہ پولیس اسکو غلط بیان دینے پر مجبور کرتی ہے۔ اندر پال نے کہا کہ میں نے جو اقبالی بیان عدالت میں دیا تھا اور جس کی وجہ سے مجھے ... کی جانب سے معافی دی گئی ہے وہ بھی پولیس نے مجھ کو جسمانی تکلیف پہنچا کر اور خوف زدہ کر کر دلوایا تھا۔ ... نے اپنے احاطہ میں "انقلاب زندہ باد" کے نعرے لگائے۔

مجلس مقننہ صوبجات متوسط کا اجلاس ملتوی

ناگپور ۱۳ ار جنوری۔ مجلس مقننہ صوبجات متوسط نے سرکاری کام ختم کرنے کے بعد اپنا اجلاس آئندہ بجٹ تک کے لئے ملتوی کر دیا۔ (اے پ)

پشاور میں کمسن رضاکار و نلو تازیانوں کی سزائیں

پشاور ۱۲ ار جنوری۔ پشاور میں ۱۹ ار جنوری سے دوبارہ پکٹنگ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ۲۲ کمسن رضاکار گرفتار ہو چکے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان رضاکاروں کو دس دس کوڑوں کی سزا دیکر رہا کر دیا گیا۔

چارسدہ کی سڑکوں پر زبردست فوجی پہرہ لگا ہوا ہے اور کوئی شخص خاص اجازت حاصل کئے ہوئے بغیر اندر داخل نہیں ہو سکتا۔

شولاپور کے ملزمین کے ساتھ اظہار ہمدردی

احمد آباد میں جلوس نکالنے کی کوشش

عوام پر پولیس کا حملہ

احمد آباد ۱۳ ار جنوری۔ گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی نے شولاپور کے ملزمین کو پھانسی دئے جانے پر کوئی جلوس وغیرہ نہیں نکالا لیکن آج شام کے وقت بعض نوجوانوں نے ایک چھوٹا سا جلوس نکالنے کی کوشش کی۔ پولیس نے لاٹھیوں سے جلوس کو منتشر کر دیا۔ کسی شخص کے شدید ضربیں نہیں آئیں۔ چار نوجوان گرفتار کر لئے گئے تھے لیکن ان کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ (اے پ)

مجلس مقننہ صوبجات متوسطہ کا آئندہ اجلاس

[illegible]

ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت الجنسی قراشخانہ۔ دہلی

رنگون کے ایک اخبار سے دس ہزار روپیہ کی ضمانت

[illegible]

عظیم الشان سالانہ رعایتی اعلان

شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ جنا شدہ

کا ہدیہ پانچ روپے کی بجائے صرف تین روپے

... آخر رمضان المبارک تک ... غلام ایک کوجس نے دیکھا وہ دل وجان سے شیدا ہو گیا۔ ... اشرف علی صاحب تھانوی ... معلوم ہوتی ہے جلد کشیدہ کی رو پہلی بیلوں سے آراستہ ... خاص بھی ہوگا۔

قرآن مجید معرا مجلد پارچہ

اس کا ہدیہ بھی آخر رمضان المبارک تک ... ایک روپیہ چھ آنے ... نہایت ... مقامات کے نقشے ... ہو رہے ہیں۔

زنانہ بستہ

مسلمان بچیوں کے پڑھنے کی دس کتابیں ... مسلمانو اپنی بچیوں کو ذیل کی دس کتابیں ضرور پڑھاؤ اس دس کتابوں کا نام زنانہ بستہ ہے ...

(۱) بسم اللہ کی کتاب (۲) کہانیوں کی کتاب (۳) کھیل کی کتاب (۴) لکھنے کی کتاب (۵) نماز کی کتاب (۶) کھانا پکانے کی کتاب (۷) تندرستی کی کتاب (۸) تہذیب کی کتاب (۹) ... کی کتاب (۱۰) ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

کیا کوئی دل ہی جس پر آپ قابو چاہتے ہیں

[illegible]

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا ترجمان ...

[illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ... رباعیات عمر خیام ... علم مجلسی ... بستان العارفین ... تفسیر مظہری ... ہادی رشیدیہ ... احسن المطالب ... اعجاز القرآن ... عطر مجربات ... تعلیم الاسلام ...

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

[illegible]

چار روپے بارہ آنے میں دس گھڑیاں اور دس چیزیں

[illegible]

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

[illegible]

برکات رمضان

[illegible]

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

لاثانی قرآن مجید معرا بہت خوشخط اور سستا

[illegible]

احمد علی خاں ... کوچہ تارا چند دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

[illegible]

مفت طلب کیجئے

صراط مستقیم

[illegible]

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ : الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
سنہ عیسوی ملکی
یکم ... ۹ ... ۱۳
۱۶ ... ۲۰ ... ۲۴ ... ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ (") ... ۳۰
ایک کالم (") ... ۲۰
½ کالم (") ... ۱۲
¼ کالم (") ... ۸

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ... ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۴ رمضان المبارک ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۵

"برطانیہ ہندوستان سے دستبردار ہونا نہیں چاہتا"

"گول میز کانفرنس ایک صریح دھوکہ ہے"

لندن میں ایک ممبر پارلیمنٹ کا اظہار حقیقت

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر چرچل نے حال میں جو تقریر ہندوستانی مسائل اور گول میز کانفرنس کے خلاف کی تھی اس پر ہندوستانی اور برطانوی اخبارات بہت کچھ نکتہ چینی کر چکے ہیں۔ اس ہفتہ کی ڈاک سے ہمیں مسٹر چرچل کی مذکورہ تقریر کا پورا متن موصول ہوا ہے چونکہ یہ تقریر برطانیہ کے ایک طبقہ کی ذہنیت کا صحیح نمونہ ہے اس لئے قارئین کرام کی دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہم اس کا ترجمہ ذیل میں درج کرتے ہیں:۔

مسٹر چرچل نے کینن اسٹریٹ ہوٹل لندن میں تجارت پیشہ لوگوں کے ...

ساتھ ہے۔ قوم امین ... مصائب برداشت کرنے کے لئے ہندوستان میں موجود رہ سکیگی ... برطانوی حکومت نے جن فرض جات کا بار اس وقت ہندوستان پر ڈال رکھا ہے ان سب کو منسوخ کر دیا جائے گا اور ہندوستان برطانیہ کے کسی فعل کا ذمہ دار نہیں ہوگا ... غرضیکہ اسی قسم کے خیالات ہندوستان کے انتہا ...

[illegible]

حکومت برطانیہ اور ہندوستان کی مشکلات

[illegible]

برطانیہ ہندوستان سے دستبردار نہیں ہونا چاہتا

[illegible]

ہندوستان کی صورت حال کیا ہے

[illegible]

معاصرین کے افکار آراء

فقدان تدبر کا افسوسناک مظاہرہ (زمیندار)

اشاعت دیروزہ میں ہم مسٹر شاستری کی سوانح کی ایک جھلک کے عنوان سے اصلاحات کی نئی قسط پر جو گول میز کانفرنس کے نتیجہ کے طور پر ہندوستان کو ملنے ... لندن سے تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ ... مسٹر شاستری بلکہ گول میز کانفرنس کے ... ارکان ...

[illegible]

خارجہ حکومت ہند کی صدارت میں مقرر کر دی ہے جس کے ارکان تین فوجی افسر، ہوائی مارشل سر ... اور میجر جنرل ... ہیں۔ کمیٹی کی نوعیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کو سرحدی قبائل کی طرف سے کلی اطمینان نہیں ہے۔ بلکہ وہ صوبہ سرحد کو اصلاحات دینے کے بعد قبائلی علاقہ کا اس طریقہ پر انتظام کرنا چاہتی ہے ... ہمیں یقین ہے کہ حکومت کی اس قسم کی حفاظتی تدابیر کا ہر شخص خیر مقدم کرے گا ... ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کی حفاظت کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ یہ سرحدی قبائل موجود رہیں اور وہ کبھی کمزور رہیں تاکہ ہندوستان پر ہر آنے والے خطرہ کا مقابلہ کر سکیں اور ہندوستان اس سے محفوظ رہ سکے۔

[illegible]

دب گیا جوش جفا ذوق وفا کے سامنے

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند ... کانگریس کمیٹی لکھنؤ ... میں لکھنؤ سے گرفتار ہوئے تھے چھ ماہ کی اسیری کے بعد ۸ جنوری ۱۹۳۱ء کو فیض آباد جیل سے رہا ہو چکے ہیں اور آج کل دفتر جمعیۃ میں قیام پذیر ہیں۔ حضرت مولانا نے اپنے زمانہ اسارت میں فیض آباد جیل کے اندر جو ماحول پیدا کر دیا تھا ... حضرت مولانا کے ہمراہ تھے ... کی بیانیہ ہیں۔ جو نظمیں جیل کے ہفتہ وار مشاعروں کی یادگار کے طور پر ہیں ... ان افکار عالیہ کو الجمعیۃ میں برابر شائع کرتے رہیں گے ... انداز بیان ایک عجیب کشش رکھتا ہے جو بیان نہیں کی جا سکتی بلکہ محسوس کی جا سکتی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا کی نظموں کا یہ سلسلہ قارئین الجمعیۃ کے لئے نہ صرف دلچسپ ثابت ہوگا بلکہ ان کے اندر غلامی کا احساس اور آزادی کی طلب پیدا کر دے گا۔ (الجمعیۃ)

ظلم بے اندازہ اور آہ رسا کے سامنے
ٹمٹماتا ہے دیا وہ بھی ہوا کے سامنے

انکی آمد کی خبر پر زخم دل رسنے لگے
عرض مطلب یوں ہی ہوگا دلربا کے سامنے

اک نگہ! صدقہ تری چشم تغافل کیش کا
دل بکف بیٹھے ہیں ہم بھی اس ادا کے سامنے

یہ ہوا انجام الفت نامراد عشق کا
دب گیا جوش جفا ذوق وفا کے سامنے

وہ ملے تنہا تو کیا خون تمنا ہو گیا
شوق رسوا بھی ہوا بے بس حیا کے سامنے

سینہ ویراں ہو گئے دل ہی نہ اب آرام دل
جیل اور دنیا ہے یکساں مبتلا کے سامنے

وہ ہیں آنکھوں سے نہاں محفل سیہ خانہ ہوئی
روز روشن ظلمت شب ہے دُکا کے سامنے

فیض آباد جیل — ۸ اگست ۱۹۳۰ء

پریس ایکٹ (رہنما)

برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے "گورنمنٹ ہند" کے نام سے ...

ایک بڑے مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا "ہم اس جگہ اس مقصد کے لئے جمع ہوئے ہیں کہ گزشتہ بارہ ماہ کے اندر ہندوستانی مسائل اور ہندوستانی معاملات میں جو مہتمم بالشان تبدیلی ہوئی ہے اس کی طرف ملک کی توجہ مبذول کرائی ...

[illegible]

سرحد کا مستقبل

[illegible]

چار شادیوں کا لطف
جس لذت شباب کیا سفوف اور طلاء
[illegible]
کیمیاوی بک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

تازہ تصدیقات
[illegible]

لوٹو لوٹو لوٹو

پان میں ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان مزیدار اور ذائقہ دار بن جاتا ہے بغیر پان کے کھانے سے بھی وہی مزہ آتا ہے اور ۲۴ گھنٹے تک برابر منہ سے مستانی خوشبو نکلتی رہتی ہے قیمت فی شیشی ۱۲ آنے، اور ایک ساتھ ۱۲ شیشی للعہ کی لینے سے پانچ گھڑیاں انعام ایک سنہری نکل کیس کی ٹائم پاکٹ واچ ... عدد فیشن ایبل نئی کانٹ چھانٹ ... ٹائم پیس ... ٹیبل سٹینڈ ٹائم پیس
پانچ (۵) سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت دی جاتی ہے۔
پتہ: لندن واچ کمپنی ہٹ کھولہ (کلکتہ)

ضرورت ہے
ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو
دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور باسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:
برانچ سکریٹری کچہری روڈ اجمیر
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزینٹیٹو اینڈ آرگنائیزر شریف ہوٹل فتحپوری۔ دہلی

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا
خریدنے میں جلدی کیجئے
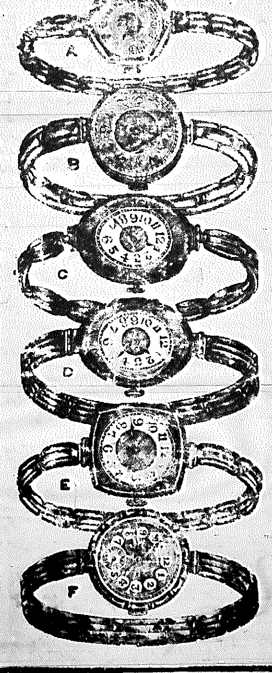
ہر ایک رسٹ واچ ہے میں
گولڈ ... پانچ سال ...
پاکٹ واچ جس میں سکینڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے ... ریڈیم والی گارنٹی ۵ سال ہے۔ جہاز کا آدھے سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے بیوپاریوں میں ختم ہو چکا ہے تھوڑا باقی ہے باہر کے گاہک خریدنے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا۔ ہر ایک گھڑی اچھی اور مضبوط نئے فیشن اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے۔ سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے۔ اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔
نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولا کلکتہ

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی
[illegible]

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
[illegible] ... منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

دنیا میں ایک نیا تیل
سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا
[illegible]

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ
[illegible]
جنرل ہوم لیٹیڈ بمبئی فورٹ

بیکاروں کیلئے سنہری موقع
تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
[illegible]

دی رائل فی میل ہومیوپیتھی ٹیوٹ۔ دہلی
[illegible]

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
[illegible]
ہمدرد دواخانہ ... دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج
[illegible] ... برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام
[illegible]
منیجر دفتر معالج برص ... دربھنگہ بہار

پایوریا
[illegible]
منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یوپی)

دلچسپ حقائق ومعلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جہازوں کی تعمیر میں حیرت انگیز انحطاط

ایک ہی وقت میں ۶۸ انڈے ہضم

نیو یارک میں ایک شخص جان ڈی اسٹیفنو نے ایک ہی وقت میں ۶۸ انڈے کھائے اور کھانے کے دوران میں پانی وغیرہ نہیں پیا۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اسٹیفنو شام ہونے سے قبل مرجائے گا۔ مگر یہ شخص ان انڈوں کو ہضم کرگیا۔ اور تعجب یہ ہے کہ بیمار بھی نہیں ہوا۔

تقریباً ایک فٹ طویل بیضہ مرغ!

سر کے بل کھڑا ہونے والا طوطا

درخت کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے؟

آگ بجھانے کا عجیب وغریب طریقہ

دو دل والا بیضہ مرغ

آٹھ من کا انسانی پہاڑ!

پندرھویں صدی کی ایک پیشگوئی

۶ ٹانگوں والی بھیڑ

شہر ڈرکار (کیلیفورنیا) میں مسٹر جے ایل اسٹوورک کے پاس ایک بھیڑ ہے جس کی چھ ٹانگیں ہیں۔ سب ٹانگیں قد میں برابر ہیں۔ کوئی بڑی چھوٹی نہیں ہے۔ جب یہ بھیڑ چلتی ہے تو بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔

دنیا میں سب سے زیادہ انعام پانے والا شاعر

ایک ہی وقت میں پانی کے ڈیڑھ سو گلاس

دنیا میں سب سے زیادہ دوڑنے والا آدمی

دس سال کے اندر تیرہ بچے

دنیا میں سب سے زیادہ عقلمند آدمی؟

جماعت احرار کے سامنے وزیراعظم کی پیشکش

صوبوں اور مرکز میں ذمہ داری کا وعدہ

گول میز کانفرنس کی کارروائی کا خلاصہ

لندن ۱۹ جنوری۔ ہندوستان کے متعلق برطانوی حکومت کی حکمت عملی کا اعلان کرتے ہوئے مسٹر میکڈانلڈ وزیراعظم نے فرمایا کہ وائسرائے نے ان لوگوں سے جو اس وقت تحریک سول نافرمانی میں مصروف ہیں اور ان کے علاوہ دیگر ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے۔ اگر ان لوگوں نے اس اپیل کے جواب میں وائسرائے کے اعلان کے عام اصول کے مطابق حکومت سے تعاون کرنے کی خواہش ظاہر کی تو ان لوگوں کی خدمات حاصل کرنے کے لئے فوری کارروائی کی جائے گی۔

برطانوی حکمت عملی

صوبجاتی دستور کی ہیئت ترکیبی

مخصوص تحفظات

وفاقی حکومت

فرقہ وارانہ مفاہمت کی ضرورت

مزید گفت وشنید کی ضرورت

احرار کو دعوت اتحاد

ریاستوں کا مسئلہ

مالی حکمت عملی

وزیر اعظم برطانیہ کا آخری بیان

اسمبلی کے ارکان کا خیال

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ اسمبلی کے ارکان نے وزیراعظم کے بیان پر ابھی تک کسی قسم کے خیالات کا اظہار نہیں کیا ہے۔ لیڈر اور دیگر ارکان کا خیال ہے کہ جب تک وزیراعظم کی پوری تقریر سامنے نہ آجائے اس وقت تک اپنے تاثرات کے اظہار سے اجتناب کیا جائے۔ (اپ)

دہلی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

بھولارام شراب فروش کی دوکان پر پکٹنگ

جاوا میں امت عربیہ کا عظیم الشان اجتماع

دنیا کی ایک جلیل القدر قوم میں وحدت وبیداری کے آثار

وحدۃ عربیہ اور اتحاد کلمہ کے روح پرور نظارے

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

جاوا میں ایک مرد خدا کی صدا

مؤتمر کے اہم تجاویز

"وحدۃ العربیہ" کی مؤتمر میں صدر کی تقریر

پنجاب میں ۳۰ فی صدی نیابت کیلئے سکھوں کا مطالبہ

سردار اجل سنگھ کی جانب سے وزیر ہند کو دعوت

نئی دہلی کا جشن افتتاح

شہزادی کے ماتم کا خاتمہ

برطانیہ کے وعدے

پارلیمنٹ کیا کرنا چاہتی ہے

مہیب خطرہ

تحریک کو کچلا نہ جائے

ہندوستان پر ہندوستانیوں کی ہی حکومت ہونی چاہئے

ڈاکٹر اینی بسنٹ کی ایک تازہ تقریر

(اپ)

پولینڈ میں کرشنا مورتی کی آمد

برطانوی حکومت کے خاتمہ کے بعد کیا ہوگا؟

قسمت عملی

ریاستیں کیا چاہتی ہیں؟

اگر حکومت تحریک کا خاتمہ کرنے کی کوشش کرتی تو کیا ہوتا؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
۲۴ جنوری ۱۹۳۱ء

جماعت احرار کی شاندار فتح

وزیر اعظم برطانیہ کا اعتراف عجز

گول میز کانفرنس کے اختتام پر مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے جو اعلان کیا ہے وہ ہم آج کی اشاعت میں شائع کر رہے ہیں۔ اس اعلان کو دیکھنے کے بعد یہ حقیقت ہر شخص پر روز روشن کی طرح منکشف ہو جاتی ہے کہ برطانوی حکومت نے ہندوستان کی جائز خواہشات کے متعلق اب تک جو رویہ اختیار ...

کرے اور ان کے مشورہ کے بعد ہندوستان کے دستور اساسی کو کوئی آخری شکل دے۔

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی حرکات پر اظہار نفرت و ملامت

لاہور اور کراچی میں عظیم الشان جلسے

لاہور ۱۹ جنوری آج مولوی اسد اللہ کے زیر صدارت مسجد لائن والی دروازہ شیرانوالہ میں مسلمانان لاہور کا ایک جلسہ عام ہوا جس میں ان اشخاص کے خلاف اظہار نفرت و حقارت کیا گیا جنہوں نے علماء ہند کی مقدس اور نمائندہ جماعت کے خلاف حساب فہمی کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے اور جنہوں نے عدالت سے اس قسم کے حکم امتناعی کے لئے استدعا کی ہے جس کی موجودگی میں جمعیۃ علماء ہند اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے کوئی کام نہ کر سکے۔

دوسری قرارداد میں جمعیۃ علماء ہند پر جو مخدوم العلماء مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں مصروف عمل ہے اظہار اعتماد کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ اس جماعت کے ارکان کی دیانت و امانت پر کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ اور مسلمانان ہند کی مذہبی رہنمائی کے جو فرائض جمعیت نے ادا کئے ہیں اس پر جمعیت کو ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔

جمعیۃ شبان المسلمین پنجاب کا اظہار اعتماد

جمعیۃ شبان (نوجوانان اسلام) لاہور کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس شام کے پانچ بجے دفتر جمعیۃ میں زیر صدارت خواجہ عبد الغنی صاحب صدر جمعیت منعقد ہوا۔ مفصلہ ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

جمعیۃ شبان (نوجوانان اسلام) لاہور کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ان لوگوں کی مذموم و ذلت آمیز حرکات پر اظہار نفرت و ملامت کرتا ہے جنہوں نے جمعیۃ علمائے ہند جیسی برگزیدہ جماعت کے خلاف سینئر سب جج دہلی کی عدالت میں دعویٰ دائر کیا ہے اور جو دہلی اور بیرون دہلی میں ادنیٰ حیثیت کے مدعیان کو پس پردہ امداد پہنچا کر مسلمانان ہند کی اس مقدس جمعیۃ کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کو سرکاری حکم امتناعی کے ذریعہ رکوانا چاہتے ہیں۔ جمعیۃ شبان کا یہ جلسہ جمعیۃ علمائے ہند پر اپنے کامل اعتماد کا اعلان کرتا ہے اور اسے یقین دلاتا ہے کہ جمعیۃ ہر قسم کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

(جائنٹ سکریٹری جمعیت شبان (نوجوانان اسلام) لاہور)

مسلمانان کراچی کا اظہار نفرت

جمعیۃ نظام المسلمین کراچی کی قرارداد

کانگریس کی طرف سے نرولا موٹر سروس کی پکٹنگ

دکان پر پولیس کا پہرہ

انیس رضاکاروں کی گرفتاری

ٹیمپرل کمپنی کے بائیکاٹ کا ارادہ

چیمسفورڈ کلب کی جانب سے لارڈ ارون کو الوداعی دعوت

رمضان المبارک کے لئے ایک مشوری تجویز

مولانا محمد علی اور شہدائے پشاور کی ارواح کو ایصال ثواب

مسٹر کوبلی ممبر ہندوستان ٹائمز کی رہائی

مسٹر جے سی جین بھی رہا کر دیئے گئے

کھڑک بہادر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا

مسٹر انوار الحق سکرٹری کانگریس کمیٹی کے خلاف مقدمہ

قوم پرور جماعت کے انتخابات

مجلس تقننہ میں سرکاری کام کیلئے تاریخوں کا تعین

مسٹر خورشید قوم پرور جماعت میں داخل نہیں ہیں

الہ آباد میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

وزیر اعظم کے اعلان پر غور و خوض

بحث و تمحیص اس وقت تک جاری ہے

وزیر اعظم کے اعلان پر ہندوستانی اور برطانوی اخبارات کا تبصرہ

سیاسی قیدیوں کی عام معافی کے متعلق وزیر اعظم کا بیان

"پہلے تحریک سول نافرمانی بند کرو"

گول میز کانفرنس کا قرطاس ابیض شائع ہو گا

گول میز کانفرنس کا خاتمہ

تامل ناڈ کانگریس ورکنگ کمیٹی اور اس بائیکاٹ کمیٹی

حکومت نے خلاف قانون قرار دیدیں

مدراس میں پکٹنگ کا زور

رضاکاروں پر پولیس کا حملہ

پشاور میں پکٹنگ کا زور شور

چارسدہ کے سات رضاکاروں کی گرفتاری

بمبئی کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

افغانستان کے وزیر جنگ کی آمد

امیر المجاہدین مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کا تبادلہ

مولانا موصوف سے درجہ دوم اسپیشل جیل میں ملاقات

بمبئی میں بھگت سنگھ کی پھانسی کی افواہ

شہر میں ہڑتال

گولیوں کے زخموں سے ایک کانگریسی رضاکار کی موت

بمبئی میں تین رضاکاروں کی گرفتاری

برما میں بغاوت کے علاقہ میں سکون

تھراوادی میں شورش باقی ہے

صدر حکم کونسل بنگال کا مقدمہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی اعانت کرنے کا الزام

ڈاکو بم کے سلسلہ میں گرفتاری

بلدیہ احمد آباد کی ایک نئی قرارداد

ملک معظم کی سالگرہ تعطیل نہ کی جائے

معلوماتی نظم پڑھنے کے جرم میں دو ماہ قید سخت

پنڈت مدن موہن مالویہ کی الہ آباد کو روانگی

مولانا اسمٰعیل حسین سراج کی رہائی

فریدپور کے ایک کانگریسی کارکن کی رہائی

نواب پور کے مقدمہ فساد کا فیصلہ

مسٹر سبھاش چندر بوس کی گرفتاری پر بلدیہ کلکتہ کا اجلاس ملتوی

بیالیس مکانوں پر حکومت کا قبضہ

بغیر مطبع کے نام کے اشتہار چھاپنے پر سزا

ایک بم انداز ہوائی جہاز کی تباہی

کانگریس کی طرف سے زبردست پکٹنگ

موٹر ورکس کے ایک حصہ دار پر شراب فروشی کا الزام

دہلی ۲۰ جنوری۔ نزولا موٹر ورکس پر کانگریس کی جانب سے زبردست پکٹنگ لگا ہوا ہے کیونکہ دوست رام نے جو اس کارخانہ کا حصہ دار ہے شراب فروخت کرنی شروع کر دی ہے کانگریس نے نزولا موٹر ورکس کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ پولیس نے اب تک کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ موٹر ڈیلر نے لکھا ہے کہ وہ اس فرم کے ساتھ لین دین کا تعلق نہ رکھے۔

بمبئی سٹوڈنٹ یونین پر پولیس کا چھاپہ

یونین کے سکرٹری گرفتار کر لئے گئے

بمبئی ۲۰ جنوری۔ گذشتہ رات کو بمبئی شہر کی پولیس نے سی آئی ڈی انسپکٹروں کی مدد سے بمبئی سٹوڈنٹ یونین پر چھاپہ مارا۔ یونین کا دفتر گرگام والی سڑک پر واقع ہے۔ پولیس نے یونین کے دفتر کی خانہ تلاشی لی مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ پولیس والے سکرٹری یونین کو تلاشی کے دوران میں گرفتار کر لیا کیونکہ انہوں نے بڑے دن کے موقعہ پر ایک تقریر کی۔ (ا۔ پ)

رسالپور میں ایک ہوائی جہاز کی تباہی

جہاز پہاڑی سے ٹکرا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا

دو ماہرین پرواز کی ہلاکت

لاہور ۲۰ جنوری۔ رسالپور میں ہوائی جہاز کے ٹکرا جانے سے ایک زبردست حادثہ رونما ہوا جس کے باعث دو آدمی ہلاک ہو گئے۔ ویسٹ لینڈ وایپتی دہلی کی آبندہ ہوائی پرواز کے لئے مشق کر رہے تھے کہ ان کا جہاز آٹھ سو فٹ کی بلندی پر ایک پہاڑی سے ٹکرا گیا۔ جہاز کا بازو ٹوٹ گیا اور جہاز کی مشین ریزہ ریزہ ہو گئی جہاز کا سارا حصہ فوراً گر گیا۔

مسٹر جافری نے کود نے کی کوشش کی مگر وہ اپنی جان نہ بچا سکے اور فوراً ہلاک ہو گئے۔ (ا۔ پ)

۳۴ لڑکیوں کی گرفتاری

لاہور میں ہڑتال

لاہور ۲۱ جنوری۔ گذشتہ رات کو بدیشی پارچہ فروشوں کی دکانوں کی پکٹنگ کرتے ہوئے جو ۳۴ لڑکیاں اور دس لڑکے گرفتار ہوئے تھے اس کے خلاف بطور احتجاج کے آج لاہور میں غیر مکمل ہڑتال منائی گئی۔

وزیر اعظم کے بیان پر گفتگو کر سکیں۔ دستخط کنندگان کو توقع ہے کہ اگر حکومت نے دستخط کنندگان کے مشورہ کو قبول کر لیا تو کانگریسی لیڈر یعنی مسٹر گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو اور دوسرے لیڈران وزیر اعظم کے ہر حصہ پر احتیاط سے غور کریں گے اور ان میں سے اس حصہ کو نکال دیں گے جو ملک کے مفاد کے منافی ہے اور ضرورت کے مطابق اس میں ترمیم اور اضافہ بھی کریں گے جب تک اس مشورہ پر عمل نہ کیا جائے اس وقت تک وزیر اعظم کے بیان کا رد کرنا ایک غلطی ہوگی۔ (رو۔ پ)

وزیر اعظم کے اعلان پر ایوننگ نیوز کا تبصرہ

"گاندھی جی کو اپنا وعدہ پورا کرنا چاہئے"

بمبئی ۲۰ جنوری۔ ایوننگ نیوز وزیر اعظم کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ گاندھی جی نے یہ وعدہ کیا تھا اگر گول میز کانفرنس میں آزادی کا خلاصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو وہ حکومت کے ساتھ تعاون کر لیں گے۔ اب گول میز کانفرنس نے نہایت سچائی کے ساتھ یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ آزادی کا خلاصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اگر گاندھی جی اپنے الفاظ پر قائم ہیں تو ان کو چاہئے کہ وہ سول نافرمانی ملتوی کرنے کے لئے جلد قدم اٹھائیں اس سلسلہ میں گاندھی جی کی ہر امکانی مدد کی جائے گی اور ان کو سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

بمبئی میں ایک جدید سازش کا انکشاف

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی راج قائم کرنے کی سعی

کانگریسی کارکنوں کے خلاف مقدمہ

وزیر اعظم کا بیان سائمن سفارشات کے منافی ہے

اعلان میں ترمیم اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

حکومت کو ایوان تجارت ہند کا مشورہ

شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار مناسب وقت میں خرید کر شروع رمضان المبارک سے کام میں لا سکیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

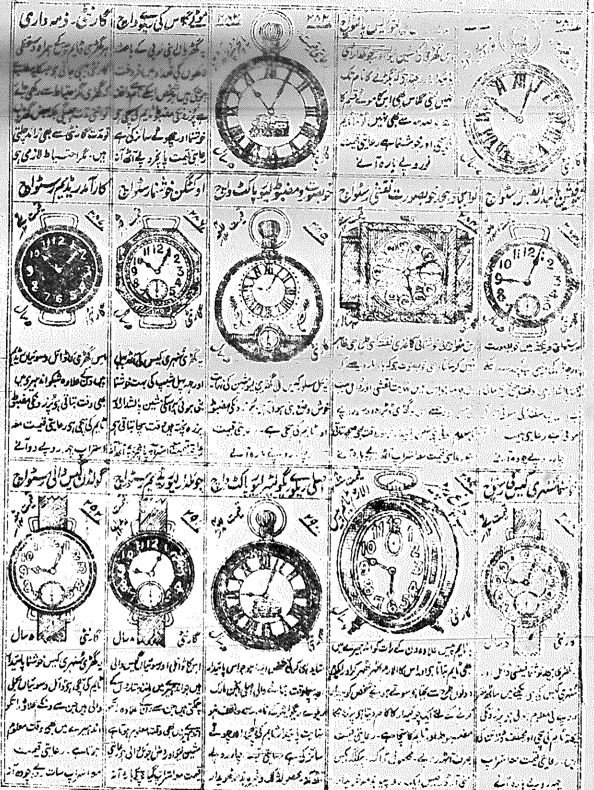

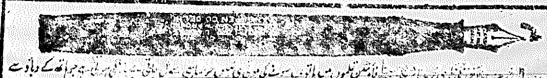

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

برکات رمضان

مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

ثنائی قرآن مجید بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ پنڈت دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

شنکر کارخانہ ... دربھنگہ بہار

دواء العصفور

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

بے روزگاروں کو مژدہ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

مزید رعایت

ملنے کا پتہ: دی نصیر واچ کمپنی ... بازار میرٹھ (یو۔ پی)

مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری و سزایابی

مالدہ میں داخل ہونے کا شاخسانہ

کلکتہ ۲۰ جنوری۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس میئر کلکتہ کارپوریشن و صدر بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی جب برار سے مالدہ کو جا رہے تھے راستہ میں آپ کو ... دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی حکم جاری کیا گیا کہ آپ مالدہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس نے اس حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا چنانچہ آپ کو ... گرفتار کر لیا عدالت نے آپ کو ایک ہفتہ کی قید محض کی سزا دی ہے۔

سمندر میں ایک آتش فشاں پہاڑ

امریکہ کے ایک شہر میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

بے کاروں کیلئے سنہری موقعہ

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لندن واچ کمپنی

ہٹکھولہ کلکتہ

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

کیمیا دیا کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو سائیکلو اسلامی ضخیم کتابوں کی بجائے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی و دنیوی مسائل ہیں

فلاح دین و دنیا

تطبیع شاندار کاغذ اعلی	اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں مندرجہ ذیل ابواب ہیں	کتابت اور طباعت لاجواب

باب ہشتم	باب ہفتم	باب ششم	باب پنجم	باب چہارم	باب سوم	باب دوم	باب اول
	شادی و غمی	تمدن و معاشرت	اسلامی حقوق	ذبح و شکار حلال و حرام	اعمال و وظائف	اسلامی عبادات	اسلامی عقائد

ملنے کا پتہ: ... دہلی

ضرورت ہے

مدرسہ اسلامیہ رانچی (چھوٹا ناگپور) میں ایک ایسے حافظ کی ضرورت ہے جو کسی حد تک فارسی کی قابلیت بھی رکھتے ہوں اور جامع مسجد رانچی میں نماز پنجگانہ کی امامت کر سکیں۔ مشاہرہ بالفعل ... روپیہ ہوگا۔ امامت مسجد و تعلیم کا کام دیکھنے کے بعد مشاہرہ کے اضافہ پر غور ہو سکیگا۔ اس کے لئے کم از کم مدت ایک سال کی ہوگی۔

رانچی تعلیم کے لحاظ سے گو نہایت پسماندہ علاقہ ہے تاہم یہاں کی آب و ہوا نہایت صحت بخش ہے جو صاحب اس پسماندہ علاقہ میں مذہبی تعلیم کا کام کریں گے وہ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔ اطلاعاً عرض ہے کہ یہ مدرسہ حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد مدظلہ کے زمانہ نظر بندی کی یادگار ہے اور ان کے پرخلوص مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے کہ الحمد للہ آج تک قائم ہے اور روز بروز ترقی کر رہا ہے توقع ہے کہ مخلص اصحاب اس کی طرف توجہ مبذول کریں گے۔ والسلام

(سکریٹری انجمن اسلامیہ رانچی)

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔ ... دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور کام سیکھنے کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

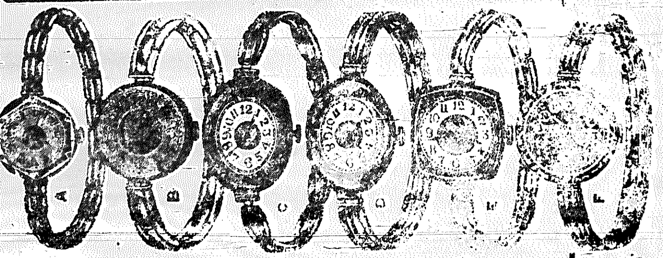

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجیے

نزد دہلی دروازہ ... کمپنی ہٹکھولہ کلکتہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ۱ — ۵ — ۹ — ۱۳ … کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۴۹ ہجری، مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۱ء | نمبر ۶

"آئندہ سال دُنیا جنگ عظیم میں مبتلا ہو جائیگی"

یکم مئی ۱۹۳۲ء کو جنگ کا متوقع آغاز!

جرمنی فوجی سپہ سالار کی پیشگوئی

(ترجمۂ خصوصی)

جنرل ایرک لنڈ رورف نے دنیا کے موجودہ سیاسی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ پیشگوئی کی ہے کہ سال آئندہ یورپ خونریز جنگ میں مبتلا ہو جائے گا۔ جنرل ایرک جنگ عظیم میں جرمنی کی افواج کے سپہ سالار رہ چکے ہیں …

معاصرین کے افکار و آراء

سیاسی قیدیوں کی طلب معافی کا راز (حقیقت)

کرے گی یا نہیں کہ وہ ان سیاسی قیدیوں کو جو حکومت اور رائے عامہ کے باہمی تصادم کے نتیجہ کے طور پر جیلوں میں پڑے ہیں رہا کر دے۔ متشددانہ ذرائع کو جو اس نے ہندوستان کے سر پر نافذ کر رکھے ہیں واپس لے تاکہ ہندوستان کی مجموعی رائے کو اس نئی صورت حال پر جو کانفرنس کے نتیجہ کے طور پر پیدا ہوگی غور کرنے اور حتمی رائے قائم کرنے کا موقع مل جائے۔ صاف ظاہر ہے کہ جب تک ملک کے مقتدر رہنما جیلوں کے اندر بند ہیں، جب تک پریس آرڈیننس کا ہوا اخبارات کے سروں پر مسلط ہے۔ اس وقت تک ملک …

وزیر اعظم کا متوقع اعلان

"میرا وہ ہو نہیں سکتا جو غلام اُن کا ہے"

(از حضرت مولانا عبدالعلیم صاحب … صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند)

کہنے کو دعوئے ہمدردئ عام اُن کا ہے
وہ بھی مسلم ہے کوئی جس کو غلامی پہ ہو ناز
حق تعالے کا ہے اعلان بآواز رسل
جو شہیدان وفا مٹ چکے آزادی پر
جب تک آزاد نہ ہو چین نہ لینے دو نہ لو
ہم تو مٹتے ہیں وہ بنتے ہیں کو … تو ہے
موت ہے راحت جاں جیل ہے راحت جسم
آگ اور لوہے کی پھر تم پہ حکومت نہ رہے
صبح میت پہ بھی آنکی نہیں جن سے امید
تاب نظارہ کسے دید کے قابل نہ رہا
کس کے ہاتھوں ہوئے رسوا سر محفل شب کو
اُنکے ایما پہ کیا میں نے جو سر تن سے جدا
چشم پر کیف سے تیری جو رہیں مست مدام

شر اُٹھایا ہوا ہر سمت تمام اُن کا ہے
کیا وہ ہندو ہے جو کمزوری پہ آرام اُن کا ہے
میرا وہ ہو نہیں سکتا جو غلام اُن کا ہے
نونہالان چمن تم کو سلام اُن کا ہے
آگے بڑھتے چلو اتنا سا پیام اُن کا ہے
موت کا خوف ہمیں راز قیام اُن کا ہے
اسپر آمادہ جو ہو کام تمام اُن کا ہے
کیا تشدد کے سوا کوئی نظام اُن کا ہے
منتظر نزع میں لب سر شام اُن کا ہے
جلوہ جو پائے نظر جب لب بام اُن کا ہے
دل نے بیتاب کیا مفت میں نام اُن کا ہے
ہاتھ اپنا ہے گلا اپنا ہے، کام اُن کا ہے
ساقی اُنکا ہے، سبو اُنکا ہے، جام اُن کا ہے

کوئی شاعر نہیں اک مولوی صورت ہیں ذکا
فیض آباد میں قیدی یہ کلام اُن کا ہے

… اکتوبر ۱۹۳۰ء — فیض آباد جیل

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کرنا اور بہت پسند کیا قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

کیا کوئی دل ہی جس پر آپ قابو پانا چاہتے ہیں

عملیات محبت و دیگر امور مشکلہ سے رہائی کی خوشخبری

سید لطف اللہ … دہلی

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

مفت طلب کیجئے

منیجر عنبرین فارمیسی مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر

دی رائل ڈینٹل ہومیوانسٹی ٹیوٹ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

اشتہار عدالت

بعدالت جناب صاحب … دہلی

پایورین

منیجر انصاری دوا خانہ شاہجہان پور (یوپی)

برص سفید داغ ایک دن میں حیرت آرام

منیجر دفتر معالج برص نمبر ۲ دربھنگہ (بہار)

پارٹیاں کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

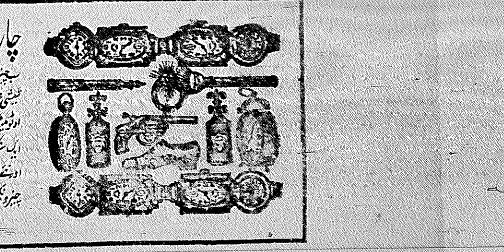

عالم اسلامی

(تراجم مصری)

اسلامی اوقاف کی تباہی کا دردناک منظر

اسلام کے ایک مادی نظام پر عیسائی حکومتوں کا قبضہ

امیر شکیب ارسلان کا پیغام عالم اسلامی کے نام

صاحب السیف والقلم حضرت امیر شکیب ارسلان نے اپنا ایک عالمانہ مضمون میں اسلامی اوقاف کی پامالی کا دردانگیز مرثیہ لکھا ہے اور بتایا ہے کہ اسلامی اوقاف کو خود مسلمانوں نے جس طرح برباد کیا ہے اور عیسائی حکمرانوں نے ان کو غصب کرکے اسلامی املاک بروقیات توڑی ہے اس نے مسلمانوں کی ریڑھ کی ہڈی ...

مصر میں شاہی محکمہ پرواز کا افتتاح

دنیا کی سب سے بڑی لائن کے دلچسپ حالات

نئے سال کے آغاز میں انگلستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان آٹھ ہزار میل کے ہوائی راستہ کا افتتاح ہوگیا۔ اس راستہ میں سمندر، دریا، جنگلات اور پہاڑ وغیرہ سب آگئے ہیں ...

ہوائی جہازوں کی نوعیت

حجاز و عراق کی باہمی کشمکش

عراقی اور برطانوی وعدوں کی حقیقت

جب سے ڈاکٹر عبداللہ الملوجی عراق کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے ہیں اس وقت سے نجدی اور عراقی معاملات زیادہ پیچیدہ اور اہم ہوگئے ہیں ...

اسلامی اوقاف سے کلیسا کی پرورش

برطانیہ کیلئے سب سے زیادہ منحوس زمانہ

اقتصادی، سیاسی اور معاشرتی تباہی کے اسباب

ہندوستانی تحریک سے لنکاشائر میں ماتم

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر اے جی گارڈینر نے ذیل کے مضمون میں برطانوی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ۱۹۳۱ء جو برطانیہ کے ہر طرح خسارہ کا سال رہا ہے ...

ہمہ گیر کساد بازاری

دنیا میں انقلابی تحریکات

ہندوستان کی سیاسی بیداری

یورپ کے سیاسی مطلع پر تاریک گھٹائیں

جرمنی غیر مسلح نہیں رہ سکتا

سب سے زیادہ منحوس سال

حجاز کے ساتھ سلطنت عسیر کا الحاق

عسیر میں حکومت نجد کے بہترین انتظامات

آئندہ جنگ عظیم کب اور کیوں ہوگی

"آئندہ نسل دنیا جنگ عظیم میں مبتلا ہوجائیگی"

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فرانس کی مالی اور اقتصادی تباہی

محاصل میں اربوں پونڈ کا خسارہ

دنیا میں فرانس کا مالی اقتدار زائل ہوگیا

انڈیا آفس میں اردو کے علمی اور ادبی جواہر ریزے

قلمی کتابوں کی فہرست

(بقیہ مضمون صفحہ ۲)

روس اور اطالیہ کا اتحاد خطرہ کی گھنٹی ہے

فرانس کا روس اور اطالیہ سے مقابلہ

گیسوں اور بموں کے ذریعہ یورپ کے شہروں کی تباہی

امر و اسلام

تہییت حضرت رئیس الاحرار اور شہدائے پشاور کی ارواح طیبہ کو ایصال ثواب

یتامیٰ و بیوگان صوبہ سرحدی کی اعانت

رمضان المبارک میں ایک مبارک تجویز

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی)

اصلی واقعات و حوادث کی بابت استفتاء

اور

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا جواب سے احتراز

(از مولانا ابوالناظر محمد یٰسین صاحب مظفرپوری)

ناظرین الجمعیۃ کو یاد ہوگا کہ میں نے "تلبیس الحق بالباطل" کے عنوان سے ...

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اسپیشل ٹریبونل کی عدالت کا فیصلہ

ایک ملزم کو سزائے موت دوسرے کو حبس دوام

کلکتہ ۱۴ رجنوری۔ آج اسپیشل ٹریبونل کی عدالت نے رام کرشنا بسواس کو موت کی اور کالی پدا چکرورتی کو حبس دوام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ر جنوری سنہ ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۱)

گول میز کانفرنس کے اختتام پر وزیر اعظم نے حکومت برطانیہ کی آئندہ پالیسی کے متعلق جو اعلان کیا ہے اور اس اعلان پر انگلستان اور ہندوستان میں ...

ان ہر دو وجوہ کی بنا پر جن تحفظات کا مطالبہ کیا جاتا ہے ان کی قسمیں بھی دو ہیں ...

اقلیتوں کی حفاظت

وزیر اعظم کا پیش کردہ اصول

مرکز اور صوبوں میں ذمہ داری

پہلی فتح

تحفظات اور ان کی دو قسمیں

لکھنؤ کی ورکنگ کمیٹی جائز قرار دیدی گئی

مسٹر ریلوی ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کی رہائی

میدان جنگ سے حکومت کی پسپائی

وزیر اعظم کے اعلان کے بعد وائسرائے کا بیان

مختلف ورکنگ کمیٹیوں کے اراکین کی رہائی

دہلی ۲۶ر جنوری - آج ہز ایکسلنسی وائسرائے کا بیان شائع ہوگیا جسے ہم درج ذیل کرتے ہیں۔

میری حکومت نے مقامی حکومتوں سے مشورہ کرنے کے بعد یہ مناسب خیال کیا ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مستقل اور قائمقام اراکین کو جو یکم جنوری سنہ ۱۹۳۰ء سے اب تک ورکنگ کمیٹی کی رکنیت کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں آزاد کر دیا جائے تاکہ انہیں اس میں بحث و تمحیص کا موقع مل سکے اور وہ اس اعلان پر غور و خوض کر سکیں جو وزیر اعظم نے ۱۹ر جنوری کو کیا ہے ...

میری حکومت اراکین ورکنگ کمیٹی کی رہائی پر کوئی قیود عائد کرنا نہیں چاہتی کیونکہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ امن و امان بحال کرنے کی بہترین امید اسی وقت ہو سکتی ہے ...

میں اپنے اس اعتماد کا اظہار کرتا ہوں کہ جو لوگ ہمارے اس فیصلہ سے تعلق رکھتے ہیں وہ اسی جذبہ سے کام لیں گے جس جذبہ سے ...

دہلی میں یوم آزادی کی سالگرہ

شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسہ

ڈاکٹر انصاری وغیرہ کی رہائی

رہائی کا حکم اب تک موصول نہیں ہوا

پنڈت جواہر لال نہرو رہا کر دیئے گئے

پنڈت موتی لال نہرو کی تشویشناک حالت

پنڈت موتی لال نہرو کی شدید علالت

مس کملا نہرو بھی رہا کر دی گئیں

ڈاکٹر انصاری صاحب کی آمد

گاندھی جی کی رہائی پر جلیانوالہ باغ میں جلسہ

جب تک نوجوان جیلوں میں ہیں امن قائم نہیں ہو سکتا

بمبئی میں یوم آزادی کس طرح منایا گیا

مختلف جلوسوں کو پولیس نے منتشر کر دیا

بمبئی جیل سے ولبھ بھائی پٹیل کی رہائی

یرودا جیل سے گاندھی جی کی رہائی

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی رہائی

گجرات میں احکام کا انتظار کیا جا رہا ہے

دہلی ۲۷ر جنوری - آج دوپہر کے بعد حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اسیر فرنگ کو گجرات جیل مندرجہ ذیل تار دیا گیا۔

"آپ اور ڈاکٹر انصاری صاحب گجرات سے کب روانہ ہوں گے۔"

شام کو پانچ بجکر پانچ منٹ پر مفتی صاحب قبلہ کی جانب سے مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا "ابھی تک جاری رہائی کا کوئی حکم موصول نہیں ہوا ہے۔"

کلکتہ میں یوم آزادی کا جشن

پولیس کمشنر نے تمام جلسے اور جلوسوں کو ممنوع قرار دیدیا

یوم آزادی کے سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں

گورنر پنجاب پر حملہ آور کو سزائے موت

گورنر پنجاب پر حملہ کرنے والے نئے ملزمین

پولیس نے عدالت سے مزید مہلت طلب کر لی

کلکتہ میں مسٹر سوبھاش چندر بوس کی گرفتاری

جلوس پر پولیس کی لاٹھیاں متعدد اشخاص مجروح

گاندھی سابرمتی آشرم کے لوگوں کی رہائی کا انتظار

گاندھی جی کی رہائی پر لوگوں میں چہ میگوئیاں

مسلمانوں کے ایک مجمع پر پولیس کے فائر

ایک مسلمان شہید اور پچاس زخمی

تین سو مسلمانوں کی گرفتاری

کلکتہ یوروپین ایسوسی ایشن کی دشمنی

مدراس یوروپین ایسوسی ایشن کی طرف سے جواب

ایوان تجارت ہند کا مبارک اقدام

غیر ملکی مال کے بائیکاٹ کی تجویز منظور کر لی گئی

ناگپور میں رضاکاروں کی گرفتاری

رضاکاروں نے تاڑی کے درخت کاٹ ڈالے

حکومت پنجاب نے اپنا حکم واپس لے لیا

کانگریس ورکنگ کمیٹی جائز قرار دیدی گئی!

ہز ایکسلنسی کی لکھیم پور کو روانگی

کان کے پھٹ جانے سے ہلاکت

ہندوستان کے طول و عرض میں اضطراب

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف حملہ کرنے والوں پر اظہار ملامت

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف سینیئر سب جج دہلی کی عدالت میں جن لوگوں نے دعویٰ دائر کر کے سعی کی ہے کہ جمعیۃ کے مقاصد عالیہ کی تکمیل کو عدالت سے حکم امتناعی حاصل کر کے روک دیا جائے ان کی حرکات مذبوحی پر ہندوستان کے طول و عرض میں ایک اضطراب پیدا ہو گیا ہے ...

ضلع مونگیر کے مسلمانوں کا اعلان

غیر معروف اشخاص کی حرکات پر نفرت کا اظہار

مسلمانان میرٹھ کا اجلاس عام

جمعیۃ علمائے ہند کے بدباطن مخالفین کی حرکات پر اظہار ملامت

ضلع چمپارن میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم

جمعیۃ علماء ہند پر حملہ مذہبی مداخلت کے مرادف ہے

مظلومین پشاور کی اعانت

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی اپیل پر عملی اقدام

ویرگاؤں میں ناجائز نمک کی دوکان

جلسہ میں ممنوعہ نمک کا نیلام

لیڈران کی رہائی پر راما سوامی آئر کا تبصرہ

گاندھی جی کو اب تحریک سول نافرمانی ترک کر دینی چاہئے

حکومت عام معافی کا جلد از جلد اعلان کرے

وزیر اعظم کا بیان ناقابل تسلیم ہے

تشدد کے مجرموں کو بھی رہا کیا جائے

سوبھاش چندر بوس کا اعلان

افغانی خاندان کی فاقہ کشی

حکومت سے وظیفہ مقرر کرنے کی درخواست

قیدی بندوق لیکر فرار ہو گئے

جیل کے سپاہیوں پر بندوق کے فائر

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کے نام مسٹر شاستری کا بحری تار

ہماری آمد تک مجلس عاملہ کے فیصلہ کو محفوظ رکھئے

الہ آباد۔ ۲۲ جنوری۔ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس منعقدہ الہ آباد میں متفقہ طور پر ہندوستان کی صورت حالات پر ایک تجویز منظور ہو چکی تھی کہ ذیل کا بحری تار مسٹر شاستری مسٹر جیکر اور سر تیج بہادر سپرو کی جانب سے پنڈت موتی لال نہرو کو موصول ہوا۔

"ہم کل روانہ ہوں گے۔ جب تک ہم نہ پہنچ جائیں اس وقت تک فیصلہ کو ملتوی رکھئے"

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اس بحری تار پر غور کر کے ذیل کا تار ارسال کیا۔

"آپ کا بحری تار اس وقت پہنچا جب کہ مجلس عاملہ عام صورت حالات کے متعلق ایک متفقہ تجویز منظور کر چکی تھی۔ آپ کی خواہش کے مطابق مجلس عاملہ کی تجویز آپ کی ملاقات سے پہلے شایع نہیں کی جائیگی اس عرصہ میں کانگریس کے پروگرام پر عمل کیا جاتا رہے گا"

چنانچہ کانگریس کی مجلس عاملہ کی تجویز اس وقت تک شایع نہ ہوگی جب تک مسٹر شاستری۔ جیکر اور سر تیج بہادر سپرو کو ان کی خواہش کے مطابق موقعہ نہ دیا جائے۔ ذیل میں ان تجاویز میں سے صرف ایک منظور شدہ تجویز درج کی جاتی ہے۔ جس کا روکنا بھی ضروری نہیں ہے:۔

[illegible]

مولانا کانگریس کے سابق صدر تھے جن کی بے نظیر عالی ہمتی۔ اعلیٰ حب وطنی۔ ایثار اور حیات بخش شخصیت قوم اور کانگریس کے لئے بیش قیمت تھی۔ مزید تجویز منظور ہوئی کہ اس تجویز کی ایک کاپی بیگم صاحبہ مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کی خدمت میں ارسال

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

عمل اسم اعظم ... [illegible]

پتہ: فضل شاہ عامل ایسٹ ٹیکس ۲۵ دہلی

برص سفید داغ ایکدن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری جڑی بوٹیوں کے صرف تین بار لیپ کرنے سے سفید داغ بالکل جاتے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس اگر اعتبار نہ ہو تو ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر شہادتوں کی نقلیں منگا کر ملاحظہ فرمائیے قیمت چھوٹا ڈبہ تین روپیہ۔ بڑا ڈبہ پانچ روپے آٹھ آنے

پتہ: منیجر دفتر معالج برص نمبر ۸ در بھنگہ (بہار)

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

برنس۔ ۳۰م المبدٹ بمبئی فورٹ

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دار الحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شایع ہو رہا ہے اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی تمام برقی رائٹر کے تار۔ انگریزی اخبارات کے اہم نامہ نگاروں کی اطلاعات اور دیگر ذرائع سے خبریں فراہم کی جاتی ہیں۔

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں۔ دنیائے اسلام کے انقلابات۔ فلسطین کے حالات۔ عربی اخبارات کے تراجم۔ دلچسپ معلومات تاریخی مضامین۔ حوادث و احکام۔ معاصرین کے افکار و آراء اور عام مباحث پر مخصوص مقالات شایع کئے جاتے ہیں۔

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات مدیری میں بصیرت افروز تبصرے کئے جاتے ہیں اور وقت کی ضروریات کے متعلق مسلمانان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کی جاتی ہے اور ان کو صحیح رائے قائم کرنے میں امداد پہنچائی جاتی ہے۔

(۴) ہر انگریزی مہینہ کی ۱۔۵۔۹۔۱۳۔۱۶۔۲۰۔۲۴۔۲۸ تاریخوں پر ۲۲×۲۹ سائز کے آٹھ صفحات کا سہ روزہ ایڈیشن شایع کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ دیگر تاریخوں میں ۲۰×۲۹ کے چار صفحات کا روزانہ ایڈیشن شایع ہوتا ہے۔ یہ دونوں ایڈیشن قارئین الجمعیۃ کو تمام اخبارات سے بے نیاز کر دیتے ہیں اور پڑھنے کے لئے بہت کافی مواد بہم پہنچاتے ہیں۔ الجمعیۃ کے دونوں ایڈیشنوں کی مجموعی قیمت حسب ذیل ہے:۔ سہ ماہی للعہ۔ ششماہی لعہ۔ سالانہ ۱۲

صرف سہ روزہ ایڈیشن منگانے والوں سے حسب ذیل قیمت لی جاتی ہے۔ سہ ماہی للعہ۔ ششماہی للعہ۔ سالانہ للعہ

اور صرف روزانہ ایڈیشن کے خریداروں سے سہ ماہی للعہ۔ ششماہی للعہ۔ سالانہ للعہ لئے جاتے ہیں۔ نمونہ مفت بھیجا جاتا ہے۔ خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل ہے۔

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

برادران وطن آپ کو مجھوٹے اور مضر حکیموں کی جعلسازیوں سے محفوظ رکھنے کیلئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کیمیا دیک کمپنی ...

[illegible]

کیمیا دیک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

ضروری اطلاع

بجائے کارخانہ مشین سیویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

ہمارا قدیمی کارخانہ مشین سیویاں جو قادیان میں تھا خلیفہ قادیان نے آگ لگوا کر تباہ و برباد کر دیا۔ مال و اسباب لوٹا گیا۔ مالکان و عملہ پر انتہائی مظالم ڈھا کر انکو جلاوطن کیا گیا۔ حاجی محمد حسین کو نہایت بے رحمی سے شہید کر دیا گیا۔ قاتلانہ حملے ہوئے جن کی تفصیل اخبار مباہلہ امرتسر سے معلوم ہو سکتی ہے اسلئے خریدار اصحاب آئندہ ہمارا دہلی کا پتہ یاد رکھیں

نقالوں سے خبردار رہیں

نو ایجاد مشین سیویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے خصوصاً قادیانی فرقہ کے لوگ ہمارے اسلامی کارخانہ کو تباہ و برباد کرنے کیلئے ایڑی سے چوٹی تک زور لگا رہے ہیں خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

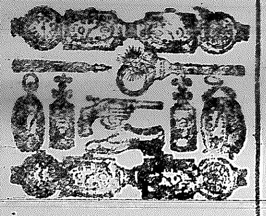

[illegible]

گریٹ سویسر لینڈ واچ ایجنسی بڑا بازار کلکتہ

[illegible]

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ تصویریں مفت انعام

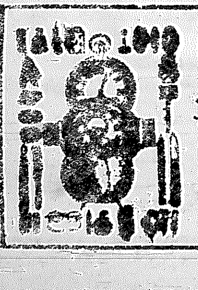

[illegible]

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

چارسدہ کے تین درجن رضاکاروں کو سزائیں

بدیشی کپڑا فروشوں نے بھی دکانیں کھولدیں

[illegible]

مسٹر کرٹس کے قتل کا مقدمہ

ملزم سیشن سپرد کر دیا گیا

[illegible]

جیلوں میں سیاسی قیدیوں کی وفات

اسمبلی کے اجلاس میں عجیب و غریب سوالات

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب سے ملاقات

مولانا محمد علی کے سانحہ وفات کا اثر

[illegible]

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

ملزم کا ارادہ گورنر کو قتل کرنے کا نہیں تھا

عدالت میں مسٹر احسن علی کی چھ گھنٹہ تک تقریر

[illegible]

مدراس میں پولیس کی خلاف قانون حرکات

پر امن رضاکاروں پر لاٹھیوں کی بارش

سیٹھ جمال محمد کا تار گورنر مدراس کے نام

[illegible]

مجلس تحفظ علما کا اجلاس

[illegible]

مولانا محمد علی مرحوم کا تابوت

[illegible]

رعایت کا مبارک مہینہ

[illegible]

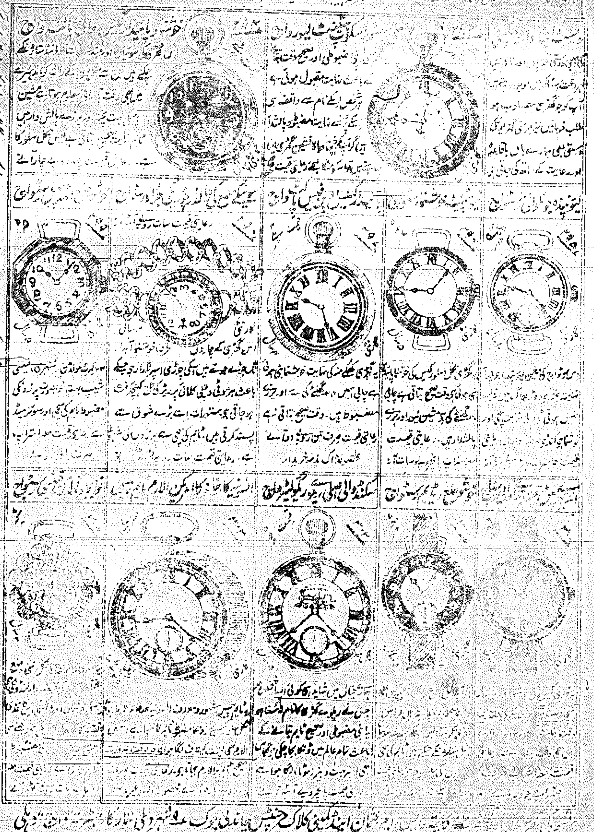

[illegible]

برکات رمضان

[illegible]

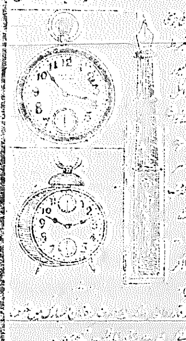

[illegible]

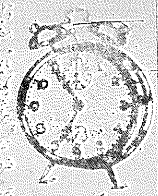

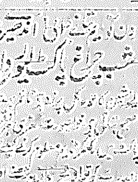

[illegible]

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
۱/۲ کالم ...
۱/۴ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق یکم فروری ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۷

معاصرین کے افکار و آراء

محمد علی کس کے تھے؟

گھدّر اور سودیشی

جنگ کے خلاف جنگ

خونریزی کے انسداد کا جدید طریقہ

تمام دنیا میں پُر امن مہم کا آغاز

دنیا کو جنگ سے کس طرح روکا جا سکتا ہے؟

سچ تو یہ ہے راز ہستی آرزوئے دل میں ہے

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب ڈکا ... رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند)

قیس کا دعویٰ ہے لیلیٰ صرف اسی کے دل میں ہے
لوگ کہتے ہیں نہیں ۔ وہ پردۂ محمل میں ہے

رازِ الفت ہے کہاں؟ مستور میرے دل میں ہے
سب کو دھوکہ ہے کہ بے پردہ کسی محمل میں ہے

دل نشیں وہ کیا ہوئے ۔ اسرار سارے کھل گئے
میرے دل کی بات کا چرچا ہر اک محفل میں ہے

از نباطِ چشم و دل کا نام رکھا حسن و عشق
حسن ہے جنوں میں انکی عشق میرے دل میں ہے

کفر ہے شرعِ محبت میں وفا سے انحراف
استقامت کی مسرت قبضۂ قاتل میں ہے

کیوں نہ تڑپے روح قالب میں شہادت کیلئے
کس ادا سے؟ دیکھنا! خنجر کفِ قاتل میں ہے

آرزو کیا دل سے نکلی دل ہی مردہ ہو گیا
سچ تو یہ ہے راز ہستی آرزوئے دل میں ہے

دیکھنے والے تماشہ خود تماشا ہو گئے
آخری ہچکی کا کیا جادو دمِ بسمل میں ہے

پاس ناموسِ محبت خواہش دیدار دوست
جمع ہیں بالیں پہ میری جان کس مشکل میں ہے

جو مرا ہمراز تھا آخر وہی نکلا رقیب
بیوفائی! سچ بتا! کس کس کے آب و گِل میں ہے

باعزیمت جو ہیں ہم آغوش مقصد ہیں ذکا
تو ابھی تک مبتلا اندیشۂ منزل میں ہے

فیض آباد جیل ۔ ۹ نومبر ۱۹۳۰ء

گندم کی ارزانی

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

آزمائی ہوئی مشرطیہ علاج ... بیر برنا سٹور کمپنی سمری ۔ دربھنگہ

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور با رسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جائیگا مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں:

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائزر شریف ہوٹل فتحپوری ۔ دہلی

رمضان المبارک کے لئے سالانہ رعایتی اعلان

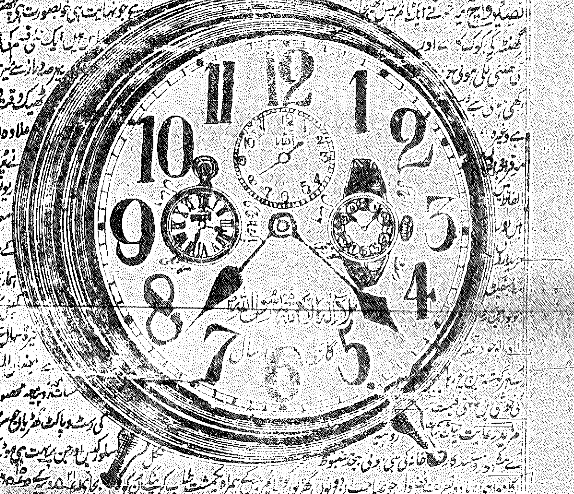

المشتہر اردو مارننگ ... کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

اشتہار عدالت

الاطلاع

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ تاراچند ۔ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کے لئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپیکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد ۔ دہلی

دی رائل ڈنٹل ہومیو انسٹی ٹیوٹ دہلی

آباد دائم یا حنا امپیریل کالج

مفت

اگر آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں

مفت طلب کیجئے

منیجر عنبرین فارمیسی مقام جلال آباد ضلع مظفر نگر

سفید بال پندرہ دنوں میں جڑ سے نکالو

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

لسان العارفین

ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لنڈن واچ کمپنی ہٹ کھولہ کلکتہ

تاسیس جمعیۃ علمائے ہند کی صحیح تاریخ

آج کل اخبارات میں جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس کا ذکر غیر مستند طور پر کیا جا رہا ہے ... اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کی تاسیس کی صحیح تاریخ شائع کر دی جائے ...

جمعیۃ علمائے ہند کی تاسیس آخر نومبر ۱۹۱۹ء میں بمقام دہلی ہوئی ...

(مولانا) عبد الصمد رحمانی

عالمِ اسلامی

(تراجم خصوصی)

حجازِ مقدس میں جدید سڑکوں کی تعمیر

خلیج فارس سے جدہ تک موٹروں کی آمد و رفت

۱۹۳۶ء میں حکومت حجاز نے جدہ سے مکہ مکرمہ تک ایک بڑی اور وسیع سڑک نکالنے کے لئے تیس ہزار پونڈ صرف کئے تھے ...

جدہ، ریاض اور قطیف کی سڑک

رابغ اور ینبوع النخل کی سڑک

فلسطین کے مزارعین کی اقتصادی حالت

سر جان ہوپ سمپسن کی رپورٹ کی سفارشات

افغانستان میں روسی پروپیگنڈے کی خفیہ ریشہ دوانیاں

گورنر ہرات کی جانب سے حکومتِ خود مختاری کا اعلان

افغانی حکومت کی انسدادی تدابیر

(ترجمہ خصوصی)

پیرا عظم کے زمانہ سے ہی روسی مدبرین وسط ایشیا میں روسی عمل دخل اور ہندوستان کی فتح کا خواب دیکھتے رہے ہیں ...

کہ صوبوں میں خود مختار حکومت قائم ہونی چاہئے۔ یہ تحریک افغانستان کی تاریخ میں اپنی قسم کی پہلی تحریک ہے ...

روس کی جانب سے افغانوں کو زر کا لالچ

افغانستان میں روس کی پوشیدہ ریشہ دوانیاں

(اسٹیٹسمین)

روس میں آئندہ جنگ کے لئے زبردست تیاریاں

اشتراکی اداروں کی جانب سے عوام اور جنگی پروپیگنڈا

روس کی فوج

(بمبئی کرانیکل)

جنگ کے خلاف جنگ

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو صفحہ ...)

انجمن ہندوستان کے نقش قدم پر

جاپان میں تحریک ستیہ گرہ کی کامیابی

(بمبئی کرانیکل)

سنہری مسجد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی کی زندگی پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

”محمد علی ہمارا تھا اور ہم محمد علی کے ہیں“

حضرات! اخبارات میں اعلان کیا گیا تھا کہ آج قرآن شریف ختم ہونے کے بعد مولانا محمد علی اور ... کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اس وقت ...

بر عکس ثابت ہوا ... ہندوستان ...

مسجد کی پالیسی

جنگ بلقان

جنگ روم و روس

جنگ طرابلس

وقت طلب

بعض مسائل میں اختلاف

مرحوم مذہب اور ... ہنگامہ

عراق عرب میں بادشاہوں کے مقابر کی کھدائی

حضرت نوح سے قبل کے آثار قدیمہ

برطانی میوزیم کے تحت عراق عرب میں بادشاہوں کے مقبروں کی کھدائی ... آج سے چار ہزار سال قبل ...

مصر میں ایک نئی جماعت

مصر اور انگلستان کے تعلقات پر صدقی پاشا کا اظہار خیال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری اور تحفظات"

(۲)

قارئین کرام نے ملاحظہ فرمایا ہوگا کہ وزیر اعظم کے پیش کردہ اصول میں مرکز اور صوبوں کی ذمہ داری کس طرح مشروط کیا گیا ہے اور تحفظات کو لازم قرار دیکر جماعت احرار کے لیے اس اصول کو بغیر کسی مزید تشریح کے قبول کرلینا کتنا دشوار بنا دیا گیا ہے...

یہ فیصلے ناقابل قبول ہیں

گول میز کانفرنس کے نتائج

وزیر اعظم کا اعلان

گول میزیوں کی ہندوستان کو واپسی

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت کے متعلق ڈاکٹری اعلان

الہ آباد ۵ جنوری۔ پنڈت موتی لال نہرو کی صحت کے متعلق آج صبح ان کے ڈاکٹروں نے حسب ذیل بلیٹن شائع کیا ہے:۔

پنڈت جی نے شب آرام کے ساتھ گزاری۔ درجہ حرارت قریباً معمولی تھا عام حالت ویسی ہی ہے جیسی کل تھی ...

سر تیج بہادر سپرو اور ڈاکٹر ... آج شب کو کلکتہ تشریف لے جائیں گے ...

الہ آباد میں رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع

وزیر اعظم کے اعلان کو قبول کرنے کے لئے کانگریس کی مشکلات

کیا حکومت کا پیشکش مسترد کر دیا جائیگا؟

الہ آباد ۹ جنوری۔ ... لیڈروں کے علاوہ جملہ سربرآوردہ کانگریسی لیڈر الہ آباد پہنچ گئے ہیں جو اصحاب اس وقت یہاں پہنچ چکے ہیں ان میں گاندھی جی، مسز نائیڈو، سردار ولبھ بھائی پٹیل، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، پنڈت مدن موہن مالویہ، مولانا ابوالکلام آزاد، بابو راجندر پرشاد، مسٹر اور مسز سین گپتا، ڈاکٹر بی سی رائے، مسٹر ... دیو، سیٹھ جمنا لال بجاج، مسٹر شنکر لال بنکر، پنڈت گوبند ولبھ پنت، چودھری خلیق الزمان ...

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس

جملہ اراکین کی شرکت کا امکان

الہ آباد ... جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ... جنوری بروز شنبہ کو سوراج بھون میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم کے اعلان اور حکومت کے پیش کش پر غور و خوض کیا جائیگا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کے مذکورہ اجلاس میں وہ اراکین بھی شریک ہوں گے جو مستقل اراکین کی گرفتاری کے بعد وقتاً فوقتاً نامزد کئے گئے تھے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے جملہ اراکین کو اس اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے بذریعہ تار دعوت دی ہے ...

گول میزی مندوبین کا وائسرائے کے نام لاسلکی پیغام

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر اطمینان قلب کا اظہار

گول میز کانفرنس کے اخراجات

غریب ہندوستان کا تقریباً دو لاکھ روپیہ صرف ہو گیا

دہلی ۳ جنوری۔ مجلس مقننہ کا جو اجلاس ۲۸ جنوری کو منعقد ہوا تھا اس میں سر جارج رینی نے مسٹر کے سی نیوگی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں حکومت ہند کا ... روپیہ خرچ ہوا ہے۔ برطانیہ میں جو خرچ ہوا ہے اس کے متعلق حکومت ہند کو کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی رہائی

اختلاج قلب کا دورہ

صدر کانگریس کا تار اور اسکا جواب

دہلی ۳۰ جنوری۔ وائسرائے نے اپنے جس بیان کے ذریعہ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے جملہ اراکین کی رہائی کا اعلان کیا تھا اس کے مطابق حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند بھی ۲۶ جنوری کو ... بجے شام کے گجرات جیل سے رہا ہو سکے گئے۔

حضرت مفتی صاحب قبلہ کی رہائی سے قبل حضرت ناظم جمعیۃ نے گجرات کو ایک تار دیا تھا اور ممدوح سے آمد کا وقت اور تاریخ دریافت کی تھی مگر اس تار کا جواب یہ موصول ہوا کہ ابھی تک یہاں کسی حکم کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

دوسرے دن سپرنٹنڈنٹ جیل نے سارا دن گزار کر شام کے ... بجے جبکہ افطار کا وقت قریب آگیا تھا حضرت مفتی صاحب کو مطلع کیا ...

اختلاج قلب کا دورہ

آج حضرت مفتی صاحب نے پنڈت جواہر لال نہرو کو حسب ذیل تار روانہ فرمایا:۔

"اختلاج قلب کے دورہ کی وجہ سے سفر سے معذور ہوں۔ مجھ کو امید ہے کہ حالات پر غور کر کے ایسا قدم اٹھایا جائے گا جس سے کانگریس اور جمعیۃ کا مقصد حاصل ہو۔ پنڈت جی کی خیریت سے مطلع فرمایئے۔"

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صاحب)

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

"میں حکومت کی پالیسی کو دانشمندانہ حکمت عملی سمجھنے سے قاصر ہوں"

"آرڈیننسوں کے نفاذ اور لاٹھیوں اور گولیوں کی موجودگی میں فضا درست نہیں ہوتی"

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی رہائی کے بعد اخبارات کو مندرجہ ذیل بیان اشاعت کے لیے دیا ہے:۔

آفریدیوں کے حملہ کا شاخسانہ

ایک خان پر غلط الزام کے ماتحت مقدمہ

مجسٹریٹ نے ملزم کو بری کر دیا

پشاور ۲۹ جنوری۔ گذشتہ اگست و ستمبر میں پشاور پر آفریدیوں نے جو حملہ کیا تھا اس کے سلسلہ میں حسن خان نمبردار ماخوذ تھے۔ آج مسٹر ... ایڈیشنل سیشن جج نے آپ کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے آپ کو بری کر دیا۔

کہا جاتا ہے کہ گذشتہ جون میں ایک فوجی دستہ شہاب خیل کے مقام پر مقیم تھا اور آفریدیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے زبردست تیاریاں کر رہا تھا ...

رانچی کے بدنگاندھی جی کا لیکچر ... پر اصرار

تمام سیاسی گروہوں کو کیا جائے اور تشدد کو ختم کر دیا جائے

سیاسی قیدیوں کی ... آرڈیننسوں کا خاتمہ

پولیس کی لاٹھیوں کے حملہ کے خلاف احتجاج

مدراس کونسل میں تحریک التوائے اجلاس کا نوٹس

اسلامی ہند کی سب سے مقدس و محترم جماعت کو ضرر پہنچانے کی کوشش

جمعیۃ العلماء ہند پر حملہ مسلمانوں کی انتہائی بدنصیبی ہے

مسلم اخبارات کا احتجاج

جمعیۃ العلماء پر جو الزامات لگائے گئے ہیں وہ اُن کی تردید کے لئے آمادہ ہے ...

جمعیۃ العلماء کو مٹانے کی ناکام کوشش

جمعیۃ العلماء ہند مسلمانوں کی ایک مقدس و معتبر جمعیۃ ہے ۱۹۲۰ء سے پہلے اس کی اہمیت و افضلیت کا اعتراف تمام ہندوستان میں ہو چکا ہے۔ ۱۹۳۰ء میں جمعیۃ نے کانگریس کا ساتھ دیکر قومی سیاست کے نقطۂ نگاہ سے ایک غلطی کی جس کے نتیجہ میں اس کے بعض محترم اراکین کو تکلیف دہ نتائج برداشت کرنے پڑے ...

مخالفین جمعیۃ العلمائے ہند کے نام

تو اس حرکت ... سکتی

ایک شرمناک اقدام

اراکین مجلس مقننہ کا وائسرائے کے نام مکتوب

مقامی حکومتوں کو ہدایت کرنے کی ضرورت

ضلع لاہور میں ایک سپاہی کا دردناک قتل
خنجر بھونک کر گولی ماردی

لاہور ۲۰ جنوری۔ ضلع لاہور کے ایک موضع سے ایک سپاہی کی نعش برآمد ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سپاہی رات کے وقت گشت کر رہا تھا کہ کسی شخص نے اس پر خنجر سے حملہ کیا اور بعد میں سینہ میں گولی ماردی۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔ اس وقت تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

برما میں باغیوں کی سرگرمیاں
قتل اور آتشزدگی کے واقعات جاری ہیں

رنگون ۲۰ جنوری۔ ... لوٹ مار اور آتشزدگی کے واقعات ... پولیس اور افواج برابر جنگلوں کا گشت کر رہی ہے اور باغیوں کا تعاقب بھی برابر جاری ہے ... باغیوں نے ایک چھوٹی سی بستی میں آگ لگا دی اور بہت سے مکانوں کو آگ لگ گئی ہے۔

گاؤں کے ایک چودھری ... کو گرفتار کرنے میں پولیس ... اب امن وسکون ہوگیا ہے۔ (و۔پ)

برکات رمضان

... رمضان المبارک ... روزہ ...

سب قسم کی کتابوں کے ملنے کا پتہ
مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

چار شادیوں کا لطف

... کیمیا وید کمپنی ...

لذت شباب کیا ہے سفوف وطلا

...

پتہ: کیمیا وید کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

تازہ تصدیقات

...

نیاز مند محمد حسن خاں بقلم خود

تازہ تصدیقات

...

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

... الارم ٹائم پیس ...

ایک اور دینی فائدہ

...

المشتہر: مینیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

...

پتہ: رہبر واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

کیا کوئی دل ہے جس پر آپ قابو پانا چاہتے ہیں
عملیات محبت ... مشکلات ... رہائی کی خوشخبری

...

سید لطف اللہ پوسٹ بکس نمبر ... دہلی

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر
ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا
جو ستائیس اسلامی ضخیم کتابوں کی روح کا اور بیس ہزار ڈالر اردو مسائل پر ...

فلاح دین ودنیا

...

کتابت اور طباعت لاجواب	اسلامی انسائیکلوپیڈیا میں مندرجہ ذیل ابواب ہیں							تقطیع شاندار، کاغذ اعلیٰ
باب اول اسلامی عقائد	باب دوم اسلامی عبادات	باب سوم اعمال و وظائف	باب چہارم ذبح و حلال و حرام	باب پنجم اسلامی حقوق	باب ششم تمدن و معاشرت	باب ہفتم شادی و غمی	باب ہشتم ...	باب نہم ...

پتہ: خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۲ جامع مسجد دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

...

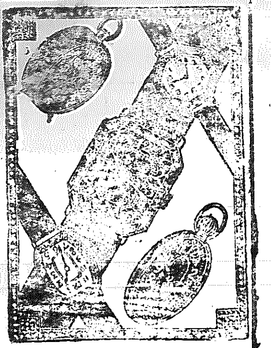

پتہ: لندن واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

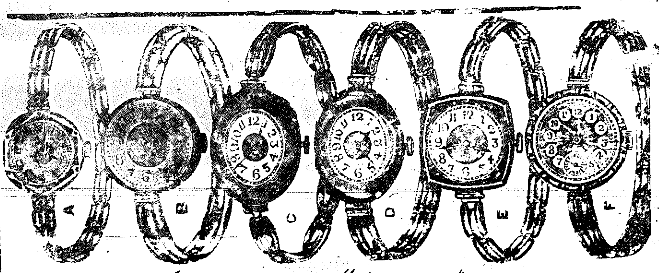

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجئے
ہر ایک رسٹ واچ ... روپیہ

...

پتہ: ہنڈولی واچ اینڈ کلاک کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

رعایت کا مبارک مہینہ
جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

...

رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا
ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

...

الٰہی قرآن مجید ... ترجمہ ...

...

بے روزگاروں کو مژدہ

...

لکھنؤ جیل میں ... حالت

...

تحفہ مبارک

...

مشین ...

...

چار روپیہ ... تین گھڑیاں ...

...

تار کا پتہ ــ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۵ فروری ۱۹۳۱ء | نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کی کشتی حیات دریائے افتراق کے بھنور میں

نفاق پروری کی لعنت

(منقول از رسالہ ...)

یہ کیسا جگر خراش اور اندوہناک نظارہ ہے کہ نفاق انگیز موتوں اور طبعوں سے افتراق و انشقاق کا ایک بحر ذخار ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور مسلم قومیت کو بہائے لئے جا رہا ہے جس کے سامنے کوئی بند حد نہیں تھمتا اور کوئی رکاوٹ کارگر نہیں ہوتی جس کی تلاطم خیزی کو وقار ہمتیوں کو بھی متزلزل کئے دے رہی ہے اور جس کے ریلے امیدوں کی سربفلک عمارتوں کو پیوند زمین کئے دے رہے ہیں ...

دوسری جماعت کی تخریب و تدمیر کے درپے ہے ایک دوسرے کی نقصان رسانی اور بدخواہی میں انہماک ہے۔ جدا جدا مسلک اور الگ الگ حلقے قائم ہیں۔ لایعنی جھگڑوں اور فضول مباحث کے لئے اجتماعی قوتیں صرف ہوتی ہیں، ذہنیتوں میں تفاوت اور مطمح نظر میں تضاد ہے اور جماعتیں آپس میں رقیبانہ حیثیت رکھتی ہیں ...

جمعیۃ العلماء ہند کی حیثیت

توسیع نظام العلماء کی پوزیشن

توسیع نظام علماء کے متعلق جنرل شاہ ولی خاں کی رائے

توسیع نظام علماء کا بہوا

مسلمانوں کی جماعتی زندگی

مسلمانوں کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

فرمائے تاکہ اس بدقسمت قوم کے بھی دن پھریں اور وہ دنیا میں عزت کی زندگی بسر کریں۔ آمین

امت مرحوم کی کشتی کا حافظ ہے خدا
موج زا ہے ہر طرف دریائے شوق رہبری

دہلی کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر کو سزا

دہلی ۳۰ جنوری۔ میاں جگدیش سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول نے لالہ پیارے لال بھٹناگر ڈکٹیٹر دہلی کانگریس کمیٹی کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ آپ پر دفعہ ۱۷ (ب) ترمیم شدہ ایکٹ فوجداری کے ماتحت مقدمہ چلایا گیا ہے۔ عدالت نے میاں محمد حسین کورٹ انسپکٹر کی موجودگی میں ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کو ... سزا دی۔ آپ کے لئے بی کلاس کی سفارش کی گئی ہے۔

نئی دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عام لوگوں کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی بموجب اختیارات دفعہ ۱۸۸ (ک) و دفعہ ۱۹۹ (الف) مجریہ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء آتشین اسلحہ۔ فائر و رکس آتشین غبارہ۔ بم یا دیگر آواز دینے والی چیزوں کے متعلق ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہتی ہے جس پر ۲۵ فروری یا اس کے بعد ۱۹۳۱ء میں غور و خوض ہوگا۔ اگر کسی شخص کو اس قانون پر کسی قسم کا اعتراض ہو یا وہ اس کے متعلق کوئی مشورہ پیش کرنا چاہے تو ۲۵ فروری ۱۹۳۱ء سے پہلے وہ اپنا اعتراض یا مشورہ ارسال کر دے تاکہ اجلاس میں اس پر غور کیا جا سکے۔

ضمنی قوانین کا مسودہ

(۱) کسی شخص کو نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں بندوق۔ آتشبازی۔ غبارہ۔ بم اور کسی آواز دینے والی چیز کے چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے تاوقتیکہ وہ پہلے سے سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی سے تحریری اجازت حاصل نہ کر لے۔
سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو اجازت دینے سے قبل سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی یا سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔
مندرجہ بالا حکم امتناعی ان چیزوں پر عائد نہ ہوگا جو حکومت ہند کے حکم کے ماتحت عمل میں لائی جائیں یا مقامی حکومت اور فوجی افسران کے حکم کی تعمیل میں انجام دی جائیں۔
(۲) ہر شخص کے ذاتی حالات کے مطابق شرائط کے ماتحت اجازت دی جائے گی
(۳) شادی اور تہواروں کے علاوہ دوسرے موقعوں پر کم از کم چار آنے کی رقم اور زیادہ سے زیادہ پانچ روپے کی رقم کے جیسا سکرٹری مناسب خیال کرے اپنے حالات کے مطابق ادا کرنی ہوگی۔
(۴) جو شخص بھی ان ضمنی قوانین یا عائد شدہ شرائط کی خلاف ورزی کرے گا وہ مجسٹریٹ کی عدالت سے قید اور جرمانہ (جو پچاس روپے تک ہے) کی سزا کا مستوجب ہوگا۔
(دستخط) این ڈبلیو منراہن سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع
تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج میں موٹر ڈرائیوری و فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ... مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بالمقابل جامع مسجد۔ دہلی

برص سفید داغ ابلک نہیں جس سے آرام
... منیجر دفتر معالج برص نمبر ۱۸ ... دربھنگہ (بہار)

رمضان المبارک میں قرآن مجید اور کتابوں میں خاص رعایات
شائقین کتب کے لئے ایک نادر موقع
میعاد رعایت آخیر فروری ۱۹۳۱ء تک
(۶) حمائل شریف حلبی
(۸) دلائل الخیرات مترجم اردو

ہائے بھوک نہیں لگتی
ارے بھائی سناٹوجن کھاؤ پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے۔ اگر تم کسی شکمی مرض یا کمی اشتہا میں مبتلا ہو تو سناٹوجن استعمال کرنی شروع کر دو۔ سناٹوجن تمہارے معدہ کو مضبوط کرے گی۔ اور خوب بھوک لگائے گی اس کے علاوہ تمہاری عام صحت اور قوت کی اصلاح کرے گی۔
مسٹر ایس۔ ... تحریر فرماتے ہیں: میں بدہضمی کے مرض میں مبتلا تھا۔ اور میری رگیں کمزور پڑ گئی تھیں میں نے علاج کے لئے متعدد دوائیاں استعمال کیں لیکن فائدہ نہیں ہوا آخر کار میں نے سناٹوجن کی طرف رجوع کیا۔
آپ کو معلوم ہے۔ اس استعمال سے کیا فائدہ ہوا؟ چند دن کے اندر ہی تمام قوائے ہاضمہ اپنا اپنا فعل درست طریقے پر کرنے لگے۔ اور میرے مرض میں نمایاں فرق واقع ہو گیا۔ آج ہی اس مشہور عالم قوت بخش دوا کی ایک شیشی خرید لیجئے۔
SANATOGEN
اصلی قوت بخش خوراک
تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتی ہے
بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

... لاہور

گاندھی جی کے اعلان پر ٹائمس آف انڈیا کا تبصرہ

"آپ مفتوح قلعہ کو فتح کرنے کی کوشش کر رہے ہیں"

سیاسی قیدیوں کے ساتھ بہترین سلوک کا مطالبہ

گاندھی جی نے یرودا جیل سے رہا ہونے پر جو اعلان کیا تھا ٹائمس آف انڈیا اپنے مقالہ افتتاحیہ میں تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے:

سنہری مسجد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

مولانا محمد علی کی زندگی پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

"محمد علی ہمارا تھا اور ہم محمد علی کے ہیں"

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا عبدالماجد دریابادی

اللھم انس وحشتہ وامن روعتہ ولقن حجتہ
ویفیض خزانۃ ونور تربتہ وارحم غربتہ وتقبل حسناتہ

ہزار شکر کہ دنیا نے قدر دانی کی
ہزار شکر کہ مردہ میرا پسند ہوا

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ

اور مسلمانان ہند کا تبلیغی و دینی فرض

(مولانا) عبدالصمد صاحب رحمانی (نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جدید تقویم مرتب کرنے کیلئے جنیوا میں کانفرنس

۱۹۳۴ء میں جدید تقویم کا نفاذ ہو جائیگا؟

ایک ماہ ۲۸ یوم اور ایک سال ۱۳ ماہ پر مشتمل ہوگا

برطانوی دارالعوام میں گول میز کانفرنس پر مباحثہ

وزیراعظم، وزیر ہند اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کی تقریریں

حکومت برطانیہ کے آئندہ منصوبوں کی جھلک

گول میز کانفرنس پر بحث کا آغاز

وزیراعظم کی تقریر

ہمارا مقصد

بدگمانی دور کرنے کی کوشش

موجودہ مسئلہ

تحفظات

(باقی آئندہ)

رنگون میں پانچ بنگالیوں کی گرفتاری

وائسرائے کے جدید آرڈیننس کا پہلا شکار

رنگون کیم فروری۔ آج رنگون میں پانچ بنگالی گرفتار کر لئے گئے۔ ان گرفتار شدگان میں دو بنگالی اسکول ماسٹر بھی ہیں۔ یہ گرفتاریاں وائسرائے کے جدید آرڈیننس کے ماتحت عمل میں آئی ہیں جو برما میں نفاذ پذیر ہو گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت
دہلی

۵ فروری ۱۹۳۱ء

اسلامی پرسنل لائیں مداخلت کی سعی ناکام

ازدواج بین الملل کے مسودۂ قانون کا حشر

آج ۳ فروری کو اسمبلی میں سر ہری سنگھ گور کا مسودۂ قانون متعلق ازدواج بین الملل پیش ہو کر مسترد ہوگیا۔ چونکہ اس غلاف شریعت مسودۂ قانون کا مسترد ہو جانا ہمارے لئے ایک غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور اس سلسلہ میں اسمبلی کے اندر حکومت کے سرکاری نمائندے جو تقریریں کی ہیں اس کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ ۳ فروری کی شام سے لے کر ۳ فروری کی شام تک اس خطرناک مسودۂ قانون کی مخالفت میں جو کچھ کارروائی جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے کی گئی اور اس کے بعد جو کچھ نتیجہ برآمد ہوا اس کی مکمل روداد ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کر دی جائے۔

گزشتہ مراسلے کے ذریعے تمام مسلم اراکین اسمبلی کو تنبیہ کیا تھا کہ وہ ان دونوں خلاف شریعت مسودات کی سختی کے ساتھ مخالفت کریں اور انہیں ملک کے باضابطہ قوانین نہ بننے دیں۔ اسی زمانہ میں الجمعیۃ اور دیگر اسلامی اخبارات نے مذہبی امور میں اس مداخلت کے اقدام پر نہایت سخت مضامین لکھے تھے اور حکومت اور اسمبلی دونوں کو اس قسم کی غلط روی کے خطرناک نتائج سے آگاہ کیا تھا۔

خفی اولاد جن کو قانون ان کو مسلمان مرد کا جائز وارث قرار دے گا۔ اور اسلامی قانون ان کو ثابت النسب اولاد قرار نہیں دیتا۔ ان وجوہ سے اس قانون کی رو سے کلام مجید کی آیات میراث عملی منسوخ ہو جاتی ہیں۔ الغرض یہ مسودہ اسلام کے صریح نصوص و آیات کے خلاف ہے اسلئے اس قانون کو کسی طرح پاس نہ ہونا چاہئے اور تمام مسلمان ممبران اسمبلی کا فرض ہے کہ اس بل کی پرزور مخالفت کریں اور کسی طرح پاس نہ ہونے دیں۔

اسی کے ساتھ ان کا یہ فرض ہے کہ اسلامی پرسنل لا ایکٹ کے نام سے ایک مسودہ تیار کر کے پیش کر دیں جس کا مفاد یہ ہو کہ عبادات، نکاح، طلاق، خلع، فسخ نکاح، رضاعت، حضانت وغیرہ کے متعلق جتنے احکام شریعت اسلامیہ میں ہیں اسی طرح یہ مسلمانوں پر اسلامی اصول کے ماتحت نافذ کئے جائیں گے۔

اسمبلی کی کارروائی

لیکن اس تمام کارروائی کے باوجود یہ اندیشہ باقی تھا کہ کہیں حکومت سارڈا ایکٹ کی طرح اس مرتبہ بھی اسلامی پرسنل لا میں مداخلت کی حمایت نہ کرے اور خود مسلم اراکین میں سے ایسے نام نہاد مسلمان پیدا نہ ہو جائیں جو اپنی آزاد خیالی کے زعم باطل میں اس بل کی تائید کرنے لگیں۔

اسمبلی کی کارروائی

مسودۂ قانون ازدواج بین الملل مسترد ہوگیا

نئی دہلی ۳ فروری۔ آج مجلس مقننہ میں مسودۂ قانون ازدواج بین الملل پر دوبارہ بحث کی۔ اس قانون کو سر ہری سنگھ گور نے مجلس مقننہ میں دوبارہ پیش کیا ہے۔ مسٹر کرشن اچاریہ نے اس مسودہ کے متعلق استصواب رائے حاصل کرنے کے لئے ایک تحریک پیش کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن یہ دیکھ کر کہ اس مسودہ کو اکثریت کی حمایت حاصل نہیں ہے اپنی تحریک پیش نہیں کی۔ اکثر تقریر کرنے والوں نے اس مسودۂ قانون کی ضرورت اور اس کی دفعات کے متعلق اختلاف رائے ظاہر کیا۔

بقیہ کارروائی اس روز ہوگی جب کہ غیر سرکاری مسودات پیش کئے جائیں گے۔ (ا۔پ)

نرولہ موٹر ورکس پر پکٹنگ

۱۳ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۳ فروری۔ آج صبح تیرہ اشخاص نرولہ موٹر ورکس پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

نئی دہلی کے رسم افتتاح پر دفاتر کی تعطیل

دہلی ۳ فروری۔ نئی دہلی کی رسم افتتاح کے باعث ۹ فروری کو سرکاری دفاتر میں تعطیل رہے گی۔

اسمبلی کے غیر سرکاری اراکین کی وائسرائے سے اپیل

موپلا اور سرحدی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے

دہلی ۳ فروری۔ مجلس مقننہ کے غیر سرکاری اراکین کی ایک کثیر تعداد نے اپنے دستخطوں سے ایک اپیل وائسرائے کے نام بھیجی ہے جس میں وائسرائے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے حراماں خسروانہ کو کام میں لا کر موپلا اور سرحدی قیدیوں کو معافی دے کر رہا کر دیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ پر سات لاکھ سے زائد کا صرفہ

مولانا محمد علی کی صاحبزادی کی تلاشی کے متعلق سوال

مرکزی مجلس مقننہ میں ہوم ممبر کا بیان

نئی دہلی ۳ فروری۔ مرکزی مجلس مقننہ میں مسٹر کریرار ہوم ممبر نے کئی سوالات کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ مقدمہ سازش میرٹھ پر شروع سے اختتام تک سات لاکھ ۲۲ ہزار روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

فلسطین کیلئے ایک اور کمیشن کا تقرر

فلسطین کے انتظامات کی تحقیقات

لندن ۳ فروری۔ سکرٹری نو آبادیات نے سر سیموئیل ڈونیل کی صدارت میں ایک کمیشن مقرر کیا ہے تاکہ وہ فلسطین جا کر مصارف و اخراجات کے متعلق رپورٹ پیش کریں۔

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام

پیغامات تہنیت

رنگون ۳ فروری۔ صدر جمعیۃ علماء برما نے حسب ذیل برقیہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں روانہ کیا ہے:

"جمعیۃ علماء برما کے جملہ اراکین آپ کی غیر مشروط رہائی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں"

تقریباً اسی مضمون کے متعدد برقی پیغامات ملک کے مختلف گوشوں سے حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں موصول ہوئے ہیں جن کا جواب فرداً فرداً دینا سخت دشوار ہو گیا ہے اس لئے حضرت مفتی صاحب نے ہمیں مطلع کیا ہے کہ ہم اخبار الجمعیۃ کے ذریعہ ان تمام حضرات کا جن کی طرف سے پیغامات تہنیت موصول ہوئے ہیں شکریہ ادا کریں اور انہیں یہ اطلاع دیدیں کہ حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مفتی صاحب بخیر و عافیت ہیں۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مسلمانان کراچی کی طرف سے دعوت

کراچی کیم فروری۔ کل جمعیۃ نظام المسلمین کا ایک خاص جلسہ مولانا مولوی حکیم فتح محمد کے دولت کدہ پر منعقد ہوا جس میں مولانا مولوی محمد صادق صاحب اور دوسرے بزرگوں نے شرکت فرمائی۔ جلسہ میں یہ تجویز منظور ہوئی کہ جمعیۃ علماء ہند دہلی کو آئندہ سالانہ اجلاس کے لئے ایسٹر کی تعطیلات میں کراچی دعوت دی جائے۔

(جمعیۃ کے دفتر میں مسلمانان کراچی کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہو چکا ہے لیکن ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ مجلس مرکزیہ اس دعوت کو منظور کرے گی یا نہیں جہاں تک ہمیں معلوم ہو سکا ہے کراچی کے علاوہ اور کسی مقام سے ابھی تک سالانہ اجلاس کے لئے دعوت موصول نہیں ہوئی ہے اس لئے کراچی کی دعوت کے منظور ہو جانے کا قوی امکان ہے۔ نائب مدیر)

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی حرکات پر دلی غم و غصہ کا اظہار

قساوت قلبی اور عداوت اسلام کا مکمل ثبوت

اراکین جمعیۃ سے مقابلہ کی درخواست

مسلمانان بھاگلپور کا شاندار اور اہم جلسہ

ضلع فیض آباد میں جلسۂ عام

مدراس میں پکٹنگ کا زور

پولیس نے رضاکاروں کو منتشر کر دیا

مدراس ۳ فروری۔ تقریباً ۲۰ رضاکاروں نے شام کے وقت گودام بازار رتن بازار اور دیوراج مدالی میں زبردست پکٹنگ لگا دیا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ان کو منتشر کر دیا۔

علی گڑھ میں ۱۳ رضاکاروں کی سزایابی

کانگریس کمیٹی امروہہ کے سکریٹری کی رہائی

اسٹیشن پر شاندار خیر مقدم

پولیس کے حملوں کے خلاف احتجاج

مدراس میں خواتین کا جلوس

چیت پور کے پارچہ فروشوں کا معاہدہ

آئندہ بدیشی مال فروخت نہیں کرینگے

نینی تال میں یوم آزادی

بنارس یونیورسٹی کے ایک طالب علم کی رہائی

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر مسٹر جمن لال کا بیان

"جملہ سیاسی قیدیوں کی رہائی ضروری ہے"

"حکومت کو تشدد کی پالیسی ترک کر دینی چاہئے"

جی۔ آئی۔ پی ریلوے مین یونین کا جلسہ

سرمایہ داروں کے مساوی حقوق کا مطالبہ

مولانا اسد اللہ خاں ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ کی رہائی

افغانی سواروں نے چار چوروں کو ہلاک کر دیا

بابو موہن لال سکسینا رہا کر دیئے گئے

مسٹر گپتا اور مولانا ابو الکلام کا ہوڑہ میں ورود

اسٹیشن پر شاندار استقبال

ایک لڑکا ہجوم میں زخمی ہو گیا

نواح رنگون میں زلزلہ کا شدید صدمہ

متعدد مکانات منہدم ہو گئے

کابل کے ایک قاضی کو چار ماہ کی قید

خلاف شریعت فیصلہ کرنے کا شاخسانہ

نواب چھتاری دوبارہ ہوم ممبری کا جائزہ لینگے

نو ماہ کے اندر آٹھ ہزار آدمیوں کو سزا دی گئی

حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان

مسٹر جناح پریوی کونسل میں قانونی مشق کرینگے؟

افغان لوئی جرگہ کا آئندہ اجلاس

ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے کا شاخسانہ

مجسٹریٹ نے ۲۸ مسافروں پر جرمانہ کر دیا

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت خطرناک ہے

"مکمل آرام اور سکون کی ضرورت ہے"

گاندھی جی بمبئی کب پہنچیں گے؟

گاندھی جی نے بمبئی کی روانگی ملتوی کر دی

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت تشویشناک ہے

پنڈت موتی لال نہرو کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

دہلی میں مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

الٰہ آباد میں ورکنگ کمیٹی کی کانفرنس

کارروائی کے متعلق انتہائی رازداری

"لیڈروں کی تقریروں میں کوئی نئی چیز نہیں تھی"

الٰہ آباد ۱۳ فروری۔ آج دوپہر کے بعد دو بجے ورکنگ کمیٹی کے مستقل اور قائم مقام اراکین کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جو تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہی۔ کانفرنس میں جو تقریریں ہوئی ہیں ان کے متعلق انتہائی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔ ایک ممبر نے نامہ نگار سے کہا کہ تقریروں میں کوئی نئی چیز نہیں ہو سکتی کیونکہ کانگریس کا نقطہ نظر اخبارات میں پہلے ہی شائع ہو چکا ہے۔

کانفرنس کا دوسرا اجلاس کل صبح آٹھ بجے کے وقت منعقد ہو گا۔

کہا جاتا ہے کہ آج گاندھی جی نے کانفرنس میں دو دفعہ تقریر کی اور آپ سے متعدد سوالات کئے گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کانفرنس میں مختلف امور پر بحث ہوئی جن میں وزیر اعظم کا اعلان بھی شامل تھا لیکن دوران کانفرنس کی بحث کا اصلی موضوع ...

برما میں بغاوت کا زور

... ایک اور آرڈیننس نافذ کر دیا

...

بنگال کی دہشت انگیز ... عرصہ سے دہشت انگیز ہنگامہ برپا کر رہی ہے۔ اور یہ یقین کرنے کے لئے وجہ موجود ہے کہ یہی جماعت اس سیاسی ڈاکہ کی ذمہ دار تھی جو گذشتہ جون کو رنگون میں پڑا تھا۔ اور اسی جماعت نے ضلع ٹونگو میں ... ڈاک کے مقام پر ریل کو پٹڑی پر سے اتارنے کی کوشش کی تھی اس جماعت کی موجودہ سرگرمیوں کی ایک نمایاں خصوصیت یہ رہی ہے کہ طلبا اور دیگر طبقوں میں انقلاب پسندانہ رسالہ تقسیم کئے گئے ہیں جن میں تشدد کی طرف دعوت دی گئی ہے۔

یہ یقین کرنے کے لئے بھی کافی وجوہ موجود ہیں کہ ضلع ... میں جو ... بغاوت ... رونما ہوئی تھی وہ اسی دہشت انگیز جماعت کی ...

... آرڈیننس ... ہے۔ اس آرڈیننس کے ماتحت صرف انہی لوگوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے جن کے متعلق یقین کرنے کے لئے وجہ موجود ہو کہ وہ دہشت انگیز جماعت کے رکن ہیں یا اس جماعت کی اعانت کرتے ہیں۔ حکومت اس آرڈیننس کو مجلس مقننہ برما کے سامنے جلد از جلد پیش کرنے کی کوشش کرے گی۔

... حکومت کو ... اظہار ... اس کا اطمینان حاصل ہو گیا ہے کہ برما میں جو دہشت انگیز تحریک جاری کی گئی ہے وہ صوبہ کے امن عامہ کے لئے خطرہ عظیمہ ہے اس لئے مقامی مجلس مقننہ کے فیصلہ کو ملتوی رکھتے ہوئے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس تحریک کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ لہٰذا میں ان اختیارات کے ماتحت ...

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے کوئی صاحب اسے نقل کر کے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوا ہے ... اس لئے ہم نے بھی یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے انتخاب کر رکھا ہے۔ لہٰذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں، ٹائم پیسوں اور گھنٹوں کی قیمت میں بھاری رعایت کر دی ہے اس رعایت سے ہر شخص خواہ کسی مذہب و ملت کے ہوں فائدہ اٹھا سکتے ہیں جلد ... فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زریں موقعہ پھر ایک سال بعد آئے گا۔

راقم منیجر

ایک گھڑی مفت — نہایت — باجبد ... پاکٹ واچ — نہایت — خوشنما ہاف ہنٹنگ پاکٹ واچ

... ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک ... شہر دہلی تار کا پتہ "واچ" دہلی

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

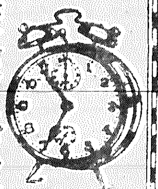

... ملنے کا پتہ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے ... برنا اسٹور ... درڀنگہ

نماز کی حقیقت اور نماز کا فلسفہ

دیکھنا ہو تو کتاب "ترغیب الصلوٰۃ" ملاحظہ فرمایئے۔ جو صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر بھیجی جا سکتی ہے۔

منیجر کتب خانہ اسلامیہ گلاں مسجد دہلی سے منگایئے

دی اوریئنٹل ہومیوپیتھی انسٹی ٹیوٹ دہلی

دندان سازی۔ ہومیوپیتھی۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی بایوکیمسٹری کے لئے آپ پرنسپل ڈاکٹر آر۔ آر۔ گپتا۔ ایچ۔ ایم۔ ڈی۔ ایس سی۔ ایم۔ بی۔ ایچ۔ ایم۔ بی۔ آئی۔ ایچ۔ اور ایم۔ ایس۔ بی۔ ... کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔

خونی و بادی بواسیر کا شرطیہ علاج۔ تصدیقات کی فہرست ... مفت ارسال ہو گی۔

فتوح الاصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جان نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہؓ بن جراح و حضرت خالدؓ بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ... روپیہ

منیجر الجمعیۃ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ غلاف ... بیماریاں ... برنا اسٹور ... درڀنگہ

ہمارے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام چیل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ و مالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن کم حجم معمولی

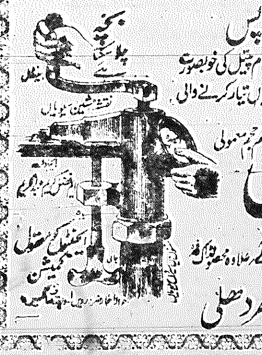

... پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ٹکٹ کے بغیر الٰہ آباد میں تقریباً ایک ہزار مسافر وں کی آمد

پولیس نے مسافروں کو پلیٹ فارم پر روک لیا

پنڈت جواہر لال نہرو نے کرایہ کی رقم ادا کر دی

الٰہ آباد۔ یکم فروری۔ تقریباً ایک ہزار مسافروں کو ٹکٹ کے بغیر سفر کرنے کے الزام میں پلیٹ فارم پر روک لیا گیا۔ یہ لوگ اس جلسہ میں شریک ہونے کے لئے الٰہ آباد آئے ہیں جو آج شام کو پرشوتم داس پارک میں منعقد ہونے والا ہے اور جس میں گاندھی جی تقریر فرمائیں گے۔ پولیس نے ان لوگوں کے ایک حصہ کو تو پل کے راستہ پر روک لیا ہے اور ایک حصہ کو پلیٹ فارم پر روک رکھا ہے۔ کوئی شخص اپنا کرایہ ادا کرنے کے لئے تیار نہیں ہے سپرنٹنڈنٹ پولیس، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے مجسٹریٹ پلیٹ فارم پر پہنچ گئے ہیں ان حکام نے مسٹر ... لاہیری، چودھری مجلس مقننہ سے گفتگو کی لیکن کرایہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا ریلوے حکام کرایہ طلب کرنے پر حق بجانب ہیں۔ اور اس وجہ سے جھگڑا ہے۔ لیڈروں کو بلایا گیا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں اور حکام سے گفتگو کر رہے ہیں۔

بعد کی خبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کچھ رقم ادا کر کے بغیر ٹکٹ کے مسافروں کے قضیہ کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اور اسٹیشن اب صاف ہو گیا ہے۔ (ا۔ پ)

ڈاکٹر سنیہوری کا الٰہ آباد میں ورود

الٰہ آباد ۳۱ جنوری مسٹر ... ڈاکٹر ... رکن کانگریس ورکنگ کمیٹی آج صبح دس بجے کے قریب ... ایکسپریس ...

شب قدر کی برکتیں

شب قدر آ رہی ہے۔ اگر آپ اس مقدس رات کی علامت اس کے فیضان و اثرات اور اس کی جملہ خوبیوں اور برکتوں سے بہرہ اندوز ہونا چاہتے ہیں تو لیلۃ القدر آنے سے پہلے ہی کتاب

برکات رمضان

منگا لیجئے۔ اس میں وہ مقبول دعائیں جو شب قدر میں پڑھنی چاہئیں، نیز جملہ مسائل صیام رمضان کا فلسفہ اور پورا مدلل پرانا ترجمہ موجود ہے۔

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اس کی بے حد تعریف لکھی ہے۔ ... مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ ضروری فرمایا ہے۔ رعایتی قیمت معہ محصول ڈاک ۱۲ ... ہر قسم کی دینی کتابوں حمائل و قرآن شریفوں کے بکفایت ملنے کا

پتہ — منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس ... روپیہ ... جاہل و ناخواندہ کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلب کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں ...

...

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

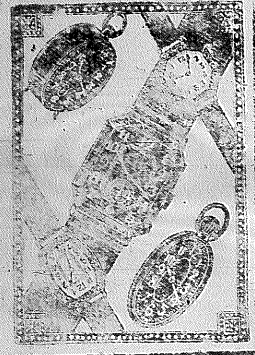

لوٹو لوٹو لوٹو

... لندن واچ کمپنی ... ہوڑہ کلکتہ

... بین الاقوامی ... ۱۹۳۰ ... سفت العام ...

... واچ کمپنی ... کلکتہ

... ایک روپیہ بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں ...

رمضان المبارک کی انتہائی رعایت

... حافظ عبدالرزاق نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

عید ...

... آخری ...

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

برادران وطن! آپکو جھوٹے اور مصنوعی حکیموں کی جھلسازیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مطلع کیا جاتا ہے کہ کیمیا وید کمپنی عرصہ چالیس سال سے زیر سرپرستی جناب مہربوطبابت ذی حکیم نثار احمد صاحب مدظلہ العالی قائم ہے اس عرصہ میں ہزار ہا مایوسین جناب موکر گوہر مقصود حاصل کر چکے ہیں۔

عکس لذت شباب کیا ہے سفوف وطلا

اس کے استعمال سے بچپن کی غلط کاریوں یا زیادتی کے باعث جو خرابیاں پیدا ہو کر جسم کو نقصان عظیم پہنچاتی ہیں مثلاً کجی دلاغری سستی ورقت وقلت منی سرعت انزال جریان وغیرہ سب کا قلع قمع کر کے عضو میں ہمواری بر کاری پیدا کر کے قوت وانتشار کو اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ بیان سے باہر۔ رقت وقلت سرعت انزال سب کو دفع کر کے مادہ تولید کو اس قدر ترقی دیتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ اسکے استعمال سے اندرونی و بیرونی امراض دفع ہو کر چہرے کا رنگ سرخ گلگوں کی طرح ہو جاتا ہے ...

کیمیا وید ک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

نیاز مند محمد محسن خاں
بقلم خود

نئی دہلی میونسپل کمیٹی

نوٹس

عام لوگوں کی آگاہی کے لیے شائع کیا جاتا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی بموجب اختیارات دفعہ ۱۸۸ ای (د) دفعہ ۱۹۹ الف مجریہ پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء آتشین اسلحہ۔ فائرورکس آتشین غبارہ۔ بم یا دیگر آواز دینے والی چیزوں کے متعلق ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہتی ہے۔ جس پر ۲۵ فروری یا اس کے بعد ۱۹۳۱ء میں غور وخوض ہوگا۔ اگر کسی شخص کو اس قانون پر کسی قسم کا اعتراض ہو یا وہ اس کے متعلق کوئی مشورہ پیش کرنا چاہے تو ۲۰ فروری ۱۹۳۱ء سے پہلے وہ اپنا اعتراض یا مشورہ ارسال کردے تاکہ اجلاس میں اس پر غور کیا جا سکے۔

ضمنی قوانین کا مسودہ

(۱) کسی شخص کو نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے حدود میں بندوق۔ آتشبازی۔ غبارہ۔ بم اور کسی آواز دینے والی چیز کے چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے تاوقتیکہ وہ پہلے سے سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی سے تحریری اجازت حاصل نہ کرے۔

سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو اجازت دینے سے قبل سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی یا سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی کی رضامندی حاصل کرنی ہوگی۔

مندرجہ بالا حکم امتناعی ان چیزوں پر عائد نہ ہوگا جو حکومت ہند کے حکم کے ماتحت عمل میں لائی جائیں یا مقامی حکومت اور فوجی افسران کے حکم کی تعمیل میں انجام دی جائیں۔

(۲) ہر شخص کے ذاتی حالات کے مطابق شرائط کے ماتحت اجازت دیجائے گی۔

(۳) شادی اور تہواروں کے علاوہ دوسرے موقعوں پر کم از کم چار آنے کی رقم اور زیادہ سے زیادہ پانچ روپے کی رقم سے جیسا سکریٹری مناسب خیال کرے اپنے حالات کے مطابق ادا کرنی ہوگی۔

(۴) جو شخص بھی ان ضمنی قوانین یا عائد شدہ شرائط کی خلاف ورزی کرے گا وہ مجسٹریٹ کی عدالت سے قید اور جرمانہ (جو پچاس روپے تک ہے) کی سزا کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) این ڈبلیو ہنرائن سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نعمانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد عہ — دس نسخہ مبلغ ۱۲؎ — پچاس نسخہ للعہ — ایک سو نسخہ مبلغ ۱۰۰؎ — علاوہ محصولڈاک وریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لیے مالک مطبع سے مشکل تمام خرید لیں تاکہ جن کو ابتک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگا لیں اس لیے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمی کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ نادار قرآن شریف ایکہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہے۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپیہ مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کیلئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اسقدر بیش قیمت نسخے کے لیے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن شریف

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت ... اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ ... مگر اب قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا یہ دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے۔ (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوش نویس سے کرائی ہے۔ (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شایع ہوتے ہیں صفحات ۵۲۸ سائز ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے

طلب کیجئے اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لیے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ... روپیہ محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنے لگیگا۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریداروں کو محصولڈاک معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ وحاشیہ کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی حسن وطباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چڑھا دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم ومغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا ہو تا اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جسکے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اسوقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے باوجود اس قدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ وسابق ناظم جمعیۃ العلماء ہند آپنے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شایع کیا ہے مجھکو اسکے مطالعہ کا موقع ملا اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونیکے ارتداد دہریت والحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جاتے ہیں حق جل شانہ نے آپکو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مقام مسرت ہے کہ آپنے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر اردو فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاء میں خود کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق واطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور موجود رہنا چاہیے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ فروری سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۹

فلسطین کے واقعات کی ایک اجمالی تاریخ

اعلان بالفور سے اس وقت تک کے واقعات پر ایک ہمہ گیر تبصرہ

حکومت برطانیہ نے اب تک کیا کیا رنگ بدلے!

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

فلسطین میں تحریک صیہونیت کی نشوونما نے اعراب فلسطین کو جن مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے اور قومی اور وطنی معاملات میں جو پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں وہ اپنے ہمہ گیر اموال وعواطف کے اعتبار سے اسقدر عجیب ہیں کہ جن کی موجودگی میں فلسطین کے اندر امن و سکون اور راحت و آسائش کی خوشگوار ہوائیں کبھی نہیں چل سکتیں ... اور صلح و سلامتی کا آفتاب کبھی اس پر طلوع نہیں ہو سکتا ...

[illegible]

فلسطین میں مسٹر چرچل کی آمد

[illegible]

عربوں اور یہودیوں میں خونریز جنگ

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

یس وطن سے دور پردیس میں جان دی، وہ جان جو پورے سات کروڑ مسلمانان ہند کی جانوں سے بھی زیادہ قیمتی تھی اور جس کی لاش بھی پردیس میں سپرد خاک کی گئی ہے! ...

مجھ کو دیار غیر میں مارا وطن سے دور
رکھ لی مرے خدا نے مری بیکسی کی شرم!

مرحوم مولانا محمد علی سے بیوفائی

[illegible]

مسلمانوں کی ترقی کا راستہ (ہمت)

[illegible]

مہاتما گاندھی کے گیارہ مطالبات

[illegible]

ڈاکٹر مونجے کا یورپ میں قیام

فوجی کالجوں کا معائنہ

[illegible]

ضمیمہ الجمعیۃ اشاعت ہذا

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسائل ہذا کو پڑھنے کے بعد مسجد میں چسپاں کر کے تبلیغی فرض ادا کیجیے

مسائل رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے اس مبارک مہینہ میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کیا۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ رمضان کی چاندرات کو دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور جنت کے ...

[illegible]

بلا اختیار حلق میں مکھی مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود تھوڑی سی قے ہو جائے یا خواب میں احتلام ہو جائے یا قے خود بخود آ کر حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے۔ ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

روزہ نہ رکھنے کے عذر

[illegible]

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے۔ جو لوگ کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں ان کو بھی تراویح پڑھنی چاہیے اور جو لوگ نہ پڑھیں گے تو ترک سنت کا گناہ ان پر ہوگا ...

[illegible]

اعتکاف

[illegible]

صدقۃ فطر

[illegible]

روزہ کے ضروری مسائل

[illegible]

سحری و افطار کے مسائل

[illegible]

روزہ کے مستحبات و مکروہات

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا۔ کثرت سے عبادت کرنا شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا ...

[illegible]

روزہ کے فاسد ہونے کا بیان

[illegible]

سنن عید الفطر

[illegible]

نماز عید الفطر

... مرتبہ میں ہاتھ چھوڑ دے تیسرے بار باندھ لے دوسری رکعت میں قرات کے بعد رکوع سے پہلے تین تکبیریں کہے ہاتھ ہر بار چھوڑ دے چوتھی تکبیر کہتا ہوا رکوع کرے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں دور والے لوگ جنکو آواز نہ پہنچے وہ بھی خاموش بیٹھے رہیں۔ عید کی نماز میں اذان اور تکبیر نہیں ہوتی۔

رمضان المبارک کے برکات

رحمت کی ندائے عام

یا باغی الخیر اقبل و یا باغی الشر اقصر۔ اے بھلائی طلب کرنیوالے آگے بڑھ اور اے برائی کی راہ چلنے والے پیچھے ہٹ

اس رحمت کی غیبی بشارت کو ایمان اور اخلاص و یقین کے کانوں سے سننے والے اگر اسپر عمل کر کے دامن تمنا کو جواہر مقصود سے بھر لیں تو زہے سعادت۔ اور جو لوگ نہ سنیں یا سنکر عمل نہ کریں تو وائے حرمان و شقاوت۔ یہ مبارک مہینہ ہی وہ مہینہ ہے جسمیں ہر نیکی کا اجر و ثواب سات سو گنے تک بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ جن مومنین مخلصین کے قلوب اس مہینے کے پرکیف ذوق سے آشنا ہیں وہ ہر قسم کے اعمال صالحہ اور خیرات و مبرات کیلئے بڑی بے چینی سے اس مہینے کا انتظار کرتے ہیں اور حضور انور صلعم کے فیوض و کرم پاشیاں اس ماہ مبارک میں نسیم جاں افروز سے بھی زیادہ عام ہو جاتی تھیں جمعیۃ علمائے ہند جو مسلمانوں کی دینی اور اقتصادی اور سیاسی اور تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہے سب سے زیادہ مسلمانوں کی توجہ اور بذل و کرم کی مستحق ہے۔ عام صدقات کے علاوہ زکوٰۃ اور صدقۃ الفطر کی رقوم بھی حلقہ ارتداد کے نومسلموں اور غریب بچوں کی ضروریات اور ان کی تعلیمی مصارف میں صرف ہو سکتی ہیں۔ مبلغین اور معلمین اور جمعیۃ کے دفتری ملازمین اور اس دینی اور اسلامی ادارہ کو قائم رکھنے کے لیے امدادی رقوم کی بھی بیحد ضرورت ہے۔

اگرچہ میں رمضان المبارک سے قبل اپنی جبری غیر حاضری کی وجہ سے مسلمانوں کی خدمت میں کوئی اپیل نہ کر سکا تاہم اہل خیر اور ارباب ہمت کے لیے ابھی وقت باقی ہے۔ امید ہے کہ تمام اہل دل جمعیۃ علماء کی مالی اعانت کیلئے دست کرم بڑھائیں گے اور معاونین قدیم اپنی اعانت کی مقدار کو اس مرتبہ خصوصیت سے زیادہ فرماوینگے۔ ولکم اجر الکبیر عند اللہ

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

الجمعیۃ جمعیۃ علماء ہند کا اخبار ہے جو ہفتہ میں دوبار شائع ہوتا ہے۔ ہندوستان اور ممالک غیر کی تمام ضروری خبریں عربی اخبارات کے تراجم ہر تیسرے روز پیش کرتا ہے اور واقعات حاضرہ پر بہترین تنقیدوں کے علاوہ مختلف شرعی مسائل پر حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے فتاوے شایع کرتا ہے قیمت سالانہ صرف چھ روپے ششماہی تین روپیہ چار آنہ نمونہ مفت منیجر "الجمعیۃ" دہلی

برطانوی دارالعوام میں گول میز کانفرنس پر مباحثہ

وزیراعظم، وزیر ہند اور دیگر اراکین پارلیمنٹ کی تقریریں

حکومت برطانیہ کے آئندہ منصوبوں کی جھلک

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرقہ وار مسائل

مسائل کا ایک اور شعبہ بھی ہے جس کا ہمیں مقابلہ کرنا ہے۔ اس پر دستور اساسی میں بحث کی جائے گی اور وہ فرقہ وار اقلیتوں کے مسائل ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہیں اقلیتوں اور مختلف قوموں کا عام مسئلہ اور ان مسائل کی سوجھ بوجھ...

کے لئے متفقہ فیصلہ کیا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ایک مندوب نے کسی چیز سے اختلاف کیا تھا لیکن میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ متفقہ قرارداد منظور ہوئی کہ یہ رپورٹیں اگرچہ قابل ترمیم اور عارضی ہیں لیکن کانفرنس کی رائے میں ایک ایسا مواد بہم پہنچاتی ہیں جو ہندوستان کے لئے دستور اساسی مرتب کرنے میں بے حد مفید ثابت...

حکومت ہند کے میزانیہ میں کروڑوں روپیہ کا خسارہ

ملازمین کی تخفیف اور محصولات میں اضافہ

ایک رکن اسمبلی کا انکشاف حقیقت

(نامہ نگار خصوصی)

نئی دہلی ۴ فروری۔ ایک سربرآوردہ اور معمر رکن مجلس مقننہ نے ایک اخبار کے نمائندے سے فرمایا کہ "موجودہ مجلس ۱۹۱۹ء کی اصلاحات نافذ ہونے کے بعد سب سے زیادہ کمزور مجلس ہے"۔ رکن موصوف ۱۹۱۹ء سے متواتر منتخب ہوتے چلے آتے ہیں اور مجلس مقننہ کا بارہ سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔

سب سے زیادہ کمزور اسمبلی

...ہوتا ہے کہ چاندی کی درآمد اور مٹی کے تیل کی درآمد کے محصولات میں اضافہ کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے انکم ٹیکس میں بھی اضافہ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ افواہ گرم ہے کہ جس آمدنی پر ٹیکس لیا جاتا ہے اس کی حد کو کم کرکے ایک ہزار روپیہ سالانہ کردیا جائے گا...

...اور ملوں پر ... روپیہ فی ٹن کے محصول کو پندرہ مارچ تک جاری رکھنے کی تجویز منظور کرائی ہے۔ اور اسطرح میزانیہ میں ایک کروڑ روپیہ سے زیادہ کی کمی پوری ہوجائے گی لیکن پھر بھی کئی کروڑوں کی کمی پوری کرنی باقی رہیگی۔

ہمیں باخبر حلقوں میں تصدیق کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت جن چیزوں کے محصولوں میں اضافہ کرنا چاہتی ہے وہ چاندی اور مٹی کا تیل ہے۔ معلوم...

حجازی عسکری طاقت سے بینہ بک عظیمہ کا استعفیٰ

المقطم کے نمائندے سے موصوف کا دلچسپ مکالمہ

سلطان ابن سعود کی فوجی حکمت عملی اور الحاق عسیر پر تبصرہ

جب بینہ بک عظیمہ نجد و حجاز کی عسکری طاقت سے مستعفی ہوئے تھے تو سیاسی حلقوں میں مختلف خیال آرائیاں کی گئی تھیں۔ بعض لوگ آپ کے استعفیٰ کو سیاسی چال تصور کرتے تھے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال تھا کہ آپ حکومت کے اشارہ پر مستعفی ہوئے ہیں تاکہ کسی غیر اہم کو آسانی اور سہولت سے سابقہ انجام دے سکیں...

...نے ملازم ہونے کے بعد نجد و حجاز کی عسکری طاقت کا عمیق مطالعہ کیا اور اپنے علم اور طاقت کے مطابق اس میں اصلاح کرنے کی کوشش شروع کردی۔ میں نے اس سلسلہ میں ایک مفصل رپورٹ مرتب کی اور اس کو حکومت کے سامنے پیش کردیا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ رپورٹ آئندہ عسکری نظام کی بنیاد ثابت ہوگی۔ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اس رپورٹ پر غور و خوض کررہے ہیں۔ نمائندہ نے دریافت کیا ... آپ عسکری طاقت سے مستعفی ہوچکے ہیں اسلئے یہ ممکن ہے کہ حکومت آپکی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے سے گریز کرے۔ آپ نے فرمایا کہ "حکومت میری سفارشات کو کسی طرح نظرانداز نہیں کرسکتی کیونکہ میں نے جو سفارشات پیش کی ہیں حکومت کے لئے ان پر عمل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ اگر جلالۃ الملک نے عاقبت اندیشی اور دوربینی سے کام لیا تو وہ نجد و حجاز کی عسکری طاقت کو جلد از جلد مستحکم و مضبوط بنانے کی تدابیر اختیار کرنی شروع کردیں گے تاکہ ماحول کی طاقتوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔"

وزیر عدلیہ حکومت افغانستان کا استعفیٰ

ایک سرغنہ کی سزائے موت پر صدر اعظم سے اختلاف

حضرت شیر آغا کی نظربندی کا حکم جاری ہوگیا

پشاور ۳ فروری۔ جمیعۃ افغانستان کا نامہ نگار خبر درج کرتا ہے کہ حضرت شیر آغا وزیر عدلیہ حکومت افغانستان اپنے منصب وزارت سے مستعفی ہوگئے ہیں۔ حضرت شیر آغا صاحب شور بازار کے بڑے عالم ہیں اور انہوں نے انقلاب افغانستان کے زمانہ میں ...

...صدر اعظم نے حکم بھیجا کہ وہ اس وقت سے نظربند ہیں اور ان کو اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالنا چاہئے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت شیر آغا اور حضرت شور بازار کو افغانی قبائل میں بہت زیادہ رسوخ حاصل ہے۔

(سول اینڈ ملٹری گزٹ)

ایوان تجارت ہند کی وفاقی مجلس کا اجلاس

"وزیراعظم کا اعلان مبہم اور ناکافی ہے"

جملہ سیاسی قیدیوں کی رہائی اور ہنگامی قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

بمبئی ۵ فروری۔ ایوان تجارت ہند کی وفاقی مجلس کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں وزیراعظم کے اعلان کی روشنی میں ملک کی سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا۔ گرماگرم مباحثہ کے بعد دو تجویزیں منظور کی گئیں۔ ایک تجویز میں وزیراعظم کے اعلان کو مبہم اور ناکافی بتایا گیا ہے اور یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ...

فلسطین کے واقعات کی ایک اجمالی تاریخ

(بسلسلہ صفحہ اول)

...جس میں ۵ یہودی مارے گئے اور ۵۹ بطور پر زخمی ہوئے فلسطین کے ... میں بھی اس سال شدید ہنگامے ہوئے ... عرب مسلمانوں ... مالٹا سے فوجی طاقت طلب کی اور مسلح موٹر کاریں، مشین گن، ہوائی جہاز، جنگی جہاز...

کیا گیا تھا وہ اس کے بالکل خلاف ہے ... نے یہ بھی کہا کہ ہم لوگ عرب لوگوں کو مطمئن نہ کرسکیں گے۔ البتہ ایک زبردست قوم (یہودی) کو اپنا دشمن بنالیں گے۔ اور اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہوگی کہ ہم لوگ وعدہ خلاف کہلائیں گے۔ مسٹر بالڈون، مسٹر آسٹن چیمبرلین اور مسٹر ایمری نے انگلستان کے مشہور اخبار "ٹائمز" کو ایک مکتوب لکھا تھا جس میں یہ تینوں مسٹر فرماتے ہیں کہ "یہ بالکل ظاہر ہے کہ لارڈ پاسفیلڈ کی اس حکمت عملی سے امریکہ وغیرہ کے یہودیوں کا انگلستان کی نیک نامی سے قطعاً یقین اٹھ جائیگا"...

چھوٹے دریبہ میں آتشزدگی

تین دوکانیں جل گئیں

دہلی ۵ فروری۔ آج قریب ۹ بجے کے قریب چھوٹے دریبہ میں تین دوکانوں کے اندر آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گیا اور جلد ہی آگ پر قابو پالیا گیا۔ نقصان کا اندازہ اس وقت تک نہیں معلوم ہوا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۳)

جامع مسجد دہلی میں تیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

جمعیۃ علمائے ہند کی صحیح رہنمائی کا اعتراف

ڈاکٹر مسٹر ہری سنگھ گور کی مسترد شدہ تجویز ازدواج بین الملل کے متعلق جمعیۃ علماء ہند نے ۶ فروری ۱۹۳۱ء کو بعد نماز جمعہ بجامع مسجد جلسہ کا اعلان کیا تھا جس میں تقریباً تیس ہزار مسلمان شریک تھے۔ سب سے پہلے حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تحریک اور مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نائب ناظم کی تائید سے حضرت مولانا الحاج حافظ ...

پیش کرنے والا ہوں آپ کو اچھی طرح سمجھا دیا ہے اور اب آپ کو اس کے منظور کرنے میں کوئی تامل نہ ہوگا۔

تجویز نمبر ۱

"مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ ۶ فروری ۳۱ء کو اسمبلی میں ڈاکٹر گور کے مسودہ قانون ازدواج بین الملل کے مسترد ہو جانے کے متعلق ...

شراب کے ٹھیکے پر زبردست پکٹنگ

سترہ رضاکاروں کی گرفتاری

احمد آباد ۷ فروری۔ شراب کی دو دکانوں کا ٹھیکہ فروخت کیا جانے والا تھا لیکن کانگریسی رضاکاروں نے صبح ہی سے پکٹنگ لگا دیا تھا۔ پولیس نے متعدد رضاکاروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شدہ رضاکاروں کی بجائے دوسرے رضاکار موقع پر آ جاتے ہیں۔ اس وقت تک تقریباً سترہ رضاکار گرفتار کئے جا چکے ہیں جن میں سیٹھ امبالال کی دو صاحبزادیاں بھی شامل ہیں۔ (اسپ)

سر تیج بہادر سپرو، مسٹر شاستری و دیگر گول میزی مندوبین بمبئی پہنچ گئے

گول میزیوں کی جانب سے ایک اعلان

بمبئی ۶ فروری۔ آج صبح ... گول میزی مندوبین جن میں مسٹر شاستری، سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور سر فیروز سیٹھنا بھی شامل ہیں بمبئی پہنچ گئے ہیں۔ ان مندوبین نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اب عام طور پر یہ تسلیم کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان کو درجہ ...

حضرت مولانا عبد العلیم الصدیقی کی مراجعت لکھنؤ

دہلی ۷ فروری۔ حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد عبد العلیم الصدیقی صاحب تقریباً تین ہفتہ کے قیام دہلی کے بعد کل ۸ فروری کی شب کے گیارہ بجے والی ٹرین سے براہ مراد آباد لکھنؤ تشریف لیجائیں گے۔ حضرت مولانا کے مخلصین و احباب آئندہ بازار جھاؤ لال لکھنؤ کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

پنڈت موتی لال جانبر نہ ہو سکے

ہندوستان کی آزادی کا علمبردار چل بسا

ملک کے لئے ناقابل تلافی نقصان

لکھنؤ ۶ فروری۔ آج صبح ساڑھے چھ بجے پنڈت موتی لال نہرو اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ پنڈت جی شام کے ساڑھے چار بجے تک ہوش و حواس میں تھے لیکن شب کے وقت دمہ اور کھانسی کی زیادتی نے آپ کو بہت زیادہ تکلیف دی اور آپ نے تمام شب بے چینی کے ساتھ گذاری۔

پنڈت جی کے انتقال کے وقت پنڈت جواہر لال نہرو، گاندھی جی، مسز سروجنی نائیڈو، مسٹر مہادیو دیسائی، اور نہرو خاندان کے چند افراد لکھنؤ میں موجود تھے۔

پنڈت جواہر لال نہرو تمام شب پنڈت جی کے بستر کے قریب بیٹھے رہے، گاندھی جی اور مسز نائیڈو کو طلوع صبح سے پہلے بستر کے قریب بلایا گیا۔ ساڑھے پانچ بجے کے قریب پنڈت جی نے پانی مانگا لیکن پانی حلق سے نیچے نہ اتر سکا اور پنڈت جی فوراً بے ہوش ہو گئے اور تھوڑی دیر ...

لارڈ ارون کا تعزیتی پیغام

وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری نے ذیل کا تار پنڈت موتی لال نہرو کی اہلیہ کے نام ارسال کیا ہے: "وائسرائے اور لیڈی ارون نے آپ کے خاوند کی موت کی خبر نہایت رنج و افسوس کے ساتھ سنی۔ وائسرائے اور لیڈی ارون کو آپ کے حزن و ملال میں مخلصانہ اور گہری ہمدردی ہے۔"

ہندوستان میں پنڈت جی کا ہمہ گیر ماتم

رہنمایان قوم کا اظہار تعزیت

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر دہلی میں جلسہ

تمام شہر میں ہڑتال اور سیاہ جھنڈیوں کا ماتمی جلوس

رہنمایان دہلی کی جانب سے آنجہانی کی خدمات کا اعتراف

پنڈت جی کی وفات کی خبر پہونچی ہے اسی وقت تمام شہر میں جھنڈوں سے اس کا اعلان کر دیا گیا۔ عام خیالات کے لوگوں نے پنڈت جی کی وفات پر اظہار افسوس کیا اور ان کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا۔ عام لوگوں کی نظروں میں پنڈت جی کی وفات اس نازک وقت میں ملک کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس مارچ کے آخر میں ہوگا

صدر پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ کا بیان

بمبئی ۵ فروری۔ ڈاکٹر چوتھ رام صدر پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ نے حسب ذیل بیان اخبارات میں شائع کرایا ہے:۔

"انڈین نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس ایسٹر کی بجائے ماہ مارچ کے آخری ایام میں منعقد ہوگا۔ اجلاس کی تاریخوں کا تعین صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے مشورہ کے بعد کیا جائیگا۔ استقبالیہ مجلس کی ترتیب قریب الختم ہے۔ اور کانگریس کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔"

برما میں پولیس اور باغیوں کا تصادم

تین اشخاص ہلاک اور چھ مجروح

رنگون ۵ فروری۔ تھایاان ضلع تھاراواڈی میں پولیس اور باغیوں کے مابین جو جنگ حال ہی میں ہوئی تھی اس میں تین باغی مارے گئے ہیں اور چھ مجروح ہوئے ہیں۔ پولیس کا بھی ایک آدمی مجروح ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دو باغی سردار جن کے ہمراہ تقریباً ایک سو باغی اور بیس بندوقیں ہیں تازہ حملوں میں بہت زیادہ حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور ان حملوں کی ذمہ داری بھی انپر عائد ہوتی ہے حکومت نے ان دونوں باغیوں کی گرفتاری کے لئے احکام کا اعلان کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں آدمی یوما کے علاقہ میں پناہ گزیں ہیں۔

پنڈت جی کی وفات پر لاہور میں ہڑتال

لاہور ۶ فروری۔ آج لاہور میں سوائے مسلمانوں کی دو کانوں اور حکومت کے دفاتر کے پنڈت موتی لال نہرو کی وفات پر ہڑتال منائی گئی۔ پنڈت جی کی وفات پر آزاد حلقوں میں بہت زیادہ رنج و افسوس کا اظہار کیا گیا کیونکہ پنڈت جی ہندوستان کے نوجوانوں پر اعتدال کے ساتھ خاص اثر رکھتے تھے۔ ملک برکت علی مشہور مسلمان نے پنڈت جی کی وفات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی وفات سے ہندوستان کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا ہے۔

احمد آباد میں شراب کی دوکانوں کا نیلام

ایک ہزار معزز شہریوں اور رضاکاروں کی گرفتاری

احمد آباد ۶ فروری۔ آج شراب کی دو کانوں کے نیلام کے موقعہ پر جو رضاکار گرفتار ہوئے ہیں ان کی مجموعی تعداد ۲۷ ہے۔ ان گرفتاریوں میں سیٹھ امبالال کا خاندان، سیٹھ کستوری بھائی لال بھائی، سر سارا بھائی، سیٹھ کستور بھائی اور سر چند بھائی مل ایجنٹ بھی شامل ہیں۔ لیکن نیلام ختم ہوتے ہی سب کو چھوڑ دیا گیا۔ رہائی کے بعد ان تمام لوگوں نے شہر کے بازاروں میں جلوس ...

احمد آباد میں تین سو رضاکاروں کی گرفتاری

قانون نمک کی خلاف ورزی دوبارہ شروع ہوئی

بمبئی میں جنگی کونسل کے جملہ اراکین گرفتار کرلئے گئے

کیا حکومت صلح کو ضائع کر رہی ہے

بمبئی ۔ ۳ فروری ۔ آج صبح بمبئی جنگی کونسل نے آزاد میدان میں دوبارہ قانون نمک توڑنے کی کوشش کی ۔ پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور اس نے وادصاحب صدر جنگی کونسل اور دیگر تین اراکین اور چار رضاکاروں کو گرفتار کرلیا۔

پولیس کا ایک دستہ مسٹر ولسن کمشنر پولیس کی سرکردگی میں آزاد میدان میں موجود تھا ۔ جس وقت جنگی کونسل کے اراکین نے نمک بنانا شروع کیا اسی وقت پولیس نے ان کو گرفتار کرلیا ۔ لیڈروں کی گرفتاری کے بعد پولیس واپس چلی گئی ۔ اور رضاکار کچھ عرصہ تک نمک تیار کرتے رہے ۔ اور بعد میں منتشر ہوگئے ۔ ہزاروں آدمی بھی موقع پر موجود تھے۔

گاندھی جی کا سر سپرو کے نام بمبئی پیغام

مجوزہ پروگرام میں تبدیلی

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت پر کانگریسی سرگرمیوں کا انحصار

الہ آباد ۔ ۴ فروری ۔ گذشتہ ہفتہ میں اندبھون کانگریسی لیڈروں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا ۔ لیکن پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے باعث چہار طرف پژمردگی چھائی ہوئی تھی لیکن ہندوستان کے تمام سیاسی حلقوں کی آنکھیں اس طرف لگی ہوئی تھیں ۔ آج انندبھون سنسان نظر آرہا ہے اور تمام کانگریسی لیڈر الہ آباد سے روانہ ہوچکے ہیں ۔ ... کل پٹنہ تشریف لے جائیں گے ۔ ڈاکٹر سید محمود خالباً بمبئی جائیں گے ۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے سر سپرو کو ایک بمبئی پیغام روانہ کیا ہے کہ میں پچھلے پروگرام کے مطابق بمبئی نہیں پہنچ سکوں گا ... آپ سے ملاقات کروں گا۔

صورت حالات میں تبدیلی ہوگئی ہے ... لیڈروں کی کانفرنس یا ورکنگ کمیٹی کا جلسہ منعقد ہوگا ... ممکن ہے کہ آئندہ ... کانگریسی مباحث ہوں ۔ بہرحال ہر چیز کا انحصار پنڈت موتی لال نہرو کی صحت پر ہے۔

اسمبلی میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ

... کے ملتوی کر دیا گیا

مسٹر فضل حسین، سر عبد الرحیم، سر ہیگ اور سر جارج شسٹر کی تقریر

[illegible]

لاہور میں بدیشی کپڑا خریدنے پر جھگڑا

ستیہ گرہ لڑکی کا بازو توڑ دیا گیا

پارچہ فروش کی دکان پر خواتین کا زبردست مظاہرہ

لاہور ۔ ۴ فروری ۔ ایک ... مظاہرہ کی کناری بازار لاہور میں ایک شخص بدیشی کپڑا خرید رہا تھا ۔ ایک نوجوان لڑکی نے اس شخص سے بدیشی کپڑا خریدنے کی عاجزانہ التجا کی لیکن اس نے لڑکی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا ۔ اور خریدا ہوا کپڑا بزاز کی دوکان میں پھینک دیا ۔ لوگوں کا مجمع بھی لگ گیا ۔ اور تصفیہ ہوتا چلا گیا ۔ کہا جاتا ہے کہ کسی شخص نے ستیہ گرہ لڑکی کے بازو کو اس زور کے ساتھ جھٹکا کہ اس کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ۔ یہ خبر شہر میں آگ کی طرح پھیل گئی اور خواتین نے ایک جلوس نکالا اور مذکورہ بدیشی پارچہ فروش کی دکان پر پہنچکر زبردست مظاہرہ کرنا شروع کر دیا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بمبئی کی بجائے لکھنؤ میں ہوگا

کانگریسی لیڈر مسٹر سپرو اور مسٹر جیکر سے لکھنؤ میں ملاقات کرینگے

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی آمد

لکھنؤ ۔ ۵ فروری ۔ پنڈت موتی لال نہرو بخیر و عافیت لکھنؤ پہنچ گئے ہیں اور آپ کا علاج شروع کر دیا گیا ہے ۔ ڈاکٹر جیوراج مہتہ اور ڈاکٹر انصاری ایک یوم کے واسطے بھوپال تشریف لے گئے ہیں۔ ...

[illegible]

گاندھی جی کے اخبار پر پولیس کا چھاپہ

اخبار کی کاپیاں ... ضبط

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو کی لکھنؤ کو روانگی

گاندھی جی اور نہرو خاندان آپ کے ساتھ ہے

پنڈت جی کے ڈاکٹر کا بیان

الہ آباد ۔ ۴ فروری ۔ آج دوپہر پنڈت موتی لال نہرو اپنے خاندان کی معیت میں ... گاندھی جی، سر سروجنی نائیڈو اور دیگر احباب بذریعہ موٹر لکھنؤ روانہ ہوگئے ہیں۔

ڈاکٹر ... بی ... الہ آبادی جو پنڈت موتی لال نہرو کے پاس تھے ... اخبارات کو اطلاع دی ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو نے آرام سے گذاری ہے اور ان کو حالت اس قابل تھی کہ ان کو بذریعہ موٹر کار آج دوپہر کے بعد لکھنؤ لے جایا جائے ... پنڈت جی کے ہمراہ آپ کے معالج ڈاکٹر گاندھی جی، مسز سروجنی نائیڈو، پنڈت جواہر لال نہرو اور خاندان کے دوسرے افراد بھی لکھنؤ گئے ہیں۔ (ا ۔ پ)

فتوح الاعصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ خادمان اسلام، مجاہدین ملت کی اولوالعزمی وجان نثاری کے حیرت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور اور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں، اگر آپ اسلام کے عروج و زوال کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فتوح الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ...

منیجر الجمعیۃ ۔ دہلی

”مفاہمت کا امکان موجود ہے“

مسٹر منشی کا اخبارات کے نام بیان

بمبئی ۔ ۳ فروری ۔ مسٹر کے ۔ ایم منشی ، مسٹر شنکر لال بینکر مسز پیرین کیپٹن اور بمبئی کے دیگر کانگریسی لیڈر آج الہ آباد سے بمبئی پہنچ گئے ہیں ۔ اکثر کانگریسی لیڈروں نے الہ آباد سے روانہ ہونے سے قبل فرمایا کہ تفاہمت کا امکان موجود ہے“

مسٹر منشی نے اخبارات کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ گاندھی جی کی قیادت میں لیڈروں کے مابین جو گفت و شنید ہوئی ہے اس کی ایک نمایاں خصوصیت تو یہ ہے کہ لیڈروں نے اتفاقی رائے سے کام لیا ۔ اور اگر ارباب حکومت نے مخلصانہ قلبی تبدیلی ظاہر کی کہ ہندوستان آزاد و خود مختار ہوگا ۔ تو کانگریس تعاون کرنے کے لئے تیار ہوجائیں گے۔

مسٹر منشی نے فرمایا کہ صلح کے راستہ میں حکومت جو نیا قدم اٹھاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ حکومت گاندھی جی کی ان تجاویز کو قبول کرلے جو الگ میں پیش کی گئی ہے۔

گول میز کانفرنس کی کارروائی کا مجموعہ

حکومت نے ایک ضخیم کتاب شایع کردی

لندن ۔ ۳ فروری ۔ برطانی حکومت نے گول میز کانفرنس کی کارروائیوں کو ایک کتاب کی صورت میں شایع کیا ہے ۔ یہ کتاب نیلے رنگ کی ہے اور ۱۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہے ۔ اس کتاب میں گول میز کانفرنس کے مکمل اجلاسوں کی تقریریں جو ۱۲ نومبر اور ۱۹ جنوری کے درمیان ہیں کی گئی تھیں ۔ مختلف مجالس کی رپورٹیں اور ان رپورٹوں پر تنقیدیں وغیرہ شامل ہیں ۔ ۱۷ اور ۱۹ جنوری کو کانفرنس کے آخری اجلاس میں جو مباحثہ ہوا تھا وہ بھی اس کتاب میں شامل ہے۔

کراچی میں پکٹنگ کا زور

پولیس سے تصادم اور چار رضاکاروں کی گرفتاری

کراچی ۔ ۴ فروری ۔ گذشتہ جمعہ کے مقامی ... اور پولیس کے درمیان بازار میں تصادم ہوا ہے ... جانب کپڑوں کے ذخیرہ پر پکٹنگ لگا رہے ہیں ۔ ...

[illegible]

ولنگٹن میں قیامت صغریٰ کا منظر

مسلسل دو گھنٹہ تک زلزلہ کا تباہ کن صدمہ

آدھا شہر برباد ہوگیا

ولنگٹن ۔ ۳ فروری ۔ آج صبح کے وقت نیپیر میں زلزلہ کا خوفناک اور شدید صدمہ محسوس ہوا جو تقریباً دو گھنٹہ تک جاری رہا ۔ ... پیغام مظہر ہے کہ زلزلہ کے ختم ہونے پر شہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا کہ عظیم کا نشانہ بنا ... اور شہر پر گولہ باری کی گئی ہے ... لوگ بھاگ کر اپنی جانیں نہیں بچاسکے ... موت کا شکار بن گئے ... آدھا شہر برباد ہوگیا ہے تمام بڑی بڑی عمارتیں منہدم ہوگئی ہیں ...

[illegible]

گول میز کانفرنس کے بعد حکومت کا دوسرا قدم کیا ہوگا؟

وزیر اعظم وزیر ہند اور لارڈ ولنگڈن کے مابین کانفرنس

برطانوی سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

لندن ۔ ۳ فروری ۔ سیاسی حالات بہت جلد تبدیل ہو رہے ہیں ہر شخص کی زبان پر یہ ہے کہ گول میز کانفرنس ختم ہوچکی ۔ اب حکومت کا دوسرا قدم کیا ہوگا ...

[illegible]

گاندھی جی کا الہ آباد میں قیام

مسٹر شاستری اور سر سپرو کی آمد کا انتظار

الہ آباد ۔ ۳ فروری ۔ گاندھی جی نے مسٹر شاستری، سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کی واپسی تک الہ آباد میں قیام فرمانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔ مذکورہ گول میزی مندوبین ساحل ہند پر قدم رکھتے ہی سیدھے الہ آباد روانہ ہوجائیں گے۔

شب قدر کی برکتیں

شب قدر آرہی ہے ۔ اگر آپ اس مقدس رات کی علامت اس کے فیضان واثرات اور اس کی جملہ خوبیوں اور برکتوں سے بہرہ اندوز ہونا چاہتے ہیں تو لیلۃ القدر آنے سے پہلے ہی کتاب

برکات رمضان

منگا لیجئے ۔ اس میں وہ مقبول دعائیں جو شب قدر میں پڑھنی چاہیں ۔ نیز جملہ مسائل صیام رمضان کا فلسفہ اور پورا پورا مدلل اور پر اثر وعظ موجود ہے۔

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے اس کی بے حد تعریف کی ہے ۔ اور مسلمانوں کے لئے اس کا ضروری فرمایا ہے ۔ ... سب قسم کی دینی کتابوں حمائل اور قرآن شریف کے ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید ... فن کتابت عربی کی بہترین کتابت کا مظہر ہے ...

احمد علی خاں نمبر ۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

نمایشی ”پیام“ کا عید نمبر

”پیام“ کا ... نمبر ... لیکن اس کا عید نمبر ... زیادہ ...

اشتہار دیجئے

منیجر ...

لارڈ ارون کے نام گاندھی جی کا مکتوب

گفتگوئے مصالحت سے پیشتر پولیس کی زیادتیوں کی تحقیقات ضروری ہے

حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق گاندھی جی کی ”خاص آزمائش“

الہ آباد ۔ ۳ فروری ۔ اخبار لیڈر کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے:-

”معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی وزیر اعظم کے اعلان پر بغور گی اور متانت کے ساتھ غور کرنے سے پیشتر حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق یقین حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ چنانچہ آپ نے ہز ایکسلینسی لارڈ ارون کو ایک مکتوب تحریر کیا ہے جس میں پولیس کی زیادتیوں کے تقریباً چھ واقعات کی سرکاری تحقیقات کرنے پر زور دیا گیا ہے گاندھی جی ان واقعات کی تحقیقات کو ”خاص آزمائش“ خیال فرماتے ہیں ۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ اگر لارڈ ارون نے اس قسم کی تحقیقات کے مطالبہ کو منظور کر لیا تو گاندھی جی آپ کی اس تحریک کو خواہش صلح کی حقیقی نشانی تصور کریں گے ۔ اور پھر کانگریسی لیڈروں کو وزیر اعظم کے اعلان سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں گے۔“

کمالی حکومت کی بے راہ روی کا المناک منظر

۲۸ حامیان شرع کو پھانسی دیدی گئی

قسطنطنیہ ۔ ۴ فروری ۔ ۲۰ درویش، حجاج، سیوخ اور علماء کو صبح منمین میں پھانسی دیدی گئی ۔ انہیں ۲۰ دسمبر کو حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کا مجرم قرار دیا گیا تھا ۔ (رائٹر)

ضروری اطلاع

بجائے کارخانہ مشین سیویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

ہمارا قدیمی کارخانہ مشین سیویاں جو قادیان میں تھا ۔ خلیفہ قادیان نے آگ لگوا کر تباہ و برباد کر دیا ۔ مال و اسباب دبا لیا گیا ۔ مالکان عملہ پر انتہائی مظالم ڈھا کر انکو جلاوطن کیا گیا ۔ حاجی محمد حسین کو نہایت بے رحمی سے شہید کر دیا گیا ۔ قاتلانہ حملے ہوئے جن کی تفصیل اخبار مباہلہ امرتسر سے معلوم ہوسکتی ہے اسلئے خریدار اصحاب آئندہ ہمارا دہلی کا پتہ یاد رکھیں

نقالوں سے خبردار رہیں

نو ایجاد مشین سیویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے خصوصاً قادیانی فرقہ کے لوگ ہمارے اسلامی کارخانہ کو تباہ و برباد کرنے کیلئے ایڑی سے چوٹی تک زور لگا رہے ہیں خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۵ء کی تیارکردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں ہی سے عمدہ نفیس و لذیذ و ملائم سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ... ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چار شادیوں کا لطف

جس لذت شباب کیا ہے بے خوف و خطر ...

[illegible]

کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ ۔ دہلی

تازہ تصدیقات

[illegible]

آزمائی ہوئی مشرطیہ علاج

[illegible]

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

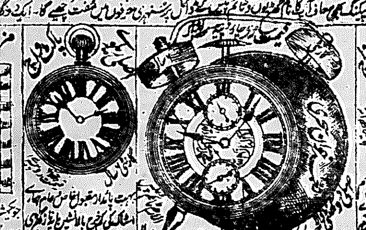

مزید رعایت

[illegible]

ملنے کا پتہ دی نصیر واچ کمپنی ۔ صدر بازار میرٹھ (یو ۔ پی)

دوا العصفور

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور طلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دیگا ...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر مظہر (یو ۔ پی)

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ۔ جس کی فیس صرف ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

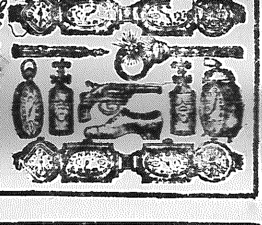

... گریٹ سوئزرلینڈ واچ ایجنسی ... بازار کلکتہ

دی آل انڈیا ہومیو انسٹی ٹیوٹ دہلی

دندان سازی ۔ ہومیوپیتھی ۔ الیکٹرو ہومیوپیتھی بایو کیمسٹری کے لئے پرنسپل ڈاکٹر آر اگروال ... ایچ ۔ ایم ۔ ڈی ۔ ایس سی ۔ ایم ۔ بی ۔ ایچ ۔ ایم ۔ بی ۔ آئی ۔ ایچ ۔ اور ایم ۔ ایس ۔ بی وغیرہ کے ڈپلومے حاصل کیجئے۔

خونی و بادی بواسیر کا شرطیہ علاج تصدیقات کی فہرست درخواست آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان الجمعیۃ دار الحکومت ہند دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شایع ہو رہا ہے ۔ اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے ۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کی خبریں، رائٹر کے تار، انگریزی اخبارات کے تراجم نامہ نگاران خصوصی کی اطلاعات اور دیگر ذرائع سے خبریں فراہم کی جاتی ہیں۔

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کارروائیاں ۔ دنیائے اسلام کے انقلابات ۔ فلسطین کے حالات ۔ بعض اخبارات کے تراجم ۔ دلچسپ معلومات تاریخی مضامین ۔ حوادث و احکام ۔ معاصرین کے افکار و آراء اور عام مباحث پر مخصوص مقالات شایع کئے جاتے ہیں۔

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات مدیری میں بصیرت افروز تبصرے کئے جاتے ہیں ۔ اور وقت کی ضروریات کے متعلق مسلمانان ہند کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کی جاتی ہے ۔ ...

(۴) ...

(منیجر الجمعیۃ ۔ دہلی)

تار کا پتہ - الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

مفاہمت کے امکانات کو خاک میں نہ ملاؤ (زمیندار)

وزیر اعظم کی پیشکش کی حیثیت وطن دوست ہندوستانیوں کے نزدیک کچھ بھی ہو لیکن اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ اعلان انگلستان کی تمام آبادی کے حصہ خیالات پرست جماعت کی تبدیلئ قلب کا ایک ادنیٰ سا ثبوت ضرور ہے چنانچہ ہم نے اسی حقیقت کے پیش نظر گزشتہ اشاعت کے افتتاحیہ میں لکھا تھا کہ اگر حکومت ہند کے ارکان بھی اپنے طرز عمل سے اسی طرح اپنی ذہنیت کی تبدیلی کا کچھ ثبوت دیں تو مفاہمت کے امکانات کو اس سے بہت زیادہ تقویت پہنچے گی اور رہنمایان کانگریس پر اس کا نہایت ہی اچھا اثر پڑے گا۔ چنانچہ حال ہی میں مہاتما جی نے وائسرائے کو جو مکتوب لکھا ہے اس میں بھی انہوں نے وائسرائے سے یہی خواہش ظاہر کی ہے کہ جہاں جہاں پولیس پر بیجا سختی کا الزام لگایا گیا ہے ان میں سے چند مقامات میں سرکاری طور پر اس الزام کے متعلق تحقیقات کرائی جائے۔ یہ بھی حقیقت میں تبدیلئ قلب کے ثبوت کا مطالبہ ہے لیکن سمبلی میں مسٹر گیا پرشاد سنگھ کی تحریک پر جو تقریر ہوم ممبر نے کی اس کا نقطہ نظر بتا رہا ہے کہ حکومت ہند کے افراد کی ذہنیت تا حال غیر متبدل ہے۔ اس تحریک کا مطلب یہ تھا کہ دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کے ناجائز استعمال کو روکا جائے اور اس سے جو بیجا تکلیف بعض اوقات ملک کے اکابر کو پہنچتی ہے اس کا سد باب کرنے کے لئے اس دفعہ میں مندرجہ ذیل ترمیم کر دی جائے:-

"(۱) دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ سے قبل مجسٹریٹ شہادت لیکر یہ اطمینان کرے کہ اس کے نفاذ کی ضرورت ہے۔

(۲) اس دفعہ کے نفاذ کی میعاد ۴۸ گھنٹہ سے زیادہ کے لئے نہ ہو۔

(۳) ایسے حکم کے خلاف عدالت سشن جج میں اپیل کی جا سکے۔"

ان باتوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں جسے غیر معقول کہا جا سکے۔ تحریک کے موید مسٹر رنگا آئر نے وضاحت سے بتایا کہ مجسٹریٹ اس دفعہ کا کہیں غلط استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً آپ نے بیان کیا کہ اسی کے ماتحت مہاتما گاندھی کو روک لیا گیا جبکہ وہ مزدوروں کے حالات کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے مظفرپور جا رہے تھے۔ حالانکہ بعد میں خود حکومت نے اس تحقیقات کو ضروری خیال کیا۔ اس کے ماتحت گنتور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے گاندھی ٹوپی پہننے والوں پر پابندی عائد کی، اسی کے ماتحت مسٹر سی آر داس آنجہانی کو میمن سنگھ میں داخل ہونے سے روکا گیا اور اسی کے ماتحت سردار ولبھ بھائی پٹیل پر ان کے اپنے ضلع کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا۔ یہ واقعات صاف بتا رہے تھے کہ حکام اس دفعہ کا استعمال بلا ضرورت کرتے ہیں۔ ایسے سیاسی اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور بلا ضرورت اس کا نفاذ کرایا گیا ہے۔ ہوم ممبر تبدیلئ قلب کا ثبوت دینا چاہتے تو اس جائز مطالبہ سے اختلاف نہ کرتے مگر انہوں نے صاف کہدیا کہ ہمیں یقین ہے کہ گزشتہ پچاس سال کے عرصہ میں اس دفعہ کے ماتحت کوئی غلطی نہیں کی گئی بلکہ لبا اوقات ضرورت ہونے پر بھی اس کا استعمال نہیں کیا گیا اور سیاسی اغراض کے لئے اسے کبھی استعمال نہیں کیا گیا۔ کیا یہ اس بات کا کھلا ہوا ثبوت نہیں کہ حکومت ہند جہاں کھڑی ہے وہاں سے ایک انچ پیچھے نہیں ہٹنا چاہتی۔ اس کی یہی روش حالات کو اس حد تک پہنچانے کی ذمہ دار ہے، کاش وہ اب بھی سمجھے اور راج ہٹ سے مفاہمت کے امکانات کی نفی نہ کرے۔ اگر وہ اس بات کا ادنیٰ سے ادنیٰ ثبوت ...

جاری رکھا جائے جب تک کہ ایک عارضی صلح کا اعلان نہ ہو۔ غالباً ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ لندن کانفرنس میں ہندوستان کے آئندہ نظم و نسق کے متعلق جو کچھ طے پایا ہے جب تک وہ ایک قانون کی شکل نہ اختیار کرے، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ آخر تک اس میں کیا کیا تبدیلیاں ہوں گی۔ یہ سچ ہے کہ اسٹیٹ قیدیوں کی رہائی کو ایک حد تک آمادگی صلح کی علامت سمجھا جا سکتا ہے۔ مگر کانگریس ایسی آمادگی سے صرف اسی وقت مطمئن ہو سکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے رویہ میں اسقدر تبدیلی کرے کہ پھر دفعتاً اس سے بازگشت قریب قریب ناممکن ہو جائے۔ اسی بنا پر ہم نے شروع ہی میں یہ رائے دی تھی کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی عام ہونی چاہئے تاکہ کانگریس فریق مخالف کی آمادگی صلح کو یقینی سمجھ سکے اور مصالحت کے لئے بلا تامل تیار ہو سکے۔ لیکن افسوس ہے کہ ارکان حکومت نے صرف چند لیڈران کانگریس کی رہائی پر اکتفا کی اور دیگر استبدادی کارروائیاں ہر طرف ملک میں یکساں قوت سے جاری رکھیں اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ جن لوگوں کو اتحاد عمل اور مصالحت کی دعوت دی گئی وہ اسے مشکوک نگاہوں سے دیکھنے کے لئے مجبور ہوئے اور انہیں اپنی جدوجہد کو بدستور جاری رکھنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ ہمارے نزدیک اگر گورنمنٹ اور کارروائیوں کو جاری رکھتی اور صرف سیاسی قیدیوں کو کلیۃً عام معافی دیدے تو ارباب کانگریس کو ماننا پڑے گا کہ گورنمنٹ صلح پر آمادہ ہے اور پھر مصالحت کی گفت و شنید کا شروع ہو جانا یقینی ہے!!

معاشرتی اور مذہبی اختلال کی ناکام کوشش

سرہری سنگھ گوڑ بھی ہندوستان کے ان پریشان خیال مصلحین میں سے ہیں جو تخریب کو اصلاح سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اسمبلی کے اس اجلاس میں جو ابھی جاری ہے ایک مسودہ قانون پیش کیا جس کا منشا یہ تھا کہ ہندوستان کے تمام فرقوں میں بلا قید مذہب وملت سرکاری رجسٹری کے ذریعہ شادیاں جائز قرار دیدی جائیں۔ اگر اس مسودہ کی تائید بہت کم اور مخالفت سخت ہوئی مگر اس کی تائید میں جو دلائل پیش کی گئیں وہ یہ تھیں کہ اس سے ہندوستانی قومیت کی تعمیر میں امداد ملے گی۔ اس سے تمیز کر دور ہو جائیں گے۔ ہندوستانیوں کی معاشرت میں یکسانیت اور یکرنگی پیدا ہو جائے گی۔ بظاہر نیت نیک معلوم ہوتی ہے اور نیک ہی ہوگی مگر اس میں شک نہیں کہ سرہری سنگھ خلل دماغ میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے اجتماعی اور معاشرتی یکرنگی کے لئے وہ تدبیر سوچی جو اگر کامیاب ہو جاتی تو اس کا نتیجہ صرف اجتماعی اختلال آئینی خلفشار اور انتظامی برہمی ہوتا۔ ہندوؤں کا، مسلمانوں کا، پارسیوں کا، سب کا قانون وراثت منسوخ کرنا پڑتا۔ سب کے ازدواجی تعلقات درہم برہم ہوتے۔ جواز اور عدم جواز کا تخیل الٹ جاتا۔ خانگی زندگی کا سکون خاک میں مل جاتا۔ خیریت گزری کہ یہ مسودہ قانون مسترد کر دیا گیا اور سرہری سنگھ گوڑ کی یہ تمنا بر نہ آئی کہ وہ ہندوستان کا معاشرتی مصلح تسلیم کر لیا جائیں۔

اسمبلی کے مباحثہ کا اثر (ملت)

گزشتہ پنجشنبہ کو جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں شیخ صادق حسن صاحب کی تحریک پر کہ حکومت متشددانہ طریقہ کو بدلے اور صلح جویانہ اور امن پسندانہ رویہ اختیار کرے، کئی گھنٹہ تک پرزور مباحثہ ہوا اور مختلف اراکین کی طرف سے سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی، آرڈیننسوں کی واپسی اور حکومت کی طرف سے اسی قسم کے مصالحت کے لئے دیگر کارروائیوں کے اختیار کرنے کی جو ترمیمیں پیش ہوئیں اور ان پر جو تقریریں کی گئیں ان سے یہ اچھی طرح اندازہ ہوتا تھا کہ اس وقت امن و سکون کی فضا پیدا کرنے کی ...

کانگریسی لیڈروں کا فیصلہ (حقیقت)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

"ہندوستانی تحریک مقاطعہ تشدد بغاوت سے زیادہ موثر"

دنیا کے اہم ترین واقعات میں تحریک سول نافرمانی کا درجہ

بنگال کے مشہور ڈاکٹر اور قوم پرور مسٹر سدھیندر بوس آج کل امریکہ میں مقیم ہیں۔ دنیا کے اندر ۱۹۳۰ء میں جو اہم واقعات رونما ہوئے ہیں ان کے متعلق ڈاکٹر موصوف نے ایک مضمون سپرد قلم کیا ہے جس کے بعض اقتباسات کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرام کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر سدھیندر بوس فرماتے ہیں کہ ۱۹۳۰ء کے اندر دنیا میں جو اہم واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں مغربی مدبرین نے ہندوستان کی تحریک عصیان مدنی کو چوتھا درجہ دیا ہے۔ مسٹر کے رو منیجر یونائیٹڈ پریس ریاستہائے متحدہ کا خیال ہے کہ "امسال ہندوستان کی تحریک عصیان مدنی دنیا کے اہم ترین واقعات میں چوتھا درجہ رکھتی ہے" لیکن اگر ہندوستانی تحریک کا معیار مشرقی نقطہ نظر کے مطابق قائم کیا جائے تو یہ تحریک دنیا کے اہم ترین واقعات میں سب سے زیادہ نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

ہندوستانی تحریک اور امریکن اخبارات

امریکن اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کا اخبار نویس اور اخبار بین طبقہ ہندوستانی تحریک کو کس نظر سے دیکھتا ہے۔ اس طبقہ کی رائے میں ہندوستان کی تحریک مقاطعہ کوئی معمولی اور مضحکہ خیز تحریک نہیں ہے۔ بلکہ مسلح حکومت کے خلاف ایسا زبردست آلہ ہے جس کی ضرب کسی حالت میں خالی نہیں جا سکتی۔ امریکہ کا ایک مشہور اخبار رقمطراز ہے کہ ہندوستان کی تحریک مقاطعہ تشدد بغاوت سے کہیں زیادہ کارگر اور موثر ثابت ہو رہی ہے۔ برطانیہ خوب اچھی طرح جانتا ہے کہ مسلح بغاوت کے ...

مستقبل قریب میں ایک خونریز جنگ کا امکان

دنیا کے سیاسی مطلع پر سیاہ گھٹائیں

ایک امریکن خبر رساں کمپنی کی پیشگوئی

واشنگٹن کی ایک خبر رساں کمپنی نے سربرآوردہ تجار کے نام ایک خفیہ مکتوب تحریر کیا ہے جس میں اس امر کا قوی امکان ظاہر کیا گیا ہے کہ آئندہ تین چار سال میں یورپ ایک جنگ عظیم میں مبتلا ہو جائے گا اور اس جنگ میں امریکہ کو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر شامل ہونا پڑے گا۔ نیز "امکان جنگ" کا اثر مکتوب کی حکمت عملیوں پر پڑ رہا ہے۔ سادہ اور ہر حکومت اپنے کیل کانٹے سے درست ہو رہی ہے۔ مذکورہ جنگ کی پیشگوئی ان سرکاری اور غیر سرکاری اشخاص کے بیانات پر کی گئی ہے جن کی رائے بین الاقوامی معاملات میں مستند سمجھی جاتی ہے۔ اس پیشگوئی کے متعلق رائے عامہ خواہ کچھ بھی ہو لیکن اس سے امریکہ کے طرز عمل پر روشنی پڑتی ہے۔ اور اس سلسلے میں عمیق غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ایک انگریز نے اس نجی مکتوب کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اس کی ایک نقل حاصل کرلی ہے اور اس کو برطانوی کابینہ کے معائنہ کے لئے بھیج دیا ہے۔

مذکورہ پیشگوئی پر غور کرنے سے پیشتر دنیا کی عام سیاسی حالت کا ایک سرسری معائنہ ضروری ہے۔ فرانس اپنی دولت و آزادی کی کثرت کے باعث مطمئن ہے اور بیکاری کا شکار نہیں ہوا ہے۔ مسولینی کی لسانی کے باوجود اطالیہ کی اقتصادی حالت جرمنی سے بھی بدتر ہے۔ مشرقی و مغربی ممالک خصوصاً طور پر جنگی سامان فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جنیوا میں جو آج کل بین الاقوامی معاملات کے فیصلہ کا مرکز بنا ہوا ہے ...

گول میز کانفرنس کی تقریروں سے برطانوی حکومت کو صدمہ

کیا وائسرائے کسی آرڈیننس کو دوبارہ نافذ کر سکتے ہیں؟

میٹرکی آف انڈیا اور وائسرائے کے اختیارات

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقہ اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ ... ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جو لوگ اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فراخ دل سمجھکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ بےشمار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد تقریباً پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر جلیل نعمت کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں دربار دہلی کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر ... پسند فرمایا ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ ... آپ ہی اپنی نظیر ہے

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف مخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر ہیر برنا اسٹور ... دربھنگہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

۔۔۔ شاہ عالم پوسٹ بکس ۔۔۔ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد | دس نسخہ | پچاس نسخہ | ایک سو نسخہ | علاوہ محصولڈاک و دیل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

لندن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۵ تصویریں مفت انعام

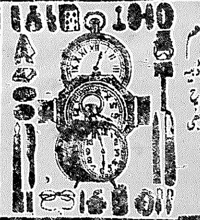

ریل واچ کمپنی ہٹ کھولہ کلکتہ

گول میز کانفرنس سے واپسی پر گول میزیوں کا بیان

تحفظات کی اہمیت کو کم کرنیکی کوشش

وزیر اعظم کے اعلان کا صرف روشن پہلو

بمبئی ۹ فروری - آج گول میز کانفرنس کے ... مندوبین وائسرائے ... ہندوستان واپس آئے ہیں - انہوں نے گول میز کانفرنس کے متعلق جو بیان دیا ہے اس کا پورا متن درج ذیل ہے :-

تحفظات کی حیثیت

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ

ہم اطمینان کے ساتھ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ تجویز ... اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کا ... تحفظ کر دیا گیا ہے ہندو اور مسلمانوں کے بعض امور متنازعہ فیہ کا حل ہو گیا ہے ...

متانت اور سنجیدگی کے ساتھ غور و خوض کی ضرورت

ہم پوری ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے پختہ طور پر یہ یقین رکھتے ہیں کہ تمام ہندوستان کے دائمی مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے جدید صورت حال پر نہایت متانت اور سنجیدگی کے ساتھ متفقہ طور پر غور کیا جائے گا - کیونکہ سیاسی نقطۂ نظر سے ... بہت زیادہ تبدیلی ہو چکی ہے ...

"برطانیہ نے ہندوستان کو اپنے امکان سے زیادہ دیدیا ہے"

برطانوی قدامت پسند جماعت کا نقطہ نگاہ

(ترجمہ خصوصی)

ہفتہ گزشتہ ... سپیکٹیٹر ... نے گول میز کانفرنس کے نتائج کے متعلق ایک مقالہ ... لکھا ہے ... جس کا ترجمہ ہم ناظرین کرام کے حظ طبع کو ملحوظ رکھتے ہوئے ذیل میں درج کرتے ہیں :-

... اس چیز کو سمجھ لیا تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ برطانیہ کی مخلصانہ خواہش یہ ہے کہ ہندوستان کی تاریخ میں جس نئے باب کا اضافہ ہونے والا ہے وہ انصاف مسرت اور رواداری کے ساتھ وجود میں آئے ۔

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف مقدمہ کا حشر

مخالفین جمعیۃ کی نفرت انگیز کوششوں کا ناکام نتیجہ

سینیئر جج کی عدالت سے دعویٰ خارج کر دیا گیا

۹ فروری - سینیئر سب جج صاحب کی عدالت میں آج جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف مقدمہ حساب فہمی و حکم امتناعی پیش ہوا حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے خان بہادر عبدالرحمٰن صاحب اور حضرت مولانا ابوالمحاسن سید محمد سجاد صاحب کی طرف سے بابو عظمت اللہ صاحب وکیل عدالت میں موجود تھے - گیارہ بجے مقدمہ پیش ہوا لیکن مدعیان میں سے کوئی موجود نہ تھا ... لہٰذا بصورت عدم پیروی مقدمہ خارج کر دیا گیا ۔

معلوم ہوا ہے کہ ... کچہری میں موجود تھے لیکن بار بار آوازیں سننے کے باوجود حاضر عدالت نہیں ہوئے اور اس کے بعد اب وہ یہ سعی کر رہے ہیں کہ مقدمہ کو از سر نو شروع کرائیں ۔

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

کراچی کے علماء کا مشاورتی جلسہ

کراچی ۷ فروری - حکیم مولوی شیخ محمد صاحب کے مکان پر کراچی کے علماء اور معززین کا ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا مولوی محمد صادق صاحب نے حاضرین جلسہ کو مطلع کیا کہ ... جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی دعوت کراچی دینا چاہتے ہیں ...

پارلیمنٹ کے ایک ممبر پر چار پونڈ جرمانہ

ریلوے پاس کے ناجائز استعمال کا الزام

لندن ۷ فروری - پولیس کی عدالت میں مسٹر ... جانسن رکن پارلیمنٹ کا مقدمہ پیش ہوا - مسٹر جانسن پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کے ریلوے پاس کا ناجائز استعمال کیا اور اپنی بیوی کے ساتھ ایک مقام سے دوسرے مقام تک کرایہ ادا کئے بغیر ریل میں چلے گئے ...

اسلامی اور یورپین حکومتوں کی لامذہبیت کا مقابلہ

سفیر فرانس کا خط چین کے عیسائی مشنری کے نام

سابق سلاطین عثمانیہ پر امیر شکیب ارسلان کا نوحہ

(ترجمہ خصوصی)

اب تک لوگ یہی سمجھتے اور خیال کرتے رہے کہ اسلامی اور عیسائی حکومتوں میں آج کل تقسیم کار پر عمل ہو رہا ہے یعنی یورپین حکومتیں ہر قسم کی مادی ترقیوں اور ایجادات و اختراعات میں اسلامی حکومتوں سے پیش پیش ہیں ...

لیں اور دیکھیں کہ وہ شعائر اسلامیہ کے ساتھ کیا سلوک کر رہی ہیں اور شریعت اسلام کو کس طرح انہوں نے بازیچۂ اطفال بنا رکھا ہے ...

فرانسیسی سفیر کا خط عیسائی مشن کے نام

یورپین ممالک کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت

مسلم قاعدین کی تجاویز

گول میز کانفرنس کے نتائج یاس انگیز ہیں

وزیر اعظم کا اعلان توہین آمیز ہے

نئی دہلی ۹ فروری - آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ آج نواب محمد اسماعیل خاں کی صدارت میں منعقد ہوا - حاضرین مجلس مولانا شاہ مسعود احمد ... نواب محمد اسماعیل خاں ... مولانا حسرت موہانی، مفتی محمد صادق ... شامل تھے ۔

کانفرنس اپنی پوری طاقت کے ساتھ جو اسے حاصل ہے واضح کر دینا چاہتی ہے کہ کوئی نئی دستور خواہ وہ کیسا ہی خوشنما اور دلآویز کیوں نہ ہو مسلمانوں کے لئے اس وقت تک قابل قبول نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس میں مسلمانوں کے حقوق و مفاد پورے ... طور پر محفوظ نہ کر دئے جائیں گے ۔

وزیر اعظم کی زبان درازی

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

وزیر اعظم کے اعلان کی مخالفت

حکومت کی ناکامی پر اظہار مایوسی

مجلس عاملہ اس بات پر انتہائی یاس اور ناامیدی کا اظہار کرتی ہے کہ گول میز کانفرنس ہندو مسلمان سوال کا منصفانہ حل پیش کرنے میں ناکام رہی ۔

اسکندریہ کا عجائب خانہ

اور کتب خانہ

مشہور انگریز عالم مسٹر ہربرٹ ولز نے مختصر تاریخ کے نام سے ایک نفیس کتاب حال میں شائع کی ہے ذیل میں اس کی ایک فصل کا خلاصہ دیا جاتا ہے ۔

بطلیموس

سکندر اعظم کی وفات کے بعد اس کی وسیع سلطنت تقسیم ہو گئی ۔ مصر کا ملک اس کے ایک مشہور سپہ سالار بطلیموس کے حصہ میں آیا ...

علمائے اسکندریہ

کتابیں کیسی ہوتی تھیں؟

زوال

لیکن یہ کتب خانہ اور عجائب خانہ زیادہ مدت عروج پر نہ رہ سکا ...

"پیام"

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے شکریہ

پنڈت جی کے شریک غم مردوں اور عورتوں کو اطلاع

الہ آباد ۹ فروری - پنڈت جواہر لال نہرو نے پریس کے ذریعہ اپنے ان ہندوستانی اور دور دراز کے دوستوں کو اطلاع دی ہے جنہوں نے آپ کے پاس تعزیت کے پیغامات ارسال کئے ہیں ...

کانگریسی لیڈران سے سرسپرو کی گفتگو

سرسپرو کے بیان پر بحث و تمحیص کیلئے لیڈران کا اجتماع

الہ آباد ۹ فروری - آج دوپہر کے بعد سر تیج بہادر سپرو نے دوبارہ کانگریسی لیڈروں سے گفت و شنید کی ...

(اپ)

بمبئی میں خواتین کا عظیم الشان اجتماع

خواتین پر پولیس کے مظالم کے خلاف احتجاج

بمبئی ۹ فروری - آج شام کو آزاد میدان میں خواتین کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ...

(اپ)

الجمعیۃ دہلی

۱۳ فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

ذمہ داری اور تحفظات

(۴)

فوج کا مسئلہ

ملازمت کا سوال

خارجی حکمت عملی

زعماء کانگریس اور حکومت کی گفت وشنید

گاندھی جی سے سرپرو، شاستری اور جیکر کی ملاقات

امکانات مفاہمت کے متعلق اظہار امید

والیسرائے سے گاندھی جی کی خط وکتابت

الہ آباد کی اطلاع

... کے بعد سرتیج بہادر سپرو نے مسٹر جیکر اور مسٹر شاستری کو الہ آباد آنے کے لئے تار روانہ کئے تھے معلوم ہوا ہے کہ ہر دو اصحاب کل دوپہر الہ آباد پہنچ جائیں گے۔ سرسپرو کل پھر گاندھی جی اور دیگر کانگریسی لیڈران سے گفتگو کریں گے۔ اسی طرح مسٹر شاستری اور مسٹر جیکر بھی گاندھی جی سے ملاقات کریں گے معلوم ہوا ہے کہ ابھی سمجھوتہ کی امید باقی ہے اس گفتگو کا نتیجہ خواہ کچھ ہی ہو کانگریسی اصحاب کسی نہ کسی فیصلہ کے لئے بیقرار ہیں کیونکہ انہیں اس کا احساس ہے کہ کہیں ان کی سرگرمیوں کا تعطل موجودہ جدوجہد پر اثر انداز نہ ہو۔

بمبئی کا تار

بمبئی ۱۰ فروری۔ آج صبح مسٹر جیکر کو سرسپرو کی جانب سے ذیل کا تار ملا ہے:-

گاندھی جی سے دوبارہ ملاقات کی۔ گاندھی جی آپ سے ملنا چاہتے ہیں مہربانی کرکے جلد روانہ ہو جاؤ۔

مسٹر جیکر کلکتہ میل سے الہ آباد کو روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں سے آپ دہلی والیسرائے سے ملنے کے لئے جائیں گے۔

... کا اظہار کیا جا رہا ہے بلکہ اعتدال پسند بھی اس سے مایوس ہوتے ہیں معلوم ہوا ہے کہ سرتیج بہادر سپرو بھی اس سے بہت مایوس ہوئے۔ اور انہوں نے اس بات کو محسوس کیا کہ حکومت ہند امپیریل گورنمنٹ کی اسپرٹ کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے۔ لیڈران کا خیال ہے کہ یہ زخموں پر نمک پاشی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی لارڈ اِرون کو اس چٹھی کا جواب لکھ رہے ہیں۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوا ہے کہ ...

الہ آباد میں لیڈران کا اجتماع

صلح کی توقعات منقطع نہیں ہوئی ہیں

الہ آباد ۱۰ فروری۔ گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، مالوی جی، ڈاکٹر انصاری اور دیگر لیڈران کے درمیان آج بحث ومباحثہ جاری رہا۔ جب تک مسٹر جیکر اور مسٹر شاستری سے لیڈران کی ملاقات نہ ہو اس وقت تک کسی فیصلہ کا امکان نہیں ہے۔ جو لیڈران حال ہی میں آئے ہیں ان میں ایک نیلی جی، نارائن جی بمبئی اور ایک مسٹر ... گربال آ جا رہی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ بحث وتمحیص کا انتہائی پہلو پر ... نہ اتر سکا ہے۔ اور یہ اندازہ لگانا غلط نہ ہوگا کہ سمجھوتہ کی امیدیں بالکل منقطع نہیں ہوئی ہیں۔ یہ بالکل نہیں معلوم ہوتا کہ گاندھی جی والیسرائے سے خود ملاقات کریں۔ لیکن اگر نئی دہلی سے دعوت دی گئی تو وہ اسے منظور کرنے کے قابل ہونگے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بمبئی اور کلکتہ کے تاجران جدوجہد جاری رکھنے کے خلاف نہیں ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ آج سمجھوتہ کے امکانات ۸ فروری کے امکانات سے قدرے زیادہ ہیں۔

پایونیر کا بیان

الہ آباد ۱۰ فروری۔ پایونیر کے پولیٹیکل نامہ نگار کا بیان ہے کہ سرتیج بہادر سپرو سے بات چیت کے بعد گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کے رویہ میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے لیکن بہت سے کانگریسی لیڈران اس بات کے متمنی ہیں کہ موجودہ غیر تسلی بخش حالات کا خاتمہ کیا جائے۔ ابھی تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے۔ اور اس بارے میں کانگریسیوں میں اختلاف رائے ہے گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو والیسرائے کے جواب پر زور دے رہے ہیں اور یہ مطلب ہے کہ گاندھی جی والیسرائے سے انٹرویو کریں۔

اخبار لیڈر کی اطلاع

معاصر لیڈر رقمطراز ہے کہ ایک باخبر وذمہ دار کانگریسی کا بیان ہے کہ والیسرائے کے بیان نے تمام معاملہ کو بگاڑ دیا ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات عام طور سے پھیلی ہوئی ہے کہ والیسرائے نے پولیس کی بے جا زیادتیوں کی تحقیقات کرانے سے انکار ... کانگریس کے لئے پیش کی جا رہی ہے ...

ڈاکٹر سپرو کی تردید

... ڈاکٹر سپرو نے ... والیسرائے کے جواب پر مایوسی کا اظہار کیا اور موجودہ حالات ... تحقیقات سے انکار ... ان کے نمائندہ سے اسکی تردید کی ...

بالکل غلط ہے کہ انہیں یہ یقین دلایا گیا تھا کہ گول میز کانفرنس کے مندوبین کے ہندوستان پہنچنے سے پہلے کل سیاسی قیدی رہا کر دئے جائیں گے۔ ڈاکٹر سپرو کو یہ نہ تو کسی نے یقین دلایا اور نہ انہیں ہندوستان کے حالات کو دیکھ کر تعجب ہوا۔

گاندھی جی نے والیسرائے ہند کو جو چٹھی لکھی تھی اس کا جو جواب مسٹر ... نے دیا ہے وہ مایوس کن بتلایا جا رہا ہے۔ لارڈ اِرون نے تحریر کیا ہے کہ وزیر اعظم کی جانب سے نئی پالیسی کے اعلان کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرحلہ پر پولیس کی مبینہ زیادتیوں کی تحقیقات پسندیدہ نہیں۔ والیسرائے کا جواب ...

وزیر اعظم کے اعلان پر پرجوش مباحثہ

پنڈت مالوی، ڈاکٹر انصاری اور مسز نائیڈو کا مصالحانہ رویہ

نواب صاحب بھوپال کو الہ آباد میں آنے کی دعوت

الہ آباد ۱۱ فروری۔ پایونیر کے سیاسی نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ جس وقت سرتیج بہادر سپرو کی تشریحات کے مطابق وزیر اعظم کے اعلان پر غور وخوض کیا جا رہا تھا کانگریسی زعماء کے درمیان بہت پرجوش مباحثہ ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے اپنا تمام وزن اور اپنی ساری قوتیں اس لئے صرف کر دیں کہ کانگریس اپنے موجودہ رویہ کو ترک کر دے۔ ان کی حمایت دیگر اصحاب کے علاوہ ڈاکٹر انصاری اور مسز نائیڈو نے بھی کی۔ سہ پہر کو جو مجلس مشاورت منعقد ہوئی اس میں فضا صاف ہوگئی۔ اور زیادہ پرسکون مشوروں پر توجہ کی جانے لگی۔ نواب صاحب بھوپال کو الہ آباد آنے کی دعوت دی گئی ہے تاکہ وہ اپنے مشورہ سے امداد پہنچائیں۔

نئی دہلی کا افتتاح

والیسرائے اور نمائندگان نوآبادیات کی تقریریں

نئی دہلی ۱۰ فروری۔ آج نئی دہلی کے افتتاحی ہفتہ کا پہلا روز تھا۔ ڈومینین کالم کی نقاب کشائی کی گئی اس موقعہ پر والیسرائے ہند نے ایک تقریر کی جس کے دوران میں آپ نے کہا کہ آج سے انیس سال قبل ملک معظم نے دہلی میں نیا دارالسلطنت تعمیر کرنے کا اعلان کیا تھا آج ہم اس کام کی باضابطہ تکمیل کے لئے جمع ہوئے ہیں اس سے دارالحکومت کی بنیاد کا پہلا پتھر نصب کرتے ہوئے ملک معظم نے خواہش ظاہر کی تھی کہ اس کی تعمیر اس ڈھنگ سے کی جائے کہ یہ ہر طرح اپنی تاریخی اہمیت کے لائق ہو۔ ہم یہ یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ملک معظم کے احکام کی وفاداری سے تعمیل کی گئی ہے۔

چاروں ڈومینین کالموں کے متعلق آپ نے کہا کہ یہ سلطنت برطانیہ کی چار عظیم نوآبادیات کے عطیات ہیں جس کے لئے میں ہندوستان کی جانب سے ان نوآبادیات کا شکر گذار ہوں بعض اصحاب کے لئے یہ جنگ عظیم کی یاد تازہ کریں گے جب کہ ان نوآبادیات نے ہندوستان کے دوش بدوش حصہ لیا تھا اور بعض اصحاب کے لئے یہ قربانی اور وفاداری کی یاد دلائیں گے دیگر سلطنتیں ایسی ہیں جن کا اصول یہ ہے کہ وہ ہمیشہ مختلف اجزاء کو ... کریں لیکن ہمارا اصول اتفاق اور اتحاد رہا ہے تاکہ جن اقوام نے ایک لڑائی میں منسلک کر دیا تھا اس لئے ہمیں دعا کرنی چاہئے کہ باہمی دوستی کے یہ چار ستون اس دوستی کی نشانی کو ہمیشہ قائم رکھیں۔

اس کے بعد مختلف نوآبادیات کے نمائندگان نے تقریریں کیں اور ہر ایک نے اپنی اپنی نوآبادی کے کالم کی نقاب کشائی کی۔

کینیڈا کے نمائندے سرآرتھر نے کہا کہ کالم امداد کی نشانی ہے اور کینیڈا کی یہی خواہش ہے کہ ہندوستان دائمی ترقی کرتا رہے اور اس کی تمام امیدیں اور خواہشات پوری ہوں۔

آسٹریلیا کے نمائندے نے کہا کہ یہ کالم ہندوستان کی عظیم سلطنت سے خود مختار نوآبادیات کی باہمی دوستی کا اظہار کرتا ہے۔ آسٹریلیا کے باشندے نہایت دلچسپی سے ہندوستان کے زیر بحث معاملات کو دیکھ رہے ہیں۔ جہاں آسٹریلیا کے باشندے ہندوستان کو درجہ نوآبادیات ملنے پاس سے ہمدردی رکھتے ہیں وہاں یہ بھی چاہتے ہیں کہ کوئی معاملہ ایسا نہ ہو جس سے وہ رشتہ ڈھیلا ہو جائے جو ملک معظم کی تمام رعایا کو باہمی وفاداری میں باندھے ہوئے ہے۔

جنوبی افریقہ کے نمائندے نے کہا کہ میں اس کارروائی میں اپنی شمولیت پر فخر کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ہندوستان ان ستونوں کی طرح استقلال کے ساتھ کھڑا ہوگا۔

پکٹنگ کرنے والے گرفتار نہیں کئے گئے

مدراس ۹ فروری۔ آج گوداؤن اسٹریٹ پر بدیشی کپڑے کی پکٹنگ کے سلسلہ میں پانچ رضاکاروں کو پولیس نے زبردستی منتشر کر دیا لیکن انہیں گرفتار نہیں کیا۔ مجمع کو بھی اسی طرح منتشر کیا گیا۔ (اپ)

دارالعوام میں ہندوستان کے متعلق سوال وجواب

مسٹر بین وزیر ہند کی تصریحات

گاندھی جی دوبارہ گرفتار نہیں کئے جائینگے

بورساد کے متعلق سوال

... مسٹر بین نے اس سلسلہ میں حکومت بمبئی نے ایک تار کے اقتباسات لوگوں کے پاس بھیجے جس میں بورساد کے اس واقعہ کی تفصیلات درج تھیں اس تار میں اس خبر کی بھی تردید کی گئی تھی کہ لوگوں نے مجمع میں حصہ نہیں لیا اور غیر متشدد رہے۔ مسٹر بین نے دوبارہ تحقیقات کو فضول قرار دے۔ مسٹر فنر براکوے کے کہنے پر بھی کہ اس سلسلہ میں غیر سرکاری لوگوں کے ذریعہ دوبارہ تحقیقات کی جائے وزیر ہند نے یہی کہا کہ وہ موجودہ تحقیقات سے مطمئن نہیں۔

مدراس میں بدیشی کپڑوں پر پکٹنگ

رضاکاروں کو زبردستی منتشر کیا گیا

مدراس ۱۰ فروری۔ آج دوپہر کے بعد ایک درجن رضاکاروں نے رتن بازار کی بدیشی کپڑوں کی دوکانوں پر پکٹنگ لگا دیا ہے۔ دو مشہور دوکانیں فوراً بند کر دی گئیں لیکن ان میں ایک تھوڑی دیر کے بعد کھول دی گئی۔ رضاکاروں نے جانے سے انکار کر دیا جس پر پولیس نے ان کو زبردستی منتشر کر دیا۔ (اپ)

بہار کونسل میں تمام سیاسی قیدیوں کی معافی کا مسئلہ

دوسری تجویز گول میز کانفرنس کے نتائج پر

پٹنہ ۱۰ فروری۔ بہار مجلس مقننہ میں جو تجاویز بحث کیلئے میز پر رکھی گئی تھیں ان میں سے ایک تجویز پر آج بحث کا آغاز ہوا اس تجویز میں تمام سیاسی قیدیوں کی عام معافی کے متعلق حکومت سے درخواست کی گئی ہے۔ دوسری تجویز میں گول میز کانفرنس کے نتائج پر گفتگو ہوگی۔ (اپ)

باندی میں قانون نمک کی خلاف ورزی کا آغاز

بکثرت نمک جمع کر لیا گیا

پولیس نے کوئی مداخلت نہیں کی

احمد آباد ۱۱ فروری۔ باندی میں جہاں گزشتہ سال گاندھی جی نے سول نافرمانی کی مہم کا آغاز کیا تھا اور قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی اسی مقام پر باندی کے لوگوں نے بھی قانون نمک کی خلاف ورزی کا آغاز کر دیا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر سمندر کے کنارہ سے بہت سا ممنوعہ نمک جمع کر لیا گیا ہے۔ پولیس موقعہ پر موجود تھی مگر اس نے کوئی مداخلت نہیں کی۔ (اپ)

ورکنگ کمیٹی کی متفقہ خواہش

شرائط کو کم سے کم کر دیا جائے

الہ آباد ۱۱ فروری۔ لیڈر کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ورکنگ کمیٹی کو اس امر کے متعلق عام طور پر اتفاق ہے اور وہ اس کے لئے کوشش کر رہی ہے کہ مصالحت کی شرائط کو گھٹا کر اقل قلیل کر دیا جائے اور کانگریسی لیڈروں کی یہ خواہش ہے کہ انتشار کی مدت جلد سے جلد ختم کر دی جائے۔

مدراس میں تشدد کا زور

خواتین کو سزائیں

مدراس ۹ فروری۔ دو خواتین مسز بریرا اور مسز کملا بائی کو آج مسز ذی اے سندرم کے ساتھ دو یم پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے اجلاس میں اس بازار میں لانچی کپڑے کی دوکان پر پکٹنگ کے سلسلہ میں ناجائز مجلس میں شامل ہونے کے الزام میں پیش کیا گیا۔ ملزمین نے مقدمہ کی کارروائی میں حصہ لینے سے قطعاً انکار کر دیا۔ عدالت نے خواتین کو چھ چھ ماہ قید محض اور مسز سندرم کو قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ ملزمین نے اپنے بیان میں پولیس کے مظالم کی سخت مذمت کی ہے۔ (اپ)

نیوزی لینڈ کا زلزلہ

۲۱۲ ہلاک اور ۴۰۲ زخمی

لندن ۱۰ فروری۔ گورنر جنرل نیوزی لینڈ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ دوشنبہ زلزلہ کی وجہ سے اس وقت جس قدر جانوں کے ضائع ہونے کی اطلاع ملی ہے وہ ۲۱۲ ہیں تقریباً ایک ہزار آدمی زخمی ہوئے۔

ہندوستان میں وزیر ہند کی آمد

کانگریسی رہنماؤں سے ملاقات

الہ آباد ۱۰ فروری۔ مقامی سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ حکومت عنقریب وزیر ہند کے ہندوستان آنے کا اعلان کرنے والی ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ مسٹر وجوڈ بین ہندوستان آکر کانگریسی کارکنوں سے بھی ملاقاتیں کریں گے دارالعوام میں گول میز کانفرنس کے متعلق آئندہ منصوبوں کا جو اظہار کیا گیا ہے اس سے بھی اس افواہ کی تصدیق ہوتی ہے۔

طلباء کے ایک مجمع میں گاندھی جی کی تقریر

قومی کاموں میں کافی حصہ نہ لینے پر اظہار مایوسی

الہ آباد ۱۰ فروری۔ گاندھی جی نے آج آنند بھون میں کانگریسی رضاکاروں اور طلباء کے ایک مجمع کے سامنے چھوٹی سی تقریر کی جس میں اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ انہوں نے قومی کاموں میں کما حقہ حصہ نہیں لیا۔ گاندھی جی نے ان سے درخواست کی کہ وہ نظم قائم رکھنا سیکھیں۔ انہیں ملک کی آرزوں کی خاطر امکانی قربانی کرنی چاہئے۔ گاندھی جی نے انہیں راستبازی، حق گوئی اور باہمت رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے مروجہ تعلیم کی خرابی بیان کرکے کہا کہ مجھے اس کا اقرار کرتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ طلبہ نے موجودہ تحریک میں کافی حصہ نہیں لیا جب کہ گاندھی جی نے کہا کہ اگر طلباء اس تحریک میں پورے طور پر شریک ہوتے تو موجودہ تحریک کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہوتی آپ نے طلباء سے کھدر پہننے کو بھی کہا۔

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

والیان ریاست کی خواہشات

گول میز کانفرنس کی شرکت سے واپس آنے کے بعد ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب بیکانیر نے اخبارات کے نام ایک طویل بیان دیا ہے جس کو پڑھنے کے بعد یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کی وفاقی حکومت میں والیان ریاست اپنے لئے کیا چاہتے ہیں۔ ہز ہائی نس نے اپنے اس بیان میں اس سے انکار کیا ہے کہ والیان ریاست کا ہندوستان کو وفاقی حکومت میں شریک ہونے سے کوئی اندرونی غرض وابستہ ہے۔ ان لوگوں کی شرکت بالکل اختیاری ہوگی اور انہیں شامل رہنے یا الگ ہو جانے کا ہر وقت اختیار ہوگا لیکن وہ تین شرطوں پر خاص طور سے زور دیتے ہیں ایک تو تاج برطانیہ کے ساتھ وفاداری دوسرے سلطنت کے وقار کا قیام اور تیسرے معاہدوں کی پابندی۔

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

سکریٹری دہلی مسلم یونین کا تار

دہلی ۱۱ فروری۔ سکریٹری دہلی مسلم یونین نے پنڈت جواہر لال نہرو کے نام مندرجہ ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے:-

"پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال کی خبر سے سخت صدمہ ہوا میری دلی ہمدردی قبول کیجئے۔"

مسز نیڈو کی علالت

الہ آباد میں قیام

الہ آباد ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسز سروجنی نائیڈو ۱۵ فروری تک یہاں رہیں گی اور یوم موتی لال منانے کے بعد بمبئی جائیں گی حالانکہ ڈاکٹر کچھ دنوں سے دو برابر علیل ہیں تاہم ... کے بعد ہی وہ بمبئی پہنچ کر مستقل طور سے علاج کرائیں گی۔

مسلمانان لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ

دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

جمعیۃ علماء ہند کے محترم عہدہ داروں پر اظہار اعتماد

جمعیۃ کے لئے اپنی خدمات پیش کرنے کا اعلان

... مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار پر اپنے کلی اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور ان لوگوں کے طرز عمل پر اظہار بیزاری کرتا ہے جو کہ مسلمانوں کی واحد مذہبی مجلس جمعیۃ العلماء ہند کے برخلاف پروپیگنڈا کرنے میں مصروف ہیں اس کی تائید مولانا سمیع اللہ نے کی۔ اور آپ نے جمعیۃ العلماء کی خدمات ملکی وملی کا اعتراف کیا۔

بعد میں سکریٹری جمعیۃ شبان مرزا اشرف حسین نے فرمایا کہ ہم جمعیۃ العلماء کے حکم کے منتظر ہیں اور ہر طرح سے اس کی خدمت کے لئے تیار ہیں۔

مولوی عبدالکریم صاحب نائب صدر جمعیۃ شبان لاہور

جامع مسجد مراد آباد میں ہزارہا مسلمانوں کا مجمع

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جوش وخروش کا مظاہرہ

مراد آباد ۹ فروری کو بعد نماز جمعہ مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان اجتماع جامع مسجد مراد آباد میں منعقد ہوا مسلمانوں کی تعداد غیر معمولی طور پر ہزاروں تک پہنچی ہوئی تھی مولانا ... علی صاحب امام شہر صدر جلسہ تھے نہایت پرزور تقریروں کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق رائے منظور کی گئیں اور مسلمانوں نے متفق اللفظ ہو کر ان کی تائید کی۔

تجویز:- مسلمانان مراد آباد کا یہ عظیم الشان جلسہ جمعیۃ العلماء ہند کے محترم صدر وناظمان وجملہ ارکان پر اعتماد کلی کا اظہار کرتا ہے اور ان کے استقلال، ایثار اور مخلصانہ خدمات اسلامی پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔

تجویز:- یہ جلسہ ان ناعاقبت اندیش اور دشمنان اسلام کے خلاف شدید ترین نفرت وحقارت کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے جمعیۃ العلماء ہند جیسی محترم اور مقدس جماعت پر دعوے دائر کرکے تفریق بین المسلمین وقساوت قلبی کا ثبوت دیا ہے۔

گول میز کانفرنس میں مسلم مطالبات کا تصفیہ

سرمحمد شفیع کا بیان

سرمحمد شفیع نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:-

انگلستان سے واپس آنے پر مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض مسلمان بھائیوں میں واقعات کی اصلیت سے بے خبری کے باعث ایک عجیب غلط فہمی پھیلی ہوئی ہے ...

... کامیابی کی ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔

انگلستان کی جملہ پارٹیوں کے ممبروں نیز برٹش انڈیا ڈیلیگیشن کا مشترکہ خیال تھا کہ ہندو مسلم جھگڑا اگر باہمی مصالحت سے طے ہو سکے تو ہندوستان کی آئندہ بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے سب سے بہتر طریقہ اس معاملے کو طے کرنے کا یہی ہے۔ جب جداگانہ انتخاب اور مخلوط انتخاب پر کسی شکل میں باہمی سمجھوتہ نہ ہو سکا تو وزیر اعظم نے ... سے اپیل کی کہ اگر باہمی مصالحت سے کوئی ایک ایسا طریقہ اختیار کر لیا جائے جس سے زیادہ تر حصہ کو ...

... [illegible]

ضمیمہ: جنوبی ہند کے مسلمانوں کا ایک اہم اجتماع

نیا بانس میں مسلح ڈاکہ

چھ اشخاص مجروح ایک قتل کردیا گیا

دہلی ۹ فروری۔ نیا بانس دہلی میں ایک زبردست اور ہولناک مسلح ڈاکہ ڈالا گیا ہے جس میں چھ آدمی زخمی ہوئے ہیں اور ایک شخص جگلو پرشاد ہسپتال جاکر مر گئے جس وقت ڈاکو زیورات اور نقدی کی صندوقچی لے کر ایک پان فروش بلو مل بابو رام کے مکان میں داخل ہونے لگے تو ان سے حملہ والوں کی سخت جنگ ہوئی۔ ایک طالب علم نے بھی ڈاکوؤں کا دلیرانہ مقابلہ کیا۔ مگر زخموں کی وجہ سے وہ بیہوش ہو کر گر پڑا۔ سنا گیا ہے کہ ڈاکوؤں میں سے ایک ڈاکو گرفتار کر لیا گیا ہے مگر دوسرے ڈاکوؤں کا ابھی کوئی سراغ نہیں لگا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

ایک مجسٹریٹ کے خاندان کا ہولناک قتل

چودہ آدمیوں کو گولیوں اور چھروں سے ہلاک کردیا گیا

مادورا ۱۰ فروری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ چہار شنبہ کی شب کو تیچی کے علاقہ ادایا کوٹی میں ایک مجسٹریٹ کے خاندان کے چودہ افراد گولیوں اور چھروں سے ہلاک کر دیئے گئے۔ مجسٹریٹ نے ایک روز قبل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مادورا کو تار کے ذریعہ مطلع کیا تھا کہ قوم کیلران کے خلاف سازش کر رہی ہے۔ دوسرے روز صبح کے وقت مجسٹریٹ کے خاندان کے چودہ افراد مرے ہوئے پائے گئے۔ بعض لوگوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اور بعض پر چھری سے حملہ کیا گیا تھا۔ مجسٹریٹ بھی گولیوں کے زخموں سے جانبر نہ ہوسکا۔ پولیس کی زبردست تحقیقات جاری ہے۔

"مرکز کو ذمہ داری دینے سے انگریزی کی جان خطرہ میں پڑ جائیگی"

مسٹر چرچل کا ایک اور زہر آلود بیان

مزدور حکومت کی مخالفت کے لئے قدامت پسند جماعت کی تیاریاں

لندن ۱۰ فروری۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے مارننگ پوسٹ میں سر سیموئیل ہور کے مضمون کے جواب میں حسب ذیل مکتوب شائع کرایا ہے:۔

"عام طور پر انگلستان میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی حکمت عملی کا فیصلہ ملک کی تینوں جماعتوں کے دوستانہ مشورہ سے ہوا ہے اور اب اس فیصلہ پر رجعت پسندانہ رو عمل پیدا کر رہے ہیں۔ مگر میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ یہ خیال بالکل غلط ہے۔ برطانوی حکومت نے ہندوستان کے متعلق جو اسٹراکی پالیسی اختیار کی ہے اس سے بے شمار انگریزوں کے قلوب میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے ... "

...

ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تحفظات کے ساتھ مرکزی ذمہ داری دے دینا ایک مضحکہ خیز چیز ہے جس پر عمل کرنا بالکل غیر ممکن ہوگا کیونکہ والیان ریاست، برطانوی تجارت اور اقلیتوں کے متضاد حقوق کی حفاظت کا مسئلہ ایسا ہے جو جدید دستور کے ماتحت وائسرائے کے لئے انجام دینا غیر ممکن ہوگا۔ وائسرائے کوئی حفاظتی تدابیر اختیار کریں گے عملی طور پر مفید ثابت ہو سکیں۔ اور اگر وائسرائے اس قسم کی تدابیر ایجاد کرکے تو ہندوستانیوں کو جو ذمہ داری دی جائے گی وہ قابل شرم ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی مبہم اصلاحات سے ہمارا وقار پر ضرب کاری لگے گی۔ اور شورش پسندوں کو اپنی جدوجہد پھیلانے میں مدد ملے گی۔

لارڈ لائیڈ کا خیال ہے کہ مرکز میں ذمہ داری اور تحفظات کی موجودگی دو متضاد چیزیں ہیں جن کو پورے کارآمد بنانا غیر ممکن ہے۔

... برطانیہ ہندوستان کے مزید مطالبات کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کر دے۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ قدامت پسند جماعت اس معاملہ میں مروت، رواداری اور دوستی کے خیال کو بالائے طاق رکھ دیگی۔

کانگریسی لیڈروں سے سرتیج بہادر سپرو کی ملاقات

تحفظات کی تشریح اور گول میز کانفرنس کے حالات

تحفظات کے متعلق قدامت پسند جماعت کا شکایت

"مرکز میں ذمہ داری اور تحفظات کی موجودگی دو متضاد چیزیں ہیں"

لارڈ لائیڈ سابق گورنر بمبئی کا بیان

مدراس میں خواتین کی گرفتاری اور سزایابی

مجلس خلاف قانون میں شرکت کرنے کا الزام

دہلی میں سات رضاکاروں کی گرفتاری

میسر کرشن کے قاتل کو سزائے موت

ملزم نے مرافعہ داخل کرنے سے انکار کردیا

لاہور ۱۰ فروری۔ مسٹر گارڈن واکر سشن جج لاہور نے مسٹر سجن سنگھ مفروضہ قاتل میسر کرشن کو آج صبح سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ ملزم نے فیصلہ کو خوشی کے ساتھ سنتے ہوئے کہا کہ میں عدالت میں مرافعہ داخل نہیں کروں گا۔

سیاسی مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

ضلع پنچ محل کی تین مجالس پر حکومت کا عتاب

بمبئی ۱۰ فروری۔ گزٹ کی اشاعت غیر معمولی میں ان تین مجالس کو جو کانگریس کی جدوجہد کو بروئے کار لانے کے لئے احمد آباد ضلع پنچ محل میں وجود میں آئی تھیں خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔

خواتین کی رہائی کیلئے عدالت سشن کی سفارش

سزا خلاف قانون ہے اسلئے خواتین کو رہا کیا جائے

دہلی ۱۰ فروری۔ جن دہلی کی خواتین کو بھولا رام شراب فروش کی دوکان کے آگے سے جلوس نکالنے کے جرم میں مسٹر پول نے چھ چھ ماہ قید کی سزا دی تھی، ان کی نگرانی عدالت سشن میں کرائی ...

ایک سو اڑتالیس قومی کارکنوں کے مقدمہ کا فیصلہ

عدالت عالیہ لاہور سے تمام ملزمین بری کردیئے گئے

جاپانی پارلیمینٹ میں دو ڈپٹیوں پر قاتلانہ حملہ

وزیر خارجہ کی حکمت عملی کے خلاف شورش

... وزیر خارجہ نے لندن کے بحری عہد نامہ پر دستخط کرکے جاپان میں فتنہ انگیزیوں کا آغاز کر دیا ہے۔ مذکورہ حملہ سے پیشتر وزیر خارجہ کو متعدد بار دھمکیاں دی جاچکی ہیں اور مسلح سپاہیوں کا دستہ آپ کی حفاظت کیلئے ہر وقت ساتھ رہتا ہے۔

لارڈ ارون نے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب دیدیا

جواب غیر اطمینان بخش ہے!

الہ آباد ۱۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ارون نے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب دے دیا ہے۔ مکتوب کا مضمون اس وقت تک صیغہ راز میں ہے لیکن عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مکتوب گاندھی جی کے لئے باعث اطمینان بخش نہیں ہوگا۔

کانپور میں ایک ہوائی جہاز گر پڑا

ایک لڑکے کا بازو ٹوٹ گیا تین عورتیں مجروح ہوگئیں

کانپور ۱۰ فروری۔ ایک ہوائی جہاز مشق کرنے کے بعد نیچے اترتے ہوئے ایک لڑکے پر آن پڑا اس لڑکے کا بازو ٹوٹ گیا۔ تین پارسی خواتین بھی ہوائی جہاز کے نیچے آگئیں۔ جن میں سے دو کی حالت خطرناک ہے۔

تعلقہ کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ کیمپ

خلاف قانون قرار دیدیا گیا

احمد آباد ۱۰ فروری۔ ویرا گام سے بذریعہ ٹیلیفون خبر آئی ہے کہ تعلقہ کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ کیمپ کو حکومت نے خلاف قانون قرار دیدیا ہے اور اس پر پولیس نے مہر لگادی ہے۔

بجائے کارخانہ مشین سویاں قادیان (پنجاب) کے اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے

تحفہ عید مبارک

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۲۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رو والی سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوا روپے) علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

دلکش عید سوپ

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی پنجاب پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

فتوح الاعصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام ملع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھاکر منزل مقصود سے کوسوں دور ہو جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیے

قیمت (عہ) ایک روپیہ

مینیجر الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دارالاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جسم سے کالا

پنڈت موتی لال کا انتقال اور کانگریس کا رویہ

ایسوسی ایٹڈ پریس امریکہ کے نمائندہ کو گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی کو وائسرائے کے پاس سے کوئی جواب نہیں ملا

الہ آباد ۹ فروری۔ سرتیج بہادر سپرو امپیریل میل کے ذریعہ آج صبح الہ آباد پہنچے۔ اسٹیشن پر متعدد اصحاب نے آپ کا استقبال کیا اسی گاڑی سے مسٹر جیمس ملز نمائندہ خصوصی ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ بھی الہ آباد پہنچے گاندھی جی نے مسٹر جیمس ملز اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو مختصر بیانات دیئے۔ گاندھی جی نے اس سوال پر کہ پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال سے کانگریس کے رویہ میں کوئی تبدیلی ہوگی؟ فرمایا "میں خیال نہیں کرتا کہ پنڈت جی کی وفات کانگریس کے رویہ میں تبدیلی کا باعث ہوگی۔ صرف مستقبل کے واقعات یہ بتا سکتے ہیں کہ قومی مہم کو مضبوط بنایا جائے یا نہیں۔ گاندھی جی نے وزیر اعظم کے اعلان اور سرتیج بہادر سپرو وغیرہ کے متعلق فرمایا "میں اقلیت میں ہوں وقت بھی کشادہ ہے۔ اگر مسٹر سپرو نے وزیر اعظم کے اعلان کے سوا اور کوئی چیز پیش نہیں کی تو سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں ہوسکتی۔ گاندھی جی نے اس "سیاہ تشدد" پر زور دیا جو نظر بندی کے زمانہ میں آپ نے ملاحظہ کیا تھا آپ نے بورسٹل جیل کے واقعہ کی طرف بھی اشارہ کیا۔ گاندھی جی نے جو مکتوب حال ہی میں وائسرائے کے نام تحریر کیا ہے اس کا جواب اس وقت تک موصول نہیں ہوا ہے۔ گاندھی جی نے مزید فرمایا "میں توقع کرتا ہوں کہ سرتیج بہادر سپرو مجھے اپنا ہم خیال بنائیں گے۔

گاندھی جی چند روز تک الہ آباد قیام فرمائیں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۱۳ فروری کو آنند بھون الہ آباد میں منعقد ہوگا۔ مسٹر سین گپتا الہ آباد پہنچ گئے ہیں۔

ایک مجسٹریٹ کی گرفتاری

لگان اراضی ادا نہ کرنے کا جرم

پٹنہ ۹ فروری۔ ... آنریری مجسٹریٹ ... کو عدم ادائیگی لگان اراضی کے جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔

ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس الہ آباد میں ہوگا

صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

الہ آباد ۹ فروری۔ صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۱۳ فروری کو آنند بھون الہ آباد میں منعقد ہوگا۔

دار المصنفین کی نئی کتاب

سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

جس میں حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت ابو ہریرہ، حضرت سلمان فارسی، حضرت ابوذر غفاری، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر ... مہاجرین صحابہ کے حالات و سوانح اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی، علمی، سیاسی مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل ہے۔ حجم ... صفحات قیمت تین روپے آٹھ آنہ

مینیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

منجن سلطانی

حکیم سید عزیز الحسن متصل کیا والی مسجد موتیا پارک بھوپال

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

عربی فارسی اردو کی دینی کتابیں

زمانہ حال کی قابل قدر تصانیف

مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

کیمیا دوا کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

رمضان المبارک کے لئے سالانہ رعایتی اعلان

تبلیغی الارم ٹائم پیس

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

لوٹو لوٹو لوٹو

... کمپنی کولوٹولہ کلکتہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ ر رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۶ ر فروری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۱

معاصرین کے افکار و آراء

مفاہمت کے امکانات (زمیندار)

بحالات موجودہ جبکہ ملک معظم کی حکومت بھی بظاہر تالیف قلوب کی حکمت پر کاربند ہے جیسا کہ صدر اعظم کی تقریروں سے اس کا پتہ چلتا ہے حکومت ہند کا ایک جائز مطالبہ کو ٹھکرا دینا نہایت افسوسناک ہے، اور یہ اس بات کا کھلا ہوا ثبوت ہے کہ وائسرائے کی نیک دلی اور حکومت انگلستان کی امن پسندی دفتری حکومت کے ان ارباب بست و کشاد کی ہمدردی تا حال حاصل نہیں کر سکی جنہوں نے یہ طریق عمل یہ قرار دے رکھا ہے کہ اول تو ماتحت افسران کے خلاف کسی شکایت کو کوئی اہمیت نہ دی جائے دوم یہ کہ اگر کہیں اشتمالت قلوب کے بغیر کام نہ چلے تو اس کے لئے ایسی راہ اختیار کی جائے کہ ماتحت حکام کو شکایت کا موقعہ دئے بغیر شکایت کرنے والوں کو مطمئن کر دیا جائے۔ ایسے حالات میں احرار وطن بجز اس کے اور کیا کر سکتے ہیں کہ مفاہمت سے مایوس ہو جائیں۔

مفاہمت کی دوسری توقع سر تیج بہادر سپرو اور قائدین کانگریس کے مذاکرہ سے وابستہ ہے، اس کے متعلق یہی معلوم ہوا ہے کہ سر تیج بہادر سپرو کی جادو بیانی رہنمایان کانگریس کو اس بات کا اطمینان نہیں دلا سکی کہ تحفظ اس ذمہ داری پر جو ہندوستان کو دستور جدید کے ماتحت ملنے والی ہے کسی طرح اثر انداز نہ ہوں گے، اور امر واقعہ یہ ہے کہ مہاتما جی کو اس کے متعلق مطمئن ...

ذریعہ اور راستہ ہے۔ لیکن آل انڈیا مسلم کانفرنس یا کسی اور نمائندہ مسلم انجمن کا پروگرام کیا ہے جو حصول مقاصد کا ذریعہ ہو سکتا ہے؟ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے اور یہی کہا بھی جا رہا ہے کہ جب تک اس کے مطالبات منظور نہیں کئے جائینگے، اس وقت تک وہ کانگریس میں شریک نہیں ہوگی۔

ہمارے خیال میں یہ جواب سراسر بے معنی ہے۔ ہر ذی عقل سمجھ سکتا ہے کہ کانگریس میں شریک نہ ہونے کا اعلان کوئی پروگرام نہیں ہو سکتا۔ قطع نظر اس کے کہ کانگریس سے اس وقت مطالبات کی منظوری کا اصرار کہاں تک حق بجانب ہے اور کہاں تک نیک نیتی پر مبنی ہے، یہ دھمکی عملاً بے سود ہے۔ مسلمانوں کی ان جماعتوں کی علیحدگی بلکہ مخالفت کے باوجود بھی کانگریس اپنا پروگرام اختیار کئے اور حکومت کو اپنے سامنے جھک جانے پر مجبور کر سکی ہے ...

مردم شماری اور مسلمانوں کا فرض

مسلمانوں کا پروگرام کیا ہے؟

دولت عثمانیہ کی تباہی اور شریف حسین کی بغاوت کے اسباب

فرانس، انگلستان اور اٹلی کے ہاتوں قبائے وحدت عربیہ کے پرزے

حکومت عثمانیہ سے بغاوت کرکے ممالک عربیہ نے کیا پایا؟

(وہ خطبہ جو حضرت امیل آفندی غوری نے فرنگی فریب کاریوں اور ممالک عثمانیہ اور عربیہ کی تباہی کے متعلق امریکہ کی ایک یونیورسٹی میں پڑھا)

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

ذیل میں اس عربی خطبہ (لیکچر) کا ترجمہ ہدیہ ناظرین کرام کیا جاتا ہے جس کو حضرت علامہ امیل آفندی غوری نے صوبہ اوہیو کے شہر سنسناٹی (ممالک امریکہ) کی ایک یونیورسٹی میں پڑھا ...

عربوں میں وحدۃ کلمہ کی نشاۃ ثانیہ

عربوں کی قومی روح کے پھیلنے کا ارادہ

عربوں کی حرکت آزادی اور ترکی کی مزاحمت

۲۱ فروری ۱۹۳۱ء کو یاد رکھیں عید المبارک کی خوشی میں عظیم الشان رعایت صرف ایک دن کیلئے نصف قیمت ۲۱ فروری ۱۹۳۱ء کو یاد رکھیں!

نصف قیمت

شرط: محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ (۲۵) روپے سے زیادہ کے خریدار کو محصولڈاک معاف

تاریخ اسلام | تحقیقات چشتی | مسمریزم کی نادر کتاب | عمر پاشا فاتح کریمیا | ازالۃ الخفا عن خلافۃ الخلفاء | تاریخ خاندان عثمانیہ | مقدمہ تاریخ ابن خلدون

سیرۃ الرسول حصہ اول، دوم — سیر دار المصطفےٰ — ترجمہ تفسیر کبیر فاتح العلوم — ابہت سالہ عہد حکومت سلطان — واقعات روم — محاربات پلیونا — ترکی کی موجودہ حالت اور اسکی باجگذار ریاستیں — تزوزیر اور داستان جنگ ہزارہ

تاریخ افاغنہ — کوہ قاف کی پریجمال دوشیزہ — تاریخ مصر — تاریخ تبت — حالات پارسیاں — ترکی زبان سیکھنے کی کتاب حصہ اول و دوم و سوم — آفتاب مغرب

سفرنامہ ایران — حالات وسط و نجد — ایک ترک کا روزنامچہ — تاریخ عرب و عراق — مصر و انگلستان — حسن و زبیدہ ناول

قوم ترک — حیات مدحت پاشا — فقہ کی کتاب — جدید ترکی و در حکومت — لغزیات ہند — تاریخ مسئلہ سود بزبان انگریزی

تفسیر القرآن — سفرنامہ جاپان — اسرار حسن — گنجینہ تجارت — جواہر قرآنی — محمد علی پاشا — پنج زبان صالح — ترکوں کی موجودہ — کلید زبان قرآنی

انجیل برنباس

المشتہر: مینیجر جمعیت ایجنسی دہلی

مخالفین جمعیتہ علماء ہند کی حرکت مذبوحی پر اظہار ملامت
اسلامی اخبارات کی رائیں اور اسلامی جلسوں کی قراردادیں
ایک جدید باب فتنہ کا افتتاح

معاصر امارت کی رائے

دہلی کے چند غیر معروف اشخاص نے جمعیتہ علماء ہند کے محترم عہدہ دار علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیتہ علماء ہند و حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیتہ علماء ہند اور حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ...

(۱) مسلمانان ... کا یہ جلسہ ان دشمنان اسلام کے خلاف شدید ترین نفرت و حقارت کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے جمعیتہ علماء ہند جیسی مقدس جماعت کے خلاف دعویٰ دائر کر کے اپنی خباثت نفس کا ثبوت بہم پہونچایا ہے۔

ضلع پٹنہ میں مسلمانوں کا جلسہ عام

صوبہ مدراس کے مسلمانوں میں اضطراب

(باقی آئندہ)

ہندوستان کی مالی اور اقتصادی حالت کو کس طرح تباہ کیا جا رہا ہے؟
برطانیہ ہندوستان کا خون چوس کر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے
مالی اور فوجی انتظام کو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تبدیل کر دیا جائے

(ترجمہ خصوصی)

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کا قول ہے کہ "تحفظات" ایک گریز اصوات نقطہ ہے لیکن اس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں۔ تحفظات ایک ضروری چیز ہیں اور ہم ان کے بغیر ترقی کی طرف قدم نہیں بڑھا سکتے۔ لیکن اگر مسٹر میکڈانلڈ ایمانداری کیساتھ اتنا اور کہہ دیتے کہ تحفظات برطانوی مفاد کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں تو ہم ان کی رائے سے اتفاق کر لیتے۔ لیکن ان کا یہ قول کہ برطانیہ ہندوستانی ...

تجارتی نظام قائم نہیں ہے جس مدد کی ہم کو اس وقت ضرورت ہے حکومت اس پہلو کی طرف نہیں دیکھتی ہے۔ اور یہ چیز مسلم ہے کہ حکومت کی امداد کے بغیر کوئی صنعت یا دستکاری فروغ حاصل نہیں کر سکتی۔ سلسلہ رسل و رسائل، ریلوے جہازات وغیرہ اجنبیوں کے قبضہ میں ہیں۔ ہندوستان میں ریلوے جاری کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہندوستان میں بیرونی مال آسانی سے آسکے ...

برطانیہ کا ہندوستان پر دوہرا حملہ

ہندوستانی شکر کی زبوں حالت

مالی وسائل اور ہندوستان کو حاصل ہونا چاہئے

انسوس ہے کہ بحالات موجودہ ہندوستان خود اپنی دستکاریوں اور صنعتوں میں اجنبیوں کی مداخلت کا کوئی انسداد نہیں کر سکتا۔

برطانیہ نے ہندوستان کو بالکل تباہ کر دیا

برطانیہ نے ہندوستان کی اقتصادی اور مالی حالت کو پامال کرتے کرتے اس کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔ اب ہندوستان صرف اس قابل رہ گیا ہے کہ وہ محنت و مشقت کر کے خام اشیاء پیدا کرے اور ان کو برطانیہ کے فائدہ کے لئے وہاں بھیج دے۔ حال ہی میں ... کمیشن کی جو رپورٹ شائع ہوئی ہے اس کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ برطانوی حکومت ہندوستان کو صرف خام اشیاء کا وطن بنانا چاہتی ہے تاکہ وہ اپنی ضروریات کے لئے ہمیشہ برطانیہ کا ہی دست نگر رہے۔ ہندوستان یہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنی خام پیداوار سے برطانیہ کو فائدہ نہ پہنچائے۔ بلکہ وہ اس سلسلہ میں اس کا تعاون کرنے کے لئے تیار ہے اور تعاون کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستان کا یہ پیدائشی حق ہے (جیسا کہ ہر ملک کا ہے) کہ وہ اپنی زمین پر اپنی دستکاریوں اور صنعتوں کو ترقی دے اور جہاں تک ممکن ہو روزمرہ کی ضروریات کے لئے غیروں کا محتاج نہ بنے۔ اسلئے اگر ہندوستان کے اس حق میں خلل انداز کی گئی تو وہ اس کا مقابلہ کرے گا۔ اس سلسلہ میں ہندوستان صرف یہ ہی نہیں چاہتا کہ اس کو مالی اور اقتصادی حکمت عملی پر پورا پورا اختیار حاصل ہونا چاہئے۔ بلکہ وہ اس امر کا بھی مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستانیوں کو اس قسم کے اختیارات دئے جائیں جن کے ماتحت وہ اجنبیوں کی ملی دست اندازی کا تدارک کر سکیں۔ ہندوستانی چاہتے ہیں کہ شعبہ مالیات ایک ...

برطانیہ کے سیاسی اور تجارتی مقاصد

برطانیہ کی ایک نئی چال

شہنشاہی تفوق کا دعویٰ

خیر سگالی کا تجارتی مقابلہ

"سلطنت برطانیہ میں آزاد تجارت کا ذکر"

ہندوستان کی غریبی

حکومت صوبہ بہار کے بالیہ میں نصف کروڑ روپیہ کا نقصان
تحریک سول نافرمانی کے باعث آمدنی میں تخفیف اور خرچ میں اضافہ
محصول آبکاری میں سب سے زیادہ خسارہ

پٹنہ ... صوبہ بہار کے ... نے ... بہار میں ۱۹۳۱ء کا میزانیہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک سول نافرمانی، نرخوں کی کمی کے ساتھ اس صوبہ کے مالیہ میں تقریباً نصف کروڑ روپیہ کے خسارہ کا باعث ہوئی ہے۔ یہ امر مسلمہ ہے کہ صوبہ بہار ہندوستان کے تمام صوبوں کی نسبت سب سے زیادہ مفلس ہے۔ محاصل کی مدمیں ۴۲ لاکھ روپیہ کا نقصان اور خرچ کی مد میں ۱۲ لاکھ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جب موجودہ مالی سال شروع ہوا تھا تو ہمارے پاس ایک کروڑ انچاس لاکھ ستر ہزار روپیہ بچ رہا تھا جس میں سے بیالیس لاکھ اٹھاون ہزار روپیہ قحط کی مد میں محفوظ تھا۔ خیال تھا کہ اس سال ہم کو کامل سے پانچ کروڑ تراسی لاکھ ستر ہزار روپیہ وصول ہوگا۔ اس متوقع رقم میں سے بیالیس لاکھ روپیہ خسارہ میں جا چکا ہے۔ سب سے زیادہ نقصان آبکاری کی مد میں ہوا ہے ...

لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ ...

بٹودہ کے قریب فصلوں پر حکومت کا قبضہ
حکومت کے مخالفوں پر حملہ

ہوائی ڈاک کے اوقات میں تبدیلی

دولت عثمانیہ کی تباہی اور ترکستان کی بغاوت کے اسباب

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو پرچہ سابق)

کو اس کا ... طرح علم تھا ... اور جیسے لوگ ... زمانہ ... یورپ اور خاص کر انگلستان اور فرانس ...

انگلستان نے شریف حسین کو بغاوت پر آمادہ کر دیا

امیر فیصل کی نمک حرامی اور ترکوں کی بربادی

اس کے بعد ان کے گھوڑے دمشق میں بھی داخل ہو گئے۔ لبن قبضہ کیا تھا شام اور دمشق میں ... عربیہ ... کا پرچم لہراتے لگا اور عربی حکومت کی بنیاد قائم کر دی گئی۔

انکے علاوہ وہ ملک جو ساحل بحر روم پر واقع ہیں (فلسطین، مغربی شام) وہاں کے نوجوان عربوں نے ترکی حکومت کے خلاف عام بغاوت اور شورش شروع کر دی۔ یہاں تک کہ انہوں نے ترکی فوج کو نکال کر ابنا الحاق امیر فیصل اور انگریزوں سے کر لیا۔ اور انگریزوں کی امداد سے ترکی حکومت کا جاہ و جلال آن کی آن میں غارت کر دیا۔ بقول کرنل لارنس عربوں کی اس غداری اور نمک حرامی کے باعث ترک، شام، فلسطین اور عراق سے نکال دئے گئے۔ ورنہ اگر انگریزوں اور عربوں کا خاص حالہ ہوتا تو شاید ترک اپنی اس گئی گذری حالت میں بھی انگلستان تک کی زمین تنگ کر دیتے۔ (باقی آئندہ)

... گرا دے اور اپنے جہاز کو سمندر میں اتار دے۔ اس حالت میں جہاز پانی کی سطح پر تیرتا رہیگا۔

کہا جاتا ہے کہ اگر کپتان فری مین نے لکڑی کے ہوائی جہاز میں ہندوستان تک کامیابی سے سفر کر لیا تو جہاز ساز کمپنیاں لکڑی کے ہوائی جہاز بھی تیار کرنے شروع کر دیں گی۔ یہ ہوائی جہاز آہنی ہوائی جہازوں کی نسبت زیادہ سستے ہونگے۔

لکڑی کے ہوائی جہازوں میں سب سے بڑا اندیشہ یہ ہے کہ اگر انجن میں آگ لگ گئی تو جہاز اور ہوا باز دونوں کا بچنا ناممکن ہے ...

امریکہ کا ایک عجیب و غریب درخت

امریکہ کے بعض جنگلات ... درخت ... ہوا ... ایک ہی وقت میں تقریباً ۵ من پانی جذب کر لیتا ہے۔

ہندوستان کی تعلیمی ترقی کے متعلق سرکاری رپورٹ
ثانوی مدارس کے طریق تعلیم پر حکومت کا تبصرہ
طلباء کی تعداد کے متعلق دلچسپ اعداد و شمار

حکومت ہند نے ہندوستان کی تعلیمی ترقی کے متعلق جو رپورٹ شائع کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان میں عام تعلیم کا احساس روز بروز ترقی حاصل کر رہا ہے۔ مدارس تحتانیہ میں لازمی تعلیم کا نفاذ ... مدارس کی تعداد میں زیادتی ... تحصیل تعلیم کے سلسلہ میں ... طلباء کی تعداد میں ...

سال	مدارس کی تعداد	طلباء کی تعداد
۱۹۲۸ء	[illegible]	[illegible]
۱۹۲۹ء	[illegible]	[illegible]

... میں طلباء کی ایک بڑی تعداد کو ٹھونس دیا جاتا ہے۔ امتحانات کی بھرمار رہتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ طلباء ناقص تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

اکثر صوبوں میں ثانوی مدارس کے استادوں کی تنخواہوں میں کافی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اور اس طرح قابل اور اصل استاد فراہم ہونے لگے ہیں۔ اور توقع کی جاتی ہے کہ تربیت یافتہ استادوں کی کمی نہ رہے گی۔

سال زیر غور میں طلباء کا دو دفعہ طبی معائنہ کیا گیا اور ضروری اصلاحات جاری کی گئیں۔ لیکن والدین بے پروائی سے کام لیتے ہیں اور استادوں کو طلباء کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہوتی ہے۔

ابتدائی مدارس کے طلباء کی تعداد میں ۱۱۹۰۰۰۰، ۸۰۰، ۷ طلباء کا اضافہ ہوا۔ لیکن مالی مشکلات نے طلباء کی ترقی کو روک دیا۔ ۱۳ دیہاتوں اور ۲۰۹۶۲ شہروں میں تعلیم لازمی قرار دیدی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں پنجاب کا قدم سب سے آگے ہے۔ صوبہ پنجاب کے ۸۰۴، ۲ دیہات اور شہروں میں جبریہ تعلیم نافذ کی جا چکی ہے۔

۲۹-۱۹۲۸ء میں ہندوستان کے ہر صوبہ میں لڑکیوں کے مزید مدارس کھولنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور بعض صوبوں میں اس مطالبہ کو کسی حد تک پورا بھی کیا گیا۔ خیال ہے کہ ملک کی مالی حالت درست ہونے پر لڑکیوں کے مدارس میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔

لکڑی کے ہوائی جہاز بنانے کی تیاریاں
لارڈ ولنگڈن کے صاحبزادہ کا عزم ہندوستان

ارل ولنگڈن کے جانشین کپتان فری مین ٹامس اپنی بیوی کے ساتھ ہندوستان سفر کرنے والے ہیں۔ آپ نے ایک ہوائی جہاز تیار کر لیا ہے جو تمام تر لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ کپتان فری مین اس جہاز میں ہندوستان تک پرواز کریں گے۔ جہاز میں دو انجن لگے ہوئے ہیں۔ معمولی جہازوں میں جو ایک انجن ہوتا ہے ... اس میں ایک تختہ لگا ہوا ہے ... والا اپنا سامان اسی تختہ پر ... اپنے سامان کو بچا ...

دلچسپ حقائق و معلومات

ہندوستان میں ... کی ساخت

دنیا کے بیکاروں کی تعداد

دنیا کی سب سے بڑی خشک بیڑی

ذرہ کی آواز کا انتقال

جرمنی میں جدید ہوائی ... کی تیاریاں

جانوروں کے ہم شکل پودے اور پھول

جدید علمی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ سمندر کی تہ میں ہر قسم کے پودے اور پھول پائے جاتے ہیں جو جانوروں اور کیڑوں کی ہم شکل ہوتے ہیں۔ یہ پودے اور پھول بہت زیادہ خوبصورت ہوتے ہیں ... ان پودوں کے متعلق جو معلومات حاصل ہوئی ہیں اور ہونے کی توقع ہے وہ بعض علمی نظریہ کے نظام میں بہت زیادہ مفید ثابت ہونگی۔

فونوگراف ریکارڈ تیار کرنے کی مشین کی ایجاد

طویل سینگ والی مچھلی

حال ہی میں ایک عجیب و غریب قسم کی مچھلی دریافت ہوئی ہے جس کے سر پر ایک طویل سینگ ہوتا ہے۔ یہ مچھلی اور مچھلیوں سے شکل و صورت میں بھی مختلف ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مچھلی اپنے سینگ سے شکار کرتی ہے۔ اور بعض دفعہ اسی سے سانس کا کام بھی لیتی ہے۔

نیوزی لینڈ کے ایک پہاڑ میں حرکت

بھیڑوں کی بجائے شیشہ کے بال حاصل کرنے کا طریقہ

جوتوں کے استعمال سے پاؤں کی بیماریاں

ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو ... (امریکہ) نے دریافت کیا ہے کہ ... حالات میں ... عورتوں اور ... مردوں کے پاؤں مختلف جوتوں کے استعمال سے خراب ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

برقی آنکھیں

پروفیسر ... نے ایک برقی آنکھ ایجاد کی ہے جو ... سے زیادہ اچھا کام کر سکتی ہے۔ یہ برقی آنکھ مختلف رنگوں میں بھی تمیز کر سکتی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس برقی آنکھ کا استعمال ... کارخانوں میں شروع کر دیا جائے گا۔

نغمہ دلوں میں امتزاج

کوک کے بغیر چلنے والی گھڑی

ایک ... درخت

انڈین نیشنل کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

بندر روڈ کے قریب میدان میں ایک شہر تیار کیا جائیگا

کراچی ۱۴ر فروری۔ پراونشل کانگریس کمیٹی سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس ...

بمبئی میں لبرل ایسوسی ایشن کا اجلاس

حکومت سے بورسد کے واقعات کی تحقیق کا مطالبہ

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر اظہار افسوس

بمبئی ۱۳ر فروری۔ ویسٹرن انڈیا نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ آج شام ... منعقد ہوا ...

بھگت سنگھ، سکھدیو اور راجگرو کو پھانسی

لاہور کے باہر ۱۸ر فروری کو دی جائیگی

افریقہ میں ہندوستانیوں کے حقوق پر ایک نیا حملہ

گاندھی جی اپنے سابق نقطۂ نگاہ پر قائم ہیں

الہ آباد میں سائیکل پر دنیا کا سفر کرنے والے

مدراس میں پکٹنگ کا دوبارہ اجراء

ڈاکٹر ... کی عارضی رہائی

حوالات میں ایک ملزم نے خودکشی کر لی

ٹاٹا کمپنی کا نیا اعزازی ڈائریکٹر

کلکتہ میں تین رضاکاروں کی سزایابی

اٹھارہ خواتین کے مقدمہ کا فیصلہ

چار چار ماہ قید سخت اور سی کلاس

بمبئی میں سات شخصوں کی گرفتاری

رنگون میں ...

ہندوستان میں گول میز کانفرنس کے مباحث

لندن میں تعزیتی جلسے

پنڈت موتی لال نہرو کی خدمات کا اعتراف

قدیر میں عام ہڑتال

کلکٹر سورت کا تازہ اعلان

حکومت نے ہندوستان کو کس قسم کی حکومت دی ہے

الہ آباد یونیورسٹی میں ایک کانگریسی لیڈر کی تقریر

گاندھی جی کی احمد آباد کو روانگی

آسام میں زبردست طوفان باد

امرتسر کے ایک ...

زہریلے چاول کھانے سے ...

گورنر بمبئی کی دہلی کو روانگی

مدراس میں ...

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

انقلاب پسند پارٹی کی کہانی سلطانی گواہ کی زبانی

ہری کشن کو گورنر پنجاب پر حملہ کرنے کے لئے مقرر کیا گیا

باردولی میں عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک

مولانا ابوالکلام کی بنارس کو روانگی

ماچس کے کارخانے دوبارہ کھل گئے

برف باری کے باعث قندھار کی ...

پشاور میں ایک مسلمان لڑکی کی خودکشی

پشاور کے ایک آنریری مجسٹریٹ کی گرفتاری

پریوی کونسل کے اجلاس میں ...

سر آرتھر ... کی مدراس سے روانگی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ر فروری ۱۹۳۱ء

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

"ذمہ داری" اور "تحفظات"

(۵)

الہ آباد میں صلح کے امکانات

وائسرائے کے نام گاندھی جی کا ایک اور مکتوب

حکومت کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنے کے لئے وائسرائے سے ملاقات

الہ آباد ۱۴ر فروری گذشتہ شب الہ آباد میں سر سپرو، جیکر، مسٹر شاستری اور گاندھی جی کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی تھی وہ آج صبح بھی جاری رہی۔ کہا جاتا ہے کہ اس گفت و شنید کے بعد صلح کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔ گاندھی جی ایک خاص پیغامبر کی معرفت وائسرائے کو ایک مکتوب روانہ کر رہے ہیں۔ گاندھی جی نے اس مکتوب میں وائسرائے سے ملاقات کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے تاکہ وہ انقطاعی فیصلہ سے قبل وائسرائے سے ہر معاملہ کے متعلق بحث و تمحیص کریں، اس طرح معترضین کو یہ کہنے کا موقع نہیں ملے گا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے حکومت کے نقطۂ نگاہ پر غور نہیں کیا اور اپنے مطمح نظر کے مطابق فیصلہ کر دیا۔

بنارس میں فساد کے شعلے

کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آخری فیصلہ کے التواء کے متعلق ایک تجویز کی منظوری

مکہ مکرمہ میں حجاج کے مصارف کی تفصیل

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی دہلی کو روانگی

گاندھی جی کا خط وائسرائے کو روانہ کر دیا گیا

گاندھی جی کے خط میں کیا لکھا ہے؟

افغانی حکومت کی ... پشاور پہونچ گئیں

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کی یورپ کو روانگی

کراچی جنگی کونسل کا جدید ڈکٹیٹر

مسٹر ... اور مرزا اسمٰعیل کی مراجعت

اخبار ... کے ایڈیٹر کی ضمانت پر رہائی

ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

بھگت سنگھ اور راجگرو کو سزائے موت

لنڈن میں ہندوستانی کانگریسی لیڈروں سے ملاقات

کانگریس ... کے متعلق ایک اعلان شائع ہونے کی توقع

... ورکنگ کمیٹی کا اجلاس قریب ہونے اور سربر آوردہ لیڈروں سے الہ آباد پہنچنے سے انند بھون کی فضا میں نمایاں تبدیلی ہوگئی ہے۔ آج سے پیشتر تو یہ ہوتا رہا ہے کہ گول میز کانفرنس میں صرف گاندھی جی اور پانچ مخصوص کانگریسی لیڈروں سے ملاقات کرتے تھے لیکن آج انھوں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جملہ اراکین سے گفتگو کی ورکنگ کمیٹی کے اراکین گاندھی جی سے آج صبح ۹ بجے بے ضابطہ طور پر ملاقات کی اس وقت ورکنگ کمیٹی کے جملہ اراکین موجود تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جیکر نے پنڈت مدن موہن مالویہ سے ... ملاقات کی ... گفتگو ہوتی رہی۔ پنڈت مالویہ نے مسٹر شاستری، مسٹر جیکر اور سر تیج بہادر سپرو سے بھی آج شب کو انکی ... ملاقات کی۔

صلح پسند حضرات کل صبح کو گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی کے دیگر اراکین سے دوبارہ ملاقات کریں گے نواب صاحب بھوپال بھی اس گفتگو میں ... لیں گے۔ مسٹر شاستری کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کے ... دہلی واپس چلے جائیں گے۔

توقع کی جاتی ہے کہ ورکنگ کمیٹی دو روز میں کسی قطعی فیصلہ پر پہنچ جائیگی۔ کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے وائسرائے کے خط کے جواب ... مسودہ تیار کر لیا ہے لیکن یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ اس ... کہ گاندھی جی ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کی روشنی میں اس مکتوب میں کچھ ترمیم کریں گے اور اسی حیثیت سے اس کو روانہ کیا جائیگا۔

ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی تازہ ترین اطلاع

گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے چھ شرائط

گاندھی جی کی تجویز پر غور و خوض

الہ آباد ۱۳ فروری (خصوصی) ... سے تحقیق کی جا رہی تھیں آج بکر سپرو اور شاستری اراکین ورکنگ کمیٹی کے سامنے تقریریں کرنے کی غرض سے نہیں آئے۔ بلکہ گاندھی جی جسٹس سلیمان کے ہاں نواب صاحب بھوپال سے ملاقات کرنے کی غرض سے تشریف لے گئے اور انھوں نے وہیں سر تیج سپرو اور جیکر سے بھی مشورہ کیا۔ ۵ بجے گاندھی جی انند بھون واپس آئے اور ورکنگ کمیٹی کا اجلاس شروع ہوا تمام اراکین شریک اجلاس تھے ... گول میز کانفرنس کے متعلق ... کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) سیاسی قیدیوں کو عام رہائی دی جائے (۲) تشدد کا فوراً خاتمہ کر دیا جائے (۳) بورسد اور ... وغیرہ کے واقعات کے متعلق پولیس کے اعمال کی تحقیقات کی جائے (۴) بدیشی کپڑے اور شراب کی دوکانوں پر پرامن پکٹنگ کرنے کی آزادی دی جائے (۵) تمام ضبط شدہ جائیدادوں کو واپس کیا جائے (۶) جو سرکاری ملازمین سیاسی وجوہ کی بنا پر برخاست کر دئے گئے ہیں انھیں درخواست دینے پر پھر ملازم کر لیا جائے۔

... اور غالباً کل تک جاری رہے گی ...

بنارس میں بدیشی پارچہ فروش کے قتل پر ہنگامہ

امرتسر کے ایک ہندو بدیشی پارچہ فروش پر ریوالور سے حملہ

گولی ران کے اندر داخل ہوگئی

شہر میں خوف و ہراس

امرتسر ۱۲ فروری۔ بدیشی پارچہ فروش میسرز سنت رام سوہن لال کا ایک حصہ دار مسمی سوہن لال کل آدھی رات کے قریب دکان سے ... سائیکل سوار نے ... ہال کے دروازہ ... گولی اس کی ران میں لگی ... بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے اپنا چہرہ کپڑے سے چھپا لیا تھا۔ سوہن لال اسی تانگہ میں ہسپتال پہنچا جہاں اپریشن کر کے ران سے گولی نکالی گئی۔

اس واقعہ سے شہر میں خوف و ہراس کا عالم طاری ہوگیا۔ اور نیا بازار جو شہر سے باہر واقع ہے آج بالکل ... بعض دکاندار کاروبار بند کر دینے کا ارادہ بھی کر رہے ہیں۔

بنگال کونسل میں حکومت کو پہلی شکست

سیاسی قیدیوں کیساتھ بدسلوکی کی بنا پر مصارف نامنظور

کلکتہ ۱۱ فروری۔ آج دوپہر کے بعد بنگال کونسل میں حکومت ... پہلی ... شکست ... نے سال رواں میں جیل کے مصارف کا بل پیش کیا تھا ... کثرت سے رد کر دیا گیا۔ اس فیصلہ کو غیر سرکاری ممبران ...

صوبہ پنجاب میں ایک نئی جماعت

روپیہ کی شرح تبادلہ کا مسئلہ

کیا موجودہ شرح کو تبدیل نہیں کیا جائیگا

... نے جواب دیا کہ روپیہ کی شرح تبادلہ کا مسئلہ ... میں حل ہو چکا ہے۔ اس زمانہ میں ہندوستانی مجلس مقننہ نے قانون سکہ جات نافذ کیا اور اس میں روپیہ کی شرح تبادلہ ... قائم رکھنے کے لئے ...

دیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کی مالی ساکھ قائم رکھنی ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں مخصوص بینک کے قیام سے قبل گورنر جنرل کو مالی اور سکوں کی حکمت عملی کے متعلق مخصوص اختیارات حاصل ہوں گے۔

بنارس میں ایک مسلمان بدیشی پارچہ فروش کا قتل

مقتول کا آخری بیان

بنارس ۱۱ فروری۔ محمد جان خان بدیشی پارچہ فروش پر گذشتہ شب گولی چلائی گئی اور وہ آج صبح زخموں کی شدت کے باعث فوت ہوگیا کل ہی متوفی کی دوکان پر چار خواتین اور گیارہ مرد رضاکار پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ محمد جان نے مرتے وقت ...

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت نصف قیمت

... رمضان المبارک کیلئے ... ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ پی۔ بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۰ کولو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

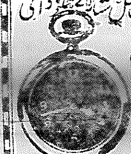

رمضان شریف ...

صاحب ذوق اور علم دوست حضرات

پتہ: مینیجر عبرت نجیب آباد (یوپی)

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ... حضرت ... علوی ...

پتہ: ... شاہ عالم ... پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی — اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے ... رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ...

مینیجر شفا خانہ ... صحت ... راولپنڈی

دلکش عید سوپ

شائقین۔ اگر آپ عید کا چاند بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دلکش عطر کو ... استعمال کیجئے ... دلکش عید سوپ ... عید مبارک ...

مینیجر دلکش سلورز دہلی

مسلمانوں ... ہدایت ...

فلسفہ روزہ

... احمد ... الدین ...

حکومت ... امریکن تجارت ...

... آف افغانستان ... کیونکہ ان میں ظاہر کیا ... بمبئی ...

... تحقیقات ... کی تحقیق کرائے۔ (ا۔پ)

دفوح الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کر کے ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکا کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فتوح الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت ...

مینیجر الجمعیۃ دہلی

گیسو بہار آئل

...

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

...

نورانی قرآن مجید مترجم

...

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ لوگوں کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ ... دس نسخہ ... پچاس نسخہ ... ایک سو نسخہ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ

... الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آجتک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء علمائے کرام صوفیائے عظام اور عوام الناس سب کے لئے سودمند ہے مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی جن کی قیمت کامل چھبیس روپے علاوہ محصول خرچ ...

دار الاشاعت تفسیر حقانی ... دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

دوا ... المصفور

رمضان المبارک کیلئے انتہائی رعایت

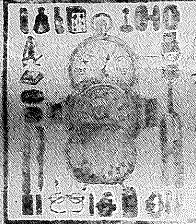

... میرٹھ (یوپی)

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزانہ سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت — ہر مہینے کی ... [illegible]

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... [illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ یکم شوال المکرم ۱۳۴۹ سنہ ہجری مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

عمل یا دھمکی!

کئی سال ہوئے کہ مولانا اکبر الہ آبادی مرحوم نے مسلمانوں کی حالت زار کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا تھا جو اب بھی ان پر پوری طرح صادق آتا ہے ...

ان اشعار میں مسلمانوں کی جو حالت دکھائی گئی ہے وہ اگرچہ اب سے پندرہ بیس سال پہلے کی ہے ... [illegible]

کے حدود و میعاد معین نہ کردی جائے لیکن اسی جماعت نے تیسری اور چوتھی تجویز میں فرقہ پرستی کی ہوئی ... [illegible]

سیماب ہوں، سیلاب ہوں، طوفان ہوں، ہوا ہوں
شعلہ ہوں، شرارہ ہوں، قیامت ہوں، بلا ہوں

[illegible]

فلسطین میں انتدابی حکمت عملی کے متعلق برطانیہ کا تازہ اعلان

صدر وکالۃ الیہود کے نام وزیر اعظم کا مکتوب

برطانوی حکومت کی یہود نوازی کا مزید ثبوت

(ترجمہ خصوصی)

گزشتہ ایک سال سے فلسطین میں برطانوی انتداب اور یہودی ایجنسی کے مابین تنفیہ جاری رہا ... [illegible]

ڈاکٹر ویزمین کو جواب مکتوب

[illegible]

لوٹو لوٹو لوٹو

پارچے ذرا سا پان میں ڈال کر کھا لینے سے پان مزیدار ... [illegible]

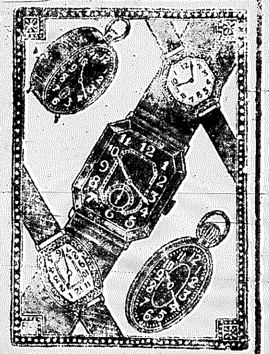

لنڈن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

جار ساوہوں کا لطف

جس لذت شباب کیا ہے سفوف وطلاء ... [illegible]

کیمیا دیک کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۹ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[illegible] ... ہیرنا سٹور کمپنی سمری - در بھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible] ... ہیرنا سٹور کمپنی سمری در بھنگہ

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

[illegible]

احمد علیخاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

[illegible]

سوئیزرلینڈ واچ ایجنسی بڑا بازار کلکتہ

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجیے

آرام کی نیند آپ اسی وقت سو سکتے ہیں ... [illegible]

SANATOGEN

اصلی طاقتور دوا!

تمام دوافروشوں اور بازاروں سے مل سکتا ہے۔ سناٹوجن کو بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

روزنامہ شیر رنگون کا عید نمبر

جس میں
دہلی کے آخری تاجدار کا مزار
اور
دیگر تصاویر و مضامین کا دلکش مرقع پیش کیا جائیگا
پندرہ ہزار چھپے گا
مشتہرین کے لیے اس سے بہتر موقع نہیں ہوسکتا
آج ہی اشتہار بھیجدیں

نصف قیمت

عید رمضان کی خوشی میں صرف ایک دن کیلئے جو صاحبان ۲۵ فروری کو اپنی درخواست ڈاک میں ڈالینگے صرف وہی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ اس فہرست میں تمام اصل قیمتیں درج ہیں۔

[illegible]

عربی بول چال ... فارسی بول چال ... ترکی بول چال ... انگریزی بول چال ...
حضرت علی ... حضرت ابوبکر ... الفاروق ... قدیم لندن کے اسرار ... تماشہ گاہ عالم ...

المشتہر: منیجر مکتبہ پیسہ اخبار - لاہور

ہندوستان کی مالی اور اقتصادی حالت کو کس طرح تباہ کیا جا رہا ہے؟

برطانیہ ہندوستان کا خون چوس کر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے

مالی اور فوجی انتظام کو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں تبدیل کر دیا جائے

(ترجمہ خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان پر فوجی بار

اگر ہم ہندوستان کے فوجی اخراجات پر غور کریں تو بہ صاف طور پر معلوم ہو جائے گا کہ تمام ملکی اور انتظامی اخراجات پر ہندوستانیوں کو قبضہ حاصل ہونا چاہئے ...

استعمال کئے گئے۔ حالانکہ وہ حکام ان کے علاوہ تھے جو اپنے اپنے فوجی دستوں کے ہمراہ یورپ بھیجے گئے تھے۔ ان تمام خدمات کا صلہ ہندوستان کو ملنا چاہئے تھا ...

عید الفطر

وجہ تسمیہ عید کو عید اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یہ دن ہر سال آیا کرتا ہے اس کے بار بار لوٹنے کی وجہ سے اس کو عید کہا جاتا ہے یا عید کے دن کا نام اس لئے عید رکھا گیا ہے کہ ادائیگی فرض کے بعد بندہ ادائیگی سنت کی جانب لوٹتا ہے۔ بہرحال عید کا دن امت محمدیہ کے لئے مسرت اور فرح و انبساط کا دن ہے اور ہر شخص ایسے دن کے لئے بار بار آنے کی تمنا کرتا ہے۔

عید کے دن کی صبح

خدا کے فرشتے عید کی صبح کو گلی کوچوں کے ناکوں پر کھڑے ہو کر اعلان کرتے ہیں۔ اے امت محمدیہ کے لوگو! اپنے پروردگار کی طرف چلو جو تھوڑے ...

... ایسی توبہ کرے کہ توبہ کے بعد گناہ کا موقع نہ آنے دے۔

عید بڑی بڑی دیگیں چڑھا دینے سے نہیں ہوتی بلکہ عید کا لطف تو ان لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو حتی الامکان نیک بننے کی سعی کرتے ہیں۔

عید دنیا کی زینت کا نام نہیں ہے بلکہ پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار کرنے والے حقیقی عید کے مستحق ہیں۔ عید ان لوگوں کی نہیں ہے جو سواریوں پر سوار ہو کر گئے بلکہ عید تو ان کی ہے جنہوں نے جرائم کے چھوڑ دینے کا عہد کر لیا۔ عید بڑے بڑے فرش بچھانے سے حاصل نہیں ہوتی۔ حقیقی عید ان کی ہے جو جہنم کے پل پر سے سلامتی کے ساتھ گزر گئے۔

گاندھی جی کو وائسرائے کا جواب

الہ آباد ۱۶ فروری۔ وائسرائے ہند کی جانب سے گاندھی جی کو ایک تار موصول ہوا ہے جس میں آپ کو دہلی آنے اور ملاقات کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

(ا۔ پ)

... تحفظ کے لئے ضروری ہیں۔ اور اس حالت میں بھی وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکمت عملی پر عمل کرنا یعنی ہندوستان کی برطانوی فوجیں صرف ہندوستان کے لئے مخصوص ہوں ان کو انگلستان جنگ کرنے کے لئے روانہ نہیں کیا جاتا۔

ہم نے جو اسباب اوپر بیان کئے ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ...

فلسطین میں انتدابی حکمت عملی کے متعلق برطانیہ کا تازہ اعلان

(بسلسلہ صفحہ اول)

نہیں ہے۔ علاوہ ازیں جو اعراب اس وقت بے خانماں ہیں انتداب ان کو بھی آباد کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور اس طرح یہود کے لئے اراضی کا فراہم ہونا بہت مشکل ہے۔ وزیر اعظم نے اس اعتراض کی پیش بندی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حکومت محسوس کرتی ہے کہ ان اعرابیوں کے لئے اراضی کا فراہم کرنا اس کے فرض میں داخل ہے۔ جو اس وقت بے خانماں ہیں اور جن کی اراضی یہود کے ہاتھوں میں منتقل ہو گئی ہیں۔ لیکن اس احساس فرض کے باعث حکومت ان اعلیٰ مقاصد سے منحرف نہیں ہو سکتی جو فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے کے متعلق اس کے پیش نظر ہیں۔ تو وطن کے متعلق حکومت اپنی حکمت عملی کی تشکیل کرتے وقت ان امور کا ضرور خیال رکھیگی کہ ملک میں کتنے لوگوں کو ...

... ہے کہ اگر فلسطین کے اعراب کے جائز مطالبات کو اسی طرح ٹھکرایا جاتا رہا تو تمام اسلامی دنیا زبردست صدائے احتجاج بلند کر دیگی اور پھر حکومت ان صداؤں کو دبانے میں قطعی طور پر ناکام رہیگی۔

(لیڈر)

گاندھی جی دہلی کس وقت پہنچیں گے

اسٹیشن پر عام استقبال نہیں کیا جائیگا

الہ آباد ۱۶ فروری۔ گاندھی جی وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے آج شام کو الہ آباد سے ایکسپریس گاڑی کے ذریعہ روانہ ہو گئے ہیں اور صبح ساڑھے چھ بجے دہلی اسٹیشن پر پہنچ جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی ہدایت کے مطابق اسٹیشن پر آپ کا استقبال نہیں کیا جائے گا۔

ہندوستان میں بدیشی کپڑے کی درآمد

۱۹۲۹ء اور ۱۹۳۰ء کے اعداد و شمار کا مقابلہ

بمبئی ۱۶ فروری۔ بمبئی کے کارخانہ داروں کی مجلس نے ۱۹۳۰ء میں ہندوستان کے اندر کپڑے کی درآمد کے متعلق سرکاری طور پر اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

دولت عثمانیہ کی تباہی اور شریف حسین کی بغاوت کے اسباب

فرانس۔ انگلستان اور اٹلی کے ہاتھوں قبائے وحدت عربیہ کے پرزے

حکومت عثمانیہ سے بغاوت کر کے ممالک عربیہ نے کیا پایا؟

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

لیکن جب جنگ عظیم نے اپنے ہتھیار ڈال دئے جنگ و قتال کا بازار سرد پڑ گیا اور تصفیہ اور ایفائے عہود کا وقت آ پہنچا تو ورسائل کے مقام میں عیسائی حلیف جمع ہوئے اور انہوں نے متعدد مغلوب ممالک اور مقبوضات کے حصے بخرے کر ڈالے لیکن عربوں پر افسوس کہ ان کی اس جگہ بھی شنوائی نہیں ...

انتداب کے خلاف اور یہود نواز پالیسی کے مقابلہ میں عربوں نے متعدد بار حرکت کی جس کا نتیجہ بھی خونریزی اور سفک دم کی شکل میں نمودار ہوا۔ فلسطین میں جو سب سے بڑا ہنگامہ ہوا وہ اگست ۱۹۲۹ء کا ہنگامہ ہے۔ عراق میں بھی مشہور بغاوت ۱۹۲۰ء میں برپا کی گئی۔ آج عراق، شرق اردن کی طرح آتش زیر پا ...

تحریک عدم ادائیگی محصولات خلاف قانون نہیں ہے

ہڑتال اور مقاطعہ کے متعلق ایک انگریز مدبر کے خیالات

(ترجمہ خصوصی)

دی رائٹ آنریبل سرجان فارٹسکیو نے ایک مضمون میں یہ خیال ظاہر فرمایا ہے کہ اگر عام ہڑتال کر دینے کو خلاف قانون قرار نہیں دیا جا سکتا تو عدم ادائیگی محصولات کی تحریک بھی خلاف قانون نہیں ہو سکتی۔ آپ فرماتے ہیں "جو حکومت مجھے اور میرے ابنائے وطن کو قانون کی مصیبت میں مبتلا رکھتی ہے اس کو میں اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی کیوں دوں ایسا کرنے کے لئے میرے ...

حاصل کرنے سے مجبور رہتا ہے۔ اور جس کارخانے میں ہڑتال کی جاتی ہے اس کا مالک کاریگروں کو عمدہ تعلقات پیدا کرنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ لیکن ان دونوں کو اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ دوسرے کاریگروں کو ملازم رکھ لیں اگر ایسا ہوتا ہے تو مقاطعہ کرنے والے اور ہڑتال کرنے والے تشدد پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

... تفویض کرنے کا نتیجہ اس وقت آسٹریلیا کی صورت حال کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔

(بمبئی کرانیکل)

دہلی میں گاندھی جی کی آمد

ہز ایکسلنسی وائسرائے سے ملاقات

دہلی ۱۷ فروری۔ گاندھی جی آج صبح کو ساڑھے چھ بجے دہلی پہنچ گئے۔ چونکہ دہلی اسٹیشن پر ہجوم ہو جانے کا اندیشہ تھا اس لئے یہ انتظام کیا گیا تھا کہ گاندھی جی غازی آباد اسٹیشن ہی پر اتر جائیں اور وہیں سے اپنی قیام گاہ پر بذریعہ موٹر روانہ ہو جائیں۔ چنانچہ غازی آباد میں موٹر موجود تھی لیکن خلاف امید وہاں بھی اسٹیشن پر لوگوں کا اچھا خاصا ایک مجمع ہو گیا تھا۔ دہلی کے بہت سے مقامی کارکن اور بعض سربرآوردہ رہبران بھی موجود تھے۔ گاندھی جی ٹرین سے اترے اور سیدھے موٹر میں بیٹھ کر دہلی چلے گئے۔ گاندھی جی کا قیام ڈاکٹر انصاری صاحب کے مکان پر ہے۔ چونکہ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے گاندھی جی کے خط کے جواب میں یہ لکھا تھا کہ گاندھی جی کو جس وقت آسانی ہو وہ آ کر مل سکتے ہیں اس لئے خیال ہے کہ ملاقات آج دوپہر کے بعد ہو سکے گی۔

دہلی میونسپلٹی کے انتخابات

دہلی ۱۷ فروری۔ دہلی میونسپلٹی کے انتخابات کے لئے چونکہ نامزدگی کا وقت اب بہت قریب آ گیا ہے اس لئے وہ لوگ جو کھڑے ہونے والے ہیں اپنے اپنے نامزدگی کے فارموں پر دستخط کرا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اکثر فارم آج مکمل ہو جائیں گے۔ کل امیدواروں کی فہرست معلوم ہو جائے گی اور اس کے بعد یہ اندازہ کیا جا سکے گا کہ کن لوگوں کو امسال میونسپلٹی میں اپنا نمائندہ بنانا چاہئے۔

سپرو، جیکر اور شاستری کی وائسرائے سے ملاقات

طویل عرصہ تک گفتگو جاری رہی

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو، مسٹر جیکر اور مسٹر شاستری نے وائسرائے سے طویل ملاقات کی۔

(ا۔ پ)

سول نافرمانی میں حصہ لینے والے وکلاء پر حکومت کا عتاب

سی پی اور برار کے قانون دانوں کی کانفرنس

ناگپور ۱۶ فروری۔ مقامی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں سی پی اور برار کے قانون دان حضرات کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ حکومت کے اس رویہ پر غور و خوض کیا جائے جو اس نے سول نافرمانی میں حصہ لینے والے وکلاء کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ... منایا گیا۔ ہڑتال بھی بہت مکمل منائی گئی۔ صرف چند مسلمانوں کی دوکانیں کھلی ہوئی تھیں۔

(ا۔ پ)

ایک چودہ سالہ لڑکی کا اغوا

سارجنٹ کے خلاف استغاثہ خارج کر دیا گیا

بمبئی ۱۷ فروری۔ ایک چودہ سالہ لڑکی گلابی نے سارجنٹ ... کے خلاف اغوا اور حبس بےجا کا جو مقدمہ دائر کیا تھا وہ خارج کر دیا گیا۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ ملزم نے جو کچھ کیا تھا وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں ...

... فکری اور عملی کا دعویٰ ہے لیکن باوجود اس کے اس معاملہ میں کسی حکومت کی آواز بلند نہیں ہوتی اور نہ جمعیۃ الاقوام اس جانب متوجہ ہوتی ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ مکاروں، ڈاکوؤں، رہزنوں اور بدمعاشوں کا ایک گروہ جمع ہو گیا ہے جو حکمت عملی اور پالیسی کے نام سے دنیا پر ڈاکے ڈال رہا ہے اور اپنے ہم مشرب رہزنوں کی کھلی بدمعاشیوں سے چشم پوشی کر رہا ہے۔ مگر فطرت اور قانون طبعی اس حالت کو دیر تک برداشت نہیں کر سکتے۔ ممکن ہے کہ زار روس کی طرح ان کی آن میں ان ظالم اور سفاک حکمرانوں کا بھی تختہ الٹ جائے اور ایک نئی بالشویک قوم سے ہم کو دو چار ہونا پڑے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ فروری ۱۹۳۱ء

مسلمانان ہند کیلئے ایک صحیح راہ عمل

تحفظ حقوق مسلمین کا واحد طریقہ

وائسرائے اور گاندھی جی کی پہلی ملاقات

ایک بند کمرے میں ساڑھے تین گھنٹے تک گفتگو

سلسلہ گفت و شنید ابھی جاری رہے گا

نئی دہلی ۱۷ فروری۔ گاندھی جی نے وائسرائے کے پاس جانے سے قبل سپرو، مسٹر جیکر، اور مسٹر شاستری سے ملاقات کی۔

نئی دہلی ۱۸ فروری۔ گاندھی جی اور لارڈ اروِن کے درمیان ڈھائی بجے گفتگو شروع ہوئی اور مغرب کے وقت تک جاری رہی۔ غالباً گفتگو کل بھی جاری رہے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی امور پر بحث کرنے کے بعد گول میز کانفرنس کے دائرہ عمل کی شرائط اور کانگریس کی مؤثر شرکت کی وسعت پر بحث ہوئی۔ اگرچہ گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان کانفرنس نے طول پکڑا تو کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۴ فروری کو دہلی میں بجائے بمبئی کے منعقد کیا جائے گا۔ گاندھی جی نے ہندوستانی تجارتی لیڈروں سے آج شب کو ملاقات کی۔ (ا۔پ)

کانگریس کو سالانہ اجلاس کیلئے دہلی میں دعوت

مسٹر آصف علی کے مکان پر کانگریس کمیٹی کا اجلاس

کانگریس کے سالانہ اجلاس کو دہلی میں دعوت دی جائے۔

دوسری تجویز میں یہ بات طے پائی کہ شاملی اور ضلع مظفر نگر کے دیگر مقامات پر پولیس نے جو وحشیانہ مظالم کیے ہیں ان کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو واقعات کی تحقیقات کرکے اپنی رپورٹ شائع کرے۔

شراب کے ٹھیکے نیلام نہیں کئے گئے

کمیشن پر شراب فروخت کرنے کا ارادہ

دہلی ۱۸ فروری۔ با وثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت دہلی نے آئندہ سال کے لئے ٹھیکے کے نیلام کرنے کا خیال ترک کر دیا ہے اور انتظام کیا گیا ہے کہ کمیشن پر چند لوگ شراب فروخت کریں۔ ۲۰ فروری کو شراب کے ٹھیکے نیلام کرنے تھے مگر اس تاریخ کو یہ ٹھیکے نیلام نہیں کئے گئے۔

آل انڈیا سودیشی نمائش کی میعاد میں توسیع

گاندھی جی کو دعوت شرکت

دہلی ۱۷ فروری۔ آل انڈیا سودیشی نمائش بارش اور ہڑتالوں کے باعث کئی روز تک بند رہی تھی اس لئے دکانداروں کی خواہش کے مطابق اس کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے اور نمائش ۲۲ فروری تک جاری رہے گی۔ نمائش کے منتظمین کی خواہش ہے کہ گاندھی جی کو اس نمائش میں مدعو کیا جائے۔ چنانچہ وہ آپ سے اس امر کی درخواست کرنے والے ہیں۔

کانگریس کو دھوکہ دیکر بدیشی کپڑے کی فروخت

فرم کا ڈھائی ہزار روپیہ ضبط کر لیا گیا

دہلی ۱۸ فروری۔ گھنشام داس کٹرہ نواب صاحب کی فرم نے کانگریس سے یہ کہہ کر کہ وہ اپنا بدیشی مال بصرہ روانہ کرنا چاہتے ہیں کچھ ولایتی کپڑا سیل کرکے روانہ کیا تھا مگر معلوم ہوا کہ اس فرم نے اپنا مال ایک ریاست میں اتار کر فروخت کر دیا۔ کانگریس نے اس فرم کی ڈھائی ہزار روپے کی ضمانت رکھی تھی جو ضبط کر لی گئی ہے اور اس کے خانگی بائیکاٹ کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔

ضلع پرتاب گڈھ میں پولیس اور دیہاتیوں کا تصادم

تھانہ دار، انسپکٹر اور متعدد سپاہی مجروح

تھانہ دار کی حالت نازک ہے

لکھنؤ ۱۸ فروری۔ کوہانا نامی گاؤں تھانہ رانی گنج ضلع پرتاب گڈھ میں کل پولیس اور دیہاتیوں میں تصادم ہو گیا۔ عدم ادائیگی ٹیکس کے جلسہ میں پولیس نے مزاحمت کی اور یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا۔ جلسہ میں جو شخص تقریر کر رہا تھا پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا جس پر مجمع نے مشتعل ہو کر پولیس پر حملہ کر دیا جس کے باعث انسپکٹر، تھانہ دار اور متعدد سپاہی مجروح ہو گئے۔ تھانہ دار کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے مجمع پر گولی چلائی اور اس نے قریب کے ریلوے اسٹیشن میں آکر پناہ لی۔ پولیس کی ایک بندوق بھی غائب کر دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

بھگت سنگھ کی سزائے موت کے خلاف وائسرائے سے اپیل

سزائے موت کو حبس دوام میں تبدیل کر دو

لاہور ۱۸ فروری۔ آج تمام شہر میں ہڑتال منائی گئی اور وائسرائے ہند سے اپیل کیلئے کہ وہ بھگت سنگھ اور ان کے دو ساتھیوں کی سزائے موت کو حبس دوام بعبور دریائے شور میں تبدیل کر دے، خیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے کے پاس رحم کی درخواست کرنے کے لئے نو ہزار آدمیوں کے دستخط حاصل کئے جا رہے ہیں۔ (ا۔پ)

فخر افاغنہ خان علی گل خان کی رہائی

آپ بخیریت پشاور پہونچ گئے

پشاور ۱۷ فروری۔ خان علی گل خان جو صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کے ایک سربرآوردہ رکن اور پشاور جرگہ کونسل کے سرگرم کارکن ہیں اور جن کو گزشتہ سال ۲۳ اپریل کو سزا ہوئی تھی وہ اپنی میعاد سزا پوری کرکے گجرات جیل سے رہا کر دئے گئے ہیں اور آج وہ پشاور پہنچ گئے۔

افغانستان کو اخبار اصلاح کا مشورہ

جمعیۃ الاقوام میں شرکت کی دعوت

پشاور ۱۷ فروری۔ کابل کا اخبار "اصلاح" حال کی اشاعت میں جمعیۃ الاقوام کی تعریف کرتا ہوا افغانستان سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ بھی جمعیۃ الاقوام کی رکنیت کو قبول کرکے اس میں شامل ہو جائے۔ (ا۔پ)

قندھار میں ایوان تجارت کا قیام

پشاور ۱۷ فروری۔ سب سے پہلا ایوان تجارت قندھار میں قائم ہو گیا ہے۔ (ا۔پ)

اعلان تعطیل

چونکہ ۲۰ اور ۲۱ فروری کو عید اضحیٰ کی تقریب میں وہ مطبع بند رہے گا جس میں الجمعیۃ طبع ہوتا ہے اس لئے ۲۴ فروری کا الجمعیۃ حسب معمول شائع نہ ہو سکے گا۔ قارئین کرام انتظار نہ فرمائیں۔ (منیجر)

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

مجلس استقبالیہ کا انتخاب

صدارت کے لئے مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے اسمائے گرامی

کراچی ۱۵ فروری۔ ۱۵ فروری بروز جمعہ چار بجے سہ پہر کو حکیم مولوی فتح محمد صاحب کے دولت کدہ پر شہر کراچی کے علماء، معززین اور زعماء المسلمین کا ایک مشترکہ جلسہ حضرت مولانا مولوی محمد صادق صاحب مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا، مختصر کارروائی کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کے لئے ایک عارضی استقبالیہ کمیٹی مقرر کی گئی جس کے ارکان حسب ذیل ہیں:-

حضرت مولانا مولوی محمد صادق صاحب۔ مولوی حکیم فتح محمد صاحب سیوہانی۔ مولوی محمد عثمان صاحب بلوچ۔ حافظ شریف حسین صاحب سوداگر۔ حافظ نصیر احمد صاحب۔ حافظ محمد حسن صاحب۔ مولوی دین محمد صاحب وفائی۔ شیخ عبد المجید صاحب ایم ایل سی۔ حکیم شمس الدین صاحب حیدرآبادی۔ حکیم مولوی محمد معاذ صاحب۔ مولوی محمد سلیمان صاحب۔ ...

جلسے اس کام کو انجام دینے کے لئے ایک فنانشل کمیٹی بھی بنائی گئی ہے۔ اس کارروائی کے بعد جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی صدارت کے لئے حضرت امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا حسین احمد صاحب کے اسمائے گرامی بطور سفارش پیش کئے گئے۔

اس جلسہ میں ایک سو پچیس روپیہ کی امداد کا اعلان کیا گیا۔

۲۷ فروری کو حکیم مولوی فتح محمد صاحب کے دولت کدہ پر پھر جلسہ منعقد ہوگا۔

حکومت کے ساتھ کانگریس کی صلح کے امکانات

لارڈ اروِن اپنی انتہائی آئینی حدود تک قدم بڑھائیں گے

صلح کوش اصحاب کی مساعی کے متعلق سیاسی حلقوں میں دلچسپی

نئی دہلی ۱۶ فروری۔ لارڈ اروِن، سر تیج بہادر سپرو، مسٹر شاستری اور مسٹر جیکر کے درمیان جو اہم گفتگو ہوئی ہے اس کے متعلق سیاسی حلقوں میں بہت زیادہ دلچسپی ظاہر کی جا رہی ہے۔ اس گفت و شنید کا مطلب یہ تھا کہ وائسرائے کو ملک کی رائے عامہ اور کانگریس کے نقطۂ نگاہ سے دوستانہ طریقہ پر آگاہ کر دیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ چاروں اصحاب نے صورت حال کی ضروریات اور اس کا مقابلہ کرنے کے ذرائع کے متعلق متفق رائے پیش کی۔ اب صرف سوال یہ رہ گیا ہے کہ دیکھئے گاندھی جی کس طرح گفتگو کرتے ہیں اور لارڈ اروِن حکومت کی تبدیلی قلب کے متعلق گاندھی جی کو کس طرح مطمئن کرتے ہیں۔ ...

بنارس میں اب حالات رو بہ اصلاح ہیں

جانی و مالی نقصانات کی تفصیل

۳۵ ہلاک اور تین سو مجروح

بنارس ۱۸ فروری۔ بنارس کی صورت حال میں آج ایک بڑی حد تک تبدیلی ہو گئی ہے۔ اِکا دُکا آدمیوں پر جو حملے جاری تھے وہ اب بند ہو گئے ہیں، لیکن لوگوں کے قلوب پر اس وقت تک خوف چھایا ہوا ہے اور دکانیں بند ہیں۔ اگر بازار کھل جائیں تو اصلی صورت حال دوبارہ قائم ہو جائے۔ جو علاقہ فساد کا مرکز تھے وہاں پولیس کا پہرہ موجود ہے البتہ فوج ہٹالی گئی ہے۔ ...

پنڈت مالویہ کی آمد

...

شہر میں پولیس کا گشت

...

صورت حال رو بہ اصلاح ہے

...

بارڈولی تعلقہ کے کسانوں کا متفقہ فیصلہ

ہم حکومت کو مالیانہ نہیں دیں گے

پنبہ کی تیار کاشت کو کھیتوں میں چھوڑ دیا

احمد آباد ۱۸ فروری۔ بارڈولی تعلقہ کے دہ کسان جنہوں نے مالیانہ ادا کرنے سے انکار کر دیا تھا ... باش اختیار کرلی ہے کسانوں نے عہد کر لیا ہے کہ وہ کھیتوں سے تیار پنبہ نہیں اٹھائیں گے۔ ... ریاست راجکوٹ کی طرف سے ایک نوٹس شائع ہوا ہے جس میں پکٹنگ کے خلاف احکام دئے گئے ہیں ...

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی

ڈاکٹر ویزمین نے وزیر اعظم کے اعلان کو منظور کر لیا

لندن ۱۳ فروری۔ ڈاکٹر ویزمین صدر دکالۃ الیہود نے وزیر اعظم کے مکتوب کے متعلق ایک اعلان شائع کیا ہے۔ مسٹر میکڈانلڈ کے مکتوب میں فلسطین کی ابتدائی حکمت عملی کے متعلق حکومت کے نقطۂ نگاہ کو بیان کیا گیا ہے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ڈاکٹر ویزمین کا بیان ہے کہ مکتوب میں بلاشبہ تعاون کے اصول پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ فلسطین کی آئندہ اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لئے باہمی اعتبار سے کام لیا جائیگا۔

برما کونسل میں حکومت کو پہلی شکست

رنگون میں انجینئرنگ اسکول کھولنے کی تجویز

لگان اراضی میں تخفیف کا مطالبہ

رنگون ۱۶ فروری۔ آج مجلس مقننہ برما کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ ... آج کی کارروائی میں حکومت کو پہلی مرتبہ شکست اٹھانی پڑی۔ ایک رکن نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ رنگون میں ایک انجینئرنگ اسکول جلد از جلد کھول دیا جائے اور اس میں برمی زبان میں تعلیم دی جائے۔ ... تجویز ایک رائے کی کثرت سے منظور ہو گئی۔ ...

موجودہ برطانوی حکومت تین سال تک باقی رہیگی

مسٹر گراہم پول کا بیان

رگبی ۱۸ فروری۔ مسٹر ولیم گراہم صدر ایوان تجارت نے شہر کی ایک ضیافت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ دو تین ہفتہ قبل ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جدید انتخاب جلد عمل میں آنے والا ہے لیکن اب ہم کو پھر مہلت مل گئی ہے اور غالباً موجودہ حکومت مزید دو یا تین سال تک جاری رہے گی۔ (برطانوی لاسلکی پیغام)

مقدمہ سازش میں بھگت سنگھ وغیرہ کی گواہی ضروری ہے

ٹربیونل کی عدالت میں وکیل صفائی کی درخواست

عدالت نے درخواست کو حکومت کے پاس ارسال کر دیا

لاہور ۱۸ فروری۔ آج شام لال ایڈوکیٹ وکیل صفائی جدید مقدمہ سازش لاہور نے عدالت خصوصی کے سامنے بیان کیا کہ بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کی گواہی موجودہ مقدمہ میں ضروری ہے۔ ... عدالت نے وکیل صفائی کی اس درخواست کو حکومت کے پاس ارسال کر دیا ہے تاکہ وہ اس کے متعلق مناسب کارروائی کرے۔ (ا۔پ)

آفریدیوں میں زبردست اور مسلح جنگ

پشاور کی پولیس نے ایک جماعت کو گرفتار کر لیا

پشاور ۱۷ فروری۔ ... آفریدیوں کی ایک جماعت ... گرفتار کیا ...

بھگت سنگھ کو پھانسی دئے جانے کی افواہ

لاہور میں پریشانی اور ہیجان

لاہور ۱۸ فروری۔ لاہور میں اس افواہ سے کہ بھگت سنگھ اور ان کے دو ساتھیوں کو پھانسی دی گئی سخت ہیجان پھیل گیا ہے ... تمام شہر کا گشت لگایا گیا۔ (ا۔پ)

بھگت سنگھ وغیرہ کی پھانسی کو روک دیا جائے

حکومت پنجاب کی طرف سے جواب

لاہور ۱۸ فروری۔ جدید مقدمہ سازش لاہور کے وکیل صفائی نے حکومت ہند کے ہوم سکرٹری کے پاس جو تار دیا تھا کہ بھگت سنگھ اور دو ساتھیوں کی پھانسی کو روک دیا جائے اس تار کا جواب یہ موصول ہوا ہے کہ آپ کا تار فیصلہ کیلئے مقامی حکومت کے پاس ارسال کر دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

احمد آباد میں مردم شماری کا مقاطعہ

والنٹیئروں کی سرگرمیاں

احمد آباد ۱۸ فروری۔ سرکاری ملازموں نے مردم شماری کا کام آج سے شروع کر دیا ہے۔ کچھ عرصہ سے شہر میں مردم شماری کے خلاف پروپیگنڈا جاری ہے۔ گزشتہ شب مختلف مقامات پر جلسے منعقد ہوئے۔ آج والنٹیئر شہر میں گشت کر رہے ہیں اور جب مردم شماری کے افسر مکانوں کے قریب آتے ہیں تو والنٹیئر لوگوں کو مطلع کر دیتے ہیں اور وہ اپنے مکانوں کی کنڈیاں لگا لیتے ہیں۔ تین چار مقامات پر پولیس نے والنٹیئروں کو گھوڑوں کے ذریعہ منتشر کر لیا۔

ضلع مظفرپور میں ایک چوکیدار کا دردناک قتل
لاش کو جنگل میں پھینک دیا گیا
پولیس نے متعدد اشخاص کو گرفتار کرلیا

…معلوم ہوا ہے کہ بہت سے کانسٹبلوں نے چوکیدار پر دھاوا بولا اور حملہ کیا۔ ان حملوں کے باعث کامل چوکیدار جانبر نہ ہوسکا۔ اور متعدد چوکیداروں کے شدید ضربات آئیں۔

بنارس میں فساد کے شعلے
متعدد اشخاص مقتول و مجروح
شہر کے تمام بازار بند ہیں

بنارس۔ ۱۰ ار فروری۔ بنارس میں فرقہ وارانہ منافرت کی آگ بدستور…

…اگر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بعض آدمیوں کو جن میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہیں قتل کر ڈالا گیا ہے…

…ایک اطلاع مظہر ہے کہ دو مسلمان زخموں کی وجہ سے ہسپتال میں مر گئے ہیں۔ دن کے وقت جلوس میں انگریز اور ہندوستانی فوجی سپاہیوں کو متعین کردیا گیا تھا۔ شہر کے کاروباری حلقوں میں کام کاج بالکل بند رہا۔ …اور صورت حال روز بروز اصلاح پذیر ہے۔ …چودھری ہلکوان داس اور مولوی عبد الحمید صاحب …

…یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے۔ چودھری ہلکوان داس کے سر پر ضربات آئی ہیں۔

سردار بھگت سنگھ اور ان کے ساتھیوں کو پھانسی نہ دیجائے
وائسرائے کے نام بیس ہزار آدمیوں کی یادداشت
ملزمین کی سزا کو تبدیل کرنے کے اسباب کی تشریح

دہلی ۱۶ ار فروری۔ وائسرائے کے نام ایک یادداشت روانہ کی گئی ہے جس پر بیس ہزار اشخاص کے دستخط ہیں۔ …اس یادداشت میں وائسرائے سے درخواست کی گئی ہے کہ اسپیشل ٹریبونل لاہور کی عدالت سے سردار بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گرو کو پھانسی کی جو سزا دی گئی ہے، اس کو دیگر وجوہ کے علاوہ مندرجہ ذیل اسباب کی بناء پر تبدیل کردیا جائے۔

(۱) قانون کے مطابق مقدمہ کی سماعت عام عدالت کے سامنے نہیں ہوئی۔

(۲) اسپیشل ٹریبونل کے سامنے ملزمین کی عدم موجودگی میں مقدمہ کی سماعت کی گئی۔

(۳) ملزمین کو عدالت عالیہ میں مرافعہ داخل کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

(۴) جب سردار بھگت سنگھ کے والد سردار کشن سنگھ نے مسٹر سانڈرس کے قتل کے متعلق استغاثہ کے بیان غلط ثابت کرنے کے لئے تحریری اور زبانی شہادت پیش کرنے کی اجازت طلب کی تو ٹریبونل نے ان کی درخواست کو مسترد کردیا۔

(۵) انگلستان میں سزائے موت کے رواج کو بند کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ہندوستان کی مجلس مقننہ میں بھی اس قسم کے مسودہ قانون پر غور کیا جارہا ہے… ان حالات میں ان نوجوانوں کو پھانسی دینے کا…

اسپین میں ایک اور بغاوت کے آثار
کابینہ نے استعفاء داخل کردیا
بادشاہ تخت سے دستبردار ہو جائیگا

میڈرڈ ۱۶ ار فروری۔ کابینہ مستعفی ہوگیا ہے۔ عمال حکومت کی خفیہ سیاسی سرگرمیوں سے شہر میں ہیجان پیدا ہوگیا ہے۔ عام طور پر یہ افواہ گرم ہے کہ بادشاہ نے عوام کے مطالبہ کو منظور کرلیا ہے اور وہ ایک مجلس مقرر کرے گا جو جدید دستور مرتب کرے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مجلس بادشاہ سے دستبرداری کا مطالبہ کرے گی۔

یہ افواہ گرم ہے کہ بعض فوجی جنرل سانٹاگو میں سلسلہ جمع ہوئے… ایک نیا ڈکٹیٹر…

منتخب طور پر معلوم ہوا ہے کہ جنرل برنگویر وزیر اعظم نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ …کاؤنٹ رومانونز…

…کاؤنٹ رومانونز نے اس امر پر زور دیا ہے کہ پارلیمنٹ کے انتخابات اس وقت تک عمل میں نہ لائے جائیں جب تک کہ میونسپل بورڈوں اور کاؤنٹیوں کے انتخابات منعقد نہ ہو جائیں۔ …

وائسرائے کی طرف سے گاندھی جی کے مکتوب کا جواب
آپ ہر وقت مجھ سے ملاقات کرسکتے ہیں
گاندھی جی آج صبح دہلی پہونچنے والے ہیں

…گاندھی جی ۱۷ ار فروری کی صبح کو دہلی پہونچ جائیں گے… وائسرائے سے ملاقات کا وقت…

ایک گجراتی اخبار پر پریس آرڈیننس کا وار

بمبئی ۱۰ ار فروری۔ مقامی حکومت نے ایک گجراتی اخبار… کے ماتحت ضمانت طلب کی ہے۔

دہلی کے قومی کارکنوں کی رہائی
کرنل محمد اسحق اور حکیم امتیاز الحق تشریف لارہے ہیں

دہلی ۱۷ ار فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے بہت سے قومی کارکن جیل سے رہا ہوکر بدھ کے دن دہلی پہونچنے والے ہیں۔ کرنل محمد اسحق صاحب اور حکیم امتیاز الحق صاحب اور مولانا عبداللہ بھی اسی دن دیگر اصحاب کے ہمراہ تشریف لارہے ہیں۔

وائسرائے کے نام پنڈت مالویہ کا تار
سردار بھگت سنگھ اور دیگر ملزمان کو پھانسی نہ دیجائے

الہ آباد ۱۵ ار فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ نے وائسرائے کو تار دیا ہے کہ سردار بھگت سنگھ، مسٹر سکھدیو اور مسٹر راج گرو کی سزائے موت کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا میں تبدیل کردیا جائے۔

زائرین بیت اللہ الحرام کے لئے اطلاع
کم از کم مصارف حج کا تخمینہ

نئی دہلی ۱۶ ار فروری۔ جو لوگ امسال حج کا ارادہ رکھتے ہیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی آسانی اور راحت کے لئے اس وقت تک جہاز پر سوار نہ ہوں… اور اگر وہ حجاز میں بجائے اونٹ کے موٹر پر سفر کرنا چاہیں… امسال کے مصارف قریب قریب گزشتہ سال کی طرح ہیں۔

(ا س پ)

مدراس میں موتی لال ڈے
مختلف مقامات میں جلسے اور شہر میں ہڑتال

مدراس ۱۲ ار فروری۔ کل دوپہر کے بعد ہائی کورٹ میں موتی لال ڈے کے سلسلہ میں جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا تھا اس کے بعد اور بھی متعدد جلسے ہوئے۔ مرپلی کین اور میلاپور کے متصل اور شہر کے دیگر مقامات میں بھی جلسے ہوئے جن میں گاندھی جی کا اعلان پڑھ کر سنایا گیا اور بیانات دیئے گئے اور ان کو منظور کیا گیا۔

کل تمام شہر میں بہت اچھی طرح ہڑتال منائی گئی۔ اس قسم کے جلسے مفصلات میں بھی منعقد کئے گئے۔ تمام اجلاس امن و امان سے انجام پائے۔

بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کو پھانسی نہ دیجائے
جدید مقدمہ سازش میں گواہان صفائی کے ضروری بیانات

…ملزمین کے وکیل صفائی نے… درخواست کی ہے کہ… بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گرو کو پھانسی نہ دیجائے… وکیل صفائی نے… بیان کیا کہ… یہ بیان ہے کہ ملزمین ان انقلاب پسند پارٹی کے ممبر تھے… اور وائسرائے کی ٹرین پر بم مارنے کا حادثہ… سب کچھ بھگت سنگھ کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا تھا۔

ڈانڈی میں قانون نمک کی خلاف ورزی
رضا کار چھ سو من نمک اٹھا لے گئے

بمبئی ۱۰ ار فروری۔ ڈانڈی اور اس کے ملحقہ دیہات میں قانون نمک کی دوبارہ خلاف ورزی شروع کردی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈانڈی کراڈی… رضا کار… چھ سو من نمک… اٹھا کر لے گئے… قانون نمک کی خلاف ورزی کی…

موتی لال ڈے کے سلسلہ میں ایک ڈکٹیٹر کی گرفتاری
سورت میں ہندو مسلمانوں کی متفقہ ہڑتال

سورت ۱۶ ار فروری۔ سورت کانگریس کمیٹی کے ساتویں ڈکٹیٹر گرفتار کرلئے گئے۔ آپ یوم موتی لال کے سلسلہ میں ایک برہنہ سر جلوس کی قیادت کررہے تھے… ان کی جگہ پر نئے ڈکٹیٹر مقرر ہوگئے ہیں… آپ نے ایک زبردست مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ان الفاظ کے ساتھ عہد کیا… پولیس ایک بڑی تعداد میں موجود تھی مگر اس نے جلسہ کی کارروائی میں کوئی مداخلت نہیں کی۔ ہندو مسلمانوں نے متفقہ ہڑتال منائی۔

گاندھی جی کا خط اپنے آشرم کے رکن کے نام
مصالحت کی بہت کم امید ہے

احمد آباد ۱۶ ار فروری۔ گاندھی جی نے کیرا ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ایک ممبر کو ایک خط لکھا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ میرا ارادہ ضلع کیرا میں آنے کا ہے… مصالحت کا نتیجہ…

…میں اس وقت تک کیرا نہیں آسکتا… میں سخت مضطرب ہوں کیونکہ وہاں میں ابتک نہیں پہونچ سکا ہوں لیکن میں موقعہ پاتے ہی وہاں پہونچنے کی کوشش کروں گا۔

دہلی کے عام جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

دہلی ۱۶ ار فروری۔ گاندھی جی آج صبح الہ آباد سے دہلی تشریف لارہے ہیں۔ آپ وائسرائے سے ملاقات کریں گے… دہلی کانگریس کمیٹی درخواست کرے گی کہ آپ ایک عام جلسہ میں تقریر کریں… لیکن وقت اور جگہ کا فیصلہ آپ کے دہلی پہونچنے کے بعد کیا جائیگا۔

دہلی میں متعدد لیڈروں کی آمد
گاندھی جی اور وائسرائے کی گفت و شنید میں شرکت کا ارادہ

الہ آباد ۱۵ ار فروری۔ مسٹر شری نواس شاستری، مسٹر سپرو… دہلی روانہ ہوگئے ہیں… جہاں مسٹر جیکر اور نواب صاحب بھوپال… بھی گفت و شنید کے لئے تیار رہیں… پنڈت مدن موہن مالویہ بھی دہلی روانہ ہوجائیں گے۔

بیروزگاروں کیلئے مژدہ موجودہ وقت میں ایک مشہور و معروف… کاروبار… کمپنی… روپیہ… ماہواری… مزید مفصل حالات کیلئے… نمبر… ہمبئی

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے… ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے… نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت… اعراب، زیر زبر پیش… ایسے باموقع ہیں کہ… تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں… نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین… ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اقدس میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے… دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے…

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

مسلمان بچوں، مسلم بیگمات کے پڑھنے کی دینی کتابیں

نہایت آسان عام فہم اردو میں اسلامی مسائل کا بہترین نصاب تعلیم، سلسلہ تعلیم الاسلام مکمل سٹ… سیرۃ الحبیب… رمضان… تحفۃ الاسلام… دوزخ کا کھٹکا… قرآن شریف بلکلمات ملنے کا…

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

دلکش عید سوپ

شائقین! اگر آپ عید کا چاند بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دلکش سٹور کا تیار کردہ نہایت ہی خوشبودار صابن استعمال کیجئے… چہرے کے تمام داغ دھبے دور کرکے رخساروں کو مثل گلنار بنا دیتا ہے۔ ایک دفعہ استعمال کرنے سے دن بھر اس کی بو سے دماغ معطر رہتا ہے… دلکش عید سوپ کے نام سے تیار کیا گیا ہے… قیمت…

منیجر دلکش سٹور دہلی

وائسرائے سے سر سپرو کی ملاقات کا نتیجہ
گاندھی جی کی آئندہ ملاقات کے متعلق مختلف حالات
اصل سوال کیا درپیش ہوگا

نئی دہلی ۱۶ ار فروری۔ آج وائسرائے نے سر تیج بہادر سپرو، مسٹر شاستری اور مسٹر جیکر سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ ملاقات بہت اطمینان بخش رہی۔ توقع کی جاتی ہے کہ اگر وائسرائے اور گاندھی جی دونوں نے صفائی کے ساتھ ملاقات کی اور حقائق اور دستوری حیثیت کا اعتراف کیا تو عارضی صلح کے لئے راستہ نکل سکتا ہے اور آئندہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں پر امن طریق پر دونوں کا نقطۂ نگاہ پیش ہوسکتا ہے۔ غالباً اس سلسلہ میں سارا انحصار اس سوال پر ہے کہ آیا عارضی صلح کے لئے صرف یہ کافی ہے کہ دونوں طرف سے دلوں کی تبدیلی ظاہر کردی جائے یا اس امر کی ضرورت ہے کہ بعض مخصوص کارروائیاں پہلے سے تسلیم کی جائیں۔ اگر اول الذکر صورت ہے تو ملاقات کا مفید نتیجہ فوراً برآمد ہوجائے گا۔ اور اگر موخر الذکر صورت ہے تو ممکن ہے کچھ دیر ہو۔ امید کی جاتی ہے کہ گاندھی جی وائسرائے سے کئی مرتبہ ملاقات کریں گے۔ لیکن خواہ گاندھی جی اور لارڈ ارون کی ملاقات کا نتیجہ خیز ہو یا نہ ہو حکومت کا یہ عزم ہے کہ وہ گول میز کانفرنس کو آخر تک پہونچائے اور کام کرنے کے لئے کمیٹیاں مقرر کردے۔ بہر حال بہت زیادہ امید ہے کہ یہ ملاقات نتیجہ خیز ہوگی۔ (ا پ)

سورت میں بدیشی مال کی دکانوں پر زبردست پکٹنگ
دوکانداروں نے اپنے مال پر کانگریس کی مہر لگوا لی

سورت ۱۵ ار فروری۔ برطانوی مال فروخت کرنے والوں کی دکانوں پر کچھ عرصہ سے بال سنگھ نے پکٹنگ لگا رکھا تھا۔ اس پکٹنگ کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام دکانداروں نے اپنے اپنے مال پر کانگریس کی مہر لگوا لی ہے۔ بدیشی مال میں عطر، موزے، بنیان، چاقو، قینچی، سگرٹ وغیرہ سب شامل ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ تین دکانداروں نے اپنے مال پر پہلے ہی کانگریس کمیٹی کی مہر ثبت کرا لی تھی اور آج باقی چالیس دوکانوں پر تین سو لڑکوں اور… نے پکٹنگ لگایا۔ دکانداروں نے پکٹنگ سے مجبور ہوکر اپنے مال پر کانگریس کمیٹی کی مہر لگوا لی۔

پنڈت مالویہ کی بنارس کو روانگی

الہ آباد ۱۶ ار فروری۔ پنڈت مدن موہن مالویہ بنارس روانہ ہوگئے ہیں جہاں آپ فرقہ وارانہ منازعہ کا فیصلہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

مفت

طبی رسالہ زندگی اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے احتیاطی سے ضائع کرکے لطف زندگی سے محروم ہوچکے ہیں۔ اور اسے حاصل کرنے کے لئے بیقرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے۔ ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگوائیے صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

صاحب ذوق اور علم دوست حضرات

ایک کارڈ بھیجکر علمی و مذہبی و تاریخی کتابوں کی مفصل فہرست طلب فرمائیں جو حال میں چھپکر تیار ہوتی ہے۔ اپنے پاس ٹکٹ لگا کر لفافہ بھیجدی جائے گی۔

منیجر شبیر سنٹ نجیب آباد یو۔ پی

دار المصنفین کی نئی کتاب

سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

جس میں حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت ابو ہریرہ دوسی، حضرت سلمان فارسی، حضرت ابو ذر غفاری، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر دس مہاجرین صحابہ کے حالات و سوانح، اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی، علمی، سیاسی مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل ہے۔ حجم ۴۶۳ صفحات، قیمت مجلد تین روپے آٹھ آنے۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

صرف رمضان المبارک میں عام لوگوں کیلئے خاص رعایت معہ خرچ محصول پارسل …ر روپے

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آجتک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی۔ طلباء، علماء کرام، صوفیا، عظام اور عوام الناس سب کے لئے سودمند ہے۔ مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی۔ قیمت کامل پچیس روپے علاوہ محصول و خرچ۔ جداگانہ آٹھ جلدوں کے خریدار کے لئے مجموعی قیمت معہ مقدمہ تیس روپے علاوہ خرچ محصول۔

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بوٹی برنا تیل سے کالا… منگوائیے… قیمت…

منیجر برنا اسٹور کسنی سمری دربھنگہ

آنکھائی ہوئی شرطیہ علاج … منیجر برنا اسٹور کسنی سمری۔ دربھنگہ

چار شادیوں کا لطف

برادران وطن فرضی طبیبوں کے فریب سے بچنے کے لئے آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کیمیا ویدک کمپنی چالیس سال سے زیر سرپرستی… حکیم نثار احمد صاحب قبلہ قائم ہے… ہزارہا مریض شفایاب ہوچکے ہیں…

بکس لذت شباب کیا ہے سفوف طلاء جوب

اس کے استعمال سے کم سنی کی غلط کاریوں سے… جوہر حیات، سرعت انزال، جریان وغیرہ… جسم میں توانائی… خون صالح پیدا ہوکر چہرہ کا رنگ سرخ و سفید نکل آتا ہے…

حب امساک

یہ دوا نباتی اشیاء سے پاک ہے جریان کے سبب سے… قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

سفوف جریان … رقت جوہر حیات و سرعت انزال و جریان… (عہ) دو روپے

دافع سوزاک … سوزاک کی بیماری… (عہ) دو روپے

منیجر کارخانہ کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۵۔ دہلی

تازہ تصدیقات

جناب حکیم و ڈاکٹر عبد الرشید صاحب… ڈسٹرکٹ سلطانپور… جناب منیجر صاحب تسلیم۔ آپ کی روانہ کردہ حب امساک و جریان و بواسیر تجربہ سے واقعی صحیح پائی گئیں… (عبد الرشید بقلم خود)

جناب حکیم محمد خاں صاحب… (نیاز مند محمد خان بقلم خود)

تازہ تصدیقات

جناب حافظ حکیم سید سردار حسین صاحب… کیمیا ویدک کمپنی کی… سردار حسین بقلم خود

جناب حکیم سکندر علی صاحب رام پور… جناب منیجر صاحب آپ کے ارسال کردہ… حب امساک… سکندر علی بقلم خود

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

…نہایت بیش بہا انمول گوہر…

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف… اس میں تلاوت کی…

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی… کاغذ کی… جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے… خرید لیں…

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

…اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا…

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

…

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں دوران سفر… اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا…

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

…

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ… (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست… (۳)… (۴)… (۵)… (۶)… (۷)… (۸)… (۹) آداب القرآن… (۱۰)… (۱۱)… (۱۲) حضور سرور کائنات… (۱۳)… (۱۴) نہایت صحیح ہے…

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: …حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کلام مجید کو طبع کیا ہے… ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی: …یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے… ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی: …

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ العلماء ہند: …

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
عیسوی ماہ کی
شائع ہوتا ہے
نرخ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۹ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۲۸ فروری ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

مردم شماری میں مسلمانوں کا فرض (مشیر سلطنت)

ہندوستان کی موجودہ حالت میں یہ بات ظاہر ہے کہ قومی حقوق کی تقسیم اکثریت اور اقلیت کی بنا پر کی جائے گی، اور اسی لئے ضروری ہے کہ آئندہ مردم شماری میں مسلمان اپنی تعداد لکھوانے میں اس کی اہمیت محسوس کریں۔ مردم شماری ہندوستان میں ہر دس سال کے بعد ہوا کرتی ہے۔ پچھلی مردم شماری ۱۹۲۱ء میں ہوئی تھی اور نئی مردم شماری ۲۶ فروری ۱۹۳۱ء کو ۱۲ بجے رات کے وقت کی جائے گی۔ اب کے مردم شماری میں بہت سی خاص باتیں معلوم کی جائیں گی، اسلئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ان اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور اپنے نام کے ساتھ تمام ضروری امور کا اندراج کرائیں۔ مخصوص اہم عنوانات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

(۱) قوموں کا تناسب: مردم شماری کا پہلا مقصد یہ ہے کہ قوموں کا تناسب معلوم کیا جائے ... اور ایک دوسرے کے مقابلہ میں ان کا تناسب کیا ہے۔ موجودہ صورت حال میں مسلمانوں کا مذہب کی بنا پر آپس میں تفریق کرنا نہایت غیر مفید ہوگا۔ اسلئے مسلمانوں کو خانہ ... میں صرف "مسلمان" لکھنا چاہئے تاکہ ہندوؤں کے مقابلہ میں ان کی کل تعداد صاف معلوم ہو جائے۔

(۲) بیکار اور با کار: ایک یہ بھی معلوم کیا جائے گا کہ ہندوستان میں بیکار آدمی کتنے ہیں اور با کار آدمی کتنے ہیں۔ اسلئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ ... صحیح اندراج کرانا چاہئے۔

(۳) زبان: صوبہ یوپی میں زبان کا جھگڑا ختم کر دیا گیا ہے اور یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ سب کی زبان "ہندوستانی" لکھی جائے۔ لیکن جن صوبوں میں اردو اور ہندی کا اندراج جدا جدا ہو وہاں مسلمانوں کو اپنی زبان "اردو" لکھوانا چاہئے۔ زبان کا مسئلہ قومیت کے لئے بہت اہم ہوتا ہے۔

حال میں وی پی کے متعلق جو جدید قاعدہ بنایا گیا ہے کہ کوئی وی پی تین دن سے زیادہ امانت میں نہ رکھا جائے گا۔ الا یہ کہ جس شخص کے نام وی پی آیا ہے وہ تحریری درخواست دے کر جتنے دنوں کے لئے وی پی کو امانت میں رکھنا چاہتا ہے اتنے دن داخل نہ کرے۔ یہ قاعدہ اس قدر تکلیف دہ ہے کہ کوئی شخص اتنی کاوش نہیں کرے گا کہ وہ وی پی کو امانت میں رکھنے کے لئے درخواست دے اور اس کے لئے زائد پیسے داخل کرے۔ چنانچہ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ اخبارات اور کاروباری لوگوں کے روزانہ ہزاروں وی پی بلا وصول واپس چلے آتے ہیں جس سے انہیں سخت نقصان پہنچتا ہے۔ یہ شکایت صرف اخبارات ہی کو نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں معلوم ہے کہ متعدد دوا خانوں اور مصنوعات کے دوکانداروں اور ان کارخانوں کو بھی جو ڈاک کے ذریعہ فرمائشات کی تعمیل کرکے کاروبار کرتے ہیں ... اس شکایت کی طرف جلد توجہ کرنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں ہم جمعیۃ ... کے اراکین سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ ... کے سلسلہ میں ... ترمیم پیش کرکے حکومت کو اس طرف توجہ دلائیں گے۔

ایک اہم قانونی مسئلہ (ہمت)

... بھگت سنگھ وغیرہ کے مشیر قانونی ... نے ... ہوم ممبر حکومت ہند، ہوم سکرٹری حکومت پنجاب، اور انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات پنجاب کو اس مضمون کے تار بھیجے ہیں کہ بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کو قید رکھنا خلاف قانون ہے ... لاہور ہائیکورٹ میں درخواست دے ... ان اشخاص کے متعلق ٹریبونل نے جو حکم سزائے موت کا صادر کیا ہے اب اس کی تعمیل نہیں ہو سکتی ... اس کا وجود باقی نہیں ہے ...

صلح و مفاہمت کے امکانات (زمیندار)

حقیقی جہد

ڈاکخانہ کا نہایت تکلیف دہ قاعدہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

سر جان عبداللہ فلبی کا قبول اسلام

نکتہ چینیوں کو معاصر "ام القریٰ" کا جواب

مشہور برطانی نمائندہ سر جان فلبی مدت مدید کی تحقیقات کے بعد گزشتہ دنوں اپنے مشرف بایمان ہونے کا اعلان کر چکے ہیں اور آپ نے سلطان ابن سعود کو اپنے قبول اسلام کی اطلاع کا جو مکتوب ارسال کیا تھا اس میں آپ نے وہ دلائل اور وجوہ تحریر کر دی تھیں جن سے مجبور ہو کر آپ نے اسلام کو ترجیح دی ... چونکہ یورپ کا یہ فریب ... مختلف شکلوں اور صورتوں میں اسلامی سیاسیات کو ہمیشہ نقصان پہنچاتا رہا ہے اور مغرب کی استعماری طاقتیں اسلامی ممالک میں اپنے اثر و نفوذ کو پھیلانے میں اس قسم کے بہت سے کھیل کھیل چکی ہیں اسلئے مسٹر فلبی کے قبول اسلام پر عالم اسلامی کو تشویش لاحق ہوئی اور ہر طرف سے یہ سوال کیا جانے لگا کہ مسٹر فلبی کا اسلام حقیقی اسلام ہے یا سیاسی ادعائیت؟ اور آیا اس قبول اسلام سے مسٹر فلبی کا مقصد تزکیہ نفس ہے یا حجاز مقدس میں برطانی فریب کاریوں کا جال پھیلانا؟ ظاہر ہے کہ اس قسم کے شبہات کا دلوں میں پیدا ہونا ایک قدرتی امر تھا اور بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ مسٹر جان فلبی برطانیہ کی نمائندگی کا حق ادا کر چکے ہیں ... کیونکہ مکارات اسلامیہ اس قسم کی باتوں سے متعدد بار دھوکے کھا چکی ہے۔

دنیائے اسلام کی اس ہیجان کو دیکھتے ہوئے مجبور ہو کر معاصر ام القریٰ نے اپنا تازہ اشاعت میں مسٹر عبداللہ فلبی کے متعلق ذیل کا بیان شائع کیا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ام القریٰ لکھتا ہے:

مسٹر جان عبداللہ فلبی کے قبول اسلام اور سلطان ابن سعود کی بارگاہ میں آپ کے مقرب ہونے پر اکثر لوگوں میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں ...

عبداللہ فلبی نے اسلام کیوں قبول کیا؟

جب سے عبداللہ فلبی کو جلالۃ الملک کا قرب حاصل ہوا اس وقت سے ان کے اندر مذہبی احساس اور دینی قوت کا یقین ترقی کرتا گیا اور وہ اکثر مذہب اسلام کے متعلق بحث و نظر اور تحقیق و تدقیق کرتے رہے۔ یہاں تک کہ صبح کی طرح ان پر یہ امر آشکارا ہو گیا کہ دین اسلام حق ہے اور اس کی صحت و سچائی میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ چنانچہ جب ان پر یہ امر ظاہر ہو گیا کہ مذہب اسلام من جانب اللہ ہے تو انہوں نے جلالۃ الملک سے کئی بار اپنے مشرف باسلام ہونے کا ارادہ ظاہر کیا۔ آخر الامر آپ کے قبول اسلام کی ایک تاریخ مقرر کر دی گئی جس میں آپ نے شرک سے تائب ہو کر سچے دل سے اسلام کو قبول کر لیا۔ اس چیز نے عبداللہ فلبی کو جلالۃ الملک کا اور زیادہ مقرب بنا دیا اور حجاز اور نجد کے باشندوں کی نظروں میں آپ کا احترام اور زیادہ ہو گیا۔ عبداللہ فلبی کل ہمارے دوست تھے مگر آج وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ ان کو حجازی سیاسیات یا کسی خاص عہدہ سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ جدہ میں اپنی تجارت کرتے ہیں۔ یہ ہیں مسٹر فلبی جن کے متعلق ہر جہار اطراف سے چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔

معترضین کا منشا یہ ہے کہ جلالۃ الملک نے عبداللہ فلبی کے اسلام کو کیوں قبول کیا؟ ہماری طرف سے اس کا یہی جواب ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو دیا تھا: یا قوم لا اسئلکم علیہ مالا ان اجری الا علی اللہ وما انا بطارد الذین آمنوا انہم ملاقوا ربہم ولکنی اراکم قوما تجہلون۔ (اے قوم میں تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے رب سے ملاقات کرنے کے لئے میرے پاس آتے ہیں ان کو کس طرح دھتکار دوں؟ لیکن میں تو تمہیں جہالت کے سوا اور کوئی بات نہیں دیکھتا!)

کیا مسٹر فلبی برطانیہ کے آلۂ کار ہیں؟

عبداللہ فلبی اور برطانی نمائندگی

"بندروں کی تقلید سے مشرقی ممالک کی تباہی"

یورپ بھی آج تک کی ایک قانون پر متفق نہ ہو سکا

مغرب کے پرستاروں کو امیر شکیب ارسلان کا انتباہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۔ علوی ...

تمامی پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی مفصہ بڑھ جانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

رعایت ہو تو ایسی ہو

فضائل قرآن مجید کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے۔

ہدیہ ایک نسخہ مجلد | دس نسخہ | پچاس نسخہ | ایک سو نسخہ | علاوہ محصول ڈاک و ریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

فتوح الاعصر ترجمہ جدید فتوح المصر

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرات آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابو عبیدہ بن جراح حضرت خالد ابن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنے ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام طمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت دو حصہ ... ایک روپیہ

منیجر الجمعیۃ - دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

احمد علیخاں نمبر ۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

پیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے۔ غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بارہ ٹوٹی والان متصل جامع مسجد دہلی

پچیس فیصدی سے سو فی صدی فائدہ مند دوائیں

بہت بڑی رعایت

۲۸ فروری ۱۹۳۱ء تک مندرجہ ذیل اشیاء کی قیمتوں میں نصف قیمت کی رعایت کا اعلان

فلاور کریم | فلاور سنو | ویلویٹ کریم | پلیس کریم | فلاور فلیش شیڈ کریم

حلوی سپاری پاک | تریاق رحم | دوا ہزال بدن | حب مقوی | اکسیر قلب | شراب اکسیر البدن | دوا سوزاک | دوا ذیابیطس | نمک سلیمانی

طلا فارسفورس | طلا دودھ والا | طلا رازی | حمول کیمپ | طلا لذت | خوشبو قبض | معجون فلک سیر

ماء الحیات | جام عیش | حلوی بیضہ مرغ | آئینہ مقویات

سعید برادرس ... دہلی

دو لاکھ انسانوں کے مجمع میں گاندھی جی کی بصیرت افروز تقریر

وائسرائے کی گفت و شنید کا تذکرہ اور عدم تشدد کی تلقین

بدیشی کپڑے کے دائمی مقاطعہ پر اصرار

دہلی ۲۰ فروری۔ آج شام کو ہار ڈنگ پارک میں ... کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد ہوا جو دہلی کی تاریخ میں ہمیشہ یاد گار رہے گا۔ دہلی اور نواح دہلی سے ... خلقت کا سمندر ... ڈاکٹر انصاری نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ممبر ... بمبئی کے ... ڈاکٹر انصاری نے ... گاندھی جی ... تقریر ...

دارالعلوم رفیع الاسلام پشاور میں مسلمانان سرحد کا جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں اظہار تبریک و تہنیت

جمعیۃ علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف اور مخالفین جمعیۃ پر اظہار نفرت

دارالعلوم رفیع الاسلام میں بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک منعقد ہوا ... جلسہ ہوا جس میں ذیل تجویزیں پاس ہوئیں:

مسودہ قانون ازدواج بین الملل کی ناکامی

(۱) اہالی صوبہ سرحد عموماً اور طلبہ اور اساتذہ اور مہتمم دارالعلوم رفیع الاسلام خصوصاً اس امر پر نہایت اظہار مسرت کرتے ہیں کہ ازدواج بین الملل کا شرمناک قانون حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب مفتی ہند کی مساعی جمیلہ سے خاک کے گھاٹ میں اتر گیا۔

حضرت مفتی صاحب کی کامیاب مساعی

(۲) ہم تمام اہالی سرحد اور متعلقین مدرسہ رفیع الاسلام حضرت مفتی صاحب کی مساعی کے بار آور ہونے پر ان کی خدمت میں تہنیت و تبریک ...

ملعون و مردود قانون

مخالفین جمعیۃ کی درازی عمر کی دعا

مخالفین جمعیۃ کے متعلق اظہار نفرت

ریاست خیرپور کے مسلمانوں کا جلسہ

مخالفین جمعیۃ علماء ہند کی سازش پر اظہار نفرت و حقارت

بتاریخ ۲۶ رمضان ... جامع مسجد ... ریاست خیرپور سندھ میں ایک جلسہ ... انجمن تبلیغ علماء ... زیر صدارت سید عثمان شاہ بخاری منعقد ہوا ... جمعیۃ علماء ہند کے محترم کارکنوں پر ... اور ان کی سازش کو ہندوستان کی بہتری کے خلاف تصور کرتا ہے۔

انجمن اسلامیہ صدیقیہ بختیار پور ضلع پٹنہ کا جلسہ عام

مخالفین جمعیۃ علماء ہند پر اظہار نفرت و ملامت

"بندروں" کی تقلید سے مشرقی ممالک کی تباہی

(بسلسلہ صفحہ اول)

مشرقی حکومتوں میں سوئیزرلینڈ کا قانون

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر جلسہ تعزیت

جمعیۃ علماء آسام کا اظہار ہمدردی

پنڈت موتی لال نہرو کے انتقال پر اظہار ہمدردی کی غرض سے آج ... جمعیۃ علمائے آسام کی طرف سے ایک جلسہ ... منعقد ہوا ...

خادم ابو حامد عبدالحق صدر جمعیۃ علمائے آسام

گاندھی جی اور وائسرائے کی دوبارہ ملاقات

وزیر ہند کے جواب کا انتظار

دہلی ۲۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ... وائسرائے کی جانب سے ... گاندھی جی کو ملاقات ... وزیر ہند کا جواب آنے کے بعد صلح کی گفت و شنید دوبارہ شروع ہو گی۔

صوبہ بہار میں گرفتاریوں کی تعداد

چودہ ہزار کے قریب قومی کارکنوں کی گرفتاری

گاندھی جی سے بدیشی پارچہ فروشوں کی ملاقات

ولایتی کپڑے کے سٹاک کو سربمہر کرو

گول میز کانفرنس کے نتائج کی مصدقہ رپورٹ

مجالس ماتحت کی روداد اور کانفرنس کی سفارش

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور تحفظات کی تفصیل

(خصوصی ...)

گول میز کانفرنس کے لندنی اجلاس میں جو کچھ ہوا اس کی تفصیلات سے ... نومبر، دسمبر اور جنوری کے اخبارات بھرے ہوئے ہیں ...

مندوبین کانفرنس کی فہرست

برطانوی ہند کے مندوبین

دیسی ریاستوں کے مندوبین

ایک حیرت انگیز سازش کا انکشاف

کسی مفسد پرداز کی مفتریانہ تحریر

دہلی ۲۵ فروری۔ ... حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام ... ذیل مکتوب موصول ہوا ...

جعلی خط کی نقل

حضرت مفتی صاحب کا جواب

سی پی کی جنگی کونسل کا غیر مستحسن فیصلہ

مردم شماری کے بائیکاٹ کی مہم کا آغاز

کانگریس نے اپنے سابقہ فیصلہ کو منسوخ نہیں کیا ہے

ایک مدیر اخبار کی گاندھی جی سے شکایت

گاندھی جی کا جواب

سکھوں کی طرف سے گاندھی جی کے نام تار

قومی جھنڈے میں ہار رنگ بھی شامل کیجئے

گاندھی جی کی نظر میں قومی سپاہیوں کے فرائض

بلگام میں ... کی گرفتاری

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک
چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

لندن ۵ فروری - دارالعوام میں سر الفریڈ ناکس نے دریافت کیا کہ سرحد پر حکومت فوج اور محکمہ ہوائی کی طرف سے قبائلی علاقہ جات میں کارروائیاں کی گئی ہیں ان کے نظم اور ترتیب کے واسطے کیا طریقے اختیار کئے گئے۔

وزیر ہند نے کہا کہ گزشتہ سال میں ایک کمیٹی اس لئے مقرر کی گئی تھی کہ وہ غور کرکے مشورہ دے کہ قبائل کے انتظام اور ان کی حمایت سے حفاظت کی تدابیر تجویز کرے اس کمیٹی کے پیش نظر یہ مسئلہ بھی تھا کہ فوجی قوت اس وقت جس قسم کی وہاں موجود ہے اور باقاعدہ فوج اور ہوائی محکمہ میں باہمی کارگذاری کا جو طریقہ رائج ہے اس کو آئندہ جاری رکھا جائے یا کفایت اور بہتری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس میں اگر کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہو تو سفارش کی جائے۔

مزدور حکومت وائسرائے کی حمایت پر
عارضی صلح کے لئے حکومت کا اضطراب
وائسرائے کی مجلس عاملہ میں مخالفانہ رویہ

نئی دہلی ۲۳ فروری - کہا جاتا ہے کہ اگر وائسرائے کانفرنس منعقد کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ... مہاتما گاندھی ... عارضی صلح کرنے کے متعلق وائسرائے ہند کی پوری حمایت کر رہی ہے لیکن وائسرائے کی مجلس عاملہ میں ان کو مخالفت ... ہو رہا ہے۔

وائسرائے کی جانب سے ابھی تک گاندھی جی کو مزید گفت و شنید کے لئے کوئی دعوت نہیں ملی ہے ... گاندھی جی کی طبیعت کچھ علیل ہو گئی ہے۔

مسٹر چرچل کی احمقانہ اور شر انگیز تقریر
"میں موجودہ حکومت کی تائید کرنے کے لئے تیار نہیں"
"وائسرائے اور گاندھی کی ملاقات خطرناک اور مکروہ ہے"

لندن ۲۳ فروری - قدامت پسند جماعت کی نیشنل یونین اور یونینسٹ ایسوسی ایشن نے متفقہ طور پر ایک تجویز منظور کی ہے جس کے محرک کمانڈر اولیور لاکر لیمپسن تھے - مسٹر چرچل نے اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے حالات اس وقت نہایت مقدم اور ضروری ہیں۔ بدیں وجہ یونینسٹ پارٹی کی توجہ اس طرف مبذول کی جاتی ہے کہ وہ قانون اور امن کی بحالی کے لئے متفقہ طور پر ... ہو جائیں مسٹر بالڈون موجود نہیں تھے صرف دارالعوام کے چند اراکین جن میں مسٹر نیول چیمبرلین بھی شامل تھے حاضر تھے۔

مسٹر چرچل نے نہایت زور شور سے تقریر کی اور اراکین کونسل کو ان کی اس دانشمندانہ کارروائی پر مبارکباد دی۔ مسٹر چرچل نے آج اپنی جماعت کی طرف سے ہندوستان کے متعلق ان کا جو رویہ ہے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا ہے۔ مسٹر چرچل نے یونین کے جلسہ میں تقریر کی اور ہندوستان کی صورت حالات پر ریویو کرتے ہوئے کہا کہ وہ موجودہ حکومت کی کسی طرح تائید کرنے کے لئے تیار نہیں جب تک حکومت کی پالیسی میں تغیر نہ ہوگا۔

مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جو ایک مندر کا پجاری ... وکیل ہے اور اب ایک باغیانہ فقیر کی حیثیت رکھتا ہے ... وائسرائے سے ملاقات کرنا ... خطرناک اور ...

خواتین کے جلسہ میں سروجنی نائیڈو کی تقریر
ہندوستان کی خواتین نے وطن کا سر بلند کر دیا ہے

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا
دریائے ہوگلی میں ایک ڈپٹی انجینئر کی غرقابی

مرکزی وار کونسل کے صدر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا
مردم شماری کے بائیکاٹ پر تقریر کرنے کا الزام

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی
۳ مارچ تک ملتوی کر دی گئی

لاہور ۲۳ فروری - سردار بھگت سنگھ کے وکلاء کے نام حکومت پنجاب کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:
"سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کی تاریخ ۳ مارچ تک ملتوی کی جاتی ہے اس انتظار میں کہ وہ رحم دلی کی درخواست پیش کرنا چاہیں تو پیش کر دیں"۔

دہلی سے گورنر بمبئی کی مراجعت
واقعہ بورساد کی تحقیقات کیلئے حکومت کی رضامندی

بمبئی ۲۳ فروری - سر فریڈرک سائیکس گورنر بمبئی جو گزشتہ چند روز سے وائسرائے سے سیاسی حالات پر گفتگو کر رہے تھے آج صبح یہاں واپس آ گئے ہیں ... جو خاص طور سے دہلی طلب کئے گئے تھے فرنٹیئر میل سے آج صبح یہاں وارد ہو گئے ... اس کے بعد گورنر ... کی ملاقات اور اس کے نتیجہ کے متعلق کوئی اعلان کریں گے۔

بنگال کی تمہیدی مردم شماری کے صحیح اعداد
بعض اضلاع کی آبادی میں ترقی

کلکتہ ۲۵ فروری - خیال کیا جاتا ہے کہ تمہیدی مردم شماری کے بموجب بنگال کے بعض قصبوں کی آبادی ... بارہ فیصدی کی ترقی ہوئی ہے۔ اکثر قصبوں میں تمہیدی مردم شماری صحیح طور پر کر لی گئی ہے۔ اور سیاسی وجوہ کی بنا پر اس میں بہت کم مزاحمت کی گئی ہے۔ (ا پ)

پولیس پر حملہ کرنے والوں کو سزائیں

مالیگاؤں ۲۵ فروری - ... شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے جو پولیس پر حملہ کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں پولیس نے ۲۹ اشخاص گرفتار کئے تھے جن میں سے ۱۲ اشخاص رہا کر دئے گئے اور باقیوں کو ... ہفتہ تک کی سزائیں دیدی گئیں۔ (ا پ)

امرتسر میونسپل کمیٹی میں ایک اہم تجویز
مارشل لا کے قیدیوں کی رہائی کیلئے حکومت سے درخواست

بنگال میں سازشوں کا جال
عوام اور پولیس کی کشمکش

ملک معظم کی حکومت فوج کو ہندوستانی بنانا چاہتی ہے

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں
مردم شماری کے مقاطعہ پر سزائیں

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

مصر میں قند کی درآمد
شرح چنگی میں تبدیلیاں

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات
آتشزدگی سے پچاس ہزار روپیہ ضائع کئے گئے

احمد آباد میں گاندھی جی کے خیر مقدم کی تیاری
استقبالیہ کمیٹی کی تجاویز

گورنر بمبئی کے عملہ کی چوری
... روپیہ کا مال غائب

برطانیہ کی تجارت پارچہ میں تنزل
ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی کمی واقع ہوئی

سردار بھگت سنگھ کی درخواست کا حشر

سیاسی فضا کی پامالی میں
حکومت پنجاب کی جدوجہد

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

اسیران مقدمہ سازش کو رہا کیا جائے
گاندھی وائسرائے کانفرنس پر فیصلہ کی گرانیاں

لندن میں ایران کی بین الاقوامی نمائش
شاہ اور ملکۂ انگلستان کی آمد

مجلس مقننہ پنجاب میں مسٹر ہنری کریک کی تقریر
سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کی تعداد
گیارہ ماہ میں سات ہزار سے زائد اشخاص کی گرفتاری

لاہور ۲۵ فروری - آج چودھری شہاب الدین کی صدارت میں مجلس مقننہ پنجاب کا اجلاس ... سال کے میزانیہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ہنری کریک نے کہا کہ یکم جنوری سے ... نومبر تک (۱۰۹۵...) اشخاص سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں ان میں سے (۵۶۳۸) اشخاص جیل بھیجے گئے اس دوران میں ۳۰ خواتین گرفتار کر لی گئیں جن میں سے ۳۳ کو جیل بھیجا گیا ۶۳ ملزمین کو اے کلاس اور ایک سو ۲۹ کو بی کلاس دی گئی۔

راجہ نریندر ناتھ کی تحریک پر ایوان نے مولانا محمد علی مرحوم، پنڈت موتی لال نہرو اور ہربخش سنگھ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی وفات پر تعزیت کی تجویز منظور کی۔ (ا پ)

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا
نیک چلنی کے لئے پانچسو روپے کی ضمانت کا حکم

احمد آباد ۲۵ فروری - کمار پا پروفیسر گجرات ودیا پیٹھ جن کو حکومت کی طرف سے ایک سال کی نیک چلنی کے لئے پانچسو روپیہ داخل کرنے کا حکم ہوا تھا انہوں نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا اس لئے ان کو آج سٹی مجسٹریٹ نے ایک سال قید محض کی سزا دیدی۔ آپ نے ینگ انڈیا میں ایک مضمون لکھا تھا جس کے سلسلے میں آپ سے دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت ضمانت طلب کر لی گئی۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔ (ا پ)

پشاور میں سرخ پوشاک والوں کی گرفتاری
اتمان زئی کے ہنگامہ کا نتیجہ

پشاور ۲۵ فروری - ہفتہ کے روز اتمان زئی کے قبیلہ میں جو ہنگامہ ہوا تھا اس کے سلسلہ میں دفعہ ۱۲۸ اور ۱۴۷ کے ماتحت بہت سے سرخ پوشاک والے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ (ا پ)

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے
ایک دن میں پچاس سے زائد گرفتاریاں

مدراس ۲۵ فروری - پولیس نے تمام رات ٹریپلی کین اور جارج ٹاؤن پر چھاپے مارے آج صبح بھی بہت سے مقامات پر پولیس پہنچی۔ اب تک پولیس نے دفعہ ۱۴۵ کے ماتحت تقریباً پچاس آدمی گرفتار کئے ہیں۔ آج ...

بنگال جیل سے قومی کارکنوں کی رہائی

کلکتہ میں زبردست آتشزدگی
پچاس ہزار روپے کی عمارت جل کر خاک ہوگئی

مزدور جماعت سے ۲ ممبران کا استعفیٰ

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

پیشی کپڑے کے پکٹنگ پر پارلیمنٹ میں کھلبلی
حکومت کی طرف سے تردید

گاندھی جی کا عزم

مسلمان ہندوستان کا امتحان

خان عبدالغفار خان علی گل خان کی دہلی میں آمد
سرحدی لوگوں پر حکومت کے مظالم کی الم انگیز داستان

کیا گورنر بمبئی مظالم بورسد کی تحقیقات کرائیں گے

مسلمانوں کی قربانیاں

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۸ فروری ۱۹۳۱ء

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون
وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

صوبہ سرحد کی سرزمین بے آئین پر سالہا سال سے جو مظالم توڑے جا رہے ہیں ان کے ذکر سے دنیا کی تمام مہذب و متمدن اقوام کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انہیں حیرت ہوتی ہے کہ اس بیسویں صدی میں جبکہ ہر طرف انصاف و آئین کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں اور حریت و مساوات کے نام سے انسانیت کے ابتدائی حقوق کو ہر جگہ تسلیم کیا جا رہا ہے۔ دنیا کا ایک گوشہ ایسا بھی ہے جہاں دہشت و بربریت کے مظاہرے آئے دن ہوتے رہتے ہیں ...

کافی وقت صرف کئے ہوئے پھانسی کا حکم دے دیا ہو بلکہ پھانسی دینا اور جج کے حکم کی تعمیل کرنے میں بھی اسی قدر عجلت سے کام لیا گیا جو فیصلہ سنانے میں ظاہر ہوئی تھی۔ کل حکم سنایا گیا اور آج پھانسی دیدی گئی ملزم کو نہ اپیل کا موقع دیا گیا نہ رحم کی درخواست کرنے کا۔ موت کے فیصلہ کو چوبیس گھنٹے بھی نہ گزرے تھے کہ وہ پھانسی کے تختے پر لٹکا ہوا نظر آیا ...

انتہائی سزا

حکومت کی انتہا

حبیب نور کا مقدمہ

عاجلانہ کارروائی

انصاف کا خون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

گاندھی جی کا عزم

پشاور میں سرخ پوش والوں کی گرفتاری

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

ایک دن میں پچاس سے زائد گرفتاریاں

مزدور جماعت کے ۷ ممبران کا استعفیٰ

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

برطانوی تجارت پارچہ میں تنزل

سیاسی فضا کی بحالی میں حکومت پنجاب کی جد و جہد

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

مصر میں قند کی درآمد

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

احمد آباد میں گاندھی جی کے خیر مقدم کی تیاری

دہلی سے گورنمنٹ کی مراجعت

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں

مسٹر چرچل کی احمقانہ اور خطرناک تقریر

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

سرزمین سرحد آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے ... سب پہنچ گئے

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سرحد پر حکومت کے مظالم کی ایک جھلک

چھ ماہ میں مسلمانوں کی تباہی کے لئے کتنے بم پھینکے گئے

لندن ۵ فروری ۔ دارالعوام میں سر الفریڈ ناکس نے دریافت کیا کہ سرحد ہند پر محکمۂ فوج اور محکمۂ ہوائی کی طرف سے تبائل کے خلاف جو کارروائیاں کی گئی ہیں ان کے نظم اور ترتیب کے واسطے کیا طریقے اختیار کئے گئے۔

وزیر ہند نے کہا کہ گزشتہ سال میں ایک کمیٹی اس لئے مقرر کی گئی تھی کہ وہ غور کر کے مشورہ دے کہ قبائل کے انتظام اور ان کی حملوں سے حفاظت کی تدابیر تجویز کرے اس کمیٹی کے پیش نظر یہ مسئلہ بھی تھا کہ فوجی قوت اس وقت جس قسم کی وہاں موجود ہے اور باقاعدہ فوج اور ہوائی محکمہ میں باہمی کارگذاری کا جو طریقہ رائج ہے اس کو آئندہ جاری رکھا جائے یا کفایت اور بہتری کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس میں اگر کسی قسم کی تبدیلی کی ضرورت ہو ترمیم کی جائے۔

سر الفریڈ ناکس ۔ گذشتہ ۶ ماہ میں ۔ ماہ ستمبر تک ہوائی دستہ نے سرحدی علاقہ میں جتنے بم گرائے ان پر کیا صرف آیا اور یہ رقم کس مد میں درج کی گئی وزیر ہند نے جواب دیا کہ اس عرصہ میں جس قدر بم استعمال کئے گئے ان پر ایک لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ صرف ہوئے یہ رقم فوجی اخراجات کی مد میں درج کی گئی۔

برطانیہ کی تجارت پارچہ میں تنزل

ڈیڑھ کروڑ روپیہ کی کمی واقع ہوئی

مصر میں قند کی درآمد

شرح چنگی میں تبدیلیاں

ہوانا میں سازشیوں کا جال

سردار بھگت سنگھ کی درخواست کا حشر

سورت میں مدرسین کی کانفرنس

سیاسی فضا کی پامالی میں حکومت پنجاب کی جدوجہد

ایک انگریزی فوجی افسر کی خودکشی

نئی دہلی کی تعمیر کے اخراجات

اسیران مقدمہ سازش کو رہا کیا جائے

احمد آباد میں گاندھی جی کے خیر مقدم کی تیاری

گورنر بمبئی کے عملہ کی چوری

لندن میں ایران کی بین الاقوامی نمائش

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی

دہلی سے گورنر بمبئی کی مراجعت

بنگال کی تمہیدی مردم شماری کے صحیح اعداد

پولیس پر حملہ کرنے والوں کو سزائیں

امرتسر میونسپل کمیٹی میں ایک نئی تجویز

ملک معظم کی حکومت فوج کو ہندوستانی بنانا چاہتی ہے

صوبہ متوسط میں گرفتاریاں

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

مزدور حکومت و انسرائے کی حمایت پر

مسٹر چرچل کی احمقانہ اور خیر انگیز تقریر

خواتین کے جلسہ میں سروجنی نائیڈو کی تقریر

ڈوبتے کو بچانے والا خود ڈوب گیا

مرہٹی وار کونسل کے صدر کو قید سخت اور جرمانہ کی سزا

مجلس مقننہ پنجاب میں سرسوہنی گرگ کی تقریر

ینگ انڈیا میں مضمون شائع کرنے والے کو سزا

پشاور میں سرخ پوشاک والوں کی گرفتاری

مدراس میں متعدد مقامات پر پولیس کے چھاپے

جنگال جیل سے قومی کارکنوں کی رہائی

کلکتہ میں زبردست آتشزدگی

مزدور جماعت سے ۲ ممبران کا استعفیٰ

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بنڈی پرچٹ کے یکطرفہ پر پارلیمنٹ میں کھلبلی

گاندھی جی کا عزم

مفلس ہندوستان کا افسر

فخر افغانستان خان علی گل خان کی دہلی میں آمد

کیا گورنر بمبئی مظالم بورسد کی تحقیقات کرائیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ فروری سنہ ۱۹۳۱ء

سرزمین بے آئین کا ایک انوکھا قانون

وحشت و بربریت کا المناک مظاہرہ

مسلمانوں کی قربانیاں

اب تک بارہ ہزار مسلمان جیلوں میں جا چکے ہیں

وطنی تحریک کے سلسلہ میں پانچ سو مسلمانوں کی جانی قربانیاں

آل انڈیا کانگریس کے سکریٹری ڈاکٹر سید محمود کی طرف سے اعلان

قومی جنگ کسی سنت پر بھی صلح نہیں ہو سکتی

بدیشی کپڑے کو ولایت بھیج دیا گیا تو

باشندگان ہند اور وطنوں کے مالکوں کے نام گاندھی جی کی اپیل

(او ۔ پ)

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

مفضل شاہ عامل پوسٹ بکس نمبر ۵ دہلی

چار روپے بارہ آنہ میں دس گھڑیاں اور سب چیزیں

پتہ ۔ ... دہلی

بیروزگاروں کیلئے مفت روزگار

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ۔ رباعیات ۔ جستان العارفین ۔ علم مجلسی ۔ تفسیر مظہری ۔ فتاوی رشیدیہ ۔ اعجاز القرآن ۔ احسن الفوائد ۔ تعلیم الاسلام ۔ عطر مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

حب امساک

منیجر کارخانہ ... پوسٹ بکس نمبر ۱۲۶ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں

ملنے کا پتہ ۔ ... دہلی

مفت

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

منیجر ... راولپنڈی پنجاب

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

چارسدہ میں حبیب نور کو سزائے موت

صوبہ سرحدی کے حیرتناک مظالم پر حکومت کا انکشاف

حکومت کے خلاف متعدد اظہار ملامت

کھدر پر چارک منڈل کے جلسہ میں نیتایان ملک کی تقریریں

گاندھی جی کے دشمنوں سے سوراج نہیں مل سکتا

بدیشی کپڑے کا استعمال زہر کی برابر ہے

دہلی میں رضاکاروں کی گرفتاریاں

پولیس کی نگرانی میں بدیشی کپڑے نکالے گئے

مسلمان بچوں اور مسلم بیگمات کے پڑھنے کی دینی کتابیں

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

(۱۲) بارہ ضخیم جلدوں میں

باتصویر علمی ذخیرہ

دین و دنیا

منیجر دین و دنیا خواجہ بک ڈپو دہلی

ایک اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ضرورت

دلکش عید سیٹ

منیجر ... سٹور دہلی

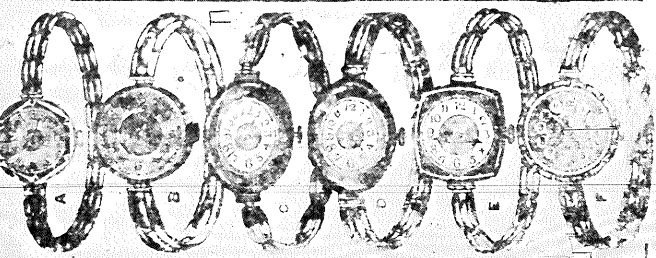

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا خریدنے میں جلدی کیجئے

رووی واچ اینڈ کلاک کمپنی ... کلکتہ

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے تنگ آگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ

جریان

... اینڈ کمپنی ... کلکتہ

بھگت سنگھ کو پھانسی

گول میز کانفرنس کے مسلمان ممبروں کی واپسی

نئی دہلی کا نمبر

بارہ بنکی کا خاتون

بنگال میں ہلاکت خیز زلزلہ

تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے — سالانہ، ششماہی
نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشتہار — ایک صفحہ (ایک بار)، نصف صفحہ، ایک کالم، ½ کالم

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۳ — دہلی یوم یکشنبہ و پنجشنبہ ۱۰ و ۱۴ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق یکم و ۵ مارچ سنہ ۱۹۳۱ع — نمبر ۱۴ و ۱۵

دمشق کی ایک معزز مسلمہ خاتون کا خط
ہندوستان کی مشہور خاتون مسز سروجنی نائیڈو کے نام

دمشق میں عورتوں کی ایک مؤتمر قائم ہے جس کا نام مجلس الاتحاد الاعلیٰ للمؤتمر النسائی الشرقی العام ہے۔ اس مؤتمر میں مشرق کی عام عورتیں شریک ہیں۔ شام اور بیروت کے علاوہ ہندوستان کی دو معزز عورتیں بھی اس انجمن کے ذمہ دارانہ عہدوں پر فائز ہیں۔

شام کی معزز خاتون نور حمادہ اور ہندوستان کی معزز خاتون سروجنی نائیڈو اس کی پریذیڈنٹ ہیں۔ بیروت کی ابتہاج قدورہ اور ہندوستان کی بیگم حمید علی اس کی نائب پریذیڈنٹ ہیں۔ دو دانا اور منیرہ محائری اس کی سکریٹری ہیں۔ حال ہی میں منیرہ محائری نے ایک خط مسز سروجنی نائیڈو کے نام دمشق سے لکھا ہے۔ ناظرین الجمعیۃ کے لئے ہم اس کا ترجمہ ذیل میں شائع کرتے ہیں۔ منیرہ محائری دمشق کی ایک مسلمان اور روشن خیال خاتون ہیں جن کو ہندوستان کی تحریک آزادی سے بہت دلچسپی ہے۔ آپ اپنے اس خط میں مسز سروجنی نائیڈو کو سیدۃ جلیلہ اور زعیمۂ فضلہ کے ساتھ خطاب کرتے ہوئے تحیۃ و احترام کے بعد فرماتی ہیں:

"اے میری قابل سردار! میں اُن عورتوں میں سے ہوں جو آپ کے وطنی جذبات اور قربانیوں کو بڑی عزت اور دلچسپی کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ ... ہندوستان کے حوادثات کا مطالعہ کرتی ہوں ... آپ کی اور زعیم الہند (گاندھی) کی وہ تصویریں جو اخبارات میں چھپتی ہیں ... اے میری سردار! میں آپ کی خدمت میں اپنے قلبی جذبات کے ساتھ بصد احترام یہ مبارکباد روانہ کر رہی ہوں۔"

آپ کی مخلصہ
منیرہ محائری۔ سکریٹری مجلس الاتحاد الاعلیٰ

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی صدارت
مولانا ابوالکلام آزاد کے متعلق سفارش

آج بتاریخ ۲۶ فروری سنہ ۳۱ع جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس زیر صدارت مولانا مبارک حسین صاحب بمقام ... کالج میرٹھ منعقد ہوا اور غور و خوض کے بعد یہ تجویز بالاتفاق پاس ہوئی:

"مجلس منتظمہ جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کا یہ اجلاس حالات حاضرہ کی نزاکت کو مد نظر رکھتے ہوئے جمعیۃ العلماء ہند کے سالانہ اجلاس کراچی کی صدارت کے لئے امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی سفارش کرتا ہے اور امید کرتا ہے کہ مجلس مرکزیہ جمعیۃ العلماء ہند ملک کی فضا پر توجہ کرتے ہوئے ہماری عرضداشت پر غور کرے گی۔"

گاندھی جی اور دیگر لیڈروں کی ملاقات
مسٹر تصدق احمد خاں شروانی کی آمد

دہلی ۲ فروری۔ مسٹر تصدق احمد خاں صاحب شروانی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری کی دعوت پر کل دہلی تشریف لے آئے ہیں۔ آپ نے گاندھی جی سے ملاقات کی ...

معاصرین کے افکار و آراء

برطانوی عدل و انصاف کا نمونہ

مسلمانوں کی بے نتیجہ قربانیاں کیوں

بہار امروزہ

پھر بہار آئی ہے ہند کے گلستاں میں
جرئتیں بڑھی ہیں پھر سارے نوجوانوں کی
کھولتا ہے خون اپنا آج ہر رگ و پے میں
بیکسوں کی اک دنیا جمع ہے جو ساحل پر
مشق جورِ قاتل کی حوصلے بڑھاتی ہے
ولولوں کی دنیا میں جان تازہ پھر آئی
شاد باش اے بھارت جوش اسکو کہتے ہیں
ہے رگِ حمیت میں خونِ گرم ابھی باقی
اے ہوا سمندر کی لا پیام آزادی
تو کہاں ہے اے فطرت دیکھ یہ تو قربانی
انتقام کا جذبہ ہو گیا فنا کیا
آسمان کے تارو تم بھی دیکھتے رہنا

پھر ہے حشر سا برپا قلب جوش سا اس میں
سٹھیاں سی بھولی ہیں آج حکمرانوں کی
جان تازہ آئی ہے ملک کی ہر اک شے میں
دے کے جان پہنچے گی یہ وفا کی منزل پر
خود اچھل کے ہر اک رگ اپنا خوں بہاتی ہے
پھر پیام آزادی یہ دلوں تلک لائی
پوچھ لو حکومت سے ہوش اسکو کہتے ہیں
دور کر یہ آپس کی ہم صفیر ناچاقی
دیکھتی رہے گی تو تا کجے یہ بربادی
خون بہہ رہا ہے یوں جیسے نہر کا پانی
یہ نہیں تو پھر دکھلا رنگِ منصفی اپنا
اور جو بھی دیکھو وہ صاف اور سچ کہنا

شورش اور ہنگامے جانِ زندگانی ہیں
ورنہ زیست بھی فانی اور ہم بھی فانی ہیں

محمد حسین محوی صدیقی۔ لکھنوی (مدراس)

ہندوستانی پولیس تحقیقات کی روشنی میں

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں خریداران الجمعیۃ کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جلد تک یہ قیمت بے بہا میسر نہیں ہو سکتی وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دینی دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو معمولی قیمت کے لئے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر ... احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی بیس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... تمام تفسیروں سے بہتر اور روایات کی صحت اور کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط جلی جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے ... (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ ... سائز ... ۔

نوٹ: اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ مجلد تیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپیہ محصول ڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں۔ ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں اپنی کوشش و جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی: ... یہ قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں ... یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی: ... اس کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم صحیح نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے باوجود اسقدر بیشمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے شائع کیا ہے ... ہر ایک گھر میں اس کا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء، علماء کرام، صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے سود مند ہے مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی۔ قیمت کامل پچیس روپے علاوہ محصول و خرچ ... دارالاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

لوٹو لوٹو لوٹو

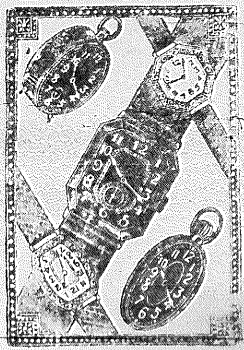

پارچن ذرا سا پان میں ڈالکر کھا لینے سے ... نہایت خوشبودار ... قیمت فی شیشی ... ایک ساتھ ۱۲ شیشی لینے پر پانچ گھڑیاں انعام ... کی اسٹینڈ ٹائم پیس پانچ سال کی گارنٹی ساتھ میں مفت جاتی ہے
پتہ: لندن واچ کمپنی ہٹ کولہ کلکتہ

دار المصنفین کی نئی کتاب
سیر الصحابہ حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

... حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت ابوہریرہ دوسی، حضرت سلمان فارسی، حضرت ابوذر غفاری، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر دس مہاجرین صحابہ کے سوانح اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی و سیاسی مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل۔ ضخامت ۳۶۳ صفحات قیمت تین روپے آٹھ آنے
منیجر دار المصنفین اعظم گڈھ

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چھیلی والان متصل جامع مسجد دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

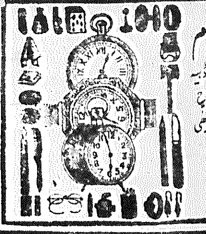

ہماری ... دوا ... قیمت فی ڈبیہ ... ساتھ میں ۲۹ تصویریں بھی ...
ریل واچ کمپنی ہٹ کھولہ کلکتہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... پیر برنا اسٹور کنسی ممری۔ دربھنگہ

دوا العصفور

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج ...
ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

گیسو بہار آئل

...
سول ایجنٹ محمد عرفان عقب کلاں محل گلی شریف والی دہلی

مولانا محمد علی کی مرکزی یادگار کی مختلف تجویزیں

اور اُن کی شیرازہ بندی کی ضرورت

(از جناب راغب احسن صاحب متعلم ایم۔ اے کلاس)

بعالی خدمت! جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی — جناب مولانا حسین احمد صاحب مدنی — جناب مولانا سید محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت بہار — اور جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

بتوسط جناب مولوی جلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے مدیر الجمعیۃ دہلی۔ السلام علیکم!

الفریڈ پارک الہ آباد میں پولیس اور انقلاب پسندوں کی جنگ

نصف گھنٹے تک ریوالوروں سے مقابلہ

ایک ۲۳ سالہ نوجوان ہلاک ہو گیا

الہ آباد، ۲۷ فروری۔ الفریڈ پارک کے واقعہ کی تفصیلات موصول ہوگئی ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں:۔

مقتول انقلاب پسند کی جیب سے ۴۴۵ روپیہ کے کرنسی نوٹ برآمد ہوئے۔ وہ ایک قوی ہیکل بست و چہار سالہ نوجوان تھا۔

مقتول انقلاب پسند کون تھا

مولانا محمد علی مرحوم کی یادگار

مولانا ابوالکلام آزاد کی پرزور اپیل

مولانا ابوالکلام آزاد نے پریس میں ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے مولانا محمد علی مرحوم کی یادگار قائم کرنے کے لئے پرزور اپیل کی ہے۔

مقامی یادگاروں کی ضرورت

آل انڈیا میموریل

گول میز کانفرنس کے نتائج کی مصدقہ رپورٹ

مجالس ماتحت کی رودادیں اور کانفرنس کی سفارش

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور تحفظات کی تفصیل

(خریداران الجمعیۃ کے لئے ترجمہ خصوصی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مجلس ماتحت نمبر۱ (حکومت وفاقی کا خاکہ)

گول میز کانفرنس کی مجلس کل میں مندرجہ ذیل عارضی روئداد ۱۶ دسمبر ۱۹۳۱ء کو پیش ہوئی تھی۔

تمہید

سینٹ جیمس پیلس

لندن

مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۱ء

(باقی آئندہ)

بلوچستان میں بارش کی کثرت

ریلوے لائن خراب ہو گئی

اسلام میں عورت کا بلند مرتبہ

مادیت کے مقابلہ میں روحانیت کو فوقیت

ایک سائل کو امیر شکیب ارسلان کا جواب

(ترجمہ خصوصی)

وائسرائے اور گاندھی جی کی گفتگو جاری ہے

حکومت کی طرف سے قانون نمک اور پکٹنگ کے مسائل کا حل

صلح کی شرائط پر کانگریس کی مجلس عاملہ کا غور و خوض

نئی دہلی - یکم مارچ - گاندھی جی آج پونے نو بجے وائسرائے کی قیامگاہ کے عزم سے روانہ ہوئے جہاں ان تمام نکات پر مزید تبادلہ خیالات کریں گے - جو آج مجلس عاملہ کے جلسہ میں پیدا ہوئے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ مجلس عاملہ مصالحت کی شرائط میں سے بعض کی مزید تشریح چاہتی ہے ... خیال ہے کہ گفت و شنید شنبہ کو دوبارہ شروع ہوگی اس لئے ...

کل ۱۱ بجے گاندھی جی سر جارج شسٹر سے ملک قانون نمک سازی کے تمام پہلوؤں پر گفتگو کریں گے - گاندھی جی نے مجلس عاملہ کے ارکان سے مشورہ کرنے کے بعد وائسرائے کے سامنے پرامن پکٹنگ کی جو تعریف پیش کی ہے اس کے متعلق بیان ہے کہ وہ تحریک مقاطعہ کی مشکلات کے حل میں نہایت امید افزا اور جزء امداد ثابت ہوگی ...

بمبئی شہر میں نمک کی قانون شکنی کی گئی

جماعت عاملہ کے ارکان کی گرفتاریاں

بمبئی یکم مارچ - آج شہر کے مختلف مقامات پر کانگریسیوں نے قانون نمک سازی کے خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی - جنگی کونسل کی طرف سات مختلف مقامات پر مختلف ڈکٹیٹروں کی زیر قیادت قانون نمک سازی کی خلاف ورزی کرنے کا لائحہ عمل مرتب کیا گیا تھا - متذکرہ سات مقامات میں آزاد میدان ... دادر ان میں اول الذکر مقام تھا جس میں خود جنگی کونسل کی نگرانی میں مسٹر ... کی قیادت میں قانون شکنی کی گئی - چنانچہ صبح آٹھ بجے چند سو آدمی اور تقریباً سو رضاکار نمک سازی کے لئے جمع ہو گئے - ساڑھے آٹھ بجے مسٹر ... ڈپٹی کمشنر پولیس کے تیس آدمیوں کا دستہ لیکر پہنچ گئے اور جنگی کونسل کے ارکان کا انتظار کرتے رہے ارکان کونسل حسب دستور جلوس میں آئے اور جب انہوں نے نمک بنانا شروع کیا تو وہ گرفتار کر لئے گئے - پولیس گرفتار کر کے اسپلینڈ تھانہ میں لے گئی - پولیس کے پیچھے تھوڑی دور تک لوگوں کا ہجوم ہو گیا ...

گاندھی جی کے نام مسٹر ناگ کا خط

اور اسکا جواب

نوجوانان بنگال کو عدم تشدد کی تاکید

جلپائیگوڑی یکم مارچ - گاندھی جی نے ہر دیال ناگ کے خط کا جواب دیتے ہوئے جو انہیں الہ آباد میں ملا تھا کہا کہ میں نے بنگال سے ہمیشہ اچھی امیدیں رکھی ہیں اور مجھے ناامیدی کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی اب بنگال کو کام کرنے پر زیادہ قدرت حاصل ہے لیکن صرف اتنا ضروری ہے کہ بنگال کے نوجوان عدم تشدد کے اصول کو متفقہ طور پر صرف ایک پالیسی کے طور اختیار کر لیں بلکہ اس کو اپنا مذہب قرار دیلیں - باوجود بنگال کے بعض دوستوں کے انتباہ کے بنگال کی طرف سے میں کبھی مایوس نہیں ہوا ہوں -

الفریڈ پارک کے واقعہ کا مابعد

الہ آباد میں خانہ تلاشیاں

احمد آباد میں نمک کی قانون شکنی

کراچی کانگریس میں کھادی کی نمائش کا انتظام

ہندوستان کی آزادی سے ناامید ہو کر

ایک نوجوان طالب علم نے خودکشی کرلی

بمبئی میں کتنی آبادی ہے؟

جدید مردم شماری کے اعداد

کملا دیوی رہا ہو گئیں

حکومت کے دفاتر کی شملہ کو روانگی

مدراس میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مدراس کونسل میں ہیرا نیم پر بحث

احمد آباد میں جلسہ

ویرمگام کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

اسلامی انجمنوں کی صدارت پر شفیع کا انتخاب

مظفر پور کے فسادات کا نتیجہ

بنگال کی آبادی کتنی ہے؟

جدید مردم شماری کا نتیجہ

ایورویدک و یونانی طبی کالج بورڈ کا نیا انتخاب

سرحد کے واقعات

شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کا اجلاس

بھگت سنگھ وغیرہ کیلئے درخواست رحم

ریاست ٹراونکور میں ترقی کا دور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

یکم ۵ مارچ ۱۹۳۱ء

تحفظ حقوق کی واحد عملی تجویز

"انقلاب" کی افسوسناک مخالفت

من از بیگانگاں ہرگز ننالم
کہ بامن انچہ کرد آں آشنا کرد

ہمیں نہایت افسوس ہے کہ ہم نے الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۰ فروری میں مسلمانان ہند کے لئے صحیح راہ عمل کے زیر عنوان جو فاضلانہ افتتاحیہ سپرد قلم کیا تھا اس کے خلاف لاہور کے ایک حکومت پرست معاصر نے اپنے پورے دو کالم سیاہ کئے ہیں اور ایک ایسی مفید اور معقول تجویز کی مخالفت شروع کر دی ہے ...

عجیب منطق

... معلوم نہیں کیوں جانے آج بھی انقلاب جو کچھ لکھ رہا ہے اس سے اسکی پوزیشن صاف معلوم ہو جاتی ہے وہ کہتا ہے کہ "جن لوگوں نے کانفرنس میں شرکت کی ہماری رائے میں انہوں نے ایک ..."

تلبیس الحق بالباطل

اتحاد مسلمین کی مخالفت

جمعیۃ مقننہ میں گول میز کانفرنس کے کاغذات پر بحث

مسلم کانفرنس کی قرارداد

مجلس مقننہ میں سوراج نیشنلٹی کا مسئلہ

شرکت کانگریس

پشاور کانگریس سکرٹری پیر خاں رہا ہو گئے

صدر مجلس مقننہ کی جانب سے وائسرائے کو ٹی ہوم

... مسٹر ابراہیم رحمت اللہ ۹ مارچ کو وائسرائے اور لیڈی اور ارون کو ایوان مجلس میں ایٹ ہوم کی دعوت دیں گے -

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

کراچی میں مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں

رضاکار اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں

مسلمانان کراچی جمعیۃ علماء کے اجلاس کو شاندار بنانے کے لئے سرگرمی سے مصروف عمل ہیں اور اس کام کے لئے ایک عارضی منتظمہ کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے صدر حضرت مولانا محمد صادق صاحب ... ناظم حافظ ... نائب ناظم حافظ نصیر احمد حافظ محمد محسن صاحب مقرر کئے گئے - فنڈ کمیٹی، پنڈال کمیٹی ... وغیرہ مختلف کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جنہوں نے اپنا کام سرگرمی سے شروع کر دیا ہے - شہر میں فنڈ کمیٹی کو شاندار کامیابی حاصل ہو رہی ہے - مختلف جماعتوں اور انجمنوں اور اداروں نے رضاکارانہ خدمات پیش کی ہیں ... مسٹر حسن علی حاجی ہوتی میونسپل کونسلر نے تین ...

حافظ نصیر احمد

موضع نونارا ضلع فتح پور میں ایک تحصیلدار قتل

پولیس کی جمعیت نے گاؤں والوں پر گولیاں چلائیں

۶ گرفتاریاں اب تک عمل میں آچکی ہیں

فتح پور ۲۷ فروری۔ منشی اودھ بہاری لال تحصیلدار فتح پور گزشتہ شب موضع نونارا گئے تھے جو جہان آباد پولیس کے حلقہ میں واقع ہے۔ تاکہ وہ موضع کے زمینداروں کی معیت میں کاشتکاروں سے لگان وصول کریں جو انہوں نے روک رکھا تھا۔ گاؤں کے لوگ لاٹھیوں اور تیز دھار والے اسلحہ سے مسلح ہوکر ان کے گرد جمع ہوگئے اور ان پر اور ان کے چپراسی پر حملہ آور ہوئے جب کہ تحصیلدار صاحب واپس ہونے والے تھے وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑے لیکن گاؤں والوں کی طرف سے برابر ان پر لاٹھیوں کی بارش ہوتی رہی تحصیلدار کے ہمراہ تین سپاہی تھے جنہوں نے تحصیلدار کے گرنے کے بعد گولی چلائی تحصیلدار صاحب لاٹھیوں کی ضربات سے جاں بر نہ ہوسکے تحصیل کے دو چپراسی اور ایک مسلح سپاہی موزمین گاؤں والوں کے شدید زخم آئے۔

مقامی پولیس رات کو پہونچی۔ بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ایس۔ڈی۔او۔ اور اسسٹنٹ سرجن مسلح پولیس کی معیت میں صبح کو پہونچے گاؤں میں اس وقت امن ہے۔ اب تک ۶ گرفتاریاں ہوچکی ہیں۔ نیز مزید گرفتاریاں برابر جاری ہیں۔ نونارا اور اس کے نواح میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا گیا ہے۔ مجروحین اسسٹنٹ سرجن کے زیر علاج ہیں۔

لیڈر کے نامہ نگار خصوصی کا بیان

فتح پور ۲۷ فروری۔ مقامی کانگریس کمیٹی کی جانب سے اگرچہ کوئی تحریک عدم ادائیگی لگان کے لئے نہیں کی گئی۔ تاہم دشواریوں کو محسوس کرتے ہوئے گاؤں والوں نے تحصیلداروں کے ذریعہ تحصیل وصول کا کام ...

حکومت کا سرکاری بیان

لکھنؤ ۲۸ فروری۔ مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع کیا گیا ہے۔ ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وائسرائے کی تجاویز سے اظہار اختلاف

ارون گاندھی گفتگو میں کیا ہوا

گاندھی جی زیادہ نہ ٹھیریں گے

سیاسین کی رائے

ایک گاؤں میں پولیس اور دیہاتیوں کا تصادم

پولیس کی گولیوں سے دو دیہاتی مارے گئے

کراچی میں کانگریس کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

مختلف کمیٹیوں کا انعقاد اور داخلہ کی فیس

گاندھی جی اور وائسرائے کی گفتگو

مخصوص پیغامبر کی معرفت وائسرائے کا مکتوب

۲۷ فروری کی ملاقات کی متعلق تفصیلات

دہلی ۲۷ فروری۔ سوا دو بجے کے قریب ... منٹ پر مہاتما گاندھی سیٹھ جی ڈی برلا اور سیٹھ جمنا لال بجاج کی معیت میں وائسرائے کی قیام گاہ کے لئے روانہ ہوئے انھوں نے اپنا راستہ زیادہ تر پیدل چل کر طے کیا۔ اور ٹھیک ... منٹ پر وائسرائے کی قیام گاہ پر پہنچ گئے۔

اس سے قبل دن کو دس بجکر ۵ منٹ پر وائسرائے کا مکتوب گاندھی کو ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی پر موصول ہوا تھا یہ مکتوب ایک خاص پیغامبر کے ہاتھ روانہ کیا گیا تھا جو وائسرائے کی قیام گاہ سے بذریعہ موٹر آیا تھا اور اس نے متذکرہ بالا مکتوب گاندھی جی کو دیا۔

مجلس عاملہ کا اجلاس آج صبح ساڑھے نو بجے شروع ہوا تھا۔ ... وائسرائے کا مکتوب گاندھی جی کو پہونچا ہے اس وقت جلسہ کی کارروائی جاری تھی۔ ...

میرٹھ جیل سے مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب کی رہائی

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مولانا کا استقبال

دہلی ۲۷ فروری۔ حضرت مولانا مولوی ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند و مفسر جامعہ عربیہ ڈابھیل (سورت) جن کو سرحد کیس میں ایک تقریر کرنے کے جرم میں چھ ماہ قید کی سزا دی گئی تھی، میرٹھ جیل سے رہا ہوکر ... آج ساڑھے آٹھ بجے کی ایکسپریس گاڑی سے دہلی پہونچے مولانا محترم کی رہائی ۲۸ فروری کو ہونا تھی ...

رہائی کے بعد حضرت مولانا کا بیان

حضرت مولانا ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے اپنی رہائی کے بعد مندرجہ ذیل بیان دیا ہے۔

"میں کل ہی جیل سے رہا ہوا ہوں اس لئے ملک کی موجودہ حالت کے متعلق کوئی مفصل بیان نہیں دے سکتا۔ ..."

مراد آباد کے قومی کارکنوں کی سزایابی

ناظم جمعیۃ مراد آباد کو چھ ماہ قید سخت

الہ آباد میں پولیس اور انقلاب پسندوں کا مقابلہ

ایک ملزم مقتول اور دو مفرور

الہ آباد ۲۷ فروری۔ آج صبح الفریڈ پارک میں سے جو لوگ گزر رہے تھے وہ گولیوں کی آواز سن کر دنگ رہ گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی۔ آئی۔ ڈی کے آدمیوں اور چند ملزمان کا پولیس تعاقب کر رہی تھی اور آج ان کو گھیر کر الفریڈ پارک میں لے آئی تھی جنہوں نے مقابلہ ہوا تھا مسٹر ناٹ باور پولیس افسر ایک درخت کی پناہ لئے ہوئے تھا اور ملزمین قریب پچاس گز کے فاصلہ پر دوسرے درخت کی آڑ میں تھے۔ فریقین کے درمیان تقریباً آدھ گھنٹہ تک گولیاں چلتی رہیں اور بالآخر مسٹر ناٹ باور نے ایک ملزم کو ہلاک کرکے گرادیا۔ مقتول کا نام چندر شیکھر آزاد تھا جس کا سیاسی جرائم کے سلسلہ میں پولیس عرصہ سے تعاقب کر رہی تھی۔ ...

رعدی خبر۔ ابھی صاف طور سے معلوم نہیں ہوا ہے کہ مقتول نے کارتوس ختم ہونے کی وجہ سے خودکشی کی یا پولیس کی گولی سے ہلاک ہوا۔ فریقین ریوالوروں سے مسلح تھے۔ بھاگنے والے ملزمین تماشائیوں سے سائیکل لے کر بچ نکلے۔ (ا۔ پ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربتِ اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر جذام

دواء العصفور

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

حکیم ظہیر الحسن ... متھرا (یو۔پی)

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

۲۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں بفضل خدا ہزارہا مریض ان کی مشہور عالم دوائی سے صحت یاب ہوکر آج خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ حکمی و شرطیہ علاج کیا جاتا ہے ان امراض کے مریضوں کو اپنی تندرستی کے لئے فوراً علاج کرانا چاہیئے۔ فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس مبلغ ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلبا کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

ہاں! سناٹوجن آپ کی طاقت کو بڑھادیگا

اگر آپ اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتے ہیں یا اپنی کمزوری پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ آپ کو وہی غذا ملتی ہے جو آپ کو طاقت ور بنادے گی۔ ... سناٹوجن کا استعمال شروع کردینا چاہیئے ...

SANATOGEN

اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

آپ کو جس سے محبت ہے خواہ وہ کوئی عورت ہو یا مرد ہو اس کی دلداری اور دلجوئی کے لئے باتصویر ماہوار رسالہ

دین و دنیا

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگالیجئے

سالانہ چندہ ڈھائی روپیہ (۲؎)

منیجر خواجہ بک ڈپو جامع مسجد دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جارہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد ۔ دس نسخہ ۔ پچاس نسخہ ۔ ایک سو نسخہ ۔ علاوہ محصولڈاک و ریل

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

للعہ نمبرا۔ رسٹ واچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی پوسٹ آفس ۔۔۔ اسٹریٹ کلکتہ

گوردوارہ میں گاندھی جی کی تقریر

یا تو ہم آزادی لیں گے یا لڑکر مرجائیں گے

کانگریس سکھوں کے حقوق کو نہیں بانٹیگی

... آزادی کی مہم شروع ہوچکی ہے۔ ... یا تو ہم آزادی لے کر چھوڑیں گے اور یا لڑکر مرجائیں گے۔ اس وقت حقوق کا سوال کرکے سودا کرنا مناسب نہیں ہے۔ اب جنگ آزادی میں شریک ہوکر بڑے گوردوارہ کو آزاد کرلیں پھر چھوٹے گوردواروں کا خود بخود فیصلہ ہوجائیگا۔

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۴۲۲۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ملکی
...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار) ...
نصف صفحہ ( ) ...
ایک کالم ( ) ...
½ کالم ( ) ...
¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ر شوال المکرم ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۹ر مارچ ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی جی مسلم لیگ میں (حقیقت)

ان چند تنگ نظر اور کوتاہ اندیش اصحاب کے سوا، جنہوں نے ہندو مسلم اختلافات کی خلیج کو وسیع کرنے اور دونوں اقوام کو ایک دوسرے کے خلاف مشتعل کرنے ہی کو اپنا مذہبی اور قومی فرض سمجھ رکھا ہے اور جو اسکو اپنی شہرت و ناموری کا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں۔ باقی اور کوئی سمجھدار اور عاقبت اندیش مسلمان ایسا نہ ہوگا، جو مولوی محمد یعقوب صاحب آنریری سکرٹری مسلم لیگ اور لیگ کونسل کے ارکان کی اس دور اندیشی اور مصالحت پسندی کی تعریف نہ کرے گا کہ انہوں نے اپنے گزشتہ جلسہ میں کانگریس کے قائد اعظم مہاتما گاندھی اور دیگر کانگریسی رہنماؤں کو دعوت دیکر ہندو مسلم مسائل کی گتھیوں کو سلجھانے کی ایک کوشش کی ...

[illegible]

غریب ہندوستان کی آج دہائی (پیام)

کونسل آف اسٹیٹ میں سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ نئی دہلی کی تعمیر پر دسمبر ۱۹۳۰ء تک ... روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے ...

[illegible]

مولانا ظفر علی خاں اور ڈاکٹر کچلو (ترجمان سرحد)

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جدہ میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تقریر
مغرب پرستوں کو جلالۃ الملک کا زبردست انتباہ
اسلام ہی ہماری فضیلت کی آخری متاع ہے

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے ریاض (پایہ تخت نجد) جانے سے قبل جدہ میں جو تقریر کی تھی وہ اب عربی اخبارات میں شائع ہو چکی ہے ...

[illegible]

بحرین اور کویت ترقی کی شاہراہ پر
بجلی کے کام میں توسیع اور قرنطینہ کی جدید عمارت

[illegible]

بجلی کی قوت کو ترقی دی جائے اور محرک تک اس کی توسیع کردی جائے ...

[illegible]

ترقی تعلیم کیلئے ایک جدید کیمپ

[illegible]

بحرین کا ایک عجیب سکہ

[illegible]

بحرین میں تجارت کی کساد بازاری

[illegible]

افسران پولیس کے خلاف دس ہزار کا دعویٰ
کالج میں خلاف قانون گھسکر پروفیسر کو مارا

لاہور ۳ر مارچ۔ ... اے وی کالج لاہور نے ... کے خلاف دس ہزار روپیہ ہرجانہ کا دعوی ... کی عدالت میں کیا ہے ...

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمی کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ...

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تصویردار پوسٹ کارڈ

اگر آپ عاشق و معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں ... دیکھنا چاہتے ہیں ... فوراً طلب فرمائیں ...

ایس۔ اے جی اینڈ کو مظفر نگر

بیروزگاروں کیلئے ...

[illegible]

منجن سلطانی

دانت درد کا جلن سوزش خارش مسوڑوں کا ورم ... وغیرہ شکایات دہان کو ... دور کرتا ہے ...

حب ہاضم

...

حکیم سید محمد عزیز الحسن متصل کیلئے والی مسجد موتیا پارک بھوپال

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتابت کا مظہر ہے ...

احمد علیخاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تارا چند دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بخطا علاج

...

حکیم ظہیر الحسن سلمہ میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

ظرافت کے ساتھ

سیاسی تاریخی ادبی علمی تعداد میں اصنافی کی سیر صرف ہفتہ وار
اودھ پنچ لکھنؤ
کے مطالعہ سے حاصل ہوتی ہیں اسکے کارٹون نہایت دلچسپ ہوتے ہیں۔ المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

للعہ میں ۱۰۰ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

...

منیجر فینسی مارکیٹ ان اشیائ کلکتہ

سب سے بڑھیا مال خریدیے۔ ساتھ میں ایک جوڑا جوتا چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام

...

منیجر فینسی مارکیٹ ان اشیائ کلکتہ

کانگریس اور حکومت ہند کی عارضی صلح

گاندھی جی اور وائسرائے کی پرخلوص مساعی کا مبارک انجام

کانگریسی نمائندے گول میز کانفرنس میں شریک ہوں گے

سیاسی قیدیوں کی عام رہائی، اور آرڈیننسوں کی واپسی

کپڑے اور شراب پر پرامن پکٹنگ جاری رہے گا

گورنر جنرل با جلاس کونسل نے مندرجہ ذیل بیان معلومات عامہ کے لئے بغرض اشاعت دیا ہے:-

گفت و شنید کا نتیجہ

دستوری مسائل

گول میز میں کانگریسیوں کی شرکت

سمجھوتہ کی حدود

سول نافرمانی کا خاتمہ

بدیشی مال کا مقاطعہ

بدیشی مال پر پکٹنگ

پولیس کے اعمال کی تحقیقات

(۸) مسٹر گاندھی نے حکومت کی توجہ خصوصاً الزامات کی طرف منعطف کرائی ہے جو پولیس کے رویہ کے خلاف عائد کئے جاتے ہیں ...

عارضی صلح کی شرائط کا خلاصہ

حکومت کیا کرے گی

(۱) تمام آرڈیننس واپس لے لئے جائیں گے۔
(۲) خلاف قانون جماعتوں کے اعلانات واپس لے لئے جائیں گے۔
(۳) زیر سماعت مقدمات اٹھا لئے جائیں گے۔
(۴) سیاسی قیدی (غیر متشدد) رہا کر دئے جائیں گے۔
(۵) جرمانے وصول نہیں کئے جائیں گے۔
(۶) تعزیری پولیس ہٹالی جائے گی۔
(۷) جائداد منقولہ جس پر حکومت نے قبضہ کر لیا ہے واپس دیدی جائے گی۔
(۸) جائداد غیر منقولہ جو ضبط کر لی گئی ہے اور جس پر حکومت کا قبضہ ہے واپس کر دی جائے گی۔
(۹) واجبات کی وصولیابی میں جو بے ضابطگیاں کی گئی ہیں ان کی تحقیقات کی جائے گی۔
(۱۰) جو ملازمین سرکار برخاست کئے گئے ہیں ان کی بحالی کے متعلق وسعت قلب سے کام لیا جائے گا۔
(۱۱) غربا کو نمک بنانے اور فروخت کرنے کی آزادی حاصل ہوگی اور قانون نمک میں اس آزادی کے متعلق ترمیم کر دی جائے گی۔

کانگریس کیا کرے گی

(۱) منظم قانون شکنی نہیں کی جائے گی۔
(۲) عدم ادائیگی محصولات کی تحریک ختم کر دی جائے گی۔
(۳) خلاف قانون بلیٹن شائع نہیں کئے جائیں گے۔
(۴) سرکاری ملازمین کو استعفا داخل کرنے کی ترغیب نہیں دی جائے گی۔
(۵) برطانوی مال کے مقاطعہ کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا۔
(۶) پکٹنگ صرف پرامن طریق پر کی جائے گی۔

نتیجہ کیا ہوگا

کانگریس کے نمائندوں کی ایک کافی تعداد گول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں میں شرکت کے لئے آمادہ ہو جائے گی۔

حکومت کی کارروائی

(۹) تحریک سول نافرمانی کے خاتمہ پر حکومت جو کارروائی کرے گی وہ حسب ذیل ہوگی۔

آرڈیننسوں کی واپسی

خلاف قانون جماعتوں کے اعلانات

زیر سماعت مقدمات کی واپسی

سیاسی قیدیوں کی عام رہائی

جرمانوں کی معافی

زائد پولیس کی واپسی

مالگزاری کی وصولی میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات

جائداد منقولہ کی واپسی

(۱۶) (الف) جائداد منقولہ کہ جس کا قبضہ غیر قانونی نہیں ہے اور جسے تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں آرڈیننسوں کے ماتحت با ضابطہ فوجداری ...

جائداد غیر منقولہ کی واپسی

مستعفی ہونے والوں کے دوبارہ تقرر کا سوال

قانون نمک میں تبدیلی کا سوال

حکومت کی ذمہ داری

(۲۱) اگر کانگریس اس تصفیہ کی پوری پوری پابندی کرسکی تو حکومت کو امن و امان قائم رکھنے کے لئے ضروری کارروائیاں اختیار کرنے کا حق ہوگا۔

حبیب نور کی سزائے موت

مسلمانان لاہور کا احتجاجی جلسہ

مولانا ظفر علی خان کی خدمات کا اعتراف

لاہور یکم مارچ۔ بروز دوشنبہ بوقت ۲ بجے زیر اہتمام جمعیۃ شبان۔ نوجوانان اسلام کا ایک عظیم الشان جلسہ بیرون موچی دروازہ منعقد ہوا۔ مولانا عبد الحکیم صاحب سرحدی نے فرائض صدارت انجام دئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد قاری عبد اللطیف صاحب نے مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی جو بالاتفاق رائے پاس ہوا:-

"باشندگان لاہور کا یہ عظیم الشان جلسہ سرحدی پولیس اور فوج کے اس رویہ کے خلاف جو اس نے پرامن جلوس پر روا رکھا۔ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور چارسدہ کے شہیدوں کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔"

اس کی تائید حضرت مولانا احمد علی صاحب صدر جمعیۃ العلماء پنجاب ...

گاندھی جی کا اخبار نویسوں کو تاریخی بیان

"مکمل سوراج ہمارا پیدائشی حق ہے"

لارڈ ارون کی صبر آزما محنت و مشقت کی تعریف

سمجھوتہ کی شرائط کے متعلق ضروری تصریحات

سرکاری ملازمین اور انقلاب پسندوں سے اپیل

دہلی ۵ مارچ۔ آج شام کو ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی پر گاندھی جی نے امریکہ اور ہندوستان کے منتخب صحیفہ نگاروں اور اخباری نمائندوں کے سامنے مندرجہ ذیل تاریخی بیان دیا۔ گاندھی جی کو یہ بیان تحریر کرنے میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ لگا۔ انہوں نے فرمایا:-

کانفرنس اور نتیجے کے زمانہ میں بھی اتنی آمادگی، وابستگی، سعی اور دانشمندی کا ثبوت ہم پہنچائیں گے جو موجودہ تاریخ ہند کے "دور شجاعت" میں ان کا مابہ الامتیاز جوہر رہی ہے ...

دوسروں کی امداد

لیکن مجھے معلوم ہے کہ اس کام میں کانگریسیوں کو دوسری جماعتوں کی امداد بھی درکار ہوگی۔ ہندوستان کے نوجوانان ملک کی امداد کی بھی اشد ضرورت ہوگی اور وہ انگریزوں کی امداد کے بھی مساوی طور پر خواہشمند ...

شرکت کانفرنس کا مقصد

انگریزوں سے خطاب

کانگریس کا انتہائی مقصود

مخالفین صلح سے خطاب

سمجھوتہ عارضی ہے

تجارت کے تین ستون

والیان ریاست اور حکومت خانگی

اتمان زئی کے ایک پرامن جلسہ پر گولیاں چلائی گئیں

شہیدوں اور زخمیوں کی تعداد

صوبہ سرحد کے لیڈروں کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

نئی دہلی ۲ مارچ۔ صوبہ سرحد کی دو مشہور شخصیتیں خان غلام خان اور میاں صاحب جعفر شاہ آج گاندھی جی اور کانگریس کی مجلس عاملہ کے دیگر ممبران سے مشورہ کرنے کے لئے دہلی آئے۔ اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں انہوں نے پولیس کے گولی چلانے کے واقعات تفصیل کے ساتھ ...

بنگلور میں فساد
تقریباً سو آدمی مجروح ہوگئے

بنگلور ۸ مارچ۔ شام کو جو سرکاری اعلان شائع ہوا مظہر ہے کہ کل رات کے ہنگامہ میں سو آدمی مجروح ہوئے ان میں چند پولیس کے لوگ بھی شامل ہیں ۳۲ ہندو اور ۳۸ مسلمان شفاخانہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اطلاع مظہر ہے کہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک کوئی بات نہ تھی مگر اس وقت معلوم ہوا کہ قریب کے اسٹیشن سے مسلمان…

پشاور میں جیل کے دروازہ پر ہجوم
سیاسی قیدیوں کی رہائی کا انتظار

پشاور ۸ مارچ۔ اردن گاندھی سمجھوتہ کی شرائط کو دیکھ کر لوگ کل تقریباً دو ہزار پشاور کے قیدخانے کے باہر جمع ہوگئے اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا دن بھر انتظار کرکے شام کو مایوس ہوکر واپس ہوگیا معلوم ہوا ہے کہ سیاسی قیدیوں کی فہرست بغرض مطالعہ کرنے کے لئے مرتب کی جارہی ہے کہ کون قیدی عدم تشدد میں سزایاب ہوئے۔

بمبئی میں تمام آرڈیننس منسوخ ہوگئے

بمبئی کا مقدمہ سازش
پسٹن سپرا ایک رہا

اس صدی کا حیرتناک واقعہ
سمجھوتہ پر امرتا بازار پتریکا کا تبصرہ

کلکتہ ۸ مارچ۔ امرتا بازار پتریکا نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں اردن گاندھی سمجھوتہ کی نسبت لکھا ہے کہ مسٹر گاندھی اور لارڈ اردن کے مابین مساوی شرائط اور درجہ کی گفتگو میں ایک کی شخصیت دور حاضرہ کی سب سے بڑی طاقت کی نمائندہ اور دوسرے کی شخصیت قدیم قوم کے فرسودہ آرزوؤں میں قومیت کے جذبات پیدا کرنے…

الہ آباد میں سمجھوتہ کا اثر
معاصر پاؤنیر اور لیڈر کا تبصرہ

سمجھوتہ کے بعد زعماء صوبہ سرحد کا بیان
باشندگان صوبہ سرحد کی طرف سے کانگریس کا شکریہ
ہم مصیبت زدہ اس بروقت امداد کو فراموش نہیں کرسکتے

نئی دہلی ۸ مارچ۔ خان علی گل خاں اور میاں جعفر شاہ نے جو صوبہ سرحد کے موجودہ حالات کے متعلق کانگریس کی جماعت عاملہ سے گفتگو کرنے آئے تھے ذیل کا بیان شائع کیا ہے۔

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں
ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زائد امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ وی پی دکھا دینے اور اطلاع یابی کا فارم دے دینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچا رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنے والوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جارہا ہے اس لئے خریداران الجمعیۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیج دیا کریں۔ یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں اور جیسے ہی کہ پوسٹمین وی پی لے کر آیا کرے اسے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمعیۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور یہ اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کردیا کریں تو نہ صرف انہیں دو آنے کی بچت ہوجایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

شملہ میونسپلٹی میں افسر اعلیٰ کی تقرری کا ذکر

نیلور میں نمائش زراعت اور مویشیاں

صوبہ بہار میں مجلس مقننہ کا اجلاس

راج مندری میں آتشزدگی

رنگون کا مشہور گودام جل گیا
کئی لاکھ کا نقصان ہوا

پنجاب کی آبادی بڑھ رہی ہے
تقریباً تمام بڑے شہروں کی آبادی میں اضافہ

کوئٹہ میں دو جماعتوں میں جھڑپ

جے ایم سین گپتا کلکتہ واپس ہوگئے
میرٹھ میں ملزمان مقدمہ سازش سے گفتگو

ملابار میں سمجھوتہ کا اثر
تعزیری پولیس ہٹالی گئی

بدیشی کپڑے پر برابر پکٹنگ جاری ہے
ریاست الکھنو میں مقاطعہ کا زور

کمشنر پولیس کلکتہ کی ناگہانی

معقولیت کی فتح
گاندھی اردن سمجھوتہ کے متعلق ڈیلی گزٹ کی رائے

سمجھوتہ کی یادگار
بھگوت گیتا کے ایک لاکھ نسخوں کی مفت تقسیم

گاندھی جی کا دوسرا اقدام
ہندو مسلم سمجھوتے پر غور

دہلی جمعرات۔ عارضی مصالحت کے طے پانے کے بعد کانگریس کے سامنے ملک کے اہم ترین مسائل پیش آرہے ہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل احمد آباد روانہ ہوگئے ہیں جہاں وہ علاقہ گجرات کے معاملات طے کریں گے۔ پنڈت جواہر لال نہرو پنڈت موتی لال نہرو کی رسوم ادا کرنے کے لئے الہ آباد چلے گئے ہیں۔ پنڈت مالویہ جی ہندو یونیورسٹی کی ضرورتوں سے بنارس چلے گئے…

آل پارٹیز کانفرنس

ہم گاندھی جی کے نقطۂ نظر کو تسلیم نہیں کریں گے
بمبئی میں نوجوانوں اور مزدوروں کا اعلان

تجارتی خیالات

پشاور کی مردم شماری

سمجھوتہ کے بعد
اخبارات کے نمائندوں سے گاندھی جی کی ملاقات
اہم امور کے متعلق اپنے نقطۂ نگاہ کی توضیح

دہلی ۸ مارچ۔ آج گاندھی جی نے ہندوستانی اور بیرونی اخبارات کے نمائندوں کو جواب دیتے ہوئے بہت سے اہم معاملات کے متعلق اپنے نقطۂ نگاہ کی توضیح و تشریح کی گاندھی جی ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے کہا۔

سرکاری ملازمین سے خطاب

اگر وہ حقیقتاً محسوس کرتے ہیں کہ ہندوستان جلد اپنے گھر کا مالک ہونے والا ہے اور انہیں وفادار اور مخلص خادموں کی طرح اس کی خدمت کرنی ہے تو انہیں چاہئے کہ وہ اس وقت بھی ایسا طرز عمل اختیار کریں کہ جب کبھی عام لوگوں کو سول سروس کے ارکان یا پولیس کے محکمہ سے کوئی واسطہ پڑے…

فسادی جماعت کا انتظام

عارضی سمجھوتے کو مستقل بنانے کی سعی

تشدد کرنے والوں سے خطاب

مدراس میں قیدیوں کی فہرست کی طلبی

کے تارک احساسات کو بلا ضرورت مجروح نہ کیا جائے اور اس کی بھی ضرورت ہے کہ کانگریس اپنی آواز کو کسی مناسب موقع پر ریاستوں تک پہنچانا چاہتی ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ وہ موقع اب آن پہنچا ہے کیا میں یہ امید کرسکتا ہوں کہ والیان ریاست اب ریاستی باشندوں کی طرف سے کانگریس کی اپیل پر توجہ فرمائیں گے۔

انگریزوں سے اپیل

اقوام عالم سے اپیل

والیان ریاست سے خطاب

پولیس اور سول سروس سے اپیل

انقلاب پسندوں سے اپیل

مراسلات

ادیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے

بار یسال شریف میں دستار بندی کا عظیم الشان جلسہ

"مجاہد اسلام حضرت مولانا خواجہ محمد ضیاء الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ سیالوی سے اپنے مخلصانہ تعلقات کی بنا پر حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری مہتمم جامعہ عثمانیہ اجمیر شریف نے حضرت مرحوم کے صاحبزادہ مولانا محمد قمر الدین صاحب حال سجادہ نشین سیال شریف کی تکمیل علوم کے لئے ایک سال دینے کا وعدہ فرمایا تھا چنانچہ ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ سے حضرت علامہ موصوف نے نہایت فیاضی سے اپنا قیمتی وقت ایفاء وعدہ میں صرف فرمایا اور حضرت سجادہ نشین صاحب کی بقیہ تفسیر و حدیث و اصول کی تکمیل فرما دی ہے اب ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ کو خاص اہتمام سے ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں معزز خلفاء و علمائے کرام کے علاوہ عوام کثرت سے شریک تھے۔ تلاوت کلام اللہ کے بعد حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے آیہ کریمہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون۔ کی فاضلانہ تشریح فرماتے ہوئے علم عربی کی اہمیت و ضرورت اور عوام مسلمین کی بے توجہی کو دردناک پیرایہ میں ادا فرمایا۔ حکومت اور انگریزی خوان طبقہ کے علاوہ بعض علماء و صوفیائے کرام کی علمی بے رغبتی اور سرد مہری پر اظہار افسوس فرمایا۔

تقریر کے خاتمہ پر حضرت مولانا نے فرمایا الحمد للہ کہ میری محنت کا ثمرہ برآیا اور سجادہ نشین صاحب کی تکمیل علوم ہو گئی۔ علاوہ اس کے کہ میں ان کو اس سلسلے کی ایک اور مقدس سند دیتا ہوں جو اکابر مشائخ و اساتذہ کرام میں سلسلۃ الذہب کے نام سے مشہور ہے۔ اس سند کا حضرت رحمۃ للعالمین فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف بارہ واسطے ہیں۔ اس کے بعد حضرت مولانا صاحب نے جناب صاحبزادہ مولانا محمد قمر الدین صاحب سجادہ نشین سیال شریف کے ساتھ مصافحہ فرمایا۔ تمام حاضرین جلسہ نے نعرۂ تکبیر بلند کر کے درود شریف پڑھا۔

الغرض نزول رحمت کا ایک عجیب سماں تھا جس کے بیان سے زبان قاصر ہے۔ ...

حکومت فرانس کا جور و ستم
مسلمان بربر و مراکش کی حالت زار

یادگار مولانا محمد علی مرحوم

گاندھی ارون اعلان کے متعلق اخبارات کی آراء
گول میز کانفرنس کی کامیابی کی توقعات

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ جامع مسجد کا اہل خیر مسلمانوں سے اپیل

کانگریس کی جماعت عاملہ کا اعلان
بدیشی پارچہ شراب اور منشیات کا پرامن پکٹنگ جاری رہیگا
کانگریس کمیٹیوں کو عام ہدایات

نئی دہلی ۵ مارچ۔ کانگریس کی جماعت عاملہ نے ایک قرار داد منظور کر کے مفاہمت کے شرائط کی تصدیق کر دی ہے اور تمام کانگریس کمیٹیوں کو ہدایات بھیجی ہیں کہ شرائط مذکورہ کے مطابق فوراً عمل درآمد کیا جائے۔ جماعت عامل نے اس پر اظہار امید کیا ہے کہ شرائط پر جہاں تک مختلف کانگریس کمیٹیوں کی کارگذاریوں کا تعلق ہے اہل ملک ان کی پابندی کریں گے۔ اس نے یہ بھی خیال ظاہر کیا ہے کہ کانگریس کی جانب سے جن امور کی ذمہ داری کی گئی ہے ان پر کما حقہ عمل درآمد سے ہندوستان کی کامل آزادی کا دروازہ ...

کراچی کانگریس کے مندوبین کے متعلق ہدایات جاری ہونگی

آج تمام ہندوستان کی کانگریس کمیٹیوں کے نام ہدایات شایع کر دی گئی ہیں ... اور ان کے متعلق کامل آزادی ... ہر قسم کے بدیشی پارچہ جات شراب کی دوکانوں کا مقاطعہ جہاں ضروری ہوگا جاری رہے گا ... (باقی متن ناخوانا)

دوسری جوابی کارروائیاں جو آج کے حکومت کے اعلان میں شامل ہیں ان کو مقامی حکومتوں کے ضروری انتظامات ہو جانے پر عملدرآمد ہوگا۔ ستیہ گرہیوں کی کثیر تعداد کی رہائی کے انتظامات میں کچھ دن لگیں گے ان کے پورا ہونے پر رہا کیا جائے گا۔ لیکن بہر صورت تصفیہ کی رو سے جوابی کارگذاریاں جلدی کی جائینگی۔

جمعیۃ مقننہ میں مفاہمت کا اعلان ہو گیا
شرائط مفاہمت پڑھ کر سنائی گئیں
فوجی بجٹ پر سرگرم بحث

نئی دہلی ۵ مارچ۔ جمعیۃ مقننہ میں آج صدر نے وائسرائے اور گاندھی جی کی مفاہمت پڑھ کر سنائی۔ حاضرین سننے کے دوران میں بار بار چیرز دیتے رہے۔ راہبوں میں مفاہمت کو بے حد پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا۔

آج کے اجلاس میں ... بجٹ پر بحث رہی فوجی اخراجات میں ... تخفیف کا مطالبہ کیا گیا۔ ... (باقی متن ناخوانا)

لارڈ ارون کی دہلی سے روانگی

دہلی ۵ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ارون ۱۲ مارچ کو ...

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

اشتہار عدالت

باتصویر علمی ادبی ذخیرہ کی
بارہ ضخیم جلدیں
ایک جلد بطور نمونہ مفت منگائیے
دین و دنیا
منیجر دین و دنیا خواجہ بک ڈپو دہلی

مفت
طبی رسالہ زندگی

خلاف تحریر واپس
مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد ... دہلی

گاندھی جی اور لارڈ ارون کی مساعی صلح
باعزت سمجھوتہ کے لئے طویل گفت و شنید
رات کو ۱۲ بجے تک وائسرائے کی قیامگاہ پر غور و خوض

نئی دہلی ۳ مارچ۔ کل گاندھی جی اور وائسرائے کی جو گفتگو دوپہر کے بعد شروع ہوئی تھی وہ شام کے ساڑھے چھ بجے تک برابر جاری رہی۔ گاندھی جی دوبارہ ملاقات کے لئے رات کے نو بجے وائسرائے ہاؤس تشریف لے گئے۔ وائسرائے ہاؤس سے واپس ہونے پر گاندھی جی نے وقت مقررہ پر اپنی پرارتھنا کی بارش ہونے کے باعث پرارتھنا ڈاکٹر انصاری صاحب کے ضیافتی کمرہ میں منعقد کی گئی۔ کمرہ اور برآمدہ ملاقاتیوں سے بھرا ہوا تھا جو گاندھی جی کا طویل عرصہ سے انتظار کر رہے تھے اور جن میں سے بعض لوگ بہت دور سے آئے ہوئے تھے۔ اس بات کا انتظام کیا گیا تھا کہ شام کا کھانا گاندھی جی وائسریگل لاج میں تناول فرمائیں۔ چنانچہ آپ کا کھانا ساڑھے پانچ بجے مس سلیڈ اور رجبالال بجاج لے کر پہونچ گئے صرف مس سلیڈ کو اندر جانے کی اجازت دی گئی۔ گاندھی جی نے شام کا کھانا وائسرائے کے دار المطالعہ میں کھایا جہاں وائسرائے اور مسٹر امیرسن سکریٹری ہوم ممبر جاری صلح کی شرائط پر گفت و شنید کر رہے ہیں آخری میٹنگ میں مسٹر امیرسن بھی شریک ہوئے۔

گاندھی جی کے کھانے کی کیفیت بھی معلوم کر لینی چاہئے۔ آپ نے اپنے ایک صحت کے پیالہ میں جو پیرواد ابیل میں آپ کو دیا گیا تھا کھانا کھایا۔ آپ کا کھانا معمولی کھجوریں تھیں جو دودھ میں ترکی ہوئی تھیں۔ حالانکہ آپ کے چاروں طرف ملوکیت اور عیش پرستی کے سامان موجود تھے اسی شام کو وائسرائے نے اپنے پچاس مہمانوں کے ساتھ اپنے ضیافتی کمرہ میں کھانا کھایا جس میں نہایت نازک اور نفیس طشت موجود تھے اور چاندی کے ان بیش قیمت برتنوں میں کھانا کھلایا گیا تھا جن پر دنیا کی امارت و ثروت خرچ کی گئی تھی۔

گاندھی جی اپنی پرارتھنا میں مشغول تھے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ نے اپنا اجلاس شروع کیا آٹھ بجکر تیرہ منٹ پر ہلکی ہلکی بارش کے درمیان گاندھی جی وائسریگل لاج کو روانہ ہو گئے۔ ...

لارڈ ارون اور گاندھی جی کی گفتگو کے امید افزا نتائج
گاندھی جی کے پیش کردہ مطالبات کا حکومت کی طرف سے خیر مقدم
عارضی صلح اور شرائط کی منظوری تک قطعی سکوت

گاندھی جی سے سر محمد شفیع کی مخلصانہ درخواست
مادر وطن کی خاطر لارڈ ارون سے مصالحت کیجئے
ہندوستان آپ کا مرہون منت ہوگا

لاہور ۳ مارچ۔ آج صبح سر محمد شفیع نے مندرجہ ذیل برقی پیغام گاندھی جی کو ارسال کیا ہے۔

میں نہایت خلوص کے ساتھ آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ مصالحت کی گفت و شنید کو ایک کامیاب نتیجہ پر پہنچا دیں۔ گول میز کانفرنس کے دوسرے دور میں متفقہ طور پر تعمیری کام کرنا ہندوستان کو حقیقی آزادی تک پہنچا دیگا اور اس ملک کا درجہ برطانیہ عظمیٰ میں اقوام کے مساوی ہو جائے گا۔ لارڈ ارون کے بازؤوں کو مسٹر چرچل وغیرہ کے مقابلہ کے لئے مضبوط کر دیجئے ہندوستان آپ کا انتہائی طور پر رہین منت ہوگا اگر آپ نے اس کے لئے امن اور آزادی حاصل کر لی۔ یہ مادر وطن کے ایک ادنیٰ خادم کی ایک پرخلوص درخواست ہے۔

دار العوام میں گفتگوئے مصالحت کا تذکرہ

لندن ۳ مارچ۔ متعدد ممبران نے دار العوام میں سوالات کرتے ہوئے لارڈ ارون اور گاندھی جی کی ملاقاتوں کے نتائج سے نیز کانگریس کے خیالات سے جو وہ گول میز کانفرنس کی تجاویز کے متعلق رکھتی ہے۔ آگاہی حاصل کرنی چاہی۔

مسٹر بینوڈ بین نے جواب دیتے ہوئے کہا چونکہ ابھی گفتگو جاری ہے اس لئے فی الحال وہ کوئی بیان نہیں دے سکتے۔ اور وہ بہت جلد ہی ایوان کو مطلع کریں گے۔

مسٹر وارڈلا ملنر نے ایک ضمنی سوال میں کہا کہ گفتگو کی کامیابی کے سب ہی متمنی ہیں۔ لیکن انہوں نے مشورہ دیا کہ اس اتحاد عمل کے لئے ابھی کچھ ... (باقی متن ناخوانا)

صبر کی ضرورت

دہلی سول لائن میں زبردست ڈاکہ
ڈاکوؤں نے ایک شخص کو ڈنڈا سے ہلاک کر دیا

چوری کی حیرت ناک واردات
پولیس چوکی کے سامنے نقب زنی

فوجی محکمہ میں افسروں کی تنخواہوں میں تخفیف

ضرورت ہے
ایک لیڈر کی
جس میں
مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

ماہنامہ نئی روشنی ... شاہ امان اللہ خاں کی المناک داستان باتصویر ... غازی امان اللہ خاں کا دورہ یورپ باتصویر ...
ملنے کا پتہ حمید حسین منیجر رسالہ نئی روشنی ۱۳ دہلی

دار المصنفین کی نئی کتاب
سیر الصحابہ کے حصہ مہاجرین کی تیسری جلد

جس میں حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت ابو ہریرہ دوسی حضرت سلمان فارسی، حضرت ابوذر غفاری حضرت خالد ابن ولید، اور حضرت عمرو بن العاص رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر دس مہاجرین صحابہ کے حالات و سوانح اخلاق و فضائل اور ان کے مذہبی، سیاسی، مجاہدات اور کارناموں کی تفصیل ہے۔ حجم ۳۶۲ صفحات قیمت (عہ) تین روپے آٹھ آنہ۔

منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی
دمہ و ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

۲۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں۔ بفضل خدا ہزارہا مریض ان کی مشہور عالم دوائی سے صحت یاب ہو کر آج خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ حکمی و شرطیہ علاج کیا جاتا ہے۔ ان امراض کے مریضوں کو اپنی تندرستی کے لئے فوراً علاج کرانا چاہئے۔ فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

محبوب عاشق کے قدموں پر
دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

تازہ تصدیقات
چار شادیوں کا لطف
حب امساک
منیجر کارخانہ کیمیا و یدک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ۵۰
نصف صفحہ ۳۰
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۹ ہجری ـ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۷

معاصرین کے افکار و آراء

حکومت سرحد کی بے آئینی! (الخلیل)

باز خواں از نجد و از یاران نجد!

سرزمین بے آئین یعنی صوبہ سرحد کے متعلق آج کل اخبارات میں ایک عجیب و غریب مقدمہ کا تذکرہ ...

... کرنے کے بعد جو وقت باقی رہا اس میں ملزم کی گرفتاری پولیس کی تحقیقات، ... کے فرائض پھر سیشن جج کی عدالت میں مقدمہ کی روانگی وہاں کی قانونی ... وکلاء کی بحث اور فیصلہ کی تحریر پھر عدالت سے ملزم کا جیل کی طرف روانہ ہونا جیلر کو پھانسی کا اختیار تفویض کرنا اور بالآخر ملزم کو پھانسی دیا جانا یہ سب کچھ ختم ہوگیا۔

ہمارے نزدیک اس مقدمہ میں سب سے بڑی کوتاہی یہ ہوئی کہ اگر ملزم کے حملہ کا وقت اور پھانسی کا وقت بھی تبادلہ جاتا تو زیادہ بہتر تھا کیونکہ اگر اس نے حملہ آخر روز کیا اور پھانسی دی گئی ۔ دن کے ابتدائی حصہ میں تو گویا یہ کسی سینما کا پہلا سین ہوا جو چند گھنٹہ میں گزر گیا۔

ہم نہیں سمجھ سکتے کہ صوبہ سرحد کی حکومت نے یہ کارروائی اس عجلت کے ساتھ کیوں کی ... افریقہ کے حبشیوں کی حکومت ثابت کرنا چاہتی ہے ... اور چیف کورٹوں کے لئے یہ مقدمہ پہلی نظیر کی حیثیت رکھتا ہے اور اشارہ کر رہا ہے کہ آئندہ سے جس تعزیرات ہند پر عملدرآمد ہوگا اس کے قانون کی رو سے یہ پہلا مقدمہ فیصل کیا گیا ہے ...

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ (زمیندار)

حکومت اور کانگریس میں اب صلح ہو چکی ہے مسلمانوں کو اب غور کرنا چاہئے کہ ان کا طریق عمل کیا ہوگا؟ مسلمانوں کی وہ مخصوص جماعت ... کئے ہوئے ہے ... "آزادی کامل" کا میدان فتح کرنا چاہتی ہے ۔ اب اس حقیقت پر بلا کسی پردہ کے ڈالنا چاہئے کہ مسلمانوں نے ...

ایک اجلاس منعقد ہوا نصف درجن ارکان نے ایک قرارداد پیش کردی جس میں مسلمانوں کے مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کی دھمکی دی گئی ہے۔ نہ معلوم مسلم کانفرنس کے پاس ایسی کون سی قوت ہے جس کی بنا پر یہ دھمکی دی گئی ہے۔ ہم مسلم کانفرنس کی طرف سے اس اقدام کو بالکل غیر ذمہ وار اور غیر لازم سمجھتے ہیں اور اسے مسلمانوں کو مشتعل کرنے کی ایک بے عمل کوشش تصور کرتے ہیں۔ مسلم کانفرنس اور اس کے حامی اگر اس وقت اپنے مخصوص عزائم کی تکمیل کی خاطر سوائے جذباتی مظاہروں کے اور دوسری راہ نہیں دیکھتے تو انہیں خاموش ہو جانا چاہئے۔ ... مسلم کانفرنس کے علمبرداروں کی ہوا کے لئے کوئی سامان باقی نہیں رہ جاتا۔ اس لئے وہ اس قسم کی بے معنی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

فلسطین کے عرب اور یہودی (ملت)

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے حال ہی میں ڈاکٹر ویزمان کے نام ایک خط لکھ کر فلسطین میں صیہونی تحریک کی جو حمایت کی تھی اس کا جیسا کہ اندیشہ تھا مسلمانوں پر نہایت ناگوار اثر پڑا اور اب فلسطین کے عربوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ ... یہودیوں سے گفتگو کا مقاطعہ کریں گے ... فلسطین میں جہاں کثیر آبادی مسلمانوں کی ہے ... ہندوستان کی طرح ممالک اسلامیہ کے متعلق بھی ایسا ہی طریقہ اختیار کرتے کہ مسلمانوں کو اطمینان ہوتا اور وہ حکومت برطانیہ پر اعتماد کرسکتے۔ فلسطین میں یہودیوں کی برطانوی حمایت کا اثر ... آپس کی خانہ جنگی اور جانبین کی خونریزی کے ... طرح وہاں مسلمانوں کے حقوق پامال کرکے یہودیوں کی برابر حمایت کی جاتی رہی تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ سرزمین فلسطین پھر ایک دفعہ میدان کارزار بن جائیگی؟

ملک کی آبادی میں اضافہ (حقیقت)

چونکہ گزشتہ دس سال میں ہندوستان بفضلہ تعالیٰ وبائی امراض سے محفوظ رہا اس لئے تازہ مردم شماری کے ابتدائی اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دہ سالہ مدت میں ملک کی آبادی میں کم از کم دو ڈھائی کروڑ نفوس کا اضافہ ہوگیا ہے ... ہندوستان کی مجموعی آبادی ... ۳۴ کروڑ سے کم نہ ہوگی بلکہ کچھ زیادہ ہی ہوگی ... اگر ترقی کی یہی صورت قائم رہی تو آئندہ بیس سال میں ہندوستان اپنے لئے نو آبادی کی جگہیں تلاش کرنا پڑیں گی ...

(سلسلہ کلام)

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

سودیشی اور بدیشی مسئلہ

معزز حاضرین! میں اس سے پیشتر کہ اپنے خیالات کا اظہار کروں دو باتیں ضروری طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں سب سے پہلے میں ہندوستان کی دو جلیل القدر ہستیوں کے بعد ہوجانے پر اپنے قلبی رنج و غم کا اظہار کرنا چاہتا ہوں ... یہ ہماری بد قسمتی سے خطا ہے ... اس غلام ملک میں اول تو صحیح لیڈر کا پیدا ہونا ہی مشکل ہے ...

جی نے دب کر صلح کی تو انہوں نے ایک اچھا فعل کیا اور اگر حکومت نے جھک کر صلح کی تو حکومت کا یہ فعل قابل تعریف ہے۔ فریقین میں سے جس نے بھی صلح کا ہاتھ بڑھایا اور صلح کرنے میں اپنی جگہ سے ہٹا اس نے ایک مستحق اقدام کیا جو کسی طرح بھی قابل مذمت نہیں ہے۔

مجھے ان لوگوں کی ذہنیت پر افسوس ہے جو آج کانگریس کی شکست کا ڈھول پیٹ رہے ہیں اور یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ گاندھی جی نے دب کر صلح کرلی ...

[illegible]

سودیشی متعلق اظہار خیال

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ قرآن کریم کا ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے ... جو کئی ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں ... یہ بالکل ختم ہوگیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بشکل تمام خرید لیں ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ ... قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں ... کے بعد چھپا یا گیا ہو ... اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف ... مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا آپ انتہائی ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کردینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر جلیل نعمت کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بد نصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونیکی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن ...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ... اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اس قرآن شریف کو ... خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... اپنی نظیر ہے

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف مخطوطہ طغریٰ ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر التفاسیر ... (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری ... صفحات ۸۵۲ ...

حق سلیم اس قرآن شریف کا اصلی ... ہدیہ ... مصری کاغذ ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... روپے محصولڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ... پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف کردیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ... قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنے اس تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... پانچ ترجمہ ... ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ... مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر انگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ... زنگی قلم کمپنی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جارہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد عہ | دس نسخہ سے ۱۲ | پچاس نسخہ للعہ | ایک سو نسخہ مـ | علاوہ محصولڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جسکی فیس مبلغ ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

منجن سلطانی

دانت درد کا جلن سوزش خارش مسوڑوں کا ورم ... کیلئے ...

حب ہاضم

...

المشتہر
حکیم سید محمد عزیز الحسن متصل کیلے والی مسجد تیا پارک بھوپال

مشہور عالم نزد ڈاکٹر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ ...

تصویردار پوسٹ کارڈ

اگر آپ کو عاشق و معشوق کے حسن و محبت کی دلچسپ تصویریں اور ... کے ... کارڈوں کا ایک سٹ منگا کر ملاحظہ فرمایئے ... قیمت فی سٹ ... نمونہ ...
ایس ۔ اے ۔ جی اینڈ کو مظفر نگر

اکسیر جذام

یہ دوا ... جذام ...
... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

بیروزگاروں کیلئے مژدہ ...
... پرنس ہوم سنٹیڈ بمبئی فورٹ

فائدہ اگر چاہتے ہیں

تو سہ روزہ الجمعیۃ میں آج ہی اپنے تجارتی اشتہارات بھیج دیجئے اس کے نرخ مناسب ہیں اور فائدہ کثیر ہوتا ہے۔ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیجئے
منیجر الجمعیۃ

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

[حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے خانقاہ تھانہ بھون کے ایک فتویٰ پر جو بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا تھا وہ مولانا کی بعض ناگزیر مصروفیتوں اور کچھ عرصہ کے لئے وطن تشریف لیجانے کی وجہ سے تین نمبروں کے بعد اس کا سلسلہ رُک گیا تھا۔ اب چونکہ مولانا نے اس تبصرہ کا پورا مسودہ ہمیں عنایت فرمادیا ہے اس لئے ہم اس کی اشاعت کو دوبارہ شروع کرتے ہیں جو انشاءاللہ تعالیٰ مسلسل برابر شائع ہوتا رہیگا۔ الجمعیۃ]

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

... کے لاتلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کو زبردستی چسپاں کیا جاتا ہے۔

(باقی آئندہ)

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دارالعلوم دیوبند سے اپیل

۱۸۸۰ء میں ایک معاہدہ کی رو سے اجنبی عاملوں کو مراکشی رعایا کی حفاظت کے بعض حقوق دیئے گئے اور دول خارجیہ کیلئے ان کو حکومت اسلامیہ کا "دوست عزیز" ظاہر کرکے حقوق لے گئے۔

۱۹۰۴ء میں برطانیہ اور فرانس نے ایک معاہدہ کیا جس میں یہ قرار پایا کہ مصر تو برطانیہ عظمیٰ کے سایۂ عاطفت میں رہیگا۔ ...

ایاک نعبد وایاک نستعین۔ سرمایہ دار قوتیں جہاں کمزوروں کو نگلنا اور زر کے دولت پر چھاپہ مارنا چاہتی ہیں شفیق معلم کے لباس میں ملبوس ہوکر محبت وہمدردی کا دلنواز مجسمہ، تہذیب وامن کا فرشتہ، حریت وآزادی کا شیدائی قوتیں بیکرانی ہیں اور اپنے اغراض ومقاصد کے اس نظر فریب میں قوموں کو پھانس لیتی ہیں۔ اور انہیں ان کے مال ومتاع سے محروم کردیتی ...

(باقی آئندہ)

حضرت مفتی صاحب کا تعزیت نامہ

مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تعزیت نامہ مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بگرامی خدمت جناب محترم مولانا شوکت علی صاحب دام فضلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۶ رجنوری ۱۹۳۱ء کو گجرات جیل سے رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم مغفور کی وفات حسرت آیات پر بغرض تعزیت کی غرض سے ایک مختصر کیبل تار ارسال خدمت کیا تھا۔ اس وقت صمیم قلب سے اپنی طرف سے اور جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے تعزیت مسنونہ عرض کرتا ہوں۔

رئیس الاحرار مغفور کی خدمات ملیہ تاریخ ہند کے صفحات پر آب زر سے لکھی جائیں گی۔ ایام مہیالی کا سرور، شمس وقمر کا طلوع وغروب، زمانے کا انقلاب، حوادث کا انتیاب ان کو محو نہ کرسکیگا۔

رئیس الاحرار کی وفات سے ملت اسلامیہ میں جو جگہ خالی ہوئی ہے ...

... کا ملہ کا کوئی کرشمہ ظاہر فرمائے تو اس کی رحمت وکرم ہے۔

میں جناب کے ذریعہ سے مخلصانہ تعزیت محترمہ بیگم رئیس الاحرار مرحوم اوران کی صاحبزادیوں اور دیگر اقربا واحبا کی خدمات عالیہ میں بھی پیش کرتا ہوں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنی بیشمار نعمتوں سے نوازے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

پانچ رضاکار زخمی ہوگئے

بمبئی ۹ مارچ۔ گزشتہ شب مولجی جیٹھا مارکیٹ میں جو بدیشی کپڑے کی ایک بہت بڑی منڈی ہے بہت جوش پھیلا ہوا تھا۔ کانگریس نے رضاکاروں نے ولایتی کپڑے کی گانٹھوں کو روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے تصادم ہوا۔ پانچ رضاکار زخمی ہوئے اور ہسپتال میں داخل کئے گئے ان میں سے ایک کو چاقو کا زخم لگا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ دوکانداروں کے آدمیوں میں سے کسی نے ایسا ...

ایک فلسفی کی بلند پروازی

الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء میں ... اس تقریر کی رپورٹ شائع ہوئی تھی جو مولانا محمد علی صاحب کی تعزیت کے متعلق ... مسجد میں کی تھی۔ اس تقریر کا ایک حصہ حسب ذیل تھا۔

... مرد ے از غیب بیروں آید وکارے بکند

مرادآباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں

ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زیادہ امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ ہی وی پی دکھادینے اور اطلاعیابی کا فارم دیدینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچارہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنے والوں کی طرف سے اسکے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جارہا ہے۔

اس لئے خریداران الجمعیۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے پہلے ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیجدیا کریں، یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں، اور جیسے ہی پوسٹمین وی پی لے کر آیا کرے اسے وصول فرمالیا کریں ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمعیۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور اطلاع وصول ہونے ہی منی آرڈر روانہ کردیا کریں تو نہ صرف انہیں دو آنے کی بچت ہوجایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت سی آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

"اسوقت صرف عارضی صلح ہوئی ہے"

رہا شدہ قیدیوں کا مجاہدانہ کام جاری رکھنے کی اپیل

کلکتہ میں مسٹر سین گپتا کی تقریر

گاندھی جی اور کانگریس کو تقویت دو

کلکتہ ۹ مارچ۔ آج شام ... ایک جلسہ بصدارت مسٹر جے ایم سین گپتا منعقد ہوا۔ ایک تجویز بالاتفاق رائے منظور کی گئی جس میں بنگال کے لوگوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ملک کے واسطے پورا سوراج حاصل کرنے کے لئے گاندھی جی اور کانگریس کی امداد کریں۔

تقریر کے دوران میں ... کی تعریف کرتا ہوں جس کا ... قیدیوں کی رہائی حاصل کرنے کے لئے کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ضرورت ہے کہ گاندھی جی اور کانگریس کو تقویت دی جائے۔

(اپ)

مدراس میں مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر

گاندھی ارون معاہدہ پر کاربند ہونے کی ہدایت

مدراس ۹ مارچ۔ ... اچاریہ کی تقریر سننے کے لئے آج رات ... اجتماع ہوا ... مسٹر ... نے صدارت کی۔ مسٹر گوپال اچاریہ نے گاندھی ارون معاہدہ کی تصریحات کرتے ہوئے بیان کیا کہ یہ معاہدہ قومی آزادی کی بنیاد ہے ... کا نصب العین ہے۔

... رہا ہو چکی ہیں جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی طرف سے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

صوبہ بہار کی خلاف قانون انجمنیں

احکامات کی واپسی

پٹنہ ۹ مارچ۔ حکومت بہار نے ایک غیر معمولی گزٹ شائع کیا جس نے ان تمام اعلانات کی تنسیخ کردی جن کی رو سے کانگریسی جماعتیں ناجائز قرار دی گئی تھیں۔

صوبہ سرحد کی خلاف قانون انجمنیں

احکامات واپس لے لئے گئے

پشاور ۹ مارچ۔ سرحد کے سرکاری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں وہ تمام اعلانات واپس لے لئے گئے جن کی رو سے کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا ... خلاف قانون قرار دی گئی تھیں۔

(اپ)

تھانہ بھون اور دہلی
کے فتاوی کا مدلل جواب

[حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے خانقاہ تھانہ بھون کے ایک فتویٰ پر بصیرت افروز تبصرہ شروع کیا تھا ... تھاوہ مولانا کی ... کی وجہ سے تین نمبروں کے بعد اس کا سلسلہ رک گیا تھا۔ اب چونکہ مولانا نے اس تبصرہ کا پورا مسودہ ہمیں عنایت فرمادیا ہے اس لئے ہم اس کی اشاعت کو دوبارہ شروع کرتے ہیں۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ مسلسل برابر شائع ہوتا رہیگا۔ (الجمعیۃ)]

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۴)

(باقی آئندہ)

مظالم فرانس کی المناک داستان
ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے
جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دارالعلوم دیوبند سے اپیل

(باقی آئندہ)

حضرت مفتی صاحب کا تعزیت نامہ
مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تعزیت نامہ مولانا شوکت علی صاحب کی خدمت میں ارسال فرمایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی خدمت جناب محترم مولانا شوکت علی صاحب دام فضلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ۶ رجنوری ۱۹۳۱ء کو گجرات جیل سے میں نے رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم مغفور کی وفات حسرت آیات پر بغرض تعزیت ایک مختصر تار ارسال خدمت کیا تھا۔ اس وقت صمیم قلب سے اپنی طرف سے اور جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے تعزیت مسنونہ عرض کرتا ہوں۔

رئیس الاحرار مغفور کی خدمات ملیہ تاریخ ہند کے صفحات پر آب زر سے لکھی جائیں گی۔ ایام دہلی کا سرور، شمس و قمر کا طلوع و غروب، زمانے کا انقلاب، حوادث کا انتیاب ان کو فراموش نہ کرسکیگا۔

...

کا مالہ کا کوئی گوشہ ظاہر فرمائے تو اس کی رحمت و کرم ہے۔

میں جناب کے ذریعہ سے مخلصانہ تعزیت محترمہ بیگم رئیس الاحرار مرحوم اور ان کی صاحبزادیوں اور دیگر اقربا و احبا کی خدمات عالیہ میں بھی پیش کرتا ہوں۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور اپنی بیشمار نعمتوں سے نوازے۔ آمین

خاکسار محمد کفایت اللہ

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ
پانچ رضاکار زخمی ہوگئے

بمبئی ۹ مارچ۔ گزشتہ شب مولجی جیٹھا مارکیٹ میں جو بدیشی کپڑے کی ایک بہت بڑی منڈی ہے بہت جوش پھیلا ہوا تھا۔ کانگریس نے رضاکاروں نے ولایتی کپڑے کی گانٹھوں کو روکنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے تصادم ہوا۔ پانچ رضاکار زخمی ہوئے اور ہسپتال میں داخل کئے گئے ان میں سے ایک کو چاقو کا زخم لگا ہے۔

ایک فلسفی کی بلند پروازی

الجمعیۃ کی اشاعت ... ۱۹۳۱ء میں مہری اس تقریر کی رپورٹ شائع ہوئی تھی جو مولانا محمد علی صاحب کی تعزیت کے متعلق ... مسجد میں کی تھی۔ اس تقریر کا ایک حصہ حسب ذیل تھا۔

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر
"سوفت صرف عارضی صلح ہوئی ہے"
رہا شدہ قیدیوں سے کام جاری رکھنے کی اپیل

... کہ وہ اپنے اپنے مواضعات کو چلے جائیں اور اس عارضی صلح کے دوران میں سلسلہ وار تعمیری کام جاری رکھیں۔ اس زمانہ کو ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس دوران میں پہلے سے زیادہ قوت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (ا۔ پ)

کلکتہ میں مسٹر سین گپتا کی تقریر
گاندھی جی اور کانگریس کو تقویت دو

... مسٹر جے ایم سین گپتا نے ... بنگال کے لوگوں سے درخواست کی ... کہ وہ ملک کے واسطے پورا سوراج حاصل کرنے کے لئے گاندھی جی اور کانگریس کی امداد کریں۔

تقریر کے دوران میں مسٹر سین گپتا نے ... قیدیوں کی رہائی حاصل کرنے کے لئے ... انہوں نے کہا کہ اس وقت ضرورت ہے کہ گاندھی جی اور کانگریس کو تقویت دی جائے۔ (ا۔ پ)

مدراس میں مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر
گاندھی ارون معاہدہ پر کاربند ہونے کی ہدایت

مدراس ۹ مارچ۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کے رکن مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر ... کا اجتماع ہوا۔ ... مسٹر ... کی صدارت میں مسٹر راج گوپال اچاریہ نے گاندھی ارون معاہدہ کی تصریحات کرتے ہوئے بیان کیا ...

... کیا گیا۔

صوبہ بہار کی خلاف قانون انجمنیں
احکامات کی واپسی

پٹنہ ۹ مارچ۔ حکومت بہار نے ایک غیر معمولی گزٹ شائع کیا ہے جس نے ان تمام اعلانات کی تنسیخ کردی جن کی رو سے کانگریسی جماعتیں ناجائز قرار دی گئی تھیں۔

صوبہ سرحد کی خلاف قانون انجمنیں
احکامات واپس لے لئے گئے

پشاور ۹ مارچ۔ سرحد کے سرکاری گزٹ کی ایک غیر معمولی اشاعت میں وہ تمام اعلانات واپس لے لئے گئے جن کی رو سے کانگریس اور نوجوان بھارت سبھا وغیرہ خلاف قانون قرار دی گئی تھیں۔ (ا۔ پ)

خریداران الجمعیۃ توجہ فرمائیں
ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زیادہ امانت میں نہیں رکھتے، اور پہلی مرتبہ وی پی دکھادینے اور اطلاعیابی کا فارم دینے کے بعد صرف تین دن انتظار کرکے اسے واپس کردیتے ہیں۔ ڈاکخانہ کا یہ جدید قاعدہ تمام اخبارات اور اخبار بین حضرات کو سخت تکلیف پہنچا رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنے والوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جارہا ہے۔

اس لئے خریداران الجمعیۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری بذریعہ منی آرڈر بھیجدیا کریں، یا اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں، اور جیسے ہی پوسٹ مین وی پی لے کر آیا کرے اسے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل انقضائے میعاد کی اطلاع دیدیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کرلینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمعیۃ کے خریداران ذراسی توجہ فرمائیں اور یہ اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کردیا کریں تو نہ صرف انہیں وہ ... کی بچت ہوجایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت سی آسانیاں بہم پہنچ جایا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمعیۃ میری اس گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

منیجر

دہلی سے واپسی پر گاندھی جی کا شاہانہ استقبال

ریل کی پٹڑی اور اسٹیشنوں پر دونوں طرف خواص و عوام کا ہجوم

جذبات عقیدتمندی کا پر جوش مظاہرہ

احمد آباد ۔ ۱۰ مارچ ۔ گاندھی جی جب دہلی سے صلح کے فاتحانہ اختتام کے بعد چودہ میل کا سفر طے کر کے احمد آباد پہنچے تو پبلک نے آپ کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا۔ آپ کی دہلی سے روانگی کی خبر حیرت انگیز سرعت کے ساتھ پھیل گئی اور لاتعداد آدمی ریلوے اسٹیشنوں پر آپ کے درشن کے لئے جمع ہو گئے۔ جو لوگ آپ کے تقریر سننے کے منتظر تھے انہیں صرف آپ کی مسکراہٹ ہی نصیب ہوئی کیونکہ اپنے عہد کے مطابق آپ سرہر کو بالکل خاموش رہتے ہیں صرف چند آدمی ایسے خوش قسمت تھے جو کھڑکیوں میں سے کود کر آپ تک پہنچ گئے ...

احمد آباد ۔ ۱۰ مارچ ۔ آج جب کہ گاندھی جی ایک سال کی غیر موجودگی کے بعد اپنے وطن واپس تشریف لائے تو ایسا پر جوش نظارہ دیکھنے میں آیا جس کی نظیر اس سے پہلے نہیں ملتی۔ ایک بڑا مجمع اسٹیشن پر آپ کا عرصہ تک انتظار کرتا رہا لیکن آپ ... پر اتر گئے۔ لیکن آپ بذریعہ موٹر اسٹیشن کے قریب ہی تشریف لائے جہاں ہجوم نے آپ کی موٹر کو چاروں طرف سے گھیر لیا آپ موٹر کی چھت پر بیٹھ گئے جسے حقیقتاً انسانوں کے سمندر سے گذرنا پڑا۔ تمام راستہ نہایت اچھی طرح آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی کی گئی تھی آخر کار آپ کی موٹر سیٹھ رنچھوڑلال کے مکان پر پہنچی جہاں آپ قیام فرمائیں گے۔

احمد آباد میں نمائندگان اخبارات کی گاندھی جی سے ملاقات

اگر کانگریس نے شرائط صلح منظور نہیں کیں تو کیا کرو گے

احمد آباد ۔ ۱۰ مارچ ۔ اخبارات کے نمائندوں کی ایک جماعت نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی اور دریافت کیا کہ اگر کراچی کی کانگریس میں عارضی صلح کی شرائط مسترد ہو جائیں تو وہ کیا کریں گے۔ گاندھی جی نے کہا کہ مجھے گول میز کانفرنس میں شرکت کی ضرورت نہ رہے گی میں نے وائسرائے سے بحیثیت گاندھی کے نہیں بلکہ ایک کانگریسی کی حیثیت سے گفتگو کی ہے۔

کیا آپ آشرم میں جائیں گے۔

گاندھی جی۔ نہیں میں وہاں نہیں جا سکتا۔ ورنہ آشرم کے لوگ مجھے نکال دیں گے ...

گاندھی جی کا پروگرام

بمبئی کانگریس کے سامنے ایک مشکل مرحلہ

رضاکاروں کی جماعت کو کیسے علیحدہ کیا جائے

احمد آباد میں مخلوق کا بے اندازہ اجتماع

خطرے کے خیال سے جلسہ منتشر کر دیا گیا

احمد آباد کے ایک جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

کلکتہ میں غیر قانونی کارروائیوں کا التوا

شیلانگ میں کانگریس کمیٹیوں کے مدعی ... ہو گئے

الہ آباد میں دو سو اسیروں کی رہائی

پٹنہ ... کانگریس کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دینے کی منسوخی

احمد آباد میں میونسپل کمیٹی کا گاندھی جی کو ایڈریس

پشاور میں سیاسی قیدیوں کی رہائی

مجلس مقننہ صوبہ بہار و اڑیسہ

کانگریس کی کارروائی دیکھ کر حکومت قدم اٹھائیگی

پٹنہ ۹ مارچ ۔ آج مجلس مقننہ بہار و اڑیسہ میں مسٹر الیس سنہا نے حکومت کو ایک سوال دریافت کرنے کا نوٹس دیا جو اس مطلب کا ہے کہ حکومت نے عارضی صلح کے مطالبات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا کارروائی کی ہے۔

مسٹر ... ڈی سیفٹن نے جواب دیا کہ حکومت نے بہت سے کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دینے کے لئے حکم نامے تیار کر لئے تھے جن کو واپس لے لیا گیا ہے اور تفصیلی احکام جاری کر رہے ہیں کہ صوبہ میں جب سول نافرمانی ترک کر دی جائے تو عدم تشدد کے سیاسی قیدیوں کو رہا کرنا شروع کر دیا جائے ...

گاندھی ارون تصفیہ کی برکات

بنارس میں کانگریسیوں اور رضاکاروں کی رہائی

بنارس میں اب امن و امان قائم ہو گیا

بعض مفسد اخبارات غلط پروپیگنڈا کر رہے ہیں

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی رپورٹ کا انتظار کیا جائے

مولانا محمود الحسن صاحب کا ... پیغام

آسام میں شدید بادی طوفان

غیر منقولہ جائدادوں کا نقصان

فرانسیسی ہوابازوں کی کراچی میں آمد

اسمبلی میں بجٹ پر بحث

فوجی اخراجات میں تخفیف کا سوال

میاں شاہ نواز کی تحریک منظور ہو گئی

نئی دہلی ۔ ۱۰ مارچ ۔ آج جبکہ اسمبلی میں میاں شاہ نواز نے انڈیپنڈنٹ پارٹی کی طرف سے فوجی میزانیہ میں کمی کا مطالبہ پیش کیا تو اس پر نہایت دلچسپ بحث ہوئی۔ مسٹر راما سوامی ڈلیار نے مخالف پارٹی کی طرف سے سوا گھنٹہ تک ایک پرزور تقریر کی آپ نے فوجی احکام پر فضول خرچی کا الزام لگایا اور دریافت کیا کہ گورنمنٹ برطانیہ کے خلاف موم شماری اور دوسرے جھگڑوں کے جو الزامات لگائے گئے ہیں اس کے جواب میں تاخیر کی کیا وجہ ہے ...

جمعیۃ مقننہ میں بھائی پرمانند

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

مقدمہ بم کے دو ملزموں کی رہائی

ملتوی مقدمہ سازش بغاوت

پانچ کو موت اور نو کے لئے مختلف سزاؤں کا مطالبہ

افغانستان کا پہلا بنک

کلکتہ میں نمک سازی

بھوپال کی آبادی میں اضافہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء

گاندھی جی اور وائسرائے کا سمجھوتہ

بعض معترضین کی نامعقولیت

تقریباً ایک ہفتہ سے زیادہ مدت کی گفت و شنید کے بعد گاندھی جی اور لارڈ ارون کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے ... اس کا مفصل ترجمہ الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں شائع ہو چکا ہے ...

وزیر اعظم کا یہ اعلان گویا حکومت کی طرف سے کانگریس کی قوت کا ایک کھلا ہوا اعتراف تھا اور اس کے ذریعہ حکومت نے کانگریس سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ عارضی صلح کا اعلان کر کے فی الحال اپنے حملوں کو روک دے اور ہمارے ساتھ مستقل صلح کی شرائط پر غور و خوض کرے ...

حکومت کی پسپائی

کانگریس کی حیثیت

گاندھی جی کا استقلال

ہندو مسلم مفاہمت

جمعیۃ علمائے ہند پر غوغا

جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس کراچی

مجلس استقبالیہ کے انتخابات

عہدیداران استقبالیہ کمیٹی کا انتخاب

ورکنگ کمیٹی

پنڈال کمیٹی

اتحاد! اتحاد!!

ڈم ڈم جیل سے تین قیدیوں کی رہائی

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا شوکت علی صاحب کی آمد

مقتدر زعماء ملت کا اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا شوکت علی صاحب کی تقریریں

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی یوم دوشنبہ۔ آج شام کو ساڑھے چار بجے جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر میں ہندوستان کے مقتدر مسلم زعماء اور دہلی کے سربرآوردہ اور منتخب مسلمانوں کا ایک اہم اجتماع ہوا۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی جانب سے مولانا شوکت علی صاحب کے اعزاز میں ٹی پارٹی کے لئے دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ جو حضرات اس دعوت میں شریک تھے ان میں سے حسب ذیل حضرات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں:۔

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مولانا احمد سعید صاحب ڈاکٹر انصاری صاحب مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب حکیم محمد احمد خاں صاحب حکیم محمد جمیل خاں صاحب نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب رئیس میرٹھ سید مرتضیٰ بہادر صاحب ایم۔ ایل۔ اے مولوی شفیع داؤدی صاحب ایم۔ ایل۔ اے مسٹر شعیب قریشی صاحب مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند مسٹر فرید الحق صاحب انصاری بیرسٹر ایٹ لا۔ ڈاکٹر سید احمد صاحب ایڈیٹر کامیابی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب رئیس الجامعہ ملیہ مولانا عارف ہسوی صاحب۔ خان بہادر شیخ عزیز الدین ...

... تو حکومت ... گاندھی اور ... نام سے مشہور رہے۔ لیکن اس انقلاب کے زمانہ میں جس قوم کو سب سے زیادہ انقصان پہونچا وہ مسلمان کی قوم ہے۔ گویا اس قوم کا شیرازہ ... منتشر ہوگیا ان کے تمام اختیار ... ہوگئیں اور ان کے اختلافات بڑھتے چلے گئے ... سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ وہ ان اختلافات کو کس طرح مٹائیں اور اس انقلاب کے دور میں اپنی ہستی کو کس طرح قائم رکھ سکیں ... جو دو تین گروہ پیدا ہوگئے ہیں وہ آپس میں مل جائیں۔ اور ان جماعتوں میں کوئی اختلاف باقی نہ رہے تاکہ مختلف طریقوں سے ملک و ملت کی خدمت انجام دے رہی تھیں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ اور ہندوستان میں ان کی زندگی کا بقا اسی اتحاد و اتفاق پر منحصر ہے۔

سب سے آخر میں پھر مولانا محمد علی مرحوم کی وفات پر اراکین جمعیۃ علماء ہند اور مسلمانان دہلی کی جانب سے تعزیت پیش کرتا ہوں اور آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اپنے سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آگئے۔

مولانا شوکت علی صاحب کی تقریر

حضرت مولانا کی تقریر کے بعد مولانا شوکت علی صاحب نے ایک مختصر تقریر میں جواب دیا۔ آپ نے کہا کہ اس وقت مولانا نے جو کچھ فرمایا میں نے اسے بہت غور سے سنا۔ اور میں انگلستان جانے سے پہلے اور اس کے بعد برابر ان مسائل پر غور کرتا رہا ہوں مجھے مسلمانوں کی طرف سے مایوسی نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان میں کافی طاقت موجود ہے۔ اس ...

مولانا شوکت علی صاحب کی شرکت آمدی

...

تبلیغی صاحب کی نظم

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب تقریر

...

حضرت مفتی صاحب کا اظہار امتنان

...

کرنل محمد اسحاق صاحب کا شکریہ

دعوت کے ختم ہونے پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے کرنل محمد اسحاق صاحب کی نادر عساکر اسلامیہ کی خدمات کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور دعوت کے متعلق آپ کے حسن انتظام کا شکریہ ادا کیا کرنل صاحب ابھی حال ہی میں ملک جیل سے رہا ہوکر آئے ہیں اور جس طرح جیل جانے سے قبل آپ نے جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت اور اس کے لائحہ عمل کی تکمیل کو اپنا مقصد حیات بنا لیا تھا اسی طرح رہائی کے بعد بھی برابر جمعیۃ کی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اس کے تمام اجتماعات کا انتظام خود اپنی نگرانی میں فرماتے رہے ہیں۔

تقریباً ۷ بجے یہ اجتماع اختتام پذیر ہوگیا۔

نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کی تجویز

معاہدہ سے اظہار اطمینان

بمبئی مغربی ہند کی نیشنل لبرل ایسوسی ایشن کی کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعہ گاندھی ارون معاہدہ سے اظہار اطمینان کیا اور اس کی تعریف کی۔ کہ ہر دو نے نہایت دانشمندی صبر اور تدبر سے کام لیا۔ تجویز میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ آئندہ گول میز کانفرنس میں لیا دستور مرتب ہوجائے گا جو ملک کے لئے قابل تسلیم ہو۔ تجویز میں ڈاکٹر سپرو مسٹر جیکار اور مسٹر شاستری کی کارگذاریوں کی بھی تعریف کی گئی جو انہوں نے اس معاہدہ کے حصول کے لئے کیں۔ (ا۔ پ)

رسالپور جیل سے ایک سو نوے قیدیوں کی رہائی

بمبئی ۱۰ مارچ۔ کل رسالپور جیل سے ۱۹۰ ستیہ گرہی قیدی رہا کئے گئے وہ آج صبح یہاں پہنچے۔ (ا۔ پ)

لکھنؤ کے جیل خانوں سے بارہ سو قیدیوں کی رہائی

پنڈت جواہر لال نہرو کی آمد

لکھنؤ ... بارہ سو قیدی رہا کئے گئے ... کی جانب سے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ ان کو موٹر کاروں ... کے ذریعہ شہر میں لے جایا گیا جہاں ان کے قیام و طعام کے انتظامات کئے گئے تھے۔

آج سہ پہر کو پنڈت جواہر لال نہرو ... یہاں پہونچنے کی توقع ہے۔ (ا۔ پ)

سردار بھگت سنگھ کے مکان پر ڈاکہ

بھگت سنگھ کے چچا زخمی ہوگئے

لاہور ۹ مارچ۔ گذشتہ شب سردار بھگت سنگھ ... سردار کشن سنگھ کی دیہاتی قیام گاہ پر ڈاکہ پڑا ... ڈاکو ... ایک مکان سردار کشن سنگھ کا ایک ملازم پکڑ لیا تھا ... بھگت سنگھ کے چچا کو ... ایک ملازم کو زخمی کیا ... گرفتار کئے گئے ہیں۔

بنارس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

جلسہ جلوس اور نقاروں کی ممانعت

...

ترچناپلی میں کھدر کی نمائش

...

دفوع الاعتراض ترجمہ جدید فتوح المصر

... ملاحظہ فرمائیں۔ منیجر الجمعیۃ

بدیشی پارچہ فروشوں کو انتباہ

ورکنگ کمیٹی سے اعلان

امرتسر ... ورکنگ کمیٹی نے ... اعلان کیا کہ کوئی پارچہ فروش بدیشی کپڑا فروخت نہ کرے۔ ورنہ ان کے مال کو جیسا کہ پہلے تھا سر بمہر کردیا جائیگا۔ اور اگر انہوں نے کانگریس کے فیصلہ کو تسلیم نہیں کیا تو پکٹنگ شروع کردیا جائیگا۔ (ا۔ پ)

منصوری کی سڑک پر موٹر الٹ گئی

ایک مقتول اور ایک مجروح ہوا

دہرہ دون ۹ مارچ۔ ۸ مارچ کو سہ پہر کے وقت منصوری کی سڑک پر ... کے قریب ایک موٹر کار الٹ گئی۔ ایک ہندوستانی مرگیا اور ایک زخمی ہوا۔ (ا۔ پ)

پشاور سے ایک سو چھتیس قیدیوں کی رہائی

پشاور ۹ مارچ۔ آج پشاور جیل سے ... قیدی رہا کئے گئے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

... ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

محبوب عاشق کے قدموں پر

... منیجر شاہ عالم ... دہلی

عارضی صلح کے متعلق حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

گاندھی جی اور وائسرائے کی نیک نیتی کا اعتراف

زعماء ملک کا آئندہ فرض

جس عارضی صلح کا ملک کو بے چینی سے انتظار تھا خدا کا شکر ہے وہ عالم وجود میں آگئی۔ اگرچہ ہندوستان میں جب سے برطانیہ کی حکومت قائم ہوئی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک نہتی قوم کے ہندوستانی کمانڈر نے برطانیہ کے نائب السلطنت کے ساتھ صلحنامہ پر دستخط کئے ہوں۔ لیکن ہمیں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہئے کہ فریقین میں کون فتحمند ہوا۔ اور کس کو شکست ہوئی بلکہ اس امر کا اعتراف کرنا چاہئے کہ صلح کا اصل سبب فریقین کی نیک نیتی ہے اگر دونوں نیک نیتی کے ساتھ صلح کی کوشش نہ کرتے تو یقیناً صلح ناممکن ہوجاتی۔ جس طرح اس عارضی صلح کو کامیاب بنانے میں وائسرائے نے اپنے نیک نیتی کا ثبوت دیا ہے اسی طرح اگر گورنمنٹ برطانیہ کے دوسرے ذمہ دار اشخاص نے بھی اپنی نیک نیتی کا ثبوت دیا تو مجھے امید ہے کہ آئندہ گول میز کانفرنس بھی کامیاب ہوگی۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب ہمارا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ اپنی پوری قوت ہندو مسلم سمجھوتہ پر خرچ کریں تاکہ آئندہ گول میز کانفرنس میں ہم متحدہ طریق پر آزادی کا مطالبہ کرسکیں۔

میری دعا یہ ہے کہ خدا تعالےٰ ہندوستان کو جلد از جلد آزادی کی آخری منزل پر پہنچائے۔ (احمد سعید)

بنگال میں ڈاکہ

حملہ آور بارہ سو روپے لیکر چمپت ہوئے

تین بنگالی گرفتار

برہمن باڑیہ ۹ مارچ۔ سیتا رام نندی کلرک ۸ مارچ کو سر شام متعدد ڈاکوؤں نے اور دو چپراسیوں پر جب کہ وہ ڈاکخانہ کا روپیہ تھانہ لے جارہے تھے، حملہ کیا اور بری طرح زخمی کیا۔ حملہ آور تقریباً بارہ ہزار کی رقم لے کر چلتے بنے۔ یہ واقعہ شہر کے ایک ایسے حصہ میں ہوا جہاں سے عدالت، خزانہ، اور تھانہ بہت ہی قریب تھا۔

متعدد مکانوں کی تلاشیاں ہوئیں اور تین بنگالی زخیدار ... جونٹ بال کا کھلاڑی ہے۔ پولن پال اور ہری کرشن سا گرفتار کرلئے گئے۔

کلکتہ کے جیلخانوں سے ایک سو قیدیوں کی رہائی

کلکتہ ۱۰ مارچ۔ ایک سو سے زائد سیاسی قیدی جو سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں محبوس ہوئے تھے آج علی پور سنٹرل جیل پریسیڈنسی اور ڈمڈم کی سپیشل جیلوں سے رہا کردئے گئے ہیں۔ ان میں کلکتہ کے میئر سوبھاش چندر بوس اور تین خواتین اور ستیش چندر داس گپتا بنگال کونسل کے سابق صدر بھی شامل ہیں جنہوں نے بنگال میں سب سے پہلے قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی ان میں سے بعض نے معاہدہ دہلی کی تعریف کی نیز امید ظاہر کی کہ اسے معاہدہ کو تمام ہی سیاسی قیدیوں کے لئے ... کردیا جائے گا۔

جیل خانوں کے دروازے کھول دئے گئے

سمجھوتہ کے بعد سیاسی قیدیوں کی عام رہائی

پونا ۱۰ مارچ۔ آج یروڈا جیل سے ۷۵ سیاسی قیدی خواتین رہا کی گئیں وہ رہائی کے بعد جیل کے دروازے پر گاندھی جی کے اعزاز میں دو منٹ تک خاموشی کے ساتھ کھڑی رہیں اور کانگریس کا جھنڈا بلند کیا۔ بعد میں لاریوں کے ذریعہ ...

بوسٹل جیل سے ۶۸ خواتین کی رہائی

...

ڈاکٹر انصاری کی آمد

...

سرواڑ ... میں بسنت ... کی گرفتاری پر ... واپس

...

دہلی میں مولانا شوکت علی صاحب کی آمد

اسٹیشن پر استقبال اور جامع مسجد میں جلسہ

مولانا محمد علی مرحوم کی تعزیت

دہلی ۸ مارچ۔ آج صبح مولانا شوکت علی صاحب لندن اور ممالک اسلامیہ کی سیاحت سیاحت کے بعد کراچی سے براہ لاہور دہلی تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مسلمانان دہلی کا تعزیت اور استقبال کے لئے کثیر ازدحام تھا۔ نمبر ۵ پلیٹ فارم کے علاوہ اسٹیشن سے باہر بھی لوگوں کا مجمع تھا۔ جامعہ ملیہ اور طبیہ کالج کے اکثر طلباء بھی موجود تھے۔ سربرآوردہ حضرات میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، گاندھی جی کے پرائیویٹ سکریٹری مہادیو ڈیسائی جنالال بجاج، ڈاکٹر ذاکر حسین شیخ الجامعہ، مسٹر شعیب قریشی، مولانا عارف ہسوی مولانا شفیع داؤدی، مولوی محمد یعقوب ایم۔ ایل۔ اے، سید مرتضیٰ صاحب ایم۔ ایل۔ اے، چودھری خلیق الزماں، آنریبل سید حسین امام، امام صاحب جامع مسجد، مولانا قطب الدین عبد الوالی موجود تھے۔

گاڑی ساڑھے آٹھ بجے اللہ اکبر کے بلند نعروں میں پلیٹ فارم پر پہنچی گاڑی سے اترکر آپ نے احباب سے ملاقات اور بغلگیر ہوئے لوگوں نے گلے میں ہار ڈالے گرسب آبدیدہ نظر آتے تھے۔ اسٹیشن سے آپ جامع مسجد تشریف لے گئے جہاں آپ نے مسلمانوں کے ایک کثیر مجمع میں اپنے حالات سفر اور اپنے مشاہدات پر تقریر فرمائی ...

مولانا شوکت علی صاحب کی تقریر

...

للعہ نمبر ۱۰ رسٹواچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

یہ گھڑی گھڑیوں کی رانی ہے۔ نیا اور نہایت نفیس ڈیزائن مضبوط مشینری خوشنما سماوٹ ایسی خوبصورت جسے پہننے کے لئے پریاں بھی للچا اٹھیں گی۔ گھڑی بالکل سونے کی معلوم ہوتی ہے۔ بالکل ٹھیک وقت دینے والی نہ کبھی تیز اور نہ کبھی سست ان خوبیوں کے ہوتے ہوئے بھی قسمت کے گھڑی کی قیمت للعہ ڈاک خرچ وغیرہ ۱۰ ...

امپیریل اینڈ امپائر پوسٹ آفس بیڈن سٹریٹ کلکتہ

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوا ء العصفور

اعادہ قوت مردی و ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج ...

حکیم ظہیر الحسن ... متھرا

بیکاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ...

دی کیپٹل پرنٹنگ موٹر ٹریننگ کالج

بازار چتلی قبر ... مسجد دہلی

ضروری اعلان

... سید خورشید علی دریا گنج دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین ...

... زنگی فلم کمپنی ۶ سٹرک نمبر ۳۲ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہوجائے۔ محفلوں میں ہر شخص آپ ہی کی طرف متوجہ ہو۔ ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ... تو یہ کتاب ... فوراً منگائیے قیمت ۱۲

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں اور کامیاب نہیں ہوتے ...

اور اپنی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ... قیمت فی جلد دو روپیہ (عہ)

پانچ سو صدری مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات اور تجربہ ...

منیجر مکتبہ علیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
(dates)
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایکبار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۸

مظالم فرانس [redacted] کی المناک داستان

ستر اسّی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دارالعلوم دیوبند سے اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس وقت یہ ہنگامہ برپا ہے۔ حریت کے شیدائی، اسلام کے دلدادہ ہیکل قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (بعد کی خبر ہے کہ اس وقت تک ۰ کے قریب مسلمان قائدین ملت پھانسی کے تختہ پر لٹکا دئے گئے ہیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مسلمانو!

کرشتے دکھانے کے لئے عمل پڑے۔ جو سلطان انتخاب ہے اسے پکڑ لیا جاتا ہے اور جیل کی اندھیری کوٹھڑیوں میں اسے غیر متناہی عرصے کے لئے ڈال دیا جاتا ہے...

معاصرین کے افکار و آراء

نوجوانوں کا موجودہ رویہ (زمیندار)

ہم بارہا لکھ چکے ہیں کہ نوجوانان وطن نے مساعی استخلاص وطن میں جو نمایاں حصہ لیا ہے اور لے رہے ہیں اس سے کسی ہوشمند انسان کو انکار نہیں ہو سکتا۔ حقیقت کہ نوجوان ہی مستقبل کی امید ہیں...

لیکن جب کل کا سوال پیدا ہوتا ہے تو مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی کر دیا جاتا ہے۔ مسلم کانفرنس بھی سکوت ہی کو معیار عمل قرار دیکر خاموش ہو جاتی ہے اور اس پر لطف یہ کہ "مدعیان حقوق اسلام" جب انگلستان سے واپس ہوتے ہیں تو یہ کہتے ہوئے کہ گول میز کانفرنس بہت کامیاب رہی اور اس کی کامیابی کا سہرا وزیر اعظم اور وزیر ہند کے سر ہے...

ہے آخر صلح پر مجبور جو بیداد کرتا ہے

(از حضرت مولانا عبدالحلیم الصدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند)

یہ کیوں ہے وقف شیون کس لئے فریاد کرتا ہے
نتیجہ ہے یہ قربانی کا دیکھیں دیکھنے والے
ہمارے رہبروں نے صلح بے عزت کو ٹھکرایا
مظالم کی گھٹائیں اٹھ رہی ہیں پھر برسنے کو
یقیناً حق کے آگے سرنگوں ہونا ہی باطل کو
وہ کیا جانے کہ ظلم و جور کی تاثیر الٹی ہے
بہادر عورتوں کے ظلم پر انصاف برٹش کا
سمجھتا ہے جو مضمر راز آزادی کو زنداں میں
دبی ہے کو بہ کو بیڈ بھی نائب حکومت کا
بحث یہ چھڑ گئی صیاد ہیں اور ہم اسیر نہیں
مبارک ہو اسیران وطن زنداں سے آتے ہیں

شغل نو گرفتار بلا - صیاد کرتا ہے
ہے آخر صلح پر مجبور جو بیداد کرتا ہے
ہر اک دلدادہ آزادی کا اس پر صاد کرتا ہے
ستم کش منتظر ہیں کیا ستم ایجاد کرتا ہے
بلا سے ہم پہ گو مشق ستم جلاد کرتا ہے
وہی آباد ہوتے ہیں جنہیں برباد کرتا ہے
بہت رو تا ہے جب اپنا تشدد یاد کرتا ہے
وہ دنیا کر کے ویران جیل کو آباد کرتا ہے
کہا کرتا ہے گاندھی جی بجا ارشاد کرتا ہے
ہم آزاد اسکو کرتے ہیں کہ وہ آزاد کرتا ہے
خدا کا عدل مظلوموں کو یوں دل شاد کرتا ہے

کھلے ہیں حریت کے راز کیا کیا بند لاری میں
ذکا جب لکھنؤ سے قصد فیض آباد کرتا ہے

گرانباں سیاست کے جدید تاثرات

...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں خاص اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرائض سمجھکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف الکہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے مجلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... مجلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کرنا اور پسند فرمانا قرآن شریف ہے

...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید، مطبع نامی ... عربی کی بہترین کتابت کا مظہر ہے ...

احمد علیخاں نمبر ۲۹ کوچہ راجن دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کرکے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بیقرار ہیں، تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے۔ ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے۔ ضرور بذریعہ ایک کارڈ لکھکر مفت حاصل کریں۔

پتہ: منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

...

بکس لذت شباب کیا ہے۔ سفوف طلاء محبوب

...

حب امساک

...

منیجر کارخانہ کیمیا ویدک کمپنی پوسٹ بکس ۱۲۹ دہلی

تازہ تصدیقات

...

للعہ میں ۱۰۰۰ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

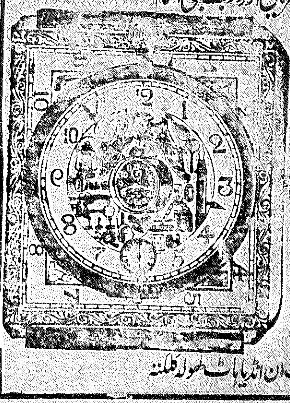

...

منیجر فرینڈس آف انڈیا ہاٹ ... کلکتہ

چھ میں سب ... ساتھیں ... گھڑیاں ... انعام

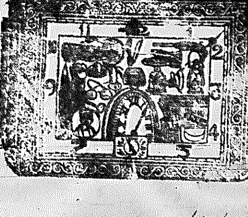

...

منیجر فرینڈس آف انڈیا ... کلکتہ

تصویردار پوسٹ کارڈ

...

ایس۔ اے۔ جی اینڈ کو مظفر نگر

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۵)

شرکت کانگریس

(اعتراض)

(۱) اس مسئلہ میں جمعیۃ علماء ہو یا کوئی دوسری جماعت ہو بھی تم کو شرکت مشرکین کی رائے دے وہ سخت غلطی میں ہے ... یا ایہا الذین آمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالاً ...

مرادآباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

تحریک آزادی اور مسلمان

(گزشتہ سے پیوستہ)

مرادآباد میں گولی چلنے کا واقعہ

میرے عزیز دوستو! مجھے معاف کرنا میں خدا جانے کیا کہنا چاہتا تھا اور کیا کہہ گیا ...

تشدد کی مذمت

آزادی وطن اور مسلمان

جمعیۃ علماء اور خلافت کمیٹی

شریعت مقدسہ کے قانون وراثت پر ایک فتنہ انگیز حملہ

مجلس مقننہ پنجاب میں "کالرہ بل" کو منظور کرانے کی سعی

سوال

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

بنارس کا فساد

میرے عزیز دوستو! ابھی فسادی اخبار نویس بنارس کا افسوسناک واقعہ کو ...

جمعیۃ علماء کا فیصلہ اور مسلمانان پشاور

بارہ ہزار مسلمانوں کی قربانیاں

گاندھی ارون سمجھوتہ کی حقیقت

سردار ولبھ بھائی کی تشریحات

ہمیں ہر حال میں کانگریس کی حمایت کرنی چاہئے

(ترجمہ خصوصی)

بمبئی کے ایک عظیم الشان جلسہ میں جو بنگال کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا تھا جس کے صدر مسٹر کے ایف نریمان تھے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے فرمایا کہ جب کانگریس نے آپ کو قومی جنگ کی دعوت دی، آپ نے گرمجوشی سے اس کا استقبال کیا ...

کہ چند لیڈران کی غیر موجودگی میں صلح کی گفت و شنید کے جاری رکھنے کی مشکل کا احساس مہاتما جی کو تھا اس لئے آپ نے ان کی رہائی کے لئے انتہائی کوشش کی ہے۔ آپ نے حاضرین کو یقین دلایا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں اور انتہائی کوشش کرتے رہیں گے کہ میرٹھ کے مقدمہ سازش کے ملزمین رہا کر دیئے جائیں بشرطیکہ آپ لوگ سمجھوتہ کی شرائط پر پورے طور سے عمل کریں تاکہ ہم گورنمنٹ سے کہہ سکیں کہ صلح کی شرائط پر پوری پوری طرح عمل کیا گیا ہے اس لئے میرٹھ کے مقدمہ سازش کے ملزمین کو رہا کیا جائے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر آپ لوگوں نے سمجھوتہ کے شرائط پر اسی سپرٹ جس میں کہ وہ پیش کی گئی تھیں اور مجلس عاملہ نے انہیں قبول کیا ہے عمل کیا تو مجھے یقین ہے کہ ہر سیاسی قیدی کا تھوڑے عرصہ میں رہا کر دیا جائے گا۔

آپ نے فرمایا کہ کانگریس کا آئندہ تعمیری پروگرام یہ ہوگا کہ وہ لوگوں کو ولایتی کپڑے کے ترک اور سودیشی کے استعمال کی تلقین کرے اور اگر ضرورت ہو تو گھر گھر لوگوں کو بتائے کہ اس سے ملک اور کروڑوں بندگان خدا کو کس قدر فائدہ پہنچے گا۔

قیدیوں کی رہائی

پھر آپ نے شرائط صلح پر تفصیل کے ساتھ علیحدہ علیحدہ تبصرہ کیا۔ سیاسی قیدیوں کی رہائی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ...

(باقی آئندہ)

۱۱۳ قیدیوں کی رہائی

علی گڑھ ۱۲ مارچ۔ علی گڑھ جیل سے ۱۱۳ سی کلاس کے قیدی رہا کردیئے گئے۔ کانگریس کے رضاکاروں نے ان کا ایک جلوس نکالا اور آج شام کو ایک جلسہ عام میں ان کو ہار پہنائے جائیں گے۔ اسے ادنیٰ کلاس کے قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے۔

بہار میں قیدیوں کی رہائی

پٹنہ ۱۲ مارچ۔ پھلواری کیمپ جیل سے کل ساٹھ قیدیوں کا دوسرا دستہ رہا ہوا ہے ...

مزید قیدیوں کی رہائی

ناگپور ۱۲ مارچ۔ آج دو سو سے زائد سی کلاس کے قیدی رہا کردیئے گئے۔

رہاشدہ قیدیوں کی کل تعداد

لکھنؤ ۱۲ مارچ۔ اب تک ۴۸ اضلاع کی مختلف جیلوں سے ۳۰۷۶ قیدی رہا کئے جا چکے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء

گاندھی جی اور وائسرائے کا سمجھوتہ

بعض معترضین کی نامعقولیت

(۲)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں قارئین کی توجہ خصوصیت کے ساتھ دو امور کی طرف مبذول کرائی تھی سادا گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے وہ آخری اور قطعی صلح نہیں ہے بلکہ درمیان جنگ میں "عارضی صلح" کی غرض سے کیا گیا ہے تاکہ فریقین ایک جگہ بیٹھ کر حقیقی مصالحت کی شرائط پر غور و خوض کر سکیں ...

اس غرض سے ہوئی ہے کہ کانگریس اپنے مطالبات گول میز میں پیش کرے۔ اس وقت آزادی ناقص یا آزادی کامل کا کوئی سوال ہی نہیں ہے ...

جماعت احرار کی فتح

شریعت اسلامیہ میں مداخلت کا جدید فتنہ

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کی کونسل میں عنقریب ایک مسودہ قانون پیش ہونے والا ہے ...

انقلاب پسندوں کا جواب

اٹک جیل سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

دہلی اسٹیشن پر شاندار خیر مقدم

آج آٹھ بجے شب بمبئی ایکسپرس سے حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند اٹک جیل سے رہا ہو کر دہلی تشریف لائے۔ آپ کو ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی تھی۔ مولانا محترم کی رہائی وائسرائے کے اعلان کی بنا پر ہوئی ہے۔

جس وقت مولانا اسٹیشن دہلی پر پہونچے تو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند و حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نائب ناظم و کارکنان جمعیۃ علمائے ہند و رضا کاران جمعیۃ نے پُرجوش خیر مقدم کیا۔ مولانا کی صحت اچھی ہے اور آپ ہر طرح خوش و خرم ہیں۔ آپ کا قصد جمعیۃ علمائے ہند کی ورکنگ کمیٹی منعقدہ ۱۹ مارچ کی شرکت کے بعد مراجعت وطن کا ہے۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری

نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا بیان

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ

۱۹ مارچ کی صبح کو منعقد ہوگا

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا ایک مخصوص جلسہ مسلم حقوق اور دیگر مسائل حاضرہ پر غور و خوض کرنے کی غرض سے ۱۹ مارچ ۱۹۳۱ء کو صبح کے وقت دفتر جمعیۃ علمائے ہند واقع گلی قاسم جان دہلی میں منعقد ہوگا۔ اراکین مجلس عاملہ سے حضرت ناظم الجمعیۃ نے درخواست کی ہے کہ وہ اس جلسہ میں ضرور شرکت فرمائیں۔ قیام و طعام کا انتظام دفتر کی جانب سے ہوگا۔

آنریبل سر میاں فضل حسین کے صاحبزادہ کا انتقال

حضرت ناظم الجمعیۃ کا پیغام تعزیت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے آنریبل سر میاں فضل حسین رکن ایگزیکٹو کونسل وائسرائے کے صاحبزادے کی وفات پر ممدوح کو ایک پیغام تعزیت ارسال فرمایا ہے جس میں مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی گئی ہے اور میاں صاحب اور ان کے خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا ہے۔

صوبہ بہار میں قیدیوں کی رہائی میں تاخیر

گاندھی جی حکومت بہار سے خط و کتابت کریں گے

پٹنہ ۱۳ مارچ۔ کل شام ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے بہار کے کانگریسی لیڈر بابو راجندر پرشاد نے گفتگوئے مصالحت کی تصریحات کیں ...

(مفید)

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہوگی

وزیر ہند کا اعلان

لندن ۱۲ مارچ۔ دارالعوام میں ہندوستان کے مسئلہ پر بحث کے دوران میں مسٹر ویجووڈ بین وزیر ہند نے اعلان کیا کہ گول میز کانفرنس کا آئندہ اجلاس موسم خزاں میں لندن میں منعقد ہوگا۔

دارالعوام میں مسٹر بالڈون کی تقریر

قدامت پرست پارٹی کے رویہ کی وضاحت

لندن ۱۲ مارچ۔ مسٹر بالڈون نے اپنی تقریر کے دوران میں قدامت پرست جماعت کے نقطۂ نگاہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور ان کی پارٹی ہندوستان کے معاملہ میں مشورہ دینے کے لئے تیار ہیں اور ان کا اور ان کی جماعت کا آئندہ بھی یہی رویہ ہوگا جو کہ سائمن کمیشن کے تقریر کے وقت تھا لیکن ان کی پارٹی کا کوئی شخص کسی فیصلہ کا پابند نہ ہوگا۔

مسٹر بین نے اس تقریر کے جواب میں کہا کہ اگر مسٹر بالڈون لارڈ ارون کے اعلان کے مطابق عمل کرتے رہے تو وہ کام کامیابی سے انجام پذیر ہو جائے گا جس میں ہم سب مصروف ہیں۔

مسٹر بالڈون کی تقریر

لندن ۱۲ مارچ۔ آج جب کہ دارالعوام میں ہندوستانی معاملات پر بحث ہو رہی تھی گیلریاں کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں ...

کانگریس کمیٹی بمبئی میں کشیدگی

پنڈت جواہر لال نصفیہ کریں گے

پنڈت جواہر لال بمبئی جا رہے ہیں

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف دعویٰ

دوسری مرتبہ پھر خارج کر دیا گیا

ساردا ایکٹ کے ماتحت مقدمات

حکومت کے پیش کردہ اعداد و شمار

کانگریس کمیٹی کے انتخابات میں حصے لے گی

آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز

اٹاوہ کے قریب گولی چلنے کے واقعہ پر سرکاری بیان

پولیس کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش

لکھنؤ ۱۳ مارچ۔ مندرجہ ذیل سرکاری بیان برائے اشاعت موصول ہوا ہے ...

اٹاوہ میں گولی چل گئی

ہز ایکسیلنسی وائسرائے جے پور میں

جشن تاجپوشی میں شرکت

گاندھی ارون سمجھوتہ پر مہاراجہ بیکانیر کے خیالات

مدراس میں پکٹنگ پھر شروع ہو گئی

مدراس میں کتنے قیدی رہا ہوئے

تعلقہ کیرہ میں گاندھی جی کا دورہ

مالک چاند پریس کی رہائی

مقدمہ اٹھا لیا گیا

گاندھی جی کے اخبار ینگ انڈیا کا دوبارہ اجراء

ہندو مسلم اتحاد پر زور

پُرامن پکٹنگ کی تاکید

مہاجر کسانوں کے علاقہ میں گاندھی جی کا دورہ

ایک عام جلسہ میں تقریر

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی تجارت کی گرم بازاری

صرف دیویاں پکٹنگ کر رہی ہیں

بورسد میں ولبھ بھائی پٹیل کی تقریر

ہندوستانی حکومت کسانوں کی ہوگی

ایک کانگریسی کو گاندھی جی کا عطیہ

افغانستان کو کوئی قرضہ نہیں دیا گیا

افغان قونصل جنرل کا اعلان

اپالنگر ستیہ گرہ کیمپ کی واپسی

مولانا خان میر طالی اور غلام ربانی سیٹھی کی رہائی

شرائط صلح کی پابندی میں حکومت دہلی کا لیت و لعل

۲۴ اور ۰۸ اکنے قیدیوں کی رہائی میں تامل

ڈاکٹر انصاری اور ارکان کانگریس کی جدوجہد

دہلی ۱۲ مارچ مختلف صوبہ جات میں گو اب تک کئی ہزار سیاسی قیدی رہا ہو چکے ہیں اور خواتین تو بالعموم تمام قید خانوں سے باہر آ چکی ہیں لیکن صوبۂ دہلی کی حکومت کی سست طریقی دیکھئے کہ اس کے تساہل سے دہلی کی متعدد خواتین اور کئی سو قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے حالانکہ یہیں کی حکومت کو سب سے پہلے مصالحت کی اطلاع ملی تھی۔ دہلی کے کانگریسیوں نے گو ہر چند کوشش کی کہ خواتین کی رہائی میں تساہل سے کام نہ لیا جائے مگر یہ سب بے کار ثابت ہوئیں۔ بیگم آصف علی، شریمتی ستیہ وتی دیوی، شریمتی جمیلی دیوی اچونکہ دفعہ ۱۰۸ کے تو جاری میں سزا یاب ہوئی ہیں اس لئے چیف کمشنر صاحب دہلی ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کر سکے ہیں کہ آیا رہائی کی وہ مستحق ہیں یا نہیں۔ ان کے علاوہ دیگر خواتین کی رہائی کے احکام بھی دہلی سے ۱۱ مارچ کو نافذ ہو سکے۔ اس پر لطف یہ ہے کہ ان میں تین وارنٹ غلط نکلے جس کی وجہ سے کل دوپہر صرف اکتالیس قیدی خواتین کو رہا کیا جا سکا۔

چونکہ وہ خاتون قیدی ان کے ساتھ رہا کی گئیں اس لئے انہوں نے جیل سے باہر نکل کر ستیہ گرہ کر دیا اور شام کے سات بجے تک وہیں بیٹھی رہیں۔ اس دوران میں لاہور اور دہلی کے درمیان کئی بار ٹیلیفون پر گفتگو کی گئی تھی کہ شام کو ڈاکٹر انصاری نے ان خواتین کو ایکسپریس تار دے کر اس طرح ستیہ گرہ کرنے سے منع کیا۔ مسٹر آصف علی اور دیش بندھو گپتا نے بھی مسٹر جانسن کو اس طرف توجہ دلائی تاکہ وہ سب کی رہائی کے لئے فوراً احکام نافذ کریں۔

گاندھی جی کو اطلاع

گاندھی جی کی روانگی نوساری کو

گاندھی جی کا جواب

لوگوں کی مایوسی

مسز سین گپتا گاندھی جی کی خدمت میں تار

پولیس کی بدعہدی کی شکایات

قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ

بورساد میں گاندھی جی کی تقریر

یہ جنگ میری زندگی میں آخری اور قطعی ہوگی

ہندوستان کے ہر شخص کو دوست بنالو

بورساد ۱۱ مارچ۔ گاندھی جی آج دوپہر کو بورساد پہونچ گئے آپ نے ایک کثیر مجمع کو خطاب کرکے شرائط مفاہمت سمجھائیں اور کہا کہ یہ جنگ میری زندگی میں آخری اور قطعی ہو گی۔ ابھی اس جنگ کی انتہا نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے آپ ابھی معاوضہ کا مطالبہ نہیں کر سکتے اگر ایسا کرو گے تو حکومت نہ دے گی۔ حکومت نے غرباء سے ٹیکس وصول کئے ہیں اگر تم نے سوراج حاصل کر لیا تو وہ یہ تاوان انہیں لوگوں سے وصول کرکے دے گی۔ میں چند لوگوں کے نفع کے لئے حکومت کی وزارت کی تخریب کے درپے نہیں ہو سکتا ابھی جنگ کی ہتھیا ہے یہ عارضی صلح مزید گفتگوئے صلح کے لئے کی گئی ہے اس کی کسی شرط سے آپ کی توہین نہیں ہوتی ہے جن لوگوں کو ابھی قربانیاں کرنی ہیں وہ تاوان کیسے طلب کر سکتے ہیں ملیحا میں اور کانگریس سو میں تاوان کیسے طلب کر سکتے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ نوسو ایکڑ اراضی ضبط ہوئی ہے قیدیوں کی رہائی کی طرح اراضی بھی مالکان اصلی کو واپس ہو سکتی ہے لیکن جس طرح پھانسی پائی ہوئی لاش میں جان نہیں ڈالی جا سکتی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اراضی کب تک واپس ہوں گی لیکن جب تک یہ واپس نہ ہو جائے گی میں اور دیسھ بھائی چین سے نہ بیٹھیں گے جن لوگوں نے ضبط شدہ اراضی خرید کی ہے وہ تمہارے بھولن میں ان سے لڑنا نہیں چاہئے انہوں نے اراضی کی جو قیمتیں ادا کی ہیں وہ ہی ان کو دے کر واپس کرائی جا سکیں گی دیہاتیوں کو اپنے کھیتوں پر قبضہ کر لینا چاہئے اگر تم پر کوئی حملہ کیا جائے تو اس کو خوشی سے برداشت کرلو۔ تمہیں ہندوستان کے ہر شخص کو دوست ...

بمبئی میں ہنگامہ

بعض رضاکاروں کی کانگریس کے خلاف بغاوت

اٹاوہ میں دیہاتیوں اور پولیس کا تصادم

پولیس کی آتشزنی سے تین ہلاک ہوئے

ایک مشتبہ نوجوان کی گرفتاری

برما میں ایک نئے آرڈی ننس کا اجرا

نئی دہلی ۱۲ مارچ۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے گورنر جنرل نے آرڈی ننس نمبر ۲ ۱۹۳۱ء کے اجرا کا اعلان کیا ہے جس کے مطابق برما کی گذشتہ بغاوت کے ملزمین کا فوری فیصلہ کیا جائے گا۔

آرڈی ننس کی رو سے مقامی حکومت کو اختیار ہو گا کہ وہ جس علاقہ میں مناسب سمجھے اور جہاں آرڈی ننس کا نفاذ ہو چکا ہو ایک خاص ٹربیونل قائم کر دے۔ جس کا صدر ایسا شخص ہو جو کہ رنگون ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو یا اس وقت ہو۔ مقامی حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہو گا کہ وہ ٹربیونل کے لئے ایسے اشخاص کا تقرر کرے جو کم از کم دو سال تک سشن جج کی حیثیت سے کام کر چکے ہوں۔ سوائے ایسے مقدمات کے جن میں سزا پانچ سال سے زیادہ نہ ہو ٹربیونل کے فیصلوں کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل دائر ہو سکے گا۔

اس وقت ۱۳۵۰ اشخاص پر دفعہ ۱۲۱ اور ۱۲۱ الف کے ماتحت مقدمے چل رہے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ اور مقدمات بھی چلانے پڑیں۔ اس آرڈی ننس کے اجرا کا مقصد قتل و غارت کی روک تھام اور قیام امن ہے۔

اکسیر جذام

ضروری اعلان

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

میسرز رائے برادرس بازار سیتا رام دہلی

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج یہی ہیں

مدراس میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مدراس ۱۱ مارچ خواتین رضاکاروں نے ایک بڑی تعداد میں جو حال ہی میں جیل سے رہا ہوئی ہے آج سہ پہر کو رتن بازار اور چائنا بازار کی بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ کیا۔ پکٹنگ کرنے والی لیڈیز میں ایم ای کنسنٹر بھی شامل ہیں۔ ان میں سے بعض کو دوکانداروں بیٹھنے کے لئے جگہ دے دی تھی۔ اور بعض دوکانوں کے سامنے کھڑی ہوئی کلی پر کات رہی تھیں۔ ... کے بعد وہ پر امن طریقہ سے واپس چلی گئیں۔

بنگال آرڈیننس کا ایک تازہ شکار

۱۲ مارچ کلکتہ ... جو کشیم پور (ضلع فرید پور) کے

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

جس میں مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

ایسے ناخداؤں کے بغیر قوم کی کشتیاں ساحل مقصود پر نہیں پہنچ سکتیں مسلمانوں کی قوم میں اب بھی ایسے ہزاروں دماغ موجود ہیں ...

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا اعلان

صوبہ سرحد کے باشندے مساوی حیثیت رکھتے ہیں

قیام امن کے لئے اپیل

پشاور ۱۱ مارچ چیف کمشنر صاحب نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں آپ نے صلح کے ہونے اور اس کے ساتھ ہی سول نافرمانی کی تحریک اور دوسرے ایجی ٹیشن کے ختم ہو جانے پر اظہار اطمینان کیا ہے اور گورنمنٹ کی طرف سے یقین دلایا ہے کہ وہ گذشتہ واقعات اپنے دل سے محو کر دے گی اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ان تمام اشخاص کو جنہوں نے قانون کی خلاف ورزی کی تھی باستثناء ان لوگوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے تھے رہا کر دیا۔ آپ نے توقع ظاہر کی ہے کہ اس کے جواب میں پبلک کی طرف سے بھی خوش اخلاقی کا ثبوت دیا جائے گا۔

آپ نے لوگوں کو دعوت دی ہے کہ وہ ملک کا نیا دستور حکومت تیار کرنے میں مدد دیں اور گذشتہ واقعات کو صفحۂ دل سے محو کرکے بڑے بڑے اختلافات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اعلان کے آخر میں تحریر ہے کہ باشندگان سرحد کا یہ پر زور مطالبہ ہے جس میں ان کا ہم آہنگ ہوں کہ وہ ہندوستان کے کسی دوسرے صوبہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے کسی ملک سے پیچھے نہیں۔ میں پورے بھروسہ کے ساتھ اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنے افعال و اقوال کو نئی روح کے مطابق سب سے زیادہ کام کرکے اپنے اس دعوے کو صحیح ثابت کریں۔

مسٹر بالڈون کے اضطراب آمیز فیصلہ پر گاندھی جی کا بیان

اس قسم کے رویے سے کانگریس کو تقویت ہوگی

لاہور میں پولیس کی دوڑ دھوپ

تین نوجوانوں کی گرفتاری

گورنمنٹ کو اسمبلی میں ایک اور شکست

انکم ٹیکس میں تخفیف کی تجویز منظور ہو گئی

بنگال جیل سے چودہ سو قیدیوں کی رہائی

کیا مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین بھی رہا کئے جائینگے

موپلا قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

گاندھی جی عورتوں کے جلسہ میں

سات عورتیں جھپیٹ میں آکر مجروح ہو گئیں

احمد آباد ۱۱ مارچ۔ آج شام گاندھی جی کی تقریر سننے کے لئے عورتوں کے جلسہ میں چھ عورتیں جھپیٹ میں آکر زخمی ہو گئیں۔ جن میں ایک کی حالت نازک ہے جلسہ میں وقت متعینہ سے بہت پیشتر سے عورتوں کی آمد شروع ہو گئی تھی حتی کہ جلسہ گاہ جلدی بھر گئی جس سے باقی عورتوں کو باہر کھڑا ہونا پڑا۔ جب گاندھی جی جلسہ میں آئے تو عورتیں ان کے درشن کو جھپٹیں گاندھی جی چند کلمات کہہ کر جلدی سے واپس چلے گئے۔ جب عورتیں نکلنے لگیں تو ایسی ریل پیل ہوئی کہ چند عورتیں گر گئیں۔ اور پیروں میں دب گئیں۔ مجروح عورتوں کو شفاخانہ بھیج دیا گیا۔

جس عورت کی حالت نازک ہے اس کی کھوپڑی ٹوٹ گئی ہے مرنیوالی موہلجہ آسارام شاہ رئیس اور ایڈوکیٹ کی بیوی اور بمبئی ہائیکورٹ کے سابق جسٹس شاہ کی بھابھی ہے کل سات عورتیں کانگریس کے شفاخانہ میں زخمی ہو کر داخل ہوئیں۔

بعد کی خبر ہے کہ موہلجہ آسارام شاہ رئیس اور ایڈوکیٹ کی بیوی جو شدید زخمی ہوئی تھی ہسپتال میں مر گئی۔

کراچی کانگریس کے لئے بمبئی میں تیاریاں

رضاکاروں و نمائندوں کیلئے دو جہاز کرایہ پر لئے گئے

بمبئی ۱۱ مارچ۔ مقامی کانگریس کمیٹی کراچی کانگریس میں نمائندوں اور رضاکاروں کو بھیجنے کے لئے انتظام کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے لیڈر ایک جہاز ران کمپنی سے گفتگو کر رہے ہیں ...

مجلس مملکت کی کارروائی

لاہور زنانہ جیل سے ۴۸ خواتین کی رہائی

چار پانچ دیکھئے

مفت طبی رسالہ زندگی

ارکان قرآن مجید معری بہت خوشخط

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ... بستان العارفین ... تفسیر مظہری ... فتاوی رشیدیہ ... علم مجلسی ... احسن الوظائف ... اعجاز القرآن ... رباعیات عمر خیام

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اخبار سرفراز کا کانفرنس نمبر

مشتہرین کیلئے نادر موقع

نیجنگ ایڈیٹر اخبار سرفراز لکھنؤ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

روزانہ الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دارالعلوم دیوبند سے اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

مثلاً عورت کو مال و متاع شمار کیا جائے۔ جو عورت دستبردار ہو سکے اور اس کو وراثت سے کلیتاً محروم رکھا جائے۔

ندائے عام

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس اور جمعیۃ العلماء کی شاندار خدمات (نجات)

مہاتما گاندھی اور لارڈ ارون کی گفتگو کے مصالحت انجام کو پہنچی اور خدا کا شکر ہے کہ انجام بخیر ہے۔

اسلام و مسلم مفاہمت کی ضرورت

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

المشتہر: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی ہیضہ بڑھجانے اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ ...

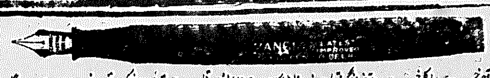

ترجمہ قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

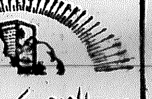

عورت طاقتور مرد کو زیادہ پسند کرتی ہے

ایک مشہور و معروف حکیم لکھتا ہے

میں نے نظام اعصاب کی کمزوری اور نامردی کے لئے یہ دوا ایک مریض کو استعمال کے بعد مریض کی طاقت بڑھنی شروع ہو گئی اور اسکی زندگی پر لطف ہو گئی۔

اگر آپ آئندہ طاقتور رہنا چاہتے ہیں اور قسمت بہتر بنانا چاہتے ہیں تو آج سے سناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے۔ جو کہ طاقت بڑھانے میں مشہور عالم غذا ہے

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا

ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

دوران ساخت میں ہاتھ نہیں لگایا گیا

تصویر دار پوسٹ کارڈ

پتہ: ایس۔اے۔جی اینڈ مظفرنگر

تیس فی صدی منافعہ سالانہ

پتہ: بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

بیکاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے۔ کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اڑیہ زبانوں میں صرف پچاس روپے فیس لے کر سکھائی جاتی ہے اور غریب آدمی کیساتھ خاص رعایت بھی کیجاتی ہے۔ پردیسی طلبا کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے۔ مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد، دہلی

چار شادیوں کا لطف

تازہ تصدیقات

حب امساک

منیجر کارخانہ ... پوسٹ بکس ... دہلی

جمعیۃ علماء کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ

خالد حمیدی کا حلفیہ بیان

الجمعیۃ کے ناظرین کو معلوم ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے خلاف مامون الرشید، رونق حسین رئیس مرزا، خالد حمیدی چار اشخاص کی جانب سے حساب فہمی کا دعویٰ کیا گیا تھا اور ساتھ ہی ایک درخواست بھی دی گئی تھی کہ تا انفصال مقدمہ مدعا علیہم کے خلاف ایک حکم امتناعی نکالا جائے کہ وہ جمعیۃ علماء اور اس کی تمام شاخوں کا کام بند کر دیں۔

مسلمانان ہند کے قومی و مذہبی تحفظ کی ضرورت

خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ و سیاسیہ کی حفاظت اور اپنی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کیلئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔

سہ روزہ ایڈیشن

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

حضرت ناظم جمعیۃ کا اعلان

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴)

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندو مسلم حقوق کا تصفیہ

حضرت! اس وقت جو چیز ہمارے پیش نظر ہے وہ ہندو مسلم معاملات کا تصفیہ ہے۔ حقوق کا جہاں تک تعلق ہے اس سے کسی ساتھی وطن کو اختلاف نہیں ہے۔

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۶)

دوسری آیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ مارچ ۱۹۳۱ء

مسلمانوں کا سواد اعظم کیا چاہتا ہے

اتحاد و اتفاق یا افتراق و انشقاق؟

خلق از دست غیر نالہ کند
سعدی از دست خویشتن فریاد

ہندوستان کے مسلمانوں کا شیرازہ جس طرح منتشر ہو چکا ہے اور ان کی قوتیں آپس کی جنگ و جدال میں جس طرح ضائع ہو رہی ہیں اس کا درد ناک منظر ان کالموں میں متعدد بار پیش کیا جا چکا ہے ...

انتشار ملت کا راز

سعی مصالحت کی مخالفت

"انقلاب" کی تحریریں

بمبئی میں کھدر کا بے پایاں سفید سمندر

گاندھی جی کی تقریر سننے کے لئے اہالیان بمبئی کا اجتماع

کانگریس کمیٹی اور بمبئی نے کیوں صلح منظور کی

بمبئی ۱۶ مارچ آج شام اسپلینیڈ کے میدان میں جوش اور عقیدت کا عدیم النظیر مظاہرہ تھا۔ انسانوں کا ایک سمندر تھا جو کھدر کی ٹوپیاں پہنے ہوئے ...

مالکان ملز اور تاجران بدیشی پارچہ کی کانفرنس

نقصانات کی تلافی کیلئے گاندھی جی کی اسکیم

مولانا شوکت علی سے ملاقات

مجلس مقننہ بنگال میں مطالبات

منشیات کا قطعی انسداد ناممکن ہے

کلکتہ، ۱۸ مارچ مجلس مقننہ بنگال میں آج تمام مالگزاری کے مطالبہ اکتالیس لاکھ گیارہ ہزار روپیہ برائے شراب بھی تھا ...

میمن سنگھ میں لٹیروں اور پولیس میں فساد

دو پولیس افسر مجروح۔ آٹھ گرفتاریاں

ٹیٹا گڑھ اور خردہ کے مزدوروں کا مطالبہ

دفعہ ۱۴۴ کا انفاذ

کراچی میں علماء و زعماء کا اہم اجتماع

جمیعۃ علماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس جس کے متعلق ہم مفتی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمیعۃ علماء ہند کا ایک اعلان آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں ...

سیاسی قیدیوں کی رہائی

ایک محب وطن تعلقہ دار کے مصائب

لکھنؤ کی سیاسی جماعتوں میں الم و اضطراب

کراچی میں نوجوان سبھا کے اجلاس کی تیاریاں

یوگوسلافیہ میں روسی مال کی درآمد بند

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

گاندھی جی کی بمبئی میں مصروفیت

مختلف جلسوں میں تقریریں

شرائط صلح پر عمل کرنے کی تاکید

بمبئی، ۱۸ مارچ اگرچہ پیر کا دن گاندھی جی کی خاموشی کا دن ہوتا ہے لیکن آج بھی آپ بہت مصروف رہے۔ رات کو آپ نے دو جلسوں میں تقریریں کیں ...

صوبہ متحدہ کی مجلس مقننہ میں مسئلہ لگان

زمینداروں اور کسانوں کی پریشانیاں

اقلیتوں کا تحفظ ضروری ہے

ایک سرحدی سردار کا گاندھی جی کو تار

اوڈی پی کی لٹھ بازی پر مدراس کونسل میں سوال

ہوم ممبر کا جواب

میرٹھ جیل سے ۹۰ سے زائد قیدیوں کی رہائی

شاندار استقبال اور جلوس کی تیاریاں

صوبہ سرحدی کے دو لیڈروں کی رہائی

مولانا شاہد الہ آبادی رہا ہو گئے

مسٹر اللہ بخش یوسفی کی رہائی

ناگپور جیل سے ۱۸۰ قیدیوں کی رہائی

مشتبہ اشخاص کی رہائی

بنارس سے کانگریس اجلاس کے انعقاد کی دعوت

سودیشی ڈائرکٹری تیار ہو گئی

اسسٹنٹ سب انسپکٹر سی آئی ڈی پر گولی کا نشانہ

حالت نازک ہے

چٹاگانگ ۱۶ مارچ (دستخط شدہ) چٹاگانگ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر موضع پراما میں مسٹر ساستکا بھٹاچارجی اسسٹنٹ سب انسپکٹر مقامی سی آئی ڈی پر گولی چلائی گئی۔ دو آج شام کو آپ کو یہاں لایا گیا اور ہسپتال میں داخل کر دیا گیا جہاں آپ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں۔ (داسپ)

ہر فرقہ کے ساتھ انصاف ہونا چاہئے

بنارس کے ہندوؤں کا مطالبہ

پنڈت مدن موہن مالویہ کی دہلی کو روانگی

ہندو مسلم حقوق کے تصفیہ کا عزم

مقدمہ سازش میرٹھ کے حالات

ملزمین کی درخواست ضمانت کا فیصلہ

سکرٹری کانگریس کمیٹی کا اعلان

سردار ولبھ بھائی اور گاندھی جی کے پہنچنے کی تاریخ

ایوان والیان ملک کی تجویز

گورنمنٹ برطانیہ کو ریاستوں میں محکمہ ہوائی کے قیام کا حق

کھجوری میدان سے فوج کی واپسی

مہاراجہ جے پور کی رسم تاجپوشی

حکومت کے تمام اختیارات دے دئیے گئے

وائسرائے کو مہاراجہ کی طرف سے دعوت

وفاقی طرز حکومت کا دستور

وائسرائے کے عہد حکومت کی مستقل یادگار

والیان ریاست اور دیگر زعماء کی تجویز

ایک عجیب و غریب بچہ کی پیدائش

دو سر، چار آنکھیں، دو ناکیں

سوبھاش چندر بوس کی گاندھی جی سے ملاقات

بمبئی، ۱۸ مارچ مسٹر سوبھاش چندر بوس نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور اب اپنے دوستوں سے مشورہ کرنے کے بعد وہ کلکتہ واپس جا رہے ہیں۔ (داسپ)

گنتور میں پبلک پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

مدراس کونسل میں سوالات

ہوم ممبر نے معافی مانگ لی

مدراس۔ ۱۲ مارچ۔ ہوم ممبر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جس میں گاندھی ارون سمجھوتہ کے جشن پولیس کی لاٹھی بازی اور رنگشاپا جیون کی گرفتاری کے خلاف اظہار ناراضگی کیا گیا تھا کہا کہ لاٹھیاں مجمع کو منتشر کرنے کے لیے استعمال کی گئی تھیں۔ اس طرح سے پبلک میں سے ... اشخاص کے اور پولیس کے سات کانسٹبلوں کے ضربات آئیں۔ ضلع کی میڈیکل افسر کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ضربات خفیف تھیں۔

رنگشاپا جیون کو ... مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا ... تاریخ کو رہا کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ گورنمنٹ کے احکامات موصول ہوئے کہ تمام قیدی جو دفعہ ۱۲۴ کے ماتحت جیل میں ہوں رہا کر دئے جائیں اور مقدمات واپس لے لئے جائیں سوائے ان قیدیوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے ہوں۔ ہوم ممبر نے یہ بھی کہا کہ حکام ضلع کے نام احکامات جاری کر دئے گئے تھے کہ جو کہ پبلک اور پولیس میں تصادم نہ ہونے دیں جب تک قیام امن کے سوال نہ پیدا ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے اس واقعہ پر سب سے زیادہ افسوس ہے۔

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب کی زندگی بیت اللہ

روانگی کے وقت مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تاکید

بمبئی ۔ ۱۵ مارچ ۔ غازی کمپنی کا جہاز ہندوستان گمانی جہاز حاجیوں کو لے کر بروز اتوار بتاریخ ۱۵ مارچ بوقت سات بجے شام بندرگاہ کراچی سے روانہ ہو گیا۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی اسی جہاز سے عازم بیت اللہ شریف ہوئے ...

مسٹر آصف علی کی رہائی

اہل دہلی کی طرف سے خیر مقدم اور سپاسنامہ

دہلی ۔ ۱۷ مارچ ۔ مسٹر آصف علی ... سے رہا ہو کر دہلی پہنچے۔ دہلی اسٹیشن پر کارکنان کانگریس اور رضاکاروں نے شاندار خیر مقدم کیا ...

کانگریس فری ہسپتال بمبئی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اظہار رائے

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا ہو گئے

کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں تقریر

(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ ۔ ۱۴ مارچ ۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب علی پور جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ ابھی آپ کلکتہ میں مقیم ہیں ہفتہ کی شام کو آپ ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کریں گے۔

برما کے باشندے علیحدگی کے مخالف ہیں

اسمبلی میں مسٹر کیومنٹ کی تجویز منظور

نئی دہلی ۔ ۱۷ مارچ ۔ آج جب کہ مسٹر کیومنٹ نے برما کی علیحدگی کا سوال اٹھایا تو اسمبلی کے حلقوں میں اس سے دلچسپی کا اظہار کیا گیا ...

لنچ کے بعد کی کارروائی

کانگریس کے اجلاس میں شامل ہونیوالوں کیلئے سہولیت

بمبئی کانگریس کمیٹی نے اسٹیم کا انتظام کیا ہے

بمبئی ۔ ۱۷ مارچ ۔ بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے ان لوگوں کے لیے جو کانگریس کے اجلاس کراچی میں شریک ہوں گے ایک اسٹیمر کا انتظام کیا ہے جو بمبئی سے کراچی تک سفر کرے گا ...

تین سرحدیوں کی رہائی

گاندھی جی اور ولبھ بھائی پٹیل کی بمبئی میں تشریف آوری

ہندوؤں اور اچھوتوں میں جنگ

بمبئی ۔ ۱۴ مارچ ۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوؤں اور اچھوتوں میں پھر جنگ کا آغاز ہو گیا ہے ...

ضرورت ہے

ایک لیڈر کی

جس میں

مولانا محمد علی کی صفات ہوں

نئی روشنی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارن پور اور دہرہ دون کا مشہور بانسمتی چاول قابل رؤسا نیز ہر قسم کے چاول ایمان داری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکاندار و آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے سفوف و طلاء

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ

اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

محبوب عاشق کے قدموں پر

کانگریس کمیٹی تامل ناڈ کا اجلاس

گاندھی ارون سمجھوتہ کا خیر مقدم

کراڈی کے ایک جلسہ عام میں گاندھی جی کی تقریر

شرائط صلح پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید

نوساری ۔ ۱۴ مارچ ۔ گاندھی جی آج صبح بذریعہ ریل نوساری تشریف لائے سردار پٹیل آپ کے ہمراہ تھے ایک بڑا مجمع آپ کے درشن کرنے کے لئے جمع ہو گیا تھا یہاں سے آپ فوراً بذریعہ موٹر کراڈی روانہ ہوئے جہاں سے گذشتہ سال آپ گرفتار کئے گئے تھے۔ یہاں آپ نے ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ میری گرفتاری کے بعد گجرات نے وہ کارنامے کئے کہ اس کا نام دنیا میں روشن ہو گیا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ تعمیری کام شروع کریں تاکہ سوراج جلد سے جلد حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد آپ نے صلح کی شرائط پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ شراب اور بدیشی کپڑے کی پکٹنگ نہایت پرامن ہونا چاہیے اور سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ کھادی زیادہ سے زیادہ مقدار میں بنایا اور استعمال کیا جائے۔ آپ نے آخیر میں فرمایا کہ ہم نے اب اپنی تلوار میان میں کر لی ہیں لیکن جس وقت ضرورت پیش آئے جیسی پھر انہیں برہنہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان

گاندھی جی ایک جھونپڑی میں قیام کرینگے

کراچی ۔ ۱۴ مارچ ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اعلان کے مطابق گاندھی جی ۲۴ ماہ حال کو بذریعہ ریل کراچی پہنچیں گے اور ایک جھونپڑی میں جو خاص طور پر تیار کی گئی ہے کانگریس نگر میں ... قیام فرمائیں گے۔ مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مہمانوں کو ہر چند رائے بشن داس نگر میں ٹھہرایا جائے۔ عام اجلاس کے دوران میں قیام کی اجرت للعہ ہو گی۔ جو لوگ کنسرٹ کرنا چاہیں فوراً درخواست کریں کیونکہ صرف دو ہزار آدمیوں کے قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ ڈیلیگیٹوں کے لئے تمام کا خرچ تین روپے فی کس ہو گا۔

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہوگی

تبدیلی مقام پر اخبارات کا اظہار رائے

بمبئی ۔ ۱۴ مارچ ۔ کانگریسی اخبارات نے گورنمنٹ کے اس فیصلہ پر کہ گول میز کانفرنس بجائے ہندوستان کے لندن میں منعقد ہو گی مختلف آراء کا اظہار کیا ہے۔

بمبئی کرانیکل کی رائے

بمبئی کرانیکل اپنے مقالہ افتتاحیہ میں جس کا عنوان "برطانوی طلسم" ہے لکھتا ہے کہ مسٹر بالڈون کی گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ مسٹر میکڈانلڈ کی پریشانی حق بجانب ہے۔ اگر گول میز کانفرنس کا اجلاس بجائے ہندوستان کے انگلستان میں کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ہندوستان کے مفاد کو قربان کیا جائے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔

فری پریس جنرل کی رائے

اس فیصلہ سے ابھی دینے اور اس پر نسس کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ اب کانفرنس کے اجلاس کو ہندوستان میں منعقد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ... ہندوستانی معاملات پر بحث ہو گی اس سے صاف ظاہر ہے کہ قدامت پرست جماعت کے روح رواں صرف چرچل جیسے آدمی نہیں ہیں۔

ٹائمز آف انڈیا کی رائے

اگر قدامت پرست جماعت اپنے اصولوں کی پابندی کرنے اور مل کر کام کرتی رہی تو ہمیں اس کے کوئی شکایت نہیں ہے۔

کانگریس صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مرزا پور میں پولٹیکل کانفرنس کی تجویز

الہ آباد ۔ ۱۴ مارچ ۔ گذشتہ شب کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس بابو پرشوتم داس ٹنڈن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ گوند بلبھ پنت اور مسٹر موہن لال سکسینا بھی تشریف رکھتے تھے۔ کئی ریزولیوشن منظور کئے گئے اس کے علاوہ ضلع اٹاوہ میں پولیس کی زیادتی اور ان قیدیوں کے متعلق جو ابھی تک رہا نہیں کئے گئے بحث و تمحیص ہوئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ کی پولٹیکل کانفرنس کا اجلاس ۲ و ۳ اور ۴ مئی کو مرزا پور میں منعقد کیا جائے۔

نوساری کے بیوپاریان بدیشی پارچہ کو تنبیہ

بدیشی پارچہ کی تجارت چھوڑ دو تب نذرانہ مقبول ہوگا

نوساری ۔ ۱۴ مارچ ۔ نوساری کے بیوپاریوں کے نمائندوں کی طرف سے گاندھی جی کی نوساری میں آمد پر سپاسنامہ اور تھیلی پیش کی گئی چونکہ یہ تھیلی بدیشی پارچہ کے بیوپاریوں کی طرف سے تھی گاندھی جی نے کہا کہ میں اس تھیلی کو اس لئے قبول کرتا ہوں کہ آپ کی توہین نہ ہو اور صدمہ نہ پہنچے مگر میں اس کے روپے کو اس وقت تک کسی کام میں نہیں لگاؤں گا جب تک آپ لوگ بدیشی پارچہ کا بیوپار نہ چھوڑ دیں گے۔

بیشتر سرحدی لیڈروں کو نہیں رہا کیا گیا

پشاور نوجوان بھارت سبھا کا افتتاح

پشاور ۔ ۱۴ مارچ ۔ آج صوبہ اور شہر کی نئی کانگریس نوجوان بھارت سبھا کے دفاتر کا افتتاح کیا گیا۔ مقامی کانگریس کمیٹی نے گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کو تار دیا گیا ہے جس میں اس پر احتجاج کیا گیا ہے کہ یہاں ابھی تک سرحد کے کانگریسی زعماء کو نہیں رہا کیا گیا۔

تمام ہندوستان میں کتنی آبادی ہے

دہلی میں ۔ سفی صدی آبادی بڑھ گئی

نئی دہلی ۔ ۱۴ مارچ ۔ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے ذریعہ کل ہندوستان کی ... آبادی ۳۵ کروڑ ۱۵ لاکھ کے قریب ... تقریباً تمام صوبوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے ...

حکومتوں کا دہلی سمجھوتہ کی تعمیل میں تساہل

اسیروں کی رہائی میں تامل اور وصولی ٹیکس پر اصرار

جنرل سکرٹری کانگریس کا انتباہ

الہ آباد ۔ ۱۴ مارچ ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری ڈاکٹر سید محمود نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس امر پر کمال افسوس کا اظہار کیا ہے کہ مختلف لوکل حکومتیں کانگریس اور حکومت ہند کے درمیان سمجھوتہ کی شرائط پر اس جذبہ سے عملدرآمد نہیں کر رہی ہیں ...

زعمائے پشاور کو دعوت

ڈاکٹر سید محمود نے خان عبدالغفار خان اور سید لال بادشاہ کو جو ابھی رہا ہوئے ہیں تار دئے ہیں جن میں ان سے کام شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔

بہار کانگریس کمیٹی اور حکومت

مدراس میں کپڑے کا پکٹ پھر شروع ہو گیا

عورتیں اور وکلاء پکٹنگ کر رہے ہیں

مدراس ۔ ۱۴ مارچ ۔ آج شام مدراس ہائی کورٹ کے نو وکلا نے رتن بازار میں جاکر بدیشی پارچہ کی دکانوں پر پکٹ کیا۔ یہ لوگ کانگریس ہسپتال سے راج گوپال آچاریہ سے ہدایات لے کر روانہ ہوئے اور مختلف دکانوں پر کھڑے ہو کر خریداروں کو خریداری پارچہ سے منع کرتے تھے۔ آج رتن بازار جانیوالا بازار اور گودام اسٹریٹ میں زنانہ رضاکاروں کے دستوں نے پکٹ کیا تھا۔

سسودہ اور بردولی میں گاندھی جی کا دورہ

نوساری ۔ ۱۴ مارچ ۔ گاندھی جی شام کو موٹر سے بردولی جا رہے ہیں راستہ میں کل سسودہ تقریر کریں گے۔ بردولی میں خاص کارکنان سے مشاورت کریں گے۔ پھر ایک عام جلسے میں تقریر کر کے شام کو سورت کو روانہ ہو جائیں گے۔

پولیس افسر سے مذاق

سسودہ میں پہلے ولبھ بھائی پٹیل نے تقریر کی پھر لوگوں کے اصرار پر گاندھی جی نے جواب دیا کہ ولبھ بھائی کے بعد میری تقریر کی ضرورت نہیں جلسہ کے ختم ہونے پر گاندھی جی کو اتفاق سے وہی پولیس افسر ملا جس نے گذشتہ سال ان کو آدھی رات میں جاکر گرفتار کیا تھا۔ گاندھی جی نے مذاقاً دریافت کیا کہ اب بھی آدھی رات کو گرفتار کرنے آؤ گے؟ پولیس افسر نے جواب دیا یہ سیاسی حالات پر موقوف ہے۔

گورنر مدراس اور راج گوپال اچاریہ کی ملاقات

جنوبی ہند کے تمام قیدی رہا ہو جائینگے

مدراس ۔ ۱۴ مارچ ۔ گورنر مدراس کی خواہش پر مسٹر راج گوپال اچاریہ نے سمجھوتہ کی شرائط کے عملدرآمد کے سلسلہ میں آج گورنر سے ایک گھنٹے کی گفتگو ہوا گفتگو کے بعد راج گوپال اچاریہ کو امید ہے کہ جنوبی ہند کے تمام سیاسی قیدی رہا ہو جائیں گے مقدمات کی پڑتال کی وجہ سے کچھ تاخیر ہوگی لیکن امید ہے کہ سب رہا ہو جائیں گے۔

للعہ میں ۱۰۰۱، انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ ۳ سچی گھڑیاں اور دو جوتے بھی انعام

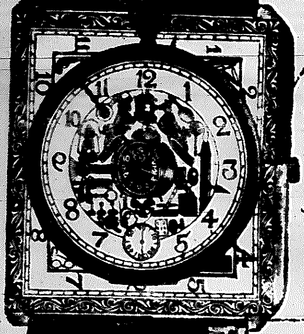

منیجر نیشنی مارکیٹ ان انڈیا پات کھولہ کلکتہ

لاثانی قرآن مجید معرّیٰ بہت خوشخط اور سستا

احمد علی خاں نمبر ۲۲۵ کوچہ تارا چند دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی

منیجر شفاخانہ ... راولپنڈی

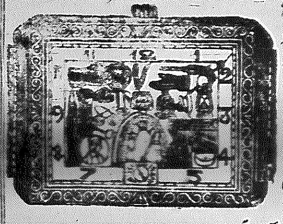

منیجر فرینڈس آف انڈیا ... کلکتہ

تصویر دار پوسٹ کارڈ

تیس فی صدی منافع سالانہ

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

۳۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

گنتور میں پبلک پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ
مدراس کونسل میں سوالات
ہوم ممبر نے معافی مانگ لی

مدراس ۱۲ مارچ ہوم ممبر نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جس میں گاندھی ارون سمجھوتہ کے بعد پولیس کی لٹھ بازی اور ونکٹاپا جن کی گرفتاری کے خلاف اظہار ناراضگی کیا گیا تھا کہا کہ لاٹھیاں مجمع کو منتشر کرنے کے لئے استعمال کی گئیں تھیں۔ اس طرح سے پبلک میں سے [illegible] اشخاص کے اور پولیس کے سات کانسٹبلوں کے ضربات آئیں۔ ضلع کی میڈیکل افسر کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ضربات خفیف تھیں۔

ونکٹاپا جن کو ۴ مارچ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ [illegible] تاریخ کو رہا کر دیا گیا تھا۔ کیونکہ گورنمنٹ کے احکامات موصول ہوئے کہ تمام قیدی جو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جیل میں ہوں رہا کر دئے جائیں اور مقدمات واپس لے لئے جائیں سوائے ان قیدیوں کے جو تشدد کے مرتکب ہوئے ہوں۔ ہوم ممبر نے یہ بھی کہا کہ حکام ضلع کے نام احکامات صادر کر دئے گئے ہیں کہ وہ پبلک اور پولیس میں تصادم نہ ہونے دیں جب تک قیام امن کے سوال نہ پیدا ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے اس واقعہ پر سب سے زیادہ افسوس ہے۔

حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب کی روانگی بیت اللہ
روانگی کے وقت مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تاکید

بمبئی ۱۵ مارچ۔ حاجی کمپنی کا جہاز رستان نامی جہاز حاجیوں کو لے کر بروز اتوار بتاریخ ۱۵ مارچ بوقت ساڑھے سات بجے شام بندرگاہ کراچی سے روانہ ہوگیا۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب دہلی اسی جہاز سے عازم بیت اللہ شریف ہوئے۔ مسلمان ہزاروں کی تعداد میں قومی جھنڈے لیکر بندرگاہ پر آپ کو رخصت کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ آپ نے تختۂ جہاز پر سے ایک تقریر کی جس میں آپ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ وہ تمام سیاسی اور مذہبی اختلافات کو بھول جائیں اور قوم و ملک کی فلاح و بہبود کے لئے متفقہ کوشش کریں۔ اس جہاز میں مسافروں کی کل تعداد ۵۹۵ تھی جس میں سے ۱۴۰ بمبئی اور ۴۵۵ کراچی سے سوار ہوئے تھے۔

مغل کمپنی کا جہانگیر نامی جہاز جو کہ ۲۵ مارچ کو روانہ ہونے والا تھا حاجیوں کی تعداد میں زیادتی ہونے کی وجہ سے قبل از وقت روانہ ہوگا۔ جہانگیر کے ٹکٹ تقسیم ہونے شروع ہونے شروع ہوگئے۔ عازمان حج کو چاہئے کہ فوراً کراچی پہونچ جائیں دیگر معلومات حافظ شریف احمد صاحب نیپیر روڈ کراچی سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

مسٹر آصف علی کی رہائی
اہل دہلی کی طرف سے خیر مقدم اور سپاسنامہ

دہلی ۱۷ مارچ مسٹر آصف علی لاہور جیل سے رہا ہو کر کل دہلی پہونچے۔ دہلی اسٹیشن پر کارکنان کانگریس اور رضاکار عورتوں نے شاندار خیر مقدم کیا۔ وہاں سے آپ کو گاندھی پارک میں جلوس میں لایا گیا جہاں آپ نے قومی جھنڈے کی سلامی کی رسم ادا کی۔

[illegible] طالبات علم اور اکثر کانگریس کے ارکان شریک تھے۔ ہندوستانی سیوادل کا بینڈ تھا۔ مسٹر موصوف کے وقت پر پہونچنے پر قومی نعروں سے استقبال کیا گیا۔ پھر انہوں نے بندے ماترم کے گیت کے بعد اپنے ہاتھوں سے قومی جھنڈے کی سلامی کی۔ رسم سلامی کے بعد شری متی ستیاوتی نے اہل وطن کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا جس میں مسٹر موصوف کی شاندار خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔ اس کے بعد مسٹر آصف علی نے ایک تقریر کی۔

کانگریس فری ہسپتال بمبئی
پنڈت جواہر لال نہرو کا اظہار رائے

بمبئی ۱۷ مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو کل کانگریس فری ہسپتال میں تشریف لائے اور آپ نے مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا۔

میں نے اس ہسپتال کی شہرت نینی جیل کی اونچی چہار دیواری میں بھی سنی تھی۔ آج میں خدمت خود یہاں آیا ہوں اور اس جگہ کو دیکھتا ہوں جہاں کہ میرے بہت سے ان بہادر بھائیوں اور بہنوں کا علاج نہایت محبت آمیز طریقہ سے کیا جا رہا ہے جو کہ اپنے ملک کی خاطر جنگ کرتے ہوئے زخمی ہوئے۔ جو کچھ مجھ سے پہلے بہت سے احباب اس کی تعریف میں فرما چکے ہیں اس میں کوئی اضافہ کرنا ممکن نہیں کہ مجھے یہاں آنیکا شرف حاصل ہے اور میں آپ کا بہت شکر گذار ہوں گا۔

کانگریس کمیٹی تامل نیڈو کا اجلاس
گاندھی ارون سمجھوتہ کا خیر مقدم

مدراس ۱۷ مارچ۔ تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ گذشتہ اتوار کے روز منعقد ہوا۔ گاندھی جی اور گورنمنٹ کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس پر اظہار پسندیدگی کیا گیا۔ اور پبلک سے اپیل کی گئی کہ وہ عارضی صلح کی شرائط پر عمل کریں۔ کانگریس نے کارکنان اور ماتحت کمیٹیوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ سمجھوتہ کی شرائط پر پوری طرح عمل کریں جیسا کہ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی اور گاندھی جی نے ہدایت کی ہے تاکہ صلح کی گفت و شنید کا کامیاب انجام ہو۔

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رہا ہوگئے
کلکتہ کے عظیم الشان جلسہ میں تقریر
(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ ۱۴ مارچ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب علی پور جیل سے رہا ہوگئے ہیں۔ ابھی آپ کلکتہ میں مقیم ہیں۔ ہفتہ کی شام کو آپ ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کریں گے۔

برما کے باشندے علیحدگی کے مخالف ہیں
اسمبلی میں مسٹر کوینٹ کی تجویز منظور

نئی دہلی ۱۷ مارچ آج جب کہ مسٹر کوینٹ نے برما کی علیحدگی کا سوال اٹھایا تو اسمبلی کے طقوں میں اس سے دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ لیکن اس سے پہلے کہ اس پر بحث و تمحیص ہو سر جارج شسٹر اور مسٹر شنلاذی نے دوسری تجاویز پیش کر دیں۔ اس کے بعد مسٹر سنیٹ نے اس پر غور کرنے کے لئے ایک دن کے التوائے اجلاس کی تجویز پیش کی۔ آپ نے فرمایا کہ برما گورنمنٹ کی سخت گیر پالیسی اور جبریہ قوانین کی وجہ سے صرف اسمبلی ہی ایک ایسی جگہ رہ جاتی ہے جہاں کہ برما اپنی رائے کا اظہار کر سکتا ہے۔ دفعہ ہائے تحسین حب برمیوں نے علیحدگی کا مطالبہ کیا تھا تو ساتھ ساتھ درجہ نو آبادیات کی حکومت کا بھی مطالبہ پیش کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اس سلسلہ پر رائے دینا برما کی علیحدگی کے معنی ہوں گے کہ برما کو ہندوستان میں شامل رکھا جائے یا علیحدہ کر دیا جائے۔ بعد از اں مسٹر سوامی [illegible] اور سر عبدالرحمن نے اس تجویز کی حمایت کی۔ سر جارج شسٹر نے کہا کہ گورنمنٹ اس معاملہ میں ہوگول میز کانفرنس کا اعلان ہے غیر جانبدار رہے گی۔ اس کے بعد اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہوگیا۔

لنچ کے بعدی کاروائی

لنچ کے بعد مسٹر [illegible] نے کہا کہ برما کے باشندوں کی اکثریت تجویز علیحدگی کی مخالف ہے لیکن اس کے باوجود گورنمنٹ آف انڈیا نے برما گورنمنٹ کے نام احکامات صادر کر دئے ہیں کہ وہ برما کی فیصل شدہ تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ابتدائی کارروائی شروع کر دے۔

سر کاؤس جی جہانگیر نے فرمایا کہ برطانوی ہند کے نمائندوں اور والیان ریاست نے گول میز کانفرنس میں کوئی فیصلہ کن جواب نہیں دیا ہے اور کانفرنس کسی طرح اس جواب کی پابند نہیں جو مسٹر ین نے میجر گراہم پول کے سوال کے جواب میں دیا ہوا ہے۔ مسٹر سری سنگھ گور نے کہا کہ یہ گول میز کانفرنس کے نمائندے کا قصور ہے کہ انہوں نے اس معاملہ کو صاف نہیں کیا۔

مسٹر موڈی نے اس سے اتفاق کیا کہ اس معاملہ میں جلد بازی سے [illegible]

کانگریس کے اجلاس میں شامل ہونے والوں کیلئے سہولت
بمبئی کانگریس کمیٹی نے اسٹیمر کا انتظام کیا ہے

بمبئی ۱۷ مارچ۔ بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے ان لوگوں کے لئے جو کانگریس کے اجلاس میں کراچی میں شریک ہوں گے ایک اسٹیمر کا انتظام کیا ہے جو بمبئی سے کراچی تک سفر کرے گا۔ [illegible]

کام نہیں لینا چاہئے لیکن آپ نے فرمایا کہ اس کی ذمہ داری برما کے عدم تعاون پر ہے۔ مسٹر غزنوی نے کہا کہ معاملہ اب ایک فیصلہ شدہ چیز ہے اور اس پر اب بحث نہیں ہوسکتی۔

مسٹر یودی نے علیحدگی کی پوری مخالفت کی آخر میں مسٹر سنیٹ کی تجویز پر رائے لی گئیں اور وہ بغیر اختلاف کے منظور ہوگئی۔

تین سرحدیوں کی رہائی

پشاور ۱۷ مارچ سشن جج پشاور نے موضع شکر کے سکنائے فضل خان گل اور اشرف کو جو سرحد کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے قتل کے الزام میں ماخوذ تھے رہا کر دیا۔ ۲۵ مئی گذشتہ کو موضع گڑھی میں ایک جلوس منتشر کرنے کے دوران میں سرخ پوشوں نے مسٹر ٹی کو مار ڈالا تھا۔ [illegible]

گاندھی جی اور ولبھ بھائی پٹیل کی بمبئی میں تشریف آوری

بمبئی ۱۷ مارچ۔ گاندھی جی، ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر سبھاش چندر بوس آج بمبئی پہونچے۔

مسٹر بوس نے فرمایا کہ اس سے پہلے کہ میں وہ قدم اٹھاؤں جو میری آیندہ زندگی پر بہت زیادہ اثر ڈالے گا میں گاندھی جی سے ملاقات کرنی چاہتا ہوں۔

ہندوؤں اور اچھوتوں میں جنگ

بمبئی ۱۷ مارچ ٹائمز آف انڈیا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندوؤں اور اچھوتوں میں جنگ کا آغاز ہوگیا ہے۔ اچھوت امید کار کی سرکردگی میں ہندوؤں کے خلاف ستیہ گرہ کر رہے ہیں۔ دونوں طرف سے سنگ باری کی گئی۔ لیکن پولیس نے فساد کو بڑھنے سے روک دیا۔ پولیس ہندوؤں کے دروازوں پر کھڑی کر دی گئی ہے۔ اچھوت [illegible] گاندھی جی اور امید کار کی جے کے نعرے لگا رہے ہیں۔

ضرورت ہے
ایک لیڈر کی
جس میں
مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

اسے ناخداؤں کے بغیر قوم کی کشتیاں ساحل مقصود پر نہیں پہنچ سکتیں مسلمانوں کی قوم میں اب بھی ایسے ہزاروں دماغ موجود ہیں کہ اگر ان کو تربیت کا موقع ملے تو مولانا محمد علی جیسے لیڈر قوم میں پیدا ہوسکتے ہیں اسی دماغی تربیت کیلئے ہم نے مولانا محمد علی کی مکمل سوانح عمری شائع کی ہے۔ ابھی دلوں میں یہ داغ تازہ ہے لہذا فوراً اس سوانح عمری کو ملاحظہ کیجئے کہ اس کا لفظ لفظ آپ پر تاثیر کرے۔ اور آپکے اندر وہ خاص صفات پیدا ہو جائیں جو مسلمانوں کے ایک سچے لیڈر کیلئے ضروری ہیں ضخامت تقریباً ۲۰۰ صفحے اور قیمت صرف ایک روپیہ

علم و ادب کی دنیا میں انقلاب پیدا کرنیوالا ماہوار
نئی روشنی
بہترین مذہبی اور ادبی مضامین کا دلنواز مجموعہ محمد علی ہر سال کی ضخیم قیمت سالانہ صرف ۳ روپیہ
بالتصویر نمبر شائع کرنے کے حلقے میں مستقل خریدار وں سے خاص طور پر محمد علی کی محبت ہیں نیجاتی سیرت محمد علی کے خریداروں کو رسالہ نئی روشنی ایک سال کیلئے ۲ روپیہ ۱۲ آنہ میں دیا جائیگا۔ ملنے کا پتہ
منیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلاں دہلی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور
تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے
سہارن پور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکاندار و آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

چار نکاح کیجیے
لطف شباب کیا ہے؟ مفوف وطلاء
[illegible]
ملنے کا پتہ حکیم مولوی نذیر علی [illegible] دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر
دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں
[illegible]
پتہ فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۱۶۲۵ دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر (رجسٹرڈ)
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جیسا اشتہار آپکے پیش نظر ہے اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا استعمال کرنے سے قبل صد ہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو استعمال آپکے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر میری تحریر کو نمونہ سمجھیں تو صرف ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جائیگی۔
جریان
یعنی نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ کہا گیا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے ساتھ یا بعد سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا اور دردسر کا برابر رہنا۔ سستی کاہلی چہرہ پر بالکل بیرونقی۔ [illegible] ان سب بیماریوں کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دودھ غذا نوش کرنے لگیں گے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک
ہرن کی رشکی خضاب [illegible]
ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

کراچی کے ایک جلسہ عام میں گاندھی جی کی تقریر
شرائط صلح پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید

نوساری ۱۴ مارچ۔ گاندھی جی آج صبح بذریعہ ریل نوساری تشریف لائے سردار پٹیل آپ کے ہمراہ تھے ایک بڑا مجمع آپ کے درشن کرنے کے لئے جمع ہوگیا یہاں سے آپ فوراً بذریعہ موٹر کراڑی روانہ ہوئے جہاں سے گذشتہ سال آپ گرفتار کئے گئے تھے۔ یہاں آپنے ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ میری گرفتاری کے بعد گجرات نے وہ کارنامے کئے کہ ان کا نام دنیا میں روشن ہوگیا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ تعمیری کام شروع کریں تاکہ سوراج جلد سے جلد حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد آپ نے صلح کی شرائط پر سختی سے عمل کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ خراب اور بدیشی کپڑے کا پکٹنگ نہایت پرامن ہونا چاہئے اور سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ کھادی زیادہ سے زیادہ مقدار میں بنایا اور استعمال کیا جائے۔ آپ نے آخر میں فرمایا کہ ہم نے اب اپنی تلواریں نیام میں کر لی ہیں لیکن جس وقت ضرورت پیش آئے ہمیں پھر انہیں برہنہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا اعلان
گاندھی جی ایک جھونپڑی میں قیام کریں گے

کراچی ۱۴ مارچ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اعلان کے مطابق گاندھی جی ۲۸ مارچ کو بذریعہ ریل کراچی پہنچیں گے اور ایک جھونپڑی میں جو خاص طور پر تیار کی گئی ہے کانگریس نگر میں قیام فرمائیں گے۔ مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مہمانوں کو ہر جگہ راجے بشن داس نگر میں ٹھہرایا جائے۔ عام اجلاس کے دوران میں قیام کی اجرت للعیہ ہوگی۔ جو لوگ کہ شرکت کرنا چاہیں فوراً درخواست کریں کیونکہ صرف دو ہزار آدمیوں کے قیام کا انتظام کیا گیا ہے۔ ڈیلیگیٹوں کے لئے قیام کا خرچ تین روپے فی کس ہوگا۔

گول میز کانفرنس لندن میں منعقد ہوگی
تبدیلی مقام پر اخبارات کا اظہار رائے

بمبئی ۱۴ مارچ۔ کانگریسی اخبارات نے گورنمنٹ کے اس فیصلہ پر کہ گول میز کانفرنس بجائے ہندوستان کے لندن میں منعقد ہوگی مختلف آراء کا اظہار کیا ہے۔

بمبئی کرانیکل کی رائے

بمبئی کرانیکل اپنے مقالہ افتتاحیہ میں جس کا عنوان "برطانوی چالیں" ہے لکھتا ہے کہ مسٹر بالڈون کی گھبراہٹ کے ساتھ ساتھ مسٹر سیکشن انگلستان کی پریشانی حق بجانب ہے۔ اگر گول میز کانفرنس کا اجلاس بجائے ہندوستان کے انگلستان میں کرنے کے یہ معنی ہیں کہ ہندوستان کے مفاد کو قربان کیا جائے تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔

فری پریس جنرل کی رائے

اس فیصلہ سے ہمیں حیرت نہیں اور اس پر افسوس کرنے کی کوئی وجہ نہیں کیونکہ اب کانفرنس کے اجلاس کو ہندوستان میں منعقد کرنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ دارالعلوم میں ہندوستان کے معاملات پر جو بحث ہوگی اس سے صاف ظاہر ہے کہ قدامت پرست جماعت کے روح رواں صرف چرچل جیسے آدمی نہیں ہیں۔

ٹائمز آف انڈیا کی رائے

اگر قدامت پرست جماعت اپنے اصولوں کی پابندی کرے اور دل کو کام کرنے دے تو ہمیں اس سے کوئی شکایت نہیں۔

کانگریس صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس
مرزا پور میں پولیٹیکل کانفرنس کی تجویز

الہ آباد ۱۷ مارچ۔ گذشتہ شب کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس بابو پرشوتم داس ٹنڈن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ گوبند بلبھ پنت اور شری موہن لال سکسینہ بھی تشریف رکھتے تھے۔ کئی ریزولیوشن منظور کئے گئے۔ اس کے علاوہ ضلع اٹاوہ میں پولیس کی زیادتی اور ان قیدیوں کے متعلق جو ابتک رہا نہیں کئے گئے بحث و تمحیص ہوئی۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ کی پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس ۲، ۳ اور ۴ مئی کو مرزا پور میں منعقد کیا جائے۔

نوساری کے بیوپاریان بدیشی پارچہ کو تنبیہ
بدیشی پارچہ کی تجارت چھوڑ دو نذرانہ مقبول ہوگا

نوساری ۱۷ مارچ۔ نوساری کے بیوپاریوں کے ایک منڈل کی طرف سے گاندھی جی کی نوساری میں آمد پر سپاسنامہ اور تھیلی پیش کی گئی مگر یہ تھیلی بدیشی پارچہ کے بیوپاریوں کی طرف سے تھی۔ گاندھی جی نے کہا کہ میں اس تھیلی کو اس وقت قبول کرنا چاہوں گا کہ آپ کو توبہ نامہ اور عہد نامہ دینا ہوگا۔ اس کے بعد روپیہ کو اس وقت تک کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا جب تک آپ لوگ بدیشی پارچہ کا بیوپار نہ چھوڑ دیں گے۔

بیشتر سرحدی لیڈروں کو نہیں رہا کیا گیا
پشاور نوجوان بھارت سبھا کا افتتاح

پشاور ۱۷ مارچ۔ آج صوبہ اور شہر کی نیشنل کانگریس نوجوان بھارت سبھا کے دفاتر کا افتتاح کیا گیا۔ مقامی کانگریس کمیٹی نے گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال کو تار دیا گیا ہے کہ پشاور میں اس امر پر احتجاج کیا گیا ہے کہ بیشتر سرحدی کانگریسی لیڈروں کو نہیں رہا کیا گیا۔

تمام ہندوستان میں کتنی آبادی ہے
دہلی میں ۳۰ فی صدی آبادی بڑھ گئی

نئی دہلی ۱۴ مارچ ۱۹۳۱ء مردم شماری کے ذریعہ کمل ہندوستان کی (انگریزی علاقہ اور ریاستیں) تعداد آبادی ۳۵ کروڑ ۳ لاکھ کے قریب بیان کی جاتی ہے ۱۹۲۱ء میں ۳۱ کروڑ نوے لاکھ کی تعداد تھی تقریباً تمام صوبوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ بلوچستان میں فی صدی اضافہ سوا ایک فی صدی کا ہوا جو سب سے کم ہے۔ صوبہ دہلی میں ساڑھے تیس فی صدی کا اضافہ ہوا۔ اسی طرح تمام ریاستوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ البتہ سرحدی صوبہ کی ریاستوں میں کوئی خاص اضافہ نہیں۔ ریاست بیکانیر میں ۱۴ فی صدی کا اضافہ ہوا جو سب سے زیادہ ہے۔ ٹراونکور ریاست میں ۲۷ فی صدی۔ تمام ریاستوں میں مجموعی طور پر ۱۲ فی صدی کا اضافہ ہوا۔ لہذا انگریزی اور ریاستی دونوں کی مجموعی آبادی میں ۱۹۲۱ء کے مقابلہ میں سوا دس فی صدی کا اضافہ ہوا۔

حکومتوں کا دہلی سمجھوتہ کی تعمیل میں خلل
اسیروں کی رہائی میں تامل اور وصولی ٹیکس پر اصرار
جنرل سکرٹری کانگریس کا انتباہ

الہ آباد ۱۷ مارچ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری ڈاکٹر سید محمود نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس امر پر کمال افسوس کا اظہار کیا ہے کہ مختلف صوبوں کی حکومتیں کانگریس اور گورنمنٹ کے درمیان سمجھوتہ کی شرائط پر اس جذبہ سے عملدرآمد نہیں کر رہی ہیں جس جذبہ کے تحت یہ سمجھوتہ عمل میں آیا ہے۔ چنانچہ سیاسی قیدیوں کی رہائی میں غیر ضروری تاخیر سے کام لیا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ ہے کہ تحت تکلیف دہ ہے یہ ہے کہ سمجھوتہ کے لفظ کشندہ کے [illegible] کی تلاش ہو رہی ہے۔ صوبہ بہار میں ان سیاسی قیدیوں کے مقدمات بھی ختم نہیں ہوئے زیر دفعات ۱۰۷ اور ۱۴۴ الف سزائیں ہوئیں تھیں ابھی تک حکومت صوبہ کے زیر غور پڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان سیاسی قیدیوں کی رہائی میں مزید تاخیر سے کام لیا جائے گا تو ان کے لئے آئندہ کراچی کانگریس میں شریک ہونا ناممکن ہو جائے گا۔ صوبہ متحدہ کے مختلف مقامات سے بھی اسی قسم کی خبریں آئیں۔ دفتر میں موصول ہو رہی ہیں ضلع فرخ آباد میں مقامی کانگریس لیڈروں کے گرفتاری احتجاج کے باوجود زبردستی پولیس کا ٹیکس ابھی تک وصول کیا جا رہا ہے۔ صوبہ سرحد میں ابھی صرف چند سو اسیروں کو رہا کیا گیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ لوکل حکومتیں اب کسی مزید شکایت کا موقع نہ دیں گی اور امن و مصالحت کے قیام کے لئے شرائط سمجھوتہ پر فیاض دلی سے کام لیں گی۔

زعمائے پشاور کو دعوت

ڈاکٹر سید محمود نے خان عبد الغفار خان اور سید لال بادشاہ کو جو ابھی رہا ہوئے ہیں تار دیا ہے جس میں ان سے کام شروع کرنے کی درخواست کی ہے۔

بہار کانگریس کمیٹی اور حکومت

صوبہ کانگریس کمیٹی نے چند قرار دادیں اس شکایت کے بارے میں منظور کی ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ حکومت صوبہ سیاسی اسیروں کی رہائی اور دیگر احکام کی واپسی میں دہلی سمجھوتہ کی منشاء کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے۔

مدراس میں کپڑے کا پکٹ پھر شروع ہوگیا
عورتیں اور لڑکا پکٹنگ کر رہے ہیں

مدراس ۱۷ مارچ۔ آج شام مدراس ہائیکورٹ کے نزدیک لانے ترق بازار میں جا کر بدیشی پارچہ کی دوکانوں پر پکٹ کیا۔ یہ لوگ کانگریس ہسپتال سے مارچ کرتے ہوئے آئے اور دوکانداروں کو خریداروں پارچہ سے منع کرنے لگے۔ آج رتن بازار، جانا بازار اور گود ام اسٹریٹ میں زنانہ رضاکاروں کے دستوں نے پکٹ کیا تھا۔

سمودہ اور بردولی میں گاندھی جی کا دورہ

نوساری ۱۷ مارچ گاندھی جی شام کو موٹر سے بردولی جا رہے ہیں راستہ میں آپ سمودہ تقریر کریں گے۔ بردولی میں خاص کارکنان سے مشاورت کریں گے۔ پھر ایک عام جلسے میں تقریر کر کے شام کو احمد آباد کو روانہ ہو جائیں گے۔

پولیس افسر سے مذاق

سمودہ میں پہلے ولبھ بھائی پٹیل نے تقریر کی پھر لوگوں کے اصرار پر گاندھی جی نے جواب دیا کہ ولبھ بھائی کے بعد میری تقریر کی ضرورت نہیں جلسہ کے ختم ہونے پر گاندھی جی کو اتفاق سے وہی پولیس افسر ملے جس نے گذشتہ سال ان کو آدھی رات میں جا کر گرفتار کیا تھا۔ گاندھی جی نے مذاقاً دریافت کیا کہ اب بھی آدھی رات کو گرفتار کرنے آؤ گے؟ پولیس افسر نے جواب دیا کہ سیاسی حالات پر موقوف ہے۔

گورنر مدراس اور راج گوپال اچاریہ کی ملاقات
جنوبی ہند کے تمام قیدی رہا ہو جائیں گے

مدراس ۱۷ مارچ۔ گورنر مدراس کی خواہش پر مسٹر راج گوپال اچاریہ نے سمجھوتہ کی شرائط کے عملدرآمد کے سلسلہ میں آج گورنر سے ایک گھنٹہ گفتگو کی۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ کو امید ہے کہ جنوبی ہند کے تمام سیاسی قیدی رہا ہو جائیں گے مقامات کی پڑتال کی وجہ سے کچھ تاخیر ہوگی لیکن امید ہے کہ سب رہا ہو جائیں گے۔

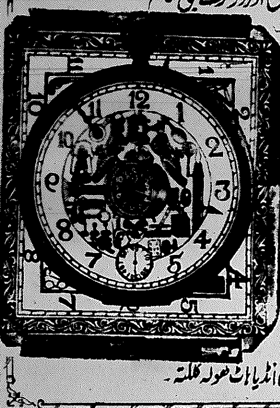
للعہ میں ۱۰۰۱ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام
حسب دلخواہ ۳ سچی گھڑیاں اور دو عدد جوتے بھی انعام
[illegible]
منیجر فینسی مارکیٹ ان انڈیا بات ٹولہ کلکتہ

مفت
طبی رسالہ زندگی
اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بیقرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت ہے صرف ایک کارڈ لکھکر مفت حاصل کریں۔
ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی (پنجاب)

لاثانی قرآن مجید معریٰ بہت خوشخط اور سستا
یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتابت کا نمونہ ہے سکا انداز تحریر ایسا ہے کہ پڑھنے میں بہت آسانی ہوتی ہے اعراب بالکل صحیح درج کئے گئے ہیں اس کی طباعت و صحت خاص اہتمام سے کرائی گئی ہے کاغذ سفید دبیز لگایا گیا ہے [illegible]
احمد علی خاں نمبر ۲۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

صرف ۱ میں سب سے سستا مال خریدیئے، ساتھ میں ایک جوڑا جوتا، چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام
[illegible]
منیجر فینسی اینڈ ہیلتھ مارٹ کھولہ کلکتہ

تیس فی صدی منافع سالانہ
کٹ پیس کی تجارت سے ہماری کمپنی نے اپنے حصہ داروں میں تقسیم کیا ہے آپ بھی ہماری ایجنسی لے کر کٹ پیس کی تجارت کرکے یا ہماری کمپنی کے حصہ دار بن کر فائدہ اٹھائیں [illegible]
بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

تصویردار پوسٹ کارڈ
[illegible]
ایس اے جی اینڈ کو مظفر نگر

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی
دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں
۳۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں بفضل خدا ہزارہا مریض ان کی مشہور عالم دوائی سے صحتیاب ہو کر آج خوشی اور مسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں حکمی و شرطیہ علاج کیا جاتا ہے ان امراض کے مریضوں کو اپنی تندرستی کے لئے فوراً علاج کرانا چاہئے فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنیکی اکسیر دوا
[illegible]
ہمدرد دواخانہ متھرا (یو پی)

تار کا پتہ — الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم سہ شنبہ ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۰

مظالم فرانس کی المناک داستان

ستر اسی ہزار حلقہ بگوشان اسلام کو عیسائی بنانے کے منصوبے

جمعیۃ علمائے ہند، جمعیۃ خلافت، اہلحدیث کانفرنس اور دار العلوم دیوبند سے اپیل

(گزشتہ سے پیوستہ)

مطالبات سلاطان مغرب اقصیٰ

(۱) شریفیہ سلطنت کی موجودہ نام نہاد سلطان کو کل آزادی دے دی جائے جس کی صورت یہ ہو کہ عمال حکومت صرف سلطان کے سامنے جواب دہ ہوں نہ کہ عمال حکومت پر خارجی دول کا اثر رہے جیسا کہ اس وقت ہے کیونکہ موجودہ صورت میں وہ تو برائے نام ہے کٹھ پتلی ہے حکومت فرانس جیسے چاہتی ہے ...

دو جانتے ہیں کہ بار بس ... حرمین شریفین کے اوقاف اور افریقی مسلمانوں سے بطور چندہ وصول کئے جاتے ہیں (محض نمائش ہے) فرانس کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ ایسے وا ... اسلامی دوستی کے ثبوت میں پیش کرے ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

آئندہ گول میز کانفرنس (پیام)

گاندھی ارون سمجھوتے نے انگریزوں کو بدحواس کر ڈالا ہے۔ مسٹر چرچل کا جنون اب قابل رحم حالت تک پہنچ گیا ہے۔ کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر مسٹر بالڈون کی بدحواسی بھی مضحکہ انگیز طور پر پبلک کے سامنے آچکی ہے۔ چند ہفتے پہلے تک اُن کا بار بار اعلان یہی تھا کہ وہ اور اُن کی پارٹی، موجودہ گورنمنٹ سے ہندوستان کے معاملہ میں پورا تعاون کرے گی۔ مگر گاندھی ارون سمجھوتے کے بعد ہی انہوں نے گھبرا کر اعلان کر دیا کہ اُن کی پارٹی آئندہ ہندوستان میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شریک نہ ہوگی۔ اُن کا خیال تھا کہ لیبر گورنمنٹ حسب وعدہ ہندوستان ہی میں کانفرنس منعقد کرنے پر زور دے گی اور اس طرح اُن کی پارٹی کو مخالفت کا موقعہ ہاتھ آجائے گا۔ مگر لیبر گورنمنٹ نے دانشمندی سے کام لیا اور اعلان کر دیا ...

۳۰ مارچ کو ڈاکٹر انصاری کے مکان پر ہونے والا ہے جس میں گاندھی جی اور دیگر رہنمایان ملت فرقہ وارانہ مسائل کا حل معلوم کرنے کی کوشش کریں گے۔ ڈاکٹر انصاری اور مسٹر موہنی نائیڈو فرقہ وارانہ گتھیوں کو سلجھانے کیلئے اپنے پورے اثر اور پوری قوت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

اس زمانہ میں جبکہ سیاسی تبلیغی اپنے پورے جاہ و جلال کے ساتھ کارفرما ہے اور ملک کا ہر سعید فرزند مادر وطن کو ورطہ غلامی سے نکالنے میں سرگرم و منہمک نظر آتا ہے ہندوستان جیسے وسیع و عریض ملک میں چند ایسے لوگوں کا وجود پایا جانا قابل تعجب نہیں ہے جن کی تخریبی کوششیں احرار کی سرفروشانہ اور قوم پرورانہ جدوجہد کے راستہ میں مشکلات پیدا کرنے والی کہی جا سکتی ہیں ...

تفرقہ پردازی کی کوشش (ہمدم)

دول یورپ اور اسلام (زمانہ)

بنارس میں امن و امان (حقیقت)

ہندو مسلم مصالحت کی کوشش (سرفراز)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت میں ... ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ... مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں ... جلدیں ... اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں ... یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرائض ... اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا ... اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

ملنے کا پتہ — منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

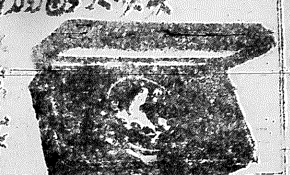

۱۰ نمبر ... رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال ...

دواء العصفور

... حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

... دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں ... سید ... دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریروں میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے ...

پانچ سو صدری مجرب نسخے

وسائل معاش

ملنے کا پتہ — منیجر مکتبہ ... دہلی

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۷)

فاضل مجیب کی ایک جدید تحریف

عدم استطاعت کا دھوکہ

مراد آباد میں ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

عارضی صلح اور تحفظ حقوق مسلمین پر اظہار خیال

(گزشتہ سے پیوستہ)

بڑوں کی بڑی باتیں

نہ دونوں قوموں میں باہمی رواداری پیدا ہو جائے گی تو دیکھا جائے گا لیکن اگر یہاں داری کے ساتھ ملک کے بہت بڑے طبقے میں صحیح سمجھ پیدا ہو گئی ہے تو ہر فریق کو چاہئے کہ وہ اپنی اپنی ملت کے افراد کو سمجھنے پر مجبور کریں۔ نہایت دیانتداری کے ساتھ اس امر پر غور کرنا چاہئے کہ مسلمانوں کے مطالبات کہاں تک معقول ہیں۔

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس کراچی میں

زیر صدارت

حضرت امام الہند مولانا ابو الکلام صاحب آزاد

... قابل صد احترام جماعت جمعیۃ العلماء ہند کا دسواں سالانہ اجلاس ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء ... ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کراچی میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ یہ جماعت تمام ہندوستان کے علماء کی نمائندہ جماعت ہے ... اب تک اس جماعت نے مسلمانان ہند کی جو مذہبی، قومی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں اور ... اپنا صحیح قدم اٹھایا ہے۔ وہ اخبار بین طبقہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ آج اس کا سالانہ اجلاس کراچی ... گا اور سیاسی کشمکش میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی جائے گی۔ آج ہندوستان کی دیگر قومیں اپنی زندگی اور ... فرض نہیں ہے کہ وہ اپنی شاندار مذہبی اور قومی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے احرار کے دوش بدوش ... الکلام صاحب آزاد کی صدارت ہی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ اجلاس کیسا ہوگا۔ مسلمانان ہند کا عموماً اور ... کا استقبال کریں اور جمعیۃ العلماء ہند کے اجلاس میں شرکت فرما کر علمائے کرام کے مساعی حسنہ ...

... التماس ہے کہ وہ دفتر استقبالیہ کمیٹی کراچی کو اپنی آمد کی اطلاع چار روز پیشتر دیدیں۔ نیز بستر اپنے ہمراہ ... حضرات خود ہونگے۔ قیام کا انتظام مجلس استقبالیہ کی طرف سے ہوگا۔

الداعی الی الخیر

صدر مجلس استقبالیہ جمعیۃ علمائے ہند۔ کراچی

آفریدیوں کے تازہ حملے

۴ مقتول اور کئی زخمی چھوڑ کر پسپا ہو گئے

پشاور ۱۹ مارچ۔ ایک فوجی دستہ جب ... سے کیمپ میں واپس آ رہا تھا تو آفریدیوں نے حملہ کیا جو ۴ مقتول چھوڑ کر پسپا ہو گئے۔ ایک دوسرے حملہ میں جو پسپا کیا گیا اسیں ... آفریدی کام آئے +

مدراس کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ

مدراس ۱۹ مارچ۔ گزشتہ شب ... گھاٹ پر ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ ڈاکٹر سبارایون سابق وزیر اعظم صدر جلسہ تھے۔ جلسہ میں ... کی تجویز کے متعلق ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا جس کے مطابق "شہیدان وطن" کی ایک یادگار قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کی انجام دہی کے لئے ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا +

... نیز اگر من یعتقد فی اجتہادہ درایۃ کا اگر یہی وجہ البصیرۃ یہ فیصلہ ہے تو پھر کس قدر بے معنے فیصلہ ہے کہ آپ اپنے اجتہاد اور رائے پر ساری دنیا کے لئے غلط فیصلہ فرما رہے ہیں +

(باقی آئندہ)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مسائل حاضرہ پر بحث و تمحیص

پہلی نشست

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ۱۹ مارچ یوم پنجشنبہ کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا پہلا اجلاس صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں گیارہ بجے دن کو شروع ہوا جس میں حسب ذیل حضرات شریک تھے:-

حضرت صدر العلماء مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر، حضرت مولانا الحافظ احمد سعید صاحب ناظم، مولانا احمد علی صاحب، مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری ...

دوسری نشست

تیسری نشست

... (باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

مظالم فرانس کی المناک داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

... نے اپنی والدہ کو الوداع کہا:-

اماں! بیس سالہ نوجوان کے لئے ایک رنجیدہ امر ہے کہ وہ اپنے وطن کی خاطر نہ لڑے۔ میں طرابلس میں خوشی خوشی جا رہا ہوں تاکہ امت ملعونہ (مسلمانوں) کو نیست و نابود کر ڈالنے میں اپنا خون بہاؤں اور دین اسلام سے لڑوں، میں قرآن کو مٹانے کی خاطر اپنی قوت کی لڑوں گا ...

(مدینۃ الحجاز ...)

کمپنی باغ میں جمعیۃ شبان کا عظیم الشان جلسہ

مولانا ظفر علی خاں، مفتی محمد نعیم اور مولانا احمد سعید صاحب کی تقریریں

دہلی کے مسلم نوجوانوں کو زعماء ملت کا پیغام

دہلی ۲۰ مارچ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب کی آمد پر کل شام کو کمپنی باغ آزاد پارک میں مولانا محمد عثمان صاحب آزاد پریزیڈنٹ جمعیۃ شبان کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں ہندو مسلمان اور بہت سی خواتین شریک تھیں۔

مولانا ظفر علی خاں صاحب کی تقریر

مولانا ظفر علی خاں نے فرمایا کہ آپ لوگوں کو گاندھی جی پر اعتماد رکھنا چاہئے ...

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

فلا تهنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین ۵

وما علینا الا البلاغ

احقر ابو الطیب محمد عطاء اللہ حنیف ...

چیف کمشنر صوبہ سرحد کے اعلان پر

مجلس خلافت صوبہ سرحد کا بیان

مجلس خلافت صوبہ سرحد نے چیف کمشنر صوبہ سرحد کے اس اعلان کا مطالعہ کیا ہے ...

اہم فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

مسلمانوں کا سوادِ اعظم کیا چاہتا ہے

اتحاد و اتفاق یا افتراق و انشقاق؟

خلق از دستِ غیر نالہ کند
سعدی از دستِ خویشتن فریاد

(۲)

ہم نے اشاعت گزشتہ میں "انقلاب" اور اس کی ہمنوا اخبارات کی تنقید کرتے ہوئے ایک نمبر کے بعض اقتباسات قارئین کرام کی خدمت میں پیش کر کے یہ بتایا تھا کہ اس وقت بھی جبکہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد اور سمجھوتہ و اتفاق کے امکانات نہایت قوی ہو گئے ہیں۔ مسلمانوں کی ترجمانی کے نام سے اس قسم کی افسوسناک کوششیں برابر کی جا رہی ہیں جن کا مقصد وحید یہ ہے کہ اتحاد کو ناممکن بنا دیا جائے اور اس قسم کی ...

اور یہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے سے بغیر اتحاد و اتفاق کئے ہوئے علیحدہ ہو گئیں۔

آئندہ کیا ہوگا

انقلاب کی کامیابی

سعیٔ اتحاد کی ناکامی

گاندھی ارون سمجھوتہ کے ٹوٹ جانے کا خطرہ

دار العوام میں وزیر ہند اور لارڈ سینکے کی تقریریں

تحفظات کی قطعیت کے متعلق ذمہ داروں کا اعلان

دہلی ۲۰ مارچ۔ حال ہی میں لارڈ سینکے اور مسٹر ویجووڈ بین نے دار العوام میں جو تقریریں کی ہیں اس سے کانگرسی حلقوں پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ کیونکہ وزیر ہند اور لارڈ موصوف دونوں نے بار بار اپنی تقریروں میں کہا ہے کہ جن تحفظات کا گول میز کانفرنس میں ذکر کیا جا چکا ہے وہ جدید دستور حکومت کا جز لازمی ہوں گے۔ مسٹر ویجووڈ بین نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ کانگرس کے لئے بھی یہ لازمی ہے کہ وہ ان تحفظات کو تسلیم کرے۔ کانگرس کا بیان ہے کہ صرف ایسے تحفظات کا تسلیم کرنا اس کے لئے لازمی ہوگا جس میں ہندوستان کا فائدہ مدنظر ہو ...

سیاسی قیدیوں کی رہائی میں تاخیر

پبلک عام طور پر یہ محسوس کر رہی ہے کہ مقامی حکومتیں سمجھوتہ پر ابھی تک دیانتداری سے عمل نہیں کر رہی ہیں نہ تو ابھی تک تمام قیدیوں کو رہا کیا گیا ہے نہ ضبط شدہ جائداد واپس کی گئی ہے۔ تعزیری پولیس جہاں بھی لگائی گئی تھی ابھی تک نہیں ہٹائی گئی۔ کانگرس کے پاس روزانہ ان امور کے متعلق شکایات موصول ہو کر پریشانی کا باعث بن رہی ہیں۔

بھگت سنگھ کو پھانسی دینے سے نوجوان بھڑک اٹھیں گے

... ایسوسی ایٹڈ پریس نے ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں کی کہ کل وائسرائے کی دعوت پر کانگرسی اصحاب کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ لیکن کانگرس کی طرف سے گول میز کانفرنس کے نمائندہ صرف گاندھی جی شرکت کریں گے۔

... ازالہ کی کوشش نہ کی گئی تو کانگرس شرکت سے انکار کر دے گی۔ اس وقت نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اور قدرتاً جو کانگرسی زعماء دہلی واپس آ رہے ہیں ان میں گول میز کانفرنس کے متعلق کسی قسم کا جوش و خروش نہیں پایا جاتا۔

اہل دہلی کا عظیم الشان جلسہ

سردار بھگت سنگھ وغیرہم کی سزا میں تبدیلی کا مطالبہ

دہلی ۲۰ مارچ۔ نوجوان بھارت سبھا کے زیر اہتمام ملکہ باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں سردار بھگت سنگھ، راج گورو اور سکھدیو پر سزائے پھانسی بحال رکھے جانے کے خلاف اہل دہلی نے سخت احتجاج کیا۔ جلسہ میں اجتماع کا یہ عالم تھا کہ جلسہ گاہ میں جگہ نہ رہنے کی وجہ سے لوگوں کو واپس ہونا پڑا۔ ذیل میں اس کی مختصر کیفیت ہے۔

مسٹر آصف علی نے قرارداد پیش کی "اہل دہلی کا یہ جلسہ بحالت موجودہ سردار بھگت سنگھ اور اس کے رفقاء ..."

بھگت سنگھ کی شخصیت

بھگت سنگھ اس کا ایک نمونہ ہے ... کا جذبہ ہر شے پر غالب آ گیا ہے وہ اس کے لئے جان اس لئے دینے کو تیار ہو گیا کہ یہ دیش آزاد ہو کر غلامی کی بہبود کو پہنچے۔ ہم اس کے طریقہ کار سے بیزار ہو سکتے ہیں لیکن اس کی بے غرضی اور ایثار کو فراموش نہیں کر سکتے ...

سبھاش چندر بوس کی تقریر

آخری تنبیہ

سزائے پھانسی کیوں ملتوی کی جائے

کہاں ہے نیک نیتی

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

(بسلسلہ صفحہ ۲)

چوتھی نشست

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر کی کراچی کو روانگی

سردار کشن سنگھ کی گاندھی جی سے ملاقات

دہلی ۲۰ مارچ۔ سردار کشن سنگھ، سردار بھگت سنگھ کے والد سردار ... گاندھی جی سے ملے ... نتیجہ کا انتظار ہے۔ (دہلی انفرنشنل پریس)

سردار بھگت سنگھ کی حمایت میں جلوس

اتحاد کانفرنس کی اُمید افزا رفتار

چند امور پر اتفاق ہو گیا ہے

نئی دہلی ۲۰ مارچ۔ مختلف الخیال مسلمانوں کے بے ضابطہ جلسہ کی ایک مقرر کردہ سب کمیٹی ... اور طریقے پر مسلمانوں کو مجالس مقننہ میں حاصل ہوگی بحث ہوئی ...

بہترین چرخہ بنانے والے کو ایک لاکھ روپیہ انعام

گاندھی جی کا اعلان

احمد آباد ۲۰ مارچ۔ گاندھی جی نے ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان اس شخص کے لئے کیا ہے جو ایک خاص قسم کا بہترین چرخہ ایجاد کرے ...

وائسرائے کی گول میز کانفرنس کے نمائندوں سے ملاقات

گاندھی جی اور پنڈت مالویہ کی شرکت

نئی دہلی ۱۹ مارچ۔ ہز ایکسلنسی وائسرائے نے آج گول میز کانفرنس کے نمائندوں کی ایک کثیر تعداد سے جو کہ نئی دہلی میں موجود تھی ملاقات کی اس کے علاوہ پنجاب اور صوبہ متوسط کے نمائندوں سے بھی گفتگو کی جو آج کے جلسہ میں موجود تھے۔

بہروں اور گونگوں کا سکول

الہ آباد ۹ مارچ۔ الہ آباد میں بہروں اور گونگوں کی تعلیم کے لئے ایک انجمن قائم کی گئی ہے جس کے صدر ... اس انجمن نے ایک اسکول جاری کیا ہے جس میں ہر قوم اور ہر مذہب کے بہرے اور گونگے لڑکوں کو ڈرائنگ، خیاطی، حدادی، نجاری، فوٹوگرافی کے علاوہ انگریزی، اردو، ہندی اور حساب کی بھی تعلیم دی جائے گی۔

سر پرتاب سنگھ میموریل سکالرشپ ایک مسلمان کو مل گیا

روڈ ہر سیر اور قدامت پسندوں کے خلاف احتجاج

یوروپین ایسوسی ایشن کا ذمہ دار انگریزوں کو انتباہ

گاندھی جی پر بھگت سنگھ کی پھانسی کا اثر

کراچی کانگرس کے تمام مظاہرے منسوخ

کراچی ۲۰ مارچ۔ ... بھگت سنگھ کو عنقریب پھانسی دے دی جائے گی اس لئے گاندھی جی نے کراچی کانگرس کے عہدیداران کو آج ہی تار دیا کہ کانگرس کے جلسے میں جو جلوس اور مظاہرے ہونے والے تھے انہیں منسوخ کر دیا جائے ...

دیسی ریاستوں کے باشندے

قوم پرستوں کا مطالبہ

محصول نمک اور مٹی کے تیل کے محصول میں کمی کا مطالبہ

تمام ترمیمات مسترد کر دی گئیں

راجہ صاحب کالاکانکر کی جائداد کی ضبطی

یو پی کونسل میں سوالات

کسی سیاسی وجہ کی بنا پر ضبطی عمل میں نہیں آئی

گاندھی جی کی مصروفیات

امریکہ اور گاندھی جی کے جیز

دہلی سے گاندھی جی کی تشریف بیجانگی

دہلی ۲۰ مارچ۔ گاندھی جی ۲۰ مارچ کو یہاں سے کراچی روانہ ہوں گے۔

تحریک التوائے اجلاس

سردار بھگت سنگھ کی پھانسی حالات کو بدتر بنا دیگی

باشندگان مرادآباد کا متفقہ فیصلہ

مسلم نمائندوں کا اجتماع دہلی

کوئی فیصلہ نہ ہو سکا پھر اجلاس ہوگا

بھگت سنگھ کی سزا بدل دی جائے

میونسپلٹی امرتسر کی وائسرائے سے استدعا

آل انڈیا اور صوبہ جات متحدہ کانگرس کے دفاتر کراچی میں

کراچی کے پتہ پر خط و کتابت کیجائے

مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کو بچانے کی کوشش

گورنمنٹ کو پھانسی دینے کا کوئی اختیار نہیں

بھگت سنگھ وغیرہم کو بچانے کی سرتوڑ کوشش

عدالت عالیہ میں دو درخواستیں پیش کی گئیں

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کو ابھی پھانسی نہ دیجائے

لاہور ۲۰ مارچ۔ ... ہائی کورٹ میں کل ایک درخواست دی جائے گی کہ بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھدیو کو ابھی پھانسی نہ دی جائے۔

ایک سرچ پوسٹری کی ضبطی

محبوب عاشق کے قدموں پر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

مفت

طبی رسالہ زندگی

مومن خان مرحوم زندہ ہوگئے

جریدہ امارت

امارت شرعیہ صوبہ بہار و اڑیسہ کا ترجمان

منیجر جریدہ امارت پھلواری شریف ضلع پٹنہ

اخبار سرفراز لکھنؤ

جمعیۃ کے اجلاس کراچی کے لئے شاندار تیاریاں

ہر طرف سے ممتاز علماء تشریف لارہے ہیں

مسلم طلبائے سندھ کانفرنس کراچی میونسپلٹی کا مکمل تعاون

کراچی ۱۰ / مارچ ۔ حکیم محمد سبحانی سکریٹری استقبالیہ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کے آئندہ اجلاس کراچی کے لئے وسیع پیمانہ پر انتظام ہو رہے ہیں۔ ۲۳ مارچ تک پنڈال تیار ہو جائے گا۔ سندھ کے مسلم طلباء کی کانفرنس بھی اسی پنڈال میں ہوگی۔ کراچی میونسپلٹی کی طرف سے صدر جمعیۃ مولانا ابو الکلام کو سپاسنامہ پیش کیا جائے گا۔ مشاہیر اور ممتاز علمائے ہند مختلف اطراف سے خطوط اور تار کے ذریعہ اپنی آمد کی اطلاع دے رہے ہیں۔ مسلمانان شہر اجلاس ہذا کو کامیاب بنانے کے لئے بہت جوش و خلوص سے کام کر رہے ہیں۔

گاندھی جی دہلی آرہے ہیں

پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر زعما بھی ساتھ ہیں

بمبئی ۱۸ / مارچ ۔ گاندھی جی مع مسز گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر سوبھاس چندر بوس آج سہ پہر کو دہلی روانہ ہوگئے۔ بمبئی کے تاجر باشندوں نے ترسٹھ ہزار روپیہ کی ایک تھیلی آپ کو نذر کی آپ نے روانگی سے قبل مالکان ملوں سے ملاقات کی۔

بدیشی پارچہ کے برطرف کرنے کے لئے گاندھی جی کی سکیم

مال کو بیرون ہند فروخت کرنے کیلئے ایجنسی کا قیام

بمبئی ۱۸ / مارچ ۔ گاندھی جی نے تاجران بدیشی پارچہ کو اپنے مال کے برطرف کرنے کے لئے یہ اسکیم بتائی ہے کہ وہ ایک لاکھ ستاسی ہزار پونڈ کے سرمایہ سے ایک ایجنسی قائم کریں۔ یہ ایجنسی مالکان اسٹاک کی ذمہ داری پر مال مذکور دوبارہ بیرون ہند فروخت کرے گی۔ برآمد مال میں جو نقصان ہوگا اس میں کانگریس جزوی طور سے شریک ہوگی۔

آگرہ میں افسوسناک فرقہ وارانہ فساد

مسجد کے سامنے باجہ پر جھگڑا

سرکاری بیان

ضلع مرزا پور میں ہندو مسلم فساد

کئی مسلمان ہلاک

احمد آباد میں پھر پکٹنگ شروع ہوگیا

دوکانداروں کی ہڑتال

پوستین کے قاتل کا اپیل خارج

عدالت عالیہ لاہور کا فیصلہ

ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق مسٹر جناح کے خیالات

مخلوط انتخاب کی حمایت

لندن ۱۸ / مارچ ۔ ہندوستانی اکثریت کے نامہ نگار کے سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر جناح نے فرمایا کہ ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق میری رائے سب کو اچھی طرح معلوم ہے۔ میرے نکات میں سے بہت سے تو گول میز کانفرنس میں منظور ہو چکے ہیں۔ اب اختلاف زیادہ تر بنگال اور پنجاب کے مسلمانوں کے مرکز میں نمایندگی اور مخلوط انتخاب پر ہے۔ سر محمد شفیع نے مخلوط انتخاب کی بنیاد پر اقلیت کمیٹی میں ایک تصفیہ کی صورت پیش کی تھی۔ میری رائے میں سمجھوتہ کی بنیاد یہی ہونی چاہئے۔ اور مجھے توقع ہے کہ گاندھی جی اس قسم کا فیصلہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ کیونکہ چھ ہفتہ کے اندر فیڈرل کمیٹی کا اجلاس یہاں منعقد ہونے والا ہے اس لئے یہاں میری موجودگی زیادہ کار آمد ثابت ہوگی۔

جمعیۃ العلمائے ہند پر اعتماد

مسلمانان سہارن پور کا اعلان

سہارنپور ۱۸ / مارچ ۔ کل شام کو جوبلی باغ میں جمعیۃ العلماء ہند کی مقامی شاخ کے زیر اہتمام مسلمانان سہارن پور کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجویز اتفاق رائے سے منظور کی گئی۔

"مسلمانان سہارنپور کا یہ جلسہ مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا ابو الکلام آزاد، ڈاکٹر انصاری اور مولانا ظفر علی خاں پر اعتماد رکھتا ہے اور انہیں یقین دلاتا ہے کہ وہ گاندھی جی سے جو کچھ سمجھوتہ کریں گے وہ ہمیں منظور ہوگا اور ہم دل و جان سے اس کی حمایت کریں گے۔"

گول میز کانفرنس کے نمایندوں کو وائسرائے کی دعوت

کانگریسی اصحاب کی شرکت؟

گاندھی جی کے پرسنل سکریٹری کی واپسی

کلکٹر کی طرف سے سکریٹری کانگریس کمیٹی کو اطلاع

پشاور جیل سے ۴۳ قیدیوں کی رہائی

آگرہ میں اب امن و امان ہے

تشدد کا ارتکاب کرنے والے قیدیوں کی رہائی

اسمبلی میں مسٹر نگار کا مطالبہ

"قانون شکنی کی فتح"

مسٹر چرچل کی ہندوستان کے خلاف زہر چکانی

گاندھی جی سلطنت برطانیہ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے

لندن ۱۹ / مارچ ۔ البرٹ ہال میں انڈین سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں لوگ بکثرت شریک ہوئے۔ مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں ہندوستان کی پالیسی کی مذمت کی اور کہا کہ مسٹر شاستری قدامت پرستوں کو بہکانے اور اکسانے میں ناکامیاب ہو رہے ہیں لیکن اپنی ریشہ دوانیوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے وہ پھر تیار کر رہے ہیں۔

مسٹر گاندھی لندن اس لئے آرہے ہیں کہ ایسے بہترین ذرائع معلوم کریں جس سے کہ امپائر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ لیکن اس دفعہ قدامت پرست ان کے مقابلے کے لئے تیار ہیں۔

گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات

سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر بحث

سردار بھگت سنگھ کی درخواست رحم مسترد

آخری ملاقات کی تاریخ

حضرت مولانا شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری کا ورود دہلی

مجلس علماء میں شرکت

آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کی عاملہ کا اجلاس

ایک وفد گاندھی جی سے بھگت سنگھ کے مسئلہ پر ملیگا

دہلی ۔ جمعرات ۔ آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کی جماعت عاملہ کا آج اجلاس ہوا۔ مختلف صوبوں کے لیڈر شریک جلسہ تھے۔

آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کانفرنس کے آئندہ سالانہ اجلاس کی صدارت کے لئے شری بت سوبھاش چندر بوس کا انتخاب عمل میں آیا۔ جب سوبھاش چندر بوس تشریف لائے تو ان کو جلسہ کے فیصلہ کی اطلاع کی گئی۔

دوسری قرارداد کے ذریعہ اجلاس مذکور کے لئے مختلف صوبوں سے نمایندگان کی تعداد حسب ترتیب ذیل مقرر کی گئی۔

اجمیر ۵۔ آسام ۵۰۔ بنگال ۱۵۰۔ بہار ۵۰۔ برار ۲۰۔ صوبہ متوسط ۱۰۰۔ برما ۵۔ بمبئی ۱۰۰۔ دہلی ۲۰۔ صوبہ سرحد ۱۰۰۔ پنجاب ۳۰۰۔ سندھ ۱۰۰۔ صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ ۱۰۰۔ مدراس ۱۰۰۔

تیسری قرارداد اس مطلب کی منظور کی گئی کہ جماعت عاملہ کا ایک وفد گاندھی جی سے ملے۔ اور سردار بھگت سنگھ اور راج گرو کی پھانسی سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے اس پر تبادلہ خیال کرے۔

جماعت عاملہ کا دوسرا اجلاس کراچی میں ۲۵ / مارچ کو ۸ بجے شام کو ہوگا۔ اور ۲۷ ، ۲۸ اور ۲۹ کی تاریخوں میں اس کے کھلے ہوئے اجلاس ہوں گے۔

مقامی حکومتوں کی تنگ نظری

چند ماہ کے بعد سوراج یا جنگ

قیدیوں کے رہانہ ہونے کی شکایت پر مہاتما جی کا جواب

احمد آباد ۱۹ / مارچ ۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے

اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ مقامی حکومتیں شرائط صلح پر عمل کرنے میں تنگ نظری سے کام لے رہی ہیں۔ پبلک کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ کانگریس کے لئے یہ صرف چند ماہ کا معاملہ ہے یا تو تمام اختیارات قوم کے ہاتھ میں آجائیں یا خدانخواستہ اگر کانفرنس ناکام ...

خریداران الجمیعۃ توجہ فرمائیں

ایک نہایت ضروری گزارش

کچھ عرصہ سے محکمہ ڈاک نے اپنا ایک نیا قاعدہ یہ بنالیا ہے کہ وہ کوئی وی پی تین دن سے زائد امانت نہیں رکھتے اور بہت سی وی پیاں بلا اطلاعی کا فارم دیئے صرف تین دن انتظار کر کے واپس کر دیتے ہیں اس سے خریداران اخبار میں حضرات کو سخت تکلیف پہنچ رہا ہے۔ ڈاک کا کاروبار کرنیوالوں کی طرف سے اس کے خلاف زبردست احتجاج کیا گیا ہے مگر یہ قاعدہ ابھی تک باقی ہے اور اس پر عمل کیا جا رہا ہے اس لئے خریداران الجمیعۃ سے ہم درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنی میعاد ختم ہونے سے قبل ہی دفتر کو اپنا چندہ خریداری روانہ کر دیا کریں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر وی پی کی آمد کے انتظار میں روپیہ تیار رکھا کریں۔ اور جیسے ہی وی پی پہنچے وصول فرمالیا کریں۔ ہم وی پی ارسال کرنے سے ایک ہفتہ قبل تقاضائے میعادی اطلاع دیتے ہیں اور منی آرڈر کا انتظار کر لینے کے بعد وی پی کرتے ہیں۔ اگر الجمیعۃ کے خریداران ذرا سی توجہ فرمائیں اور اطلاع وصول ہوتے ہی منی آرڈر روانہ کر دیا کریں تو نہ صرف انہیں دو آنے کی بچت ہو جایا کرے بلکہ ہمارے واسطے بہت سی آسانیاں بہم پہنچا کریں اور ہم ان کے نہایت ممنون احسان ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ خریداران الجمیعۃ میری گزارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے۔

(منیجر)

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہیں

نئی روشنی

آزاد اگر گونڈ میں نوجوان بھارت سبھا کا جلسہ

دسہرہ بم کیس کا فیصلہ

ملزم کو سزائے موت

کانگریس کے اجلاس کراچی کا مکمل پروگرام

شاندار تیاریاں

مسلمانان صوبہ سندھ سے پرزور اپیل

کمشنر سرحد کے اعلان کا دنداں شکن جواب

صوبہ خلافت کمیٹی کے مطالبات کا اعلان

کانگریس کمیٹی کے نئے انتخابات

صوبہ خلافت کمیٹی نے چیف کمشنر صوبہ سرحد کے تازہ اعلان کے جواب میں پوسٹر شائع کئے ہیں جس میں کمیٹی نے بتایا ہے کہ نیک نیتی کے اس قسم کے زبانی اعلانات اس وقت تک بے سود رہیں گے جب تک اس کے ساتھ تعمیری کام میں نیاضی کا اظہار نہ ہوگا کمیٹی نے سرحد کے انتظامی جماعتوں میں ۷۵ فی صدی کا انتخاب عامہ کے ذریعہ نمایندگی کا مطالبہ کیا ہے۔

پشاور ۲۰ / مارچ ۔ صوبہ سرحد کانگریس کمیٹی کے ذیل کے انتخابات عمل میں آئے صدر آغا لال بادشاہ نائب صدر عبد الغفار خان حبیب اللہ خان علی گل خان اور ملک میر عالم دبیر ترجمان سرحد جنرل سکرٹری اللہ بخش اعوان۔

آغا لال بادشاہ علی گل خان حبیب اللہ خان خیر محمد اور جی لال کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا رکن انتخاب کیا گیا۔

کراچی کانگریس کے لئے ۴۸ نمایندوں کا انتخاب ہوا۔

گجرات میں حکومت کا خلاف ورزی عہد فعل

پٹھان چوکیداروں کے مصارف کی تلافی کی شکل

ضبط شدہ جائدادیں ابھی تک واپس نہیں ہوئیں

احمد آباد ۱۹ / مارچ ۔ گجرات صوبہ کانگریس کمیٹی کو یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ تحریک عدم ادائی مالیانہ کے زمانہ میں حکومت جو پٹھانی پرجو مصارف کئے گئے اس کی تلافی کے لئے حکومت دیہات میں تعزیری پولیس کے تاوان وصول کر رہی ہے۔ چنانچہ کمیٹی نے حکام متعلقہ کو اطلاع دی ہے کہ شکیں مذکور وصول نہ کیا جائے۔ مقامی حکام نے سکریٹری گجرات صوبہ کانگریس کمیٹی کو اطلاع دی ہے کہ کمیٹی کی ضبط شدہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ بہت جلد واپس کر دی جائے گی۔

گاندھی جی کی سکھ ہندو مہا سبھا کے نمائندوں سے ملاقات

مسلمان نمایندگان سے اختلاف رائے

غیر ملکی نمک کی درآمد پر مزید ٹیکس

ہندوستانی ایوان تجارت کی حملہ

ایرانی سرحد پر ترکوں اور کردوں میں جنگ

تبریز میں فساد کی افواہ

مہاجر کسانوں کی واپسی

گاندھی جی کی ہدایات پر عمل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۳۹ ہجری مطابق ۱۹ مارچ ۱۹۲۱ عیسوی

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علمائے ہند کا آیندہ اجلاس

تھانہ بھون اور دہلی

فتاویٰ کا مکمل جواب

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل متن اتفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا آپ بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

بڑی خوبی یہ ہے

خصوصیات

[illegible]

تصویر دار پوسٹ کارڈ

تیس فی صدی منافع سالانہ

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

اکسیر جذام

ضروری اعلان

دمہ اور فیابیطس کے مشہور معالج ہیں

مکتبہ علیہ کے نرالے تحفے

[illegible]

تار کا پتہ : الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۳ | دہلی یوم شنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

فساد آبادی اور علماء کی صحیح طرز عمل

تنظیم کمیٹی کہاں گئی؟

تھانہ بھون اور دہلی

فتاویٰ کا مدلل جواب

جلسے اور جلوس

جواب

اہم فروگذاشت

فلا تکن ظہیرا للکافرین

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا شاہ محمد انور شاہ صاحب کشمیری

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند

حضرت مولانا عبد الحکیم صاحب

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہمیشہ بڑھجانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

تصویردار پوسٹ کارڈ

ایس اے جی اینڈ کو مظفر نگر

تیس فی صدی منافع سالانہ

بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ
ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس
کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کرسکتا ہے
کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر
اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اڑیہ زبانوں میں صرف
پچاس روپے فیس لیکر سکھائی جاتی ہے اور غریب آدمی
کیساتھ خاص رعایت بھی کی جاتی ہے بیرونی طلباء کیلئے
رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مفصل حالات معلوم
کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ
لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد ... روانہ کرنیکا حلفیہ اقرار کریں تو ہم ان کو عمل
حسب روانہ کرنے کو تیار ہیں۔
سید خورشید علی

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام مع سوانح

علم مجلسی

فتاوی رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر مجربات

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

تھانہ بھون اور دہلی
کے
فتاویٰ کا مدلل جواب
(بسلسلہ صفحہ اول)

چنانچہ اسی بنا پر فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ نے مزامیر کو حرام لکھتے ہوئے بھی یہ فتویٰ دیا کہ جہاں کہ ناگزیر صورت میں مزامیری جماعت کے لوگوں کے ساتھ اشتراک عمل کیا جائے کما مرقبیل ھذا۔

مجالس منکرات کے متعلق شرعی ضابطہ

دراصل ایسی صورتوں کے لئے جہاں منکرات کا تحقق ہو شرکت اور عدم شرکت کیلئے یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان منکرات سے علیحدگی اختیار کرنے کی بنا پر اگر کسی حق اور واجب امر کا ترک لازم آتا ہو تو ایسی صورت میں علیحدگی نہیں اختیار کرنی چاہئے مثلاً جنازہ کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورتیں ہوں یا نماز یا جماعت کے موقع پر سماع مع مزامیر کی مجلس گرم ہو تو ایسے موقع پر ان منکرات سے بچنے کے لئے جنازہ کی نماز اور جماعت کو ترک نہیں کیا جائے گا۔ [illegible]

حضرت امام ابوحنیفہ اور حسن بصری کا فیصلہ

[illegible]

حضرت عبداللہ بن عمر کا فتویٰ

پھر یہی نہیں کہ یہ نظریہ محض فقہاء کرام کا ہے بلکہ صحابہ عظام رضی اللہ عنہم کا بھی ہے۔ علامہ جصاص فرماتے ہیں۔

[illegible]

(باقی آئندہ)

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور
روزنامہ الجمعیۃ کا سہ روزہ ایڈیشن

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ وسیاسیہ کی حفاظت اور اپنی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کے لئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔ قومی زندگی کی بقا اور اس کے تحفظ کے لئے اس زمانے میں اخبار بھی ایک جزو لاینفک بن گیا ہے۔ مسلمانوں میں جہاں باہمی اختلاف وانتشار کی وبا عام ہے اور اس سے جو کچھ ملت اسلامیہ کے مفاد کو نقصان پہنچ رہا ہے اسی طرح مسلم اخبارات کی قلت اور بے سروسامانی کے باعث ان کے صدہا فوائد و منافع تلف ہو رہے ہیں۔ تہذیب جدید میں قومی و مذہبی تحفظ کے لئے دیگر اسباب کے علاوہ اخبارات کی طاقت نہایت ضروری ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کمیٹی نے انہی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے ۱۹۲۵ء کے اوائل میں اخبار الجمعیۃ کے اجراء کا فیصلہ کیا تھا۔ چنانچہ چھ سال سے الجمعیۃ برابر ملک وملت کی خدمت انجام دے رہا ہے۔ مجھے اس امر کے ظاہر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے کہ اس چھ سال کے عرصہ میں ہندوستان کی سب سے بڑی مذہبی جماعت کے اس آرگن کو فنا کرنے کے کیا کیا منصوبے کئے گئے۔ اخبار الجمعیۃ کو نقصان پہنچانے کی خفیہ اور علانیہ سازشیں کی گئیں۔ خریداران الجمعیۃ کے نمونوں کی چٹھیں چرائی گئیں اور ان نمونوں پر نہایت گندے اور فحش پمفلٹ ارکان جمعیۃ کے خلاف طبع کرا کے بھیجے گئے۔ سب سے زیادہ افسوس اس کا ہے کہ یہ تمام سعی نا مشکور بعض مسلمانوں ہی کی جانب سے کی گئی۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر حضرت حق جل مجدہ کا فضل شامل حال نہ ہوتا تو شاید ہم ایک سال بھی الجمعیۃ کو جاری نہ رکھ سکتے۔ بہرحال سہ روزہ الجمعیۃ بعض مخلص مسلمانوں کی دعاء سے زندہ رہا اور اس وقت تک جبکہ میں یہ چند سطور آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کر رہا ہوں اخبار زندہ ہے۔

مستقل روزانہ

[illegible]

سہ روزہ ایڈیشن

[illegible]

اشاعت کا وقت

[illegible]

نمونوں کی روانگی

[illegible]

الجمعیۃ پریس

بہ خدا کے فضل پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس امر کی بھی کوشش کر رہا ہوں کہ جلد از جلد الجمعیۃ پریس قائم کر سکوں۔ دہلی کے چند مخلص اور باہمت مسلمانوں نے مجھے توقع دلائی ہے کہ وہ الجمعیۃ پریس کے قائم کرنے میں میری پوری طرح امداد کریں گے۔ اگر پریس قائم ہو گیا تو خریداران الجمعیۃ کے لئے انتہائی سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔

ایجنٹوں کی ضرورت

اگر دہلی سے صبح سات بجے اخبار روانہ کر دیا جائے تو شام کو تقریباً دو سو میل تک دہلی کے چاروں طرف ایجنٹوں کو اخبار پہنچ سکتا ہے۔ اور انگریزی اخبارات کے ساتھ ساتھ اردو خواں طبقہ بھی خبریں حاصل کر سکتا ہے۔ [illegible] وما توفیقی الا باللہ۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

حرف سلامت

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی
کا
چوتھا عظیم الشان سالانہ جلسہ

جمعیۃ الانصار پہانی کا چوتھا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۳-۱۴-۱۵ شوال ۱۳۴۹ھ مطابق ۴-۵-۶ مارچ ۱۹۳۱ء قرار پایا تھا۔ مختلف علماء کرام اور لیڈران قوم مدعو کئے گئے تھے مگر وقت مقررہ پر ان میں سے جناب مولانا مولوی غلام مصطفےٰ صاحب ناظم مدرسہ شفیق الاسلام فرخ آباد و جناب مولانا مولوی ابو الوفا صاحب مدرس اول مدرسہ [illegible] تشریف لائے۔

[illegible]

پہلا اجلاس

[illegible]

دوسرا اجلاس

[illegible]

تیسرا اجلاس

[illegible]

امانت اللہ نائب ناظم جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی

ہندوستانی اکیڈیمی (ممالک متحدہ) کا سالانہ جلسہ

جناب نالہ۔ وید نیاز

ہندوستانی اکیڈیمی کی مجلس منتظمہ کی تجویز ہے کہ اکیڈیمی کی (دوسری) سالانہ کانفرنس ۴-۵-۶-۷ اپریل ۱۹۳۱ء میں منعقد کی جائے۔

[illegible]

(بسلسلہ کالم ۳)

[illegible]

ممبران استقبالیہ کمیٹی

[illegible]

سردار بھگت سنگھ اور انکے رفقاء کو پھانسی
لاشوں کو جلانے اور ستلج میں بہانے کی تفصیلات
گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے تاثرات

لاہور ۲۴ مارچ۔ (رات کے ایک بجے) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے جس میں سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی تفصیل ہوئی ہے:-

"ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بھگت سنگھ، سکھ دیو، راج گرو اور سکھدیو کو کل پھانسی دی جا چکی ہے۔ ان کی نعشیں جیل سے باہر نکال کر ہندو اور سکھ مذہبی رسوم کے مطابق دریائے ستلج کے کنارے پر جلائی جا چکی ہیں اور ان کی راکھ بھی اسی دریا میں بہا دی گئی ہے۔"

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

[illegible]

مرحوم کو خراج تحسین

[illegible]

بھگت سنگھ کی لاش فیصلہ کرائے گی

[illegible]

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی رائے

[illegible]

گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی نے فرمایا کہ بھگت سنگھ کے اوقات نے جو اہمیت اور شہرت حاصل کی تھی بہت کم لوگوں نے حاصل کی ہے۔ [illegible]

بے نظیر عالی حوصلگی اور شجاعت

[illegible]

حکومت کی درندگی

[illegible]

بھگت سنگھ کی شہادت نے حصول آزادی کو قریب تر کر دیا

[illegible]

تحمل سے کام لینے کی تلقین

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کے خیالات

[illegible]

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد
نواب صاحب بہاولپور کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

مارچ ۱۹۳۱ء کو طبیہ کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا تھا۔ ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے کامیاب طلباء کو اسناد و انعامات تقسیم فرمائے تھے۔ اس موقع پر کالج کے ٹرسٹیوں کی طرف سے جو سپاسنامہ پڑھا گیا تھا اس کا ہز ہائینس نے حسب ذیل جواب دیا تھا:-

حکیم محمد احمد خاں اور ٹرسٹی صاحبان!

آپ نے میرے لئے خلوص و محبت کے جن جذبات کا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی کے سالانہ کانووکیشن کی صدارت کی مجھ سے خواہش کرتے ہوئے اظہار کیا ہے ان کا میرے قلب پر گہرا اثر ہوا ہے۔ اور میں اس نیک کام میں جو آپ کر رہے ہیں، اپنی ہمدردی کا آپ کو یقین دلاتا ہوں۔

(۱) جیسا کہ آپ نے اشارہ کیا ہے، علوم و فنون کی خدمت، میرے بزرگوں کا قدیم سے طریقہ چلا آتا ہے۔ [illegible]

[illegible]

(۲) آپ نے رعایائے بہاولپور کے متعلق میرے عہد حکومت کے کام کی طرف اشارہ کیا ہے۔ [illegible]

[illegible]

(۷) آخر میں، میں آپ کے اظہار خلوص و مروت کا جس کا آپ نے اس موقع پر میرے لئے اظہار کیا ہے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

صادق محمد خاں

(ہز ہائینس، کیپٹن، رکن الدولہ، نصرت جنگ، حافظ الملک، نواب سر صادق محمد خاں عباسی پنجم کے سی، ایس، آئی، کے سی وی او، ایل ایل ڈی۔ والیٔ بہاولپور)

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات
گول میز کانفرنس بالکل آزاد ہوگی
تحفظات قطعی نہیں ہیں

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی
معاملات زیر بحث کی اہمیت

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی میں ۳۱ مارچ کو شروع ہوگا۔ [illegible]

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علمائے ہند

بچہ سقہ کے جنرل کو گولی سے اڑا دیا گیا

[illegible]

آخری ملاقات پر پابندیاں
اعزہ و اقرباء کا احتجاج

[illegible]

گاندھی جی سے جمعیۃ علماء ہند کے معزز ارکین کی ملاقات
مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کا مسئلہ
صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک متفقہ مطالبہ

دہلی ۲۵ مارچ معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ مارچ کو جمعیۃ علمائے ہند کے سربرآوردہ ارکان گاندھی جی سے تنہائی میں ملے اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ [illegible]

[illegible]

سردار بھگت سنگھ اور انکے رفقاء کو پھانسی

لاشوں کو جلانے اور ستلج میں بہانے کی تفصیلات

گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل کے تاثرات

لاہور ۲۴ مارچ ۔ (رات کے ایک بجے) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے جس میں سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی تصدیق ہوتی ہے :-

"ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بھگت سنگھ، شیورام راجگورو اور سکھدیو کو کل پھانسی دی جا چکی ہے۔ ان کی نعشیں جیل سے باہر نکال کر ہندو اور سکھ مذہبی رسوم کے مطابق دریائے ستلج کے کنارے پر جلائی جا چکی ہیں اور ان کی راکھ بھی اسی دریا میں بہا دی گئی ہے۔"

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور ۲۴ مارچ ۱۹۳۱ء

لیڈروں کے بیانات

پنڈت مالوی نے فرمایا کہ میں اس وقت اسقدر رنج و الم میں ڈوبا ہوا ہوں کہ میرے لئے کوئی بیان دینا نا ممکن ہے۔ گاندھی جی کے چہرے سے اگرچہ یہ ظاہر تھا کہ آپ کے دل پر گہرا اثر ہوا ہے تاہم آپ نے اپنی متانت کو قائم رکھا۔ نیز پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر انصاری، مسٹر ولبھ بھائی پٹیل اور مسٹر راج گوپال آچاریہ کے دل پر بہت گہرا اثر ہوا۔ ہر شخص محسوس کر رہا تھا کہ حکومت نے ایک سخت غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔

گاندھی جی کا بیان

گاندھی جی نے فرمایا کہ بھگت سنگھ کے واقعات نے جو اہمیت اور شہرت حاصل کر لی تھی، بہت کم لوگوں نے حاصل کی ہے۔ اگرچہ میں نے ان کو لاہور میں بحیثیت طالب علم کے بہت دفعہ دیکھا ہوگا لیکن اس وقت ان کے خط و خال مجھے یاد نہیں۔ لیکن گزشتہ ماہ میں مجھے سردار صاحب کی حب الوطنی، عالی حوصلگی اور خدمت خلق اللہ کی داستان سننے کا شرف حاصل ہوا تھا۔

بے نظیر عالی حوصلگی اور شجاعت

حکومت کی درندگی

بھگت سنگھ کی شہادت نے حصول آزادی کو قریب تر کر دیا

تحمل سے کام لینے کی تلقین

پنڈت جواہر لال نہرو کے خیالات

پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا کہ سلطنت برطانیہ کے پاس بہت کچھ طاقت اور قوت ہے۔

طبیہ کالج دہلی کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

نواب صاحب بہاولپور کی طرف سے سپاسنامہ کا جواب

اس موقع پر کالج کے ٹرسٹیوں کی طرف سے جو سپاسنامہ پڑھا گیا تھا اس کا ہز ہائینس نے حسب ذیل جواب دیا تھا :-

حکیم محمد احمد خاں اور ٹرسٹی صاحبان!

(۸) آخر میں میں آپ کے اظہار خلوص و مودت کا جس کا آپ نے اس موقع پر میرے لئے اظہار کیا ہے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

صادق محمد خاں

(ہز ہائینس، کپتان، رکن الدولہ نصرت جنگ، حافظ الملک، نواب سر صادق محمد خاں عباسی پنجم کے سی وی او، کے سی آئی ای)

گاندھی جی کی والیسرائے سے ملاقات

گول میز کانفرنس بالکل آزاد ہوگی

تحفظات قطعی نہیں ہیں

دہلی ۲۳ مارچ ۔ گاندھی جی نے کل اتوار کو وائسرائے سے پھر ملاقات کی۔

پنڈت مالویہ اور سر تیج بہادر سپرو نے بھی ہز ایکسیلنسی سے طویل گفتگو کی مضمون زیر بحث اب تک پردۂ راز میں ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ دیگر معاملات کے علاوہ سیاسی اسیروں کی رہائی، گول میز کانفرنس کے طریقہ کار اور کانگریس کی نمائندگی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

پنڈت مالویہ اور گاندھی جی دونوں کو بے شمار تار اور خطوط موصول ہوئے ہیں کہ وہ وائسرائے سے درخواست کریں کہ بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی سزائے موت کو حبس دوام عبور دریائے شور میں تبدیل کر دیں۔

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

معاملات زیر بحث کی اہمیت

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی میں ۳۱ مارچ کو شروع ہوگا۔ علاوہ ارکان مرکزی کے دیگر حضرات کو بھی دعوت دی گئی ہے۔ معاملات کی نزاکت اور ہندو مسلم مسئلہ کی اہمیت نے جمعیۃ علماء ہند کے اس اجلاس کو بہت زیادہ اہم بنا دیا ہے۔ جمعیۃ علمائے ہند کا دفتر کراچی میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی اور مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کراچی روانہ ہو چکے ہیں۔ مجلس استقبالیہ کے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ صدر اجلاس علامہ ابوالکلام آزاد کراچی پہنچ چکے ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند آج روانہ ہو رہے ہیں۔ کراچی تشریف لیجانے والے حضرات کو تمام خط و کتابت مولانا محمد صادق اور حکیم فتح محمد صاحب کے ساتھ کرنی چاہئے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علمائے ہند

بچہ سقہ کے جنرل کو گولی سے اڑا دیا گیا

پشاور ۲۲ مارچ ۔ عبدالغفور جو کہ بچہ سقہ کے جنرلوں میں سے آخری جنرل تھا، آج شاہ نادر خاں کے حکم سے گولی سے اڑا دیا گیا۔ یہ پہلا شخص تھا جس نے ہز مجسٹی امان اللہ خاں کے خلاف بغاوت کی تھی اور بچہ سقہ کے مختصر عہد حکومت میں بے حد ناقابل بیان ظلم و ستم کر کے بڑی درندگی کا ثبوت دیا تھا۔

آخری ملاقات پر پابندیاں

اعزا و اقربا کا احتجاج

لاہور ۲۳ مارچ ۔ آج سردار بھگت سنگھ، مسٹر راجگورو اور مسٹر سکھدیو کے لئے ملاقات کا دن تھا۔ سردار کشن سنگھ والد سردار بھگت سنگھ اور والدہ سردار بھگت سنگھ دونوں بھائی ہمشیرہ، بہنوئی، دادا، دادی، ماموں اور دیگر رشتہ دار مسٹر سکھدیو کی والدہ، چچا، بھائی اور دیگر رشتہ دار سامعہ مسٹر راجگورو کی والدہ اور دیگر رشتہ دار صبح دس بجے سنٹرل جیل میں پہنچ گئے تاکہ ملاقات کر سکیں۔

گاندھی جی سے جمعیۃ علماء ہند کے معزز اراکین کی ملاقات

مسلمانوں کے مذہبی تحفظات کا مسئلہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ایک متفقہ مطالبہ

دہلی ۲۵ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ مارچ کو جمعیۃ علمائے ہند کے سربرآوردہ ارکان گاندھی جی سے تنہائی میں ملے اور دیر تک گفتگو ہوتی رہی کن کن مسائل پر گفتگو ہوئی اس کی تفصیل معلوم نہیں لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے مذہبی امور اور پرسنل لا کے تحفظات پر گفتگو ہوئی۔

(دہلی افغانی بیورو)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی کا چوتھا عظیم الشان سالانہ جلسہ

جمعیۃ الانصار پہانی کا چوتھا سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۳-۱۴-۱۵ شوال ۱۳۴۹ھ مطابق ۴-۵-۶ مارچ ۱۹۳۱ء قرار پایا تھا۔ مختلف علمائے کرام اور لیڈران قوم مدعو کئے گئے تھے۔

پہلا اجلاس

دوسرا اجلاس

تیسرا اجلاس

امانت اللہ نائب ناظم جمعیۃ الانصار پہانی ضلع ہردوئی

ہندوستانی اکیڈیمی (ممالک متحدہ) کا سالانہ جلسہ

جناب والا - ہدیۂ نیاز

ہندوستانی اکیڈیمی کی مجلس منتظمہ کی تجویز ہے کہ اکیڈیمی کی ادبی سالانہ کانفرنس ۴-۵-۶ اپریل ۱۹۳۱ء میں منعقد کی جائے۔

کانفرنس کا مقصد یہ ہوگا کہ اردو اور ہندی کے ماہرین علم و ادب یکجا ہو کر دونوں زبانوں کے وسائل ترقی پر تبادلۂ خیال کریں۔ اس سلسلے میں یہ بھی طے پایا ہے کہ مشاہیر ادب کو مختلف مباحث و موضوعات پر مضامین لکھنے یا تقریر کرنے کی دعوت دی جائے۔ اور ان سے درخواست کی جائے کہ یہ مضامین خود پڑھ کر کانفرنس کو مستفید ہونے کا موقع عطا فرمائیں اس کے لئے حسب ذیل موضوعات طے پائے ہیں :-

(۱) تنقید ادب (۲) تاریخ ادب (۳) فنون لطیفہ (۴) لسانیات (۵) تاریخ و آثار قدیمہ (۶) فلسفہ و سائنس (۷) اکیڈیمی اور اس کے مقاصد۔

اکیڈیمی جو لیکچروں کا سالانہ انتظام کرتی ہے وہ بھی اسی کانفرنس کے زمانے میں دئے جائیں گے۔ جناب والا سے امید ہے کہ کانفرنس میں تشریف آوری سے اعزاز بخشیں گے۔ تفصیلی پروگرام حسب ذیل ہے :-

۴ اپریل ۱۹۳۱ء یوم شنبہ - پہلا اجلاس ۱۰ بجے دن - افتتاحی کانفرنس

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ۱۲ کالم ۳)

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور

روزنامہ الجمعیۃ کا سہ روزہ ایڈیشن

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ موجودہ سیاسی دور میں مسلمانوں کو اپنے حقوق ملیہ و سیاسیہ کی حفاظت اور اپنی آواز کو مستحکم و قوی تر بنانے کے لئے اخبار کی کس قدر ضرورت ہے۔ قومی زندگی کی بقاء اور اس کے تحفظ کے لئے اس زمانے میں اخبار بھی ایک جزو لاینفک بن گیا ہے۔ مسلمانوں میں جہاں باہمی اختلاف و انتشار کی وبا عام ہے اور اس سے جو کچھ ملت اسلامیہ کے مفاد کو نقصان پہنچ رہا ہے اسی طرح مسلم اخبارات کی قلت اور بے سروسامانی کے باعث ان کے صدہا فوائد و منافع تلف ہو رہے ہیں۔

مستقل روزانہ

سہ روزہ ایڈیشن

اشاعت کا وقت

نمونوں کی روانگی

الجمعیۃ پریس

ایجنٹوں کی ضرورت

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(بسلسلہ صفحہ اول)

چنانچہ اسی بنا پر فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ نے مزامیر کو حرام لکھتے ہوئے بھی یہ فتویٰ دیا کہ جہاد کی ناگزیر صورت میں مزامیری جماعت کے لوگوں کے ساتھ اشتراک عمل کیا جائے کما ھو قبیل ھذا۔

مجالس منکرات کے متعلق شرعی ضابطہ

دراصل ایسی صورتوں کے لئے جہاں منکرات کا تحقق ہو شرکت اور عدم شرکت کیلئے یہ قاعدہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان منکرات سے علیحدگی اختیار کرنے کی بنا پر اگر کسی حق اور واجب امر کا ترک لازم آتا ہو تو ایسی صورت میں علیحدگی نہیں اختیار کرنی چاہئے۔ مثلاً جنازہ کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورتیں ہوں یا نماز جماعت کے موقع پر سماع مع مزامیر کی مجلس گرم ہو تو ایسے موقع پر ان منکرات سے بچنے کے لئے جنازہ کی نماز اور جماعت کو ترک نہیں کیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۸ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری

صوبہ متحدہ میں فسادات کی آگ

کانپور بھی فساد کے شعلوں سے جل گیا

کانپور کے فسادات کی جو خبریں اب تک موصول ہو چکی ہیں وہ نہایت وحشتناک اور پریشان کن ہیں۔ صوبہ متحدہ میں یہ پہلا فساد ہے جو ہندو مسلمانوں کی مشترکہ تباہی و بربادی کا موجب ہوا ہے اور یہ پہلے تمام فسادات سے زیادہ خوفناک اور خونریز ہے۔ اگرچہ تفصیلات ابھی تک پوری طرح نہیں آسکی ہیں مگر جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ یہ یقین کرنے کے لئے کافی ہے کہ کانپور کے فسادیوں ...

... کے ذمہ دار عمائد و رہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اہلی دشمنان امن و آزادی کا پتہ لگائیں اور ان کی ناز یبا اور امن سوز حرکات پر اپنی انتہائی نفرت کا اظہار کریں۔

اجتماعات کراچی

اس وقت تمام ملک کی نظائیں کراچی کی طرف لگی ہوئی ہیں جہاں ہندوستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت انڈین نیشنل کانگریس اور ملک کی سب سے بڑی مذہبی انجمن جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس ہو رہے ہیں ... کانگریس اور جمعیۃ کے اجلاس ایک نازک وقت پر منعقد ہو رہے ہیں ... اس اجلاس میں اس سمجھوتہ پر بحث ہوگی جو گاندھی جی اور لارڈ ارون کے درمیان ہوا ہے اور جس کے مطابق کانگریس کو گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے تیار ہونا ہے ... مسلم حقوق کے تحفظ کا ہے ...

ہندو مہاسبھا کی قرارداد

ہندو مہاسبھا کی مجلس نے مسلم مطالبات کے متعلق جو قرارداد منظور کی ہے وہ ...

ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کا اعلان

ڈاکٹر ضیاء الدین احمد ممبر اسمبلی نے ذیل کا بیان شائع کیا ہے ...

دار الحکومت

ہندو مہاسبھا کے جلسہ کی کارروائی

مسلم مطالبات کی مخالفت

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ ہندو مہاسبھا کی مجلس عاملہ نے ملک کے آئندہ دستوری اصلاحات کے مسئلہ پر ذیل کا اعلان شائع کیا ہے:

ہندو مہاسبھا یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ وہ ... ہندوستان کی آئندہ حکومت ...

(۱) تمام فرقوں اور جماعتوں کے رائے دہندوں کے نام کی ایک ہی فہرست ہونی چاہئے تاکہ ایک مکمل قومیت کا تصور ہو سکے۔

(۲) فرقہ وارانہ جداگانہ انتخاب یعنی کسی مذہب یا فرقہ کے لوگوں کے لئے علیحدہ حلقے نہ قائم کئے جائیں۔

(۳) مجالس قانون ساز میں مذہب یا ذات کی بنا پر کسی فرقہ کے لئے نشستوں کا تعین ...

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کراچی کو روانگی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند آج ۲۵ مارچ کی شب کو ساڑھے نو بجے کی گاڑی سے کراچی کے اجلاس جمعیۃ میں شرکت کی غرض سے روانہ ہو گئے۔

مقدمہ سازش دہلی کا آغاز

اسپیشل ٹریبونل کے صدر اور وکیل سرکار کا تقرر

دہلی ۲۵ مارچ۔ مقدمہ سازش دہلی جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے امید ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو جائے گا ... (دہلی انفرمیشن بیورو)

وائسرائے سے ملاقات اور دعوت

دہلی ۲۵ مارچ۔ لارڈ و لیڈی ارون نے ...

قومی گزٹ دہلی کا دوبارہ اجراء

دہلی ۲۵ مارچ۔ مولانا محمد عثمان آزاد ایڈیٹر قومی گزٹ دہلی جو حال ہی میں جیل سے رہا ہوئے ہیں قومی گزٹ کے دوبارہ اجراء کا اہتمام کر رہے ہیں ... امید ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ تک قومی گزٹ کا دوبارہ اجراء ہو جائے گا۔

کانپور میں خوفناک فرقہ وارانہ فساد

عوام کی مجنونانہ حرکات

کانگریسی لیڈر قیام امن کی کوششیں کر رہے ہیں

کانپور ۲۵ مارچ۔ آج صبح کو سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی کی خبر پہنچی ہڑتال کرانے کی کوشش کی گئی۔ اگرچہ صحیح طور پر یہ معلوم ہوسکا کہ جھگڑے کی ابتدا کس طرح ہوئی لیکن تمام شہر میں بدنظمی پھیل گئی ...

کانپور ۲۵ مارچ۔ یہاں زبردست فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ مندروں اور مسجدوں پر حملے کئے گئے ...

انگریزی فوج اور مسلح پولیس کی مزید کمک

آج پھر لڑائی ہوگئی۔ آتشزدگی اور مارپیٹ کی کثرت

فساد کانپور کے متعلق سرکاری بیان

ہندوستان کے طول و عرض میں جلوس اور جلسے

میرٹھ میں مکمل ہڑتال

میرٹھ ۲۵ مارچ۔ سردار بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کی پھانسی کے خلاف بطور احتجاج آج تمام شہر میں ہڑتال منائی گئی ...

امرتسر میں جلسہ اور جلوس

پولیس اور عوام کا تصادم

مراد آباد میں ہڑتال جلوس اور جلسہ

بھگت سنگھ کی پھانسی کے گاندھی جی ذمہ دار ہیں

حکومت پنجاب کا اعلان

لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں کئے گئے

تمام مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کی گئیں

لاہور ۲۵ مارچ۔ حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے ...

کانگریس کیمپ پر ایک لاکھ سرخ پوشوں کی یورش

کیا گول میز کانفرنس میں کانگریس شریک ہوگی

ہندوستان سے علیحدگی پر برہموں کا اضطراب

جماعت عاملہ کانگریس کا جلسہ

کراچی ۲۵ مارچ۔ کانگریس کی جماعت عاملہ کا آج سہ پہر کو گاندھی جی کے کیمپ میں جلسہ ہوا۔ تمام چودہ ارکان موجود تھے۔ ارکان نے باضابطہ طور سے چار گھنٹہ تک ان تمام مسائل اور واقعات پر غور و خوض کیا جو اس وقت ملک کے سامنے ہیں لیکن آخر تک کسی آخری فیصلہ تک نہ پہنچ سکے ...

بھگت سنگھ کی پھانسی پر اسمبلی میں احتجاج

واک آوٹ کے متعلق تفصیلات

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ اسمبلی کا اجلاس آج ایسی حالت میں شروع ہوا ...

مسٹر نگا آچاریہ کا بیان

اسمبلی میں گورنمنٹ کو ایک اور شکست

سر کاوس جی جہانگیر کی ترمیم منظور ہوگئی

گاندھی ارون سمجھوتہ کی سخت مخالفت

حالات روبہ اصلاح ہیں

کانگریسی لیڈروں کا صلح جویانہ رویہ

کانگریس کیمپ کراچی ۲۵ مارچ۔ لاہور سے پھانسی کی خبر موصول ہونے پر انتہا پسندی کی جو لہر کانگریس کیمپ میں دوڑ گئی تھی ...

پشاور میں احکامات ممنوعہ کی میعاد میں توسیع

آفریدی قبائل سے تعلقات کشیدہ ہیں

پشاور ۲۵ مارچ۔ گورنمنٹ صوبہ سرحد کی طرف سے ایک غیر معمولی گزٹ شائع ہوا ہے جس کے ذریعہ سے اعلان کیا گیا ہے ...

سردار بھگت سنگھ کو پھانسی دیدی گئی؟

رات کے گیارہ بجے شہر میں رضاکاروں کا اعلان، لاہور کی اطلاع

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۲۳ مارچ - آج شب کے ۱۱ بجے چاندنی اور دیگر بڑے بازاروں میں رضاکار اعلان کر رہے ہیں کہ سردار بھگت سنگھ کو شام کے ۷ بجے لاہور بورسٹل جیل میں پھانسی دیدی گئی۔ کل ۲۴ مارچ کو مکمل ہڑتال کی جائیگی۔ لاہور سے ٹیلیفون کرنے پر اطلاع ملی کہ وہاں بھی یہ خبر بہت زور کے ساتھ گشت لگا رہی ہے تفصیلات کا انتظار ہے۔

آج کا دن سردار بھگت سنگھ کے اعزا کی ملاقات اور ہائیکورٹ کے مقدمہ کے متعلق درخواست کی سماعت کے لئے مقرر تھا جس کی تفصیلات ہم دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کے متعلق گاندھی جی کا ایک اعلان عنقریب شایع ہونے والا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے باہر پبلک کا ہجوم

شہر میں ہڑتال

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کی درخواستوں کا فیصلہ

لاہور ۲۳ مارچ - آج شہر میں بہت بے چینی اور جوش و خروش پھیلا ہوا ہے۔ کچھ مسلمانوں اور تقریباً تمام ہندوؤں کی دوکانیں ہڑتال کی وجہ سے بند ہیں۔ ہائی کورٹ کے باہر لوگوں کی ایک کثیر تعداد جمع ہے۔ کیونکہ آج سردار بھگت سنگھ راج گرو اور سکھدیو کے متعلق جو درخواستیں ...

سردار بھگت سنگھ وغیرہ سے ملاقات نہ ہوسکی

بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی سزائے موت منسوخ کردی جائے

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تار وائسرائے ہند کے نام

علمائے صوبہ سرحد کی قید فرنگ سے رہائی

پشاور میں آتشزدگی

کراچی میں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی زبردست تیاریاں

مختلف مقامات سے مندوبین کی تشریف آوری

خدا کے فضل سے کراچی میں جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس کی شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں۔ رضاکاروں نے اپنی خدمات پیش کردی ہیں اور وہ نہایت سرگرمی سے پنڈال وغیرہ بنانے میں مصروف ہیں امید ہے کہ تمام ہندوستان سے مندوبین کثیر تعداد میں شریک ہوں گے۔

صوبہ آسام کی جمعیۃ علمائے ہند کے صدر نے بذریعہ تار مجلس استقبالیہ کو مطلع کیا ہے کہ آسام سے شرکت اجلاس کے لئے مندوبین روانہ ہوگئے ہیں کراچی میں جمعیۃ علماء کی سرگرمیوں نے لوگوں کے اندر حیات تازہ کی لہر پیدا کردی ہے توقع کی جاتی ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند کا یہ تاریخی اجلاس بہت کامیاب ہوگا۔ اور محبان وطن اور زعماء و علماء کثیر تعداد میں شرکت کریں گے۔

(حکیم فتح محمد سیوانی ناظم مجلس استقبالیہ اجلاس جمعیۃ علمائے ہند کراچی سندھ)

آگرہ میں اب امن وامان ہے

علماء صوبہ متحدہ کا تحقیقاتی وفد

آگرہ ۲۳ مارچ - مولانا اسد اللہ صاحب رکن وفد جمعیۃ صوبہ متحدہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ اب یہاں امن وامان ہے۔

سردار بھگت سنگھ کی دوسری درخواست پر غور و خوض

فیصلہ ابھی محفوظ ہے

شہر میں افواہ

ایک کالج میں بم پھٹ گیا

پروفیسر اور طلبا زخمی ہوگئے

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

... مفصل شاہ عالم، پوسٹ بکس نمبر ۴۵ دہلی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ

ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس ...

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال فائدہ عام کے اشتہار دیا ہے ...

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیکاپی بھاگلپور

مومن خاں مرحوم زندہ ہوگئے!

منیجر الجمعیۃ

ضروری اعلان

مکتبہ علیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

فتاوی رشیدیہ

حسن الوظائف

عطر مجربات

مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

گاندھی جی کا سفر ...

دیہاتی تین روز سے آپ کے درشن کے منتظر تھے

پھانسی کی خبر سے سخت صدمہ

ٹھٹھہ ۲۴ مارچ - گذشتہ شب کراچی جاتے ہوئے گاندھی جی کا تمام اسٹیشنوں پر پرجوش استقبال کیا گیا۔ جنگل شاہی کے اسٹیشن پر دو ہزار سے زیادہ کا مجمع موجود تھا۔ ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے جو کہ دور دراز کا سفر طے کر کے مختلف دیہات سے تین روز سے آئے پڑے تھے تمام اسٹیشنوں پر سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی پھانسی کی خبر سے پبلک کو سخت صدمہ پہنچا۔ لوگوں نے اپنی ٹوپیاں اور پگڑیاں اتار لیں اور برہنہ سر ماتمی جلوس کی شکل میں اپنے شہروں کو واپس ہوئے۔

گاندھی جی ٹھٹھہ اسٹیشن پر گاڑی ہی میں اپنی صبح کی پرارتھنا سے فارغ ہوئے سینکڑوں آدمیوں نے آپ کے ساتھ شرکت کی۔

اسمبلی میں قوم پرور اراکین کا واک آوٹ

سر عبدالرحیم اور سر کاؤس جی جہانگیر بھی باہر نکل آئے

صدر اسمبلی نے کثیر التعداد اراکین کی غیر موجودگی میں اجلاس جاری رکھا

نئی دہلی ۲۴ مارچ - اسمبلی میں بھگت سنگھ کی پھانسی پر جو واک آوٹ ہوا ...

سردار بھگت سنگھ کے ساتھ کا نپتا ہوں میں اتم

دہلی میں مکمل ہڑتال

عظیم الشان جلوس اور جلسہ

پشاور میں ہڑتال

لاہور میں مکمل ہڑتال

تمام شہر میں پولیس اور فوج کا زبردست پہرہ

شاندار جلسے اور ماتمی جلوس

لاہور ۲۴ مارچ - آج تمام شہر میں بھگت سنگھ، سکھدیو اور راج گرو کو پھانسی دئے جانے کی وجہ سے مکمل ہڑتال ہے۔ صرف انگریزی ... کانیں بنک اور چند مسلمانوں کی دوکانیں کھلی ہوئی ہیں۔ گلی کوچوں کے کونوں اور سڑکوں پر لوگ برہنہ سر کھڑے نظر آرہے ہیں۔ تمام شہر پر اداسی اور مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ قلعہ میں فوج تیار ہے تاکہ ضرورت پیش آنے پر فوراً کام آسکے ... آج صبح سے مجسٹریٹ اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ اور شہر میں گشت لگا رہے ہیں۔ اور پولیس شہر کے گوشہ گوشہ پر متعین ہے۔

نوجوان بھارت سبھا کے اہتمام میں جلسے منعقد ہوئے جس میں لوگ کثیر تعداد میں شامل ہوئے اور ماتمی ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ سردار بھگت سنگھ، مسٹر راج گرو اور مسٹر سکھدیو کی یادگار قائم کرنے کی تجویز منظور ہوئی اور فنڈ کے لئے اپیل کی گئی۔ ... کے وقت ایک جلوس سیاہ جھنڈے لئے ہوئے بازاروں سے گزرا تمام کو بھی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا۔ تمام شہر میں اس بات پر سخت غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ سزا اس قدر جلد دیدی گئی اور لاشوں کو ان کے اعزا کے سپرد نہیں کیا گیا۔ اس وقت شہر میں امن وامان ہے۔

(ا - پ)

اسمبلی کے اجلاس کا التوا

بھگت سنگھ وغیرہ کی پھانسی کے خلاف صدائے احتجاج

پکٹنگ کے متعلق گاندھی جی کے ارشادات

ہمارا مقصد اخلاقی اور اقتصادی اصلاح ہے

گاندھی جی نے ینگ انڈیا میں ... طرز میں کہ بدیشی کپڑے یا شراب پر پکٹنگ کرتے وقت اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ مقصد خریدار یا شراب خوار کی ماہیت قلب ہے۔ ہمارا مقصد اخلاقی اقتصادی اصلاح ہے۔ اگر لنکا شائر کپڑا پہننا چھوڑ دے اور گورنمنٹ محصول آبکاری وصول نہ کرے اور اس کا مقصد ایسا کرنے سے شراب خوار سے شراب پینے کی عادت ترک کرانا یا انہیں گناہ سے بچانا نہ ہو تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم پکٹنگ جاری رکھیں۔ اور ساتھ ساتھ پروپیگنڈے کا کام بھی کرتے رہیں اس لئے حسب ذیل قاعدوں کی روشنی میں پکٹنگ کرنا چاہیئے۔

(۱) پکٹنگ میں تمہاری توجہ خریدار کی ماہیت قلب پر مرکوز ہونی چاہیئے۔
(۲) خریدار یا دکاندار کسی سے بھی تمہیں بدسلوکی نہیں کرنی چاہیئے۔
(۳) کوشش کرنی چاہیئے کہ لوگ پکٹنگ کے مقام پر جمع نہ ہوں۔
(۴) تمہیں خاموشی سے کام کرنا چاہیئے۔
(۵) کوشش کرو کہ تمہاری خوش اخلاقی سے مجبور ہو کر خریدار اشیا کا خریدنا یا پینا ہی ترک کردے۔ تخویف و ترہیب سے پرہیز ضروری ہے۔
(۶) آمد و رفت میں رکاوٹ نہ ڈالنی چاہیئے۔
(۷) "ہائے ہائے" یا دوسری اہانت آمیز آوازیں نہیں نکالنی چاہیئں۔
(۸) تمہیں ہر خریدار کا پتہ اور جہاں معلوم کرنا چاہیئے تاکہ تم اس کے مکان پر جا کر اس کو ترغیب دے سکو خواہ خریدار مرد ہو یا عورت۔
(۹) تمہارے لئے ضروری ہے کہ خریدار اور دکاندار کی مشکلات کو سمجھو اور حل کرنے کی کوشش کرو اور اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اپنے بالادست کام کو اطلاع دو۔

کلکتہ میں پھانسی کے خلاف اظہار ملامت

تین شخصوں کی گرفتاری و رہائی

کلکتہ ۲۴ مارچ - سردار بھگت سنگھ وغیرہم کی خبر موصول ہونے پر شہر کے مختلف اطراف میں یادگاری جلسے آج شام کو ہوئے جن میں تقریریں کر کے لاہور کی پھانسیوں کے خلاف اظہار ملامت ہوا۔ بعض جلوس میں سیاہ جھنڈے بکڑے ہوئے تھے۔ ... بھگت سنگھ اور ان کے رفیقوں کی پھانسی کی خبر جس وقت یہاں پہونچی گھوڑا گاڑیوں کے روکنے کی نسبت جلد بازی سے کوشش ہونے لگی جس کی وجہ سے تین شخص گرفتار کرلئے گئے لیکن بعد میں ان کو رہا کر دیا گیا۔ خاص خاص چوراہوں پر پولیس نے ناکہ بندی کردی ہے مگر سہ پہر ختم ہونے تک کوئی واردات پیش نہیں آئی۔

الہ آباد میں ہڑتال

ایک دوکان بند نہ کرنے پر پکٹنگ

الہ آباد ۲۴ مارچ - سردار بھگت سنگھ کی پھانسی کی خبر سے آج شہر میں جزوی ہڑتال رہی۔ سول لائن میں بھی چند دوکانیں بند رہیں۔ لیکن ... پریئر کو جنرل مرچنٹ نے دوکان بند کرنے سے سختی سے انکار کر دیا جس کے بعد دوکان سہ پہر کو قریب بارہ رضاکاروں نے پکٹنگ شروع کر دیا۔ اور البرٹ روڈ پر دونوں پھاٹکوں کے سامنے زمین پر لیٹ گئے۔ ایک لیڈی کو موٹر ... کچھ موٹر والے بھی ... رضاکار ... ہوئے اور اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی ... کے بعد چلے گئے۔

گجرات کانگریس کمیٹی کا اعلان ہڑتال

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک ہی ...

جریان

تصویر دار پوسٹ کارڈ

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام دہلی

دمہ اور ذیابیطس

کے مشہور معالج ہیں

۳۵ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول ... ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروں اور آڑھتیوں کے ساتھ ممکن رعایت و کفایت۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۹۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کے لئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (دیہات)
(دفاتی)
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳	دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲ اپریل ۱۹۳۱ء عیسوی	نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

ہندو باد صوبہ سرحد ا (پیام)

سرحد کی حالت

مدرسہ مظہر العلوم کراچی

ہندوستانی آبادی کی صحیح تعداد

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی)

(۹)

انگریزی تسلط کے استیصال کی حیثیت

جواب

حکومت وطنیہ کی نوعیت

ہندوستان کی آزادی کا تجربہ

جمعیۃ علماء ہند کا مقصد

ہندو مسلم فساد

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

للعہ ۱۰ انعام پہلا ۰۰۰ ۵ ہزار کا دوسرا انعام
حسب دلخواہ سچی گھڑیاں یا ہوا دو جوتے بھی انعام

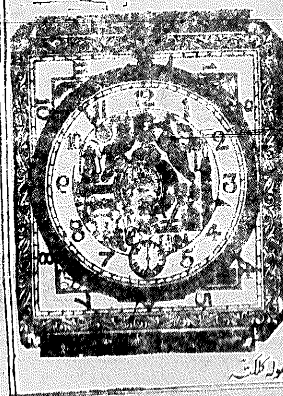

منیجر مڈل مارکیٹ ان انڈیا ہاٹ کھولہ کلکتہ

مفت

طبی رسالہ زندگی

منیجر شفاخانہ معاون صحت خسرو شہر راولپنڈی (پنجاب)

تیس فی صدی منافع سالانہ

بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

ہر میں سب بڑھیا مال خریدیے ساتھ میں ایک جوڑا جوتا، چلنے والی گھڑیاں اور ایک لالٹین بھی انعام

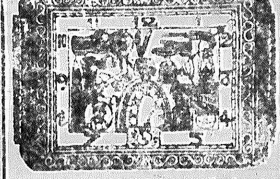

منیجر فیشن ہاؤس آف انڈیا پاٹ کھولہ کلکتہ

ذکی قلم کمپنی سٹرک نمبر ۳۳۲ دہلی

للعہ نمبر ۱۰ رسٹ واچ رولڈ گولڈ گارنٹی ۵ سال للعہ

امپیریل انڈیا امپائر پوسٹ آفس بیڈن اسٹریٹ کلکتہ

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد

دوائے العصفور

امداد قوت مردمی و دافع الضعف باہ کا مجرب علاج

ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر احسن میونسپل کمشنر

سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر انڈین نیشنل کانگریس کا خطبۂ صدارت

گاندھی اِرون سمجھوتہ کی پُرزور حمایت

فوج اور مالیات پر مکمل اقتدار کا مطالبہ

ہندو مسلم اتحاد کے لئے ہندوؤں سے اپیل

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر منتخب نے انڈین نیشنل کانگریس کے اجلاس کراچی میں جو خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا اس کا مفصل ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:

میں اپنا مختصر خطبہ پنڈت موتی لال جی کے انتقال پر ملال پر شری متی سروپ رانی نہرو، پنڈت جواہر لال اور دیگر اراکین خاندان کے ساتھ اظہار ہمدردی و تعزیت سے شروع کرتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ان کا سدا بہیریہ معلوم کرنے کے بعد کم ہو جائیگا کہ تمام قوم ان کے رنج والم میں شریک ہے۔ اس نازک موقع پر موتی لال جی کی امداد نہایت ضروری تھی جسے ہم سب نے اور ہم سب سے زیادہ گاندھی نے اس وقت محسوس کیا جبکہ دہلی میں صلح کی گفت و شنید ہو رہی تھی۔

قوم کو یہ نقصان اس وقت برداشت کرنا پڑا جبکہ مولانا محمد علی کی وفات حسرت آیات پر جو آنسو بہے تھے وہ خشک بھی نہ ہونے پائے تھے۔ اگرچہ بدقسمتی سے مولانا مرحوم کو ہمارے ساتھ اختلافات تھے مگر ملک کے لئے ان کی وہ خدمات ہرگز فراموش نہیں کی جا سکتیں جو انہوں نے ایک ایسے عظیم المرتبت محب وطن اور بہادر انسان کی حیثیت میں انجام دی تھیں ...

سمجھوتہ ـ اگر ہم سمجھوتہ کو قبول نہ کرتے تو حقیقت میں ہم خود اپنی پوزیشن خراب کر لیتے اور وہ تمام مصیبتیں جو ہم نے برداشت کی ہیں رائیگاں جاتیں۔

پورن سوراج ـ سمجھوتہ کی دستوری دفعہ میں ہم اس کے لئے آزاد ہیں کہ پورن سوراج پر زور دیں اور اپنی فوج، خارجی معاملات، مالیات وغیرہ پر مکمل اقتدار کا مطالبہ کریں۔

فوج ـ ...

مالیات ـ ...

فیڈریشن ـ ...

علیحدگی کا حق ـ ...

ہندو مسلم اتحاد ـ ...

پبلک قرضوں کا مطالبہ ـ ...

برطانوی مال کا مقاطعہ ـ ...

مساوات ـ ...

قرضہ کی تحقیقات

مکمل آزادی

فیڈریشن اور والیان ملک

علیحدگی کا حق

ہندو مسلم اتحاد

سکھ اور دیگر اقلیتیں

برطانوی مال کا مقاطعہ

عدم تشدد کی فتح

سمجھوتہ

تحفظات

سول سروس کے اخراجات میں تخفیف

کیا حکومت نے عہد شکنی کی ہے؟

عارضی صلح کی شرائط کے مطابق سیاسی قیدی رہا نہیں کئے گئے

ملک کے طول و عرض میں اضطراب

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

صوبہ سرحد میں بھی یہی حالت ہے

آہنی گرفت کی پالیسی جاری ہے

صوبجاتی حکومتوں اور مرکزی حکومت میں ساز باز

گورنمنٹ گاندھی جی کی پوزیشن کو خراب کر رہی ہے

تحریک سول نافرمانی کے دوبارہ اجراء کا امکان

بعض قیدیوں پر تشدد کا غلط الزام

گورنمنٹ کا بے اصولا پن

دار الاسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سندھ پراونشل اُردو کانفرنس کراچی

محترم ہی خواہ اردو السلام علیکم

جناب کو نہایت مسرت کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ کراچی میں منعقد ہونے والی کانفرنسوں کے ساتھ اردو کانفرنس بھی منعقد ہوگی۔ ...

المشتہر، خادم جنرل سکرٹری ملت آفس کراچی

شیعہ کانفرنس کا سالانہ اجلاس بمقام منٹگمری

بزرگان ملت! السلام علیکم

...

طبیب اور وئید حضرات توجہ فرمائیں

طب قدیم کی کشتی کو سلامتی کے کنارے پر پہنچانے والی صرف یہی ایک آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس ہے جس کی بنا مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کی رہین منت ہے۔ ...

الملتمس، جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس ـ لاہور

علی گڑھ یونیورسٹی کے گریجویٹ

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم

...

حضرات کے نام مندرجہ ذیل خط جاری کیا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اپنے مؤقر اخبار میں ان چند سطروں کو جگہ دے کر ممنون فرمائیں گے تاکہ جن اصحاب کے پاس کسی وجہ سے خطوط نہ پہنچ سکیں وہ بھی مطلع ہو جائیں۔

خادم ـ سید نور الحسین بی اے (علیگ)

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاوی کا مدلل جواب

(مسلسل)

حمیت قومی اور وطنی

(باقی آئندہ)

فسادات بنارس کی رپورٹ

مولانا عمر دراز بیگ صاحب کے زیر قیادت جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا جو وفد فسادات بنارس کی تحقیقات کے لئے گیا تھا اس کی رپورٹ موصول ہو چکی ہے۔ مگر آج کی اشاعت میں ہم اس رپورٹ کو انڈین نیشنل کانگریس کے خطبۂ صدارت اور بعض دیگر اہم تراجم و مضامین کے باعث شائع کرنے سے مجبور ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ بروز پیر کے ایڈیشن میں یہ رپورٹ شائع کی جائے گی۔

(ایڈیٹر)

کانگریس کی مجلس عاملہ کا انتخاب

حضرت مفتی صاحب اور ڈاکٹر انصاری کے انتخاب کی توقع

کراچی ۲۱ر مارچ - کانگریسی حلقوں میں آج دلچسپ بحث و مباحثہ ہوتا رہا۔ اجمیری نمائندے کوشش کر رہے ہیں کہ رائے دہندگان پر اثر ڈال کر کانگریس کے آئندہ اجلاس کے انعقاد کے لئے اجمیر کے حق میں فیصلہ کرائیں۔

خیال ہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ میں اہم تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔ مجلس مذکور کا اجلاس انتخاب کے لئے ۳۱ر مارچ کو منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر انصاری اور مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا انتخاب تقریباً یقینی ہے۔ مسٹر سنحر اوامس ٹرکم جی جنہوں نے شیو پرشاد گپتا کی غیر موجودگی میں بحیثیت خزانچی کے کام کیا تھا امید ہے کہ مستقل کے کابینہ میں خزانچی منتخب کرلئے جائیں گے۔

مسٹر مہادیو ڈیسائی بحیثیت جنرل سکریٹری مسٹر سری پرکاش کے جانشین ہوں گے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر الہ آباد سے بمبئی یا احمد آباد منتقل کردیا جائیگا۔

اجلاس کانگریس میں چار اہم تجویزوں کی منظوری

پنڈت جواہرلال اور پنڈت مالویہ کی تقریریں

برما کی علیحدگی کی مخالفت

پنڈت جواہرلال نہرو کی تجویز

کراچی کانگریس میں دہلی کے سمجھوتہ کی تصدیق ہوگی

صوبہ سرحدی میں حکومت کی پالیسی پر اظہار افسوس

ہندوستان کے افلاس کا واحد علاج چرخہ ہے

مالکان ملوں سے اپیل

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

صوبہ سرحد کی حالت زار

مجلس عاملہ کانگریس سے مداخلت کی اپیل

آل انڈیا زنانہ رضاکار کور

عارضی کمیٹی مقرر ہوگئی

صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا مطالبہ

کانگریس میں قرارداد

مساوات

نمک کے حلے

اچھوتوں کی حالت

خیر ملکی تجارت

پکٹنگ

انگریزی مال کا مقاطعہ

ضلع اوناؤ میں فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا

ایک شخصی معاملہ کے متعلق غلط افواہ

لکھنؤ ۳۰ر مارچ - الہ آباد کے بعض اخبارات میں ضلع اناؤ کے ایک موضع کے متعلق جو کانپور سے شمال کی جانب ایک میل کے فاصلہ پر ہے یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ وہاں فرقہ وارانہ فساد ہوگیا اور یہ کہ تمام مسلم آبادی کو قتل کر دیا گیا۔ بالکل بے بنیاد ہے۔ اس خبر کی نہ صرف سرکاری طور پر تردید کی گئی ہے بلکہ ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک نمائندہ کی مرتبہ واردات کی تحقیقات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ ایک موضع میں معمولی دنگا ہوگیا تھا جس میں دو شخص زخمی ہوکر ہلاک ہوگئے۔ دنگہ کی نسبت یہ بھی بیان ہے کہ یہ کسی شخصی معاملہ پر ہوا تھا۔

دھرم چند ضلع امرتسر میں فرقہ وارانہ فساد

دو مسلمان شہید ۱۵ زخمی - ۲۵ سکھ گرفتار

لاہور ۳۰ر مارچ - ضلع امرتسر کے موضع دھرم چند میں ایک مسجد کی تعمیر پر فرقہ وارانہ فساد ہوگیا جس میں تین سو سکھوں کی ایک جماعت نے مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔ فساد میں دو مسلمان شہید اور پندرہ زخمی ہوگئے ہیں ۲۵ سکھ گرفتار ہوئے ہیں صورت حال پر تشویش ہے۔

صوبہ سندھ کی تعلیمی کانفرنس

مسلمانوں کی تعلیمی پستی رفع کرانے کی تجاویز

مسلمان ٹیکس ادا کنندگان پر تعلیمی ٹیکس کی تجویز

فسادات کانپور کا ایک دردناک سانحہ

مسٹر ودیارتھی کی جانبازی اور مسلم رضاکاروں کا ایثار

مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کا اجلاس

دو غیر سرکاری تجاویز پر حکومت کی فاش شکست

فسادات کانپور پر سرکاری ممبر کا بیان

دھنباد میں فرقہ وارانہ فساد

تین شخص زخمی ہوئے

الجمعیۃ کی ترقی کا نیا دور

سہ روزہ ایڈیشن کی ترتیب

صدر کا خطبہ صدارت

مسٹر گنیش شنکر کی لاش دستیاب ہوگئی

قیام امن کے لئے ہندوؤں کی کوشش

اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں

خلافت کمیٹی پشاور کا جلسہ

فسادات صوبہ متحدہ کے مسلمانوں سے ہمدردی

مزدوروں کی کانفرنس

گاندھی جی افتتاح کریں گے

پنجاب ایجوکیشنل کانفرنس

حکومت کے تغافل پر اظہار افسوس

بغاوت برما کے شرکا کی گرفتاریاں

تمام جتھے لوٹ گئے ہیں امن قائم ہوگیا

کانپور میں حالت روبہ اصلاح ہے

جب تک گاندھی جی نہ جائیں گے دوکانیں مقفل رہیں گی

کاٹھیاواڑ کے ضلع میں سول نافرمانی کا دوبارہ اجرا

ایک رضاکار کو سزا اور اسکے خاندان کی جلاوطنی

مدراس سے ۳۰۰ قیدیوں کی رہائی

۴۷ قیدیوں کی رہائی سے انکار

ایک پولیس مین نے رکشا قلی کو گولی ماردی

آتش زدگی سے دو آدمیوں کی موت

مرکزی سکھ لیگ کا نواں اجلاس

روہیلکھنڈ سناتن دھرم سبھا کا جلسہ ملتوی

ضلع بروچ میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

دہلی راجپوت کانفرنس

ہندو اور مسلمان ایک ہی مادر وطن کے فرزند ہیں

ایک کے بغیر دوسرا اپنی زندگی بسر نہیں کرسکتا

باہمی منافرت پھیلانے والے قوم کے بدترین دشمن ہیں

فسادات کانپور پر ہندو مسلم زعماء کا بیان

کراچی۔ ۲۹ مارچ۔ مندرجہ ذیل بیان کانگریس کی مجلس عاملہ کے چودہ ارکان پنڈت مالویہ، ڈاکٹر انصاری، مسز نائیڈو، مسٹر شروانی، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، سردار منگل سنگھ، مولانا قطب الدین عبد الوالی اور جسٹس طیب جی کے دستخطوں سے شائع ہوا ہے۔

ہم سب کانپور کے ہولناک فسادات پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہیں جس کی وجہ سے مسٹر گنیش شنکر ودیارتھی جو اس صوبہ کے نہایت شریف کارکن تھے اور جو اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر کام کر رہے تھے مارے گئے۔ جہاں تک حالات معلوم ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ یہ قوم کا سچا خادم ایک سچا قوم پرست اور فرقہ وارانہ تعصب سے بالکل پاک ہی وجہ تھی کہ تمام فرقے ان کی عزت و توقیر کرتے تھے۔ ہم ملک و دونوں اصحاب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ... کوشش کریں اور ان سے مواقع تلاش کریں کہ دونوں قومیں ملکر مشترکہ مفاد کے حصول کے لئے کوشش کریں ... ان وجوہات میں سب سے زیادہ اہم اقتصادی زندگی ہے جو وہ ایک دوسرے سے علیحدہ بسر نہیں کرسکتے ... قوم کا دشمن ہے ... اس طریقے سے اتفاق کی داغ بیل پڑسکتی ہے۔ (ا۔پ)

سردار بھگت سنگھ کا الوداعی خط

سردار بھگت سنگھ نے اس شام کو جب کہ آپ کو پھانسی دی جانے والی تھی اپنے چھوٹے بھائی کلتار کو مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا تھا:

پیارے کلتار۔ آج تمہاری آنکھوں میں آنسو دیکھ کر مجھے بے حد صدمہ ہوا۔ آج تمہارے الفاظ جذبات سے مملو تھے جن کا سننا میرے لئے ناقابل برداشت تھا۔

اپنے مطالعہ کو محنت سے جاری رکھنا لیکن صحت کا بھی خیال رہے ہمت ہارنے کی کوئی وجہ نہیں۔ اس کے علاوہ میں اور کیا لکھوں ایک شاعر نے جو کچھ کہا ہے اسے غور سے سنو۔

"قسمت کا گلہ کرنا بے سود ہے"

"اگر تمام دنیا بھی تمہارے خلاف ہوجائے تو کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ آؤ ہم تقدیر سے جنگ کریں۔ دوستو میں چند گھنٹوں کے لئے اور زندہ ہوں۔ میری مثال چراغ سحری کی سی ہے جو ٹمٹماتا ہوا صبح ہونے ہی گل ہوجاتا ہے۔ اگرچہ میں پھر خاک ہو رہا ہوں گا تو نہ رہے ہمارے خیالات اور ہماری اسپرٹ دنیا کے لئے مشعل راہ ہوگی۔ اچھا خدا حافظ۔"

میرے ہموطنو تم خوش حال رہو اور ترقی کرو۔ ہم تو ایک طویل سفر کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔

ہمت سے کام لو۔ سلام

تمہارا پیارا بھگت سنگھ

کانپور میں حالات روبہ اصلاح ہیں

ضلع اناؤ میں سخت فساد کی افواہ

الہ آباد ۲۹ مارچ۔ کانپور سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اب حالات اور بہتر ہوگئے ہیں۔ کسی نئے فساد کی خبر موصول نہیں ہوئی۔ لیکن مزید گرفتاریاں ہونے کی وجہ سے اب گرفتار شدگان کی تعداد میں سو تک پہونچ گئی ہے۔ قیاس ہے کہ مقتولین کی تعداد دو سو ہے۔ امدادی طریقے اختیار کئے جا رہے ہیں۔

گورنر اور ہوم ممبر کانپور تشریف لائے تھے۔ غیر مصدقہ اطلاعات مظہر ہیں کہ کانپور سے کے شمال میں ایک میل کے فاصلہ پر ضلع اناؤ کے دیہات میں فسادات شروع ہوگئے ہیں۔ قصہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلمان مرد عورتیں اور بچے قتل کرکے دریا میں بہا دئے گئے ہیں۔ لیکن اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے اس لئے احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ الہ آباد کی حالت بالکل مجموعی پر امن ہے۔ احتیاطاً دفعہ ۱۴۴ کا اعلان کردیا گیا جس کی رو سے شہر میں لاٹھی اور آتشگیر مادہ کو رکھنا ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔ فتح پور میں بھی اسی قسم کے احکامات جاری کردئے گئے ہیں۔

مقتولین کی تعداد ۵۰۰ تک پہنچ چکی ہے

الہ آباد کی تازہ ترین اطلاع

الہ آباد۔ ۲۷ مارچ۔ کانپور کی تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ حالات اب کچھ بہتر ہوگئے ہیں اور توقع ہے کہ بہت جلد امن قائم ہوجائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ بابو گنیش شنکر ودیارتھی ایڈیٹر پرتاپ جو کہ لوگوں کو ضلع وار آتشی کی تلقین کرنے گئے تھے بقول مفقود الخبر ہیں۔ خیال ہے کہ آپ ہلاک کردئے گئے ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ خبر غلط ہو۔ لیڈر کے خاص نامہ نگاروں کی اطلاع کے مطابق تمام مقتولین کے جسم ہسپتال نہیں پہونچے۔ اور مقتولین کی تعداد تقریباً ۵۰۰ ہوگی۔

جواہر لال نہرو گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہونگے

جنگ کے لئے فوج کی تنظیم

الہ آباد ۲۹ مارچ۔ لیڈر کے خاص نامہ نگار کراچی کو معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے گول میز کانفرنس میں شریک ہونے سے انکار کردیا ہے۔

خیال ہے کہ اگرچہ آپ گاندھی جی کے راستہ میں مشکلات حائل کرنے سے اجتناب کریں گے لیکن کانفرنس سے باہر رہ کر پبلک کو جنگ کرنے کے لئے تیار کریں گے۔ آپ دو یا تین ماہ تک درستی صحت کے لئے لنکا میں قیام کریں گے۔ (و۔پ)

ضلع دیناج پور میں ڈاک پر ڈاکہ

دیناج پور ۲۷ مارچ۔ ضلع ہذا کے صدر ڈاک خانہ سے منگل کے دن ڈاک ... اور متعدد رجسٹری خطوط لوٹ لئے گئے۔

زندگی

حقیقت میں اس ہر جوش خون پر ضبط رکھنے کا نام ہے جسے جوانی کہتے ہیں۔ لیکن بہت کم نوجوان اس پر ضبط رکھ سکتے ہیں ...

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

اگر آپ جوانی بے اعتدالیوں سے ضائع کرچکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ... صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

مینیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

خاموش تبلیغ

... اسلامی تبلیغ ... ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

ضرورت ہے ایک لیڈر کی جس میں مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

... مولانا محمد علی کی مکمل باتصویر سوانح عمری ... رسالہ نئی روشنی ...

ادبی کائنات

... حمید حسین مینیجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارن پور

تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے

سہارن پور اور دہرہ دون کا باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں۔ دوکانداروں اور آڑھتیوں کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت۔

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... مینیجر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

مجلس عاملہ میں اہم تجویز کی منظوری

گاندھی جی پر اعتماد کلی

تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

کراچی کانگریس کیمپ ۲۹ مارچ۔ آج کانگریس کی مجلس عاملہ نے ایک تجویز منظور کی ... تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ ...

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی چوتھی اور پانچویں قرار دادیں

مولانا محمد علی اور پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

کراچی ۲۹ مارچ ... مولانا محمد علی اور پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت ...

اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کی شکست

مسودہ مالیات مسترد کردیا گیا

نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ گورنر جنرل نے جس صورت میں مسودہ مالیات پیش کیا تھا آج ۵۰ آراء کے مقابلے میں ۶۷ آراء سے مسترد ہوگیا ...

برما میں پھر بغاوت شروع ہوگئی

۲۴ باغی ہلاک اور مجروح

رنگون ۲۷ مارچ ...

کراچی میں آل انڈیا نوجوان بھارت سبھا کا اجلاس

مسٹر سبھاش چندر بوس صدر اجلاس کی تقریر

ہندوستان میں اشتراکی جمہوریت قائم کرنے کا پروگرام

کراچی ... مسٹر سبھاش چندر بوس ...

کانگریسی لیڈروں کی پریشانی

سرخ قمیص والوں کے مظاہرے

کھلے اجلاس میں بدنظمی کا نظارہ

کراچی ۲۷ مارچ۔ کانگریسی لیڈر ... سرخ قمیص والوں کے مظاہرے ...

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں وغیرہ کا بیان

خدائی خدمتگاروں نے گاندھی جی پر حملہ نہیں کیا

ہم کانگریس کے اصول پر عامل ہیں

کراچی کانگریس کیمپ ۲۹ مارچ۔ خان عبد الغفار خان، میاں احمد شاہ اور عبد الاکبر خان نے پریس کو مندرجہ ذیل بیان دیا ہے ...

کانپور کے فساد کی اطلاع کراچی میں

گاندھی جی کا بیان

یہ فسادات حصول آزادی کی راہ میں حائل ہیں

کراچی ۲۷ مارچ۔ ابھی کل کے مظاہروں کا اثر کراچی کانگریس کے اجلاس سے لئے پوری طرح زائل نہ ہوا تھا کہ کانپور کے فساد کی اطلاع نے پھر بے چینی اور اضطراب پیدا کردیا ... گاندھی جی ... مندرجہ ذیل بیان پریس کو دیا ...

صورت حال پر قابو پانے میں تساہل کیا جارہا ہے

لوٹ مار اور آتشزدگی کے واقعات برابر جاری ہیں

ہیضہ کی وبا پھیل جانے کا شدید خطرہ

کانپور ۲۷ مارچ۔ گذشتہ شب فوجی پہرے میں کچھ تو اضافہ کیا گیا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دن میں جو مکانات خالی کئے گئے تھے وہ لوٹے نہیں گئے۔ لیکن جہاں کہیں لوگوں کو موقع ملا مکانات جلا دئے گئے ... سڑکوں پر پڑی رہی ہیں جن کی طرف کوئی توجہ نہیں کی گئی ہے ... ہیضہ کی وبا پھیل جانے کا شدید خطرہ ہے ...

فسادات کانپور کی ہولناک تفصیلات

مقتولین کی تعداد ۸۰۰ تک پہنچ گئی

گلی کوچوں میں لاشیں بے گور و کفن پڑی ہوئی ہیں

الہ آباد ۲۷ مارچ۔ ... کانپور کے متعلق ... تمام کیفیت معلوم ہوتی ہے کہ شہر کی حالت پہلے سے بھی زیادہ خراب ہوگئی ہے ... کانپور بھیجا گیا ہے۔ (ا۔پ)

کانپور کے مقتولین میں ۱۹۸ مسلمان اور ۱۱۹ ہندو شامل ہیں

ہوم ممبر کا اسمبلی میں بیان

نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ آج اسمبلی میں مولوی محمد یعقوب اور مسٹر رنگا آئر نے فساد کانپور کے حالات دریافت کئے۔ مسٹر ایمرسن ہوم ممبر کی طرف سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اب تک جو کچھ معلوم ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ مقتولین کی تعداد ... ہے جن میں ... مسلمان اور ... ہندو ہیں ...

مجلس مقننہ میں سرکاری ممبر کا بیان

حکومت قیام امن میں قاصر رہی

سرکاری پہرہ دار شہر میں نظر نہیں آتے

لکھنؤ ۲۷ مارچ۔ آج مجلس مقننہ صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ میں ... فسادات کانپور ...

کانپور کے مقتولین کی تعداد ایک سو بارہ سے متجاوز ہوگئی

پانچ سو سے زیادہ مجروحین شفاخانہ میں داخل ہیں

ہزاروں آدمی شہر چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

کانپور ۲۷ مارچ۔ کل شب بہت سخت لڑائی ہوئی جس کی وجہ سے مقتولین و مجروحین کی تعداد بڑھتی جارہی ہے ...

پولیس کی تعداد ناکافی ہے

بہت سی لاشیں سڑکوں پر بے گور و کفن پڑی ہیں

لکھنؤ ۲۷ مارچ۔ (سنسر شدہ) کانپور کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس صوبہ میں اتنا خوفناک فساد کبھی نہیں ہوا۔ مقتولین اور مجروحین کی تعداد میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ سڑکوں پر لاشیں بے گور و کفن پڑی ہیں۔ کانگریسی لیڈروں کو شکایت ہے کہ فساد زدہ علاقوں میں پولیس کی جمعیت کافی نہیں ہے حالات کو قابو میں لانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ (ا۔پ)

فساد کانپور کے متعلق سرکاری بیان

حالات کے روبہ اصلاح ہونے کی توقع

مقتولین کی تعداد ۱۸۰ تک پہونچ چکی ہے

کانپور ۲۷ مارچ۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ فساد نے عالمگیر صورت اختیار کرلی ہے۔ ہر طرف سے لوٹ مار اور قتل و غارت کی خبریں موصول ہو رہی ہیں ... توقع ہے کہ حالات بہت جلد روبہ اصلاح ہوجائیں گے۔

کانپور جانے والے مسافروں پر قیود

تیسرے اور ڈیوڑھے درجوں کے ٹکٹ بند

الہ آباد ۲۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ کانپور میں باہر سے آنے والے مسافروں کی تعداد کو روکنے کی غرض سے ریل کے سفر پر کچھ قیود عائد کردی گئی ہیں ...

شہر کے وسطی حصہ میں امن قائم کردیا گیا

گرد و نواح میں حملے جاری ہیں

شہر کے وسطی حصہ میں امن قائم کردیا گیا ہے لیکن شہر کے گرد و نواح میں حملے جاری ہیں ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

... پتہ: فضل شاہ عامل پوسٹ بکس ۱۴ دہلی

استرے یا سیفٹی ریزر کا استعمال

... موبلو ہیٹ کریم کے فائدے ... سعید برادرس اینڈ کو ٹائلیٹ ڈپارٹمنٹ بلی ماران دہلی

مومن خاں مرحوم زندہ ہوگئے!

مومن خاں جو غدر سے پہلے دلی میں نامور شاعر گذرے ہیں جنہیں دہلیوں کے بابرکت قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا تھا، زندہ ہوگئے! مفصل کیفیت "حیات مومن" میں ملاحظہ فرمائیے۔ ایک شاعر تخلص عرش نے مومن خاں کو زندہ کرشمہ دکھایا ہے۔ یہ بڑی عبرتناک داستان ہے ... قیمت صرف ... علاوہ محصول۔ مینیجر الجمعیۃ

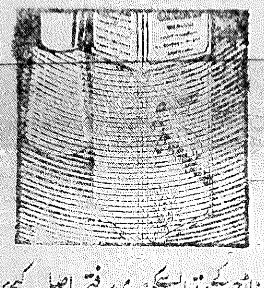

سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری پر فتح حاصل کیجئے

طاقت ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے آپ کو نئی طاقت حاصل کرنی چاہئے ... سناٹوجن سے بہتر کوئی چیز نہیں ...

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

ہر ایک بازار اور دوا فروش سے دستیاب ہوسکتی ہے۔ سناٹوجن کو بناتے یا باندھتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

دوزخ کا کھٹکا

... ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی سے طلب کیجئے

دیوان ظہیر

راقم الدولہ سید ظہیر الدین حسین ظہیر مرحوم ارشد تلامذہ حضرت ذوق علیہ الرحمہ آپ کا کلام ہندوستان میں جس قدر مقبول اور مشہور ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ آپ کے کلام میں جو خصوصیات داخل ہیں ... بہت جلد طلب کریں ... مینیجر الجمعیۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۱۹۵
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزانہ
ید اللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی
سہ روزہ ایڈیشن
ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے
جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی

مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ کا خطبۂ صدارت

مسائل حاضرہ پر بصیرت افروز تبصرہ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

[illegible]

یہ بڑی خوبی ہے

دیگر خصوصیات

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ

[illegible]

بمبئی ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

تصویر دار پوسٹ کارڈ

[illegible]

اکسیر جذام

[illegible]

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیانی بھاگلپور

ضروری اعلان

[illegible]

[illegible]

موٹر ٹریننگ کالج

جامع مسجد دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

رباعیات عمر خیام

بستان العارفین

علم مجلس

تعبیر مظہری

حسن الوظائف

اعجاز القرآن

عطر مجربات

تعلیم الاسلام

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

ٹیلیفون نمبر ۵۹۵

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت — صرف سہ روزہ ایڈیشن — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی

مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ کا خطبہ صدارت

مسائل حاضرہ پر بصیرت افروز تبصرہ

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں باقی رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

دیگر خصوصیات

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تصویر دار پوسٹ کارڈ

فی صدی منافع سالانہ

کیمیر جذام

ضروری اعلان

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بنارس کا ہندو مسلم فساد

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ مرادآباد کے وفد کی تحقیقاتی رپورٹ

[مولانا عمر دراز بیگ صاحب ناظم (عارضی) جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی سرکردگی میں جو وفد فسادات بنارس کی تحقیقات کے لئے گیا تھا اس کی اطلاع الجمعیۃ میں اسی وقت شائع ہوگئی تھی۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ مولانا عمر دراز بیگ صاحب کی والدہ محترمہ کے انتقال پُرملال کے باعث وفد کی رپورٹ مرتب کرنے میں کسی قدر تاخیر ہوئی اور ہم اسے جلد شائع نہ کرسکے۔ یہ رپورٹ ہمیں اس وقت موصول ہوئی ہے جبکہ گزشتہ سہ روزہ ایڈیشن کی کاپیاں تیار رکھیں اور کثرت مضامین کی وجہ سے گنجائش باقی نہیں رہی تھی۔ آج ہم اس رپورٹ کو درج کرتے ہیں۔ — ایڈیٹر]

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا وفد بغرض تحقیقات بنارس پہونچا۔ بنارس میں اس وفد نے کئی دن قیام کیا اور نہایت خاموشی اور اطمینان کے ساتھ فسادات کی مکمل تحقیقات کی۔ بنارس کے قریب قریب تمام ہندو مسلم ذمہ دار اصحاب سے یہ وفد ملا اور ہر خیال، ہر عقیدہ، ہر مذہب اور ہر سوسائٹی کے اصحاب سے واقعات کی تفصیل معلوم کی جن میں سے چند نام خصوصیت کے ساتھ اس وقت حوالہ قلم کئے جاتے ہیں۔

مولوی عبدالمجید صاحب بی۔ اے وکیل سکرٹری مرکزی خلافت کمیٹی۔ حاجی عبدالرحمن صاحب جنرل مرچنٹ۔ پنڈت مدن موہن مالوی صاحب۔ مولوی عبدالحی صاحب جنرل مرچنٹ۔ مولوی عبدالجبار صاحب جنرل مرچنٹ۔ مولوی عبدالمتین صاحب جنرل مرچنٹ۔ بابو شیو پرشاد صاحب گپتا ممبر ورکنگ آل انڈیا کانگریس کمیٹی۔ ...

بنارس کی فضا قبل از فساد

ان فسادات سے کچھ عرصہ قبل ہندوؤں کے جلوس مختلف ناموں سے بازاروں میں نکلتے تھے جن کو مہابیر دل، گوری دل، کوتی دل کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ یہ جلوس نہایت تنظیم کے ساتھ نکلتے تھے اور مختلف قسم کے نعرے بلند کرتے تھے۔

۲۔ بنارس کے ہندوؤں کی جانب سے تحریک آزادی کی مخالفت کی گئی۔ بالخصوص ...

واقعہ شہادت آغا محمد جان

۱۰ فروری کو کانگریس کی طرف سے مرحوم کی دوکان پر پوری طاقت کے ساتھ پکٹنگ لگایا گیا جس کی وجہ سے کچھ رضاکاروں کی گرفتاریاں بھی عمل میں آئیں۔ ...

مقتول، مجروح اور نقصان رسیدہ اصحاب کی تعداد

کل مسلم مقتولین کی تعداد ۴۹ ہے جن کی فہرست ہمراہ منسلک رپورٹ ہذا ہے۔

فسادات کانپور پر اراکین جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

بچوں اور عورتوں کا قتل انسانوں کا کام نہیں ہے

اس قسم کی درندگی سے غلامی کی زنجیریں مضبوط ہو رہی ہیں

مشترکہ بورڈ کے قیام کی تحریک اور اخبارات کے ایڈیٹروں سے اپیل

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

کراچی ۱۰ اپریل۔ ارکان جمعیۃ العلمائے ہند اور ان نمایندوں کے دستخطوں سے جو کہ ہندوستان کے تمام حصوں سے جمعیۃ العلماء کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی تشریف لائے ہیں۔ مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے۔

ہم ارکان جمعیۃ علمائے ہند کانپور کے عالمگیر اور دل ہلا دینے والے فساد پر سخت نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس قسم کے فسادات صرف مقامی امن و امان ہی کے قیام کو ناممکن نہیں بنا دیتے بلکہ ان کی وجہ سے دنیا ہندوستانیوں کو وحشی درندے تصور کرنے لگتی ہے۔ معصوم بچوں اور عورتوں کا قتل، مکانات کو جلانا اور لوٹنا کسی ایسے انسان کا کام نہیں جس میں ذرہ برابر بھی انسانیت کا احساس باقی ہو۔ یہ تمام باتیں ہندوستان کی آزادی کے حق میں سم قاتل کا حکم رکھتی ہیں اور ان کا نتیجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ قوم کی گردن میں غلامی کے طوق کو برقرار رکھنے کا حق زیادہ قوی ہو جائے۔ ...

اخبارات کے ایڈیٹروں سے بھی مخلصانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ اشتعال انگیز مضامین شائع کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس طرح فضا کے بدتر ہو جانے کا خطرہ ہے۔ انہیں چاہیے کہ قیام امن اور اتحاد کے لئے انتہائی کوشش کریں۔

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ (صدر جمعیۃ علماء ہند) (مولانا) ظفر علی خاں (مولانا) عبدالصمد رحمانی (مولانا) ابوالمحاسن محمد سجاد بہاری (مولانا) بشیر احمد ...

شہید آغا محمد جان کی دوکان پر پکٹنگ

بقیہ خطبہ صدارت

خاتمہ سخن

فسادات بنارس کی چند خصوصیات

صوبہ سرحد میں اصلاحات

داخلی اصلاحات

بنارس، مرزاپور، آگرہ، کانپور کے فسادات

مسلمانوں کے حقوق اور مطالبات

اقلیت اور اکثریت

لندن اور ہندوستان کی گول میز کانفرنس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

اسلامیانِ ہند کی "واحد اجارہ دار"

آل انڈیا مسلم کانفرنس

لوگوں کو مسلمانوں کے اس طبقہ سے جو جداگانہ انتخاب کو مسلمانوں کے واسطے مضر سمجھتا ہے اور مخلوط انتخاب کا حامی ہے کسی شرط کے ساتھ سمجھوتہ کرنا ہے تو پھر اس "کریڈ" کی خرافات کو دور کریں اور نہایت صفائی کے ساتھ یہ اعلان کریں کہ جو فیصلہ ۔۔۔ میں ہوا تھا وہ ایک دوسرے اجتماع کا فیصلہ تھا۔ ہماری انجمن اس کی مجاز ہے کہ خواہ اسے قائم رکھے یا تبدیل کر دے۔ اس کی ہرگز ضرورت نہیں ہے کہ جو فیصلہ ایک دفعہ کسی اجتماع میں ہو گیا وہ ہمیشہ بلفظہ قائم ہی رہے اور اس میں کبھی کوئی تبدیلی نہ ہو سکے اگر ہماری عقل سلیم ہمیں موجودہ حالات میں کسی ترمیم کا مشورہ دیتی ہے تو ہم جدید فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ہم اس کے پابند نہیں ہیں کہ عمر بھر ایک ہی لکیر کو پیٹتے جائیں اور اگر سمجھوتہ کرنا نہیں ہے بلکہ یہ بھی رسہ کشی مقصود ہے تو پھر ایک مرتبہ اس "کریڈ" کے "وحی" اور "الہام" ہونے کا اعلان کر دیا جائے اور سمجھوتہ کی تمام گفتگوؤں سے کنارہ کشی کر کے گھر میں بیٹھ رہا جائے۔ یہ دورنگی جہاں ایک طرف مضحکہ خیز ہے وہاں دوسری طرف مجرمانہ بھی ہے اور اس سے مسلمان عجیب کشمکش میں مبتلا ہیں۔

خلاصہ

سطورِ مندرجہ بالا کو ملاحظہ فرمانے کے بعد قارئین کرام نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کی عجیب و غریب دستوری حیثیت اور سراسر نامعقول پوزیشن کو بخوبی سمجھ لیا ہوگا۔ ہم نے طوالت کے خوف سے تفصیلات کو چھوڑ دیا ہے ... ہر گوشہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کریں گے۔ ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے اس سے کم سے کم اتنا تو ضرور واضح ہو گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اپنے آپ کو مسلمانوں کا واحد اجارہ دار بنانا نہیں ہے۔ وہ دوسری ہی انجمنوں کی طرح ایک انجمن ہے اس کا نظام علیحدہ ہے۔ آل انڈیا مسلم جمعیتوں کی نمائندگی کا ڈھونگ صرف کھانے کے لئے ہے ...

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس میں گاندھی جی کی تقریر

ہندو مسلم اتحاد اور کھدر کیلئے اپیل

کراچی ۷ر اپریل۔ آج جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس میں گاندھی جی نے تقریر فرمائی۔ آپ نے آگرہ۔ بنارس۔ مرزاپور اور کانپور کے فسادات کا ذکر کرتے فرمایا کہ کانپور میں ہندوؤں نے فساد شروع کیا۔ اور مجھے اپنے ہم مذہب باشندوں کے تشدد پر شرم آتی ہے۔ گاندھی جی نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا اور حضرات علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کے لئے اپنے اثر کو استعمال کریں۔ ... گاندھی جی نے مسلمانوں سے فرمایا کہ وہ ہندوؤں کے دلوں میں اپنا اعتماد قائم کریں اور ہندوؤں سے کہا کہ وہ اپنے بھائیوں پر بھروسہ کر کے علیحدگی کے لئے آمادہ ہو جائیں۔ آخر میں گاندھی جی نے کھدر کے لئے اپیل کی۔

مولانا ابو الکلام آزاد نے گاندھی جی اور دیگر ہندو لیڈروں کا شکریہ ادا کیا۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کی طرف سے دو کمیٹیوں کا تقرر

ترنگے جھنڈے اور بھگت سنگھ کی لاش کا معاملہ

کراچی ۷ر اپریل۔ کانگریس کی مجلس عاملہ نے سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر کانگریس کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے کہ وہ ترنگے قومی جھنڈے پر جو اعتراضات ہیں ان پر غور کرے۔

ایک اور کمیٹی کا تقرر بھی عمل میں آیا ہے جس میں پنڈت سنتانم اور ڈاکٹر ستیہ پال شامل ہیں۔ کمیٹی تحقیقات کرے گی کہ اس الزام کی حقیقت کیا ہے کہ بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی لاشوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا اور ان کو مذہب کے مطابق ٹھیک طرح جلایا نہیں گیا۔

گاندھی جی، سردار پٹیل اور جواہر لال کی دہلی کو واپسی

مسلم زعماء سے گفتگوئے مصالحت

کراچی ۷ر اپریل۔ گاندھی جی مسٹر ولبھ بھائی پٹیل پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر اصحاب آج شام کو دہلی روانہ ہو گئے۔ جہاں کہ وہ مسلمان زعماء کے ساتھ ... ہندو مسلم مسئلہ کے تصفیہ کی کوشش کریں گے۔ گاندھی جی اس کے بعد ... احمد آباد اور بروچ تشریف لے جائیں گے۔ ان مقامات کے دورہ کے بعد آپ بمبئی پہنچیں گے اور شاید آپ لارڈ ارون سے ہندوستان سے روانہ ہونے کے وقت ملاقات کریں۔ یقینی طور پر معلوم ہوا ہے کہ کانگریس گول میز کانفرنس کے نمائندوں کے نام اس وقت تک شائع نہ کئے جائیں گے جب تک کہ گاندھی جی نئے وائسرائے سے مل کر معاملات پر بحث نہ کر لیں۔ (ا-پ)

گاندھی جی ارل ونگڈن سے ملاقات کرینگے

ارکان وفد کے ناموں کا اعلان ابھی نہیں ہوا

کراچی ۷ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے اس وفد کے ارکان کے نام جو گول میز کانفرنس میں شرکت کریں گے اس وقت تک ظاہر نہ کئے جائیں گے جب تک کہ گاندھی جی آئندہ وائسرائے ارل ونگڈن سے ملکی معاملات پر بحث نہ کر لیں۔ غالباً لارڈ ارون کی روانگی کے وقت گاندھی جی بمبئی میں موجود ہوں گے۔ (ا-پ)

گاندھی جی کے تازہ ارشادات

ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت

ہندوؤں کو رواداری کی تلقین

احمد آباد ۷ر اپریل۔ گاندھی جی "کانگریس کے بعد" کے عنوان سے ینگ انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں کہ کانگریس کا اجلاس ختم ہو گیا ... اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں اور سکھوں پر اعتماد کریں اور ان سے کہہ دیں کہ جو چاہیں لے لیں۔ (ا-پ)

مہاراشٹر کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ

ایک اخبار کے ایڈیٹر کو قید بامشقت

ناگپور ۷ر اپریل۔ جی۔ آر۔ ڈیو سٹی مجسٹریٹ درجہ اول نے مہاراشٹر کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنا دیا۔ ... ایڈیٹر کو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ایک سال قید بامشقت کی سزا دی ہے ... ڈپٹی کمشنر نے درخواست ضمانت منظور کر لی ہے۔

وائسرائے کو الوداعی دعوت

دہلی ۷ر اپریل۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون اور لیڈی ارون کو الوداعی دعوت دینے کے لئے معززین شہر کی جانب سے دعوت نامے جاری کئے گئے ہیں یہ پارٹی ۱۰ر اپریل کو ... میں دی جائے گی۔ ...

دہشت و درندگی

جمعیۃ علمائے ہند کے محترم ارکین نے فسادات کانپور کے متعلق کراچی سے جو بیان شائع کیا ہے ہم اس کی طرف قارئین الجمعیۃ کی خاص طور پر توجہ منعطف کرانے ہیں۔ ... نفرت و ملامت کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ اس قسم کے فسادات صرف مقامی امن و امان ہی کے قیام کو ناممکن نہیں بنا دیتے بلکہ ان کی وجہ سے دنیا ہندوستانیوں کو وحشی و درندے تصور کرنے لگتی ہے۔ معصوم بچوں اور عورتوں کا قتل۔ مکانات کو جلانا اور لوٹنا کسی بھی انسان کا کام نہیں ہے ... اگر ایسا ہوا تو ہندو اور مسلمان ایک بہت بڑی تباہی سے بچ جائیں گے۔ جان کے دشمنوں ان کے واسطے پیدا کر دی ہے۔

مقدمہ سازش دہلی میں ملزمان کی شناخت

دہلی ۷ر اپریل۔ مقدمہ سازش دہلی عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ کل تاج محمد میں پولیس نے ایک مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو ملزمان کی پریڈ شناخت کرائی۔ ... جس کی ایک سال قید ... کے سامنے لاری میں ہے جاکر اور اس میں سے ملزم کی شناخت کی کارروائی کی گئی۔ ... اور سرکاری وکیل چودھری ظفر اللہ ... اور ممبران کا تقرر عنقریب ہونے والا ہے۔ (دہلی انفرمیشن بیورو)

سبزی منڈی میں ڈاکہ کے سلسلے میں گرفتاری

دہلی ۷ر اپریل۔ ... سبزی منڈی میں جو ڈاکہ پڑا اس سلسلہ میں پنڈت کندن لال سب انسپکٹر سبزی منڈی نے کنہیا نامی ایک شخص کو گرفتار کیا ہے ... (دہلی انفرمیشن بیورو)

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مضامین کا اجلاس

مختلف قراردادوں کی منظوری

کراچی ۷ر مارچ۔ آج جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس مضامین (سبجکٹ کمیٹی) کا اجلاس زیر میونسپل آفس میں ساڑھے دس بجے صبح منعقد ہوا۔ چونکہ حضرت امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کانگریس کے اجلاس کی کارروائی میں مشغول تھے اس لئے آپ اجلاس کی شرکت کے لئے تشریف نہ لاسکے۔ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نے تحریک کی کہ اس جلسہ کی صدارت کیلئے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو منتخب کیا جائے جس کی تائید مولانا عبد الماجد صاحب دہلوی نے فرمائی۔ چنانچہ سبجکٹ کمیٹی کی یہ پہلی نشست آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ارکان مرکزیہ جو اجلاس کی پہلی نشست میں تشریف فرما تھے ان کی تعداد ۵۴ تھی۔ کل ارکان مرکزیہ جو اجلاس وقت تک وارد ہو چکے ہیں سالم ہیں۔

سب سے پیشتر مولانا مولوی عبد الحلیم صاحب صدیقی نے جمعیۃ علمائے ہند کی گذشتہ کارروائیاں پڑھ کر سنائیں اور صاحب صدر کے دریافت کرنے پر تمام ارکان نے ان کی تصدیق کی۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے فرمایا کہ چونکہ بنگال کے سربرآوردہ لیڈر اور عالم مولانا عبد اللہ الکافی یہاں موجود ہیں اسلئے ان کو جمعیۃ مرکزیہ کا رکن منتخب کر لیا جائے تاکہ بنگال کے علماء کی پوری نیابت ہو سکے یہ تجویز بالاتفاق منظور کر لی گئی۔ اس جلسہ میں سرحد کی طرف سے مولانا محمد اسرائیل صاحب کو جمعیۃ مرکزیہ کا رکن بنایا گیا۔

اس کے بعد حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ میں ایک تحریر پڑھ کر سناتا ہوں جس پر ارکان مرکزیہ کے علاوہ دیگر علماء کے دستخط لئے جائیں اور اس تحریر کو جلد از جلد شائع کر دیا جائے۔ تحریر میں کانپور، آگرہ، مرزاپور وغیرہ کے فساد پر اظہار نفرت و بیزاری کیا گیا ہے اور طرفین کے رہنماؤں سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ فساد زدہ مقامات میں بحالی امن و امان کے لئے پوری سعی سے کام لیں اور اس قسم کے فسادات کے اعادہ کو ناممکن بنا دیں۔

مولانا شاہ زبیر کی وفات کے بعد جو جگہ خالی ہو گئی ہے اس کے لئے مولانا محمد عظیم صاحب کا نام پیش کیا گیا جو بالاتفاق منظور کر لیا گیا اور آپ جمعیۃ مرکزیہ کے رکن بنا لئے گئے۔

جناب صدر کی جانب سے مولانا محمد علی صاحب مرحوم، مولانا شاہ زبیر صاحب اور پنڈت موتی لال نہرو کی وفات پر اظہار تعزیت و ہمدردی کی تین علیحدہ علیحدہ تجاویز پیش ہوئیں جو بالاتفاق منظور کی گئیں۔

چوتھی تجویز مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی نے پیش فرمائی جس میں کانپور مرزاپور اور آگرہ وغیرہ مقامات کے ہندو مسلم فسادات پر اظہار افسوس اور ظالموں کے فعل پر اظہار نفرت کیا گیا۔ اس تجویز کی تائید مولانا شبیر احمد صاحب نے فرمائی۔ یہ تجویز بالاتفاق منظور کر لی گئی۔

پانچویں تجویز میں حکومت ہند اور حکومت پنجاب کے اس رویہ پر اظہار ملامت کیا گیا جس نے گاندھی ارون مصالحت کو ٹھکرا کر بہت سے سیاسی محبوسین کو اب تک رہا نہیں کیا ہے۔ مولوی مفتی محمد نعیم صاحب اس تجویز کے محرک تھے۔ یہ تجویز بالاتفاق منظور کر لی گئی۔

بھگت سنگھ، راجگورو اور سکھدیو کی نعشوں کی توہین

قومی جھنڈے کو بدلنے کا سوال

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی مجالس ماتحت کا تقرر

کراچی ۷ر اپریل۔ نئی ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی ہیں۔

(۱) چونکہ موجودہ قومی جھنڈے اسم ورواج کے اعتبار سے غیر ہر دلعزیز ہو گیا ہے اور چونکہ اس کے تین رنگوں پر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ بنیاد پر قائم ہیں اس لئے ورکنگ کمیٹی مندرجہ ذیل اصحاب کی ایک کمیٹی مقرر کرتی ہے کہ وہ تمام اعتراضات و سفارشات کی تحقیقات کر کے اپنی رپورٹ کانگریس کمیٹی پیش کرے۔ کمیٹی کو اس کا اختیار ہوگا کہ جو شہادت ضروری سمجھے اسے حاصل کرے اور ورکنگ کمیٹی کو اپنی رپورٹ اور سفارشات ۔۔۔ جولائی تک بھیج دے۔

ارکین کمیٹی۔ سردار پٹیل، پنڈت جواہر لال، بابا جی ستیا مورتی، این۔ ایس۔ ہرڈیکر، ڈی۔ بی۔ کالیلکر، ماسٹر تارا سنگھ اور مولانا ابو الکلام آزاد۔

(۲) چونکہ اخبارات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ سردار بھگت سنگھ، راجگورو اور سکھدیو کی لاشوں کے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے تھے۔ اور صحیح طور پر ان کا کریا کرم نہیں ہوا اور ان کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا گیا تھا۔ اور چونکہ ان الزامات کی بنا پر پبلک نے بہت زیادہ غصہ کا اظہار کیا ہے اس لئے ورکنگ کمیٹی مندرجہ ذیل کمیٹی مقرر کرتی ہے جو ۳۰ر اپریل سنہ ۳۱ء تک اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

پنڈت سنتانم، مولانا عبد القادر قصوری، ڈاکٹر ستیہ پال، ملک برکت علی، چودھری لال چند، رائے زادہ ہنس راج۔

فخرِ سرحد خان عبد الغفار خاں کی دہلی میں تشریف آوری

سرخ قمیص والے آپ کے ہمراہ ہیں

کراچی ۷ر اپریل۔ خان عبد الغفار خاں صاحب جو کہ عام طور پر "سرحد کے گاندھی" کے نام سے مشہور ہیں آج مع اپنے سرخ قمیص والوں کے بمبئی روانہ ہو جائیں گے ۔۔۔ اپریل کو آپ دہلی تشریف لے جائیں گے۔ اس کے بعد آپ گاندھی جی کے ساتھ امرتسر جاکر ۔۔ اپریل کو سکھ لیگ میں شرکت کریں گے۔

بال کرشنا شرما کو گاندھی جی کا تار

گنیش چندر کا خون ہندو مسلم اتحاد قائم کرے گا

کانپور ۷ر اپریل۔ گاندھی جی نے پنڈت بال کرشنا شرما ایڈیٹر پرتاپ کانپور کو مندرجہ ذیل مضمون کا ایک تار دیا ہے۔

"میں اس قدر مصروف رہا ہوں کہ کوئی تار دے سکا اور نہ خط لکھ سکا۔ اگرچہ مجھے اس حادثہ سے حد صدمہ ہے لیکن گنیش چندر کو جیسی شاندار موت نصیب ہوئی ہے اس پر پیغام تعزیت بھیجنے کو جی نہیں چاہتا۔ اگر آج نہیں تو کل ضرور وہ وقت آنے والا ہے جب کہ ان کا خون ہندو اور مسلمانوں کو متحد کر دے گا۔ اس لئے مرحوم کے پسماندگان بجائے تعزیت کے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ خدا کرے کہ وہ اور لوگوں کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق ہو۔" (ا-پ)

سولہ ہندوؤں اور سات مسلمانوں کو سزائے قید

چالیس سشن سپرد

داون گری ۷ر اپریل۔ نامہ نگار مقیم داون گری بذریعہ تار اطلاع دیتا ہے کہ انیس ہندو اور سات مسلمانوں کو تین سے ایک چھ ماہ قید سخت کا حکم سنا دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں چالیس دیگر اشخاص جن کے خلاف ایک عرصہ سے گذشتہ فساد کے سلسلہ میں مقدمات چل رہے تھے سشن سپرد کر دیا گیا ہے کیونکہ ملزمین نے اپیل دائر کی تھی اس لئے سشن جج نے کل سب کو ضمانت پر رہا کر دیا۔

بعض شرفاء ہندوؤں کا شکریہ

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ بعض شریف النفس ہندوؤں نے مسلمانوں کی عزت بھی بچائی اور مساجد کو بے حرمتی سے محفوظ رکھا ...

جھانسی میں فساد کا خطرہ

حکام اور کانگریسی لیڈروں کی مساعی قیام امن

جھانسی ۷ر اپریل۔ ... شہر میں ہندو مسلم فساد ہو جائے گا ... جلوس نکلنے والا تھا شہر میں زبردست سنسنی پھیل گئی ... جلوس کے مقررہ وقت سے پہلے ہی بند ہو گئیں ... پولیس سپرنٹنڈنٹ ... کانگریسیوں کی باموقع اور مخلصانہ کوششوں سے فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ... جلوس ان مقامات سے جہاں فساد کا سب سے زیادہ خطرہ تھا پُرامن طریقے سے گذر گیا لیکن فضا اب بھی مکدر ہے۔ ... اور اس کا سبب صرف کانپور کا فساد ہے ... افواہیں پھیلانے میں مصروف ہیں۔

کسانوں کی جھونپڑیاں نذر آتش

احمد آباد ... (کاندھی تعلقہ) آگ لگ جانے کی وجہ سے کسانوں کی سو جھونپڑیاں نذر آتش ہو گئیں۔

شاہجہانپور کے ہندو مسلمانوں کی قابل تقلید مثال

ہندو مسلم بورڈ کا قیام

فساد کے امکانات مفقود ہو گئے

(الجمعیۃ کا خاص تار)

شاہجہانپور ۷ر اپریل۔ شاہجہانپور کے ہندو مسلمانوں نے دیگر مقامات کے لئے ایک مثال قائم کی ہے۔ کانپور کے فسادات کا یہاں بھی بہت زیادہ اثر پڑا تھا اور تمام شہر میں سنسنی پھیلی ہوئی تھی ... شہر کی فضا کدر ہو رہی تھی ... اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد کو اور بھی مضبوط کیا گیا ... ایک مشترکہ جلسہ خان بہادر فضل الرحمن خاں کی صدارت میں ... تمام شاہجہانپور میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے تبلیغ کی جائے گی ... بورڈ کے عہدیداروں کے نام حسب ذیل ہیں:

کریم الدین خاں صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (صدر)

بھگوت سہائے اور بیدار (جنرل سکریٹری)

سندرلال (وائس پریذیڈنٹ)

خان بہادر فضل الرحمن۔ مولوی عبد الوفا وغیرہ وغیرہ۔

بنارس کا ہندو مسلم فساد

(بسلسلہ صفحہ ۳)

... ہندوؤں کا مالی نقصان صرف ایک ہزار کا ہوا اور مسلمانوں کا پچاس ہزار روپیہ کا ہوا۔ ...

مدراس میں مسلم یوتھ لیگ کا قیام

مولانا قاری عبد الرزاق صاحب کی تقریر

(نامہ نگار خصوصی برائے الجمعیۃ)

... [illegible]

راجہ مندری کے ایک گاؤں میں گولی چل گئی

گاندھی جی کی تصویر کے چھیننے کی کوشش

مدراس۔ ۱۳ مارچ۔ اخبار ہندو کا نامہ نگار مقیم راجہ مندری رقمطراز ہے کہ پداری پلی میں جو کہ راجہ مندری کے قریب ایک گاؤں ہے۔ گاڑیوں کے تہوار کے موقع پر سخت فساد ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ فساد کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ پولیس نے گاندھی جی کی تصویر کو تہوار کے موقع پر جلوس کے ساتھ لے جانے سے روکا۔ پولیس کے گولی چلانے کی وجہ سے اس فساد میں چار آدمی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کی رپورٹ کے مطابق ایک ہیڈ انسپکٹر کو قتل کر دیا گیا۔ اور حفاظت خود اختیاری کے لئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فائر کرنے کا حکم دینا پڑا۔ کوٹھا پٹیا کا سب انسپکٹر مفقود الخبر تھا۔

بنارس میں خوف وہراس کا دور دورہ

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

بنارس یکم اپریل۔ شہر میں پھر خوف وہراس چھایا ہوا ہے ہندوؤں کی تیاریوں کے متعلق قسم قسم کی افواہیں گرم ہیں۔ ...

فتح پور میں خوف وہراس چھایا ہوا ہے

ہندو اور مسلمان خاندانوں کی ہجرت

...

فتح پور میں بالکل امن وامان ہے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا تار

...

فسادات کانپور کے ہولناک نتائج

۳۰۰ مقتول اور ۶۰۰ مجروح

...

مجروحین کانپور کی ڈاکٹری امداد

ریاست نابھہ کے ایک مشہور ڈاکٹر کا ایثار

(از نامہ نگار خصوصی)

کون انسان ایسا ہوگا جو کانپور کے جانگداز واقعات سے متاثر نہ ہو اور کسی ممکن امداد سے دریغ کرے لیکن اس سلسلہ میں صحیح قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

آج ۱۳ مارچ کو عالی جناب ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ریاست نابھہ نے مجھے مطلع کیا ہے کہ وہ مجروحین کانپور کی ڈاکٹری خدمات کے لئے آنریری طور پر آمادہ ہیں۔ کانپور والے اگر آپ کی ضرورت سمجھیں تو آپ کو طلب کر سکتے ہیں۔

کانپور کی آگ دیہات میں

قتل اور آتشزدگی کے واقعات

شہر کے بازار ابھی بند ہیں

کانپور ۔ ۱۳ مارچ۔ کل کی بہ نسبت آج زیادہ گاڑیاں چلتی نظر آئیں لیکن انہیں سے یہ بھی ظاہر ہوتا تھا کہ ان میں اس قسم کی سواریاں تھیں جو اپنی جائے سکونت سے اٹھ کر کسی محفوظ مقام میں کانپور شہر چھوڑ کر پردیس میں جا رہے تھے۔ خاص خاص بازار آج بھی بند تھے۔ ...

گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت یقینی ہے

گاندھی جی کا بیان

...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا انتخاب

کراچی۔ یکم اپریل۔ کانگریس کی نئی مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا اور حسب ذیل ارکان منتخب ہوئے۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل، جواہر لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود، مسٹر جے رام داس دولت رام، جمنا لال بجاج، گاندھی جی، ... ڈاکٹر انصاری، مولانا ابوالکلام آزاد، ...

کراچی کانگریس میں حضرت مولانا قطب الدین عبدالوالی فرنگی محلی کا اعلان

حصول آزادی میں مسلمان ہندوؤں کے ساتھ ہیں

...

آیندہ سال کانگریس کہاں ہوگی؟

جدید سکرٹریاں اور دفتر کانگریس کا انتخاب

کراچی۔ ۳۱ مارچ۔ مجلس مضامین نے چار گھنٹہ کی کامل بحث و تمحیص کے بعد قرارداد منظور کی ہے جس میں سوراج کی تعریف کی گئی ہے۔ یہ قرارداد اسٹرا کی کے نام سے مشہور ہو رہی ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے بڑی کثرت رائے سے کانگریس کے آیندہ اجلاس کے لئے اشکل انتخاب کیا۔

کمیٹی نے یہ بھی منظور کیا ہے کہ موجودہ دو سکرٹریان کانگریس کے علاوہ ایک یادو اور سکرٹریوں کا اضافہ ہونا چاہئے۔ چنانچہ سال آیندہ کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود اور جے رام داس دولت رام کو بطور جنرل سکرٹری انتخاب کیا گیا ہے۔

کمیٹی نے یہ بھی طے کیا ہے کہ کانگریس کا دفتر احمد آباد منتقل کر دیا جائے جہاں راجہ راؤ اسسٹنٹ سکرٹری کا کام کریں گے۔

کراچی میں جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس

گاندھی جی سردار پٹیل اور جواہر لال نہرو بھی شرکت کرینگے

اجلاس کو کامیاب بنانیکے لئے مسلمانوں کی مساعی

(از نامہ نگار خصوصی)

کراچی۔ ۳۱ مارچ۔ جمعیۃ علمائے ہند کا شاندار اجلاس ۳۱ مارچ سے شروع ہو جائے گا اجلاس کا مکمل پروگرام شائع کر دیا گیا ہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب، ... حکیم مولوی فتح محمد صاحب اور حافظ شریف حسین صاحب اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش عمل میں لا رہے ہیں۔ ارکان مرکزیہ کی ایک ...

(۱) مولانا سرآج احمد صاحب (۲) مولانا سید مہدی حسن صاحب (۳) مولانا عتیق الرحمن صاحب مفتی ڈابھیل (۴) مولانا عثمان غنی صاحب ایڈیٹر امارت و ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ بہار (۵) مولانا نور الدین صاحب بہاری (۶) مولانا محمد ذکریا صاحب (۷) مولانا عبد الحلیم صاحب (۸) مولانا عبد الرحمن صاحب (۹) مولانا امیر حسن صاحب (۱۰) مولانا عبد القہار صاحب (۱۱) مولانا ... صاحب (۱۲) مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔

۳۱ مارچ کو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا اور یکم و ۲ اپریل کو جمعیۃ کے پنڈال میں کھلا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ یکم اپریل کو گاندھی جی، سردار پٹیل، جواہر لال نہرو، و دیگر زعماء ہند بھی اجلاس میں شریک ہو کر تقریر فرمائیں گے۔ ...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہیں تو صرف ایک روپیہ ...

شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

ملنے کا پتہ: ایس آئی بخشی اینڈ کمپنی

کرٹی نمبر ۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

مولانا محمد علی مرحوم کی صفات ہوں

... ادبی کائنات ...

ملنے کا پتہ: حسین منیجر رسالہ ... کوچہ چیلان دہلی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

... صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کیلئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روساء ہر قسم کے چاول ایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکاندار و آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت وکفایت۔

قومی سروس

(پچھتانا پہنا ہیں خبر ہو لی)

آپ کے شہر میں ایک کمپنی موسومہ دی نیشنل ٹرانسپورٹ سروس لمٹیڈ قائم کی گئی ہے جس کے حصص ... زیادہ عرصہ پچیس یوم میں فروخت ہو چکے ہیں ...

مزید حالات پتہ ذیل سے دریافت کریں۔ منیجنگ ڈائرکٹر دی نیشنل ٹرانسپورٹ سروس لمیٹڈ چاندنی چوک دہلی

تصویر دار پوسٹ کارڈ

اگر آپ عاشق ومعشوق کے حسن ومحبت کی دلچسپ تصویریں ... دیکھنا چاہیں تو ہمارے یہاں سے رنگی پوسٹ کارڈ کا ایک سٹ منگا کر ملاحظہ فرمائیں ...

ایم اے جی اینڈ کو مظفر نگر

تیس فی صدی منافع سالانہ

کٹ پیس کی تجارت سے ہماری کمپنی نے اپنے حصہ داران میں تقسیم کیا ہے۔ آپ بھی ہماری ایجنسی لیکر کٹ پیس کی تجارت کریں یا ہماری کمپنی کے چند حصے خرید کر فائدہ اٹھائیں ایک حصہ سو روپیہ کا ہے جو ۱۸ ماہ میں قابل ادائیگی ہے قواعد مفت طلب کریں۔

بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

سوراج کا مطلب کیا ہے

بنیادی حقوق اور مذہب کی مکمل آزادی

کراچی۔ ۳۱ مارچ چھ گھنٹے بحث کرنے کے بعد کانگریس کی مجلس عاملہ نے حسب ذیل تجویز منظور کی:۔

اس کانگریس کی رائے ہے کہ عوام کو سیاسی آزادی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب کہ کروڑوں فاقہ کش انسانوں کو اقتصادی آزادی حاصل ہو جائے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس جو کچھ سوراج کا مطلب سمجھتی ہے اسے صاف اور آسان الفاظ میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے پیش کر دے۔ کانگریس جس دستور کو منظور کرے گی اس میں مندرجہ ذیل باتوں کی منظوری ضروری ہے۔

(۱) لوگوں کے بنیادی حقوق (الف) جلسوں وغیرہ کی اجازت (ب) تقریر وتحریر کی آزادی (ج) آزادی ضمیر اور مذہبی آزادی جس سے عام امن عامہ اور اخلاق کے خلاف نہ ہو (د) پبلک ملازمتیں۔ تجارت یا پیشہ کسی خاص شخص کے لئے مذہب یا قوم یا ذات کی بنا پر ممنوع نہ ہو (ہ) تمام شہروں کے عام راستوں، کنوؤں اور دوسرے پبلک مقامات کی عام اجازت ضروری شرائط کے ماتحت پبلک کو اپنی حفاظت کیلئے ہتھیار رکھنے کی اجازت۔

(۲) مذہبی معاملات میں حکومت کی غیر جانبداری۔

(۳) مزدوروں کے لئے مناسب شرح اجرت کام کے اوقات کا تقرر لوازم صحت کا انتظام بڑھاپے، بیماری اور بیکاری کے نتائج سے بچانے کی تجویز۔

(۴) مزدوروں کو غلامی یا ایسی شرائط سے جو غلامی کی مرادف ہوں نجات دلانے والی تجویزیں۔

(۵) مزدور خواتین کی حفاظت اور زچگی کے زمانہ میں ان کی رخصت کا کوئی خاص انتظام۔

(۶) ایسے بچوں کو کارخانوں میں ملازم رکھنے کی ممانعت جن کی عمر مدرسہ میں تعلیم پانے کی ہو۔

(۷) مزدوروں کو اس بات کی اجازت کہ وہ اپنے مفاد کی حفاظت کے لئے انجمنیں قائم کر سکیں اور اگر کسی قسم کا جھگڑا پیدا ہو جائے تو اس کے تصفیہ کا طریقہ۔

(۸) اگر اقتصادی حالت خراب ہو تو لگان میں تخفیف اور اگر ضرورت ہو تو اتنے عرصہ کے لئے لگان کی معافی۔

(۹) مذکورہ بالا مقررہ آمدنی سے زیادہ زراعتی آمدنی پر انکم ٹیکس میں اضافہ۔

(۱۰) محصول وراثت۔

(۱۱) حق رائے دہندگی بالغان۔

(۱۲) ابتدائی جبریہ تعلیم۔

(۱۳) موجودہ فوجی خرچ میں کم از کم نصف رقم کی تخفیف۔

(۱۴) سول محکموں کی تنخواہوں اور اخراجات میں زبردست تخفیف۔ گورنمنٹ کے کسی ملازم کی تنخواہ سوائے کسی خاص ماہر کے مقررہ شرح سے زیادہ نہ ہو جو کہ عام طور پر پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہونی چاہئے۔

(۱۵) غیر ملکی کپڑے اور سوت کا مقاطعہ اور دیسی کپڑے اور سوت کی صنعت حفاظت۔

(۱۶) تمام منشیات کی کلی ممانعت۔

(۱۷) محصول نمک کی منسوخی۔

(۱۸) شرح تبادلہ کا ایسا انتظام کہ اس سے ہندوستانی مصنوعات اور عوام کو فائدہ پہنچے۔

(۱۹) بڑی بڑی مصنوعات کی حکومت کی طرف سے حفاظت اور پبلک کی امداد۔

(۲۰) بلاواسطہ یا بالواسطہ سود خواری کا انضباط۔

بعد کی خبر۔ کراچی۔ ۳۱ مارچ۔ مجلس عاملہ کے مذکورہ بالا ریزولیوشن پر سخت بحث ومباحثہ شروع ہو گیا ہے۔ بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہندوستان ابھی اشتراکیت کے لئے تیار نہیں ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ گاندھی جی کے گیارہ نکات کی تصدیق ہو جانی چاہئے تاکہ ...

وائسرائے کی تنخواہ پانچسو روپے سے زائد نہ ہوگی

سردار پٹیل کی نوجوانوں کو نصیحت

قوت عمل بغیر آزادی نہیں مل سکتی

کراچی۔ ۳۱ مارچ۔ گاندھی جی نے اپنے ریزولیوشن کی حمایت میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ سوراج مل جانے کے بعد وائسرائے کو بھی پانچ سو روپے ماہانہ سے زیادہ تنخواہ نہ مل سکیگی۔ آپ نے پورن سوراج کی تعریف اور اصولی حقوق کی تعریف کی اور اس کے مطلب کو واضح کیا۔

آپ نے فرمایا کہ اگرچہ تجویز منظور کر لی گئی تو کانگریس کا وفد لندن گول میز کانفرنس میں جا کر اپنے مطالبات پیش کرے گا۔ ...

سردار ولبھ بھائی پٹیل نے اجلاس کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ دو تجویزیں جن میں سے ایک دہلی کے سمجھوتہ کے متعلق اور دوسری اصولی حقوق کے متعلق تھی اور جو کہ اب منظور ہو چکی ہیں ہندوستان کی تاریخ میں یادگار رہیں گی۔ ...

... ٹھیک رات کے بارہ بجے کانگریس کا اجلاس نہایت جوش وخروش کے ساتھ ختم ہوا۔

مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا جلسہ عام

جمعیۃ علماء ہند جو لائحہ عمل منظور کرے گی ہم اس کار بند ہونگے

بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی پر اظہار مذمت

(از نامہ نگار خصوصی)

۲۶ مارچ کو میدان حافظ جمال میں ٹھیک ۸ بجے رات کے ایک جلسہ زیر صدارت نواب زادہ عبدالجبار خاں صاحب منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بے شمار تھی۔ جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن شریف سے ہوا۔ ہر مذہب وملت کے رہنماؤں نے تقریریں فرمائیں۔ خصوصاً مندرجہ ذیل چار اصحاب قابل ذکر ہیں۔

اول۔ مولانا محمد حیات صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت جنہوں نے ہر پہلو سے مسلمانوں کو جنگ آزادی میں حصہ لینے کی ترغیب دی اور جمعیۃ علماء ہند کے ماتحت کام کرنے پر آمادہ کیا۔

دوم۔ ... گورنمنٹ کی پالیسی اور سردار بھگت سنگھ و رفقاء کے پھانسی دئے جانے پر پر جوش نظم پڑھی۔

سوم۔ ... لال نے ایک نظم پڑھی ...

چہارم ...

سرحد پر حکومت کے اقدام کی مذمت

قبائل سرحد سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی خواہش

...

پورا اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی روح ہے اور جس میں دس ہزار سے زائد دینی اور دنیاوی مسائل ہیں

فلاح دین ودنیا

...

کتابت وطباعت لاجواب — مختصر فہرست مضامین فلاح دین ودنیا — کاغذ اعلیٰ تقطیع بڑی کتابی

...

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

...

خواجہ بک ڈپو نمبر ۲۲ جامع مسجد دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت

صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۴

درسِ شجاعت

قوم مسلم اگر اسلام پہ عامل ہوجائے
مقصدِ قوم اسی لمحہ میں حاصل ہوجائے

متحد ہوکے سب اللہ کی رسّی پکڑیں
افتراق اُمتِ مرحوم کا باطل ہوجائے

شدتِ سیلِ حوادث سے نہ گھبرائے کوئی
کشمکش موج کی آسائش ساحل ہوجائے

بُزدلی چھوڑ کے ہر فرد جواں مرد بنے
قرنِ اولیٰ کے مسلماں کا مماثل ہوجائے

سیکھے اصوبہ سرحد سے شجاعت کا سبق
کھول دے سینہ کو، توپوں کے مقابل ہوجائے

دل میں بھولے سے نہ آئے کسی انگریز کا خوف
یعنی مستِ مے آزادی کامل ہوجائے

آج پیدا ہوں اگر ایسے مسلمان تو پھر
بات کی بات میں طے قوم کی منزل ہوجائے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

دو بیش بہا انمول گوہر

بامحاورہ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یکمشت خرید لیں

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دوا العصفور

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

اکسیر جذام

ہندوستان میں کئی لاکھ زخمی عورتیں ہیں

دمہ اور ذیابیطس

تھانہ بھون اور دہلی

فتاویٰ کا مدلل جواب

ہندوستانی حکومت اور انگریزی حکومت

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

پیشوایان شریعت غرا کے اہم فیصلے

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی رہنمائی

میں اشتراک عمل کریں۔

(۳) ہر مقامی جمعیۃ مسلمانوں کو کھدر پہننے اور دیسی کپڑے کے استعمال کی ترغیب دینے اور سیاسی بیداری پیدا کرنے اور آزادی وطن کے لئے ہر قسم کے مصائب برداشت کرنے پر آمادہ ہو جانے کے لئے تحریر و تقریر کے ذریعہ سے بیش از بیش تبلیغ کا انتظام کریں۔

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

۱۱۔ چونکہ ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا معاملہ عنقریب پیش آنے والا ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ مسلمانان ہند کی تہذیب و شائستگی اور پرسنل لا کی حفاظت کا اس میں پورا لحاظ رکھا جائے۔

یہ حقیقت ہے کہ آزادی کے مقصد کو پیش رکھتے ہوئے اسلامی تہذیب اور پرسنل لا کی کامل حفاظت کا فرض جمعیۃ علماء ہند ہی بطریق احسن انجام دے سکتی ہے اس بنا پر مسلمانان ہندوستان کا فرض ہے کہ وہ جمعیۃ علماء کی آواز پر پوری بلند آہنگی اور اتفاق کے ساتھ تائید کریں اور تمام منتشر قوتوں کو ایک مرکز پر جمع کردیں۔

بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی پھانسی

۱۲۔ جمعیۃ علمائے ہند کا یہ اجلاس سردار بھگت سنگھ اور ان کے ساتھی راجگورو اور سکھدیو کی اس بے نظیر شجاعت و استقامت کا اعتراف کرتا ہے جو انہوں نے...

مولانا محمد علی کی تعزیت

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

فسادات اور مفسدوں کی مذمت

گاندھی ارون مفاہمت کی خلاف ورزی

مذہب میں حکومت کی مداخلت

انگریزوں کے چلے جانے کے بعد

دو جہازوں میں تصادم

دو آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

فسادات کانپور کے مقتولین کی تعداد

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

فسادات اور مسلم مطالبات کے متعلق قراردادوں کی منظوری

اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریریں

دستوری مطالبات

مولانا شوکت علی صاحب کا خطبہ صدارت

فسادات کانپور

کانگریس میں صوبہ سرحد کی تجویز پر بحث

پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبد الغفار خان کی تقریریں

حکومت کی سرحدی پالیسی کا بے نقاب مرقع

افغانی ہوا

گاندھی جی کو آفریدیوں کی دعوت

آفریدی اور حکومت

پٹھانوں کا عزم صمیم

پاٹولیک خطرہ

بسلسلہ صفحہ ۲ کالم ۴

اسلامی تعلیم کا تحفظ

صوبہ سندھ میں مسلمانوں کی ترقی

صدر منتخب کا شکریہ

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۰)

ہندوستانی حکومت اور انگریزی حکومت

(اعتراض)

جواب

مذہب اور حکومت کی آزادی

انگریزوں کے بعد ہندوستانیوں کی حکومت

(باقی آئندہ سہ روزہ ایڈیشن میں ملاحظہ فرمایئے گا)

فسادات کانپور کے مقتولین کی تعداد

۱۳۶ ہندو اور ۸۰ مسلمان

کانپور ۔۔۔ مارچ/اپریل ۔۔۔ ہندوؤں اور ۸۰ مسلمانوں کی لاشوں ۔۔۔

دو جہازوں میں تصادم

دو آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

مالٹا ۳ اپریل ۔۔۔ کے جہاز گلوریس اور فرانسیسی جہاز فلورڈ ۔۔۔ میں جبرالٹر پر تصادم ہو گیا فرانسیسی جہاز کے مسافروں کو گلوریس میں تبدیل کر کے مالٹا کا پہنچا دیا گیا۔ تصادم شام کے چھ بجے ایسے وقت ہوا جب کہ ہر طرف کہر چھائی ہوئی تھی۔

جمعیۃ علمائے ہند کا دسواں سالانہ اجلاس

پیشوایان شریعت غرا کے اہم فیصلے

مسائل حاضرہ کے متعلق مسلمانان ہند کی رہنمائی

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں:

مولانا محمد علی کی تعزیت

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت

۔۔۔ کی تعزیت

پنڈت موتی لال نہرو کی تعزیت

بھگت سنگھ اور ان کے رفقا کی پھانسی

فسادات اور مفسدوں کی مذمت

حبیب نور شہید کی پھانسی

گاندھی ارون مفاہمت کی خلاف ورزی

علمائے کرام کی ۔۔۔

جنگ آزادی میں مسلمانوں کی قربانیاں

سندھ میں مساجد

مالدہ ۔۔۔ حکومت کا اقدام

ترکستان ۔۔۔ کا مطالبہ

کارہ مل

فلسطین میں برطانیہ کی ۔۔۔

جمعیۃ ۔۔۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس

فسادات اور مسلم مطالبات کے متعلق قراردادوں کی منظوری

اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تقریریں

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۔۔۔ اپریل۔ دہلی میں گزشتہ تین یوم سے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس زیر صدارت مولانا شوکت علی صاحب منعقد ہو رہے تھے ۔۔۔

سبجکٹ کمیٹی کا اجلاس

دستوری مطالبات

خطبہ صدارت

فسادات کانپور

کانگریس میں صوبہ سرحد کی تجویز پر بحث

پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبد الغفار خان کی تقریریں

حکومت کی سرحدی پالیسی کا بے نقاب مرقع

پنڈت جواہر لال نہرو نے صوبہ سرحد کے متعلق مجلس مضامین کی منظور کردہ تجویز کانگریس کے کھلے اجلاس میں پیش کی ۔۔۔

افغانی ہوا

آفریدی اور حکومت

گاندھی جی کو آفریدیوں کی دعوت

پٹھانوں کا عزم صمیم

پالیسی کا خطرہ

اسلامی کلچر کا تحفظ

بسلسلہ صفحہ ۴ کالم ۴

ہندو مسلم مفاہمت

صوبہ سندھ میں مسلمانوں کی نیابت

صدر مجلس کا شکریہ

نیز ۔۔۔ کا شکریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

احساس ذمہ داری کا فقدان
آل انڈیا مسلم کانفرنس کی کارروائی

"بنارس، مرزا پور، آگرہ اور کانپور کے فسادات فرقہ وارانہ نہیں تھے بلکہ ہندوؤں کی ایک سوچی ہوئی تجویز کے ماتحت مسلمانوں کو مرعوب کرنے کے لئے ظہور میں آئے تھے۔"

"گاندھی جی بے ہندوستان میں اسلام کی تباہی و بربادی کا ..."

تیز نہیں، وہ ہندوؤں کو اشتعال دلا رہے تھے، وہ مسلمانوں کو ابھار رہے تھے ...

[illegible]

آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس
(بسلسلۂ تنظیم)

بلا تفاق منظور ہوئی۔

[illegible]

تنظیم

[illegible]

ہندو مسلم مفاہمت کی گفت و شنید کے متعلق گاندھی جی کا بیان
میرے سامنے متفقہ مطالبہ پیش نہیں کیا گیا
فسادات پر بے انتہا مبالغہ آمیزی اور اشتعال انگیزی سے کام لیا گیا

دہلی ۱۰ اپریل۔ گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق میرے رویہ کو غلط رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ میری اپنی ذاتی رائے بالکل صاف ہے کہ مسلمان یا سکھ جو بھی اپنا متفقہ مطالبہ پیش کریں اسے من و عن قبول کر لیا جائے۔ میں ہندوؤں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس نصیحت کی خوبیوں پر غور کریں۔ اس قسم کا فیصلہ ...

[illegible]

مولانا شوکت علی کا بیان

[illegible]

دہلی اور اجمیر سے سالم نشست

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ

آسٹریلیا کے ہوا باز رنگون پہنچ گئے

[illegible]

کانپور میں بازار کھل گئے
سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد اور سیٹھ جمنالال بجاج کی آمد
باہمی اعتماد اور امن و امان کی فضا پیدا ہو رہی ہے

کانپور ۶ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل، مولانا ابوالکلام آزاد، سیٹھ جمنالال بجاج، شریمتی دیوداس گاندھی، سوامی انند آنند، پنڈت سندر لال اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن آج صبح کی گاڑی سے کانپور پہنچے۔ مسٹر برجیندر سروپ ایڈووکیٹ سکریٹری کانپور مصالحتی بورڈ ... اور دیگر ہندو مسلم مقامی سرآوردہ لوگ مہمانوں کو برباد کردہ محلوں میں لے گئے۔ یہاں سے واپس ہو کر انہوں نے سربرآوردہ تجار سے دکانیں کھولنے کے مسئلہ پر گفتگو کی۔ ایک جلسہ ہوا جس میں انہوں نے سامعین کو مشورہ دیا کہ اپنی حفاظت کے لئے حکومت کی طاقت اور اختیارات کے بجائے باہمی اعتماد اور نیت پر بھروسہ کریں ...

[illegible]

خان عبدالغفار خاں دہلی میں پہنچ گئے
عہدہ داران و اراکین جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے پرجوش استقبال
اسٹیشن پر بے شمار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

آج صبح جی آئی پی ایکسپریس سے فخر سرحد خان عبدالغفار خاں صاحب معہ ایک دستہ خدائی خدمتگار دہلی اسٹیشن پر بمبئی سے تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر الشریعۃ صوبہ بہار و اڑیسہ، مولانا محمد عرفان صاحب، مولانا عبدالحلیم الصدیقی و دیگر ارکان جمعیۃ علمائے ہند ... اور دیگر عہدہ داران کانگریس و عمائدین شہر ... موجود تھے ...

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کے عہدہ داروں کی کراچی سے واپسی

[illegible]

ایک نئے آرڈیننس کا اجراء
غیر ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات

نئی دہلی ۶ اپریل۔ وائسرائے اور گورنر جنرل نے ایک اور آرڈیننس جاری کیا ہے ...

[illegible]

سرحد کے ایک گاؤں کا محاصرہ
آفریدی مجاہدین کی گرفتاری کی کوشش

[illegible]

سرحد کے گاندھی کی بمبئی میں تشریف آوری
شاندار اور پرجوش خیر مقدم
سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی آپ کے ہمراہ ہیں

[illegible]

گاندھی جی کی صحت پر برا اثر
ڈاکٹر انصاری کی رائے

[illegible]

آہ فخر الدین
(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

[illegible]

اہل دہلی کا فرض

[illegible]

ایڈووکیٹ کانفرنس کا اجلاس
"سپریم کورٹ" کے قیام کا مطالبہ

[illegible]

دہلی ایکسپریس کے تباہ کرنے کی سازش
چار ڈبے پٹری سے اتر گئے
دو شخص زخمی ہوئے

[illegible]

کاٹھیاواڑ میں بدیشی کپڑے کا مقاطعہ
طلباء کی ایک جماعت کا اخراج

[illegible]

آل انڈیا خواتین کانفرنس کا اجلاس
گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

[illegible]

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات
مسلمان زعماء سے اپیل

[illegible]

پبلک قرضہ کی تحقیقات
مجلس عاملہ کی طرف سے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

[illegible]

بنارس کی حالت
مکانات پر خشت باری

[illegible]

بھگت سنگھ وغیرہ کی لاشوں کی توہین
کانگریس کمیٹی نے تحقیقات شروع کر دی

[illegible]

ہندوستانی اپنی فوج کی کمان خود کر سکتے ہیں
جرمنی سپہ سالار کی رائے

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی کارروائی

صوبہ سندھ میں علم و عرفان کی بارش

گاندھی جی کی تقریر اور مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

اکابر و علماء کا ورود مسعود

کراچی ۔ ۹ مارچ ۔ کراچی میں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کی خاص تیاریاں ہو رہی ہیں شہر کے مختلف حصص میں وعظ و تقریروں کا سلسلہ جاری ہے جن سے کراچی کے مسلمانوں میں حیات تازگی دوڑ گئی ہے ۔ خیال تھا کہ شاید بعض خود غرض اور مفسد جمعیۃ کے اس اجلاس کی تنظیم کی مخالفت کریں گے اور وحدۃ حکم کے بجائے تفریق کا انداز سوز اختیار کریں گے مگر ارکان جمعیۃ کی عزیمت و استقلال نے ان کی ہمتوں کو پست کر دیا ہے جن کے باعث وہ اپنی شرارتوں اور مفسدہ پردازیوں کو بروئے کار نہیں لا سکے ۔

جمعیۃ علمائے ہند کے مقررین نے ایک ماہ پیشتر کراچی کے مسلمانوں کو دعوت عمل دی اور جمعیۃ کے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر وہ مسلسل روشنی ڈالتے رہے جن کا اثر بہت شاندار نکلا اور لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ اس وقت تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ذمہ دار جماعت صرف جمعیۃ علماء ہند ہی ہے جو مسلمانوں کے مذہبی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کر رہی ہے ۔

گاندھی جی اور ہندو مسلم اتحاد

کراچی ۔ ۲ اپریل ۔ جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کراچی میں گذشتہ شام گاندھی جی نے اپنی تقریر میں آگرہ، بنارس، مرزا پور، کانپور وغیرہ کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان شہروں میں ہندو، مسلمان، دشمنوں کی طرح ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے آپ نے فرمایا کہ میں کسی فرقہ پر الزام عائد نہیں کر سکتا لیکن اخبارات کی اطلاعات سے مجھ کو معلوم ہوا ہے ... آپ نے اپنا تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ...

ہندوؤں کی شرارت آمیز حرکات پر شرمندگی

ہندو مسلم اتحاد اور سوراج

صوبہ سرحد کے باشندوں کی شاندار خدمات کا اعتراف

اصولی حقوق کے متعلق کانگریس کا بیان

سندھ کی علیحدگی کا مسئلہ

کھدر پہننے کی اپیل

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

ارکان مرکزیہ کی تشریف آوری

جمعیۃ علمائے ہند کے مرکزی ارکان ایک بڑی تعداد میں شریک ہوں گے ... ان میں سے حضرات ذیل قابل ذکر ہیں ۔

مولانا ابوالکلام آزاد صدر اجلاس کراچی ۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار ۔ مولانا عبدالقادر صاحب قصوری ۔ مولانا ظفر علی خاں صاحب ۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند ۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند ...

مندوبین

جمعیتوں کے نمائندوں کی اطلاعات بکثرت آرہی ہیں صوبہ سرحد، پنجاب، یو۔پی، بہار، بنگال، آسام اور سندھ کے بعض اضلاع کے نمائندے تشریف لے آئے ہیں ۔

مسلمان اور جنگ آزادی

جمعیۃ علمائے ہند کی خدمات کو سراہا اور ساتھ ہی صوبہ سرحد کے باشندوں کا بھی ذکر کیا ۔ اگر مسلمان حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں تو انہیں ان ذمہ داریوں کو بھی سمجھنا چاہئے جو حقوق کا جزو لاینفک ہیں ... کونسلوں میں نمائندگی کے مسئلہ کا حل بالغوں کی رائے دہندگی کا اصول ہے جو کانگریس سے پیش کیا ہے ۔

کھلے اجلاس کی کارروائی

کراچی ۔ یکم اپریل ۔ آج صبح ۹ بجے جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس شروع ہوا جس میں مندوبین کو بھی اظہار رائے کا حق حاصل تھا چنانچہ جو تجاویز جمعیۃ مرکزیہ نے منظور کی تھیں وہ دوبارہ پیش کی گئیں اور منظور کر لی گئیں ۔ اصل تجاویز بعد میں درج کی جائیں گی ۔

آج تین بجے سہ پہر کو جمعیۃ علماء ہند کا کھلا اجلاس منعقد ہوا پنڈال حاضرین سے لبریز تھا اور آلہ مکبر الصوت عوام کی سہولت کے لئے لگایا گیا تھا ... شرکاء جلسہ میں مولانا ابوالکلام صاحب آزاد صدر اجلاس جمعیۃ علماء ہند، مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند، ڈاکٹر انصاری، مولانا عبدالقادر صاحب قصوری، مولانا محی الدین احمد قصوری بی۔اے، مولانا ظفر علی خاں اور سالٹھ کے قریب ... قابل ذکر ہیں ۔

اجلاس شروع ہونے سے پیشتر ... تلاوت قرآن شریف کے بعد ... مولانا مولوی محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے اپنا خطبہ پڑھا اس کے بعد حضرت امام الہند مولانا ابوالکلام صاحب آزاد نے زبانی خطبہ صدارت سنایا ...

آپ کی تقریر کے بعد نماز عصر کے لئے جلسہ ملتوی کر دیا گیا ۔

چونکہ شام کو گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تقریریں کا اعلان کر دیا گیا تھا اس لئے نماز عصر کے بعد برادران ہنود بھی بکثرت شریک ہوئے ...

نماز مغرب کے بعد حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب کی ایک مفصل اور مبسوط تقریر ہوئی اور دیگر رہنمایان قوم نے بھی تقریریں فرمائیں جلسہ رات بارہ بجے نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا ۔

صوبہ برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ سمجھنا چاہیئے

برما کے کانگریسی مندوب کا بیان

کراچی ۔ ۳ اپریل ۔ برما کے کانگریسی مندوب ... نے ذیل کا مکتوب شائع کیا ہے ۔

میں کانگریس کے تمام لیڈروں کا بالعموم اور گاندھی جی کا بالخصوص شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے برمی وفد کو علیحدگی برما کے مسئلہ میں کس قدر نصیحت اور امداد دی ہے ...

کا سوال اٹھایا گیا تھا لیکن چونکہ گول میز کانفرنس ابھی ختم نہیں ہوئی ہے اور ابھی دوبارہ ہوگی اس لئے علیحدگی کا سوال ابھی سے طے شدہ فیصلہ نہیں ہو سکتا ... برما کی سیاسی جماعتوں کے لئے یہ ہرگز مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے خواہشات کے آزادانہ اظہار کے لئے موقع نہ نکالیں ...

کانپور کی حالت روبہ اصلاح ہے

اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں

ہندو اور مسلمانوں کا مشترکہ جلوس

کانپور ۔ یکم اپریل ۔ اگرچہ حالات روبہ اصلاح ہو گئے ہیں لیکن اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں ... کانگریس نے مندرجہ ذیل کمیٹیاں قائم کی ہیں جنہوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے ۔

(۱) فسادات کی روک تھام کرنے والی کمیٹی (۲) طبی امدادی کمیٹی (۳) مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کرنے والی کمیٹی (۴) ضرورتمند اشخاص کے لئے خوراک وغیرہ بہم پہونچانے والی کمیٹی (۵) عارضی تحقیقاتی کمیٹی (۶) پروپیگنڈا کمیٹی ۔

اخبارات کو تنبیہ

بازار ابھی تک بند ہیں

کانگریس کے فیصلوں پر برطانوی رائے

گاندھی جی کے اعلان سے بے چینی

گول میز کانفرنس میں شرکت کی درخواست

لندن ۔ ۲ اپریل ۔ یہاں سیاسی حلقوں میں عام طور پر یہ خواہش ظاہر کی جا رہی ہے کہ گول میز کانفرنس کے ضروری انتظامات سرعت کے ساتھ انجام پذیر ہونے چاہئیں ۔ برطانوی اخبارات نے گاندھی جی کے کراچی والے بیان کو جس میں گول میز کانفرنس میں کانگریسی نمائندوں کی شرکت کو غیر یقینی بتایا گیا ہے بہت اہمیت دی ہے ...

کانگریس اور عوام کی نمائندگی

کراچی کے فیصلے پر اخبار نیشن کی رائے

خان عبدالغفار خاں و سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا بمبئی میں ورود

شاندار جلوس، جامع مسجد میں ایڈریس اور پرجوش خیر مقدم

بمبئی ۔ ۴ اپریل ۔ خان عبدالغفار خاں سرحد کے گاندھی ۵۰ سرخ قمیص پوش رضاکاروں کے دستہ اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ساتھ کراچی سے بمبئی پہونچے ۔ اسٹیشن پر ہندو مسلمانوں اور پٹھانوں نے جہانوں کا پرجوش خیر مقدم کیا ... کانگریس کی طرف سے استقبال کیا ...

مقامی مسلم تاجران کی طرف سے جامع مسجد میں سپاسنامہ پیش کیا گیا ...

خان عبدالغفار خاں کو پارسیوں کی طرف سے ایڈریس اور اس کا جواب

بمبئی ۔ ۴ اپریل ۔ آج شام کو ... خان عبدالغفار خاں سرحدی گاندھی کی خدمت میں پارسی جماعت کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا گیا ۔ آپ نے سپاسنامہ کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ عدم تشدد ہمارا مسلک نہیں بلکہ عقیدہ ہے ...

والنو تعلقہ میں ستیا گرہ

تعلقہ دار کے جابرانہ حکم کی خلاف ورزی

احمد آباد ۔ ۴ اپریل ۔ سیٹھ واچند بھوگھا بھائی ساکن والنو (کاٹھیاواڑ) کو تعلقہ دار نے حکم دیا تھا کہ وہ تعلقہ کی حدود میں داخل نہ ہوں ۔ کیونکہ آپ نے برطانوی ہندوستان میں سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا تھا ...

گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نیابت

کیا تنہا گاندھی جی ملک کی نمائندگی کریں گے

نئی دہلی ۔ ۴ اپریل ۔ کانگریسی حلقوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی جانب سے صرف گاندھی جی کو ہی نمائندہ ... مقرر کیا گیا ہے ... گاندھی جی اپنے ساتھ کانگریس کی جماعت عاملہ کے ارکان کو لندن لے جائیں گے ... کے علاوہ آپ کے مشیروں کی تعداد میں ایک دو کان ہوں گے ۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس

گاندھی جی سے مفاہمت کی گفت و شنید

نئی دہلی ۔ ۴ اپریل ۔ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ایگزیکٹو کمیٹی نے اپنے جلسہ میں فرقہ وارانہ فسادات اور دستوری اصلاحات اور موجودہ صورت حال میں جداگانہ نیابت کے مطالبہ کی قرارداد منظور کی ہے ... مولانا شوکت علی اور مولوی شفیع داؤدی نے کانگریس کے نمائندوں سے جن میں گاندھی جی، ولبھ بھائی پٹیل اور سیٹھ جمنا لال بجاج شامل ہیں ملاقات کی ... (و۔پ)

آل انڈیا مسلم کانفرنس

مجلس مضامین کا اجلاس

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۔ ۳ اپریل ۔ آج سے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس شروع ہو گئے ہیں ۔ اسمبلی کے ان مسلم اراکین کے علاوہ جو پہلے سے یہاں موجود ہیں ۔ سر محمد شفیع ۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں ۔ مولانا حسرت موہانی ۔ سر محمد اقبال ۔ مسٹر فیروز خاں نون ۔ مولانا شوکت علی ۔ سید ظہور احمد بیرسٹر ۔ بیگم شاہنواز ۔ راجہ صاحب سلیم پور ۔ وغیرہ ۔ اور آگئے ہوئے ہیں ۔ آج ۲ بجے فتحپوری ہال میں مجلس مضامین کا اجلاس منعقد ہوا ۔ پریس کو داخلہ کی اجازت نہیں تھی ۔ مگر پبلک وزیٹروں کی حیثیت سے موجود تھی ۔ معلوم ہوا ہے کہ سب سے پہلے فسادات پر بحث ہوئی اور حاضرین نے نہایت سخت تقریریں کیں ۔ ... کا مسودہ تیار کرے ۔ اس کمیٹی میں سر محمد شفیع ۔ سر محمد اقبال ۔ چودھری ظفر اللہ ۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خاں وغیرہ ہیں ... مسلم مطالبات کے متعلق تجویز مرتب کر لی گئی ہے ...

امرتسر جیل میں مقاطعہ جوعی

سیاسی قیدیوں نے بارہ دن سے کھانا نہیں کھایا

کانگریسی لیڈروں کی مساعی

امرتسر ۴ اپریل ۔ امرتسر جیل کے سیاسی قیدی بارہ روز سے مسلسل بھوک ہڑتال کر رہے ہیں ۔ ان میں سے بعض بہت نحیف اور کمزور ہو گئے ہیں ۔ کانگریسی لیڈروں نے بیچ میں پڑ کر حکام جیل اور ہڑتال کرنے والے قیدیوں میں تصفیہ کرانے کی کوشش کی لیکن ابھی تک کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ...

موضع قلعہ خیل کے گرد فوج اور توپخانوں کا مورچہ

توپخانہ کے سایہ میں جرگہ ۔ دیہاتیوں سے سمجھوتہ

آفریدیوں کی بخیر و خوبی واپسی ۔ ایک آفریدی کی ہلاکت کا گمان

پشاور ۔ ۳ اپریل ۔ ...

ضرورت ہے ایک لیڈر کی

مولانا محمد علی کی صفات ہوں

ادبی کتابیں ... سید حسین مینجر رسالہ نئی روشنی کوچہ چیلان دہلی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے ...

مینجر شفاخانہ حیوان سہارنپور (پنجاب)

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل دید نیز ہر قسم کے چاول بایمانداری کے ساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں ۔ دوکانداروں اور آڑھتیوں کیساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت ۔

صرف پانچ منٹ میں

جلد صاف چمکدار، رنگت گوری، فرحت بخش خوشبو ۔ استعمال میں آسان پانچ منٹ میں بال دور ۔ ...

قیمت فی ڈبیہ ۱۲ محصول ۵ ...

ملنے کا پتہ

سعید برادرس اینڈ کو ٹائلٹ ڈپارٹمنٹ کٹرہ کلاں محل دہلی

میسرز راے برادرس بازار سیتا رام دہلی

دمہ اور ذیابیطس

کے مشہور معالج ہیں

۳۰ سال سے ہندوستان کی خدمت کر رہے ہیں ... فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس ۔

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... پیر برنا اسٹور کمپنی سمری ۔ دربھنگہ

۱۵ ہزار میں ۱۰۰۱ انعام پھر ۵۰۰۰ ہزار کا دوسرا انعام

حسب دلخواہ سچی گھڑیاں وردو جوتے بھی انعام

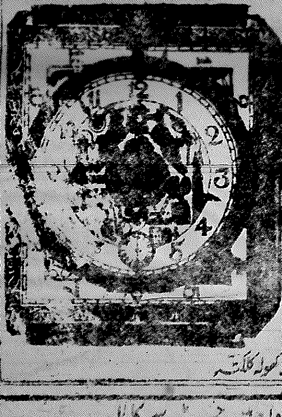

... مینجر نبی مارکیٹ ان انڈیا مارٹ کھولہ کلکتہ

سعید بال ...

عقائد الاسلام ۸ مرقع رسول ۸ علاوہ محصولڈاک

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء و علماء کرام صوفیاء عظام اور عوام الناس کیلئے سود مند ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی ...

دار الاشاعت تفسیر حقانی ۔ بلی ماران ۔ دہلی

تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلباء کے لئے خاص رعایت ہوگی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

روزنامہ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۵

برقِ خرمن سوز

بنا رکھا ہے اپنا پاسباں، افسوس! رہزن کو
سمجھتے ہی نہیں ہندو مسلماں، دوست دشمن کو

اُنہیں اتنا نہیں معلوم یہ کرتوت ہیں کس کے
لڑاتا کون ہے شام و سحر شیخ و برہمن کو

وہ جادو کونسا ہے جس سے سب بیہوش ہوتے ہیں
وہ بجلی کونسی ہے جو جلا دیتی ہے خرمن کو

وہ کس کا ہاتھ ہے جو کام کر جاتا ہے پردہ میں
شرر باری سے جسکی آگ لگ جاتی ہے گلشن کو

ہوا کرتی ہیں یہ سفاکیاں کس کے اشارے سے
دباتا کون ہے مظلوم کی فریاد و شیون کو

یہ وحشتناک منظر کس کی خاطر دیکھتے ہیں ہم
کہ بھائی کاٹتا ہے آپ ہی بھائی کی گردن کو

اگر یہ رازِ سربستہ ہمیں معلوم ہو جائے
نہ ہو یہ کشمکش پہچان لیں ہم اپنے دشمن کو

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

الجمعیۃ صرف ... کا خاص اپنی تلاوت کیلئے خوشخط ... قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

بے کاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ
ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس
کالج کا پاس شدہ طالب علم تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے
کالج ہذا میں موٹر ڈرائیوری اور فٹری کا کام دو ماہ کے اندر
اردو انگریزی پنجابی بنگالی پشتو اڑیہ زبانوں میں صرف
... سکھایا جاتا ہے
رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مفصل حالات معلوم
کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار مٹیا محل ... جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام
بواسیر و ذیابیطس
حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

تیس فی صدی منافع سالانہ
ہوم لیمیٹڈ فورٹ بمبئی

مشہور عام زود اثر تازہ طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ضروری اعلان

تصویر دار پوسٹ کارڈ
ایس اے جی اینڈ کو مظفر نگر

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
تاریخ القرآن
رباعیات عمر خیام مع سوانح
بستان العارفین
فتاویٰ رشیدیہ
تفسیر مظہری
حسن الوظائف
عطر تجربات
اعجاز القرآن
تعلیم الاسلام
ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

کانپور کے ہندو مسلم غدر کی رقت انگیز داستان

جنگ کے صحیح اسباب اور فساد کی سچی روداد

طرفین کی انسانیت سوز حرکات پر ایک غیر جانبدار کے آنسو

غلامی کے تلخ تجربات انسان کو صاف طریقہ سے بتلا رہے ہیں کہ جب کوئی قوم غلامی کی صبر آزما مصیبتوں میں مبتلا ہوتی ہے تو اس کے تمام قومی خصائل اور وطنی محاسن فنا کر دئے جاتے ہیں۔ ہندوستان بھی جس تاریک گھڑی سے غلام ہوا ہے اس دن سے اب تک برابر مصائب و آلام کے بچھونے پر کروٹیں بدل رہا ہے اس کے مقاصد کی سنگ راہ کبھی اس کی جہالت ہے کبھی اس کی غیر ہمدردی…

آج کی (۲۵ مارچ) جنگ مقابلہ کی جنگ تھی۔ ہندو سوچ رہے تھے کہ مسلمانوں سے ایسا کڑا انتقام لیا جائے تاکہ ہمیشہ ان کو یاد رہے اور مسلمان ہندوؤں کو (بقول مولانا الامان) اپنی زندگی کا ثبوت پیش کرنا چاہتے تھے۔ ہندوؤں نے تہیہ کر لیا تھا کہ ان کے محلوں سے کوئی مسلمان زندہ نہ جانے پائے حتیٰ کہ عورت، مرد، جوان، بوڑھا، بچہ سب ہی ڈھیر کر دئے جائیں۔ اور مسلمان ہندوؤں کو…

کانپور کے فساد کی پوری کیفیت

فریقین سے منافرت دور کرو

کانپور میں جنگ کے اسباب و علل

سب سے زیادہ گنہگار قوم وہ ہے جو غلام ہے

"مسلمانو! ہندوستان تنہا ہندوؤں کا نہیں ہے"

"ملک کے تمام باشندوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے وطن کو آزاد کرائیں"

دہلی میں فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں کی تقریر

(از نامہ نگار الجمعیت)

فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں نے دہلی میں صرف ایک دن قیام فرما کر اتحاد و اتفاق کے جو روح پرور مناظر پیدا کر دئے ہیں دہلی کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ جلسہ و جلوس کی مفصل کیفیت صفحہ … پر درج ہے۔ ہم ذیل میں اس تقریر کو بدیہ قارئین کرتے ہیں جو ممدوح نے جلسہ عام میں ارشاد فرمائی اور جس کو سن کر ہندوؤں اور مسلمانوں…

کانگریس کا مطلب ہندوستان کا قومی جرگہ یا انجمن ہے، یہ ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتی ہے۔ اس کا اصول یہ ہے کہ غریب بھوکے اور ننگے لوگوں کا پیٹ بھر جائے اس ملک کا تمام پیسہ اسی ملک کے لوگوں پر خرچ ہو۔ کانگریس کا وہی راستہ ہے جو ہمارے بزرگوں کا تھا۔ ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کرو۔ آپ کا حکم ہے کہ…

ہندوستان کا ورثہ

افغانوں کا سیاسی مسلک

اکثریت و اقلیت یا صلاحیت

میرے خیال میں اکثریت و اقلیت دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر کوئی چیز ہے تو صلاحیت ہے۔ چند لاکھ انگریز ۳۳ کروڑ ہندوستانیوں پر حکومت کر رہے ہیں۔ اگر اکثریت کا سوال ہوتا تو اتنے تھوڑے انسان اکثریت پر کس طرح تسلط جماتے۔ اگر ہم آپس میں لڑیں تو تیسرا آدمی یہاں کیا کرے گا؟ اس کا فائدہ اسی میں ہے کہ ہم لڑیں اور وہ مزا کرے۔ ہمارے متعلق تمام پروپیگنڈا اس لئے کیا گیا کہ ہم بھی غلام رہیں اور آپ بھی۔ سرحد پر ہندو مسلمانوں کے تعلقات بہت اچھے ہیں لیکن یہاں گڑبڑ کا ایک پتھر گرجاتا ہے تو دھرم کا ناش ہو جاتا ہے اور مسجد کے سامنے باجہ بج گیا تو مذہب خراب ہو جاتا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا یہ کیسا مذہب ہے۔ جہاں تک میں سمجھا ہوں مذہب محبت اور ہمدردی کے لئے ہے۔ میں ایسے مذہب کو تسلیم نہیں کرتا جو نفرت سکھاتا ہو۔

حکومت کی "فارورڈ پالیسی"

کہا جاتا ہے کہ قبائل کو قابو میں نہیں رکھا گیا تو ہندوستان میں امن نہیں ہو سکتا۔ لیکن میں پوچھتا ہوں کہ جو کروڑوں روپیہ قبائل کو تباہ کرنے میں صرف کیا گیا…

مسلمان کے لئے افضل جہاد

…اقلیت کی دیویوں کی بے حرمتی نہیں کی جاتی… نہیں جو افغانوں کی طرح دیویوں کی عزت کرتی ہو۔

ساڑھے آٹھ بجے آپ نے تقریر ختم کی اور مہاتما گاندھی کے ہمراہ امرتسر کے لئے روانہ ہو گئے۔

نذر عقیدت

بخدمت فدائے ملت پرستار مذہب جناب خان عبدالغفار خان صاحب

بجانب پردہ نشین مسلم خواتین دہلی

برادر قوم! دہلی کی ایک پردہ نشین خاتون آج تمام پردہ نشین عورتوں کی طرف سے نذر عقیدت پیش کرنے کی اجازت چاہتی ہے۔ منشا یہ ہے کہ آپ کے ذریعہ بہادر خواتین سرحد کو یہ پیغام پہنچایا جائے کہ ان کے عزیزوں نے جو شاندار قربانیاں کی ہیں اور انہوں نے جس صبر کے ساتھ اس صدمہ کو برداشت کیا ہے وہ قابل قدر ہے اور ہم ان کی ان قربانیوں کو قابل فخر تصور کرتے ہیں۔

…اور اس خصوصیات کو محسوس کرتی ہوں تو کھو بیٹھتی ہوں لیکن ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایسی خواتین موجود ہیں جو آزادی وطن و حفاظت مذہب کے لئے بہت کچھ کرنے کو تیار ہیں۔

اے بہادر قوم کے سردار! میں عرض کرتی ہوں کہ جب ہمارے مرد وطن کی خاطر میدان عمل میں نہیں آئے اور وہ حصہ جو پردے میں لگے رہے تو ان سے کیا توقع ہو سکتی ہے کہ وہ اس وقت بھی میدان میں آئیں گے جب خدانخواستہ ان کی عورتوں کی عزت و حرمت اور ناموس خطرہ میں پڑ جائے گی۔ آپ بیدار رہیں۔ خدارا ہمارے مردوں پر اپنا اثر ڈالئے کہ وہ مردوں کی طرح میدان میں آئیں، وطن کی حرمت کو محفوظ کریں۔ تاکہ ہم یقین کر سکیں کہ وہ ہماری ناموس کی حفاظت کر سکیں گے۔

سردار سرحد زندہ باد، افغانان سرحد زندہ باد

خواتین سرحد زندہ باد

عقیدت گذار پردہ نشین خواتین دہلی

گاندھی جی اور دیگر زعماء کی روانگی

امرتسر ۹ اپریل۔ گاندھی جی اور دیگر زعماء آج رات کو امرتسر سے روانہ ہو جائیں گے۔

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱)

کافر کے ساتھ جنگ میں اشتراک عمل

(اعتراض)

فی شرح السیر الکبیر باب الاستعانۃ باھل الشرک والمستامنین… المشرکین بالمسلمین ج ۳ ص ۲۰۶ … ولا باس بان یستعین المسلمون…

حفظا من نفسہم (شرح السیر الکبیر ج ۳ ص ۲۰۶)

جس کا حاصل یہ ہے کہ دو کافروں کے درمیان جنگ کی صورت میں ایک کافر کے ساتھ ہو کر ایسے کافر سے لڑنا جس سے زیادہ خطرہ ہو شرعاً جائز ہے۔

ایسی حکومت کی تائید جس میں غیر مسلم عنصر غالب ہو

جواب

جواب

جواب

…فلا یامنون الآخرین ان حقوا فی ایدیہم فعل بہم ان یقاتلوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

مولانا شوکت علی کا بیان

ہندو مسلم مفاہمت اور گاندھی جی

(۱)

۱۰ اپریل کے اسٹیٹسمین میں جو دہلی کا ایک اینگلو انڈین اخبار ہے مولانا شوکت علی صاحب کا ایک بیان گاندھی جی کے جواب میں شائع ہوا ہے ...

گاندھی جی کا فارمولا

متفقہ مطالبہ کی شرط

خون مسلم کی ارزانی

کانگریس اور مسلمانان سندھ

چند یوم گزرے کہ سیٹھ عبداللہ ہارون نے اپنے بعض دوستوں کے دستخط سے ایک تار اخبارات میں شائع کرایا تھا جس کا منشا یہ تھا کہ امسال کراچی میں انڈین نیشنل کانگریس کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں مسلمان بہت کم شریک تھے ...

نامہ نگار اسٹیٹسمین کی مولانا حسرت موہانی سے گفتگو

غلط فہمی کا ازالہ

مسلم قوم پرست جماعت کا اجلاس لکھنؤ

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا بیان

صوبہ بہار میں بحالی امن و امان کی کوشش

۱۹ اپریل کو یوم مصالحت منایا جائے

پٹنہ ۹ اپریل۔ ہندو و مسلمان لیڈروں کی شرکت سے آج شام ایک جلسہ اس غرض سے ہوا کہ کیا تدابیر اختیار کی جائیں کہ کانپور کی طرح فرقہ وارانہ فساد نہ پھیل سکے ...

برما میں باغیوں اور پولیس میں جھڑپ

باغیوں کے ۱۱ آدمی مجروح اور ۸ بندوقیں ضبط

رنگون ۹ اپریل۔ تھراوڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ باغیوں نے ایک موضع کے نمبردار کی غیر حاضری میں اس کے گھر میں سے بندوقیں نکال لیں ...

بنگال کے دفاتر اور عدالات ہاوڑہ بند

مسٹر پیڈی کے اعزاز میں

کلکتہ ۹ اپریل۔ مسٹر جیمس پیڈی کی تعزیت کے اعزاز میں چیف سکرٹری بنگال اور شعبہ جاتی کے دفاتر اور عدالت ہاوڑہ ایک دن کے لئے بند رہے ...

خیال ہے کہ مسٹر پیڈی کی جگہ مرشد آباد کے مجسٹریٹ مسٹر فریج کام کریں گے۔

ایوان تاجران ہند کا مستحسن فیصلہ

اپنے نمائندوں کو گاندھی جی کی تقلید کی ہدایت

دہلی ۱۰ اپریل۔ ایوان تاجران ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کی طرف سے جو نمائندے گول میز کانفرنس میں شامل ہوں وہ دستوری معاملات میں گاندھی جی کی تقلید کریں ... اور اگر گاندھی جی کسی وجہ سے گول میز کانفرنس سے علیحدہ رہے تو فیڈریشن اپنے نمائندوں کے لئے علیحدہ ہدایات جاری کرے گی۔

جلسہ عام میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

ہندو مسلم اتحاد کی کوشش

سکھر کے پوسٹل یونین کا قاتل

پھانسی کی سزا حبس دوام میں منتقل ہو گئی

ایک رکن مجلس مقننہ بنگال کا عزم حج

باشندگان امرتسر کا جوش عقیدت

گاندھی جی کی خدمت میں سپاسنامے

ہندو مسلم اتحاد کی اہمیت پر گاندھی جی کی تقریر

امرتسر ۹ اپریل۔ مسٹر جیپال پوری کے مکان کے چاروں طرف جہاں کہ گاندھی جی مقیم ہیں تمام دن تماشائیوں کا ہجوم رہا ...

صرف گاندھی جی کو گول میز کانفرنس کا نمائندہ منتخب کیا گیا

ینگ انڈیا میں گاندھی جی کی تصریحات

احمد آباد ۹ اپریل۔ ینگ انڈیا میں ایک مضمون گاندھی جی کے دستخطوں سے شائع ہوا ہے جس میں اس بات کی تشریح کی گئی ہے کہ صرف ان ہی کو نمائندہ گول میز کانفرنس کا تنہا نمائندہ کیوں منتخب کیا گیا ...

کمیشن تحقیقات میونسپلٹی لاہور کا حشر

ممبران میونسپل کمیٹی میں فرقہ وارانہ رنگ

لاہور ۱۰ اپریل۔ آج سرگرم بحث و تمحیص کے بعد میونسپل بورڈ کے اجلاس میں خلیفہ شجاع الدین کی وہ تجویز منظور ہو گئی جس کے ذریعہ حکومت پنجاب کے تازہ کمیشن تحقیقات معاملات میونسپل کمیٹی لاہور کو خلاف دستور اور ناجائز قرار دیا گیا ...

برطانیہ دلائل و براہین سے زیادہ مقابلوں سے خائف ہے

گاندھی جی پر اعتماد

مرکزی سکھ لیگ کی روئداد

جداگانہ نیابت کی موجودگی میں سکھوں کے مطالبات

متحدہ قومیت پر ڈاکٹر کچلو کی تقریر

مدنا پور کے قتل کے بعد کیا ہوا؟

شبہ میں ۵۰ بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

سائیکل پر فرار

مدنا پور کے قتل پر گاندھی جی کا اظہار ناراضگی

احمدیہ جماعت کے وفد کی وائسرائے سے ملاقات

گاندھی جی کی علالت

آپ کی قیام گاہ پر سپاسنامے پیش کئے گئے

لالہ دُنی چند کی جیب سے ۲۰۰ روپے کی چوری

فخر سرحد کی امرتسر میں تشریف آوری

حکومت بمبئی کا اعلان

مسلمانان بمبئی کے جلسہ میں ہنگامہ

سیاسی اختلافات کے مظاہرہ کی حد

دس مسلمان زخمی ایک شہید

بمبئی بازار بند

علی گڈھ میں ایک قوم پرست جماعت کا قیام

ہندوستان کی حفاظت کیلئے کتنی فوجی تربیت کی ضرورت ہے

اٹلی اور جرمنی میں تحریک نوجوانان کا نصب العین

بمبئی میں ڈاکٹر مونجے کی واپسی اور تقریر

خان عبدالغفار خاں کی دہلی میں آمد

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تقریر

عظیم الشان جلوس جلسہ

دہلی ۱۰ اپریل کل کے سہ روزہ ایڈیشن میں خان عبدالغفار خاں صاحب کے استقبال کا حال شایع کیا جا چکا ہے۔

خان عبدالغفار خاں صاحب چاء وغیرہ سے فارغ ہو کر ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر تشریف لے گئے اور تقریباً ۱۱ بجے اپنی قیام گاہ پر واپس آئے۔ ابھی کھانے سے فارغ نہ ہوئے تھے کہ مولانا شوکت علی صاحب خانصاحب موصوف کی قیام گاہ پر تشریف لائے اور علیحدہ گفتگو کرنے کی خواہش ظاہر کی خان صاحب دیر تک ان سے گفتگو کرتے رہے۔ خان صاحب کھانے سے فارغ ہو کر فتحپوری تشریف لے گئے اور لوگوں کے بہت اصرار سے موٹر میں بیٹھے ورنہ خان صاحب بار بار فرماتے رہے بھائی میں تو سپاہی آدمی ہوں پیدل چلنا بھی کچھ دشوار نہیں ہے۔ فتحپوری میں طلباء افاغنہ کی جانب سے موصوف کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ جس کا جواب خانصاحب نے پشتو زبان میں دیا۔ فتحپوری سے فارغ ہو کر موٹر دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف لائے۔ دفتر میں مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی نے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ مولانا عبدالحلیم صاحب کی تقریر کے بعد ایک مختصر تقریر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے فرمائی ان دونوں تقریروں کے بعد خان صاحب نے ان تقریروں کا مختصر جواب دیا۔ دفتر جمعیۃ سے خان عبدالغفار خاں صاحب لالہ شنکر لال کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ بکنسٹ گھر کے نیچے جلوس مرتب ہوتا رہا۔

جلوس کی ترتیب

گھوڑوں پر لوگ سوار تھے۔ آپ کے پیچھے نیلا کانگریس کمیٹی کی کور تھی جس ... [illegible]

عزیز آبادی کے پھاٹک پر سپاسنامہ

مسلم خواتین کی جانب سے سپاسنامہ

خاندان خلیفہ کا سپاسنامہ

جلوس کی دوائی اور بازاروں کی آراستگی

مسجد کھڑی والان میں مغرب کی نماز

کوچہ نواب عالی محمد خاں کے جلوس

محبوب ہوٹل کوچہ گلی رام ہمیرعلی خاں کی حویلی

نیل پاس ہی ہنساتاں۔ مسجد تہور خاں۔ فرانسخانہ

جامع مسجد میں جلسہ

حوض قاضی کے مسلمان

اکبر پہلوان کی پیشکش

جامع مسجد میں ہندو مسلمانوں کا اجتماع

مجلس عاملہ گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہو گی

ایک غلط خبر کی تردید

گولوں سے سلامی

چار گھنٹے کیجئے

نظیر شباب کیا ہے؟ سقوف وطلاء

لنے کا پتہ حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

نورانی قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اب اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا

اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں ... [illegible]

نورانی قرآن مجید مترجم

... [illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

پیام تعلیم

طلبہ کا سب سے اچھا اخبار

چندہ سالانہ ۲ روپیہ

... [illegible]

منیجر پیام تعلیم جامعہ ملیہ اسلامیہ۔ دہلی

میسرز رائے برادرس بازار سیتارام۔ دہلی

دمہ اور ذیابیطس کے مشہور معالج ہیں

... [illegible]

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

... [illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

منیجر شفاخانہ معاون صحت جسترڈ ... راولپنڈی پنجاب

منا پور کے مجسٹریٹ کی حالت نازک ہے

حملہ آور اب تک لاپتہ ہے

مدناپور ۸ اپریل۔ گذشتہ شب جب جیمز پیڈی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہسپتال پہونچایا گیا تو پہلے پریذیڈنسی جنرل ہسپتال کلکتہ کے سول سرجن میجر فری نے مع ایک اسسٹنٹ اور نرس کے آپ کا علاج کیا۔ آپ اسپیشل ٹرین کے ذریعہ ۲ بجکر ۳۰ منٹ پر یہاں پہونچے اور آپریشن کر کے گولی کو جسم سے نکالا۔ آج صبح مسٹر پیڈی کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد آپ کی حالت بہتر ہو گئی۔ اب اس قابل ہو گئے کہ چند دوستوں سے جو ملاقات کے لئے آئے تھے گفتگو کر سکے سول سرجن صاحب نے ۱۰ بجے دوسرا آپریشن کیا اور کلوروفارم سنگھا کر گردوں میں ٹانکے لگائے اس وقت صاحب موصوف کی حالت نازک ہے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی پیٹھ پر تین گولیاں لگی ہیں ایک پیٹ اور دو بازو کو چیر کر باہر نکل گئی ہیں۔

جیمس پیڈی جانبر نہ ہو سکے

(بعد کی خبر) مدناپور ۸ اپریل۔ جیمس پیڈی مجسٹریٹ ضلع آج شام کو ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر انتقال کر گئے۔ انتقال کے وقت میم صاحبہ اور سول سرجن موجود تھے۔

مدناپور کے مجسٹریٹ کو پانچ گولیاں چلا کر زخمی کر دیا

حملہ آور لاپتہ ہے۔ مجسٹریٹ شفاخانہ میں ہیں

پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ گرفتاریاں نہیں ہوئیں

مدناپور ۷ اپریل۔ آج مدناپور کے مجسٹریٹ ضلع جیمس پیڈی پر مقامی اسکول کی عمارت میں قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ ان پر پانچ گولیاں چلائی گئیں اور ... [illegible]

اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ پر دوسرا قاتلانہ حملہ

حبیب نور شہید کے انتقام کی کوشش

خلاف مسلمانوں سے خلاف فتنہ کی جنگ

بمبئی میں ایک مسلمان کو چھرا مار کر شہید کر دیا گیا

سندھ کے صدہا معزز و متمول مسلمان کانگریس میں شریک تھے

سیٹھ عبداللہ ہارون کے مغالطہ انگیز بیانات کی پرزور تردید

(الجمعیۃ کے نام خاص تار)

کراچی ۸ اپریل۔ ۵ اپریل بروز اتوار مسلمانان کراچی کا ایک عام جلسہ عید گاہ کے میدان میں علی محمد خاں صاحب رئیس کراچی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کا غلط فہمی پھیلانے والا بیان جس میں بیان کیا گیا ہے کہ سندھ کے سربر آوردہ مسلمان رہنما کانگریس میں شریک نہیں ہوئے پڑھا گیا اور مندرجہ ذیل قرار داد پیش ہو کر منظور کی گئی۔

باشندگان کراچی کا یہ جلسہ سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون کے اس غلط بیان کی پرزور تردید کرتا ہے جو انہوں نے اخبارات میں شایع کرایا ہے جس کا منشا یہ ہے کہ کراچی کے سربر آوردہ مسلمانوں میں کوئی کانگریس میں شریک نہیں ہوا۔ جمعیۃ علمائے ہند کی ہدایات کے بموجب سندھ کے سینکڑوں مسلمان کانگریس کے اجلاس میں ڈیلیگیٹ، تماشائی اور مجلس استقبالیہ کے ارکان کی حیثیت سے شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں مختلف سب کمیٹیوں کے ممبر بھی منتخب ہوئے۔ مسلمانان سندھ نے تہیہ کر لیا ہے کہ آیندہ کانگریس کے ساتھ اتحاد عمل کریں گے۔ سندھ کے مسلمان مسلم کانفرنس دہلی کے فیصلوں کے کبھی منتظر نہ تھے اور نہ کبھی ہوں گے۔ سندھ کے مسلمانوں کی شرکت کانگریس کا ایک ثبوت تو یہ ہے کہ پچاس سے زیادہ مسلمان مجلس استقبالیہ کے ممبر منتخب ہوئے تھے۔ سیٹھ غلام علی چھاگلا۔ نور محمد حاجی میٹھا گوکل۔ غلام حسین بغلور بھائی حاتم علی۔ نوڈ کمیٹی ... [illegible]

مولانا ابوالکلام آزاد اور سردار پٹیل کا مشترکہ بیان

کانپور کے واقعات پر اظہار افسوس

کانپور ۸ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور سیٹھ جمنا لال بزاز نے ایک مشترکہ بیان شایع کیا ہے جس میں کانپور کے ہولناک فسادات اور اس کی وجہ سے جو قتل و غارت کی وارداتیں ہوئیں ان پر اظہار رنج و افسوس کرتے ہوئے لکھا ہے کہ سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقاء کی وجہ سے کانگریس کے اجلاس پر جو مایوسی طاری ہو گئی تھی ان فسادات کی وجہ سے وہ اور بھی بڑھ گئی۔ اور کیونکہ اس وقت سوائے اس کے اور کچھ ممکن نہ تھا کہ ہندو اور مسلمان لیڈر جو اس وقت مل سکیں ان کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو کہ فسادات کے اسباب کی تحقیقات کرے اور امن و اتحاد قائم کرنے کی کوشش کرے۔

ہم بے چینی کے ساتھ کانپور آنے کے موقع کا انتظار کر رہے تھے تاکہ مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کریں اور مرحوم گنیش شنکر ودیارتھی اور دیگر اشخاص کی جنہوں نے امن و اتحاد قائم کرنے کے لئے اپنی جانیں قربان کر دیں مبارکباد پیش کریں۔ ... [illegible]

اگر تندرستی میں ترقی ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ... [illegible]

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

... [illegible]

حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلان دہلی

پانچ سو روپیہ انعام

... [illegible]

درس

درسی وغیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں۔ قرآن شریف حمائل اور سپارے

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

تیس فی صدی منافع سالانہ

... [illegible]

برنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور

تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول قابل روسا نیز ہر قسم کے چاول ایمانداری کیساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں دوکانداروں کیساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت

امان اللہ خاں پورٹ سعید روانہ ہو گئے؟

دوبارہ تخت نشینی کی کوشش

امرتسر جیل میں ہڑتال کا تیرھواں دن

حکومت کی لاپرواہی اور استغنا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۹ مطابق ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر [illegible]

ہوشیار!

آرہی ہے نیند تجھ کو درمیانِ کارزار
دیکھ وہ تیغِ عدو چمکی، خدارا ہوشیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

خون کے دھارے کے اندر ہے جس کا راستہ
آنسوؤں کے سیل میں تو ڈھونڈتا ہے وہ دیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

آرہی ہے دشتِ استبداد سے بادِ سموم
اور محکومی سمجھتی ہے نسیمِ خوشگوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تن سے رخصت ہو رہی ہے روحِ مردِ ضعیف
حلق پر رکھا ہوا ہے دشنۂ سرمایہ دار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جانور لیں سانس یکرنگی و آزادی کے ساتھ
نسلِ انساں! اور تقسیمِ غلام و شہریار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تو ہے کس دھوکے میں اے صیدِ بنِ علم و فن
قوتِ بازو پہ ہے فتح و ظفر کا انحصار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

ضعف و قوت میں توازن ہو یہ ممکن ہی نہیں
پھول سے گلچیں کا ہو پیمانِ نا استوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

رحم کی درخواست سے پہلے یہ دل میں سوچ لے
خون ہے خادم کا آقا کے گلستاں کی بہار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جتنے جتنے ارتقا کی سمت بڑھتے ہیں قدم
گرتے جاتے ہیں نہالِ عافیت کے برگ و بار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

گرگ رہ جاتے ہیں دانتوں میں دبا کر انگلیاں
آدمی کا آدمی کرتا ہے اکثر یوں شکار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

دیکھتا ہوں عصرِ حاضر کی نگاہِ لطف میں
وہ دہکتی آگ کا نہیں جس سے دوزخ کے شرار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

عرصۂ عالم کا ہر ذرہ ہے میزانِ عمل
بزمِ ہستی دیو کا ہر روز ہے روزِ شمار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

(جوش ملیح آبادی۔ خاص برائے الجمعیۃ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولینا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ۔ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، مستری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس صرف ۵۰ روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپٹل ٹیکنیکل موٹر سکول، مچھلی والاں متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد ... روانہ کر کے ... اقرار کریں تو ہم ان کو عمل ... روانہ کرنے کو تیار ہیں۔
سید نور شید ... دریا گنج دہلی

دوا العصفور

دنیا بھر کی مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
امادہ قوت مردمی و دافع ضعف باہ کا بے خطا علاج

ملنے کا پتہ۔ حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم اسلام

رباعیات عمر خیام مع سوانح

علم مجلسی

فتاوی رشیدیہ

حسن الوظائف

عطر مجربات

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۱۶

ہوشیار!

آرہی ہے نیند تجکو درمیانِ کارزار / دیکھ وہ تیغِ عدو چمکی، خدارا ہوشیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

خون کے دریا کیے اندر سے ہے جس کا راستہ / آنسوؤں کے سیل میں تو ڈھونڈتا ہے وہ دیار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

آرہی ہے دشتِ استبداد سے بادِ سموم / اور تجکو یہی سمجھتی ہے نسیمِ خوشگوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تن بہ رخصت ہو رہی ہے روحِ مردِ ضعیف / حلق پر رکھا ہوا ہے دشنۂ سرمایہ دار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جانور لیں سانس یکرنگی و آزادی کے ساتھ / نسلِ انساں! اور تقسیمِ غلام و شہریار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

تو ہے کس دھوکہ میں اے صیدِ زبونِ علم و فن / قوتِ بازو پہ ہے فتح و ظفر کا انحصار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

ضعف و قوت میں توازن ہو یہ ممکن ہی نہیں / پھول سے گلچیں کا پھر پیمان ہے نااستوار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

رحم کی درخواست سے پہلے یہ لیں سوچ لے / خون ہے خادم کا آقا کے گلستاں کی بہار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

جتنے جتنے ارتقا کی سمت بڑھتے ہیں قدم / گرتے جاتے ہیں نہالِ عافیت کے برگ و بار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

گرگ رہ جاتے ہیں دانتوں میں دبا کر انگلیاں / آدمی کا آدمی کرتا ہے اکثر یوں شکار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

دیکھتا ہوں عصرِ حاضر کی نگاہِ لطف میں / وہ دہکتی آگ کانپیں جس سے دوزخ کے شرار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

عرصۂ عالم کا ہر ذرہ ہے میزانِ عمل / بزمِ ہست و بود کا ہر روز ہے روزِ شمار
ہوشیار!
اے مردِ عاقل ہوشیار!!

(جوش ملیح آبادی ـ خاص برائے الجمعیۃ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی الحاج محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر دہلی سیف الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری و فیری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس صرف [illegible] روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر [illegible] کالج [illegible]
متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

ضروری اعلان

صرف ضرورتمند لوگ ایک لفافہ پر اپنا پتہ لکھکر روانہ کریں اور کامیابی کے بعد [illegible] روانہ کریں
سید [illegible] دریابارد دہلی

دوا العصفور

ملنے کا پتہ حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

منیجر برنا اسٹور لہری سرائے دربھنگہ

زینت قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

منیجر برنا اسٹور لہری سرائے دربھنگہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

تعلیم اسلام

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام

علم مجلسی

فتاوی رشیدیہ

احسن الوظائف

مخط عبرت

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

کانپور کے ہندو مسلم غدر کی رقت انگیز داستان

جنگ کے صحیح اسباب اور فساد کی سچی روداد

طرفین کی انسانیت سوز حرکات پر ایک غیر جانبدار کے آنسو

(بسلسلہ صدر روزہ ایڈیشن مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۱ء)

ہندوؤں میں منافرت پھیلانے والے اسباب

اس عنوان کے ذیل میں ان تمام اسباب کو جو ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ... سکتے ہیں بیان کروں گا بعض اسباب کانپور سے مخصوص ہیں اور بعض عام ہیں :-

(۱) مہاسبھائی ذہنیت - اس ذہنیت کا ماحصل یہ ہے کہ مسلمانوں کو ...

(۲) اس ذہنیت کی تبلیغ بہ باہمی منافرت کی ترقی کے لئے دوسرا بڑا دست کر اخبارات کا ہے - کانپور، بنارس، آگرہ وغیرہ میں آلاز، انقلاب، خلافت جمہور وغیرہ کی جسقدر قبولیت ہے ...

نماز کے لئے اجلاس ملتوی کرنے کی تحریک

ایک غلط فہمی کا ازالہ

قاری محمد عثمان صاحب سکرٹری پراونشل خلافت کمیٹی علی گڑھ نے حضرت مفتی صاحب قبلہ کو یہ خط بھیجا ہے :-

محترم بندہ جناب مولانا صاحب قبلہ صدر جمعیۃ علمائے ہند

السلام علیکم - انقلاب اخبار نے لکھا ہے کہ کراچی میں جناب کی موجودگی میں مولانا ظفر علی خانصاحب نے نماز کے اوقات میں ہمیشہ کے لئے اجلاس بند ... تک ملتوی رہنے کی تجویز پیش کی تھی اس پر بعض مسلمان خاص کر دہلی کے فریدالحق صاحب انصاری نے غیر مہذب الفاظ میں تردید کی اور یہ سب جناب کی موجودگی میں ...

... بعد مجھے کسی جلسہ میں شریک ہونے کی مہلت نہ ملی - نہ سبجکٹ کمیٹی کے کسی جلسہ میں شریک ہو سکا نہ کانگریس کے کسی کھلے اجلاس میں امید کہ مزاج سامی بخیر ہوگا -

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ دہلی -

بمبئی میں غنڈوں کا بزدلانہ حملہ

محمد خاں میر صاحب ہلالی کی عینی شہادت

اخبارات کے نام حلفیہ بیان

محمد خاں میر صاحب ہلالی سابق ایڈیٹر ہمدرد افغان وحال سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی پشاور نے مندرجہ ذیل حلفیہ بیان اخبارات کے نام شائع کیا ہے :-

میں ۲ اپریل کو کراچی سے بمبئی خان عبد الغفار خاں صاحب کے ساتھ جہاز پر چلا گیا - وہاں حکیم محمد امین صاحب کے ہاں اترا - ۵ اور ۶ کی درمیانی شب کو خانصاحب دہلی چلے آئے - یہ معلوم کر کے کہ امیر المجاہدین سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی آنے والے ہیں میں وہاں ٹھہر گیا، دوسرے روز سید صاحب کی ملاقات کے لئے میں اور محمد یوسف چوب فروش پشاوری ڈاکٹر منظور الحق گور کے ہاں گئے - ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ شاہ صاحب واسطی صاحب کے ہاں اترے ہیں آپ بھی ٹھہر جائیں ...

والله علی ما یقول شہید

جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس کراچی

صدر منتخب حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کی تقریر صدارت

ہندوستان کی سیاسیات اسلامی پر تبصرہ

(از نامہ نگار خصوصی)

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی میں صدر منتخب حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے جو تقریر ارتجالاً ارشاد فرمائی تھی وہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی تھی اس تقریر کے جو نوٹ حاصل کئے گئے تھے ان کی ترتیب میں دیر ہونے کے باعث ہم باوجود وعدہ کرنے کے اب تک یہ تقریر شائع نہ کر سکے تھے اب ہم مولانا ممدوح کے ارشادات گرامی کا خلاصہ قارئین الجمعیۃ کے لئے شائع کرتے ہیں وھوا ہذا :-

الحمد للہ وحدہ، حضرات یہ دوسرا موقعہ ہے کہ آپ نے مجھے اس محترم جمعیۃ کی صدارت کی عزت عنایت فرمائی آپ نے مجھے بار بار اس عزت سے مشرف کرنا چاہا مگر صورت حال نے مجھے اس عزت افزائی سے محروم رکھا جس وقت مجھے صدارت کے لئے کہا گیا تو مجھے تامل ہوا اور تامل اس لئے ...

... متعلق حقیقت کو چھپاؤں - نہرو رپورٹ کے متعلق میرا اب تک وہی خیال ہے جو پہلے تھا میں اس کو مسلمانوں کے حقوق کا بہتر سے بہتر فیصلہ سمجھتا ہوں اور میں اس کے لفظ لفظ سے متفق ہوں اگرچہ نہرو رپورٹ کا اب کوئی سوال باقی نہیں رہا لیکن جب کبھی ہندو مسلم سوال کا فیصلہ کرنا ہوگا تو اس کا بہترین حل ...

سیاسیات میں مسلمانوں کا حصہ

مسلمانوں کی غفلت

امروہہ کا فیصلہ

عقائد و افکار میں استقامت

مسلمانوں کی ایک سیاسی غلطی

دہلی میں امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی آمد

جامع مسجد اور کمپنی باغ کے دو انقلاب انگیز جلسے

ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق کا پیمان

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۴ اپریل، بمبئی سے واپسی پر امرتسر تشریف لیجاتے ہوئے امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری دہلی میں چند گھنٹوں کیلئے ا رہے تھے اور دفتر جمعیۃ میں قیام فرمایا تھا مگر مقامی ضروریات اور رئیس المحدثین حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی موجودگی کے باعث سید صاحب کو دہلی میں ٹھہر جانا پڑا -

جامع مسجد کا جلسہ

کمپنی باغ کا جلسہ

دوسرے دن بعد مغرب کمپنی باغ میں ہندو مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ منعقد ہوا - جس میں لاؤڈ اسپیکر کا انتظام تھا تقریباً بیس ہزار سے زائد شریک تھے مسلمانوں کی تعداد ہندوؤں کی مساوی تھی جس وقت حضرت شاہ صاحب نے بنارس، آگرہ، مرزا پور، اور کانپور کے فسادات اور ...

ہندو مسلم مسائل کا حل

صوبہ سندھ کی علیحدگی

مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات

جمعیۃ علماء کا اہم فیصلہ

شاردا ایکٹ

شرعی احکام کے تحفظ کی ضرورت

نہرو رپورٹ پر اظہار خیال

اس کے بعد فاضل صدر نے کانپور - آگرہ - بنارس اور مرزا پور کے خونی فسادات پر اپنے رنج و افسوس کا اظہار کیا اور آیت ذیل پڑھ کر بیٹھ گئے -

فبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ اولئک الذین ہداہم اللہ واولئک ہم اولو الالباب!

اطلاع

آج کی اشاعت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر، حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کے خطبہ صدارت اور بعض دیگر اہم اور ضروری مضامین کی کثرت کے باعث مقالات مدیری کو ترک کر دیا گیا ہے حالات حاضرہ پر انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں تبصرہ کیا جائیگا (ایڈیٹر)

برٹش انڈیا کارپوریشن کانپور نے کانگریس کی شرائط منظور کر لیں

الہ آباد ۱۳ اپریل - ڈاکٹر سید محمود سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی اعلان کرتے ہیں کہ چونکہ برٹش انڈیا کارپوریشن کانپور نے کانگریس کی شرائط کو تسلیم کر لیا ہے اس لئے ... کی مصنوعات کا مقاطعہ بند کر دیا گیا -

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا ان کے متعلق مولانا ابو المعالی محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

میں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری پر مسلمانوں کے جلسے میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنا اور ایک مسلمان کو شہید اور کئی مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے نہ مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے اس مظاہرہ سے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تیس ۳۰ اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲-۱۳ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کر دئے گئے کہ اس مقام کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو سردار ہرکی کرپی صدر سردار محمد افضل سکرٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضا کاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے۔ ستفقدیہ تھا کہ جگت سنگھ اور ان کے رفقا کو عزت افزائی کے طور پر جلوس نکالا جائے یہ لوگ بھی حراست میں لے لئے گئے۔ گرفتاریوں کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے۔

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ سے سوالات

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ کانگریس میدان میں ایک عام جلسہ میں آج مسٹر راج گوپال اچاریہ سے لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں کہ گاندھی جی انگلستان کو مانگنے کیوں جانتے ہیں کہا وہ مانگنے نہیں جا رہے ہیں وہ دوسرا فریق گفتگو کرنا چاہتا ہے اس لئے اگر گاندھی جی نہ جائیں تو ان کی عظمت میں فرق آتا۔ ان کی صلح پسندی کی وجہ سے آج دنیا ان کی عزت و عظمت پہلے سے زیادہ کرنے لگی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ۱۹۲۹ء میں حکومت انگلستان نو آبادیات کا درجہ دینے کا وعدہ پورا کرنے کے لئے تیار نہ تھی ...

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

نواب سر مزمل اللہ نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے

علی گڈھ ۱۳ اپریل۔ مسلم اسکول بلند شہر میں کل تقسیم انعامات کے جلسہ میں نواب سر مزمل اللہ خان نے انعامات تقسیم کئے۔ مدرسہ کی طرف سے آپ کو چاندی کی خوبصورت کشتی میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ نواب صاحب نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے اسکول کو دیگر مختلف چندے ... کے مبارک کشن پرشاد کلکٹر ضلع نے نواب صاحب کو پانچ دیا اور میونسپل کمیٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی دی گئی۔ نواب سر محمد سعید ... باجنگ سید راس احمد تقریب تھے۔

ملا رموزی کی دہلی میں آمد

دہلی ۱۳ اپریل۔ آج دوپہر کو ملا رموزی صاحب بھوپال سے یہاں تشریف ...

مولانا سید محمد صاحب کی روانگی لکھنؤ

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں شرکت

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ سید محمد خلیل صاحب الہ آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا سید محمد صاحب سجادہ نشین دائرہ شاہ اجمل سید حیدر مہدی ایڈوکیٹ ڈاکٹر فاروقی بیرسٹر اور دیگر بہت سے نمائندوں کے ساتھ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ... مولانا صاحب ۲۲ اپریل کو بنگال کانفرنس کھڑی میں بھی شرکت فرمائیں گے۔

لارڈ ولنگڈن کو وائسرائے کا تار

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون نے بتاریخ ۹ اپریل لارڈ ولنگڈن کو مندرجہ ذیل بحری تار روانہ کیا ہے۔

ریاست میسور میں ساردا ایکٹ

بنگلور۔ میسور گورنمنٹ نے سر ہنیا جی کے تجویز کردہ بل کو جو ساردا ایکٹ کی طرز پر مرتب کیا گیا ہے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کر دیا ہے۔

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

مدراس ۱۳ اپریل۔ مسلم لیگ احاطہ مدراس کا ایک جلسہ سر جمال محمد ایم۔ ایل۔ اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لیگ نے اس پر اظہار افسوس کیا کہ مسلم کانفرنس دہلی کانگریس سے سمجھوتہ کرنے میں ناکامیاب رہی۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں جمع ہو کر مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں تاکہ کانگریس سے سمجھوتہ ہو سکے۔

آئندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ گاندھی نیشنل یونیورسٹی کی گریجویٹ کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس جناب راج گوپال اچاریہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طلبا کو گاندھی جی کا ایک پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے تشدد کی نصیحت کی تھی۔ مسٹر کالیکار وائس پریذیڈنٹ نیشنل یونیورسٹی نے فرمایا کہ طلبا کو گاندھی جی کی خدمت میں پیغام ارسال کرنا چاہئے کہ ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور تشدد کی روک تھام میں ہم اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں اس بات پر فخر کیا گیا کہ یونیورسٹی کے موجودہ اور قدیم طلبا نے جنگ آزادی میں حصول سوراج کے لئے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

جناب صدر نے قومی ہفتہ کی کارروائیوں کا خلاصہ پیش کیا اور نوجوان شہیدوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار کلتار سنگھ نے سردار صاحب کی پھانسی سے پہلے اور بعد کے واقعات پر درد اور رقت انگیز الفاظ میں بیان کئے۔ جلسہ کے بعد راجگرو کی والدہ اور سردار کلتار سنگھ کا جلوس نکالا جائیگا۔

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمائندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

مدراس ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا سپلائی امپلائیز فیڈریشن (ملازمین اصحاب کی انجمن) کا دوسرا اجلاس گذشتہ شب مسٹر گری کی صدارت میں منعقد ہوا ... [illegible]

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

لاہور ۱۳ اپریل۔ لاہور کی مجلس وکلا کے صدر رائے زادہ بھگت رام سابق ایم ایل اے کا جالندھر میں اپنی کوٹھی پر کل شب انتقال ہو گیا یہ رائے زادہ ہنس راج کے بھائی تھے۔

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہو گا

مراد آباد ۱۳ اپریل۔ چونکہ ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں قوم پرور جماعت کے اجلاس ہونے والے ہیں اس لئے مراد آباد میں جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے جلسوں کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس عاملہ صوبہ کے رکن ہوں گے

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ذیل کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ ملک معظم نے صوبہ جات متحدہ کی ایگزیکٹیو کمیٹی میں مسٹر میسن سمتھ کی جگہ ان کے مستعفی ہو جانے کے بعد سر جارج سیمبرٹ کا تقرر منظور کیا ہے۔

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کابل میں آ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ لوئی جرگہ (افغانستان کی قومی سرکاری مجلس) کے اجلاس کابل میں ۱۶ اپریل سے شروع ہوں گے اکثر صوبجات کے مندوبین کابل پہنچ چکے ہیں۔

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

مدینہ منورہ میں شکستہ مزارات کی تعمیر و تحفظ کا سوال

پشاور ۱۳ اپریل۔ صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس کا گیارہواں سالانہ اجلاس ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک رہا۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر مالاکنڈ آغا سردار علی خاں نے خطبہ صدارت میں شیعوں کو اپنی قومیت کی صحیح تنظیم ... [illegible]

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

کانگریسی مسلمان ارکان نے کیا کامیابی حاصل کی

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ قوم پرور خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ اتوار کی شب کو نمبر ۱۳ البرٹ روڈ پر مسٹر خواجہ کی کوٹھی پر ہوا۔ ڈاکٹر سید محمود نے سیاست حاضرہ پر تبصرہ کرکے دہلی کی مسلم کانفرنس کی قرارداد اور مسٹر جناح کے چودہ نکات پر تنقید کی اور ایک ایک کرکے بتلایا کہ قوم پرور جماعت کے مسلمان ... [illegible]

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی حمایت میں عام جلسہ

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ ... [illegible]

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیغام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی پرزور تحریک

(۱)

حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ ذیل مفصل تقریر کا ایک حصہ الجمعیۃ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۱ء میں شائع ہو چکا ہے گذشتہ کی اشاعت میں ہم نے سلسلہ کلام کو قائم رکھنے کے لئے دوسری قسط کے ساتھ پہلا حصہ بھی شامل کر لیا ہے۔ اس تقریر کا باقی حصہ انشاء اللہ آئندہ پرچوں میں شائع کیا جائیگا۔

... [illegible]

افضل الجہاد

میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ خودکشی جس کو اسلام نے حرام فرمایا ہے وہ اور چیز ہے اور فداکاری اور جاں نثاری جو اسلام کی اصل روح ہے۔ وہ اور ہے ... [illegible]

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

بمبئی۔ مولانا شوکت علی کل دہلی سے بمبئی تشریف لائے۔ آپ نے اسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں یا نہ کریں مسلمان شرکت کا فیصلہ کر چکے ہیں کل مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر گاندھی جی نے مخلوط انتخاب کے حامی غیر مسلمانوں کے ساتھ ملکر کوئی تحریک شروع کی تو ناکامیابی کا منہ دیکھنا نصیب ہوگا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ہستی ہندوستانی سیاسیات کے لئے خطرناک ہے کیونکہ وہ صرف ہندو مسلمانوں ہی میں جنگ کرانا نہیں چاہتے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ مسلمان بھی آپس میں ایک دوسرے کے گلے پر خنجر چلائیں ہمیں ان سے کوئی توقع نہیں اور اگر ضرورت ہو تو مسلمانوں کے حقوق کے لئے ہم ہزاروں گاندھیوں سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کانپور بنارس اور مرزاپور کے واقعات کے بعد مسلمان جداگانہ انتخاب کے علاوہ کسی چیز پر رضامند نہیں ہو سکتے۔

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

پشاور ۱۳ اپریل۔ تین آفریدیوں کو گذشتہ جون میں اسلامیہ کالج کے قریب زخمی ہو کر گرفتار ہوئے تھے۔ بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے جرم میں دو کو پانچ پانچ سال اور ایک کو ۔ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ فخر سرحد خان عبدالغفار خان پشاور پہنچ گئے۔

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا ان کے متعلق مولانا ابو المعہ حمد محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

میں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری پر مسلمانوں کے جلسہ میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنے اور ایک مسلمان کو شہید اور مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے نہ مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے اس مظاہرہ سے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تیس ۳۰ اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲-۱۳ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کر دئے گئے کہ اس مقام کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو مسٹر دھرم کی کرپال صدر مسٹر محمد افضل سکرٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضاکاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے۔ مقصد یہ تھا کہ جگت سنگھ اور ان کے رفقاء کو عزت افزائی کے طور پر جلوس نکالا جائے یہ لوگ ابھی حراست میں لے لئے گئے۔ گرفتاریوں کی تعداد تیس تک پہنچ چکی ہے۔

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ سے سوالات

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ کانگریس میدان میں ایک عام جلسہ میں آج مسٹر راج گوپال اچاریہ سے لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں کہ گاندھی جی انگلستان کو ملنگنے کیوں جانے میں کہا وہ مانگنے نہیں جا رہے ہیں وہ سراقرن گفتگو کرنا چاہتا ہے اس لئے اگر گاندھی جی نہ جاتے تو ان کی عظمت میں فرق آتا۔ ان کی صلح پسندی کی وجہ سے آج دنیا ان کی عزت و عظمت پہلے سے زیادہ کرنے لگی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ۱۹۲۹ء میں حکومت انگلستان نو آبادیات کا درجہ دے جانے پر غور کرنے کے لئے تیار نہ تھی مگر اب چند تحفظات کے ساتھ وہ درجہ دینے پر تیار ہے ۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس میں اس لئے شریک ہونے سے انکار کر دیا تھا کہ کانگریس نے اپنی طاقت کا مظاہرہ نہیں کیا تھا اب چونکہ جنگ کامیابی سے ہوئی ہے تو دشمن مصالحت کے لئے دعوت دے رہا ہے۔ گول میز کانفرنس کا کسی ایک مقام پر ہونا چنداں اہمیت نہیں رکھتا۔ اس سلسلہ میں پہلی کانفرنس ہندوستان میں وائسرائے اور گاندھی جی کے درمیان وائسریگل لاج میں ہو چکی ہے۔ ...

... کا مسئلہ حل کر لیں گے۔ جب یہ دریافت کیا گیا کہ ان کو راج گوپال اچاریہ کو کانگریس کی جماعت عاملہ میں اس سال کیوں شریک نہیں کیا گیا آپ نے کہا کہ ایسا ہونے پر مجھ کو کوئی شکایت نہیں ہے اس سوال کا جواب میں جلسہ عام میں نہیں دے سکتا۔ علیحدگی میں دے سکوں گا۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ اور مسٹر ولبھ بھائی پٹیل گاندھی جی کے ہمراہ رات کی گاڑی سے ضلع بروچ میں دورہ کے لئے جا رہے ہیں۔ گاندھی جی قیام کر کے آرام کریں گے۔

مولانا سید محمد صاحب کی روانگی لکھنؤ

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں شرکت

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ سید محمد خلیل صاحب الہ آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا سید محمود صاحب سجادہ نشین دائرہ شاہ اجمل سید حیدر مہدی ایڈوکیٹ۔ ڈاکٹر فاروقی بیرسٹر اور دیگر بہت سے نمایندوں کے ساتھ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ...... مولانا صاحب ۲۲ اپریل کو بلیگا کانفرنس کی بھی صدارت فرمائیں گے

لارڈ ولنگڈن کو الوداعی تار

نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون نے بتاریخ ۹ اپریل لارڈ ولنگڈن کو مندرجہ ذیل بحری تار روانہ کیا ہے۔ ...

... ہندوستان کے باشندوں کی وفاداری اور اعتماد پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ میں درست دعا ہوں کہ آپ اپنے عہد حکومت میں نہایت کامیاب حکمران رہیں۔ لیڈی ارون اور میں آپ کی ملاقات کے مشتاق ہیں۔ (اے پ)

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

نواب سر مزمل اللہ نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے

علی گڈھ ۱۳ اپریل۔ مسلم اسکول بلند شہر میں کل تقسیم انعامات کے جلسہ میں نواب مزمل اللہ خاں نے انعامات تقسیم کئے۔ مدرسہ کی طرف سے آپکو چاندی کی خوبصورت کشتی میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ نواب صاحب پانچ ہزار روپیہ عطا کئے اسکول کو دیگر مختلف چندے سے ۱۱۹۰۰ روپیہ ملا بعد جلسہ کے مسٹر کشن پرشاد کلکٹر ضلع نے نواب صاحب کو دعوت دی اور میونسپل کمیٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی دی گئی۔ نواب سر احمد سعید نواب مسعود بار جنگ سید راس احمد شریک تقریب تھے۔

ملا رموزی کی دہلی میں آمد

دہلی ۱۳ اپریل۔ آج دو پہر کو ملا رموزی صاحب بھوپال سے یہاں تشریف لائے ...

... چند لمحوں کی صحبت کو بھی لطف بنائے۔

ریاست میسور میں ساردا ایکٹ

بنگلور۔ میسور گورنمنٹ نے سر ہری سنگھ کے تجویز کردہ بل کو جو ساردا ایکٹ کی طرز پر مرتب کی گئی ہے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کر دیا ہے۔

آیندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ گاندھی نیشنل یونیورسٹی کی گریجویٹ کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس جناب راج گوپال اچاریہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طلبا کو گاندھی جی کا ایک پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے تشدد کی فضا سے بچنے کی تلقین کی تھی۔ ... نیشنل یونیورسٹی نے فرمایا کہ طلبا کو گاندھی جی کی خدمت میں یہ پیغام ارسال کرنا چاہئے کہ ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور تشدد کی روک تھام میں ہم اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں اس بات پر فخر کیا گیا کہ یونیورسٹی کے موجودہ اور قدیم طلبا نے جنگ آزادی میں حصول سوراج کے لئے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

جناب صدر نے قومی ہفتہ کی کارروائیوں کا خلاصہ پیش کیا اور نوجوان شہیدوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار کلتار سنگھ نے سردار صاحب کی پھانسی سے پہلے اور بعد کے واقعات پر درد اور رقت انگیز الفاظ میں بیان کئے۔ جلسہ کے بعد راجگرو کی والدہ اور سردار کلتار سنگھ کا جلوس نکالا جائیگا۔

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

مدراس ۱۳ اپریل۔ مسلم لیگ احاطہ مدراس کا ایک جلسہ سر جمال محمد ایم۔ ایل۔ اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لیگ نے اس پر اظہار افسوس کیا کہ مسلم کانفرنس دہلی کانگریس سے سمجھوتہ کرنے میں ناکامیاب رہی۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں جمع ہو کر مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں تاکہ کانگریس سے سمجھوتہ ہو سکے۔

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

لاہور ۱۳ اپریل۔ لاہور کی مجلس وکلاء کے صدر رائے زادہ بھگت رام سابق ایم ایل اے کا جالندھر میں اپنی کوٹھی پر کل شب انتقال ہو گیا یہ رائے زادہ ہنس راج کے بھائی تھے۔

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمائندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

مدراس ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا اسپلائیز فیڈریشن (ملازم پیشہ اصحاب کی انجمن) کا دوسرا جلسہ گزشتہ شب مسٹر جمنا داس مہتہ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں (۱) فیڈریشن کا مطالبہ ہے کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے پرامن فضا پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے سیاسی قیدیوں کو فی الفور رہائی دی جائے ان قیدیوں میں مقدمہ سازش جنوبی ہندریوے کے ملزمین بھی شامل ہیں (۲) فیڈریشن کی رائے میں گول میز کانفرنس میں آیندہ دستور اساسی کے متعلق جو شرائط ہو چکی ہیں اطمینان بخش نہیں (۳) فیڈریشن کانگریس کی مشکور ہے کہ اس نے مزدوروں کے جائز حقوق کو تسلیم کر لیا لیکن جب تک برطانوی ہند اور ریاستہا کے مزدوروں کے مندرجہ ذیل حقوق تسلیم نہیں کئے جاتے کوئی سمجھوتہ قابل قبول نہ ہوگا (۱) حق رائے دہندگی بالغان (ب) کام کا وقت ۴۸ گھنٹہ (ج) بڑی صنعتوں کی قومی صنعتوں میں تبدیلی (د) اشیاء خوردنی پر محصول (س) ہڑتال کا حق (۴) آیندہ گول میز کانفرنس میں مزدور جماعت کے کم از کم نمایندے ہونے چاہئیں جنہیں فیڈریشن کی مجلس عاملہ دوسری مزدور انجمنوں کے مشورہ سے منتخب کرے گی (۵) فیڈریشن کو اس اختلاف پر سخت افسوس ہے جو کہ ٹریڈ یونین کانگریس کے اجلاس ناگپور میں رونما ہوا اس سے مزدوروں کے مفاد کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ ...

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہوگا

مراد آباد ۱۳ اپریل۔ چونکہ ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں قوم پرور جماعت کے اجلاس ہونے والے ہیں اس لئے مراد آباد میں جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے جلسوں کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس عاملہ صوبہ کے رکن ہوں گے

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ذیل کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ ملک معظم نے صوبہ جات متحدہ کی ایگزیکٹیو کمیٹی میں مسٹر میس سمتھ کی جگہ ان کے مستعفی ہو جانے کے بعد سر جارج سیمبرٹ کا تقرر منظور کیا ہے۔

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کابل میں آئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ لوئی جرگہ (افغانستان کی قومی سرکاری مجلس) کے اجلاس کابل میں ۱۳ اپریل سے شروع ہوں گے اکثر صوبجات کے مندوبین کابل پہنچ چکے ہیں۔

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

مدینہ منورہ میں شکستہ مزارات کی تعمیر و تحفظ کا سوال

پشاور ۱۳ اپریل۔ صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس کا گیارھواں سالانہ اجلاس ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک رہا۔ اسسٹنٹ پولیٹیکل افسر مالاکنڈ آغا سردار علی خاں نے خطبہ صدارت میں شیعوں کو اپنی قومیت کی صحیح تنظیم کی طرف توجہ دلائی تو سیع تعلیم اور اتحاد المسلمین کی استدعا کی۔ آپ نے نصیحت کی کہ غیر اسلامی رسوم اور بدعتوں کو قوم ہی سے خارج کیا جائے کیونکہ ...

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

کانگریسی مسلمان ارکان نے کیا کامیابی حاصل کی

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ قوم پرور خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ اتوار کی شب کو نمبر ۱۲ البرٹ روڈ پر مسٹر خواجہ کی کوٹھی پر ہوا۔ ڈاکٹر سید محمود نے سیاست حاضرہ پر تبصرہ کر کے دہلی کی مسلم کانفرنس کی قرار داد اور مسٹر جناح کے چودہ نکات پر تنقید کی۔ اور ایک ایک کر کے بتلایا کہ قوم پرور جماعت کے مسلمان ارکان نے اپنی کوشش اور قربانیوں سے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ہندوؤں کا اشتراک عمل حاصل کیا ہے آپ نے کانگریس کی ...

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی حمایت میں جلسہ

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ ہفتہ کو مسلمان الہ آباد کا ایک عام جلسہ دائرہ شاہ اجمل میں ڈاکٹر فاروقی کی صدارت میں ہوا۔ خواجہ صاحب نے حاضرین جلسہ کو اس بات کی دعوت دی کہ ...

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی زبردست تحریک

(۱)

(حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ ذیل مفصل تقریر کا ایک حصہ الجمعیۃ مورخہ ۳ اپریل ۱۹۳۱ء میں شائع ہو چکا ہے مگر آج کی اشاعت میں ہم نے سلسلہ کلام کو قائم رکھنے کے لئے دوسری قسط کے ساتھ پہلا حصہ بھی شامل کر لیا ہے۔ اس تقریر کا باقی حصہ انشاء اللہ آیندہ سہ روزہ ایڈیشن میں شائع کیا جائیگا)

۱ اپریل ۱۹۳۱ء جمعہ کو جامع مسجد دہلی میں مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب نے پانچ چھ ہزار مسلمانوں کے زبردست مجمع کے سامنے ایک مفصل تقریر ...

... کے خدائی خدمتگاروں کا ایک دستہ ایک مقام پر سینہ گرا کر کے زمین پر لیٹ گیا تو اس حکومت کے سواروں نے ان پر اپنے گھوڑے چھوڑ دئے اور ان امن پسند رضاکاروں کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالا۔ آہ۔ اس درد ناک منظر کا تصور کرتے ہوئے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مگر ان سواروں کو ترحم آیا نہ شرم۔

نہتے باشندوں پر زبردست گولہ باری

...

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

بمبئی۔ مولانا شوکت علی کل دہلی سے بمبئی تشریف لائے۔ آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندے سے فرمایا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں یا نہ کریں مسلمان شرکت کا فیصلہ کر چکے ہیں کل مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر گاندھی جی نے مخلوط انتخاب کے حامی مٹھی بھر مسلمانوں کے ساتھ ملکر کوئی تحریک شروع کی تو ناکامیابی کا منہ دیکھنا نصیب ہوگا۔ میرے خیال میں گاندھی جی کی ہستی ہندوستانی سیاسیات کے لئے خطرناک ہے کیونکہ وہ صرف ہندو مسلمانوں ہی میں جنگ کرانا نہیں چاہتے بلکہ ان کی خواہش ہے کہ مسلمان بھی آپس میں ایک دوسرے کے گلے پر خنجر چلائیں ہمیں ان سے کوئی توقع نہیں اور اگر ضرورت ہو تو مسلمانوں کے حقوق کے لئے ہم ہزاروں گاندھیوں سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ کانپور، بنارس اور مرزا پور کے واقعات کے بعد مسلمان جداگانہ انتخاب کے علاوہ کسی چیز پر رضامند نہیں ہو سکتے۔

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

پشاور ۱۲ اپریل۔ تین آفریدیوں کو گزشتہ جون میں اسلامیہ کالج کے قریب زخمی ہو کر گرفتار ہوئے تھے۔ بادشاہ کے خلاف جنگ کرنے کے جرم میں دو کو پانچ پانچ سال اور ایک کو ۷ سال قید سخت کی سزا ملی۔

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ فخر سرحد خان عبد الغفار خاں پشاور پہنچ گئے۔

بمبئی کے ہنگامہ پر مولانا محمد عرفان صاحب کا بیان

بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے

امیر المجاہدین حضرت مولانا خطیب سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں جن لوگوں نے فساد برپا کیا ان کے متعلق مولانا ابو الوفا... محمد عرفان صاحب نے مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

میں مسلمانوں کے تمام باہمی اختلافات کو ان کی انتہائی بدبختی خیال کرتا ہوں اور بالخصوص ڈونگری پر مسلمانوں کے جلسے میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر سننے کے لئے مسلمانوں کا جو اجتماع ہوا تھا اس میں ہنگامہ برپا کرنے اور ایک مسلمان کو شہید اور دو مسلمانوں کو زخمی کرنے والوں کے متعلق میرا یہ خیال ہے کہ جن لوگوں نے بمبئی میں فساد کیا ہے انہوں نے نہ مسلمانوں کی کوئی خدمت کی ہے نہ اسلام کی بلکہ اپنے ایسا مظاہرہ ہے جس میں ایک بے گناہ مسلمان کا خون بہایا گیا ہے ملت اسلامیہ کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اختلافات کی خلیج کو اور زیادہ بڑھانے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمانوں کو متفقہ طور پر اس ہنگامہ آرائی کی مذمت کرنی چاہئے جو بے انتہا شرمناک اور قابل نفرت و ملامت ہے۔

راولپنڈی میں ستیاگرہ

تین ۳۰ اشخاص کی گرفتاری

راولپنڈی ۱۳ اپریل۔ پنجا صاحب سکھوں کی ایک زیارت گاہ ہے جہاں کہ ہزاروں آدمی صوبہ کے ہر حصہ سے بیساکھی کے تہوار پر جمع ہوتے ہیں اس دفعہ نوجوان بھارت سبھا کے کارکنوں نے اعلان کیا تھا کہ ۱۲-۱۳ اپریل کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلسے منعقد کئے جائیں۔ ان کارکنوں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت احکامات جاری کر دئے گئے کہ اس مقام کی حدود میں جہاں بیساکھی کا تہوار منایا جاتا ہے کسی قسم کا جلسہ یا جلوس نہ نکالا جائے جب ان لوگوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو سردار ... صدر سرمحمد افضل سکرٹری اور نوجوان بھارت سبھا کے دیگر بارہ ارکان کو دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا اس پر پبلک میں سے رضاکاروں کے دستے ممنوعہ علاقہ میں خلاف ورزی قانون کرنے کے لئے روانہ کئے گئے ... گرفتاریوں کی تعداد ۳۰ تک پہنچ چکی ہے۔

ہندوستان کی گول میز کانفرنس کے نتائج

۱۹۲۹ء میں گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کیوں نہ منظور کی

احمد آباد کے جلسہ عام میں راج گوپال اچاریہ سے سوالات

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ کانگریس میدان میں ایک عام جلسہ میں آج مسٹر راج گوپال اچاریہ سے لوگوں نے مختلف سوالات کئے۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں کہ گاندھی جی انگلستان کو مانگنے کیوں جاتے ہیں کہا وہ مانگنے نہیں جا رہے ہیں ... جی کہ جانے تو دوں کی عظمت میں فرق آتا ... مسٹر راج گوپال اچاریہ اور مسٹر ولبھ بھائی پٹیل گاندھی جی کے ہمراہ رات کی گاڑی سے ضلع بروچ میں دورہ کے لئے جا رہے ہیں ... جی قیام کر کے آرام کریں گے۔

مسلم اسکول بلند شہر میں تقسیم انعامات

نواب سر مزمل اللہ نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے

علی گڈھ ۱۳ اپریل۔ مسلم اسکول بلند شہر میں کل تقسیم انعامات کے جلسہ میں نواب مزمل اللہ خاں نے انعامات تقسیم کئے۔ مدرسہ کی طرف سے آپکو چاندی کی خوبصورت کشتی میں سپاسنامہ پیش کیا گیا تھا۔ نواب صاحب نے پانچ ہزار روپیہ عطا کئے۔ اسکول کو دیگر مختلف ... کے مسٹر ... نے نواب صاحب کو ... اور میونسپل کمیٹی کی طرف سے گارڈن پارٹی دی گئی۔ نواب سر احمد سعید ... بار جنگ سید راس ... شریک تقریب تھے۔

مولانا سید محمد صاحب کی روانگی لکھنؤ

مسلم نیشلسٹ کانفرنس میں شرکت

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ سید محمد جلیل صاحب الہ آباد سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا سید محمد صاحب سجادہ نشین دائرہ شاہ اجمل سید حیدر مہدی ایڈوکیٹ ڈاکٹر ... فاروقی بیرسٹر اور دیگر ... مسلم کانفرنس لکھنؤ میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہو گئے ... مولانا صاحب ۲۰ اپریل کو ... کانفرنس میں بھی شرکت فرمائیں گے۔

لارڈ ولنگڈن کو ڈاکٹر کا تار

... ہندوستان کے باشندوں کی وفاداری اور امداد پر بھروسہ کر سکتے ہیں ... آپ اپنے عہد حکومت میں ہمیشہ کامیاب و کامران رہیں۔ لیڈی ارون ... کی ملاقات کے مشتاق ہیں۔ (د-پ)

ملازموں کی دہلی میں آمد

ریاست میسور میں ساردا ایکٹ

بنگلور۔ میسور گورنمنٹ نے سر ... کے تجویز کردہ بل کو جو ساردا ایکٹ کی طرز پر مرتب کی گئی ہے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے شائع کر دیا ہے۔

آئندہ جنگ کے لئے تیار رہو

آشرم اور قومی یونیورسٹی دو فوجی کالج ہیں

احمد آباد ۱۳ اپریل۔ گاندھی نیشنل یونیورسٹی کی گریجویٹ کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس جناب راج گوپال اچاریہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طلباء کو گاندھی جی کا ایک پیغام موصول ہوا جس میں آپ نے تشدد کی نصاحت ... کی تلقین کی تھی۔ مسٹر کالیکار وائس پریذیڈنٹ نیشنل یونیورسٹی نے فرمایا کہ طلبا کو گاندھی جی کی خدمت میں پیغام ارسال کرنا چاہئے کہ ہم ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ اور تشدد کی روک تھام میں ہم اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کریں گے۔

ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں اس بات پر فخر کیا گیا کہ یونیورسٹی کے موجودہ اور قدیم طلباء نے جنگ آزادی میں حصول سوراج کے لئے کارہائے نمایاں انجام دئے ہیں۔

جناب صدر نے قومی ہفتہ کی کارروائیوں کا خلاصہ پیش کیا اور نوجوان شہیدوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ سردار کلتار سنگھ نے سردار صاحب کی پھانسی سے پہلے اور بعد کے واقعات پر درد اور رقت انگیز الفاظ میں بیان کئے۔ جلسہ کے بعد ... سردار کلتار سنگھ کا جلوس نکالا جائیگا۔

مسلم لیگ احاطہ مدراس کا اجلاس

مسلم کانفرنس سے بیزاری

مدراس ۱۳ اپریل۔ مسلم لیگ احاطہ مدراس کا ایک جلسہ مسٹر جمال محمد ایم۔ ایل۔ اے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ لیگ نے اس پر اظہار افسوس کیا کہ مسلم کانفرنس دہلی کانگریس سے سمجھوتہ کرنے میں ناکامیاب رہی۔ مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ مسلم کانفرنس لکھنؤ میں جمع ہو کر مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کریں تاکہ کانگریس سے سمجھوتہ ہو سکے۔

مزدور فیڈریشن کا اجلاس

مزدور طبقہ کی نمائندگی کا مطالبہ

مزدوروں کے مطالبات کی توضیح

مدراس ۱۳ اپریل۔ آل انڈیا ریلوے ایمپلائیز فیڈریشن ... کی صدارت میں منعقد ہوا ...

رائے زادہ بھگت رام کا انتقال

لاہور ۱۳ اپریل۔ لاہور کی مجلس وکلاء کے صدر رائے زادہ بھگت رام سابق ایم ایل اے کا جالندھر میں اپنی کوٹھی پر کل شب انتقال ہو گیا۔ یہ رائے زادہ ہنس راج کے بھائی تھے۔

جمعیۃ علمائے صوبہ آگرہ و اودھ کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا

قوم پرور مسلم کانفرنس کے بعد تقرر تاریخ ہو گا

مراد آباد ۱۳ اپریل۔ چونکہ ۱۸ اور ۱۹ اپریل کو لکھنؤ میں قوم پرور جماعت کے اجلاس ہونے والے ہیں اس لئے مراد آباد میں جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لکھنؤ کے جلسوں کے بعد کوئی تاریخ مقرر کی جائے گی۔

قائم مقام گورنر صوبجات متحدہ کی نئی جگہ

مجلس عاملہ صوبہ کے رکن ہوں گے

نئی دہلی ۱۳ اپریل۔ ذیل کی اطلاع شائع ہوئی ہے۔ ملک معظم نے صوبہ جات متحدہ کی ایگزیکٹیو کونسل میں مسٹر جیمس ... کی جگہ ان کے مستعفی ہو جانے کے بعد مسٹر ... کا تقرر منظور کیا ہے۔

افغانستان میں لوئی جرگہ کا اجلاس

صوبہ جات کے مندوبین کابل آئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ لوئی جرگہ (افغانستان کی قومی سرکاری مجلس) کے اجلاس کابل میں ۱۴ اپریل سے شروع ہوں گے اکثر صوبجات کے مندوبین کابل پہنچ چکے ہیں۔

صوبہ سرحد میں شیعہ کانفرنس کا دسواں اجلاس

شیعوں کی اقلیت کے تحفظ کا مطالبہ

مدینہ منورہ میں شکستہ مزارات کی تعمیر و تحفظ کا سوال

پشاور ۱۳ اپریل۔ صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس کا گیارہواں سالانہ اجلاس ۱۱ سے ۱۳ اپریل تک رہا۔ اسسٹنٹ پولیٹکل انسپکٹر ... آغا سردار علی خاں نے خطبہ صدارت میں شیعوں کی ... تنظیم ...

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کمیٹی کا جلسہ

کانگریسی مسلمان ارکان نے کیا کامیابی حاصل کی

الہ آباد ۱۳ اپریل۔ قوم پرور خیال کے مسلمانوں کا ایک جلسہ اتوار کی شب ...

الہ آباد میں قوم پرور مسلم کانفرنس کی حمایت میں علماء کا جلسہ

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کے لئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی پر زور تحریک

(۱)

... خدائی خدمتگاروں کا ایک دستہ ایک مقام پر پہنچ گیا ... گیا تو اس حکومت کے سواروں نے ان پر اپنے گھوڑے چھوڑ دئے اور ان امن پسند رضاکاروں کو گھوڑوں کی ٹاپوں سے روند ڈالا۔ آہ۔ ...

ہندوستان سے علیحدہ نہیں ہیں اور ہندوستان کی تحریک آزادی میں وہ دل و جان سے عدم تشدد کی پالیسی کے پابند رہتے ہوئے آخر دم تک شریک رہیں گے اس لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم ان کی قربانیوں خدا کاروں جاں نثاریوں کی دل سے قدر کریں اور حکومت کے اس منصوبے کو کہ ان کے کچلنے کے لئے ان کے سر پر ایک اور صوبہ قائم کر کے ان کے آزاد بھائیوں کو غلام بنا کر ہر وقت ان کی چھاتیوں پر بندوق اور پیشانیوں پر پستول تانے رکھے کسی طرح پورا نہ ہونے دیں۔

خدائی خدمتگاروں کی سکیم جو سرخ پوشوں یا سرخ قمیص والوں کے نام سے مشہور ہے اور جس کا ایک حصہ آپ دیکھ چکے ہیں ایک خالص اصلاحی سکیم ہے جس کا مقصد جاہل پٹھانوں میں سے تباہ کن رسوم کو مٹانا اور ان میں تعلیم ... پھیلانا اور ...

چاہتا کہ تو اس پر پھول جائے کہ ایک مسلمان کو تو نے مجبور کر کے سور کھلایا یا شراب پلا دی یعنی میں سور کھا کر یا شراب پی کر تیرا دل خوش نہیں کرونگا اگرچہ بھوک یا پیاس سے مر ہی کیوں نہ جاؤں۔

افضل الجہاد

میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ خود کشی جس کو اسلام نے حرام فرمایا ہے وہ اور چیز ہے اور فدا کاری اور جان نثاری جو اسلام کی اصل روح ہے۔ وہ اور ہے بعض مواقع میں اس کی صورتیں مشتبہ ہو جاتی ہیں لیکن راسخین فی العلم اور موفقین بالخیر اسکو سمجھ لیتے ہیں اور صحیح رہنمائی کر دیتے ہیں میں ایک ایسی صاف و صریح حدیث آپ کو سناتا ہوں جس پر غور کرنے کے بعد آپ کو بھی خود کشی اور فدا کاری میں فرق کرنے کی سمجھ پیدا ہو جائے گی۔ یہ حدیث مشہور و معروف ہے۔ آپ نے بھی بہت مرتبہ سنی ہوگی مگر شاید اس جہت سے کبھی اس پر غور نہ کیا ہوگا۔ حدیث یہ ...

... ستانے۔ اب اگر حکومت جیں لاٹھیوں سے پٹوائے یا گولیوں سے اڑا دے تو اسکو اعلے درجہ کی شہادت قرار دینے کے بجائے خودکشی کہنا اسلام کی سچی تعلیم کو بدنام کرنا ہے اور فدا کاری کی روح کو جو اسلامی تعلیم کی خصوصیات اور مسلمانوں کی تمامتر ترقی کی کفیل تھی کچل ڈالنا ہے۔

مولانا شوکت علی کا تازہ ارشاد

گاندھی جی ہندو مسلمانوں میں جنگ کرانا چاہتے ہیں

بمبئی۔ مولانا شوکت علی کل دہلی سے بمبئی تشریف لائے۔ آپ نے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شرکت کریں یا نہ کریں مسلمان شرکت کا فیصلہ کر چکے ہیں کل مسلمانوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگر گاندھی جی نے مخلوط انتخاب ...

تین آفریدیوں کو سخت سزائیں

فخر سرحد پشاور پہنچ گئے

پشاور ۱۳ اپریل۔ فخر سرحد خان عبد الغفار خاں پشاور پہنچ گئے۔

خدائی خدمتگار

ریاست قرولی میں مسلمانوں کا قبرستان کھودا جا رہا ہے

صدر جمعیۃ علمائے ہند سے اپیل

جناب شیخ عبدالکریم صاحب سکرٹری مسلم تبلیغی جماعت آگرہ نے مندرجہ ذیل خط صدر جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا تار

راجہ صاحب ریاست قرولی کے نام

کوہاٹ میں وزیریوں سے جنگ

ایک راہ گیر مجروح اور گرفتار

کوٹ سلیمان زئی ضلع پشاور میں انجمن قوم افغان کا عظیم الشان جلسہ

ہندو مسلمان باشندگان سرحد کی شرکت

مناپور کی واردات قتل کی تفصیل

مقتول کے گرد و پیش چوٹیں

چار نکاح کیجیے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی، دہلی

ہم اپنی لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

اصلی طاؤس مارکہ رحیم بیڑی

سناٹوجن استعمال کیجیے

اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

مسٹر کے۔ ٹی۔ پال کی وفات

بمبئی ۱۳ اپریل۔ مسٹر کے۔ ٹی۔ پال جو کہ ایک مدت سے وائی ایم سی اے کے سکرٹری اور گول میز کانفرنس کے نمائندہ تھے اس دنیا سے رحلت کر گئے۔

دس سرخ قمیص والوں کی گرفتاری

ترغیب قتل کا الزام

اعلیٰحضرت نادر شاہ کے افسر معلومات کا انتقال

پشاور ۱۳ اپریل کابل کے افسر خاص معلومات یار محمد خاں کا کابل میں انتقال ہو گیا۔ آپ نے بچہ سقہ کی حکومت کے مقابلہ میں نادر شاہ کی جد و جہد میں قابل قدر خدمات انجام دی تھیں۔

شہباز خاں اور جاں باز خاں کو توپ سے اڑا دیا گیا

معافی کے بعد بغاوت کرنے کی سزا

بھگت سنگھ کی کریا کرم کی تحقیقات کی کانگرس کمیٹی

گورنر جنرل کا فیصلہ

تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

اخبار پرتاپ کانپور کے دفتر پریس کی تلاشی

حاجی فخر الدین صاحب مرحوم کیلئے دعائے مغفرت

مولانا محمد خلیق صاحب کی التجا

سردار بھگت سنگھ کے بھائی پونا میں

شاندار استقبال اور جلوس

کمانڈر انچیف کا دورہ سرحد

مسموم فرقہ وارانہ فضا کا اثر

الہ آباد میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

نواح الہ آباد میں فساد

عدم تشدد پر قائم رہنے کی تلقین

طلباء کے نام گاندھی جی کا پیغام

ولایتی کپڑے پر پکٹنگ

والوڈ کے تعلقہ دار کی شکست فاش

جلا وطنی کا حکم واپس لینا پڑا

احمد آباد ۱۱ اپریل۔ والوڈ ضلع کاٹھیاواڑ کے تعلقہ دار نے سیٹھ دلبھ جی اور ان کے خاندان کو حکم دیا تھا کہ وہ تعلقہ سے نکل جائیں کیونکہ انہوں نے سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لیا تھا۔ اب مجبوراً تعلقہ دار مذکور کو یہ حکم واپس لینا پڑا۔

میں صلح چاہتا ہوں لیکن قدرت کی مرضی نہیں ہے

گاندھی جی کے ارشادات

آگرہ میں اتحاد کا روح افزا نظارہ

ہندو و مسلمانوں کا مشترکہ جلوس

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کرتے وقت حوالہ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔

مایوسوں کو مژدہ

پانچ سو روپے انعام

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی بیس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

درس

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

زندگی

منجن سلطانی

تیس فی صدی منافع سالانہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی، دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

روزنامہ — سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم یکشنبہ ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر

بمبئی کا فتنہ

جنگ نہیں ہے آپس کی، سودا اپنے سر کا ہے
جس نے کیا ہے سودائی، سحر وہ جادوگر کا ہے

مرنے والا مسلم تھا، مارنے والے مسلم تھے
اپنے ہی ہاتھوں اپنا خون، رونا اس منظر کا ہے

کون کرے جا کر یہ سوال، فتنہ گروں سے بمبئی کے
حشر میں بھی جانا ہے تمہیں، خوف بھی کچھ داور کا ہے؟

آخر کب تک یہ فتنے؟ آخر کب تک یہ شورش؟
نام مسلمانوں کے ہیں، کام مگر کافر کا ہے

کون سا دن وہ آئے گا جس دن تم یہ سمجھو گے
آخر مرنا ہے سب کو، جینا اک دم بھر کا ہے

* امیر المجاہدین سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر کے دوران میں بمبئی کے بعض غنڈوں نے ایک مسلمان کو چھری سے شہید کر دیا اسکی طرف اشارہ ہے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۱۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند ملاحظہ ہوں

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مشہور عالم ڈاکٹر زہرا دہلی کی ایجاد
پنشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

اکسیر جذام

بے کاروں کیلئے سنہری موقع

دی کمرشل پبلسٹی سروس مینیجنگ

ضروری اعلان

للعجب ۱۰۰۱ انعام پھر ۱۰۰۰ دو ہزار کا دوسرا انعام

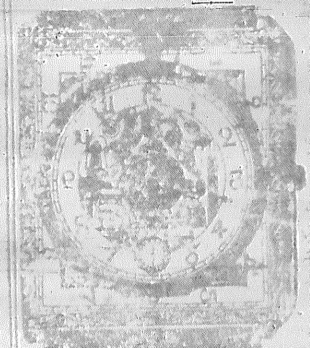

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر نفیس

روح القرآن

لسان العارفین

سیر مغربی

اعجاز القرآن

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۲)

مقاطعہ جوعی

من دون اللہ اولیاء ثم لا تنصرون (ہود) تو تم دوزخ کے عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ خداوندی احکام پر مسلمانوں کو استقامت سے قائم رہنا چاہیئے۔ اس کی حدسے آگے نہیں بڑھنا چاہیئے۔ اور ظالموں کی طرف ان کی طرف جھکنا نہیں چاہیئے۔ اس لئے کہ خدا مسلمانوں کا مددگار ہے ...

غیر مسلم کی تجارت

جواب

جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس کراچی

دوسرے اجلاس عام میں مولانا ابو الکلام آزاد کی اختتامی تقریر

(از نامہ نگار خصوصی)

حضرت مولانا ابو الکلام آزاد نے دوسرے اجلاس عام میں ۱۹ راپریل سنہ کو مندرجہ ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

سب سے پہلے جو بات عرض کرنی ہے وہ یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی کارگذاریوں میں اور تجاویز کی ترتیب و تکمیل میں جس قدر حصہ مجھے لینا چاہیئے تھا وہ نہ لے سکا اور کانگریس کی گوناگوں مصروفیتوں کے باعث آج کے سوا میں جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مضامین (سبجکٹ کمیٹی) میں بھی حاضر نہ ہو سکا۔ مجھے اپنی کوتاہیوں کا اعتراف ہے ...

آبادی کو اقلیت کے درجہ میں رکھا جا سکتا ہے ... کیا یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ چونکہ مسلمان اقلیت میں ہیں اس لئے آئندہ دستوری نظام میں اکثریت ان کو برباد کر دے گی۔ اکثریت اور اقلیت کا فیصلہ ... کی وسعت کے نہیں ہو سکتا ... کا حل کر سکتی ہے۔

حکومت کے مقابلہ میں اقلیت کی جنگ

مسلمانوں سے اپیل

جمعیۃ علماء ہند کے احکام کی تعمیل

آخر میں نئے صوبہ سرحد کے افغان رضاکاروں کا شکریہ ادا کرتا ہے جو اپنے سرحدی افغان بھائیوں سے ... پر جو قیود و عائد کی ہیں ان کی رعایت کریں ... کاروبار میں نرمی کا برتاؤ کریں میں جمعیۃ علماء کے رضاکاروں کا نیز مولانا محمد صادق صاحب صدر مجلس استقبالیہ و مولانا حکیم فتح محمد صاحب ناظم مجلس استقبالیہ اور دیگر حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

عربی اخبارات کے تراجم

ترکی میں انتخاب

انقرہ کا ایک تار مظہر ہے کہ ترکی میں انتخاب کی مہم شروع ہو گئی ہے یہ انتخاب تمام ترکی میں بیک وقت عمل میں آئیگا نیز تار میں مذکور ہے کہ جدید مجلس وطنی مئی سے پہلے جمع نہیں ہوگی۔ (ام القری)

ترکی اور ایران کی گفت و شنید

قاسم خان جو ایران کے جدید سفیر ہیں وہ ترکی میں تشریف لے آئے ہیں آپ کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ ترکی اور ایران کے سیاسی علاقات کو مستحکم کیا جائے اور جو معاملات ابھی تک معلق ہیں ان کا احسن طریق تصفیہ کیا جائے ترکی اخبارات کا بیان ہے کہ ترکی اور ایران کے مابین عنقریب یہ تصفیہ عملی صورت اختیار کرے گا۔ (ام القری)

حجاز اور عراق کی مشکلات کا حل

بغداد سے برقیہ موصول ہوا ہے کہ حضرت نخامۃ رئیس الوزارت نوری پاشا سعید عراق سے حجاز کی جانب روانہ ہو گئے ہیں بغداد کا تار حسب ذیل ہے:-

"جناب وزیر خارجہ مکہ مکرمہ۔ ۲۵ ماہ حال کو رئیس وزارت نوری پاشا بذریعہ ہوائی جہاز حجاز روانہ ہونے والے ہیں۔ مصر سے آپ کو تاریخ آمد سے بذریعہ تار مطلع کر دیا جائیگا"۔ اس کا جواب مکہ مکرمہ سے وزیر خارجہ نے حسب ذیل دیا ہے۔ "ہم رئیس وزارت عراق کی تشریف آوری سے بہت مسرور ہیں اور اس اقدام پر آپ کو مبارکباد دیتے ہیں" معلوم ہوا ہے کہ اس آمد و رفت کا مقصد عراق اور حجاز کے تعلقات کو خوشگوار بنانا ہے۔ (ام القری)

شرق اردن میں صہیونی تحریک کے صدر کا داخلہ بند

جیفا کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ امیر عبد اللہ امیر شرق اردن نے صہیونی تحریک کے علم بردار ڈاکٹر وزمین کا داخلہ وادی موسیٰ (شرق اردن) میں ممنوع قرار دیدیا ہے ڈاکٹر وزمین فلسطینی عربوں کے جانی دشمن اور صہیونیت کے روح رواں ہیں۔ آپ ہر جگہ ہو کر عربوں کے خلاف فیصلہ بلند کرتے ہیں اور یہود و عربوں کے خیالات بھڑکاتے ہیں۔ امیر عبد اللہ کا یہ حکم انہی مفاسد کے سد باب کے لئے ہے۔ (الشوریٰ)

فوجی تربیت کے لئے امام یحییٰ کا اقدام

جدیدہ کا ایک تار مظہر ہے کہ امام یحییٰ والی یمن نے عراق سے عسکری تربیت کے لئے ماہرین حربی کا ایک دستہ طلب کیا ہے تاکہ یمن کی فوج کی تنظیم و ترتیب جدید پیمانہ پر کرے۔ عراق میں ایسے ماہرین فوج موجود ہیں جنہوں نے ... کے دوران حکومت برطانیہ سے فوجی تربیت حاصل کی ہے۔ امام یحییٰ کا یہ فیصلہ اس کی سیاسی تدبر کی دلیل ہے۔ (الشوریٰ)

نکات و لطائف

(افتخار سوزی)

وہ تو جو کچھ سنا ہو گا سنا ہو گا کہ نگار سوزی صاحب کل اپنے گھر سے معلوم ہوئے اور آج جمعیۃ العلماء دہلی میں مہمان ہوئے اور برسوں پیچھے وہ لاہور پہونچ گئے۔ آپ تو ایک نئی سنئے اور بالکل نئی سنئے بلکہ نہایت نئی سنئے اور قطعاً نئی سنئے حتیٰ کہ بے حد نئی سنئے اور بہت ہی بے حد نئی سنئے اور وہ اس طرح کہ وہ جو پنجاب کی طرف سے ایک جلیل القراب اور ...

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کیلئے صلح و امن کا پیام

منشیات کے ترک اور کھدر کے استعمال کی زبردست تحریک

(از نامہ نگار خصوصی)

(۲)

جنگ آزادی اور مسلمان

آپ نے دیکھا کہ اس جنگ عدم تشدد میں ہندوستانیوں کی اس فداکاری کا ہی تو یہ کرشمہ تھا کہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ برطانیہ جیسی ...

ڈالنے کے لئے کھدر نہیں پہنا جاتا اور گری کی برداشت نہیں ہو سکتی تو ان کی قومی و اسلامی ہمدردی سے یہ امید کس طرح کی جائے کہ وہ اپنے بھائیوں کے لئے کوئی قربانی پیش کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ ان سے زیادہ ستم ظریف وہ ...

کھدر پہننے کی اپیل

انگلستان میں ہندوستانی دوکانداروں کا بائیکاٹ

انگریزی تاجروں کی برہمی

مانچسٹر گارجین رقمطراز ہے۔ کچھ ہندوستانی خوردہ فروش بولٹن میں پہنچے ہیں جو پھیری کر کے ہندوستانی ساخت کا نقلی ریشم اور وائل بیچتے پھرتے ہیں۔ اس سے بولٹن کے دوکاندار بہت برافروختہ ہو رہے ہیں ان کے کاروبار پر اثر پڑ رہا ہے کیونکہ گھروں پر مال پہنچا دینے کی آسانی کے ساتھ وہ ارزاں بھی بیچ رہے ہیں۔ بولٹن کے ایوان تجارت میں اس حالت پر غور کیا جا رہا ہے کہ اس کا کس طرح سد باب کیا جائے وہ لکھتا ہے کہ اپنی حالت کا اندازہ کرنے سے پیشتر ممکن ہے کہ بولٹن میں اقتصادی بنیاد پر مقاطعہ شروع ہو جائے گو بعض حیثیتوں سے اس کا افسوسناک نتیجہ ہوگا مگر اس سے کم سے کم یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ اقتصادی مقاطعہ کیا اور کیسے ہوتا ہے لنکاشائر کا اپنی موجودہ مصائب میں ان غیر ملکی خوردہ فروشوں کی نقل و حرکت پر برہم ہونا بالکل حق بجانب ہے۔ کیونکہ جو مال لنکاشائر میں تیار ہوتا تھا یہ لوگ اس کی تجارت میں مزاحم ہوں گے اسی اصول پر ہندوستان کے قوم پرور کو بمبئی میں لنکاشائر کے مال کا فروخت ہونا گوارا نہیں۔ چونکہ وہاں کے ایوان تجارت میں اتنی قوت نہیں ہے کہ کوئی انتظام کر سکیں وہ لوگ لنکاشائر کا مال بیچنے والی دوکانوں کے باہر کھڑے ہو کر آنے والے خریداروں کو حب الوطنی کا واسطہ دیکر ہندوستانیوں کو ہندوستانی پارچہ خریدنے سے باز رکھتے ہیں۔ انہیں جذبات کے زیر اثر بولٹن کے برافروختہ دوکاندار ہندوستانی خوردہ فروشوں کا تعاقب کرتے اور ان کے جو ہموطن اس کے سودے کو پسند کر کے خریدتے ہیں اس کو ملامت کرتے ہیں گاندھی جی کے پاس سینٹ جارج کی طرف سے اتنا وقت ملیگا کہ وہ ان ہندوستانی سوداگروں کو ان کے راستہ پر لگا دیں۔ کیا وہ کوئی ایسا اصول علانیہ کرنے کی کوشش کریں گے جس کے ثابت کرنے سے الفاظ قاصر رہے ہیں گو یہ غیر ممکن ہے وہ ہندی مہاتما میں اور تمثیلوں میں اظہار خیال کرنے کے شائق ہیں ورنہ یہ ہو سکتا ہے کہ ہندوستان اپنی جدید قومیت کے پہلے رنگ میں ہماری ہی سلطنت عظمیٰ کے طریقے اختیار کر رہا ہے۔

انقلاب پسند پارٹی سے گاندھی جی کی اپیل

دہشت انگیز کارروائیوں کو بند کرنے کی درخواست

احمد آباد ۱۶ راپریل۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں تحریر فرماتے ہیں کہ مسٹر پیڈی کا قتل اور مسٹر کرٹس کے قاتل کو سکھر جیل میں غازی قرار دئے جانے کے واقعات اس حقیقت کی شہادت دے رہے ہیں کہ ابھی تشدد کے بہت سے واقعات ہونے والے ہیں لیکن میں پھر کہونگا کہ میری قطعی رائے ہے کہ دیگر ملکیوں میں کچھ ہی کیوں نہ ہوا ہو ہندوستان میں سیاسی قتل سے سوائے نقصان کے کوئی اور نتیجہ نہیں نکل سکتا مجھے امید ہے کہ جو لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ انہیں حب الوطنی کا دعویٰ ہے تو وہ مجھے بھی اس سے بالکل بے بہرہ تصور نہ کرتے ہوں گے اگر یہ صحیح ہے تو انہیں میری اس بات پر یقین رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے طریقہ کار کو میرے طریقوں سے مدغم کر کے مصیبت میں اضافہ کرتے ہیں مجھے معلوم ہے کہ آپ لوگ مجھ سے زیادہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے خواہشمند ہیں۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ دہشت انگیز ذرائع ان کی رہائی کی راہ میں رکاوٹ ڈالیں گے کیونکہ موجودہ حکومت دیگر حکومتوں کی طرح ایک نظام کے ماتحت قائم ہے اس لئے وہ تشدد کے مقابلے قیدیوں کو ایسی حالت میں رہا نہیں کرے گی جب کہ تشدد کے واقعات ہو رہے ہوں۔ باوجود تمام مشکلات کے میں آپ لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے مشورہ پر عمل کریں اور جب کہ قوم میرے لائحہ عمل کا تجربہ کر رہی ہے تم اپنی کارروائیوں کو ملتوی کر دیں۔ (ا۔ پ)

سکندر آباد میں شراب کی دوکانوں پر پہرہ

کنا کما دیوی کی مع ان کی چھوٹی بچی کے گرفتاری

سکندر آباد ۱۶ راپریل۔ پولیس نے گذشتہ شب کنا کما دیوی اور دیگر ۱۱ اشخاص کو شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے ہوئے گرفتار کر لیا ان لوگوں نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی تھی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب پولیس نے ان پکٹنگ کرنے والوں کو منتشر ہونے کا حکم دیا تو انہوں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتار شدگان میں چار طلباء بھی ہیں جن میں سے ایک کو کل رات گذشتہ شب ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ باقی پولیس کی حراست میں ہیں کیونکہ انہوں نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا آج مجسٹریٹ دوم کی عدالت میں ان کا مقدمہ پیش ہوگا کنا کما دیوی کی چھوٹی بچی ان کے ساتھ حوالات میں ہے۔

نکال لائیں پولیس نے انکار کر دیا۔ وہ کہا ہمیں یہ آرڈر نہیں ہے اور اسی قسم کے بہت سے واقعات مولانا حسرت نے بیان کئے۔

ایسا میں آپ سے دریافت کرتا ہوں کہ بنارس، مرزا پور، آگرہ، کانپور میں ہندو مسلمانوں کی جس قدر جانوں کا نقصان ہوا ہے اور درندگی اور بہیمیت کا جو مظاہرہ کیا گیا ہے وہ ہندوستانیوں اور ہندوستان کے ماتھے پر دہشت و بربریت، وحشت و سفاہت کا سیاہ داغ ہے یا نہیں جس قدر مسلمان شہید ہوئے وہ ملت اسلامیہ کا نقصان عظیم ہے یا نہیں ... (باقی آیندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳۰ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ ہجری

مولانا شوکت علی کا بیان

ہندو مسلم مفاہمت اور گاندھی جی

(۲)

ڈاکٹر سید محمود کی اپیل مسلمانان ہند کے نام

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں شرکت کی دعوت

مولانا شوکت علی کا چیلنج منظور

الہ آباد ۱۵ اپریل۔ ڈاکٹر سید محمود نے تمام مسلمانان ہند سے پرزور اپیل کی ہے کہ آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کے اجلاس لکھنؤ میں کثرت کے ساتھ شرکت کریں۔ اجلاس جیسا کہ پہلے اعلان ہو چکا ہے ۱۸ ماہ حال کو منعقد ہوگا آپ تحریر فرماتے ہیں کہ اب تک ہم مسلمان ہندستان کوئی متحدہ نمایندہ آواز بلند نہیں کرسکے۔ مولانا شوکت علی قوم پرست مسلمانوں کے خلاف دوبارہ اعلان جنگ کر رہے ہیں۔ اس لئے میں نہایت ادب کے ساتھ مولانا کے چیلنج کو قبول کرتا ہوں۔ اگر ہمارے بعض قدیم رفقا ہم سے علیحدہ ہیں تو یہ ہماری بدقسمتی ہے لیکن جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہم باوجود اس کے بعض لوگوں نے ہمارا ساتھ چھوڑ دیا ہے قومی فوج میں سب سے پیش پیش رہنا چاہتے ہیں۔ (ا۔پ)

بمبئی مسلم کمیٹی کا الوداعی سپاسنامہ

وائسرائے کا جواب

(مسلمانوں کی حمایت میں اکثریت کو نصیحت)

مسلمانوں کے مطالبات سے دلچسپی

اکثریت کو نصیحت

خدمات ہندوستان کیلئے وقف کردیں

ہوائی ڈاک کی آمد

گاندھی جی کی وائسرائے سے ملاقات

گاندھی جی کے آئندہ ارادہ اور موجودہ فضا کا ذکر

وائسرائے بمبئی پہنچ گئے

گاندھی جی سے ملاقات

گول میز کانفرنس کا پروگرام

نمایندوں کے ناموں کا اعلان وائسرائے کے آنے پر کردیا جائیگا

پنڈت جواہرلال نہرو کو قتل کی دھمکی

گاندھی جی بمبئی پہنچ گئے

ہز اکسلنسی لارڈ ارون سے اہم ملاقات

سردار بھگت سنگھ کی یاد میں میلہ اور یادگار کا قیام

پولیس نے یادگار کو منہدم کرکے زمین کے برابر کردیا ہے

اخبار ملاپ کے نامہ نگار کا بیان

سابق شاہ اسپین کی جلاوطنی کا رقت انگیز نظارہ

بادشاہ کے چہرہ پر متانت اور سنجیدگی پائی جاتی تھی

آگرہ میں قومی ہفتہ

قومی جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی گئی

تین طلبا کی گرفتاری

آگرہ میں آتشزدگی

مقدمہ سازش دہلی کی کاروائی

مولوی شفیع داؤدی کا جواب

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا بیان

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

اراکین جمعیۃ کی نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شرکت

دہلی میونسپل کمیٹی کے عہدہ داروں کا انتخاب

مسٹر عبدالعزیز سینیئر وائس چیرمین ہو گئے

گاندھی ارون سمجھوتہ کے بعد بھی لنکاشائر کی ناامیدی

ہندوستان نے اب تک آرڈر نہیں دیے

پنڈت جواہرلال نہرو کانپور میں

مسلمانوں سے تبادلہ خیالات

لارڈ ارون بحیثیت انسان اور گورنر جنرل

گورنر جنرل کی حیثیت سے آپ زیادہ کامیاب نہیں ہوئے

دارالعوام میں فسادات کانپور کا ذکر

قیام امن کے فرائض پر بحث

مسٹر امیر علی کی ملازمت سے سبکدوشی

لیگ مین کلب کی طرف سے ایڈریس اور پارٹی

بمبئی میں مالکان مل اور گاندھی جی

بدیشی پارچہ کے نکالنے کے لئے کمیٹی بن گئی

دہلی کا مقدمہ سازش

تیس ملزمین میں سے ۶ وعدہ معاف گواہ ہوگئے

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں افغان سفیر عبدالرسول خاں کا ورود

ضلع کاٹھیاواڑ میں خواتین کا دورہ

سندھ میں قومی ہفتہ

ولایتی کپڑے پر پکٹنگ

مسٹر اواری ستیاگرہی لیڈر کی رہائی

گاندھی جی قومی یونیورسٹی میں قیام کرینگے

امرتسر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

ریاست موروی میں ستیاگرہیوں سے فیصلہ

مسلمانان کراچی کا عظیم الشان جلسہ
جمعیۃ علماء ہند کی منظور کردہ تجاویز کا اعادہ

مسلمانان کراچی کا ایک عظیم الشان جلسہ جوک جونا مارکیٹ میں زیر صدارت حافظ شریف حسین صاحب بتاریخ ١١ اپریل ١٩٣٦ء بروز ہفتہ نو بجے شب منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام مجید اور نعت سے شروع کی گئی۔ بعد ازاں جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس دہم منعقدہ کراچی کی قرار دادیں پڑھ کر سنائی گئیں۔ دیسی کپڑے کی ترویج، شراب بھنگ، چرس، افیون ودیگر مسکرات کے استعمال کے بد نتائج بیان کئے گئے۔ حافظ شریف حسین و حافظ نصیر احمد صاحب نے پرزور تقریریں کیں۔ کانپور کے واقعات فسادات پر روشنی ڈالی۔ اور پبلک کو شراب کے پکٹنگ کے لئے آمادہ کیا۔ کراچی کے پولیس افسروں کو اس قمار خانہ کے بند کرنے کی طرف توجہ دلائی جو جونا مارکیٹ میں موجود ہے۔ جس میں چانس کھیلا اور اس قسم کے مختلف طریقوں سے قمار بازی ہوتی ہے۔ اور غریب مسلمان ہفتے دن بھر کی کمائی کو برباد کرتے ہیں۔ جلسہ رات کے بارہ بجے ختم ہوا۔

کراچی شہر کے دوسرے حصوں کے مسلمانوں نے جمعیت نظام المسلمین کے کارکنوں کو دعوت دی ہے کہ وہ مختلف حصص شہر میں جلسے کر کے جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس دہم میں منظور شدہ تجاویز ان کو سنائیں۔ تاکہ مسلمانان کراچی جمعیۃ کے احکامات پر زیادہ مضبوطی سے عمل پیرا ہوں۔

حافظ نصیر احمد
سکریٹری جمعیت نظام المسلمین کراچی

کراچی کی انڈین نیشنل کانگریس میں مسلمانوں کی تعداد
کم سے کم ایک ہزار مسلم نمایندے موجود تھے

الہ آباد۔ ٥ اپریل۔ ڈاکٹر سید محمود جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حاجی عبد اللہ ہارون ایم ایل اے کے اس بیان کی کہ کراچی کانگریس میں مسلمانوں کی شرکت بہت قلیل تھی تردید کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ کانگریس میں مسلمانوں کی نیابت کثیر تعداد میں تھی۔ جا بجا سے نمایندے سرحدی صوبہ سے آئے تھے۔ نیز پنجاب، بمبئی اور صوبہ متحدہ سے بھی کثیر تعداد میں نمایندے آئے تھے۔ کم سے کم تقریباً ایک ہزار مسلمان کانگریس میں بطور نمایندہ شریک ہوئے۔ استقبالیہ کمیٹی میں بھی کم سے کم پچاس مسلمان ارکان تھے۔

مسلمانان بمبئی کا جلسہ عام
مسٹر عبد اللہ بریلوی اور مسٹر چھاگلا کی تقریریں

بمبئی ۱۳ اپریل۔ بمبئی ہال میں آج شام قوم پرور مسلم پارٹی کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ میں سید عبد اللہ بریلوی مدیر بمبئی کرانیکل نے دوران تقریر میں فرمایا کہ قوم پرور مسلمانوں نے طے کر لیا ہے کہ ہندوستان کے مستقبل کے دستور اساسی میں مخلوط انتخاب کے سوال کو کسی صورت نظر انداز نہ کریں گے [illegible]

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی جنگ آزادی میں مسلمان کسی دوسری جماعت سے پیچھے نہیں رہے۔ ہم ہندوستان کی آزادی کے لئے اس وقت تک لڑتے رہیں گے جب تک کہ آل انڈیا کانگریس کی ترتیب کردہ مطالبات میں سے کوئی ادنیٰ مطالبہ بھی باقی نہ رہ جائے گا۔ [illegible]

آخر میں آپ نے مسلمانوں کے غریب طبقہ کے لوگوں سے کہا کہ وہ فرقہ پرستوں کے جال میں نہ آئیں بلکہ قوم پروروں کا ساتھ دیں۔

مسٹر ایم سی چھاگلا نے اپنی تقریر میں مولانا شوکت علی کی [illegible] تقریر اور اشتہار دونوں پر اظہار نفرت کیا اور کہا کہ اس قسم کی تقریروں سے کانپور کے ذات آمیز واقعات وحوادث نہیں رک سکتے۔ مستقبل کے دستور اساسی کی نسبت آپ نے کہا کہ سب نے اس امر پر اتفاق کر لیا ہے کہ ہر قوم کی تہذیب کی حفاظت کے لئے قانونی تحفظات ہوں گے۔ قوم پرور جماعت آیندہ کے دستور اساسی میں جداگانہ انتخاب منظور کر کے جو اقلیتوں کے حق کمزور ادر نے فرقہ پرستی کو ہرگز جاری رکھنا نہ رہنے دیں گے۔ چند اور مقرروں نے بھی اسی نوعیت کی تقریریں کیں۔

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس
مجلس استقبالیہ کا انتخاب

لکھنؤ ۱۴ اپریل۔ کل سرمہاراجہ محمود آباد کے دولت خانہ پر آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی عارضی مجلس استقبالیہ کا جلسہ ہوا جس میں مولانا قطب الدین عبد الوالی صدر مجلس استقبالیہ، مسٹر احسان الرحمن قدوائی بیرسٹر ایٹ لا سکریٹری منتخب ہوئے۔

مجلس کے ارکین میں مندرجہ ذیل حضرات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

(١) مولوی محمد نسیم صاحب (٢) الطہر علی صاحب (٣) حیدر حسین صاحب (٤) شفاء الملک حکیم عبد الحمید صاحب (٥) حکیم کمال الدین صاحب۔

قوم پرور مسلم کانفرنس میں کثیر اجتماع کی امید
تمام صوبوں سے نمایندوں کی آمد کی اطلاع

لکھنؤ ۱۵ اپریل۔ قوم پرور مسلم جماعت کے سکرٹری رفیع احمد قدوائی نے ذیل کا بیان شایع کیا ہے۔

باوجود کہ بہت قلیل مدت کی اطلاع تھی پھر بھی پنجاب، بہار، صوبجات متحدہ اور بمبئی سے کثرت سے شریک کانفرنس ہونے والوں کی اطلاعات آ رہی ہیں۔ سندھ اور صوبجات متوسط سے بھی چند نمایندے شریک ہوں گے۔ صوبجات مدراس اور سرحد سے ابھی کسی کی شرکت کی اطلاع نہیں ملی لیکن امید ہے کہ عبد الغفار خاں اور دیگر لوگ بھی شریک ہوں گے۔ استقبالیہ کمیٹی مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام کر رہی ہے۔ نمایندہ مہمانوں کا استقبالیہ کمیٹی کے عہدیدار اور رضا کار اسٹیشن پر خیر مقدم کریں گے۔

اجمیر شریف میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام
مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی صدارت

(از نامہ نگار خصوصی)

مسلمانوں کی سیاسی بیداری، ہندو مسلم اتفاق، ہندوستان کی آزادی وطن کی پر امن جد وجہد کے لئے "مسلم نیشنلسٹ پارٹی" کا قیام عمل میں آ چکا ہے اور خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ صوبہ کے مسلمہ لیڈر عالی جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اس کی صدارت کو قبول فرما لیا ہے۔ اس کی شاخیں مختلف مقامات پر قائم کی جائیں گی۔

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا اجلاس لکھنؤ
نہایت اہم مسائل پر غور وبحث

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شرکت کے لئے مندرجہ ذیل دعوت نامہ جاری کیا گیا ہے۔

جناب مکرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کو اخبارات سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا ایک اہم اجلاس ١٨، ١٩، ٢٠ اپریل کو بمقام لکھنؤ منعقد ہونے والا ہے۔ موجودہ حالات کو اور ان سوالات کو جو کانفرنس میں زیر بحث آئیں گے خصوصاً مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے نیابت اور اس کے طریقوں کے متعلق جو فیصلے اس کانفرنس میں ہوں گے اس کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ آپ راہ مہربانی تکلیف گوارا فرما کر اس کانفرنس میں شرکت اور اپنے قیمتی مشورہ سے کانفرنس کو مستفید فرمائیں گے۔ [illegible]

خاکسار

ابو الکلام آزاد۔ محمد علی محمود آباد۔ مختار احمد انصاری۔ نظر بن نظام الدین۔ عبد الوالی (فرنگی محلی)۔ عبد القادر قصوری۔ محمد عالم۔ سید محمود۔ تصدق احمد خان شروانی۔ عبد المجید خواجہ۔ چودھری خلیق الزماں۔ رفیع احمد قدوائی۔ شمس الدین۔ سید عبد اللہ بریلوی (بمبئی)

پنجاب مسلم قوم پرست جماعت کا قیام
مسلم کانفرنس دہلی مسلمانوں کی نمایندہ جماعت نہیں

لاہور ١٣ اپریل۔ آج شب کو مولانا عبد القادر قصوری کی عارضی صدارت اور ڈاکٹر عالم کی نظامت میں پنجاب قوم پرست جماعت کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی۔ [illegible]

اس جماعت کا مقصد یہ بتایا گیا کہ یہ جماعتیں کانگریس کے ساتھ مل کر مکمل آزادی حاصل کرنے کے لئے جنگ کرے گی۔ اور انہوں نے فیصلہ کیا کہ آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے مشورہ سے ایک دستور حکومت مرتب کیا جائے۔ کئی تجویزیں بھی منظور کی گئیں۔

(١) نام نہاد آل انڈیا مسلم کانفرنس کے پنجابی ارکان پنجاب کے مسلمانوں کے نمایندے نہیں بلکہ وفادار ان حکومت کی ٹولی کے ارکان ہیں۔

(٢) فرقہ وارانہ حقوق کا کوئی تصفیہ اس وقت تک قابل قبول نہ ہوگا جب تک کہ مخلوط انتخاب اور حق رائے دہندگی بالغان قبول نہ کیا جائے۔

(٣) اقلیتوں کی سیٹوں کے تحفظ کا معاملہ آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے اجلاس لکھنؤ پر ملتوی رکھا گیا۔

(٤) صوبہ سندھ کی علیحدگی۔

(٥) صوبہ سرحد اور بلوچستان کے لئے دیگر صوبوں کے مساوی درجہ کی حکومت کا مطالبہ۔

(٦) تمام تشدد کے قیدیوں کی رہائی۔

(٧) مولانا محمد اسحاق کی آزادی پر قیود کے خلاف احتجاج۔

موروی میں ستیہ گرہیوں نے مورچہ فتح کر لیا

گاندھی جی کو موروی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ستیہ گرہ میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے۔

مقدمہ سازش دہلی شروع ہو گیا
١٥ ۴۲ گواہان استغاثہ پیش ہوں گے

نئی دہلی ۱۵ اپریل۔ دہلی کے مقدمہ سازش میں مسٹر دھنونتری، بروفیسر نند کشور، ودیا بھوشن اور بمل پرشاد اور دس اور ملزم شریک ہیں۔ ان کا مقدمہ آج نئی دہلی میں سٹی مجسٹریٹ میں حاضر عدالت کے سامنے شروع ہو گیا۔ مسٹر آصف علی، چند ملزمین کی طرف سے وکالت کر رہے ہیں۔ دھنونتری، ودیا بھوشن اور دیگر ملزموں کی طرف سے کوئی وکیل نہیں ہے۔ وعدہ معاف گواہوں میں کیلاش پاتھی، بال کرشن، رام لال، ننگلک اور دیپن گوپال شامل ہیں۔ مدن گوپال لاہور کے مقدمہ سازش میں بھی وعدہ معاف گواہ تھا۔ کیمل استغاثہ چودھری ظفر احمد نے عدالت سے درخواست کی کہ چونکہ ابھی ١٥٢ گواہان استغاثہ کے نام درج ہوئے ہیں اور تفتیش مزید گواہوں کے نام باقی ہیں اس لئے مقدمہ ایک ہفتہ کے لئے مزید ملتوی کیا جائے۔ عدالت نے ملزمین سے وعدہ کیا ہے کہ جو الزامات ان پر عائد ہیں ان کا خلاصہ ان کو دیا جائیگا۔

برطانوی انصاف
ایک ہندوستانی جان کی قیمت ایک ہزار روپے

مدراس۔ آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے کپتان ہیری ڈالی کے مقدمہ کا فیصلہ سنایا جو عدالت کا کہ ان کو کچھ بھرا ہوا تھا اور پولیس داخلہ کا انتظام کر رہی تھی۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے عدالت برخاست ہونے تک کی سزا دی اور ایک ہزار روپے جرمانہ کیا۔ جرمانہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں چھ ماہ قید سخت۔ مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ اگر جرمانہ وصول ہو جائے تو متوفی ورکشاپ چلانے والے کے یتیم بچوں اور بیوہ کو دیا جائے۔ جرمانہ فوراً ادا کر دیا گیا۔ ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں کپتان مذکور کو پچاس روپے جرمانہ یا دو ہفتہ کی قید کا حکم سنایا۔ لائسنس چھ ماہ کے لئے ضبط اور ریوالور اور کارتوس ضبط کر لئے گئے۔

گاندھی جی بمبئی روانہ ہوگئے

احمد آباد ۱۵ اپریل۔ آج گاندھی جی گجرات میل سے بمبئی روانہ ہوگئے۔ [illegible]

سابرمتی آشرم میں گاندھی جی کا ورود
احمد آباد میں گاندھی جی کا قیام

احمد آباد ۱۴ اپریل۔ گاندھی جی معہ اپنی اہلیہ کے آج اپنا آشرم دیکھنے گئے۔ وہاں آپ نے ساکنین آشرم سے دو گھنٹہ تک گفتگو کی۔ آپ نے کہا کہ بالفعل وہ آشرم کے قریب ڈاکٹر ہری داس کے بنگلہ میں قیام کریں گے۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے مایوس ہو گئے ہوں تو صرف ایک ہفتہ

اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

[illegible]

جریان

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ ایس آئی بخشی مہتمم لوہاری گیٹ نمبر ٦ بوٹولہ اسٹریٹ۔ دہلی

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی قوم مولانا محمد علی جیسی آزاد ہستی پیدا کرے تو یہ نو ہیں کتاب کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور غریب بھائیوں میں مفت تقسیم کرا دیجئے [illegible]

ملنے کا پتہ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں۔ دہلی

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

[illegible]

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

مسلمانوں کا آیندہ سیاسی پروگرام کیا ہوگا

مولوی

[illegible]

منیجر مولوی کوچہ چیلاں۔ دہلی

عقائد الاسلام ۸ مرقع رسول ۸ علاوہ محصولڈاک

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

[illegible]

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران۔ دہلی

تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلباء کیلئے خاص رعایت ملیگی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[illegible]

پتہ۔ منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

پتہ۔ منیجر برنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا اجلاس لکھنؤ اور وقت کی اہم ضروریات
مولانا حفظ الرحمن صاحب کا بیان

مولانا حفظ الرحمن صاحب نے نمایندہ الجمعیۃ کو مندرجہ ذیل بیان بغرض اشاعت دیا ہے۔

موجودہ حالت میں مسلم قوم پرور جماعت کے اجتماع کی جس قدر اہم ضرورت ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے لکھنؤ میں انعقاد جلسہ کا جو فیصلہ کراچی میں کیا ہے وہ نہایت صحیح اور برمحل ہے۔ میرا انتہائی ارادہ تھا کہ اس میں ضرور شریک ہوں۔ کیونکہ علاوہ رکن مسلم نیشنلسٹ پارٹی ہونے کے ہر مسلمان کی شرکت اس اجتماع میں ضروری ہے تاکہ وہ حقوق مسلمین کے صحیح نصب العین کو پیش نظر رکھ کر ایک آخری فیصلہ کرنے میں اپنی ناقص رائے کو پیش کر سکے مگر بعض سخت مجبوریوں کی بناء پر میں ان تاریخوں میں غالباً شریک نہ ہو سکوں گا تاہم میں اپنی ناقص رائے کو مختصراً ان مسلمانوں کی خدمت میں پیش کر دینا ضروری سمجھتا ہوں جو مفاد ملی کے سلسلہ میں اس اجلاس میں شرکت فرمائیں گے۔

مشترکہ انتخاب کا ہوّا

دہلی کے اس اجتماع میں جس میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے تمام مختلف الخیال مسلمانوں کو دعوت دے کر حقوق المسلمین کے متعلق تبادلہ خیالات کیا تھا۔ سب سے زیادہ اختلاف اگر تھا تو مشترکہ انتخاب وجداگانہ انتخاب کے مسئلہ پر تھا اور وہی نام نہاد مسلم کانفرنس کے اجلاس سے بھی ظاہر ہوتا ہے اب قوم پرور جماعت بغیر کسی جھجک کے اس کا اعلان کر دے کہ وہ اس اہم مسئلہ میں کیا رائے رکھتی ہے اور اب اس مسئلہ کو ایک منٹ کے لئے بھی تعویق میں نہ رکھنا چاہیئے۔ میرے نزدیک تو کسی اقلیت کے لئے بھی جداگانہ نمایندگی مفید نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اکثر حالات میں سخت مضرت رساں ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ اشتراک

دوسری ضروری اور اہم چیز جو ہمارے سامنے ہے وہ یہ کہ مسلم نیشنلسٹ پارٹی کو متحدہ طور پر جمعیۃ علمائے ہند کے ساتھ حقوق المسلمین کے مسئلہ میں تبادلہ خیالات کر کے اس کے پیش کردہ مذہبی دفعات کو اپنے اس فارمولا کا جزو بنا لینا چاہیئے جس کو وہ مسلم حقوق کے آخری فیصلہ کی حیثیت سے ملک کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں اس طرح تمام قوم پرور مسلمان متفق ہو کر ایک صحیح طریق کو مسلمانوں کے سامنے لا سکیں گے۔

طریق کار

آخر میں میری گذارش یہ ہے کہ جمعیۃ علمائے ہند اور نیشنلسٹ پارٹی کے تمام ذمہ دار افراد کچھ اپنا وقت صرف کریں اور مسلمانوں کی عام پبلک کے سامنے اس تمام خاکہ کو پیش کر دیں جو وہ مرتب کر کے کانگریس کو دے دینا چاہتے ہوں اور اس کام میں ہمت سے کام لیں اور اس پروپیگنڈا کی مطلق پرواہ نہ کریں جو آج مسلم حقوق کے نام کو رٹ لگا کر حقیقت میں قوم میں افتراق پیدا کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے اور جس سے حکومت کے بازوؤں کو قوت پہنچائی جا رہی ہے۔

زراعتی کمیٹی کونسل کا اجلاس

شملہ ۱۴ اپریل۔ زراعتی تحقیقات کی شاہی کونسل کی مجلس انتظامیہ کے اجلاس شملہ میں ۲۱ اپریل سے شروع ہوں گے۔ اس کارروائی کی طویل فہرست ہے۔

اسپین میں فوری انقلاب
جمہوری حکومت کا قیام اور بادشاہ کی تخت سے دستبرداری

سین سبستیان ۱۴ اپریل۔ آج صبح الباریس جو کہ صوبہ سان سبستیان میں اہم صنعتی مرکز ہے جمہوری سلطنت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ شاہی ہلال پرچم قومی جھنڈا نصب کیا گیا اور میونسپل کمیٹی کے ممبروں نے سول گورنر کو مطلع کیا کہ میونسپل کونسل کے جمہوری نظام کے حامی ارکان کو حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ تمام سرکاری خزانوں پر قبضہ کر لیں۔

پہلے کی خبر کابینہ نے ایک طویل اجلاس کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ حکومت مستعفی ہو جائے۔ وزراء میں سے ایک نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ کابینہ کے اجلاس میں بادشاہ کی تخت سے دستبرداری کا کوئی ذکر نہیں ہوا۔ آپ نے کہا کہ کابینہ کے فیصلے کی اطلاع کل تک بادشاہ کو پہونچا دی جائیگی۔ جمہوریت پسند جماعت کے دستخطوں سے جو بیان گذشتہ دسمبر میں شائع ہوا تھا اس کے اخبارات میں شائع ہونے پر اظہار نفرت کیا جا رہا ہے۔ بیان کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

"اگر ارکان حکومت نے ماضی سے کوئی سبق نہیں لیا ہے تو پھر ہم ارکان جمہوریت پسند جماعت اسپین میں جمہوری حکومت کے قیام کے کام کو اپنے ذمہ لینے کے لئے تیار ہیں۔ اور ہم قوم اور غیر ملکی حکومتوں کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔"

اس بیان کو بادشاہ الفانسو کے خلاف ایک مبیّنہ تصور کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے ٤٦ جمہوریت پسندوں کے مقابلہ میں ٥٠ شاہ پسند واپس آئے تھے۔ خود جمہوریت پسند جماعت کو اس زبردست کامیابی پر حیرت ہے۔ ایک اخبار کے بیان کے مطابق شاہ الفانسو نے اپنے ایک وزیر سے دوران گفتگو میں فرمایا کہ اس جماعت کا حملہ دوسری ذات پر ہے اس لئے میرا فرض ہے کہ اس معاملہ کے متعلق کوئی صاف اور قطعی فیصلہ کروں۔ آج تمام دار الخلافہ میں تمام رات جاگنے گذری باوجود اس کے کہ حکومت کے وزراء نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ شاہ الفانسو تخت سے دست بردار ہو گئے ہیں۔ لوگ خوشی میں گانے بجاتے پھرتے ہیں اور اس خبر کو وحی یا الہام تصور کرتے ہیں۔ محل کے چاروں طرف ایک مجمع عظیم اس خبر کی تصدیق کے لئے جمع ہو گیا۔ کیونکہ پولیس ان لوگوں کے ساتھ متفق ہے جو کہ اس انقلاب پر بغلیں بجا رہے ہیں۔ اس لئے کوئی تصادم رونما نہیں ہوا۔ اگرچہ پولیس نے جمہوریت پسندوں کے ایک مجمع پر گولی چلا کر پانچ آدمیوں کو [illegible]

زخمی کر دیا ہے۔

انتخاب کی آخری روئداد کل بادھ سے پہلے نہ مل سکے گی۔ دار السلطنت میں غیر معمولی حالت پیدا ہو گئی ہے پولیس کی زبردست جمعیت بازاروں میں اب نظر نہیں آتی معلوم ہوتا ہے کہ لوگ بجائے اس کشمکش کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ دار العوام میں اشتراکیوں کے لیڈروں نے ایک زبردست مجمع کے روبرو تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم شور وغل کے حامی نہیں ہیں بلکہ خاموشی سے کام کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے مزدوروں سے کہا کہ وہ ہر قسم کے مظاہرے سے اجتناب کریں۔

کاؤنٹ رومانس وزیر خارجہ نے غیر ملکی اخبارات کے نمایندوں کو مطلع کر دیا کہ اب موجودہ حکومت جمہوری حکومت میں تبدیل ہو گئی ہے۔

فسادات کانپور کی تحقیقات
کانگریس کی مجلس نے اپنا کام شروع کر دیا
سوالات شائع کر دیئے گئے

نینی تال ۱۳ اپریل۔ کانگریس تحقیقاتی کمیٹی جو ہندو مسلم فساد کانپور کے اسباب دریافت کرنے اور علاج معلوم کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی اس نے مندرجہ ذیل سوالات پبلک کی رائے معلوم کرنے کے لئے شائع کئے ہیں۔

(١) اس شہر میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات میں کشیدگی کب سے شروع ہوئی؟

(٢) فرقہ وارانہ ذہنیت کب سے خاص طور پر ترقی کر رہی تھی؟

(٣) اس کے اسباب کیا ہیں اور اس نے کون کون سی شکلیں اختیار کیں ہیں۔

(٤) دونوں فرقوں نے کب اور کونسی فرقہ وارانہ انجمنیں قائم کیں اور اس سے دونوں فرقوں کے تعلقات پر کیا اثر پڑا اور ان اثرات کے بیدا کرنے کے لئے انہوں نے کون تدابیر پر عمل کیا۔

(٥) کون کون مقامی یا غیر مقامی فرقہ وارانہ لیڈر انفرادی طور پر یہاں کام کرتے رہے ہیں اور کونسی باتیں انہوں نے ایسی کیں ہیں جن سے دونوں فرقوں کے تعلقات پر برا اثر پڑا ہے۔

(٦) ایسی انجمنوں کی سرگرمیوں کے متعلق حکومت کا رویہ کیا رہا۔

(٧) علاوہ ازیں اور کونسی وجوہات ہیں جن سے ناخوشگوار فضا پیدا ہوئی ہے۔

(٨) گذشتہ فسادات کے فوری اسباب کیا تھے۔

(٩) کیا افسران حکومت نے ۲۴ مارچ سے پہلے فضا کی درستی کے لئے کوئی قدم اٹھایا۔

(١٠) فساد شروع ہونے کے بعد حکومت نے اس فساد کو روکنے کے لئے کیا تدابیر اختیار کیں۔

(١١) فساد سے پہلے اور بعد میں قیام امن کے لئے حکومت کونسی تدبیریں عمل میں لائی۔

(١٢) فساد کے زمانہ میں حکام ضلع پولیس اور فوج کا رویہ کیا رہا۔

(١٣) کیا یہ صحیح ہے کہ مقامی حکام نے ذمہ دار ہندو اور مسلمانوں کی درخواست کے باوجود وقت پر امداد بہم پہونچانے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ کانگریس اور گاندھی جی سے امداد طلب کرو ان باتوں سے یا اسی قسم کے جوابات سے پبلک کیا نتیجہ نکال سکتی ہے۔

(١٤) فساد کے زمانہ میں ہندو اور مسلمان لیڈروں، مقامی فرقہ وارانہ انجمنوں کا رویہ کیا تھا۔ اور انہوں نے قیام امن کے لئے کن تدابیر پر عمل کیا۔

(١٥) کیا مقامی کانگریسی کارکنوں نے یا کسی شخص نے کانگریس کے نام سے کوئی ایسی حرکت کی جسے فساد کا سبب کہا جا سکتا ہو۔ کانگریسی کارکنوں کا رویہ کیا رہا۔

(١٦) فسادات شروع ہونے سے پہلے فساد ہونے کا کوئی خطرہ شہر میں محسوس کیا جا رہا تھا یا نہیں اور اگر محسوس کیا جا رہا تھا تو کب سے کیا کسی نے اس خطرہ کو دور کرنے کی کوشش کی۔

(١٧) کیا کوئی اقتصادی سبب اس فساد کا باعث ہوا ہے تو کیا؟

(١٨) کیا ان فسادات کی تہہ میں کوئی مشہور سیاسی مسئلہ کام کر رہا ہے اگر ہے تو وہ کونسا مسئلہ ہے۔ یا کوئی اور مقامی مسئلہ اس فساد کا سبب ہوا ہے؟

(١٩) یا اس کا سبب کوئی خالص مذہبی مسئلہ ہے۔

(٢٠) مقتولین اور مجروحین کی تعداد تقریباً کیا ہے۔ اس جائداد کی قیمت اندازاً کیا ہے جو لوٹی گئی ہے یا برباد کر دی گئی ہے۔ کتنے بچے اور عورتیں مارے گئے یا مفقود الخبر ہیں۔ عورتوں اور بچوں پر حملے کیوں کئے گئے۔

(٢١) ایسے واقعات کتنے ہیں جن میں ہندوؤں نے مسلمانوں کو اور مسلمانوں نے ہندوؤں کو پناہ دی ہے۔

(٢٢) کیا اس قسم کا کوئی ثبوت موجود ہے کہ کسی فرقہ نے اس جنگ کیلئے پہلے سے تیاری کر رکھی تھی۔ کیا ان فسادات کا کسی منظم سازش کا پتہ چلتا ہے۔

(٢٣) ان فسادات کو روکنے کے لئے کون سی عارضی اور مستقل تدبیریں اختیار کی جا سکتی ہیں۔

(٢٤) مقامی مدارس کے طلبا نے فسادات کے روکنے یا ان کے بڑھانے میں کوئی حصہ لیا۔

(٢٥) پبلک ضروری خیال کرتی ہے کہ اس فرقہ وارانہ ذہنیت کا قلع قمع کرنے اور تعاون واتحاد قائم کرنے کے لئے لوگوں کو تعلیم دینے کی ضرورت ہے تاکہ آیندہ آنے والی نسلیں ایک دوسرے سے برادرانہ سلوک کریں اس مقصد کے لئے کن تدابیر پر عمل کرنا چاہیئے۔

چار نئی چیزیں

لطف شباب کیا ہے؟

[illegible]

ملنے کا پتہ حکیم مولوی نظیر علی ۹ بہاری گلی جوڑی دہلی

[illegible]

نگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۲ ۳۲ دہلی

منجن سلطانی

دانت کا درد، مسوڑھوں سے خون آنا، ورم، دانتوں کا ہلنا وغیرہ جملہ شکایات کو یہ منجن دور کرتا ہے۔ [illegible]

حب ہاضم

[illegible]

حکیم سید عزیز الحسن [illegible] دائرہ پری گھاٹ بھوپال

اصلی طاؤس مارکہ رحیم بیڑی

ٹھیک پندرہ سال سے ہمارے کارخانہ کا مشہور طاؤس مارکہ رحیم جاذی علی درجہ خوشبودار سرخی تمباکو سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس لئے جو عالمگیر شہرت حاصل کر چکی ہے وہ کسی پر پوشیدہ نہیں سارے ہندوستان ہر قصبہ و ہر شہر میں سب سے زیادہ عزت کیا تھ فروخت ہو رہی ہے جو اسکی عمدگی کا بین ثبوت ہے کہ ہمارا اصلی طاؤس رحیم بیڑی کا استعمال کرنے والے کسی دوسری بیڑی کو پسند نہیں کرتے جس کا ایک بار استعمال کرنے پر ہماری صداقت کی ثبوت ہوگی۔

ایس پی عبد الرحیم صاحب کارخانہ بیڑی کوچہ منڈی دہلی

پانچسو روپیہ انعام

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ کھل کشور نمبر ۱۲ پوسٹ کٹری سرائے گیا

تیس فی صدی منافع سالانہ

[illegible]

بزنس ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

ہم اپنی لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

[illegible]

احمد علی خاں ۱۳۶ کوچہ تاراچند۔ دہلی

درس

درسی وغیر درسی۔ جملہ اسلامی علوم وفنون کی کتابیں قرآن شریف حمائل اور سیپارے۔

ملنے کا پتہ۔ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

مایوسوں کو مژدہ

[illegible]

جناب قاضی اقبال صاحب رئیس محلہ راجپوتان پانی پت

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت

صرف سہ روزہ ایڈیشن ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کیلئے

سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۵ ذالحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲۱

مفتی ہند حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کی حریت آموز تقریر

ہندوستانیوں کیلئے صلح و امن کا پیام

صحیح راستہ

[illegible]

تھانہ بھون اور دہلی

کے

نتائج کا مدلل جواب

(۱۳)

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

نئے اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے کیا تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

[illegible]

جناب محترم پریسیڈنٹ صاحب نیشنلسٹ مسلم کانفرنس

ہدیہ مسنون قبول فرمائیں:- میں جمعیۃ علمائے ہند کی طرف سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جمعیۃ علمائے ہند نے اپنے

محمد کفایت اللہ

باجلاس سبجکٹ کمیٹی

(باقی آیندہ)

صوبہ متحدہ کے فسادات

مجلس مضامین کی دوسری نشست

مجلس مضامین کی دوسری نشست ۱۹ اپریل کو ۹ بجے شروع ہوئی ڈاکٹر صاحب کی تجویز کی ہر مد پر علیحدہ علیحدہ بحث کی گئی جس وقت تجویز کا پہلا حصہ زیر بحث تھا اور مخلوط انتخاب پر ووٹ لئے گئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک مختصر تقریر کے بعد

سندھ بہار کا فارمولا

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریر

مشترکہ انتخاب کی حمایت میں مختلف دلائل

آئندہ دستور میں حقوق کے تحفظ پر زور

سرگرم حق و باطل

سندھ مسلم مفاہمت

جداگانہ انتخاب کے مضار

کانفرنس کا دوسرا اجلاس

مولانا محمد علی اور موتی لال نہرو کی تعزیت

قوم کو مبارکباد

گاندھی ارون سمجھوتہ

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی مفصل کاروائی

کھلے اجلاس کا انتشار، خطبات صدارت، مجلس مضامین کی کیفیت

مسائل حاضرہ پر بحث و تمحیص اور اتفاق و اتحاد کے لئے سعی

پیغامات خصوصی

مجلس مضامین کا انتخاب

مجلس مضامین کی پہلی نشست

صدر استقبالیہ کا خطبہ

سر علی امام کا خطبہ صدارت

(مشکوۃ باب التصاویر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ اپریل ۱۹۳۱ء

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا اجلاس

اتحاد و اتفاق کے لئے آمادگی کا اظہار

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی کارروائی کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان کی دلی خواہش یہ ہوگی کہ کانفرنس مذکور نے ہندوستان کی مختلف مسلم جماعتوں کے درمیان مصالحت و مفاہمت کا جو دروازہ کھولا ہے وہ خدا کرے حصول مقصد کے لئے نیک فال ثابت ہو اور مسلمان اپنے باہمی اختلافات کو دور کرکے جلد سے جلد کوئی متفقہ فیصلہ کرسکیں۔ اس کانفرنس میں جمعیۃ علماء ...

مختلف مسلم جماعتوں سے گفت و شنید کرکے کوئی متفقہ راستہ ... جمعیۃ اپنا فیصلہ اسی وقت دینا چاہتی ہے جب کہ اتحاد ... باقی نہ رہے اور سوائے اس کے کوئی چارہ کار نہ ہو کہ ایک رائے کا اعلان کردیا جائے۔ ایسی صورت میں ...

... نہیں امید ہے کہ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا یہ اجلاس مسلمانوں کی باہمی مصالحت کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور مسلم جمعیتوں کی توجہ ایک دفعہ پھر اتحاد و اتفاق پر مرکوز ہو جائے گی۔ ہم ہر خیال اور ہر عقیدہ کے مسلمانوں سے بصد درد اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس وقت باہمی مصالحت کے لئے تیار ہو جائیں اور ان ذاتی اختلافات کو ملت کے لئے زہر ہلاہل ثابت ہو رہے ہیں خدا کے واسطے پس پشت ڈالدیں۔

... ملت کا درد ہے اور جو حقوق مسلمین کی خاطر اغیار سے جنگ کرنے کا عزم ہے اس وقت چاہیے ہر قسم کے اختلافات سے قطع نظر کرکے مسلمانوں سے اتفاق و اتحاد پر اپنی ساری توجہ صرف کردے۔

ملک کی آل انڈیا مسلم جمعیتوں میں اس وقت صرف جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ابھی تک کوئی مختتم فیصلہ نہیں کیا ہے۔ اور جس کے اراکین ابھی تک آزاد ہیں یہ امر بالکل واضح ہو چکا ہے کہ جہاں تک مسلمانوں کے بنیادی مطالبات کا تعلق ہے ان کے درمیان کوئی اختلاف موجود نہیں ہے صرف جداگانہ اور مخلوط انتخاب ہی کا ایک ایسا مسئلہ ہے جو ما بہ النزاع بنا ہوا ہے۔ اس مسئلہ کے متعلق جمعیۃ نے اپنے اجلاس کراچی میں کوئی قطعی رائے ظاہر نہیں کی ہے اور اپنی مجلس عاملہ کو یہ اختیار ... دیا ہے کہ وہ ...

دار الحکومت

خوشگوار تعلقات اور باہمی رواداری کی ضرورت

دہلی کے ہندو مسلمانوں کی شرافت سے اپیل

کون نہیں جانتا کہ انسانی زندگی کے لئے امن و سکون کی کس قدر ضرورت ہے اور ہندوستان کی ترقی و خوش حالی محض باہمی رواداری اور آپس کے خوشگوار تعلقات پر موقوف ہے جب جگہ ہندو مسلم فسادات کے افسوسناک واقعات پیش آئے ہیں آج وہاں کس قدر مصیبتیں نازل ہیں کتنے بے بس خونیں ہوگئے ...

باشندے امن و عافیت کی قدر کریں گے اور دشمنان امن کی مفسدہ پردازیوں کو موثر کارروائی دبیں گے اور باہمی رواداری واتفاق کے جذبات کو تقویت دینے کی کوششوں میں دریغ نہ کریں گے کیونکہ اس وقت ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت یہی ہے۔

الہ آباد میں ۱۵ کانگریسی رضاکاروں کو سزا

ایک زمیندار کے حقہ پانی بند کرانے کی پاداش

الہ آباد ۱۸ اپریل۔ منجھن پور تحصیل کے زمیندار کے حقہ پانی بند کرنے کے سلسلہ میں پولیس نے پندرہ کانگریسیوں کا جو چالان کیا تھا ان کو خاں صاحب رحمان بخش قادری کی عدالت سے ناجائز مجمع، حبس بیجا اور اقدام غضب کے الزامات میں مختلف میعاد کی سخت سزائے قید دی گئی۔ واقعات مقدمہ یہ ہیں کہ اودھ بہاری زمیندار سے کانگریس کے رضاکاروں نے کہا کہ لگان ادا نہ کرو جب اس نے کانگریس والوں کی ہدایات پر عمل کرنے سے انکار کردیا تو اسکا حقہ پانی بند کردیا چنانچہ اس کے گھر اور اس کے ملازمین کے گھروں کا گھیرا ڈال لیا تاکہ ملازمین اس کی خدمت کے لئے گھر سے نکل نہ سکیں نیز اس پر ایک سو روپیہ جرمانہ کانگریس کی نافرمانی کے قصور پر لگا دیا اسی کے ساتھ اس کا کہیں کے اقرار نامے پر دستخط لے گئے ...

میں ہندو مسلم سمجھوتے کے بغیر گول میز کانفرنس میں نہیں جاسکتا

میں ابھی اپنی سعی میں برابر مشغول ہوں

گاندھی جی اور پریس کے نمائندہ میں گفتگو

بمبئی ۱۸ اپریل۔ گاندھی جی نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے اپنی رائے کا اعادہ کیا کہ آپ فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ بغیر گول میز کانفرنس میں شریک نہ ہوں گے۔

جب آپ سے یہ دریافت کیا گیا کہ آپ کا آئندہ پروگرام کیا ہوگا تو آپ نے یہی جواب دیا کہ جب تک فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ نہ ہوجائے میں کوئی پروگرام مرتب نہیں کرسکتا۔

سوال:- کیا فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق آپ کوئی بیان دے سکتے ہیں۔

جواب:- میں کوئی بیان دینے سے معذور ہوں اور سوائے اسکے اور کچھ نہیں کہہ سکتا کہ میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھوں گا۔

...

جب آپ سے سوال کیا گیا کیا آپ نے ملک کو غیر یقینی حالت میں مبتلا نہیں کر رکھا تو آپ نے جواب دیا کہ ملک کو معلوم ہے کہ مستقل صلح کے لئے میری امکانی کوشش کی جارہی ہے اور اگر تاایک اس میں کامیابی نہ ہوسکی تو ملک کو اسے برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ آپ سے پوچھا گیا کیا صلح کی گفت و شنید کوئی مستقل صلح ہوسکتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اگر اس گفتگو کی پشت پر طاقت ہو تو کچھ یقین ہے کہ حقیقی صلح اس طرح قائم ہوسکتی ہے۔

خلافت کمیٹی کا سالانہ اجلاس

مولانا شوکت علی کا دورہ

بمبئی ۲۱ اپریل۔ مولانا شوکت علی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ آل انڈیا خلافت کمیٹی کا سالانہ اجلاس بمبئی میں ۲۹-۳۰ اور ۳۱ مئی کو منعقد ہوگا۔ ... رضاکاروں اور مسلم نوجوانوں کی کانفرنس بھی منعقد ہوگی ...

فسادات کانپور کے مقدمات

انگریز جج کا تقرر کیا گیا

الہ آباد ۲۱ اپریل۔ مسٹر جی سی گورڈن سی مجسٹریٹ الہ آباد کو فوراً کانپور چلے جانے کا حکم ملا ہے۔ اس لئے کل سٹر گرانٹ کو اختیارات دیئے ہیں۔ مسٹر گورڈن کے متعلق حکم اس کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے کہ کانپور کے مقدمات کے لئے یورپین یا انگلو انڈین مجسٹریٹ کی خواہش کی گئی تھی۔ معلوم ہوا کہ مقدمات فسادات کے وہ ملا مختار ہوں گے۔

صوبجات متحدہ میں گورنر تبدیل کیا

سر ملکم ہیلی نینی تال پہونچ گئے

لکھنؤ ۱۸ اپریل۔ نینی تال کے ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ ہز ایکسلنسی سر ملکم ہیلی اپنے عہدہ گورنری کا ...

مجلس ضلع کانگریس کمیٹی کی ضرورت

نصف لگان معاف کردینے کا مطالبہ

... ضلع الہ آباد کی سیاسی کانفرنس جس کا مقصد سیاسی تبدیلیوں کو رہا کرانا ہے سردار نرسدا کی صدارت میں منعقد ہوئی مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن وی ایس شرا۔ راجہ صاحب کالا کانکر شریک اجلاس تھے کانگریس کی اس قرار داد پر اظہار پسندیدگی کیا گیا جس میں گورنمنٹ سے نصف لگان معاف کردینے کا مطالبہ کیا گیا ہے کیونکہ اشیاء کا نرخ گر گیا ہے۔ (ا-پ)

کانگریس کمیٹی تحقیقات لگان مستقر!

سیاسی کانفرنس کی تیاریاں

مسلم گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

متفقہ مطالبہ کی تشکیل کیلئے سر محمد شفیع کی اپیل

لاہور ۱۸ اپریل۔ سر محمد شفیع نے عام مسلمانوں سے اپیل کرکے ایک مسلم گول میز کانفرنس کے انعقاد کی تجویز پیش کی ہے تاکہ مسلمانوں کے متفقہ مطالبات مرتب کرکے گاندھی جی کے سامنے پیش کیئے جاسکیں۔ مجوزہ کانفرنس کی حسب ذیل ترتیب ہوگی۔

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس۔ سر علی امام۔ ڈاکٹر انصاری۔ اور ایک سکریٹری کانفرنس۔

مسلم لیگ۔ صدر۔ سکریٹری لیگ اور مسٹر محمد علی جناح۔

مسلم کانفرنس۔ ہز ہائینس آغا خاں۔ مولانا شوکت علی نواب اسمٰعیل خاں اور شفیع داؤدی۔

جمعیۃ العلماء۔ مولانا مفتی کفایت۔ صدر جمعیۃ

اور سر عبد القیوم۔ سر محمد اقبال سر عبد الرحیم۔ سیٹھ عبد اللہ ہارون اور ایچ ایچ غزنوی مسلم صوبجات کی طرف سے۔

سر محمد شفیع کا بیان ہے کہ مسلم کانفرنس دہلی کو منظور کردہ تجاویز سے اب یہ بالکل واضح ہوگیا کہ مسلمانوں کے تمام مختلف الخیال طبقے مسئلہ انتخاب کے سوائے دیگر تمام مطالبات کو متفقہ قرار دیتے ہیں۔ انتخاب کا مسئلہ ایک مسلم گول میز کانفرنس کے ذریعے ہوسکتا ہے آخر میں آپ نے بتایا ہے کہ مسٹر جناح اور آغا خاں سے اس مسئلہ پر بذریعہ تار خیالات دریافت کیئے گئے ہیں۔

سابرمتی آشرم میں گاندھی جی کا بیان

جنگ کے لیئے ملک کروڑوں باشندے تیار ہیں

احمد آباد ۱۸ اپریل۔ لکشمی داس گاندھی کی بیٹی لکشمی کی شادی کے موقعہ پر جو سابرمتی آشرم کے قریب ڈاکٹر ہری جیون داس کے بنگلہ میں ہوئی گاندھی جی بھی شریک ... رسوم شادی نہایت سادگی سے انجام پائیں۔ ...

... اگر جنگ شروع ہوئی تو اس میں کروڑوں آدمی شریک ہوں گے۔

نوجیون پریس کے منیجر اور حکومت میں تنازعہ

گاندھی ارون سمجھوتہ کی کھلی خلاف ورزی

احمد آباد ۱۸ اپریل۔ گاندھی جی کے پریس نوجیون کی مشینری کی واپسی کے سلسلے میں حکومت اور پریس کے منیجر کے درمیان تنازعہ ہوگیا ہے گورنمنٹ نے منیجر صاحب سے کہا کہ وہ مشینیں بمبئی سے اور ٹائپ احمد آباد کی پولیس لائن سے اٹھوالیں منیجر صاحب نے مطالبہ کیا کہ مشینیں جس جگہ سے لیجائی گئی تھیں اسی جگہ واپس پہنچائی جائیں گورنمنٹ نے ایسا کرنے سے انکار کردیا تو منیجر نے گورنمنٹ کو لکھا کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کی دفعہ ۱۷ کے ماتحت اسکا فرض ہے کہ وہ ٹائپ اسی جگہ پہنچائے جہاں سے وہ لی گئی ہے اگر حکومت نے مناسب وقت میں ایسا نہ کیا تو یہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہوگی اسی قسم کا اختلاف نوجیون پریس کی ضبط شدہ زمین پر بھی ہوگیا ہے یہ زمین سابرمتی اسٹیشن کے قریب واقع ہے اور عدم ادائیگی لگان کے سلسلہ میں بحق سرکار ضبط کرلی گئی تھی منیجر نوجیون پریس لگان ادا کرنے کے لئے تیار تھے لیکن حکومت نے نوٹس کی فیس کا بھی مطالبہ کیا منیجر نے نوٹس کی ادائیگی سے انکار کرتے ہوئے گورنمنٹ کو لکھا کہ زمین کا لگان ادا کیا جائے یا نہ کیا جائے گاندھی ارون سمجھوتہ کے مطابق زمین کی واپسی ضروری ہے کیونکہ وہ کسی تیسرے شخص کے ہاتھ فروخت نہیں ہوئی۔ اگر مناسب وقت کے اندر یہ واپسی عمل میں نہ آئی تو اسے گاندھی ارون سمجھوتہ کی کھلی خلاف ورزی تصور کیا جائیگا۔

قانون غیر ملکی کے ضمن میں گرفتاری

ریاست کاٹھیاواڑ اور منی لال کوٹھاری

احمد آباد ۱۸ اپریل۔ مسٹر منی لال کوٹھاری جو آج شام کو بی ... کاٹھیاواڑ آئے تھے بیرونی رعایا کے قانون کے تحت ... اسٹیشن پر گرفتار کرکے پولیس لائن میں پہونچا دیئے گئے۔ ان کو اسی قانون کے تحت میں جلاوطن کرکے سابرمتی جیل بھیجدیا گیا تھا۔ وہاں سے رہائی کے بعد وہ باوجود امتناعی احکام کے پھر حدود ریاست میں داخل ہوئے۔

یورپین ایسوسی ایشن مدراس کا جلسہ

قدامت پرستی کا مظاہرہ

مدراس ۱۸ اپریل۔ یورپینوں کا ایک جلسہ یورپین ایسوسی ایشن کی شاخ کے زیر اہتمام آج رات منعقد ہوا مسٹر جیمس جنرل سکریٹری کی تقریر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ آپ نے گول میز کانفرنس کے بعد کے سیاسی واقعات اور ہندو مسلم مسئلہ خاص طور پر بحث کی اور کہا کہ یہ خیال کرنا کہ دولو طرف کمیشن رپورٹ اور نہرو رپورٹ ... (ا-پ)

ریاست میسور میں وکلا کانفرنس کا انعقاد

باشندگان ریاست کے حقوق کی نمائندگی

بنگلور ۲۰ اپریل۔ ریاست میسور کے وکلاء کی کانفرنس کا اجلاس دو دن تک جاری رہنے کے بعد ختم ہوا۔ کئی تجویزیں منظور ہوئیں۔

(۱) ریاست کے اندر ذمہ دارانہ حکومت کا مطالبہ کیا گیا جو کہ فیڈرل طرز پر قائم ہو ...

(۲) مناسب تحفظات کا مطالبہ کیا گیا (و) باشندگان ریاست کے حقوق کی حفاظت کی جائے ... (ا-پ)

آل انڈیا نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ

عہدہ داروں کا انتخاب

آل انڈیا مسلم نیشنلسٹ کانفرنس نے مستقل قیام کے لئے ذیل کے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔

ڈاکٹر انصاری صدر، مسٹر تصدق احمد شروانی اور رفیع احمد قدوائی سکریٹریان کانفرنس۔ ممبران میں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ، مولانا معین الدین صاحب اجمیری، مسٹر عبد الحمید بریلوی، چودھری خلیق الزماں، خان عبد الغفار خاں، مسٹر جمال محمد، چودھری افضل حق، مسٹر ایم قاسم ... ڈاکٹر عالم، مسٹر سید محمود، مولانا قطب الدین، عبد الوالی، مولانا ابو الکلام آزاد۔

بغاوت برما کی رفتار

مختلف اطراف میں بدامنی کے آثار ہیں

رنگون ۱۸ اپریل۔ تھیٹ میو کی اطلاع ہے کہ پونا کی خبر ہے کہ باغیوں نے ... دیہات کے نمبرداروں اور مکھیوں کے مکانات پر حملہ کیا لگان کی رسیدیں تباہ کردیں ...

ہندو مسلم اتحاد پر مباحثہ

دہلی۔ آریہ سماج ... کے زیر اہتمام ۱۳ اپریل بروز بدھ ساڑھے چھ بجے شام ہندو مسلم اتحاد پر اہم مباحثہ ہوگا۔

سب جج کا تبادلہ

دہلی۔ مسٹر عبد الرحمٰن سب جج درجہ اول نے لالہ شنکر لال سے اختیارات لے لئے ہیں۔ لالہ صاحب کا کیمبلپور سب جج ہوگیا ہے۔

اعتدال پرستوں کی کونسل کا اجلاس

گول میز کانفرنس کے فوری انعقاد کا مطالبہ

سر کاؤس جی جہانگیر اور مسٹر چنتامنی اجلاس میں شریک تھے۔ تجویز منظور ہوئی کہ گول میز کانفرنس جلد از جلد منعقد کی جائے وزیر ہند کے اس بیان کو نظر انداز کیا جائے جس میں انہوں نے پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ تحفظات طے شدہ اور قطعی ہیں ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی اور گذشتہ کانفرنس میں جو امور طے ہوچکے ہیں ان پر بحث کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے کونسل نے ایک قرار داد اس مضمون کی بھی منظور کی کہ زمانہ انتقال حکومت میں فوجی اختیارات برطانیہ کے قبضہ میں ہوں اور بتدریج ہندوستانی فوج بنادی جائے ...

لاہور کے مقدمہ سازش کا شاخسانہ

وعدہ معاف گواہوں کی گرفتاریاں

لاہور ۱۸ اپریل۔ لاہور کے مقدمہ سازش میں رام سرن داس ... وعدہ معاف گواہ ... کے خلاف شہادت دی تھی ... عدالت عالیہ لاہور نے ان کے خلاف مقدمہ چلانے کا حکم دیا ہے۔ ...

رنگون میں برطانوی فوج کا باغیوں سے مقابلہ

چھ باغی قتل اور کئی زخمی

رنگون ۱۸ اپریل۔ ایک سرکاری کمیونک مظہر ہے کہ ضلع تھارواڈی کے شہر ... ۱۶ اپریل کو بغاوت شروع ہوئی ... پولیس فوجی پولیس کی ایک جمعیت کے مقام مذکور پر پہونچے اور باغیوں پر حملہ کردیا۔ چھ باغی مارے گئے اور کئی زخمی ہوئے۔ ...

بہار صنعتی کانفرنس کا انتباہ

ہندوستانیوں کی اقتصادی آزادی ملنی چاہئے

پٹنہ ۱۹ اپریل۔ بہار اڑیسہ صنعتی کانفرنس میں ایک قرارداد اس امر کی منظور کی گئی ہے کہ آئندہ دستور میں کوئی اسکیم اصلاحات عوام میں قابل قبول نہ ہوگی اگر اس میں ان کے کامل اقتصادی آزادی اور تعین ... کی گنجائش نہ رکھی جائیگی۔

دہرہ دون میں وائسرائے کی آمد

میونسپلٹی کی طرف سے خیر مقدم

وائسرائے کیمپ دہرہ دون ۱۳ اپریل۔ لارڈ ولنگڈن نے میونسپلٹی کے سپاسنامہ خیر مقدم کے جواب میں بتلایا کہ آئندہ دس روز تک آرام کرنا ... اختیارات لینے پر اظہار مسرت کیا۔

نصف لگان کی واپسی کا مطالبہ

الہ آباد ۱۸ اپریل۔ ایک کانفرنس میں جو مسٹر ... کی صدارت میں منعقد ہوا اور جس میں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن اور راجہ کالا کانکر شریک تھے ایک تجویز منظور کی گئی جس کے ذریعہ قیمتیں گرجانے کی وجہ سے لگان میں سے پچاس فی صدی کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا۔

شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

اورنگ آباد ۱۸ اپریل۔ بہار میں شراب کی دکانوں پر پہلی بار پکٹنگ شروع ہوا ہے ... شراب کی فروخت بہت گر گئی ہے۔

نئے وائسرائے کی آمد

سکریٹری دہلی مسلم یونین کا پیغام

شیخ نجم العارفین صاحب سکریٹری مسلم یونین نے لارڈ ولنگڈن کی خدمت میں ایک برقی پیغام ارسال کیا ہے جس میں آپ نے یونین کی طرف سے وائسرائے کا خیر مقدم کرتے ہوئے توقع کی ہے کہ ان کے عہد میں ہندو مسلم مسئلہ کا خاطر خواہ تصفیہ ہوجائے گا اور ہندوستان کو آزادی حاصل ہوجائے گی۔

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریر

بقیہ صفحہ ۳

منافرت دشمنی اور ایک گروہ کی دوسرے گروہ سے "دور باش، دور باش" پہلے کے مقابلہ میں بڑھتی اور بڑھتے بڑھتے مستقل صورت اختیار کرگئی ہر شخص جانتا ہے اور ہر شخص اقرار کرتا ہے کہ اس وقت ہندو مسلمانوں کے دل صاف نہیں ہیں۔ پھر ہر شخص جسے جمہوری اداروں کا ذرا سا بھی تجربہ یا علم ہے وہ جانتا ہے کہ جمہوریت کسی نیز سی متعصبانہ چیز برسر کار دینا چالاک لوگوں کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ پھر اگر اس نے اتحاد کی فضا میں جداگانہ انتخاب ہوں تو ہر جماعت کا ...

سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں کے فائر ہوگئے

چار بنگالی نوجوان پانچ ہزار کی تھیلی لیکر فرار ہوگئے

کلکتہ ۔ ۲۰ اپریل ۔ شام کو ساڑھے پانچ بجے کے قریب سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں اور ریوالوروں کی واردات ہوگئی جس کا یہ واقعہ ہے کہ دو کلرک چار پانچ ہزار روپے کی تھیلیاں لئے اور ایک چپراسی کرنسی نوٹوں کی گڈیاں لئے جمع کرانے جا رہا تھا کہ ناگہانی چار بنگالیوں نے ان پر حملہ کیا چپراسی کے خنجر لگا جس سے اس کی حالت نازک ہے حملہ آور پانچ ہزار کی تھیلی لے کر بھاگ گئے ۔ اسٹیشن کے ملازمین اور کلرک وچپراسیوں نے پیچھا کیا لیکن انہوں نے گولیاں چلا کر ان کے منہ پھیر دئے باقی جن لوگوں کے چوٹ آئی وہ شدید زخمی نہیں ہیں ۔ ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک کے ہاتھ میں ہاکی اسٹک بھی تھی ۔

مدراس میں ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کی کوشش

سیٹھ جمال محمد کی مساعی حسنہ

مدراس ۔ ۲۰ اپریل شہر کے ممتاز مسلمانوں کا ایک جلسہ سیٹھ جمال محمد صاحب ایم ایل اے کی صدارت میں ہندو مسلم اتحاد قائم کرنے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا ۔ اس کی ضرورت خاص طور پر اس لئے اور بھی محسوس کی گئی کہ چند روز سے بنیاد افواہیں شہر میں گشت لگا رہی تھیں اس سلسلہ میں ایک مرکزی مسلم کمیٹی قائم کی گئی جو ۲۷ ارکان پر مشتمل ہے اور کمیٹی کو اختیار ہے کہ وہ اس تعداد میں اضافہ کرسکے اس کمیٹی کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں میں خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے ۔ سیٹھ جمال محمد صدر منتخب ہوئے مسٹر عبدالحکیم اور حاجی حکیم سید محمد وم اسرار نائب صدر ہوئے اور مسٹر بشیر احمد سید ایم ایل سی سکریٹری منتخب ہوئے ۔ (د ۔ پ)

ریاست موروی میں مسلح بغاوت

پانچ آدمیوں کا پولیس سے مقابلہ

احمد آباد ۔ ۲۰ اپریل ۔ قبیلہ میانا جس کا علاقہ موروی ہے ۔ ان کی بابت جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قبیلہ کے ۱۵۰ افراد نے مہلک ہتھیاروں سے مسلح ہوکر پولیس کو تین آدمیوں کے گرفتار کرنے سے روکا اور حملہ کیا ۔ ... اس کے بعد اہل قبیلہ نے ہتھیار رکھ دئے اور امن بحال ہوگیا ۔

سرکاری تحقیقاتی کمیشن کانپور نے کام شروع کردیا

بعض مسلمان نوجوانوں کی نازیبا حرکات

کانپور ۔ ۲۰ اپریل ۔ آج مقامی حکومت کی مقرر کردہ کمیشن کے ممبروں نے مع حافظ ہدایت حسین مسٹر ... اور ... مسٹن روڈ ... وغیرہ کا معائنہ کیا ۔ ... (ا ۔ پ)

سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں کے فائر ہوگئے

چار بنگالی نوجوان پانچ ہزار کی تھیلی لیکر فرار ہوگئے

کلکتہ ۔ ۲۰ اپریل ۔ شام کو ساڑھے پانچ بجے کے قریب سیالدہ اسٹیشن پر گولیوں اور ریوالوروں کی واردات ہوگئی جس کا یہ واقعہ ہے کہ دو کلرک چار پانچ ہزار روپے کی تھیلیاں لئے اور ایک چپراسی کرنسی نوٹوں کی گڈیاں لئے جمع کرانے جا رہا تھا کہ ناگہانی چار بنگالیوں نے ان پر حملہ کیا چپراسی کے خنجر لگا جس سے اس کی حالت نازک ہے ۔ حملہ آور پانچ ہزار کی تھیلی لے کر بھاگ گئے ۔ اسٹیشن کے ملازمین اور کلرک وچپراسیوں نے پیچھا کیا لیکن انہوں نے گولیاں چلا کر ان کے منہ پھیر دئے باقی جن لوگوں کے چوٹ آئی وہ شدید زخمی نہیں ہیں ۔ ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک کے ہاتھ میں ہاکی اسٹک بھی تھی ۔

لکھنؤ میں ایک فرضی اشتہار

بعض لوگوں کی حرکت مذبوحی

لکھنؤ میں آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے خلاف بعض لوگوں نے جو بیہودہ اشتہار شائع کیا تھا اس کے متعلق لکھنؤ کا ایک اسلامی اخبار "حقیقت" رقمطراز ہے :-

ہمیں پہلے ہی معلوم تھا کہ بارہ دری قیصر باغ میں جو اسلامی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور جس میں شرکت کے لئے جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ، مولانا احمد سعید صاحب ، مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب (بہار شریف) اور دیگر علمائے کرام باہر سے تشریف لا رہے ہیں اور حضرات علمائے فرنگی محل بھی شریک و کارکن ہیں ۔ اس کے خلاف بعض مفسد اشخاص مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے اشتہار بازی اور فتنہ انگیز حرکتیں کریں گے ... ۔

امرتسر کانگریس کمیٹی میں انتشار

بے ضابطہ میٹنگ پر صدر شہر کانگریس کمیٹی کا اعتراض

امرتسر ۔ ۲۰ اپریل ۔ کل شب جلیانوالہ باغ میں کانگریس کمیٹی کے ایک جلسہ میں ممبران میں باہم سخت مقابلہ ہوا ۔ کمیٹی کے سوا ممبران کی جانب سے شہر کانگریس کمیٹی کے صدر غازی عبدالرحمن کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کا اس بنا پر نوٹس دیا ہے ... ۔

کانگریس کی کمیٹی برائے تحقیقات کرایا رام بھگت سنگھ

لاشوں کو اوپر نیچے رکھکر مٹی کے تیل سے جلایا

لاہور ۔ کانگریس کمیٹی تحقیقات خاکستر ... کرایا رام نے لاہور کے بعد قصور اور فیروز پور میں شہادتیں لی جاری ہیں ... ۔

نادر شاہ کے کمانڈر انچیف کی پشاور میں تشریف آوری

پشاور ۔ ۲۰ اپریل ۔ کل شام جنرل ہز ایکسلینسی اللہ نواز خاں ۔ اے ۔ ڈی ملتان روانہ ہوئے تو مقامی امراء اور خلافت کمیٹی کے ممبروں نے آپ کو دھوم دھام کے ساتھ رخصت کیا ۔ ... آپ نادر شاہ کے دست راست ہیں ۔

امان اللہ خاں کی واپسی کابل کا مسئلہ

وزیر جنگ افغانستان کی تجاہلیاں

پشاور ۔ ۲۰ اپریل ۔ ہز ایکسلینسی اللہ نواز خاں جو نادر شاہ کے ایڈی کانگ ہیں دوران ملاقات میں بیان کیا کہ افغانستان میں کسی قسم کی بدامنی نہیں ہے بلکہ کامل امن وامان ہے ۔ ... اب افغانستان جانے کا ارادہ کریں گے لیکن اس میں خلاف امید نہیں ۔

اپنے آخر میں کہا نادر شاہ فوجوں کی تنظیم پر بہت زیادہ توجہ دے رہے ہیں چنانچہ مالی دقتوں اور محدود وسائل کے افغانستان کی فوجیں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر پہنچ گئی ہیں ۔ سابق نظام بالکل بدل دیا گیا ہے نیا سامان منگایا گیا ہے اور سپاہیوں کی تنخواہیں باقاعدہ تقسیم ہو رہی ہیں جنرل محمود خاں وزیر جنگ کے حسن انتظام اور قابلیت کا ابھی تک ادنیٰ حاصل ہے ۔

صوبہ سرحد کے مسلم زعما کا پیغام

لکھنؤ کے تاریخی اجتماع میں شرکت نہ کرنے پر معذرت

مسلمانوں کے نام نہاد خیرخواہ سیاسی پستی کے ذمہ دار ہیں

پشاور ۔ ۲۰ اپریل ۔ ذیل کے حضرات دستخط کنندگان ذیل خط سید آغا لال بادشاہ دفتر افغانیہ خان عبدالغفار خاں ۔ علی گل خاں پیر بخش صاحب وکیل سرحد ، عبدالاحد خاں وکیل ۔ خان حبیب اللہ خاں وکیل ۔ خان محمد رمضان خاں وکیل ڈیرہ اسماعیل خاں ۔ ملک امیر عالم اعوان ایڈیٹر ترجمان سرحد ، مولانا غلام ربانی لودھی ہزارہ ۔ پیر شہنشاہ صاحب کوہاٹ اور دیگر مسلم زعما کے دستخطوں سے ڈاکٹر انصاری اور ڈاکٹر سید محمود کو مسلم نیشنلسٹ کانفرنس کے سلسلہ میں تحریر کیا گیا ہے ۔ ہم اس دعوت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمیں کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے دی گئی ہے ۔

مسلمانوں کی سیاسی پستی کو دیکھتے ہوئے جس کے لئے مسلمانوں کے نام نہاد خیرخواہ ذمہ دار ہیں اس وقت سخت ضرورت ہے کہ قوم پرست مسلمان ایک مرکز پر جمع ہو جائیں اور متحد ہوکر ہندوستان کی آزادی کے لئے جنگ کریں تاکہ آئندہ دستور اساسی میں مسلمانوں کے حقوق محفوظ ہو جائیں اور ہندوستان کے مختلف فرقوں میں اتحاد قائم ہو ۔ ہمیں اپنے معزز زعماء ڈاکٹر انصاری اور مولانا ابوالکلام آزاد پر پورا اعتماد ہے ہمیں امید ہے کہ آپ کی رہنمائی میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی مذکورہ بالا مقصد کے حصول میں کامیاب ہوگی ۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ بعض مصروفیتوں کی وجہ سے ہم اس تاریخی اجتماع میں شرکت سے محروم رہے ۔ کیونکہ پچھلی جنگ آزادی کے سلسلہ میں یہاں تمام قومی کارکن گرفتار ہوگئے تھے اس لئے تمام کام درہم برہم ہوگیا ہے ۔ ہم دوبارہ نظام قائم کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں ... ۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ صوبہ سرحد کے تمام مسلمانوں کی خدمات ہر وقت مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے لئے وقف ہوں گی ۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

مخلوط اور جداگانہ انتخاب کی تصریحات

دہلی ۔ ۲۰ اپریل ۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے حالات حاضرہ پر نہایت بصیرت افروز تقریر فرمائی حضرت مولانا نے اپنی رائے کو محفوظ رکھتے ہوئے جداگانہ اور مشترکہ حق انتخاب کے اہم مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔ دوران تقریر میں دو تین نوجوانوں نے کچھ استفسارات کئے جن کے نہایت نرمی کے ساتھ تشفی بخش جوابات دئے گئے ۔

جمعہ گذشتہ کی تقریر کی بابت ایک مقامی اخبار نے جو چند بے سروپا غلط خبریں شائع کی تھیں ان کی بابت حضرت مولانا نے حاضرین سے دریافت کیا کہ کیا میں نے اپنی گذشتہ تقریر میں مسلم کانفرنس اور مولانا شوکت علی صاحب پر کوئی حملہ کیا تھا یا گاندھی جی کی تعریف کی تھی ۔ کیا گذشتہ جلسہ میں صرف چند طلبا شریک ہوئے تھے اس پر تمام حاضرین نے متفق اللفظ ہوکر کہا کہ اس نے جو کچھ لکھا سب غلط اور جھوٹ تھا ہر طرف سے اخبار مذکور کی غلط بیانی پر ... ۔

الجامعہ

... مسلمانوں کی اخلاقی و مذہبی اصلاح کا داعی ہے ... شائع ہوتا ہے ...

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

درس

درسی وغیر درسی جملہ اسلامی علوم وفنون کی کتابیں

قرآن شریف حمائل اور سپارے ملنے کا پتہ

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ ۔ دہلی

حیات محمد علی

مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ آپ کی قوم مولانا محمد علی جیسی آزاد ہستی پیدا کرسکے تو اس کتاب کا خود بھی مطالعہ کیجئے ... قیمت ایک جلد ... آٹھ روپے ...

ملنے کا پتہ ۔ حامد حسین خوشنویس کوچہ چیلاں ۱۳۰ دہلی

زندگی

حقیقۃً ہیں اس پرجوش خون پر منحصر رہنے کا نام ہے جسے جوانی کہتے ہیں ...

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

... رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ...

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... مشہور بک ایجنسی بارہ ٹانگر شکر گڑھ ...

مایوسوں کو مژدہ

اکسیر حیرت ... طلائے بیدار جنت ...

جناب ڈاکٹر ایم اقبال صاحب دعوی محلہ راجپوتان پانی پت

چار بکس کیجئے

... لطف شباب ... سفوف وطلاء ...

نظیر علی ... دہلی

دہلی ریلوے اسٹیشن پر بم پھٹ گیا

چار قلی زخمی ہوئے کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

دہلی ۔ ۱۰ اپریل ۔ دہلی کے ریلوے اسٹیشن پر پی بی اور کالکا ریلوے کی چھوٹی لائن پر بم پھٹ گیا چار قلی زخمی ہوگئے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کانپور میں تشریف آوری

آتش زدہ رقبہ کا معائنہ

باہمی مصالحت کی سعی

کانپور ۔ ۱۵ اپریل ۔ آج مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند لکھنؤ سے کانپور تشریف لائے ... مولانا نے ملاقات محل میں قیام فرمایا ۔ دوپہر کے بعد آپ نے تمام شہر کا دورہ کیا ... شام تک ہندو مسلمان معززین سے گفتگو کرتے رہے ... امید کی جاتی ہے کہ آپ کل بھی اس مسئلہ پر مختلف حضرات سے تبادلہ خیالات ...

نمائندہ پریس کو بیان دینے سے انکار

مولانا نے نمائندہ پریس کو بیان دینے سے انکار کردیا آپ نے فرمایا کہ جب تک تمام حالات معلوم نہ ہو جائیں ... کوئی بیان قبل از وقت ہے ...

مولانا ظفر علی خاں اور مسئلہ نماز

فرید الحق انصاری صاحب کا جواب

جناب آغائے ظفر علی خاں صاحب کا بیان ... میری طرف منسوب کئے گئے ہیں ...

"ہم نماز وغیرہ نہیں جانتے فضول باتوں میں وقت ضائع نہ کیجئے کسی کی نماز کی خاطر کارروائی بند نہیں کی جاسکتی"

... راقم فرید الحق انصاری

ہندو مسلم مشترکہ بورڈ کا قیام

کل شب کو ساڑھے نو بجے ... کٹرہ ... چاندنی چوک کے ... ہندو مسلم اصحاب کا جلسہ ... زیر صدارت ... آغا نحان صاحب منعقد ہوا ... شہروں کے ہندو مسلم فسادات سے پیدا شدہ ...

نیا دلے خیالات ہوتا رہا ۔ اس کے بعد متفقہ ذیل تجویز منظور کی گئیں شیخ اخلاق احمد صاحب کی تحریک اور لالہ گوکل صاحب کپور کی تائید اور دیگر حضرات کی تائید مزید سے قرار پایا کہ شہر کو بر امن رکھنے اور ہندو مسلم تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے ایک بورڈ قائم کیا جائے "ہندو مسلم مشترکہ بورڈ" ہو اس بورڈ میں مختلف محلوں کے بااثر حضرات کو شریک کیا جائے ۔

کٹرہ نیل ۔ کوچہ برج ناتھ ۔ کوچہ کھاسی رام ۔ حویلی حسام الدین ۔ بلی ماران کوچہ پنچاں ... کوچہ رحمان اور کوچہ قابل عطار کے نمائندوں کا انتخاب کیا گیا ۔

قرار پایا کہ بورڈ کی ایک سب کمیٹی بنائی جائے جو شہر کے مختلف علاقوں میں جاکر اتحادی کمیٹیاں قائم کرنے کی کوشش کرے ۔

لالہ گوکل صاحب کپور اور ضیاء الدین احمد صاحب کو کنوینر منتخب کیا گیا ۔

قرار پایا کہ آج کے جلسہ کی کارروائی اخبارات کو بھیجی جائے ۔ کرنل محمد اسحاق صاحب اور لالہ گوکل صاحب کپور کی پر خلوص کوششوں کا شکریہ ادا کیا گیا ۔ اور شکریہ صدر کے بعد جلسہ ختم ہوا ۔

ضیاء الدین احمد کنوینر ہندو مسلم مشترکہ بورڈ دہلی

لارڈ اور لیڈی ارون جہاز سے روانہ ہوگئے

رخصت کرنے کیلئے ملاقاتیوں کا ہجوم

بمبئی ۔ ۱۸ اپریل ۔ بحری توپ خانہ کے توپوں کی سلامی کی گونج میں آج سہ پہر کو لارڈ اور لیڈی ارون باب ہند سے جہاز پر سوار ہوکر انگلستان روانہ ہوگئے ... وائسرائے کی سواری سکریٹریٹ سے ٹھیک ساڑھے بارہ بجے روانہ ہوئی اور اپیلو بندر روڈ ہارنبی روڈ کے راستہ سے باب الہند پر میونسپل کارپوریشن کی طرف سے الوداعی سپاسنامہ پیش کیا گیا ۔ ... ہوکر اسٹیمر پر توپوں کی سلامی میں جہاز پر سوار ہوئے ۔

جدید وائسرائے کی پہلی تقریر

میں لارڈ ارون کی تقلید کی کوشش کرونگا

بمبئی ۔ ۱۸ اپریل ۔ لارڈ ولنگڈن وائسرائے متعین نے میونسپل بورڈ کے سپاسنامہ ... ان کی تقلید کرکے نباہنے کی کوشش کروں گا ۔

وائسرائے کی گاندھی جی کو گول میز میں شرکت کیلئے بار بار درخواست

میں ہندو مسلم مسئلہ کے تصفیہ کے بغیر شرکت سے معذور ہوں

گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۔ ۱۸ اپریل ۔ اگرچہ گاندھی جی نے وائسرائے سے اپنی ملاقات کے متعلق کچھ بتانے سے انکار کردیا ۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی شرکت گول میز کانفرنس ... ہندو مسلم مسئلہ کا تصفیہ کئے بغیر شرکت سے معذور ہوں ۔ ... اس معاملہ پر اچھی طرح غور وخوض کے بعد کوئی فیصلہ کریں گے ۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت ہی سہل حصول کو ہر نہایت کم قیمت میں میسر ہے ... ملیگا ۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

... نہایت ذوق وشوق سے ... تلاوت کرتے ... ختم ہوگیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

... جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے ... وہ اب ... ملا کریں ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... قرآن شریف ...

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف ... دس روپیہ ... مجلد ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

... اس قرآن شریف کے مقبول ...

حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند ...

امام باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ وسابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ ۔ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹

الجمعیۃ

دہلی

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۷ اپریل ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۹

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کس میں ہے؟

ہندوستان میں جداگانہ طریق انتخاب

انتخاب جداگانہ سے کیا فائدہ پہونچا؟

پارسی، سکھ اور مسیحی اقلیتیں

اسلامی حقوق کا تحفظ

جداگانہ انتخاب کی مخالفت

انتخاب جداگانہ اور فرقہ وارانہ فسادات

انتخاب جداگانہ کیوں نہیں ہے؟

انتخاب جداگانہ کا کانٹا

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

اصلی طاؤس مارک جیم بیڑی

بیکاروں کیلئے نہری موقع

ہمارا امسال کا رعایتی اعلان

بہترین کتابوں میں انتہائی رعایت

منجن سلطانی

حب ہاشم

بچیوں اور لڑکیوں کو کس طرح تعلیم دیں

استخاب جداگانہ کے معنی ہمیشہ کے راج میں

مخلوط انتخاب ہی سے مسلم حقوق کا تحفظ ہوگا!

ایک اعتراض کا جواب

ایک اور اعتراض

الٰہ آباد یونیورسٹی کی مثال

مخلوط انتخاب

ایک دوسری مثال

مخلوط انتخاب تحفظ نشست کے ساتھ

دلچسپ حقائق ومعلومات

انگریزی زبان میں سب سے پہلا خط

بیان کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلا خط جو انگریزی میں لکھا گیا وہ سرجان بلیم کی بیوی نے خانگی طور پر لکھا تھا اس خط پر ۱۳۹۲ء تحریر ہے۔ ایڈورڈ اول کے زمانہ میں تمام خط وکتابت لاطینی زبان میں ہوتی تھی اس کے بعد فرنچ زبان کو عروج ہوا اور ایڈورڈ سوم تک تمام کاروبار اسی زبان میں ہوتا رہا پارلیمنٹ میں ایک قانون پاس کیا گیا جس کا منشا یہ تھا کہ آئندہ سرکاری اور دفتری زبان انگریزی ہونی چاہئے۔ اور ہر قسم کی تحریر بھی اس زبان میں لکھی جایا کرے۔ اس اجباری حکم کے بعد فرنچ زبان کا استعمال ترک کردیا گیا۔

انگریزی میں سب سے پہلا پوسٹر

انگلستان میں سب سے پہلا مطبوعہ پوسٹر جو شائع ہوا اس کی ایک کاپی اب تک بوڈلین لائبریری آکسفورڈ میں موجود ہے۔ پوسٹر کی املا موجودہ انگریزی زبان کے اعتبار سے بہت غلط ہے اس پوسٹر میں ایک کتاب کا اشتہار درج ہے جسکا مصنف کیکسٹن ہے۔ یہ کتاب ۱۴۸۰ء میں شائع ہوئی جس کی توسیع اشاعت کے لئے یہ پوسٹر نکالا گیا تھا۔

انگلستان لاولد خاندانوں کی تعداد

آج انگلستان میں ہر سات خاندانوں میں ایک جوڑا لاولد ہے اور ہر آٹھ خاندانوں میں ایک موٹر کار کا مالک ہے۔ خاندانوں کی کل تعداد (۸۴۳۹۱۹۷) ہے جن میں سے (۱۰۹۲۳۹۹) خاندان لاولد ہیں۔ سڑکوں پر چلنے والی موٹروں کی تعداد (۱۰۵۰۰۰۰) ہے جن میں سے (۵۰۰۰۰۰) موٹر کار بیا لاولد مردوں اور عورتوں سے تعلق رکھتی ہیں اور میانی لوگوں میں ہر تین خاندانوں میں سے ایک خاندان لاولد ہے مگر اس کے پاس موٹر کار ضرور ہے۔

طلباء اور درسگاہوں کی تعداد

انگلستان کے محکمہ تعلیم نے جو آخری اعداد وشمار شائع کئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں مقامی محکمہ تعلیم کے ماتحت ...۹ اسکول ہیں جن میں (۵،۶۶۹،۳) بچے تعلیم پاتے ہیں چرچ آف انگلینڈ کی طرف سے جو اسکول ہیں ان کی تعداد (۹۶۷) ہے جن میں حاضر ہونے والے طلباء کی اوسط ۴۴۴ ہے۔ کیتھولک جماعت کی طرف سے ۱۱۴۴ درسگاہیں ہیں جن میں ۳۸۳... بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ انگلینڈ میں یہودیوں کے ...

جملہ بارہ اسکول ہیں جن میں روزانہ ۵۳۰ بچوں کی حاضری ہوتی ہے پرائیویٹ اسکولوں کی تعداد ... ہے جو ۴۴۵۲۹ بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔

انگلستان میں درآمد وبرآمد

۱۹۲۹ء میں ممالک متحدہ سے جو مال انگلستان آیا اس کی قیمت (۱۵۵۲۰۰۰۰) پونڈ ہے انگلستان سے کل درآمد وبرآمد مال کی قیمت (۶۹۸۰۰۰۰) پونڈ ہے۔

ہوائی جہازوں کی تعمیر میں اضافہ

گذشتہ سال ممالک متحدہ سے دیگر ممالک کو جو ہوائی جہاز بنا کر بھیجے گئے ان کی قیمت کا اندازہ (۰۰۰۰۰...) پونڈ ہے اور مکمل طیارہ کی علاوہ صرف انجنوں کی قیمت (...۲۴۶...) پونڈ ہے۔

کان کن مزدوروں کی تعداد

۱۹۲۸ء میں کانوں میں کام کرنے والے لا دراسی کے ذریعہ مزدوری کمانے والے لوگوں کی تعداد ...۹۴۱۱ تھی اور ایک سال بعد ان کی تعداد ...۵۹۵ تک پہونچ گئی جون ۱۹۳۰ء کے اختتام تک یہ تعداد دگنی ہوگئی ہے۔

شہد کی درآمد

انگلستان کے اندر ۱۹۱۶ء میں ۹۷،۰۶۰ ہنڈر ویٹ شہد کی درآمد ہوئی اور ۹۲۰ ہنڈر ویٹ شہد خود انگلستان سے پیدا کیا گیا ۱۹۳۰ء میں ... ہنڈر ویٹ شہد کی درآمد ہوئی اور ۴۹ ہنڈر ویٹ شہد خود انگلستان سے پیدا کیا گیا (ایک من دو من سیر کا ایک ہنڈر ویٹ ہوتا ہے)

ایک سال کے اندر مکانوں کی تعمیر

انگلستان اور ویلز میں گذشتہ سال ۱۹۱۶۹۹ مکانات تعمیر ہوئے ان میں سے ...۱۵ مکانات حکومت کی امداد سے تعمیر ہوئے اس تعداد میں وہ مکانات شامل نہیں ہیں جو دوبارہ تعمیر ہوئے یا جن کی مرمت کی گئی۔

انگلستان اور ویلز میں چار کروڑ پونڈ کی خیرات

انگلینڈ اور ویلز میں قانون غرباء کی رو سے جو رقم مفلس اور غریب لوگوں میں تقسیم کی گئی اس کی تعداد ...۰۰۰۵۹۲۵ پونڈ تھی یہ صرف گذشتہ ایک سال کی مقدار رقم ہے۔

ہندو کیوں مخلوط انتخاب چاہتے ہیں

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی ... نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۴) بدیشی کپڑے کا مقاطعہ ترک واجب کو مستلزم نہیں

(۵) جو شخص شراب خریدے اس کو روکا جائے رضا کار استمالی ...

جواب

احکام عیدالاضحیٰ اور مسائل قربانی

(از مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مسائل قربانی

سلطان حجاز کے حرم میں دو مسیحی خواتین

مساوات ورواداری کی مثال

(ایک انگریز سیاح کے قلم سے)

(ترجمہ خصوصی)

آجکل مشرق کے ایک فرمانروا کے محل میں دو نوجوان مسیحی عورتیں قیام پذیر ہیں۔ ان کا قیام قیدیوں کی حیثیت سے نہیں بلکہ آزادانہ اسن پسندانہ اور مساویانہ حیثیت سے ہے۔ یہ دونوں خاتونیں آج تمام دنیا میں اپنے حسن و جمال کے اعتبار سے بے نظیر ہیں اور خدا نے ان کو حسن کی دولت سے بہت زیادہ ...

مسیحی عورتیں سلطان کے محل میں کس طرح پہنچیں؟

اس حیرت انگیز انکشاف نے مجھے متحیر بنا دیا سلطان ابن سعود ایک پختہ ارادہ کا بہادر انسان ہے اس نے اپنے نوجوان سپاہیوں کی بدولت اپنے باپ کی فرمانروائی کو دوبارہ حاصل کیا اور اپنی حسن تدبیر اور اصول حکمرانی کے باعث وہ دنیائے عربی کا امام بن گیا ایسے شخص کے حرم میں دو مسیحی خاتون کا وجود؟ بے شک یہ ایک حیرت انگیز انکشاف تھا جو اب سے پیشتر شاید کسی کو معلوم نہ ہوسکا۔ میں بھی چونکہ مسیحی تھا اس لئے میرے دماغ میں یہ خیال چکر لگانے لگا کہ ان کی حیثیت قیدیوں سے کچھ زیادہ نہ ہوگی اور وہ نہایت تکلیف دہ اور رنجیدہ حالات میں اپنی زندگی بسر کرتی ہونگی لیکن یہ خیال پردہ بھی بہت جلد چاک ہوگیا اور مجھے معلوم ہوگیا کہ سلطان کی نظروں میں ...

سلطان کا سلوک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

دنیا میں ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ اپنے مخصوص خیالات کی تبلیغ و اشاعت کرے اور اگر وہ کوئی صداقت رکھتا ہے تو دوسروں کے سامنے اپنے نقطۂ نظر کو پیش کر کے انہیں اپنا ہم خیال بنا لے۔ اس حق سے کسی معقولیت پسند انسان کو انکار نہ ہوگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہر شخص کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ اس حق کو استعمال کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ جائز ہے اور وہ یہ ہے کہ جس کسی کو اپنے مخصوص خیالات کی تبلیغ منظور ہو وہ اپنے دعوے کے ثبوت میں کچھ حقائق کی بنا پر معقول دلائل پیش کرے تاکہ سننے والا اپنی عقل اور اپنے ضمیر کی روشنی میں صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے قابل ہو جائے اور اس کے استدلال کی صحت کو تسلیم کر کے اس کا ہم خیال بنجائے صرف یہی ایک راستہ ایسا ہے جسے تمام دنیا جائز سمجھتی ہے اور جو ہر عقیدہ اور ہر مسلک کے انسان کے لیئے یکساں طور پر کھلا ہوا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے خیالات کی تبلیغ کیلئے اس طریقہ کو چھوڑ کر کوئی دوسرا طریقہ اختیار کرتا ہے جو حق و صداقت کے بجائے کذب و افترا پر مبنی ہو تو خواہ اس شخص کے خیالات کتنے ہی پاکیزہ اور صحیح کیوں نہ ہوں اس کا طریق تبلیغ اسے دنیا کی نگاہوں میں قابل مذمت ٹھہرانے کے لیئے کافی ہے۔

ایک اخلاقی و مذہبی اصول

[illegible]

... ملال ہوتا ہے۔ اپنی مخصوص جماعت کا پروپگنڈا کرنے اور عوام کو اپنا ہم خیال بنانے کی کوشش میں انہوں نے ہر قسم کی تہذیب و شرافت کو بالائے طاق رکھدیا ہے اور انتہائی بے شرمی اور بے حیائی کے ساتھ ایسا ذلت آمیز حرکات پر اتر آئے ہیں جو کسی طرح بھی صحیفہ نگاری کے شایان شان نہیں ہیں اور جن کا ذکر بھی معقولیت پسند انسان کیلئے موجب تکلیف ہوتا ہے۔

جمعیۃ علماء اور مخلوط انتخاب

"الجمعیۃ" کا تبادلہ تقریباً تمام اسلامی معاصرین سے ہے اور دفتر اس امر کی کوشش کرتا ہے کہ ہر معاصر کی خدمت میں ہر پرچہ بالالتزام حاضر ہوتا رہے۔ اس صورت میں کوئی اسلامی اخبار مشکل سے یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کی سرگرمیوں سے ناواقف ہے یا اسے جمعیۃ کے مختلف اجلاسوں کی کارروائیاں معلوم نہیں ہیں جمعیۃ علماء کی ساری کارروائیاں ... [illegible]

علمائے صوبہ سرحد کا ترناب تحصیل چارسدہ میں عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ علمائے ہند کے محترم عہدہ داروں کا شکریہ

(از نامہ نگار خصوصی)

بتاریخ ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء جمعیت علمائے افغان کے اراکین نے دورہ کے ضمن میں موضع ترناب میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ کیا۔ تلاوت رکوع کے بعد مولوی فضل ربخان صاحب ناظم جمعیت ترناب نے جمعیت علماء افغان کے اراکین کو ایک منظوم خطبہ استقبالیہ پڑھکر سنایا جس سے حاضرین جلسہ بہایت درجہ محظوظ ہوئے اس کے بعد مولوی سید عبداللہ شاہ صاحب ماہزارہ تقریر کرنے کے لیئے کھڑے ہوئے مولانا نے اپنے خاص انداز میں تقریر کرنی شروع کی تقریر بہایت موثر تھی آخر میں مولانا صاحب نے حضار جلسہ سے درخواست کی کہ وہ بدیشی اشیاء کے استعمال کو ترک کریں اور دیسی ملک کے بنائی ہوئی چیزیں استعمال کر کے اس کی قدر کریں۔ نیز منشیات سے بچنے کیلئے کہا اور تمام حاضرین سے وعدہ لیا کہ وہ آئندہ کے لیے ایسا ہی کرینگے اس کے بعد مولانا محمد اسرائیل صاحب ناظم جمعیت العلماء کے نعروں کے درمیان اسٹیج پر تقریر کرنے کیلئے تشریف لائے مولانا موصوف نے ... [illegible]

... اور مستقبل کے لیئے تیار اور ہوشیار ہیں اور اس دوران میں غفلت اور خاموشی ان کی موت کے مرادف ہے (۲) جمعیت علماء ہند مسلمانوں کی واحد مذہبی اور سیاسی جماعت ہے اور ہم سب کو ان کے ہدایات کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ جلسہ کے بعد خان تیج اللہ نے اراکین جمعیت سے چارسدہ کے لیئے اصرار کیا۔ اراکین نے دعوت قبول کرلی۔ اراکین جمعیت مقامی جرگہ کے صدر اور ان خدائی خدمتگاروں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے جلسہ کا انتظام نہایت ہوشیاری اور قابلیت کے ساتھ کیا۔

(۲) صدر جمعیۃ علما کی تقریر پر سوالات کی بارش اور مقالوں میں شدید انتشار
(۳) مقررنے آل انڈیا مسلم کانفرنس اور مولانا شوکت علی اور دیگر کانگریسیوں پر حملے شروع کر دیئے۔
(۴) گاندھی جی کی بیحد تعریف کی اس پر مجمع میں برہمی پیدا ہوگئی۔
(۵) مختلف آوازے مقرر پر کسے گئے۔
(۶) حاضرین میں سے بہت سے لوگوں نے سوالات کی بوچھاڑ کی۔
(۷) اب علماء وعظ نہیں فرماتے بلکہ مسلمانوں کے لڑانے کے لیئے ہندوؤں کی تعریف کرتے ہیں جس میں یہ سننے کی برداشت نہیں وہ چلا جائے۔
(۸) چند لوگوں میں زد و کوب کی نوبت بھی آئی۔
(۹) غرض ایک عرصہ دراز تک افسوسناک شور و غل ہوتا رہا۔

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ ان دس باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی ایسی نہیں ہے جو صحیح ہو یا جس کی کوئی حقیقت ہو یہ غلط بیانیاں محض اس لیئے کی گئی ہیں کہ رائے عامہ کو دھوکہ دے کر اپنے لیئے ہمدردی حاصل کی جائے۔

(باقی آئندہ)

جدید مقدمہ سازش لاہور کی کارروائی

پولیس نے عدالت کے حکم کو ٹھکرا دیا

[illegible]

... احکام کی خلاف ورزی کی ہے اور ابتک سرکاری گواہوں کو ملازمتی حوالات میں منتقل نہیں کیا۔ مسٹر بیونل کے روبرو یہ درخواست پیش کی گئیں کہ سی۔ آئی۔ ڈی کے افسروں نے سلطانی گواہوں کو ... [illegible]

... تو اس کا فرض ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ کوئی بیجا مداخلت تو نہیں کرتا۔ اخیر میں کونسل نے کہا کہ درخواستوں میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس کی تحقیقات کی جائے تاکہ کسی صحیح فیصلہ پر پہنچنے میں دقت پیش نہ آئے کمشنروں نے کہا کہ پہلے قانونی فیصلہ کیا جائیگا آئندہ پیشی جمعہ کے روز ہوگی۔

حسب ذیل مہاراجہ صاحب ریاست ترولی کے پرائیوٹ سکرٹری کا مکتوب

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے نام

ریاست ترولی میں ایک قبرستان کے انہدام کے متعلق جناب شیخ عبدالکریم صاحب کا جو مراسلہ ۱۲ اپریل کے الجمعیۃ میں شائع ہو چکا ہے اس پر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے مہاراجہ صاحب ترولی کو بذریعہ تار توجہ دلائی تھی ہز ہائنس کے پرائیوٹ سکرٹری کا حسب ذیل جواب موصول ہوا ہے۔

آپ کے تار مورخہ ۱۷ اپریل کے جواب میں گذارش ہے کہ یہاں کوئی قبرستان نہیں کھودا جا رہا ہے اور نہ میرے علم میں بظاہر کوئی ایسی علامت موجود ہے جس سے مسلم رعایا کا غیر مطمئن ہونا پایا جاتا ہے۔ میں اس سلسلہ میں مزید حالات معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اگر بے اطمینانی کے وجوہ کچھ ہیں تو ان کے متعلق مطلع فرمایئے۔

رگھوناتھ پرشاد رائے صاحب پرائیوٹ سکرٹری ہز ہائنس

امرتسر میونسپل کمیٹی کے صدر کا انتخاب

خواجہ غلام صادق صدر منتخب ہوگئے

امرتسر ۲۳ اپریل۔ آج شام کو ٹاؤن ہال میں میونسپل کمیٹی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اس موقعہ پر کثیر مجمع کمیٹی کے لیئے صدر کے انتخاب کو دیکھنے کے لیئے اکٹھا ہو گیا تھا مسٹر رابرٹسن ٹیلر (نامزد ممبر) بالاتفاق صدر جلسہ منتخب ہوئے۔

خان بہادر خواجہ غلام صادق صاحب اور لالہ بالی مکند صاحب ایڈوکیٹ کے نام صدارت کے لیئے پیش کیئے گئے قرعہ اندازی کے بعد خان بہادر خواجہ غلام صادق صاحب ۱۳ آرا کے مقابلہ میں ۱۷ آرا سے منتخب ہوئے۔ چند ممبروں نے فرقہ وارانہ اتحاد کی اپیل کی اگرچہ جوش بڑھا ہوا تھا لیکن جلسہ بخیر و خوبی ختم ہو گیا۔

الہ آباد میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا جلسہ

مخالف جماعت کی طرف سے فساد کا اندیشہ

الہ آباد ۲۴ اپریل مسلم نیشنلسٹ پارٹی نے ایک جلسہ کرنے کا انتظام کیا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مخالف جماعت کی طرف سے بدنظمی پھیلانے کا خطرہ تھا اس لیئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم دیا ہے کہ کوئی جلسہ منعقد نہ ہو اس لیئے جلسہ منعقد نہیں ہوا۔ نیشنلسٹ پارٹی نے آج صبح ایک جلسہ کا اعلان کیا جس میں گذشتہ اتوار کے اس جلسہ کی اہمیت کو کم کر کے دکھایا جو ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ... [illegible]

خانہ ویرانی کی طرف سے بے نیاز ہو جاؤ

مہاجرین موضع افوہ کو سردار پٹیل کی نصیحت

بردولی ۲۴ اپریل۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل اور جیرامداس دولت رام نوساری سے ہوتے ہوئے آج صبح پہنچ گئے راستہ میں موضع افوہ میں آپ نے ان مکانات کی جدید تعمیر کی بنیاد رکھی جو عدم ادائی ٹیکس کی تحریک ... [illegible]

جامع مسجد دہلی کے جلسے

[illegible]

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی

پولیس کے خلاف سنگین الزامات

فسادات کو حکومت نے نہیں روکا بلکہ لوگ لڑتے لڑتے تھک گئے

۲۴ اپریل۔ کانپور مسٹر وسے سوز اپروپرائٹر جوپ برادرز نے بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو یکایک میں نے غل شور کی آواز سنی اور جب میں باہر آیا تو دیکھا کہ کچھ طلباء اور دیگر نوجوان دو سپاہیوں کا تعاقب کر رہے ہیں یہ سپاہی سائیکل پر سوار تھے اور چوہا منڈی کی طرف دوڑ رہے تھے جب سپاہی ان کے ہاتھ سے ... [illegible]

مسٹر ٹی گیون جونز کی شہادت

مسٹر ٹی گیون جونز مینیجنگ ڈائرکٹر کانپور کیمیکل ورکس لمیٹیڈ اور ممبر گول میز کانفرنس نے بیان کیا کہ شہر کے مغربی حصہ میں پولیس نے لوٹ کی کوئی حفاظت نہیں کی ۲۴ مارچ سے لے کر ۲۸ مارچ تک ٹرنک روڈ بالکل غیر محفوظ تھی ... [illegible]

... گویکٹ مزدور لگائے تھے لیکن وہ اپنے فرائض انجام نہیں دے رہے تھے مردم بیٹھے دیکھتے رہے تھے گشت بھی بالکل بیکار تھا کیونکہ یہ لوگ اس طرح بیٹھے باتیں کر رہے تھے گویا کہ کچھ ہوا ہی نہیں رہا آپ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ میں ۲۵ مارچ کی صبح کو مشن روڈ پر گیا تو چار مجسٹریٹوں کو کرسیوں پر بیٹھے ہوئے دیکھا اگر میں مجسٹریٹ ہوتا تو اس طرح خاموش نہ بیٹھتا بلکہ کچھ کرتا۔

... درجہ سے صورت حال اور زیادہ نازک ہو گئی اور لا پولیس شروع سے ہی پریشان ہو چکی تھی اور ۲۸ تاریخ تک اس قابل نہ تھی کہ صورت حال کو قابو میں لے آتی۔ جب تک پولیس سنبھلی اس وقت تک فسادی خود تھک چکے تھے۔

تحقیقاتی کمیٹی میونسپلٹی لاہور واپس نہ ہوگی

لاہور ۲۴ اپریل۔ سرکاری اطلاع ہے کہ لاہور میونسپلٹی کی بے عنوانیاں کی تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اسکو واپس نہیں لیا جائیگا مسٹر ڈبلن کمشنر لاہور کو تحقیقات کے سلسلہ میں میونسپل ایکٹ کے دفعہ ... کے پورے اختیارات دیئے گئے ہیں مسٹر مظفر علی اور راجہ پرکشن لال کوٹی کمشنر ڈاکٹر کی حسب ضرورت بروقت امداد کرتے رہیں گے۔

پہ معلوم ہوا ہے کہ لاہور میونسپل کمیٹی نے ۸ اپریل کو جو قرارداد اظہار ناراضی کا منظور کی تھی وہ کمیٹی تحقیقات کی دستوری حیثیت اور اس کے طریقہ انتخاب کے متعلق غلط فہمی کی وجہ سے کی گئی تھی۔

ڈاکٹر خانچند دیو کی گورنر سے ملاقات

... ۲۴ اپریل ... ڈاکٹر خانچند دیو سکرٹری ... نے گورنر سے ملاقات کی۔

شملہ میں وائسرائے کی پہلی آمد

سواری جلوس سے نکلیگی

شملہ ۲۴ اپریل۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے اور لیڈی ولنگڈن معہ اپنے عملہ کے یکم مئی کو جمعہ کے دن بعد دوپہر پہنچیں گے آپ کی آمد جلوس میں ہوگی حکومت کی فہرست میں جن لوگوں کے نام ہیں ان کو دعوت دی گئی ہے۔ وائسریگل لاج میں داخلہ ٹکٹوں سے ہوگا جو وائسرائے کے ملٹری سکرٹری کو ۲۸ اپریل تک درخواست کرنے سے ملیں گے۔ کمانڈر انچیف بھی یکم مئی کو پہنچیں گے۔

الہ آباد میں جلسہ کرنے کی ممانعت

الہ آباد ۲۴ اپریل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے احکامات جاری کئے ہیں کہ ... اپریل تک میونسپل کمیٹی کی حدود میں کسی جگہ بھی جلسے منعقد نہ کئے جائیں۔

گیا میں ہندو مسلمانوں کا مشترکہ جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

ہندو مسلمانوں کو اتحاد کی تلقین

گیا ۱۸ اپریل۔ باشندگان گیا کا ایک عام جلسہ بابو رامچندری پرشاد ایم۔ ایل۔ سی۔ صدر میونسپل کمیٹی کی صدارت میں میونسپل میدان میں منعقد ہوا مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ہندو مسلم اتحاد پر ایک تقریر کی۔ آپ نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ قومی جدوجہد میں اور زیادہ حصہ لیں۔ کیونکہ ہندوستان مسلمانوں کا بھی اسی طرح وطن ہے جس طرح کہ ہندوؤں کا۔ آپ کو چاہیے کہ دیسی مصنوعات کی طرف رغبت کریں اور اپنے ہمسایوں کے ساتھ امن و محبت کی زندگی بسر کریں۔ آپ نے ہندوؤں سے اپیل کی کہ وہ بھی مسلمانوں سے ہمدردانہ سلوک کریں اور ان کے حقوق کا احترام کریں باہمی رضامندی اور محبت تمام مناقشات اور تنازعات کو دور کر دیتی ہے۔ بابو بھگوتی پرشن سنگھ ایم۔ ایل۔ سی نے مولانا کا شکریہ ادا کیا اور ہندوؤں کی طرف سے یقین دلایا کہ ان کے دلوں پر آپ کی تقریر کا بہت اثر ہوا ہے۔ (پ)

پراونشل اتحاد کمیٹی گیا کا جلسہ

فرقہ وارانہ فسادات ہندوستان کے مستقبل کیلئے تباہ کن ہیں

گیا ۱۸ اپریل۔ پراونشل اتحاد کمیٹی کے پروگرام کے مطابق گذشتہ شب ٹلی مارک میں باشندگان گیا کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم قطب الدین صاحب منعقد ہوا تاکہ بقرعید کے موقع پر امن قائم رکھا جائے ہندو اور مسلمان کافی تعداد میں شریک تھے بابو نیو پرشاد سنگھ مسٹر کھاجی یا استو اور مسٹر کمار بردرز بہادر نے اپنی تقریروں میں دونوں قوموں سے اتحاد کے لیئے اپیل کی اور کہا ایسے موقعہ پر جبکہ ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ ہونیوالا ہے فرقہ وارانہ فسادات سد راہ ہوں گے یہاں تک کہ اگر یہ فرقہ وارانہ لڑائیاں جاری رہیں تو گاندھی جی بھی اپنے مطالبات پیش نہ کر سکیں گے۔ جناب صدر نے دونوں قوموں سے تحمل کرنے اور مل جل کر رہنے کی تلقین کی۔ (اے پ)

فروخت شدہ اراضی کس طرح سے مل سکتی ہیں

گاندھی جی کی بردولی میں کاشتکاروں سے ملاقات

بردولی ۲۴ اپریل۔ گاندھی جی نے بردولی تعلقہ کے ان کاشتکاروں سے آج سہ پہر ایک گھنٹہ تک بے ضابطہ گفتگو کی جن کی اراضی حکومت نے ضبط کر کے فریق ثالث کو فروخت کر دی ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے نصیحت کی کہ جب خریدار اراضی پر قبضہ کرنے آئیں تو ان کا مقابلہ نہ کریں بلکہ اراضی میں اس طرح کام کرتے رہیں گویا کچھ ہوا ہی نہیں ہے اور کامل ایمان رکھیں۔ گاندھی جی نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ان کا ایمان پختہ ہوگا تو ان کو اپنی زمینیں جلدی واپس ہو جائیں گی۔ لیکن بصورت دیگر سمجھا جائے کہ آزادی کی جنگ میں ضائع ہو گئیں۔

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

بقیہ صفحہ ۲

سے بڑھ گئی جس نے میں فی صدی ہندو ووٹ حاصل کیئے اور مسلمانوں کے ووٹ اس قدر کثیر تعداد میں وہ حاصل نہیں کر سکا، تو کیا انصافاً یہ مناسب ہوگا کہ کامیاب امیدوار کو ہارا ہوا تسلیم کیا جائے محض اس لئے کہ گو اس نے مقابل امیدوار سے ووٹ زیادہ حاصل کیئے مگر ہندوؤں کے دس فی صدی کے بجائے صرف پونے دس فی صدی ووٹ حاصل کر سکا۔

بہرحال اب یہ اسکیم زیر بحث نہیں رہی کیونکہ اس میں سخت دشواریاں پیش آئیں گی تاہم اس طریقہ پر بھی اگر مسلمانوں میں باہم مفاہمت کی کوئی صورت ... [illegible]

سلطان حجاز کے حرم میں دو مسیحی خواتین

بقیہ صفحہ ۳

سلطان کچھ نہیں ہے صرف سلطان اور اسلامی روایات کا حامل ہے اس لئے اس کا عمل اسلامی احکام سے باہر نہیں ہو سکتا میں نے سر حجاز کے دورہ میں اس بات کا خوب مشاہدہ کیا ہے کہ جب کسی عرب کے گھر میں غیر مسلمہ اور لامذہبی خاتون داخل ہوتی ہے تو سب سے پہلے وہ اسکو نوشت و خواند ... [illegible]

[illegible]

نوایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف ... ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کردیا ہے
خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

خریداری سے قبل تحریر کریں تو قیمت واپس
ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۳ء کی تیار کردہ مقبول عام ... پالش شدہ ... نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی
نوایجاد مشین سویاں
وزن معمولی حجم کم پرزے کم مختصر و مضبوط
قیمت فی مشین ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ
ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

الجامعہ
جو تین سال سے مسلسل مسلمانوں کی اصلاح ... کا داعی ہے ...
ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

حیات محمد علی
مسلمانان ہند کی پچاس سالہ سیاسی تحریکات کا مرقع
... دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

محبوب عاشق کے قدموں پر
... شاہ عالم پوسٹ بکس ۴۵ دہلی

پرنسپل چٹرجی کی شہادت

مجسٹریٹ کی شہادت

لیے شہر پر پورا پورا قبضہ دیا جاتا تو قانون کی اس بے حرمتی کی طرح ہی پیدا ہوتی۔ اور لوگوں کو معلوم ہو جاتا کہ احکامات اور دوسروں کے حقوق کا احترام بھی کوئی چیز ہے لیکن کسی نامعلوم وجہ کی بنا پر نہ کلکٹر نے نہ کمشنر نے کسی مشورہ پر کان دھرا۔ اس سے کانپور کے لوگوں کو خیال ہو گیا ہے کہ فسادات اس لیے ختم ہوئے کہ لوگ لڑتے لڑتے تھک گئے تھے نہ کہ اسلیے کہ حکومت نے کوئی سخت کارروائی کی تھی۔

بمبئی کے بعض ناعاقبت اندیش رضاکاروں کی شورش
کانگریسی لیڈروں کے ساتھ بدسلوکی
پنڈت جواہر لال نہرو نے مصالحت کرادی

بمبئی ۲۱ اپریل۔ گاندھی ارون سمجھوتہ کے مطابق سول نافرمانی کی تحریک بند کر دی گئی۔ اس سے بمبئی کے بعض رضاکاروں میں ناراضگی پھیل گئی۔ گذشتہ ... مقامی کانگریسی کارکنوں اور ... دیہاتی رضاکاروں میں کئی دفعہ تصادم ہو چکا ہے۔ ...

لیکن ۱۷ اپریل کو پنڈت جواہر لال نہرو کی بروقت تشریف آوری سے مقامی کانگریسی لیڈروں نے اتوار کو غیر مطمئن رضاکاروں کا ایک جلسہ کیا جس میں پنڈت جی نے تقریر کی تنازعہ کا فیصلہ ہو گیا اور رضاکاروں نے کانگریسی عمارت کو خالی کر دیا۔ انہوں نے اپنی ناروا حرکات کی تحریری معافی مانگی۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے کانگریس کی شرائط کو منظور کر لیا ہے۔ بظاہر اب بالکل امن وامان ہے۔

گواہ نے جواب دیا پندرہ افسر، ۱۸ اور دوسرے آدمی۔ گواہ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ اسی دن شام کو میں کلکٹر کے بنگلہ پر گیا تاکہ حالات معلوم کروں اور اس بات کا تحریری حکم لے لیا کہ امدادی فوج سول لائن پر پہرہ دے اور فسادیوں کے ہاتھوں سے جان ومال کو خطرہ سے بچانے کے لیے اگر ضرورت ہو تو طاقت کا استعمال کرے۔ ...

مسٹر خلیل الدین کی شہادت

درس
درسی وغیر درسی۔ جملہ اسلامی علوم وفنون کی کتابیں
قرآن شریف حمائل اور سپارے ملنے کا پتہ
منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

بیکاروں کیلئے سنہری موقع
تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیئری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ ... بیرونی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

اکسیر جذام
... بواسیر و ذیابیطس
حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

خارجی تعلقات کے تازہ آرڈیننس کا پہلا شکار
شاہ امان اللہ خاں کا فارسی خط ضبط کرلیا گیا

لاہور ۲۲ اپریل۔ (سنسر شدہ تاخیر سے) ایک غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ "آرڈیننس" خارجی تعلقات اور قانون تلافی جرائم وغیرہ کے تحت میں اخبار زمیندار لاہور کا وہ نمبر جس میں غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان کا خط فارسی شائع ہوا ہے ضبط کرلیا گیا۔

دو ڈیرہ بنوں کی کابل کو پراسرار روانگی

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳ دہلی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے نام
مولانا ظفر علی خان صاحب کا مکتوب

مولانا المکرم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ میں جو مدبرانہ روش آپ نے اختیار فرمائی اس پر میری طرف سے ہدیہ تہنیت قبول فرمائیے اور جمعیۃ علمائے ہند کے صدر کی اسی قابل صد ستائش روش کا نتیجہ تھا کہ کانفرنس نے اپنی ایک قرارداد میں مسلمانوں کے اس طبقہ کے ساتھ جس کا زاویہ نگاہ طریق انتخاب سے متعلق ... مصالحانہ مذاکرات کا دروازہ کھلا رکھنے کا اعلان کردیا۔

اس نازک مرحلہ پر جب کہ انگریزوں سے اپنے مطالبات منوانے کے لیے ہندو مسلم مفاہمت ناگزیر ہے ... اور حامیان انتخاب مخلوط کی باہم آویزش مسلمانوں کی اجتماعی قوت کو پارہ پارہ کر رہی ہے جس سے بجز خسران ... دونوں فریقوں کو ایک نقطہ خیال پر جمع کرنے کی غرض سے بہت سی کوششیں پہلے ہو چکی ہیں جو ناکام رہیں لیکن اگر خدائے بزرگ و برتر کی رحمت شامل حال ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ ان کے المناک تشتت وافتراق کو رفع کرنے کی کوئی مخلصانہ کوشش اگر باسلوب مناسب آئندہ کی جائے تو اس کا حشر بھی وہی ہو جو مساعی سابقہ کا ہوا۔

مسلمانان لاہور کی خواہش ہے کہ جانبین کو مسئلہ زیر بحث میں کوئی درمیانی رستہ اختیار کرکے ایک نقطہ نظر پر جمع کرنے کی ایک آخری کوشش ...

حضرت مفتی صاحب کا جواب

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقات
پولیس کی کارروائیوں کے متعلق کمیٹی کے سامنے شہادتیں

کانپور ۲۰ اپریل۔ کانپور تحقیقاتی کمیٹی (سرکاری کمیشن) کے روبرو لفٹننٹ کرنل مسلم کی شہادت ہوئی۔ کپتان مارٹن اور فلائٹ لفٹننٹ کی میجر لیوارڈر ... نے بیان کیا کہ ...

پورڈ کی طرف چلا جاتے۔
اس موقع پر گواہ سے دریافت کیا گیا کہ پولیس نے مجمع کو کیوں منتشر نہیں کیا۔ گواہ نے جواب دیا کہ مجھے نہیں معلوم کہ اس نے کیوں نہیں منتشر کیا۔ پھر دریافت کیا گیا کیا فائر کرنے کی ضرورت تھی؟ گواہ نے جواب دیا کہ ہمارے سامنے آتشزدگی قتل اور لوٹ کھسوٹ کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔ اس لیے فائر کرنے کی ضرورت نہ تھی۔
پھر گواہ نے یہ بتایا کہ تین چار موقعوں پر اس نے کس طرح فساد کو روک لیا۔

میجر لو کی شہادت

میجر لو نے جنہوں نے ... سے کمان لے لی تھی بیان کیا ...

پولیس نے کچھ نہیں کیا

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے
شربت اکسیر
اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو چکے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...
جریان
ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

ایک بنگالی نوجوان کی گرفتاری
چار پستول اور بیس سے کارتوس برآمد ہوئے

لاہور میں فرقہ وارانہ کشیدگی کی افواہیں
صدر میونسپلٹی کا بروقت انتظام

لاہور ۲۲ اپریل۔ کانپور کے فسادات کے زیر اثر لاہور میں گرم افواہیں کہ شہر میں فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ مسٹر عبدالعزیز صدر میونسپل کمیٹی نے ۵ ہندو ۵ مسلمانوں اور ۵ سکھ با اثر لوگوں کا ایک جلسہ طلب کیا جلسہ میں صورت حال پر غور کیا گیا۔ اور ممبروں کو افواہوں کے رفع کرنے کا کام سپرد کیا گیا۔ ... تمام میونسپل کمشنروں سے درخواست کی گئی ہے کہ اس مقصد سے تعاون سے کام لیں۔

غازی امان اللہ خاں جدہ پہنچ گئے
آپ کے سفر پر شبہات کا اظہار

... غازی امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان بعزم حج ... جدہ پہنچ گئے ہیں۔ ان کا مقصد نامعلوم ہے۔

ڈیرہ اسمعیل خاں میں کپڑے پر پکٹنگ

ڈیرہ اسمعیل خاں ۱۰ اپریل۔ کانگریسی رضاکار پرسوں سے ایک بدیشی کپڑے کے دوکاندار کیش چند بھاٹیہ کی دوکان پر پرامن پکٹنگ کررہے ہیں۔ کیونکہ اس شخص نے اپنے عہد کو توڑ کر ولایتی کپڑا بیچنا شروع کردیا ہے۔ حکام نے اب تک پکٹنگ میں مداخلت نہیں کی ہے۔

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد
اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء وعلماء کرام صوفیائے عظام اور عوام الناس کیلئے یکساں مفید ہے
مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی ...
دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران۔ دہلی
تاجران کتب اور صدر مدرسین کی تصدیق پر طلباء کے لیے خاص رعایت ہوگی

دوا العصفور
دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی وازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج
... ملنے کا پتہ:- حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

پانچسو روپیہ انعام
... پتہ:- فضل کشور رام ۳ پوسٹ کنٹری سرائے گیا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۶

عبرت!

اجنبی سے میل ہے، بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! اُن کی جو ادا ہے، افتراق انگیز ہے

صلح کی جو گفتگو ہو، اس سے گھبراتے ہیں وہ
اُن کو گویا اتحادِ قوم سے پرہیز ہے

ریمزے کے پاس جانے کیلئے آمادہ ہیں
معتمد اُن کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اُسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خونریز ہے

جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان، ہر دعویٰ فریب آمیز ہے

دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
"رہنماؤں" کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

منجن سلطانی

نوٹ

منیجر ... دروازہ پیری گھاٹ بھوپال

مایوسوں کو مژدہ

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

منیجر شفاخانہ معاون صحت ... راولپنڈی پنجاب

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

تیس فی صدی منافع سالانہ

گھڑی کی قیمت پانچ روپیہ

مولانا شوکت تھانوی

بحر تبسم

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کیساتھ چھپا ہوا
تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید
آپکو مشکل سے ملے گا

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

تھانہ بھون اور دہلی کے فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۱۵)

ان تبلوھم وتقسطوا الیہم ان اللہ یحب المقسطین الخ (ممتحنہ ع ۲ پ ۲۸)

نہیں نکالتے ہیں۔ ان کے ساتھ خدا احسان کرنے سے اور عدل و انصاف برتنے سے منع نہیں کرتا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

پانچواں (صاحب) فتویٰ کا اعتراض۔ نمبر ۵ کا جواب مغالطہ کے جواب میں اس کے پہلے گزر چکا ہے۔

کھدر پہننا

(اعتراض)

قانون نمک

خریداران الجمعیۃ

کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ان کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔ حوالہ ضرور دیا کریں۔ ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

آزادئ وطن کی تحریک میں مسلمانان ہند کا حصہ

علمائے اُمت کی دعوت و عزیمت

جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس کراچی میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی باطل شکن تقریر

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے مندرجہ ذیل تقریر جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس منعقدہ کراچی کے موقع پر ارشاد فرمائی تھی۔ الجمعیۃ کے نامہ نگار نے ...

مولانا احمد صدیق صاحب کو صدر

جنگ آزادی اور جمعیۃ علمائے ہند

جمعیۃ علمائے ہند کی دعوت

خلیل ... شکریہ

آخر میں ...

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کس میں ہے؟

اشاعت گذشتہ میں ہم نے ایک مضمون مولانا فتح اللہ صاحب ... کا مخلوط انتخاب کی حمایت میں شائع کیا تھا اور یہ اعلان کیا تھا کہ جب تک طریق انتخاب کا مسئلہ کوئی آخری صورت اختیار نہ کرے گا اور جمعیۃ علمائے ہند اس مسئلہ کے متعلق قطعی فیصلہ نہ کرے گی اس وقت تک ہم مسلمانوں کی رائے عامہ کو تیار کرنے کے لئے فریقین کے دلائل الجمعیۃ کے کالموں میں شائع کرتے رہیں گے تاکہ دونوں پہلوؤں پر ... آج ہم سید مرتضیٰ حسین صاحب کا ایک مضمون شائع کرتے ہیں جو موصوف نے مولانا کے مضمون کے جواب میں ... ناظرین کرام فریقین کے دلائل پر غور کریں ... (ایڈیٹر)

...

پر ہم بھی آمین کہتے ہیں مگر ہم تو مسلمانوں کے دو لوگ دھوں کو خواہ وہ مخلوط انتخاب کے موافق ہوں یا مخالف نیک نیت سمجھتے ہیں بجا صرف اختلاف رائے کی بنا پر خود غرض کہنا سوء ناپسند ہوگا۔

(راقم سید مرتضیٰ حسین)

اعلان تعطیل

بتقریب عید الاضحیٰ ۲۹، ۳۰ اپریل اور یکم مئی کو دفتر الجمعیۃ میں تعطیل ہوگی اور مطبع بھی بند رہے گا اس لئے ان ایام میں پرچہ شائع نہ ہوگا۔ ناظرین کرام آئندہ سہ روزہ ایڈیشن کا انتظار نہ فرمائیں اگر کوئی ضروری خبر ہوئی تو ضمیمہ شائع کر دیا جائیگا۔ (منیجر)

...

کروڑوں انسان اس ملک میں فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ لاکھوں انسان فاقوں سے مر رہے ہیں لیکن نہ تو انگریزوں کو ان سے کوئی ہمدردی ہے اور نہ ان جیسے انگریز پرستوں کو ان کا کوئی درد ہے۔ تم کراچی لیڈری اور اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے۔ تمہاری طرف سے مسلمان جنت میں جائیں یا دوزخ میں۔

پالیسی کی تبدیلی

حضرات! ابھی جانتا ہوں کہ آپ کی تین نسلیں عافیت پسندی میں گزر چکی ہیں۔ اور اب آپ کے حلق سے یہ کڑوی دوا نہیں اترتی۔ آپ ہی خیال کیجئے کہ ایک شخص جو آنریری مجسٹریٹی کی کرسی پر بیٹھا ہوا لوگوں کو جیل بھیج رہا ہو آپ اس سے کہیں کہ کرسی چھوڑ کر جیل خانے چلا جا تو یقیناً اس کے لئے یہ مطالبہ نہایت شاق ہوگا۔ وہی حالت آپ کی ہے۔ سو سال کی عافیت پسندی اور سیاست سے بیگانگی نے آپ کو اس درجے مفلوج کر دیا ہے کہ آپ کے حلق سے موجودہ سیاسی دوا کا پیالہ اترنا مشکل ہو گیا ہے ...

زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز

...

مسلم زعماء کی افسوسناک ذہنیت

حضرات! آپ ہی فرمائیے کہ مسلم زعماء کی اس ذہنیت کو دیکھتے ہوئے کیا توقع ہو سکتی تھی کہ جمعیۃ علماء کی آواز کامیاب ہوگی۔ لیکن خدا کا شکر ہے باطل کتنا ہی خوبصورت اور خوش رنگ کیوں نہ ہو لیکن آخر باطل کو ذلت کی موت ہی نصیب ہوا کرتی ہے۔ اللہ کے ایک نیک بندے نے باطل کی زیب و زینت کو دیکھ کر کیا خوب فرمایا تھا ما جئتم بہ السحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین

...

ملکی حقوق/اعلان

... نہایت دلچسپ افسانے ہوتے ہیں ۱۴۴ صفحے کی ضخامت ۴۰ صفحے پر تصاویر ... منیجر پیشوا دہلی سے نمونہ مفت طلب کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

(۲)

فیض آباد میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی اتحاد آموز تقریر

صوبہ بہار کے مسلمانوں کی دعوت

(از نامہ نگار خصوصی)

مونگیر ۲۲ اپریل۔ آج حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند یہاں تشریف لائے۔ ۱۹ اپریل کو حضرت ناظم صاحب لکھنؤ کی آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس میں شریک تھے اس کے بعد ۲۰ اپریل کو مسلمانان فیض آباد کی دعوت پر فیض آباد تشریف لے گئے۔ ۲۰ اپریل کو فیض آباد میں ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا نے باہمی اتفاق و اتحاد پر اپنے خاص انداز میں ایک نہایت پراثر تقریر فرمائی۔ آپ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو مخاطب فرما کر باہمی سلوک اور رواداری کا وہ سبق دیا جو دونوں قوموں کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تم دونوں کو اسی ملک کی سرزمین پر جینا اور مرنا ہے تو سوائے اس کے تمہارے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ صلح و آشتی سے پیش آؤ اور ان خود غرض لوگوں کے دھوکے سے بچو جو تمہیں آپس میں لڑا کر اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تقریب عید قریب آگئی ہے فیض آباد کے ہندوؤں اور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اس موقع پر اپنے حسن سلوک کا پورا ثبوت بہم پہنچاویں۔ اور اس قسم کی کوئی حرکت نہ کریں جو فیض آباد کی شہرت کے لئے کلنک کا ٹیکہ ثابت ہو۔ سامعین پر مولانا کی تقریر کا بہت زیادہ اثر تھا۔ سب نے امن و امان قائم رکھنے اور آپس میں متحد و متفق رہنے کا عہد کیا۔

حضرت مولانا ۲۲ اپریل کو روانہ ہو کر آج مونگیر پہونچ گئے ہیں۔ بہار کے مختلف مقامات سے دعوتیں آ رہی ہیں اور اصرار کیا جا رہا ہے کہ حضرت مولانا اس صوبہ کے لئے کافی وقت دیں۔ امید کی جاتی ہے کہ تقریب عید سے قبل تک حضرت مولانا بہار ہی کا دورہ کریں گے۔

دمعنباد میں سترہ اشخاص کی گرفتاری

منظم نقب زنی کا الزام

ہوائی ڈاک کی روانگی

کراچی ۲۷ اپریل بیرونی ہوائی ڈاک حسب معمول بدھ کے روز روانہ ہوگی۔

برما میں بغاوت کی گرم بازاری!!

تھانہ پر حملہ، پولیس کانسٹبل کا قتل!

رنگون ۔ تھرزادہ کی اطلاعات مظہر ہیں کہ علاقہ سپاک میں بغاوت پھر شروع ہو گئی ہے۔ ایک نمبردار نے جو کہ سپیشل کانسٹبل کی حیثیت سے کام کر رہا تھا تیس باغیوں کو ساتھ لیکر پولیس تھانہ پر حملہ کیا۔ ایک سب انسپکٹر زخمی ہوا اور ایک سپیشل کانسٹبل مارا گیا ایک ریوالور اور سات بندوقیں اور کارتوس وغیرہ لے کر واپس چلے گئے ایک بڑی جرگہ ظاہرہ بغاوت کا انتظام کر رہا تھا جس میں گرفتار کیا گیا پیگو سے دو ہندوستانیوں کے قتل کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ انسین تھرزادہ سے بھی کئی ڈکیتیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

ہندوستانی فوجی کالج کے قیام کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

متعدد سرکاری اور غیر سرکاری ارکان کی نامزدگی

شملہ ۲۷ اپریل۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مندرجہ ذیل غیر سرکاری اصحاب نے اس کمیٹی کی رکنیت منظور کر لی ہے جو کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اس غرض سے قائم کی ہے کہ ہندوستان میں فوجی کالج کے قیام کے متعلق سفارشات پیش کریگی۔

ہری کرشن کے والد کی گرفتاری

پشاور ۲۷ اپریل۔ مسٹر گردراس مل جو کہ ہری کشن کے والد ہیں (ہری کشن گورنر پنجاب کے مفروضہ حملہ آور کا نام ہے) زیر دفعہ ۴۰ گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کے خلاف الزام یہ ہے کہ آپ ناپسندیدہ سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ آپ کو اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مردان کے روبرو پیش کیا گیا۔ پولیس کے گواہوں نے آپ کی سرگرمیوں کے متعلق شہادتیں دیں۔ اس کے بعد مقدمہ آئندہ پیشی کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

کراچی سے دہلی اور کلکتہ تک ہوائی ڈاک کا انتظام

ایک اہم سرکاری کانفرنس

صوبہ متوسط کے نمایندوں کے نام

برطانوی کابینہ کے نام گاندھی جی کا خط

فوجی اخراجات میں روزافزوں کمی اور قرضوں کی تحقیقات

سکرٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی گرفتاری

فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا الزام

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی

ڈپٹی انسپکٹر جنرل اور لالہ دیوان چند کی شہادتیں

پولیس کو بے گناہ اور معصوم ثابت کرنے کی کوشش

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی شہادت

لالہ دیوان چند کی شہادت

باردولی کے کسانوں کی فروخت شدہ زمینوں کی واپسی

مسٹر کے ایف نریمان کا بیان

بمبئی ۲۷ اپریل مسٹر کے ایف نریمان صدر بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ باردولی میں جن لوگوں کی زمینیں ضبط ہو کر فروخت ہو چکی تھیں ایک باوو رزمیں واپس مل جائیں گی کیونکہ بڑے بڑے خریدار روپیہ پر رضامند ہو گئے ہیں۔

باردولی میں گاندھی جی اور پٹیل کا ورود

کاشتکاروں کو آپ کا مشورہ

بورسد کو روانگی

بقیہ صفحہ ۳

باردولی کے کسانوں کی گاندھی جی سے شکایت

کھیتوں میں کام کرنے نہیں دیا جاتا

باردولی ۲۶ اپریل۔ آج سہ پہر کو گاندھی جی باردولی تعلقہ کے ان کسانوں سے ملے جن کی زمینیں ضبط ہو چکی ہیں لیکن ابھی فروخت نہیں ہوئیں۔ ۔۔۔ کے کسانوں نے شکایت کی ہے کہ ہمیں کھیتوں میں کام کرنے نہیں دیا جاتا۔ گاندھی جی نے شکایات سنیں اور وعدہ کیا کہ فوری کارروائی کی جائے گی۔

پانچ اشخاص کے خلاف ایک گائے کی چوری کا الزام

چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

آل انڈیا میڈیکل کانفرنس کا اجلاس

غیر ملکی ادویات کی درآمد بند کرنے کا مطالبہ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنارس کی احتیاطی تدابیر

بابا خلیل داس کا دو ماہ کے لئے اخراج

آفریدیوں کی شرافت

افسر ہوائی جہاز کی لاش کا احترام

بنارس میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

کمیٹی تحقیقات کا اعلان

مذہبی اور سیاسی تحفظ کا حد فاصل

سرائیں، انگریزوں کے اشارے سے نہیں ہو رہی ہیں۔ کیا اپنی ذاتی اغراض کے لئے مسلم قوم کو تباہ نہیں کیا جا رہا ہے۔ ایک طرف تو بارہ ہزار مسلمانوں کی بربادی کے افسانے دہرائے جا رہے ہیں، اور دوسری طرف سات کروڑ کو نظر انداز کیا جا رہا ہے ... اور رہتے قانون کی اغراض کا آلۂ کار بنائے رہو گے۔

جیکر کا شوفر یا وائسرائے کا خانساماں

ان تنگ اسلام اور رسوائے عالم حضرات کی بڑی دلیل یہ ہے کہ مشترک انتخاب اگر ہو گیا تو ہندو اپنے مطلب کے مسلمان لے جائیں گے، مسٹر جیکر اپنے مسلمان شوفر کو کامیاب بنا دیں گے اور حقوق کا خون ہو گا ... اگر مخلوط انتخاب ہیں تو مسٹر جیکر کا شوفر چلا جائے گا تو آج کل کے انتخاب میں تو جناب وائسرائے بہادر کے خانساماں جا رہے ہیں۔

کسانوں میں بغاوت کے آثار

تنگ آکر ایک زمیندار کو قتل کر ڈالا

شاہ امان اللہ خاں کی مکۂ معظمہ تشریف آوری

جدہ میں مقامی حکومت کی طرف سے خیر مقدم

دہلی کا مقدمۂ سازش باقاعدہ شروع ہو گیا

کامریڈ شمس الدین کی گرفتاری ... ملزم پیش کیے گئے

المناک موت پر اظہار افسوس کیا۔ وکیل استغاثہ نے بھی متوفی کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا۔ پھر وکیل استغاثہ نے بیان استغاثہ شروع کیا تو مسٹر صفائی نے یہ قانونی نقطہ پیش کیا کہ چونکہ ٹریبونل ہذا کے اختیارات عدالت سیشن جج کے اختیارات کے برابر ہوتے ہیں، اور اس میں جیوری کا موجود ہونا لازمی ہوتا ہے اس لئے عدالت کو بغیر جیوری کے سماعت کا حق حاصل نہیں ہے ... چنانچہ عدالت کی طرف پیٹھ کر کے تمام ملزمان نے گانا شروع کر دیا۔ اس دوران میں وکیل استغاثہ جج کے قریب کھڑے ہو کر بیان استغاثہ پڑھتے رہے۔ دوسری طرف وکلائے صفائی عدالت سے باہر نکل گئے۔

سلطانی گواہوں کو حوالات میں بند کیا جائے گا۔

عدالت نے حکم دیا ہے کہ سلطانی گواہوں کو پولیس کی نگرانی سے حوالات میں کسی وقت منتقل کر دیا جائے، جب وہاں اس کی حفاظت کے انتظامات مکمل ہو جائیں۔

عید کے موقعہ پر ہندو مسلم اتحاد کا شاندار نظارہ

ہندوؤں کی طرف سے سبیلوں کا انتظام

دہلی، ۲۴ اپریل۔ شب کو ساڑھے ۹ بجے ہندو مسلم مشترکہ بورڈ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ سرستی گرل اسکول کٹرہ نیل میں زیر صدارت میاں محمد شریف صاحب سوداگر منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(۱) مندرجہ ذیل مقامات پر ایام عید میں شامیانے لگائے جائیں گے، سبیلوں کا انتظام کیا جائے، اور رضاکاروں کے کیمپ رکھے جائیں نیز ممبران بورڈ نشان (جس پر ہندو مسلم مشترکہ بورڈ لکھا ہوا ہو گا) لگا کر موجود رہیں۔

جامع مسجد۔ فتحپوری۔ حوض قاضی۔ گھنٹہ گھر۔ عیدگاہ (صرف ایک یوم)۔ دھوبی کا راستہ۔ مارکیٹ کی پشت۔ کٹرہ نیل۔ نیا بانس۔ اور پھاٹک حبش خاں۔

سردار بھگت سنگھ اور ان کے رفقائے کار کا معاملہ

تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی

کانپور سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی

تمام شہادتیں پولیس کے خوفناک تساہل کی شاہد ہیں

بابو راجندر سروپ کی شہادت

کانپور، ۲۴ اپریل۔ بابو راجندر سروپ نے بیان کیا کہ ۲۴ کی صبح کو جب مسٹر ... صاحب تشریف لائے تو میں ان آدمیوں میں سے ایک تھا جنہوں نے آپ سے ملاقات کی ... اور کچھ نہیں کرتی اور اگر سخت کارروائی نہ کی گئی تو حالات بد تر ہو جائیں گے ... کلکٹر صاحب نے میری رائے سے اتفاق کیا اور وعدہ کیا کہ انتہائی کوشش کر کے فسادات کو روکا جائے گا ... کلا یہ جواب سن کر سخت حیرت ہوئی کہ ہم نے اس بدمعاش کو چھوڑ دیا ہے۔

قاعدے کے مطابق ایسے حالات میں ایسے خطرناک بدمعاش کو صرف چھٹے پر اکتفا نہیں کیا جا سکتا تھا ... مجھے سخت تعجب ہے کہ آخر اس بدمعاش کو اس طرح کیوں جانے دیا گیا اور میں سمجھتا ہوں کہ کلکٹر صاحب بھی سن کر متعجب ہوں گے کہ وہ بدمعاش اب تک آزاد ہے ... مجھے اس میں شک نہیں کہ ایسی حالت میں جب کہ شہر خوفناک مصیبتوں میں مبتلا تھا ... اسی وجہ سے ... بعض مکانات جلائے گئے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئیے کہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

ہر گھڑی کی قیمت پانچ روپیہ

یہ کہ ان کا مالک گھڑی ساز کا منہ کبھی نہیں دیکھتا ... ہر گھڑی کی قیمت پانچ روپیہ ہے۔

گارنٹی ... ۲ سال

چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

مایوسوں کو مژدہ

... جناب ڈاکٹر ... اقبال صاحب ... محلہ ... پانی پت

درس

درسی وغیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں، قرآن شریف حمائل اور سپارے

پتہ: مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار ... والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔

ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس، ۴ نقلی رسٹ واچ ... ایک فونٹین پن، ایک بنیائن، ایک رومال، ایک کنگھا، ایک آئینہ، ایک صابون، ایک قینچی ... ایک جوڑا تاش، ایک تالا ... ایک داوات، ایک سنہری انگوٹھی ...

پتہ: پال اینڈ کو ۱/۱ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

چار نکاح کیجیے

یونیورسٹی روشنی کی رائے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

... لطف شباب ... سفوف وطلاء ...

قیمت ... نظیر علی ... دہلی

آپریشن نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

جریدہ نصیحت ہفتہ وار

زیر سرپرستی اسلامیہ لائبریری صاحب ... کلکتہ جناب قمر فردوسی کی ادارت میں بنگال کے ... کلکتہ سے نہایت شان و شوکت کے ساتھ عنقریب شائع ہو گا ... "نصیحت" ...

ایجنٹ اور مشتہرین جلد توجہ کریں ... سالانہ قیمت ...

مینیجر اخبار "نصیحت" نمبر ۵ راجہ ... اسٹریٹ کلکتہ

مکتبۂ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

... مکتبہ علمیہ ... دہلی

ڈاکٹر صوفی کی شہادت

سوال: کیا آپ نے ... جواب: ...

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

جلد ۲ — یوم پنجشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۷ مئی ۱۹۳۱ء — نمبر ۲۹

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

مسلمانوں کے قومی تحفظ کس میں ہے؟

ممالک اسلامیہ کی خبریں

حکومت عراق اور حجاز میں معاہدہ

دونوں کے استحکام کیلئے جانبین کی کوششیں

عربوں پر اٹلی کے مظالم

شاہ امان اللہ خاں کا سویز میں

عبا اور عقال کی خریداری

شاہ موصوف نے ڈاڑھی بھی رکھ لی

غلاف کعبہ کی تیاری

کاہرہ میں مستشرقین کی کانفرنس

مصری حکومت کا بیڑا نیہ

مصری حکومت اور اسلامی کمپنی میں معاہدہ

مصر میں ملکی مصنوعات

تیس فی صدی منافع سالانہ

برنس اینڈ ہوم لمیٹڈ فورٹ بمبئی

اکسیر عظیم

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین عطار بھاگلپور

ہندوستان کے مایہ ناز مزاح نگار ادیب
مولانا شوکت تھانوی

بحر تبسم

پتہ: منیجر تسنیم بک ڈپو لکھنؤ

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۳۳ دہلی

الجامعہ

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر
کوئی اور کالج نہیں ہے۔
اس کالج میں موٹر ڈرائیوری فیٹری کا کام دو ماہ
میں سکھایا جاتا ہے ... بیرونی
طلبہ کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے
دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر
متصل جامع مسجد دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

محبوب عاشق کے قدیم رنگ

نورانی قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کیساتھ چھپا ہوا
تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید
آپکو مشکل سے ملے گا

اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں ... نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی ... نورانی قرآن مجید کی چھپائی کیوقت طہارت اور باوضو ہونیکا پورا اہتمام کیا گیا تھا ... جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے ...

ملنے کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

قرآن مجید کا ترجمہ ... (ملحقہ صفحہ — متن ناخوانا)

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادتیں

پولیس کی بد انتظامی اور فسادات کے اسباب

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

مسٹر ایس۔ ایم بشیر بیرسٹر کی شہادت

مسٹر ایس۔ ایم بشیر نے بیان کیا کہ ۲۴ مارچ کو مسلمانوں کو دوکانیں بند کرنے پر مجبور کیا جا رہا تھا اور کہا جاتا تھا کہ اگر وہ دوکانیں بند نہ کریں گے تو انہیں لوٹ لیا جائے گا۔ ہر فرقہ کے لوگوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان یا یورپین سواری سے اترنے اور برہنہ سر چلنے پر مجبور کیا جاتا تھا جن لوگوں

بالکل سو کا اور پیا سا رہا تھا۔

اس لوٹ مار میں خاص طور پر قابل ذکر یہ بات ہے کہ لوٹے ہوئے مال کو ٹھیلوں اور لاریوں میں لاد کر دن دہاڑے بیجایا گیا۔ بہت سے ٹھیلے جن میں لوٹا ہوا مال لدا ہوا تھا پولیس کے سامنے سے گزرے لیکن انہوں نے نہ تو ان کو گرفتار کیا اور نہ لوٹ کا مال ان سے چھینا۔

حافظ محمد فضل حسین ایڈیٹر "البرید" کی شہادت

حافظ محمد فضل حسین صاحب نے جو "البرید" کے ایڈیٹر اور ...

نماز کیلئے اجلاس کانگریس کا التواء اور جمعیۃ علمائے ہند

گمراہ کن پروپگنڈا کی مؤثر تردید

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم الجمعیۃ کی اہم تصریحات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل خط سکرٹری کلکتہ مسلم یوتھ لیگ کے نام ارسال فرمایا ہے:۔

"میں نے آپ کی لیگ کے وہ ریزولیوشن جو ۲۲ اپریل کو پاس کئے گئے ہیں اخبارات میں پڑھے ہیں مجھے سخت تعجب ہے کہ آپ نے نماز کے معاملے میں جمعیۃ علماء ہند کو کس طرح مورد الزام قرار دیا ہے ...

مہاراجہ کشمیر یورپ سے واپس آگئے

ملا رموزی کی عجیب و غریب کتاب تیار ہوگئی

یعنی

کتاب "عورت ذات" شائع ہوگئی ہے ... میاں بیوی کی مکمل زندگی ...

ملنے کا پتہ۔ ملا رموزی بھوپال

رسالہ "پیشوا" دہلی کا انعامی مقابلہ

نکات و لطائف

(از ملا رموزی)

یہ ہوا اخباروں کے "لکھنے والے لوگ" لکھ دیا کرتے ہیں کہ فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک اخبار کے دفتر میں تعطیل رہیگی سو یہ بالکل غلط ہے ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

کھلا مکتوب بنام حضرت صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کانگریس اور نماز

محترم مولانا مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا احمد سعید صاحبان سلام مسنون

آپ حضرات کو معلوم ہے کہ ایک عرصہ سے اخبارات میں مولانا ظفر علی خاں صاحب کی نماز کا قصہ چھڑا ہوا ہے ...

... میں مبتلا نہ ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری جرأت و جسارت کو معاف فرمائیں گے اور نماز کے متعلق صحیح امور پر روشنی ڈال کر مسلمانوں کو کسی نئی گمراہی میں مبتلا ہونے سے بچالیں گے۔

خادم العلماء محمد زکریا از دربھنگہ

مسئلہ انتخاب

(از مولانا ابوالجلال ندوی پرنسپل جمالیہ عربک کالج مدراس)

مولانا ظفر علی خاں اور جمعیۃ العلماء کے بعض ارکان اس بات کیلئے کوشاں نظر آتے ہیں کہ کانگریس اور مسلم کانفرنس کے متضاد عناصر کو باہم ملادیں۔ ان بزرگوں کی نیتیں بہت مبارک ہیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک مضمون جو ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۹ ہجری

جماعتی پروپگنڈا کے مذموم طریقے

غلط بیانیوں اور تہمت طرازیوں کی بھرمار

(۳)

جمعیۃ العلماء اور حفاظت شریعت

مکتوب مفتوح

دار الحکومت

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

گواہان پولیس پر وکیل صفائی کی بحث

دہلی ۱۳ مئی۔ آج پینتیسویں دن مقدمہ سازش کی کارروائی شروع ہوئی ملزمین کو پولیس کی حراست میں ۱۰ بجے اجلاس عدالت میں پہنچا دیا گیا۔

پہلی شہادت شیخ حسین سب انسپکٹر پولیس سٹنڈنٹ کی تھی۔

اینگلو عربک کالج دہلی کے جدید سکرٹری کا انتخاب

قائم مقام ڈپٹی کمشنر دہلی کون ہوا

دہلی کے میونسپل بورڈ کی جدید نوعیت

مسٹر جارج جوزف کا خط مسٹر سری پرکاش کے نام

بنیادی حقوق کی تجویز سے اختلافات

اطلاع دینے والے کو دو سو روپیہ انعام

کلکتہ ۱۰ مئی۔ سیالدہ کی ریلوے پولیس نے اس شخص کے لئے دو سو روپیہ کے انعام کا اعلان کیا ہے جو ان لوگوں کا پتہ بتائے جنہوں نے ۱۰ اپریل کو سیالدہ اسٹیشن پر چوری کی تھی۔

پولیس اور انقلاب پسندوں میں جنگ

مسٹر جگدیش کی وفات اور سکھدیو کی گرفتاری

لاہور ۱۳ مئی۔ مسٹر جگدیش اور سکھدیو جو انقلاب پسند جماعت سے تعلق رکھتے ہیں اور جن کی مقدمہ سازش پنجاب میں ضرورت تھی انہیں آج شام کو پولیس نے غروب آفتاب کے وقت اچانک شالامار باغ میں گرفتار کر لیا یہ باغ شہر سے چار میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سکھدیو اور جگدیش دونوں ریوالوروں سے مسلح تھے اور انہوں نے فرار ہونے کی کوشش کی چنانچہ انہوں نے فوراً پولیس پر فیر کئے جس کی وجہ سے مسٹر جگدیش مارے گئے اور سکھدیو زخمی ہوئے مسٹر جگدیش کی لاش میو ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے اور مسٹر سکھدیو کو ہسپتال میں پہنچا دیا گیا ہے جہاں ان کے زخموں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ بعد کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر جگدیش اور ان کے ساتھی ...

... فیر کرنے شروع کر دئے۔ پولیس نے بھی فوراً جواب دینا شروع کیا اور دونوں طرف سے مقابلہ ہوتا رہا آخر کار مسٹر جگدیش ور گر پڑے اور ان کے ساتھی کے زخم آئے۔

جدید وائسرائے کی مشکلات

عنقریب اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے

شملہ ۱۳ مئی۔ لارڈ ولنگڈن نے شملہ پہنچ کر اپنے فرائض منصبی سے متعلق امور انجام دینے شروع کر دیے ہیں۔ اول دن صبح کو ممبران کونسل کے جاگیرداروں کے وفدنے ملاقات کی ان کے بعد وائسرائے نے تین وفود سے ملاقات ملتوی کر دی کیونکہ انہیں مجلس منتظمہ کے اجلاس میں شرکت کرنا تھا۔

اُمید کی جاتی ہے کہ وہ عنقریب اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے۔

لارڈ اِرون کی عزت افزائی

وائسرائے کی طرف سے پیام مبارکباد

شملہ ۱۳ مئی۔ وائسرائے نے لارڈ ارون کو ذیل کا تار بھیجا ہے:- ملک معظم نے آپ کی جو عزت افزائی کی ہے اس سے تمام ہندوستان کو مسرت ہے جو آپ کی ان خدمات کا جو گذشتہ پانچ سال میں آپ نے سلطنت کے لئے انجام دیں شاندار اعتراف ہے۔ میں حکومت اور اہل ہند کی طرف سے آپ کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔

ہندوستان سے گیہوں کی برآمد کا انتظام

ممبر ریلوے بورڈ کا دورہ

شملہ ۱۳ مئی۔ مسٹر سی۔ پی کالون ممبر ریلوے بورڈ شملہ سے کراچی اس غرض سے جا رہے ہیں کہ کراچی کے ایوان تجارت سے ہندوستان سے گیہوں کی برآمد کے مسئلہ پر مشورہ کر سکیں۔

مسٹر سین گپتا کا پروپگنڈا

جنوبی ہند میں کانگریس کی حمایت

صوبہ کیرالہ میں بیداری اور ہمدردی

طلباء کی کانفرنس میں خاص قراردادیں

گیہوں کے کرایہ میں تخفیف نہ ہوگی

کراچی کی انجمن تجار کی حکومت کو بروقت تائید

انجمن سوداگران کراچی کا ممبر تجارت کے نام تار

ریل کے کرایہ میں تخفیف کا مطالبہ

کراچی میں اناج کی منڈی پر زبردست پکٹنگ

لندن میں مسٹر چرچل کی قدامت پرستی کی مخالفت

مسٹر ارمزبائی گور کی تقریر

مشرقی افریقہ میں عربوں کیساتھ ناانصافی

تعلیمی آسانیاں بہم نہیں پہنچائی جاتیں

کانپور فنڈ میں گورنر یو۔ پی کا چندہ

نوبیاہتوں کی افسوسناک موت

امرتسر میں مہتروں کا میونسپلٹی کو انتباہ

ایک جائز شکایت پر معززین شہر کی بے اتفاقی

سول نافرمانی میں شریک طلباء کو سزا نہیں

مدارس میں دوبارہ داخل کرنے سے انکار

کیرالہ میں زنانی کانفرنس

لڑکیوں کو جبریہ اور مفت تعلیم ملے

برما میں فرقہ وارانہ جذبات

ابھی بالکل امن نہیں ہوا

امرا کو وزیر ہند کی دھمکی

انھوں نے مزدور حکومت کے راستے میں مصیبتیں کھڑی کیں

آل بنگال خواتین کانفرنس کا اجلاس

خواتین کیلئے علیحدہ کانگریس کا مطالبہ

کانپور کی تحقیق فسادات کی کارروائی کب ختم ہوگی

پولیس نے مالکان اسلحہ سے انکی ضرورت پر اسلحے چھین لئے

پشاور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

میاں عبداللہ شاہ اور جعفر شاہ کا استعفا

باردولی کے کسانوں کے خلاف احکامات کی واپسی

مسٹر نہاد دیو ڈیسائی اور کلکٹر کی ملاقات کا نتیجہ

ایک پوسٹ ماسٹر کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

ایک ہزار روپے کی غبن کا الزام

لنکا شائر میں ہندوستانی محصول کے اضافہ کے خلاف

ارکان کابینہ سے ایک وفد کی ملاقات

لنکاشائر کے مال کے بائیکاٹ کا اثر انگلستان میں

ہر ساعت

مسئلہ انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گیا میں تشریف آوری

جمعیۃ الطلباء کی جانب سے سپاسنامہ

... اپریل کو جب مولانا گیا میں تشریف لاتے ہوئے تھے تو جمعیۃ الطلباء کی جانب سے مولانا کو مدعو کیا گیا۔ گرچہ قلت وقت کی سبب سے تمام طلباء تک یہ خبر نہ پہنچ سکی تاہم ہائی اسکول و مدرسہ کے طلباء کی ایک بہت بڑی تعداد جلسہ میں موجود تھی ... انوار العلوم کے طلباء اور اساتذہ کرام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

مولانا ٹھیک ۵ بجے دفتر جمعیۃ میں تشریف لائے معززین شہر کا بھی کافی اجتماع تھا۔

جمعیۃ العلماء کے خلاف ناپاک پروپگنڈا کی پرزور تردید

اخبار زمیندار میں مدراس کے ایک مخلص مسلمان کا اعلان

مسلمانان مدراس کو جمعیۃ العلماء پر کامل اعتماد ہے

اخبار زمیندار مورخہ ... میں جناب غوث بیگ صاحب لکھنؤ علاقہ مدراس کا حسب ذیل اعلان شایع ہوا ہے:-

خاکسار مارچ کے آخری ہفتہ میں قومی مجالس کی شرکت کے ارادہ سے کراچی پہنچا وہاں سے فارغ ہو کر پنجاب اور یو۔پی کے اکثر مقامات پر حاضر ہونے کا اتفاق ہوا معلوم ہوا کہ یو۔پی و پنجاب میں جمعیۃ العلماء ہند و دہلی جیسی مذہبی اور مقتدر جماعت کے خلاف، و حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ اور حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے خلاف خاص طور پر نہایت رکیک اور ناشایستہ حملے کئے جا رہے ہیں ...

(غوث بیگ، لکھنؤ علاقہ مدراس)

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے۔ جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے ... مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے۔

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بارہ بھاٹی داں

متصل جامع مسجد دہلی

مایوسوں کو مژدہ

اکسیر حیرت ...

جناب حکیم اکرام الحق ... محلہ ... پانی پت

نو ایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے۔ ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے خریدار اصحاب نقلی مال سے بچیں اصلی و اعلیٰ مال کیلئے ہمارا پتہ یاد رکھیں جو ہماری ہر مشین پر کندہ ہوتا ہے

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، ... مضبوط

قیمت فی مشین ... (۲۰۰) ...

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ

اپنے بچوں کو بیس دن میں ایک روپیہ

جن کو خدا نے اولاد کی نعمت دی ہے وہ بیس دن میں اپنے بچوں کی طاقت اور تندرستی بڑھانے کے لئے صرف ایک ... بات سمجھتے ہیں۔

طبی کمپنی دہلی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

چالیس خوراک صبح شام بیس دن تک دی جاسکتی ہے اور قیمت صرف ایک روپیہ لی جاتی ہے۔ اس غذا سے ہر قسم کے کمزور بچے بیس دن میں طاقتور و تندرست نظر آنے لگتے ہیں ...

طبی کمپنی دہلی یا ان کے ایجنٹوں سے طلب فرمائیے

جریان

... کی ضرورت ...

ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

مشہور عالم زود اثر اور تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

آل انڈیا مسلم کانفرنس اور آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی اتحاد کی کوشش

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ ... ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی کی خدمت میں ۱۴ اپریل ۱۹۳۳ کو ارسال فرمایا تھا۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ جناب سے یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ مسلمانوں کے انتشار و افتراق سے جو قومی نقصان اس وقت ہو رہا ہے اور ... اس کا مستقبل قریب میں سخت اندیشہ ہے ...

اس اختلاف کو رفع کرنا ہی مسلمانوں کے محترم رہنماؤں کا اہم فرض ہے ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

ڈاکٹر انصاری صدر نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا جواب

مندرجہ بالا دعوت نامہ کا حسب ذیل جواب ڈاکٹر انصاری صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی طرف سے موصول ہوا ہے:-

بخدمت شریف جناب حضرت الفاضل العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ادام اللہ فیوضہم۔ صدر جمعیۃ علماء ہند۔

وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

جیسا کہ آنجناب کو علم ہے کہ سارے ماہ مارچ میں موجودہ اختلافی مسائل ملکی و ملی پر میری ہی کوششوں اور مساعی سے مجالس مشاورت ... منعقد ہوئیں ...

جہاں تک میری ذات اور میرے مقاصد ملکی و ملی کا تعلق ہے آپ کو یقیناً وثوق ہوگا کہ میں ان خالص ملی مفاہمت اور مصالحت کا دل سے خیر مقدم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ رب العزت اسے جلد از جلد رفع کر دے۔

نیاز مند مختار احمد انصاری

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

دہلی، یکم مئی۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت ۲ مئی کو دوبارہ شروع ہوگی اور اس روز عدالت خصوصی (سپیشل ٹریبونل) کے روبرو سرکاری گواہان استغاثہ کی شہادتوں پر جرح ہوگی۔ اس روز اس بات پر غور کیا جائے گا کہ عدالت صبح آٹھ بجے سے ایک بجے دوپہر تک اپنا کام کرے اور ایک بجے کے بعد ختم کر دے بشرطیکہ جیل کے حکام نے ...

مولانا ابوالکلام آزاد کی امامت میں پچاس ہزار مسلمانوں کی نماز عید

کلکتہ کے بعض خلافتیوں کی افسوسناک حرکات

ملت اسلامیہ میں افتراق و انتشار کا ایک جدید فتنہ

(خاص نامہ نگار ...)

کلکتہ ۲۹ اپریل۔ مسلمانان کلکتہ ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر میدان میں نماز عید کی ادا پڑھا کرتے ہیں۔ گذشتہ سترہ سال سے مولانا ابوالکلام آزاد ... امامت کیا کرتے ہیں ...

میدان میں نماز عید کی نماز پڑھی گئی جمع اس دفعہ بھی انتہائی کثیر تھا جیسا کہ گذشتہ سالوں میں ہوتا رہا ہے۔ لیکن خلافتیوں نے میدان میں اپنی نماز علیحدہ پڑھی جس میں بہت کم آدمی شریک ہوئے۔ اگرچہ نقص امن کا کوئی اندیشہ نہ تھا لیکن خلافتیوں کے مدد دینے کیلئے پولیس کو اپنی امداد کے لئے بلایا اور یہ پہلا موقع تھا کہ عیدگاہ میں اس طرح مسلح پولیس اور سوار دکھائی دئے۔ پولیس کی موجودگی اور خلافتیوں کے رویہ سے پبلک سخت مشتعل ہے۔

(اخبار اسٹیٹسمین کا تار)

انگلو انڈین اخبار اسٹیٹسمین کا بیان ہے کہ کل صبح شہر کی مختلف مسجدوں میں نمازیں اور قربانیاں ہوئیں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ میدان میں تقریباً پچاس ہزار مسلمان عید کی نماز پڑھنے کے لئے جمع ہوئے مولانا ابوالکلام صاحب آزاد نے امامت کی اور اجتماع کے سامنے ایک تقریر کی (خطبہ پڑھا)۔ افسران پولیس معہ مسلح پولیس موجود تھے اور مسلح گورکھوں کے دستے ... خطرہ نہیں تھا۔

الہ آباد میں طلبائے کالج نے ہنگامہ کر دیا

طلباء نے سینٹ کی کھڑکیاں اور دروازے توڑ ڈالے

الہ آباد یکم مئی۔ الہ آباد کے لا کالج کے طلباء نے ... ممبران کا جلسہ ہو رہا تھا ... دروازے شیشے پتھر پھینک کر توڑ ڈالے ... ۲۷ اپریل کو قانون کا امتحان ہوا ... ہو کر شور مچایا اور عمارت پر پتھراؤ کیا جس سے آئینے وغیرہ ٹوٹ گئے کالج کے پرنسپل، پراکٹر اور پروفیسر مصالحت اور سکون پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایک بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ ان طلباء نے وائس چانسلر سے معافی مانگ لی اور معاملہ ختم ہو گیا۔

قاہرہ میں حکومت کے خلاف ہنگامہ

مصری حکومت کیخلاف وفدی جماعت کی سرگرمیاں

قاہرہ یکم مئی۔ اگرچہ یہاں آج چار وفدی اور دو پولیس کے آدمی ریلوے اسٹیشن پر زخمی ہوئے ہیں مگر معاملہ آسانی سے ختم ہو گیا ہے۔ پانچ سو وفدی اور آزاد پارٹی کے آدمی جن میں سابق وزیر اعظم، سابق منسٹر ... اور ڈپٹی بھی شامل ہیں انہوں نے ... حکومت کے خلاف ... داخل ہونے کی کوشش کی اور باوجود سخت پہرہ کے وہ زبردستی اندر داخل ہو گئے۔ ان لوگوں میں سے بعض کے پاس لکڑیاں بھی تھیں۔ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کو سوار پولیس نے منتشر کر دیا۔ مقدم الذکر لوگوں نے ٹرین کو آگے بڑھنے سے روک دیا جس کے باعث اس کو عیاسیہ کے مقام سے گزرنا پڑا۔ وفدیوں کو گھر جانے پر مجبور کر دیا گیا۔ اس وقت قاہرہ میں امن و امان ہے مگر ضروری مقامات پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ اسٹیشن پر جو لوگ زخمی ہوئے ہیں ان میں محمود پاشا سابق وزیر اعظم بھی ہیں آپ کے سر میں چوٹ آئی ہے۔ (رائٹر)

اعظم گڈھ میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

ڈاکٹر سید محمود صاحب کی کوششوں سے اعظم گڈھ میں مقامی قوم پرور پارٹی قائم ہو گئی ہے جس کے صدر مولوی اقبال احمد صاحب سہیل ... منتخب ہوئے ...

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

...

کھنہ مالا او خناز یر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کھنہ مالا

...

پتہ ایم۔ ایس۔ معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

...

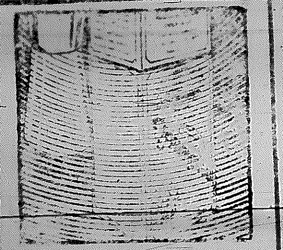

ہائے بھوک نہیں لگتی

ارے بھائی سناٹوجن استعمال کرو پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے۔ اگر تم کسی مرض یا کمی اشتہا میں مبتلا ہو تو سناٹوجن استعمال کرنے شروع کرو۔ سناٹوجن تمہارے معدہ کے علاوہ تمہاری عام صحت اور قوت کی اصلاح کرے گی۔

مسٹر بی۔ ایس۔ منیجر عدن سے تحریر فرماتے ہیں:-

... اعصابی کمزوری کے مرض میں مبتلا تھا ... آخر کار میں نے سناٹوجن کی طرف رجوع کیا۔ آپ کو معلوم ہے اس استعمال سے کیا فائدہ ہوا؟ پندرہ دن کے اندر ہی اندر تمام قوائے ہاضمہ اپنا اپنا فعل درست طریقے پر کرنے لگے ...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تمام دوا فروشوں اور بازاروں میں مل سکتی ہے

بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

الجامعہ

... ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

سرمہ نور العین

...

روغن داد

...

پتہ ایم۔ ایس۔ معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹروں اور گاڑیوں کے خاص رنگ ...

... دریافت کرو

دی سٹینڈرڈ ... اینڈ وارنش کمپنی ... چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار بازی ... اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہوسکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ و مثانہ کی پتھری ... پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جاتی ہے ...

کھنڈ مالا او خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کھنڈ مالا

معجون کھنڈ مالا ...

پتہ ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دھلی

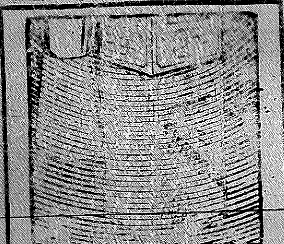

ہائے بھوک نہیں لگتی

ارے بھائی سناٹوجن استعمال کرو پھر دیکھو کیسی بھوک لگتی ہے ...

مسٹر بی ایس منیز عدن سے تحریر فرماتے ہیں ...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش خوراک

تمام دوا فروشوں اور بازاروں میں مل سکتی ہے
بناوٹ اور تیار کرنے کے دوران میں سناٹوجن کو ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

الجامعہ

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگھیر

سرمہ نور العین

روغن ولد

پتہ ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

موٹروں اور گاڑیوں کے خاص رنگ جلد S.V.7 براینڈ

دی سٹینڈرڈ ڈرگ اینڈ وارنش کمپنی چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا تجارت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

مولانا ابوالکلام آزاد کی امامت میں پچاس ہزار مسلمانوں کی نماز عید

کلکتہ کے بعض خلافتیوں کی افسوسناک حرکات

ملت اسلامیہ میں افتراق و انتشار کا ایک جدید فتنہ

(خاص نامہ نگار کے قلم سے)

کلکتہ ۲۹ اپریل - مسلمانان کلکتہ ہر سال ایک لاکھ سے زیادہ تعداد میں جمع ہو کر میدان میں بقر عید کی نماز پڑھا کرتے ہیں ...

(اخبار اسٹیٹسمین کا تار)

الہ آباد میں طلبائے کالج نے ہنگامہ کردیا

طلبائے سینٹ کی کھڑکیاں اور دروازے توڑ ڈالے

قاہرہ میں حکومت کے خلاف ہنگامہ

مصری حکومت کے خلاف وفدی جماعت کی سرگرمیاں

اعظم گڈھ میں نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

صدر جمعیۃ علماء ہند کی مساعی اتحاد

آل انڈیا مسلم کانفرنس اور آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کو دعوت اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے مندرجہ ذیل دعوت نامہ ...

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

ڈاکٹر انصاری صدر نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کا جواب

نیاز مند مختار احمد انصاری

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

جمعیۃ العلماء کے خلاف ناپاک پروپگنڈا کی پر زور تردید

اخبار زمیندار میں مدراس کے ایک مخلص مسلمان کا اعلان

مسلمانان مدراس کو جمعیۃ العلماء پر کامل اعتماد ہے

اخبار زمیندار مورخہ ... میں جناب غوث بیگ صاحب گنٹور علاقہ مدراس کا حسب ذیل اعلان شایع ہوا ہے:-

خاکسار مارچ کے آخری ہفتہ میں قومی مجالس کی شرکت کے ارادہ سے کراچی پہونچا وہاں سے فارغ ہو کر پنجاب اور یو-پی کے اکثر مقامات پر حاضر ہونے کا اتفاق ہوا معلوم ہوا کہ یو-پی و پنجاب میں جمعیۃ العلماء ہند دہلی جیسی مذہبی اور مقتدر جماعت کے خلاف اور حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ اور حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کے خلاف خاص طور پر نہایت رکیک اور ناشایستہ حملے کئے جارہے ہیں ...

(غوث بیگ گنٹور علاقہ مدراس)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گیا میں تشریف آوری

جمعیۃ الطلباء کی جانب سے سپاسنامہ

۱۰ اپریل کو جب مولانا گیا میں تشریف لائے ہوئے تھے تو جمعیۃ الطلباء کی جانب سے مولانا کو مدعو کیا گیا ...

اراکین جمعیۃ الطلباء

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فیٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ...

طلباء کیلئے بورڈنگ ہاوس کا انتظام بھی۔

دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار چتلی قبر متصل جامع مسجد دہلی

مایوسوں کو مژدہ

جناب حکیم ... اقبال صاحب ... محلہ ... پانی پت

نو ایجاد مشین سویاں

نوایجاد مشین سیویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے ...

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دھلی

اپنے بچوں کو بیس دن میں ایک روپیہ ۱ؑ

جن کو خدا نے اولاد کی نعمت دی ہے وہ بیس دن میں اپنے بچوں کی طاقت اور تندرستی بڑھانے کے لئے صرف ایک روپیہ خرچ کرنا معمولی بات سمجھتے ہیں۔

طبی کمپنی دہلی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

طبی کمپنی دہلی یا ان کے ایجنٹوں سے طلب فرمائیے۔

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھجانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ...

جریان

ملنے کا پتہ: ایس آر بخشی اینڈ کمپنی ... اسٹریٹ کلکتہ

درسلات

مسئلہ انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۵ ہجری مطابق ۱۱ مئی ۱۹۲۷ عیسوی | نمبر ۲۲

قیمت

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

معاصرین کے افکار و آراء

عربی اخبارات کے تراجم

طرابلس کی سرزمین پر مسلمانوں کا قتل عام

دکٹاٹر کی پریشانی

خریداران الجمعیۃ

محبوب عاشق کے قدموں پر

پانچ پیسے

شباب کیا ہے سفوف وطلاء

سے پر فروخت

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

نورانی قرآن مجید معرا

ڈاک سے ملے گا

نورانی قرآن مجید مترجم

مکتبہ دہلی

حضرت ناظم الجمعیۃ کی امروہہ میں ولولہ انگیز تقریر

انگریزوں کے مفاد پر مسلمانوں کو قربان نہ کرو

جداگانہ انتخاب انگریزی حکومت کی قیمت نہیں ہے

اگر انگریز سے پنجاب میں ۵۶ نشستیں ریزرو کرا لوگے تو تمہارا غلام ہو جاؤں گا

[illegible]

کے بھروسہ پر بیٹھنا چھوڑ دو۔ ورنہ بہت پچھتاؤ گے۔ وقت تمہارے کام ... ہندوؤں کی ضد میں مسلمانوں کو تباہ نہ کرو۔

مولانا کی تقریر کا سلسلہ رات کے ۱۲ بجے تک جاری رہا۔ مولانا ... کو دہلی تشریف لے گئے۔

(نامہ نگار)

[illegible]

دیکھو مسلمانو! میں تیار رہو میں کہتا ہوں کل ہی ہونے والا ہے مسلمان لندن میں جرچل کی حمایت کریں گے اسمبلی اور کونسل کی چند نشستوں کے لئے یہ غدار انگریزوں ...

امروہہ میں حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی آمد

جامع مسجد میں عظیم الشان اجتماع

جمعیۃ العلماء اور کانگریس کمیٹی کی طرف سے سپاسنامے

(از نامہ نگار خصوصی)

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۹۳۱ء کو امروہہ تشریف لائے ... [illegible]

مصداق ہیں۔ آپ نے اپنے طرز عمل سے بیام پایہ ثبوت کو پہونچا دیا کہ آپ لشکر اسلام کے پر جوش سپہ سالار اعظم ہیں۔ مسلمانان ہند آپ کے ... احسان ہیں کہ آپ نے ان کو ... کمال کر حب مذہب و وطن کی شاہراہ مستقیم پر ... کی ذہنیت کو پستی سے معراج کمال پر پہونچا ... جمعیۃ کا ... امروہہ آپ کی ... اور زیادہ سے زیادہ جدوجہد اور قربانیاں کر کے دنیا کو ... [illegible]

سپاسنامہ

[illegible]

دیتے ہوئے امروہہ کو اس قابل بنا دیں گے کہ ... حاصل کر سکے۔ آخر میں درگاہ رب العزت میں التجا ہے کہ خداوند کریم آپ کو درازی عمر عطا فرمائے اور مسلمانان ہند کے سروں پر آپ کا سایہ تادیر قائم رکھے۔

پیش کردہ حکیم مسعود عالم نائب ناظم جمعیۃ العلماء امروہہ

ضلع کانگریس کمیٹی مراد آباد کا انتخاب

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

مراد آباد ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں کا انتخاب برائے سال ۱۹۳۱ء ... عمل میں آیا۔

صدر = بابو مکھٹی نرائن جی کھنہ

نائب صدر = نواب علی متقی خاں صاحب ۔ بابو سدرشن دیال جی

جوائنٹ سکریٹری = پنڈت برجنندن شرما

خزانچی = بابو داؤ دیال جی کھنہ

ممبران ورکنگ کمیٹی = علاوہ صدر سکریٹری و خزانچی کے قاری عبداللہ صاحب دیپنڈت چودھری لال جی شرما وکیل ورکنگ کمیٹی کے ممبر منتخب ہوئے۔

نمائندگان صوبہ کمیٹی = بابو مکھٹی نرائن جی کھنہ ۔ بابو سدرشن دیال جی ۔ مولوی محمد رفیق حسن صاحب۔

دیوبند سے مظلومین کانپور کی امداد

(از نامہ نگار خصوصی)

دیوبند ۱۶ ذی الحجہ ... کو ارکان انجمن امداد الاسلام دیوبند نے بھی جناب منشی شیخ نثار احمد صاحب مبلغ ... رہبری جناب منشی ابوالحسن صاحب ممبر میونسپل بورڈ دیوبند کی معرفت بنام جناب حاجی دلدار خاں صاحب ... کانپور ملٹری کانپور روانہ کئے ہیں۔ امید ہے کہ مسلمانان ہند بھی مظلومین کانپور کی طرف جلد توجہ فرمائیں گے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ... [illegible]

فسادات کانپور کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شہادتیں

پولیس بجائے مداخلت کرنے کے تماشا دیکھ رہی تھی

بابو برج نرائن مہرہ کی شہادت

بابو برج نرائن مہرہ نے کمیشن کے سامنے شہادت دیتے ہوئے ... کے جلسوں اور جلوسوں سے کچھ یوں ہی سا جھگڑوں کا خیال پیدا ہوتا ... بالکل تیار تھے۔ ان کے پاس اسلحہ بھی بہت کافی تھے۔ ... [illegible]

بعض ہندوؤں کی درندگی

[illegible]

پولیس کی محاسبانہ امداد

[illegible]

لیڈروں کو اپنی امداد کے لئے بلاؤ

[illegible]

بابو شیام بہاری کی شہادت

[illegible]

دلخراش داستان

[illegible]

سلطان کی طرف سے اطمینان

[illegible]

ڈپٹی مجسٹریٹ کا بیان

[illegible]

ہم اور تم

(ایڈیٹر کا نامہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پبلک کو پرائیویٹ سیکرٹری قرولی کا مغالطہ

حضرت مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے راجہ صاحب قرولی کو جو ... پرائیویٹ سکرٹری ... [illegible]

... سامنے ... یہ ہمارے لئے شرمناک بات ہے۔

محمد عثمان ... مولانا محمد عثمان صاحب ریاست قرولی
سکرٹری نو مسلم تبلیغی جماعت آگرہ

قصبہ الٹیہی میں مولانا محمد ایوب صاحب کی تقریر

آج بتاریخ ... اپریل بروز منگل بعد نماز عصر جامع مسجد قصبہ الٹیہی میں ایک مجلس ... صاحب ... منعقد ہوئی جس میں مولانا محمد ایوب صاحب ... [illegible]

ضروری التماس

[illegible]

فساد کے بعد کانپور کا منظر

۱۵۲ اسلامی انجمنیں اب کہاں ہیں

ایک دوسرے کی شکایت کرنے سے نقصان کی تلافی نہیں ہو سکتی

(از مولوی بشیر الدین صاحب ایڈیٹر "البشیر" اٹاوہ)

۱۹ اپریل کو میں دوبارہ کانپور گیا اور چار دن کانپور میں قیام کر کے ... [illegible]

جانبین کو ایک دوسرے سے شکایت

[illegible]

مسلمانوں کی دردناک حالت

[illegible]

مسلمانوں کو اب کیا کرنا چاہئے

[illegible]

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کرو

آج جو مسلمان اٹلی کے تمام مال و اسباب کا بائیکاٹ نہیں کرتا ... وہ مذہبی محبت اور قومی غیرت سے خالی ہے ... صرف یہی ایک طریقہ ہے کہ اٹلی کے مال کا مکمل بائیکاٹ ... دعا کرو کہ وہ ... طرابلس کے مسلمانوں کا ... آمین

(دستخط) امیر شکیب ارسلان

ممالک عربیہ میں اتحاد و ائتلاف کی ایک تحریک

عراق شرق اردن یمن اور حجاز میں دوستانہ تعلقات

امیر شکیب ارسلان کے زریں خیالات!

[illegible]

اگر کسی جگہ پکٹنگ میں تشدد برتا جائے تو میں اسے بند کر دونگا

سمجھوتہ کی شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے

گاندھی جی کا بیان

پورا عمل کیا جائے۔

جب یہ دریافت کیا گیا کہ کیا مسٹر ولبھ بھائی پٹیل نے باردولی تعلقہ کے کسانوں سے کہا تھا کہ وہ پچھلی غیر ادا شدہ رقمیں ادا نہ کریں گاندھی جی نے کہا کہ سردار پٹیل نے لوگوں سے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ واجب الادا رقمیں ادا نہ کریں۔

تین بنگالیوں کے قتل کی مزید تفصیلات

حملہ آوروں اور مقتولوں میں کوئی ذاتی تنازعہ نہ تھا

گول میز کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر خطرناک ہے

مسٹر جناح کی مہاتماؤں سے اپیل

لندن ۸ مئی۔ مسٹر جناح نے ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد میں تاخیر کرنا نہایت خطرناک ہے۔

نحاس پاشا اور محمود پاشا کو پہرہ کر دیا گیا

اسٹیشن پر پولیس کی زبردست جمعیت

لارڈ ہیڈلے کی گھبراہٹ

انگلستان سے بیدار ہونے کی اپیل

سردار گارڈ وا اپنے وعدہ سے پھر گئے

ضبط شدہ زمینوں کی واپسی سے انکار

باردولی کے کسان صرف سال رواں کا لگان ادا کر سکتے ہیں

برما میں بغاوت کا زور

لوٹ مار اور قتل وغارت اب بھی جاری ہے

ہندوستانیوں کی برما سے ہجرت

امتیاز رنگ کا دور کرنا ضروری ہے

اپنے وطن میں لارڈ ارون کی ایک تقریر

جمہوریت کے خطرے

غنڈوں سے نرمی اور ہمدردی سے پیش آنا چاہئے

تصحیح

الجمعیۃ مورخہ ۸ مئی سنہ ۱۹۳۱ء میں ایک خبر مسمی عبد الرحمن پر قاتلانہ حملہ کے متعلق جو شائع ہوئی ہے اس میں مترجم کی غلطی سے عبد الرحمن کے ساتھ لفظ ... قارئین کرام تصحیح فرمالیں ... صدر بازار پر کوئی حملہ نہیں ہوا ہے بلکہ یہ عبد الرحمن ایک اور شخص ہے جس کے حملہ آوروں کا پولیس نے چالان کیا ہے۔ اس خبر سے عبد الرحمن صاحب ... صدر بازار کے احباب کو جو تکلیف ہوئی ہوگی اس پر ہمیں سخت افسوس ہے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین کی درخواستوں کا فیصلہ

سوائے چار ملزمین کے سب کی درخواست ضمانت مسترد

سرکاؤس جی جہانگیر جی کا گاندھی جی کو جواب

لوگوں نے سردار گارڈ وا کے آدمیوں کو دق کیا

بورسد ۸ مئی۔ گاندھی جی نے سرکاؤس جی جہانگیر جی کو تار دیا تھا کہ سردار گارڈ وا نے ضبط شدہ خریدی ہوئی زمینوں کے واپس کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس تار کے جواب میں سرکاؤس جی جہانگیر جی لکھتے ہیں کہ لوگوں نے سردار گارڈ وا کے آدمیوں کو ستایا اور گھیرا ہے کیونکہ یہ الزامات پہلی دفعہ گاندھی جی کے سامنے پیش کئے گئے اس لئے اپنے اس وعدہ کے مطابق کہ سردار گارڈ وا کی ہر شکایت فوراً سنی جائے گی گاندھی جی نے فوری تحقیقات شروع کر دی ہے۔

گاندھی جی فرماتے ہیں اگر یہ صحیح ہے تو یہ معلوم کر کے افسوس اور تعجب ہوگا کہ لوگوں نے سردار صاحب کے آدمیوں کو گھیرا یا اور دق کیا حالانکہ ہم ایسا نہ کرنے کا معاہدہ کر چکے ہیں لیکن بہرحال ایسی حالت میں جب کہ سردار گارڈ وا کو یہ یقین دلایا جا چکا تھا کہ انکی تمام شکایتوں کو خود رفع کرنے کی کوشش کی جائے گی اگر حقیقتاً لوگوں نے ان کے آدمیوں کو دق ہی کیا ہے تو بھی زمینیں نہ واپس کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہو سکتی۔

کلکتہ میں بقرعید کی نماز

اخبار عصر جدید کی غلط بیانی

(ایم اے حسین سکرٹری بہار مسلم لیگ بانکی پور کلکتہ)

ایک غلط اطلاع کی تردید

حیدرآباد کے شہزادوں کی لندن تشریف آوری

لندن ۸ مئی۔ نظام صاحب حیدرآباد کے دو صاحبزادے شہزادہ اعظم جاہ اور شہزادہ معظم جاہ آج صبح یہاں پہنچے۔ کرنل ... نے شہزادوں کا وکٹوریہ اسٹیشن پر استقبال کیا۔ لندن کی مسجد کے امام صاحب نے حیدرآباد کے بہت سے طلبا کے ہار پہنائے۔

پنجاب کونسل میں تحریک التوائے اجلاس پر بحث نہ ہو سکی

لاہور ۸ مئی۔ پنجاب کونسل کے سہ پہر کے اجلاس میں کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے کونسل التوائے اجلاس کی تحریک پر بحث نہ کر سکی۔ تحریک التوا ... یونیورسٹی کے پرچوں کی چوری اور اس کی وجہ سے طلباء پر سختی کئے جانے کی وجہ سے پیش کی گئی تھی۔

مسٹر انچساواری کی دوبارہ گرفتاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۹ ہجری

مسئلہ نماز اور انقلاب

کلمۃ حق ارید بہا الباطل

گول میز کانفرنس کی

طرابلس اور برقہ میں مسلمانوں پر اٹلی کے مظالم

عورتوں اور بچوں کا قتل عام

دمشق کا ایک تار مظہر ہے کہ دارالحکومت سوریہ ... اپریل ... اٹلی کے ان مظالم کے خلاف ... مسلمانان طرابلس اور برقہ پر ڈھائے جا رہے ہیں اور بے گناہ عورتوں اور بچوں تک کو قتل کیا ہے۔ بیروت میں شہدائے طرابلس کی نماز جنازہ غائب پڑھی گئی ...

اٹلی نے حال ہی میں طرابلس اور برقہ کے غریب مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے ہیں ان کی مفصل کیفیت آپ آئندہ سہ روزہ الجمعیۃ میں ملاحظہ کریں ...

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کرو

امیر شکیب ارسلان کی عالم اسلامی سے اپیل

کاشتکاروں میں ہندوستانی مقاطعہ کا اثر

مسٹر موڈی کی کھری کھری باتیں

...

جھرنگ اور اسپکٹر پولیس کی موت کی خبر کی تصدیق

باغیوں نے متعدد حملوں سے ہلچل مچا رکھی ہے

رنگون ... مئی۔ یہاں سرکاری اطلاع موصول ہوئی ہے ...

برما میں بغاوت کی گرم بازاری

باغی پانچ بندوقیں اور پچاس پیٹی کارتوس لیکر چلدیے

رنگون۔ ۵ مئی۔ کئی ڈاکے کی وارداتوں کے علاوہ تھارواڈی میں ردکاما کے (مقامی) باغیوں نے حملہ کیا اور پانچ بندوقیں اور پچاس پیٹی کارتوس لوٹ کر لے گئے۔ ان باغیوں نے حال ہی میں سرحد کو عبور کیا تھا۔

گاندھی جی کی شملہ میں آمد

والسرائے سے ملاقات

شملہ ۰ مئی۔ شملہ سے بذریعہ ٹیلیفون معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گاندھی اگلے بدھ کو شملہ پہونچ جائیں گے۔ اور جمعہ کے روز والسرائے سے ملاقات کریں گے۔

حاجیوں کے جہاز کی جدہ سے روانگی

کراچی ... مئی۔ حاجی عبدالغنی صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ... جہاز ... حاجیوں کو لیکر ... جدہ سے روانہ ہوگیا ... کو کراچی پہنچ جائیگا۔

ضلع فریدپور کے فرقہ وارانہ فساد کا تسلی بخش اختتام

دونوں طرف باہمی اتحاد قائم کرنیکی کوشش

...

گول میز کانفرنس میں شرکت کرنیکا اسوقت کوئی خیال نہیں

سکریٹریوں کے نام بالکل قیاسی و فرضی ہیں

گاندھی جی کا بیان

بورسد ... مئی۔ یہ معلوم کرنے کی کوشش کی گئی کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس میں اپنے ساتھ کن کن اصحاب کو بطور سکریٹری لے جائیں گے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ابھی اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا کہ آیا آپ گول میز کانفرنس میں شریک بھی ہوں گے یا نہیں اس وقت آپ کو گول میز کانفرنس میں جانے کی کوئی توقع نہیں اس لئے سکریٹریوں کے نام موجودہ حالت میں بالکل فرضی ہیں۔

آرام لینے کی وجہ سے اس وقت گاندھی جی کی صحت بہتر ہوگئی ہے۔

ریاست کیمبے میں ۲۵ کسانوں کی سہ روزہ بھوک ہڑتال

آخر کار حکام ریاست کو مطالبات تسلیم کرنے پڑے

بورسد ... مئی۔ ریاست کیمبے کے پنتیس دیہات کے ۱۲۵ سرآوردہ کسانوں نے ریاست کیمبے کے دارالخلافہ میں تین روز بھوک ہڑتال کی ...

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہوسکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ مثانہ کی پتھری کا ایک ... اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ... اگر ڈاکٹر آپریشن کرکے نکال سکتے ہیں تو یہ سفوف ...

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

...

روغن کنٹھ مالا ... نقل سارٹیفکٹ ...

ملنے کا پتہ: ... ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

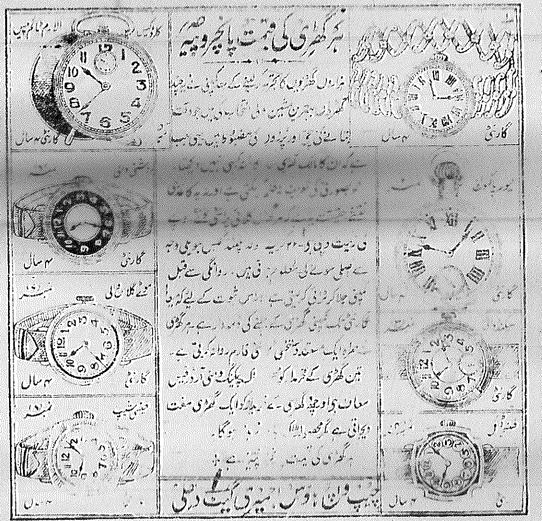

رنگ روغن وارنش اور ایمل

... سول ایجنٹ ... دی سٹینڈرڈ ڈپنٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا۔ چاندنی چوک متصل گوردوارہ۔ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

...

سرمہ نور العین

...

روغن داد

... پتہ ... ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

الجامعہ

... ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

میں کیوں کھدر کا دیوانہ ہوں

بات کرنے والی فلم کمپنی کیلئے گاندھی جی کی تقریر

بورسد ... مئی۔ گاندھی جی نے آج شام ... بولنے والی فلم کمپنی کو ہندوستانی کی حیثیت سے بھی بیان دیا ہے۔ آپ نے صرف چند منٹ تقریر کی پہلے ہندوستانی میں بولے پھر انگریزی میں آپ نے کہا کہ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ میں کھدر کے لئے کیوں دیوانہ رہا ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ یہاں بے شمار دیہات ہیں اور ان میں رہنے والوں کی کثیر تعداد کو آدھے پیٹ روٹی ملتی ہے۔ ان کے لئے کوئی ذریعہ معاش نہیں ہے۔ سال کے ہر چھ ماہ کے لئے ان کے واسطے اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کے واسطے کام پیدا کر دیا جائے یہ لوگ اس قسم کے کام سے جیسے سوت کاتنا ہے واقف ہیں۔ اگر تمام دیہات میں سوت کی کتائی ہونے لگے تو اس کا یہ لازمی نتیجہ ہوگا کہ ہم سب کھدر پہننے لگیں گے۔ یہی وجہ ہے جس نے مجھے کھدر کا دیوانہ بنا دیا ہے۔

شاہ بھوٹان کے بھائی کی گاندھی جی سے ملاقات

گاندھی جی کو دو صندوقچیاں اور کھدر کے تھان پیش کئے

بورسد ... مئی۔ آج شاہ بھوٹان کے بھائی گاندھی جی سے ملنے کے لئے یہاں آئے ہیں انھوں نے گاندھی جی کو دو صندوقچیاں سونے اور چاندی کی ... اور کھدر کے چند تھان ... پیش کئے ... اور اس پر شکر ادا کرتے گئے۔

مصری فساد کے متعلق وزیر اعظم کا بیان

برطانیہ کی طرف سے مداخلت کا اندیشہ

قاہرہ ... مئی۔ وزیر اعظم مصر نے رائٹر کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ بنی سویف کے فساد میں چار اشخاص مقتول اور گیارہ زخمی ہوئے ہیں۔ پندرہ پولیس والوں کے زخم آئے ہیں جن میں سے ایک کی حالت بہت نازک تھی اور ایک کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ پولیس کو حفاظت خود اختیاری کے لئے گولی چلانی پڑی۔ مجمع بہت وسیع تھا فسادیوں نے بنی سویف کے گورنر کی موٹر توڑ ڈالی اور ان کے ڈرائیور کو زخمی کر دیا۔ بجلی کا تار کاٹ ڈالا گیا تھا۔ اس لئے شہر میں اندھیرا تھا۔ ایک فوجی جمعیت نحاس پاشا کو قاہرہ آنے سے روکنے کے لئے بھیجی گئی ہے اور اسے حکم دیا گیا ہے کہ نہیں پار ... جنرل ان سے باز پرس کریں گے۔ آپ نے کہا کہ مصری فوجی دستے بنی سویف روانہ ہوگئے ہیں لیکن اب شہر میں امن و امان ہے قاہرہ میں بھی ضروری تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ آپ نے اپنے بیان کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ مخالف جماعت عوام کو بھڑکا کر بدنظمی پھیلا رہی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ برطانیہ عظمیٰ مصری معاملات میں مداخلت کرے۔

مصر میں استبداد کا دور دورہ

پولیس کی گولیوں سے آٹھ مقتول اور سولہ زخمی

قاہرہ ۲ مئی۔ مظاہرہ کرنے والوں میں سے آٹھ اشخاص مقتول اور زخمی مجروح ہوئے۔

وفدیوں کا بیان ہے کہ ... کے جھگڑے کے موقع پر پولیس نے فائر کئے جس کی وجہ سے آٹھ اشخاص مقتول اور ... مجروح ہوئے ہیں۔ سات پولیس والوں کے بھی زخم آئے ہیں۔ نحاس پاشا سابق وزیر اعظم اور چھ دیگر ممتاز وفدیوں کی تشریف آوری پر فساد برپا ہوا۔

بعد کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ آٹھ اشخاص مقتول اور ... مجروح ہوئے۔ مجمع نے پولیس پر سنگ باری کی پولیس نے پہلے ہوا میں فیر کرکے انہیں تنبیہ کی۔ لیکن جب مجمع پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا تو فیر کرنے پڑے۔ اس کے بعد مجمع منتشر ہوگیا۔

سکریٹری نوجوان بھارت سبھا لاہور کی گرفتاری

لاہور ۴ مئی۔ مسٹر کانتی کمار جنرل سکریٹری نوجوان بھارت سبھا جنہیں آج صبح زیر دفعات ۱۲۰ اور ... گرفتار کیا گیا تھا ... کورٹ میں لے جایا گیا۔ ... آپ کی قیام گاہ کی تلاشی لی گئی لیکن کوئی مشتبہ چیز برآمد نہیں ہوئی۔ ایک کاپی جس میں کچھ پتے تھے اور دو فوٹو جس میں ایک آپ کی ہمشیرہ کا اور ایک ان کے خاوند کا تھا پولیس اپنے ساتھ لے گئی۔

جبریہ بیکاری اور فاقہ کشی کا المناک حشر

عزیز اولاد کی ہلاکت کے بعد خودکشی

بمبئی ... مئی۔ ایک شخص پی آر کاسٹے نامی نے فاقہ کشی سے تنگ آکر اپنی دو کمسن لڑکیوں کو شراب میں افیون شامل کرکے پلا دی اور پھر خود خنجر گھونپ کر جان دیدی۔ کورونر نے اپنے فیصلہ میں قرار دیا کہ متوفی نے جو چٹھی اپنے بعد وجہ خودکشی کے اظہار کے لئے چھوڑی ہے اس سے کوئی شبہ باقی نہیں رہتا کہ متوفی نے بیکاری کے باعث فاقہ سے تنگ آکر اپنی دونوں لڑکیوں کو ہلاک کر دیا اور پھر خودکشی کر لی۔ اس نے عدالت کو یہ قرار دیتے ہوئے صدمہ ہے کہ اب تک اس کے سامنے بیکاری سے متعدد وارداتوں کی اطلاع موصول ہوچکی ہے۔

ولایتی کپڑے کی ہندوستان سے برآمد

تاجروں کی امداد کا انتظام

بمبئی ... مئی۔ ولایتی کپڑے کو ہندوستان سے باہر بھیجنے کی سکیم تنقید ہے ... مالکوں کے چار لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا ہے اور احمد آباد سے بھی وعدے کئے گئے ہیں کہ رجسٹری ہونے کے بعد فوراً ہی کمیٹی حصے تقسیم کرے گی۔ مجلس عاملہ نے ایسوسی ایشن کے مقالات کو پسند کیا ہے۔ کیونکہ بدیشی کپڑے کے دوکانداروں کی امداد کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس لئے اسٹاک کی قیمت بڑھ رہی ہے ...

صوبہ سرحد کی تحقیقات اصلاحات کی کمیٹی

کام کے متعلق سکرٹری کا اعلان

پشاور ... مئی۔ صوبہ سرحد کی کمیٹی تحقیقات کا آج اجلاس تھا مسٹر ... پہلی تقریر میں بنیادی اصول کی تصریح کی۔ پھر مسٹر عبدالقیوم اور رائے بہادر ٹھاکر دت نے تقریریں کیں اور کمیٹی مذکور کے مقاصد اور اختیارات کے متعلق اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد رائے بہادر لالہ ... سنگھ سکرٹری کمیٹی نے بیان دیا ہے۔

...

صوبہ دہلی کا مقدمہ ڈکیتی

سلطانی گواہ کے بیان پر تھانیدار اور مجسٹریٹ کی طلبی

دہلی ۵ مئی۔ موضع ... میں کچھ عرصہ ہوا ایک گروہ ڈاکوؤں کا گرفتار ہوا تھا۔ بیان کیا گیا تھا کہ اس گروہ نے متعدد مکانات پر آتشیں اسلحہ سے ڈاکہ ڈالا تھا ... ان ڈاکوؤں کی جملہ تعداد گیارہ ہے۔ مقدمہ سپیشل مجسٹریٹ کے یہاں پیش ہوا۔ دوران مقدمہ میں سلطانی گواہ ... نے بیان کیا کہ اس نے عدالت ماتحت میں کوئی بیان نہیں دیا صرف تھانیدار لکھواتا جاتا تھا اور مجسٹریٹ لکھتا جاتا تھا ... جگدیش سنگھ مجسٹریٹ درجہ اول عدالت ماتحت نے گواہی میں بیان کیا ... اس کے بیان سے ڈاکوؤں کے سرغنہ نے مجسٹریٹ مذکور پر طویل جرح کی۔

چار پنج کیجئے

... طلسمی شباب ... سفوف وطلاء ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

دوا العصفور

دنیا مقویات بابئیں ایک بے نظیر ایجاد

اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا مجرب علاج

...

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے ہیں ...

... پتہ: پال اینڈ کو ... بانس تلہ ... کلکتہ

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۹ہجری ۔ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۶

عبرت!

جبکہ جولان اعتماد قوم کا شبدیز ہے
ان کی جانب سے نفاق و حقد کو مہمیز ہے
ہائے اپنوں کی کہانی کیا ہی درد آمیز ہے
اجنبی سے میل ہے بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! ان کی جو ادا ہے افتراق انگیز ہے

دشمنوں کے عیب دنیا بھر کو دکھلاتے ہیں وہ
دشمنوں کی ہر ادا پر خوش ہوئے جاتے ہیں وہ
فتنہ سامانی کے دلدادہ نظر آتے ہیں وہ
صلح کی جو گفتگو ہو اس سے گھبراتے ہیں وہ
ان کو گویا اتحاد قوم سے پرہیز ہے

اپنی قربانی مٹانے کے لئے آمادہ ہیں
آبرو اپنی لٹانے کے لئے آمادہ ہیں
دوست دشمن کو بنانے کے لئے آمادہ ہیں
"ریمزے" کے پاس جانے کے لئے آمادہ ہیں
معتمد ان کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

دوستی کی ہے توقع ان کو اس غدار سے
جاں بلب جس کے مظالم سے مسلماں ہو گئے
وائے نادانی کہ آمادہ ہیں لندن کے لئے
وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اُسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خوں ریز ہے

ہو رہا ہے جس کی غداری کا کب سے امتحاں
آہ! لوٹی جس نے شان و شوکتِ اسلامیاں
دور ہیں جس کے ہوئے دشمن زمین و آسماں
جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان ہر دعویٰ فریب آمیز ہے

کارنامے ان کے دیکھے جائیں گے مثل غسق
جبکہ پلٹا جائے گا تاریخ دنیا کا ورق
ہیں یہ انسانوں کی عبرت کے لئے آیات حق
دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
رہنماؤں کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

تضمین از حضرت آصف دہلوی

(سہ روزہ ایڈیشن مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء میں ایڈیٹر الجمعیۃ کی ایک نظم ... عنوان سے شائع ہوئی تھی۔ حضرت آصف دہلوی ... نے اسی نظم کی تضمین فرمائی ہے۔ (الجمعیۃ)

میونسپل کمیٹی نئی دہلی
نوٹس

پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۰۲ کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے ایک خاص اجلاس میں ... اپریل ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوا یہ طے کیا گیا کہ میونسپلٹی نئی دہلی کی حدود میں چند اشیاء کی درآمد پر چنگی لگائی جائے۔ میونسپلٹی کے ہر باشندہ کو حق حاصل ہے کہ اگر اسے اس چنگی پر کوئی اعتراض ہو تو اس نوٹس کی اشاعت کے تیس دن کے اندر اندر اپنے اعتراض کو تحریری شکل میں میونسپلٹی کے سکرٹری کو بھیجے۔ کمیٹی کے ایک خاص اجلاس میں اس قسم کے تمام اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔

ٹرمینل ٹیکس (چنگی) کی مفصل فہرست حسب ذیل ہے

اشیاء خورد و نوش

[illegible]

تیسری قسم۔ ایندھن۔ روشنی اور دھونے کے کام آنیوالی اشیاء

[illegible]

چوتھی قسم کی اشیاء جو عمارتیں تعمیر کرنے میں استعمال ہوتی ہیں

[illegible]

پانچویں قسم کی اشیاء۔ ادویات مصالح اور خوشبوئیں

[illegible]

چھٹی قسم تمباکو

[illegible]

ساتویں قسم کپڑا اور بنی ہوئی چیزیں

[illegible]

آٹھویں قسم۔ دھاتیں اور دھاتوں سے بنی ہوئی چیزیں

[illegible]

موٹروں اور گاڑیوں پر مندرجہ ذیل شرح سے محصول لیا جائیگا

[illegible]

نویں قسم متفرق اشیاء

[illegible]

(دستخط) صاحب سکرٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

جمعیۃ العلماء کی خدمت میں گاندھی جی کی معروضات

حضرت عمرؓ کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ

قیام امن اور ترویج کھدر کی ضرورت

گاندھی جی نے اخبار نوجیون سے اپنی تازہ اشاعت میں گاندھی جی کے حسب ذیل خیالات شائع کئے ہیں :-

جمعیۃ العلماء میں ایسے بہت سے بھائی ہیں جنہیں میں پہچانتا ہوں۔ بعض ایسے ہیں جنہوں نے گزشتہ سنہ ۱۹ کے دوران میں پوری قربانی کی ہے۔

ہماری آئندہ گورنمنٹ

مسلمان اور کھادی

جلدی طے کرو

کانگریس کو اپناؤ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا میرٹھ میں ورود

ہندو مسلمانوں کے عظیم الشان اجتماع میں پُرجوش تقریر

ہندو مسلم حقوق

جمعیۃ علماء ہند کا اعتماد

ابوسفیان کا واقعہ

اختلاف کا بانی کون؟

مسلمانوں کو دھوکہ نہ دو

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

آخری گذارش

عالم اسلامی کے نام طرابلس کے مسلمانوں کی دردناک اپیل

اٹلی کے وحشیانہ اور انسانیت سوز مظالم کے خلاف زبردست احتجاج

چار سو فٹ کی بلندی پر جہازوں سے مسلمانوں کو زمین پر گرانا!

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

عربوں کو ہوائی جہازوں سے زمین پر گرانا

خواتین کی عصمت دری اور دین کی توہین

اسلام، قرآن اور مسلمانوں کی اہانت

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ

مقدمہ سازش دہلی کے سلسلہ میں جدوجہد

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

سید مرتضیٰ حسین صاحب کے اعتراضات کا جواب

(از مولانا فتح اللہ صاحب آزاد)

کانگریس کا اعلان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری

شملہ کے اجتماعات

آج کل شملہ سیاسیات ہند کا مرکز بنا ہوا ہے اور تمام ملک کی نگاہیں ہمالیہ کی چوٹیوں سے اس توقع میں ٹکرا رہی ہیں کہ کوئی امید افزا پیغام شملہ سے نازل ہوگا۔ ایک طرف نواب صاحب بھوپال کی دعوت پر ڈاکٹر انصاری اور مولانا شوکت علی بھوپال کے بعد شملہ جا رہے ہیں تاکہ آل انڈیا مسلم کانفرنس اور نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے درمیان مفاہمت کی کوئی صورت پیدا کریں...

مانچسٹر کے سرمایہ داروں کا منصوبہ

اگر ہندوستان ٹائمز کے نامہ نگار کی اس خبر میں کوئی صداقت ہے کہ مانچسٹر کی ایک دولتمند کمپنی نے ہندوستان میں کثیر سرمایہ سے کاروبار کرنے اور ولایتی کپڑے کو فروخت کرانے کے لئے سرکاری ملازموں کو روپیہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور منظر بیہ ہے یہ جدید طریق فساد ملک میں جاری ہونے والا ہے، تو ہم حکومت اور اس کے عمال کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ اس قسم کی ذلیل حرکات کو استعمال کرنے سے نہایت خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ...

پریس بل

...ارچی کے مظاہرے

جمعیۃ شبان کا جلسہ

ریاست خیرپور کے مسٹر محمود حسن پر دعویٰ

برما میں بغاوت اور قتل و غارت

برمیوں اور ہندوستانیوں میں جنگ

رنگون ۱۲ مئی۔ تھیاٹ میو کی اطلاع مظہر ہے کہ دک کے شمال مشرقی جنگل میں باغیوں اور سرکاری فوج میں جنگ ہوئی دو سپاہیوں کے خفیف سے زخم آئے معلوم نہیں کہ باغیوں کی طرف سے کتنے آدمی زخمی یا ہلاک ہوئے۔ تین بندوقیں واپس لے لی ہیں۔

منگیان کی اطلاع مظہر ہے کہ دس دیہاتی گرفتار کئے گئے۔ ہنزادہ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص کو جو ...... جو لیبین کی سرحد پر سفید لباس میں تھا شبہ کی بنا پر گرفتار کر لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شخص اس جماعت میں بھی شامل تھا جس نے ۶ مئی کو ہنزادہ پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا تھا۔

پندرہ برمیوں نے ہندوستانی دو دکانداروں کی دوکانوں پر حملہ کیا جو ضلع ہنت وادی میں واقع ہیں، خوب سنگ باری کی گئی پھاوڑوں سے دروازے کھود ڈالے نو آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ڈی۔ ڈے اور بوگل سے بھی ہندوستانیوں کی مخالفت کی خبریں موصول ہوئی ہیں پیاپوان میں گھاس کے انباروں اور مکانات میں آگ لگا دی گئی کئی مرتبہ مسلح آدمیوں نے ڈاکے ڈالے۔ ہنٹ دادی انسین ہنزادہ ٹھیا کمیو اور نارواڑی سے خبریں موصول ہوئی تھیں کہ مسلح آدمی ڈاکے ڈال رہے ہیں۔ (ا۔پ)

دنیا کو بالشوزم اور گاندھی ازم کی ضرورت

ایک امریکن کا بیان

شملہ ۹ مئی۔ مسٹر ہانڈ ڈبلو نگر جو پہلے ایک امریکن مبلغ تھے اور ڈاکٹر اینا رانا ٹھا بنگور کے سکول میں انگریزی کے پروفیسر ہیں اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے تشریح کی ہے کہ کیوں ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ کو میں کیوں دلچسپی لی۔ گاندھی جی کا پیرو کیوں بنا۔ اور ہندو ... کیوں اختیار کیا۔ مسٹر نگر مختلف موقعوں پر گاندھی جی کے ذاتی مہمان رہ چکے ہیں اور بہت دفعہ آپ سے بہت قریبی تعلقات رہ چکے ہیں۔ مسٹر نگر فرماتے ہیں "مغربی دنیا حیران ہے کہ میں نے یورپ کی پر تکلف اور آرام دہ زندگی کو چھوڑ کر گاندھی جی کی سادہ زندگی کیوں اختیار کی ہندوستانیوں کے لئے بھی یہ سمجھنا مشکل ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کے باشندے اپنے قدرتی آرام کو قربان کر کے اپنے موجودہ مغربی گھر کو کیوں حاصل کرتے ہیں..."

سابق شاہ امان اللہ خاں کی نقل و حرکت پر

اخبار اسٹیٹسمین کا تبصرہ

گیہوں اور آٹے کے کرایہ میں تخفیف

ریلوے بورڈ کا فیصلہ

شملے ایک جلسہ میں گاندھی جی کی تقریر

مسلم قوم پرور جماعت بریلی کا جلسہ

جدید سکرٹری کا انتخاب

بریلی ۱۱ مئی۔ کل شام کو ۷ بجے عزیز لاج میں مسلم قوم پرور جماعت بریلی کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا مسٹر عزیز احمد خاں وکیل۔ سید الطاف علی بی۔ اے سید یوسف علی چیرمین میونسپل بورڈ مسٹر مختار احمد خاں بی۔ اے سید عبد الظاہر ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ ارکان مجلس عاملہ حاضر جلسہ تھے مسٹر عزیز احمد خاں صدر جلسہ تھے۔ مندرجہ ذیل تجاویز متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ (۱) چونکہ مسٹر اظہر علی خاں کو سکرٹری کے فرائض کی ادائیگی کے لئے وقت نہیں ملتا اس لئے آپ کی خدمات سے سبکدوشی حاصل کی جائے اور مسٹر مختار احمد خاں کو ان کی جگہ سکرٹری منتخب کیا جائے۔ ...

پست اقوام کی کانفرنس

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

آگرہ ۱۱ مئی۔ آج پست اقوام کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ آنے والی گول میز کانفرنس میں ان کے نمائندے آبادی کے لحاظ سے منتخب کئے جائیں۔ (ا۔پ)

کانگریس کے تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش

پنڈت مالویہ اور دیگر لیڈروں کی شملہ کو روانگی

مسٹر تجارت کی جگہ مسٹر وڈ ہنڈ کام کریں گے

مسٹر جونز اور سر اکبر حیدری کی شملہ میں آمد

سر جارج جیوفرے کی انگلستان کو روانگی

مسجد شہید کرنے والوں پر فرد جرم لگا دی گئی

ٹیلیگراف کے تاروں کا انقطاع

مسٹر شیروانی، مولانا شوکت علی اور سر اقبال وغیرہ کا بیان

تسلی بخش فیصلہ کی زبردست توقع

بھوپال ۱۲ مئی۔ مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا ہے:۔

ہم دستخط کنندگان ۱۰ اور ۱۱ مئی کو ایک بے قاعدہ جلسہ میں جمع ہوئے کہ کوئی ایسی تجویز نکالیں جس سے مسلمانوں کے باہمی اختلافات دور ہو سکیں اور ہندو مسلم سمجھوتہ اس وقت ہمارے خیال میں پبلک کے مفاد کے لئے یہ چیز نقصان دہ ہوگی کہ ہم کانفرنس کی تمام کارروائیوں کو طشت از بام کر دیں۔ لیکن ہم مسرت کے ساتھ بتا دینا چاہتے ہیں کہ ابتداہی سے ہم سب کا رویہ صلح جویانہ تھا۔ اور ہر شخص بیتاب تھا کہ اس اہم مسئلہ کا کوئی حل نکل آئے تاکہ مسلمانوں کے مختلف طبقے متحد و متفق ہو جائیں اور مسلمان ملک کی سیاسی ترقی میں بحیثیت ایک جماعت کے حصہ لے سکیں جون کے پہلے ہفتہ میں کانفرنس پھر منعقد ہوگی۔ اور امید ہے کہ کوئی تسلی بخش فیصلہ ہو جائے گا۔

(سر) محمد شفیع۔ (مولانا) شوکت علی (ڈاکٹر سر) محمد اقبال۔ مسٹر ٹی۔ کے شیروانی۔

احاطہ مدراس کے ممتاز لیڈروں کی اپیل مسلمانان ہند کے نام

حضرت مفتی صاحب قبلہ کی تجویز کا خیر مقدم

ہندو مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ

اتحاد و اتفاق کے لئے اپیل

پانڈی چری کے ایک گندہ دہن اخبار کے ایڈیٹر کو سزا

ایک ماہ قید با مشقت اور ... فرانک جرمانہ

مسٹر کرشنا بسواس کی والدہ کی درخواست مسترد

پریوی کونسل میں اپیل کا ارادہ

گڑھوالی سپاہی ضرور رہا ہونے چاہئیں

گاندھی جی کی طرف سے ایک مکتوب کا جواب

کانگریس کمیٹی سکھر کی طرف سے امیدواروں کو تنبیہ

حکم عدولی کی صورت میں پکٹنگ کی دھمکی

صرف گاؤں والے نمک بنا سکتے ہیں

گاندھی جی کا فرمان

سہارنپور میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

مختلف عہدیداروں کا انتخاب

تیس باغیوں کا حملہ

چالیس مشتبہ آدمیوں کی گرفتاری

تین نوجوانوں کا کانسٹبلوں پر ریوالور سے حملہ

پولیس کے دو آدمی زخمی اور ایک ہلاک

سرحدی اصلاحات کمیٹی کی کارروائی

مسٹر آدم اور مسٹر شارٹ کی شہادت

مراد آباد میں جدا گانیوں کا ایک جلسہ

مولوی ظفر حسین صاحب واسطی کی باطل سوز تقریر

کابل میں بالکل امن و امان ہے

ملکی مصنوعات میں ترقی

مسٹر سین گپتا کی علالت

مسٹر زمان نے مدراس آنے کا ارادہ ترک کر دیا

کنارا خواتین کانفرنس کا اجلاس

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا خط مولانا ظفر علی کے نام

قوم پرست جماعت کے پروپیگنڈے کیلئے دورہ کی درخواست

وفات حسرت آیات

محافظ جنگلات کا قتل

پولیس جائے وقوعہ کو روانہ ہو گئی

بغاوت برما کے فرو کرنے کیلئے فوج کی روانگی

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا میرٹھ میں ورود

مولانا ابو الکلام کی امامت

سرحدی کانفرنس کے صدر کی تقریر
مخلوط انتخاب کی حمایت اور جداگانہ انتخاب کی مذمت

لاہور۔ ۷ مئی۔ آج پنجاب کیمپ اور سرحدی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر آنریبل رائے بہادر رام سرن داس نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک شخص جو صلح اور امن کا خواہاں ہے اور چاہتا ہے کہ تمام فرقوں میں اتحاد قائم ہو...

قفقاز کے مسلمانوں پر سویٹ روس کے مظالم
مردوں، عورتوں اور بچوں کا قتل عام

لندن۔ ۸ مئی۔ سویٹ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کوہ قاف (قفقاز) میں مسلمانوں نے حکومت کے خلاف بغاوت کا علم بلند کر دیا ہے...

ٹریبونل کا لرزہ براندام کر دینے والا فیصلہ
پندرہ ملزمین کو سزائے موت، چھ کو حبس دوام بعبور دریائے شور

پیاپن۔ ۷ مئی۔ بغاوت کے مقدمہ کے لئے جو ٹریبونل قائم کیا گیا تھا اس نے فیصلہ سنا دیا۔ پندرہ اشخاص کو سزائے موت اور چھ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کا حکم دیا گیا...

صوبہ سرحد اور پنجاب کی ہندو کانفرنس
فرقہ پرست ہندوؤں کی طرف سے گاندھی جی کی مخالفت

لاہور۔ ۷ مئی۔ صوبہ پنجاب اور سرحد کی ہندو کانفرنس کا اجلاس آج دوپہر سے شروع ہوا۔ تمام اضلاع سے ایک سو کے قریب مندوبین موجود تھے...

سوراج حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے
اپنے ہموطنوں کی علمی خدمت کیجئے

کلکتہ۔ ۸ مئی۔ آج صبح اپنی سترویں سالگرہ کے جشن کے موقع پر سر رابندر ناتھ ٹیگور نے اپنے ہموطنوں سے فرمایا کہ آپ لوگوں کو اپنی تمام تر فوری جذبات میں صرف نہ کرنی چاہئے...

کراچی میں اشتراکی جمہوری جماعت کا قیام
گاندھی اروِن مفاہمت اور گول میز کانفرنس کی مخالفت

کراچی۔ ۸ مئی۔ کراچی میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ان اصحاب کی ایک جماعت بنائی گئی جو دہلی کے معاہدہ گاندھی اروِن پر یقین نہیں رکھتے اور گول میز کانفرنس کو قابل اعتماد نہیں سمجھتے...

حکومت صوبہ متحدہ کا قابل تقلید اقدام
قیمتیں گر جانے کی وجہ سے لگان کی معافی

الہ آباد۔ ۸ مئی۔ ۷ اپریل کی شائع شدہ کمیونک کے وعدے کے مطابق گورنمنٹ نے قیمتیں گر جانے کی وجہ سے فصل ربیع میں مندرجہ ذیل رعایتیں کی ہیں...

مراد آباد میں مسلم قوم پرور جماعت قائم ہو گئی

مراد آباد۔ ۸ مئی۔ مولوی عبدالسلام صاحب کی دعوت پر ان کی دارالسلام میں ایک پرائیوٹ جلسہ اس غرض سے ہوا کہ مراد آباد میں قوم پرور مسلم جماعت قائم کی جائے...

تامل نیڈو کانفرنس کے صدر کا انتخاب

مدراس۔ ۸ مئی۔ مدراس ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے مسٹر ستیامورتی کو تامل نیڈو کانفرنس کا صدر منتخب کیا ہے۔

تحقیقاتی کمیٹی کانپور نے اپنا کام ختم کر دیا
سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت

کانپور۔ ۸ مئی۔ سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کانپور نے اپنا کام ختم کر دیا ہے اور آج رات کو منتشر ہو کر پیر کے روز نینی تال میں پھر اجلاس منعقد ہوگا...

مسلمانان کانپور کیلئے امدادی رقوم کہاں ارسال کی جائیں
ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مظلوم مسلمانان کانپور کی امداد کے لئے مختلف مقامات سے دریافت کیا جا رہا ہے...

جناب حکیم ... صاحب — چار نکاح کیجئے — لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء — پتہ: حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر — عمل تسخیر ... پتہ: فضل شاہ عامل پوسٹ بکس نمبر ۳ دہلی

نصف قیمت پر فروخت
۵۰ بیش قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار اور ٹولوڈ کی شیشیاں منگانے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔
ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس ... ایک جیبی گھڑی ... ایک قلم ... ایک چاقو ...
پتہ: پال اینڈ کو ۱/۸ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد
دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران، دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
ہمدرد دواخانہ ... دہلی

جامع مسجد دہلی میں ۱۰ مئی کا مظاہرہ
کوئی قرارداد منظور نہ کی جا سکی

دہلی ۱۰ مئی گذشتہ شب جامع مسجد دہلی میں ایک جلسہ زیر صدارت حاجی ... صاحب آنریری مجسٹریٹ منعقد ہوا جداگانہ انتخاب کی تجویز پر جو مخالفت کی گئی اس کے باعث ہنگامہ برپا ہو گیا...

میونسپل کمیٹی اور دہلی کے قصابیوں کا عجیب مقدمہ
عدالت سے میونسپلٹی کو شکست

دہلی ۱۰ مئی۔ ہیلتھ آفیسر میونسپل کمیٹی دہلی نے قصابیوں کے چودھری ... پر مقدمہ چلایا تھا...

بغاوت برما کے انسداد کیلئے پولیس کی سرگرمیاں
کپتان باغیوں کی گولی سے اڑا دیا گیا

رنگون ۹ مئی (تار خبر سے موصول شدہ) تھایت میو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ...

فوج اور باغیوں میں دست بدست جنگ
چار ہلاک اور پانچ گرفتار

رنگون ۸ مئی۔ ...

اخبارات کا گلا دبانے کیلئے ایک نیا قانون

شملہ ۷ مئی۔ ہندوستان ٹائمز کے شملوی نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ اخبارات کا گلا دبانے کے لئے ایک نیا قانون منظور ہونے والا ہے...

باشندگان کانپور کی بدقسمتی کا المناک مظاہرہ
اکا دکا حملے اور سنگ باری برابر جاری ہیں

کانپور ۸ مئی۔ اکا دکا حملے ابھی تک جاری ہیں...

مصر میں تشدد کا دور دورہ

قاہرہ ۸ مئی۔ ...

ایک پارسل میں سے کارتوسوں کی برآمد

...

دین فطرت کی کشش
پندرہ افراد کا قبول اسلام

...

سابقہ نام	قوم	اسلامی نام
پورن ولد دھا	برہمن	عبدالحمید
لارنس ولد ولیم	عیسائی	غلام احمد
رام دئی ولد دیال چند	میسوارہ	کنیز فاطمہ
جھبیلا ولد سرویا	جاٹ	عبدالصمد
رام سروپ ولد کیول	بنیا	محمد ابراہیم
ودنی ولد مولا	ڈھیا	محمد اسمٰعیل
لنگری زوجہ دولی	ڈھیا	بشیرا
منان دختر دولی	ڈھیا	نذیرا
جنت دختر دولی	ڈھیا	جنت
حرمت دختر دولی	ڈھیا	حرمت
رحمت دختر دولی	ڈھیا	رحمت
نعمت دختر دولی	ڈھیا	نعمت
منی جنت دولی	ڈھیا	منی
سنام سنگھ ولد گوپال سنگھ	کشمیری	غلام محمد

میزان پندرہ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات
نپٹ بہرا پن
کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت

رنگ روغن وارنش اور اینمل
سول ایجنٹ: دی سٹینڈرڈ ڈپیٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
نو ایجاد مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

جن کا سایہ
... ٹی کمپنی دہلی

شربت اکسیر

جریان

... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

الجامعہ
ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

ایک ماہ میں انگریزی آ جائیگی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

اے ایس ... بخشی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

بادشاہی سرمہ دہلی ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۰۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۱۸ مئی سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۹

پیغامِ عمل

دل کی تسکیں کا سبب ہے انتشارِ انقلاب
کس قدر راحت اثر ہے کاروبارِ انقلاب

مُسلمِ خوابیدہ اُٹھ اور توڑ دے سازِ جمود
ننگ ہے تیرے لئے یہ انتظارِ انقلاب

آج تو گھبرا رہا ہے جد و جہدِ زیست سے
تھی کبھی ہستی تری سرمایہ دارِ انقلاب

جنکو سُن کر وجد میں ہے آج بھی روحِ حیات
تجھ سے وہ نغمے ہیں پیدا آبشارِ انقلاب

میں بتا دیتا نظامِ عالمِ ہستی کا راز
کاش ہوتا مجھ کو کچھ بھی اختیارِ انقلاب

ہند کے گلشن میں آئے گی بہارِ تازہ جب
ہوگا کیا ایسا بھی دن اے روزگارِ انقلاب

کب تلک آخر رہو گے جنگ سے بیزار تم
آئے گا کب تم کو آخر اعتبارِ انقلاب

کر کے بسم اللہ میدانِ عمل میں آؤ بھی
کب تلک ثاقب کرو گے انتظارِ انقلاب

(سید ابو محمد ثاقب کانپوری)

نوٹس
میونسپل کمیٹی نئی دہلی

پنجاب میونسپل ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۶۲ (۲) کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ میونسپل کمیٹی نئی دہلی کے ایک خاص اجلاس میں جو ۹ اپریل سنہ ۱۹۳۱ء کو منعقد ہوا یہ طے کیا گیا کہ میونسپلٹی نئی دہلی کی حدود میں چند اشیاء کی درآمد پر چنگی لگائی جائے میونسپلٹی کے ہر باشندہ کو حق حاصل ہے کہ اگر اسے اس چنگی پر کوئی اعتراض ہو تو اس نوٹس کی اشاعت کے بعد تیس دن کے اندر اندر اپنے اعتراض کو تحریری شکل میں میونسپلٹی کے سکریٹری کو بھیجدے کمیٹی کے ایک خاص اجلاس میں اس قسم کے تمام اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔

ٹرمینل ٹیکس (چنگی) کی مفصل فہرست حسب ذیل ہے

اشیاء خورد و نوش

[illegible]

تیسری قسم - ایندھن - روشنی اور دھونیکے کام آنے والی اشیاء

[illegible]

چوتھی قسم کی اشیاء جو عمارتی تعمیر کے استعمال ہوتی ہیں

[illegible]

پانچویں قسم کی اشیاء ادویات مصالح اور خوشبوئیں

[illegible]

چھٹی قسم تنباکو

[illegible]

ساتویں قسم کپڑا اور بنی ہوئی چیزیں

[illegible]

آٹھویں قسم دھاتیں اور دھاتوں سے بنی ہوئی چیزیں

[illegible]

موٹر اور لاریوں پر مندرجہ ذیل نرخ سے محصول لیا جائیگا

[illegible]

نویں قسم متفرق اشیاء

[illegible]

(دستخط) صاحب سکریٹری
نیو دہلی میونسپل کمیٹی نیو دہلی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اعراب فلسطین پر یہود اور برطانیہ کے ڈورے

حکومت فلسطین اور مجلس اعراب میں خط و کتابت

برطانوی دعوت کا خودارانہ جواب

فلسطین پر اٹلی کے مظالم کا اثر

عراق اور حجاز کے معاہدہ کی تفصیلات

والی حجاز سے عراقی وفد کے ارکان کی گفتگو

سلطان ابن سعود سے گفت و شنید

حجاز اور افغانستان کا معاہدہ

سلطان ابن سعود سے افغانی وفد کی ملاقات

انگریزی ٹوپی سے نفرت

شام میں مسلم نوجوانوں کے اندر ہیٹ سے نفرت پیدا ہوتی جا رہی ہے چنانچہ انہوں نے طربوش (ہیٹ) کے بدلہ عقال اور کوفیہ کا استعمال شروع کر دیا ہے۔

اٹلی کے مظالم کی خبر فلسطین میں کس طرح سنی گئی؟

تمام مجامع اور مساجد میں زبردست پروپیگنڈا

مجاہد اکبر سید عبدالکریم ریفی کیلئے مراعات کا مطالبہ

اصلاحات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اظہار حقیقت

(احقر سید عبدالحق ناصری ضلع پٹنہ)

انتقادات

زمیندارہ چائے

انوار عالم

خریداران الجمعیۃ

(منیجر)

حکومت کی ایک دیرینہ خواہش

اور مسلمانوں کی غفلت

سنہ ۱۹۰۶ء میں کس طرح مسلمانوں کو اپنی غرض کا شکار بنایا گیا

جداگانہ انتخاب اور مسئلہ گاؤکشی

مولانا طفیل احمد صاحب سابق ایم۔ایل۔سی کا اظہار خیال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ ہجری

ہندوستان میں مسلمانوں کیلئے نظام شرعی کی ضرورت

آئندہ کانسٹی ٹیوشن اور جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

بھائی پرمانند اور ہندو مہاسبھا کی ذہنیت

[illegible]

گوالنڈی بم کے مقدمہ کے ملزمین کی اپیل مسترد

[illegible]

شہری حقوق کی حفاظت کا انتظام

مسلمانان دہلی شعبہ کی خدمات سے فائدہ حاصل کریں

[illegible]

لڑکیوں کے سکول کیلئے مسلم خواتین کا تقرر

[illegible]

نواب صاحب خیرپور کی گواہی

[illegible]

سرقہ کے الزام میں ایک شخص کی گرفتاری

[illegible]

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کے انتخابات پر جھگڑا

ایک پارٹی کی سرگرمیاں سے کھلی بغاوت

[illegible]

پنڈت مالویہ کی وائسرائے سے ملاقات

شملہ ۱۶ مئی۔ پنڈت مالویہ وائسرائے سے آج چھ بجے ملاقات کریں گے۔ (ا۔پ)

وائسرائے اور گاندھی جی کی ملاقات کا تسلی بخش نتیجہ

شملہ سوراج گورنمنٹ کا دارالخلافہ نہیں ہوسکتا

حکومت پبلک کی اور پبلک کے واسطے ہونی چاہئے

شملہ ۱۵ مئی۔ گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات پورے ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ [illegible]

میاں شاہ نواز رکن سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا استعفیٰ

صوبہ سرحد کی پوزیشن دوسرے صوبوں سے کمتر ہوگی

پشاور ۱۶ مئی۔ میاں شاہ نواز صاحب نے صوبہ سرحدی مضامین کمیٹی سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ [illegible]

گاندھی جی اپنی قیام گاہ سے وائسریگل لاج تک پیدل گئے

ایک ہزار ایک سو روپیہ نذرانہ

[illegible]

سرسی پی راماسوامی آئر کا ممبر قانون کی جگہ تقرر

[illegible]

ہیبر کالج کے پرنسپل کا انتقال

[illegible]

دارالعوام میں لنکاشائر والوں کی فریاد اور واویلا

بائیکاٹ نے تجارت کو برباد کردیا

حکومت ہند ہندوستانی مصنوعات کو فروغ دینا چاہتی ہے؟

[illegible]

کلکتہ میں ایک مکان کی چھت پر بم پھٹ گیا

ایک مارواڑی شدید طور پر زخمی ہوا

[illegible]

دو طلباء کا امتحان کو بال سے اخراج

[illegible]

برما میں سرکاری فوج اور باغیوں کا مقابلہ

ایک نمبردار کی گرفتاری اور رہائی

[illegible]

پانچ نوجوانوں کی گرفتاری

ریوالوروں اور اٹھارہ کارتوسوں کی برآمدگی

[illegible]

کپتان جونز زخمی ہوگئے۔ دو باغی مقتول اور کئی زخمی

باغیانہ پمفلٹ کی اشاعت سول نافرمانی اور عدم ادائیگی ٹیکس کی تلقین

[illegible]

پولٹیکل کانفرنس اعظم گڑھ کا اجلاس

برطانیہ یا تو آزاد ہندوستان سے حقیقی دوستی قائم کرے یا ماتحت ہندوستان سے مستقل جنگ کیلئے تیار ہوجائے

[illegible]

مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزمین کا اپیل عدالت عالیہ میں

[illegible]

پٹنہ میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا قیام

[illegible]

افغانستان میں سامان جنگ کی درآمد

ستر ہزار پونڈ کی بندوقیں اور کارتوس

[illegible]

گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شریک ہونگے

وزیر ہند کی خدمت میں بحری تار

[illegible]

چار بدمعاشوں کا ایک مارواڑی پر حملہ

ہیڈ کانسٹبل کے جسم میں چاقو گھونپ دیا گیا

[illegible]

بھوپال میں کوئی قطعی تصفیہ نہیں ہوا

ڈاکٹر سر محمد اقبال کا بیان

[illegible]

مرشد آباد میں سخت آندھی کا طوفان

حیوانات اور مکانات کی بربادی

[illegible]

ایک یوروپین کا بیدردانہ قتل

لاش گاڑی کے ایک ڈبہ میں ملی

[illegible]

ضلع برہان پور میں آگ کی تباہ کاریاں

بہت سے مویشی مکانات اور انسان جلکر راکھ ہوگئے

[illegible]

جداگانہ انتخاب اور مسئلہ گاؤکشی

(بسلسلہ صفحہ ۳ کالم ۴)

ہم اس کا مقابلہ لکھنؤ میونسپلٹی سے کر سکتے ہیں جہاں جداگانہ انتخاب رائج ہے۔ اسی میونسپلٹی کا یہ واقعہ ہے کہ ہندو اکثریت نے امین آباد پارک میں مولود شریف جیسی بے ضرر چیز کی مخالفت کی مخلوط انتخاب کے فوائد اتنے زیادہ ہیں کہ حامیان جداگانہ انتخاب ان سے انکار نہیں کر سکتے۔ یہ لوگ مخلوط انتخاب کو بعض شرائط سے مشروط کرتے ہیں۔ مثلاً مسلم اقلیت کے حقوق کے ایک حامی فرماتے ہیں۔

"تمام سمجھدار مسلمانوں کو یقین ہے کہ تمام قوموں کے لئے سیٹوں کا تحفظ بجائے مخلوط انتخاب رائج ہونا چاہئے لیکن یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ دونوں قومیں تعلیمی اور اقتصادی اعتبار سے ایک سطح پر آجائیں اور ان میں رواداری اور سمجھوتہ کی اسپرٹ پیدا ہو جائے۔

مختصر یہ کہ دونوں قوموں میں خوشگوار تعلقات پیدا ہو جائیں۔ اور وہ اتحاد عمل کے عادی ہو جائیں۔

اس بیان میں دو متضاد چیزوں کو خلط ملط کر دیا گیا ہے۔ ایک طرف تو یہ کہا گیا ہے کہ تمام معقولیت پسند مسلمانوں کو یقین ہے کہ جداگانہ انتخاب کی بجائے مخلوط انتخاب رائج ہونا چاہئے لیکن دوسری طرف موخر الذکر کو مسلمانوں میں چند باتیں پیدا ہو جانے سے مشروط کیا ہے لیکن یہ شرائط اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتیں جب تک کہ جداگانہ انتخاب ... مخلوط انتخاب کی ضرورت ہے ... کی موجودگی میں حاصل ہو سکتی ہیں تو پھر اس طریقہ انتخاب کو مٹانے کی کیا ضرورت ہے؟

فاضل مضمون نگار نے غلطی یہ کی ہے کہ خود مقصد کو حصول مقصد کے ذریعے کی شرط قرار دے دیا ہے۔

جداگانہ انتخاب کونسلوں، مقامی انجمنوں اور دفتروں میں فرقہ وارانہ ذہنیت پیدا کرنے کا موجب ہوا ہے اور اب یہ سرایت مدرسوں کالجوں کاروباری حلقوں سے گزر کر دیہات تک کی فضا خراب کر رہی ہے۔ غرض یہ کہ زندگی کا ہر شعبہ اس کی بدولت خراب ہو رہا ہے ...

سابق شاہ مصر کا اعلان

اپنے حقوق سے دست برداری

سہارنپور میں قوم پرور مسلم پارٹی کا قیام

ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی کی گاندھی جی سے ملاقات

جداگانہ اور مخلوط طریق انتخاب سے ملی جلی اسکیم

شملہ۔ ۱۴ مئی۔ ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی آج شملہ پہنچے ہیں گاندھی جی سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے تاکہ ان میں اور مولانا شوکت علی کے ہم خیال حضرات میں طریق انتخاب کے مسئلہ پر جو مشروط سمجھوتہ ہوا ہے اس سے آپ کو مطلع کریں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت تک کے لئے جب تک کہ جداگانہ طریق انتخاب دور نہ ہو جائے جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک ملا جلا طریقہ جاری ہے اطلاع ملی ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایک متفقہ فیصلہ ہو جائیگا اور جون کے پہلے ہفتہ میں شملہ یا بھوپال میں ایک اور جلسہ ہوگا جس کے بعد دونوں جانب سے سمجھوتہ پر مہر تصدیق ثبت کر دی جائے گی اگر اس طرح سے مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ تیار ہو گیا تو مسلم لیڈر کانگریس کے سامنے اپنی اسکیم پیش کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی کو بھوپال کے سمجھوتہ کی ضروری شرائط سے مطلع کر دیا گیا ہے۔

فیڈرل کمیٹی اور اقلیتوں کی کمیٹی کی تاریخوں کا تعین

ہز اکسلنسی وائسرائے کی ارکان کمیٹی سے ملاقات

فیڈرل کمیٹی کا اجلاس

ممتاز لیڈروں کی شرکت

برما میں بغاوت کی گرم بازاری

ڈاکو ایک ہزار روپے لوٹ کر لے گئے

پنجابی رجمنٹ کا چار سو باغیوں سے مقابلہ

بریلی کے کاشتکاروں کی اعانت

مدراس میں سخت بارش اور طوفان

بچے، مرد اور عورتیں زخمی ہو گئے

مدراس۔ ۱۴ مئی۔ گذشتہ شب مدراس میں سخت بارش کی اور طوفان آیا شہر کے مختلف حصوں میں کئی بڑے بڑے درخت اور تار کھمبے اکھڑ کر گر پڑے لیکن اتلاف جان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ایک موٹر کار جو بہت زور سے جا رہا تھا ایک گرے ہوئے تاڑ کے درخت سے ٹکرا گیا اس تصادم کی وجہ سے سواریاں باہر گر پڑیں اس میں سات بچے تین مرد اور دو عورتیں تھیں ان سب کو زخم آئے۔

مدراس اقتصادی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شایع ہو گئی

زمینداروں کو قرض دینے کی تجویز

مدراس۔ ۱۳ مئی۔ مدراس گورنمنٹ کی مقرر کردہ اقتصادی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ شایع کر دی ہے جس میں اس نے عام اقتصادی بد حالی کو دور کرنے کے لئے بعض تدابیر اختیار کرنے کی سفارش کی ہے اس میں فصل کے ... مالی امداد بھی شامل ہے یعنی چھوٹے کسانوں کو کاشتکاری کے لئے محکمہ مالگذاری کی وساطت سے روپیہ قرض دیا جائے علاوہ ازیں یہ بھی سفارش کی ہے کہ باہمی امداد کرنے والی انجمنوں کا اس قسم کے مقصد کے لئے اضافہ کیا جائے ... سوسائٹی کی طرز پر باہمی امدادی سوسائٹی قائم کی جائیں کمیشن نے ریلوے کرایوں میں تخفیف کی بھی سفارش کی ہے۔

گاندھی جی امریکہ تشریف نہیں لے جائیں گے

موجودہ حالات امریکہ جانے کی اجازت نہیں دیتے

مانچسٹر میں بائیکاٹ کا اثر

پرنس آف ویلز کی طرف سے ہمت افزائی

شکارپور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مسلح پولیس کا تعین

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

ضرورت ہے

پتھری کا بغیر اپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

عورتوں میں بدیشی کپڑے کا پھر رواج پا رہا ہے

ہندوستانیوں کے دلوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

مجھے ذاتی طور پر تصفیہ کی زبردست توقع ہے

بھوپال کانفرنس کے بعد مسٹر شیروانی کا بیان

دہلی ۱۲ مئی۔ گذشتہ شب مسٹر ٹی اے کے شیروانی میرٹھ جاتے ہوئے دہلی سے گذرے۔ آپ نے انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا کہ میں بھوپال سے آرہا ہوں جہاں سر محمد شفیع۔ سر محمد اقبال۔ مولانا شوکت علی۔ ڈاکٹر انصاری میں اور دیگر حضرات اس لئے جمع ہوئے تھے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا کوئی حل تلاش کریں مجھے ذاتی طور پر سمجھوتہ کی بہت امید ہے۔ دونوں جماعتوں نے بڑی فیاضی کا ثبوت دیا ہے ہر شخص کوئی ایسا اصول معلوم کرنا چاہتا تھا جو دوسروں کے لئے قابل قبول ہو۔

بحث و تمحیص بڑے دوستانہ لہجہ میں ہوئی۔ مولانا شوکت علی اپنے قدیم محبت آمیز خوش مزاجی سے پیش آئے۔ جلسہ میں کئی اصول پیش کئے گئے جو ابھی مختلف جماعتوں کی مجلس عاملہ کے روبرو پیش ہوں گے ان اصولوں پر بحث ہونے کے بعد ایک جلسہ بھوپال ہی میں جون کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگا۔

ملزم یشپال اور ان کے رفقا کی تلاش

دہلی ۱۱ مئی۔ پنجاب اور دہلی کی سی آئی ڈی اور پولیس اس ہفتہ میں شہر اور اس کے گرد و نواح میں مفرورین کی تلاش میں سرگرم رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ وہ یشپال اور دیگر مفرورین کی تلاش میں ہیں ...

گاندھی جی کا شاندار خیر مقدم

گاندھی جی کی مسٹر ایمرسن سے ملاقات

آدم پور میں بم پھٹ گیا

شالامار میں گرفتار شدہ ملزم کا چالان

منڈی پور کے مقدمہ کے ملزمین کی ضمانت پر رہائی

مسلم قوم پرست جماعت کی قرار داد کی پرزور تائید

تھاراواڈی کے میدان میں باغیوں اور پولیس میں تصادم

مسٹر آسٹن اور برمی انسپکٹر کی لاشیں دستیاب ہو گئیں

رنگون۔ ۱۳ مئی۔ ۱۱ مئی کو سول پولیس اور تیس باغیوں کی ایک جماعت میں ضلع تھاراواڈی میں ... کے قریب مقابلہ ہوا ایک باغی مارا گیا۔ دوسرے دن صبح کو تھاراواڈی پولیس اسٹیشن کا افسر مع پندرہ کانسٹیبلوں کے باغیوں کی لاشوں کی تلاشی لے رہے تھے کہ تیس باغیوں سے جن کے پاس دس بندوقیں تھیں تصادم ہو گیا اس مقابلہ میں ایک افسر اور دو کانسٹیبل سخت زخمی ہوئے ایک ہیڈ کانسٹیبل ہلاک ہو گیا اور بندوقیں ضائع ہو گئیں۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ باغیوں کی طرف کتنے آدمی مقتول اور مجروح ہوئے۔ برما کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر آسٹن اور برمی انسپکٹر کی لاشیں میاہوے نصف میل کے فاصلہ پر پڑی ہوئی ملیں۔

دار العوام میں بائیکاٹ اور پکٹنگ کا ذکر خیر

پکٹنگ پر امن اور غیر متشدد ہے

لندن ۱۱ مئی۔ دار العوام میں ہندوستانی معاملات پر آج بہت سے سوالات کئے گئے مسٹر ... نے کہا کہ رائل ... کا رزیڈیوشن گورنمنٹ آف انڈیا کو بھیج دیا گیا ہے جس کا پہلا کام یہ ہوگا کہ اس شکایت کی تحقیقات کرے پکٹنگ کے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر بن نے جواب دیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی رپورٹ سے ...

فسادات کانپور پر پارلیمنٹ میں سوال

کیا کلکٹر نے خبروں میں قطع برید کی تھی

انجن گر پڑا اور چھ گاڑیاں الٹ گئیں

۷۰ لاکھ روپیہ کے لگان کی معافی

گورنمنٹ کی طرف سے اتحاد عمل کی اپیل

ایبٹ آباد جیل کے قیدی ابھی تک رہا نہیں کئے گئے

دہلی سمجھوتہ کی خلاف ورزی کا کون ذمہ دار ہے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ یہاں ... ایک مشہور دوا ٹپ ہیراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے۔ ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز بھی معتقد ہو گئے ہیں۔

ببلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

ٹپ ہیراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا ببلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

نوایجاد مشین سویاں ہماری ایجاد ہے جو ہمارے مشہور و معروف قدیمی کارخانہ میں تیار کی جاتی ہے ہماری شہرت کو دیکھکر بعض نقالوں نے ردی و ناقص مال سستے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا ہے

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

آئی بی اینڈ سینٹ ڈارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

اپنے بچوں کو تین دن میں ایک پونڈ وزن

طبی کمپنی کی بنائی ہوئی

بچوں کی غذا

طبی کمپنی دہلی یا اس کے ایجنٹوں سے خریدیے

سرمہ نور العین

روغن داد

الجامعہ

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۲ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۲/۳۵

مسئلہ انتخاب اور مسلمان

جداگانہ انتخاب کی ضرورت پر اظہار خیال

(از جناب سید عبدالغنی صاحب جعفری سجادہ نشین خانقاہ کیلئی دہلی)

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

اخبارات کی آزادی

[illegible]

کانگریس اور سکھ

[illegible]

مصری حکومت کی تشدد پسندی

[illegible]

کانپور میں فساد کے بعد دارو گیر

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں یہ پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

ہر گھڑی کی قیمت پانچ روپیہ

چیپ واچ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

[illegible]

زنکی فلم کمپنی سٹرک ۳۲ دہلی

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

دواء العصفور

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بیمثل علاج

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یوپی)

مسئلہ انتخاب اور مسلمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

بھلے سے ہوتا رہا ہے محض تعصب اور سنگھٹن نے ہندوؤں کا مشتقل کیا ہے مسلمانوں کا میلاد شریف یہاں ہوتا ہے تو ہندوؤں کی آرتی پوجا بھی یہاں ہوگی۔ یا میلاد شریف بند کیا جائے، اور وہ بند ہو گیا۔ پھر ایسی فضا میں کس طرح اطمینان ہو سکتا ہے کہ جن لوگوں کا کام نے بجلانے پر ایمان ہو جن کی مذہبی رسومات کا نے بجانے سے خالی نہیں، وہ مسلمانوں کی مسجدوں کے آگے باجہ بند ہونا دیکھ کر محض تعصب سے کہیں کہ مندر کے آگے بھی باجہ نہ بجا یا جائے ...

...

جمعیۃ العلماء کے محترم صدر ...

جمعیۃ العلماء نے تحقیق حال ...

ہندوستان کے ضعیف کندھوں پر فوجی مصارف کا کوہ گراں

۱۹۰۴ء سے ۱۹۲۶ء تک کے مصارف پر تفصیلی بحث

جنگی محکمہ کے سامنے حکومت ہند کی بیچارگی

(از مسٹر ... ڈی ... ایڈیٹر)

(ترجمہ خصوصی)

... ہندوستان کے محصول کی کل آمدنی ...

۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۱ء تک کے فوجی اخراجات

...

فوجی مصارف اور حکومت ہند

...

۱۹۳۰ء میں فوجی مصارف کے اعداد و شمار

اب میں فوجی مصارف کے کچھ اعداد و شمار پیش کرتا ہوں جن سے ہندوستان کی مالیات کا اندازہ ...

فلسطین میں ملکی مصنوعات کی ترویج

فلسطین بھی اپنے پڑوسی مصر کے نقش قدم پر چل رہا ہے اور اس نے بھی غیر ملکی مصنوعات کو عام طور پر ترک کر دیا ہے۔ دیسی کپڑے بڑے شوق سے استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ تحریک بڑی تیزی سے تمام عربوں کے اندر پھیل رہی ہے تاکہ ملکی کپڑے بننے کے کارخانہ بھی کھل گیا ہے جس کا تمام انتظام ایک وطنی کمپنی کے ہاتھ میں ہے۔

فلسطین میں یہودیوں کی آمد

سنہ ۱۹۳۰ء میں فلسطین کے اندر ۴۹۴۴ یہودیوں نے توطن اختیار کیا اور ۱۴۸۹ افراد غیر اقوام سے آکر آباد ہوئے۔ اسی سال ۶۷۹ یہودیوں نے فلسطین کو چھوڑا۔

اداریہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ اسلامیہ بہار شریف کے جلسہ کی حقیقت

"صدر صاحب کی چال"

۱۰ مئی ۱۹۳۱ء کی شب کو جامع مسجد میں جمعیۃ اسلامیہ بہار شریف کے زیر اہتمام جناب مولوی سید شاہ مسعود الحق صاحب رئیس ... کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا ...

...

(باقی صفحہ ۳ کالم ... ملاحظہ ہو)

مسئلہ بیکاری کے اسباب اور علاج

مسٹر فیز براکوے کے خیالات

(ترجمہ خصوصی)

موجودہ مسئلہ بیکاری کے اسباب پر تقریر کرتے ہوئے ...

...

فسادات کانپور کا تحقیقاتی کمیشن

مسٹر ڈی۔ ایس۔ بیرن ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی شہادت

پولیس کی بدسلوکی کا اعتراف

...

حکام کی لاپروائی

...

مسٹر علی کبیر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شہادت

...

زبانی شہادت

...

مسٹر بیرن کی شہادت

...

محض افواہیں

تمام دن افواہیں اڑا کرتی تھیں۔ ایک مرتبہ خبر آئی کہ مصری بازار میں کسی مسلمان نے ...

...

مسلمانوں کی خدمت کی ...

کاش کانپور کے مسلمان اپنے کام آنے والے لوگوں کی قدر کرتے اور ان کی خدمات کا وسیع القلبی سے اعتراف کرنے سے باز نہ رہتے۔

(ایک واقف کار از کانپور)

... جناب محمد نور الحسن ملک

بہار شریف ضلع پٹنہ

دربھنگہ مسلم کانفرنس کی غریب کاریوں کا حشر

دربھنگہ ۱۸ مئی۔ مسلم کانفرنس کے مہنوا و ہم خیال لوگوں نے کل بروز یکشنبہ بعد نماز مغرب محلہ ... میں ایک جلسہ منعقد کیا ...

...

فسادات کانپور کے نام نہاد خدمتگزار

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم

فسادات کانپور کے بعد سب سے زیادہ المناک واقعہ جو ظہور میں آیا ہے وہ مجروحین و تباہ شدہ لوگوں کی عدم خبرگیری سے متعلق ہے۔

فساد کے بعد میں برابر ہسپتال میں دیکھتا رہا کہ سوائے چند غریب مسلمانوں کے اور کوئی ان کی خدمت کے لئے موجود نہ ہوتا تھا اس وقت جن قدر مسلمان مسلمانوں کی خدمت کے مدعی ہیں۔ وہ محض میونسپل الیکشن میں ووٹ حاصل کرنے کے لئے اپنی خدمات کا مظاہرہ و نمائش کر رہے ہیں، حالانکہ شاید وہ کسی مسلمان کی امداد و استعانت کیلئے ایک مرتبہ بھی اپنے عشرت کدوں سے باہر نہ نکلے ہوں گے۔

آل انڈیا طبی کانفرنس کا اجلاس دوم

آل انڈیا طبی کانفرنس ٹیبلے کے اجلاس دوم کی تاریخیں ۱۹، ۲۰، ۲۱ رجب ۱۳۵۰ھ ... ہوئی ہیں۔ مسیح الملک زادہ جناب حکیم محمد جمیل خاں صاحب ... جلسہ کی صدارت فرمائیں گے ...

...

(بسلسلہ صفحہ ... کالم ...)

...

بادشاہی سرمہ — دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزاء سے موتی وغیرہ سے تیار کیا ہوا ... مقوی بصارت ... پتہ: ایشیائی دواخانہ صدر بازار دہلی

برما میں بغاوت بدنظمی اور قتل و غارت گری کا دور دورہ

۱۹۳۱ء میں ایک برمی بادشاہ آنے والا ہے

ضلع فیروزپور میں دیہاتیوں اور پولیس میں تصادم

پولیس کی گولیوں سے پانچ آدمی ہلاک

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی حج بیت اللہ سے مراجعت

کراچی میں ایک ہنگامہ خیز تقریر

مسلمانوں پر اطالوی مظالم کے ہولناک واقعات

ایک چینی عورت کا سب انسپکٹر پر حملہ

تین سو روپے جرمانہ یا چار ماہ قید سخت

کلکتہ میں جاپانی نمائش

رہتک جھجر سونی پت میں بائیکاٹ پر پکٹنگ

سکرٹری کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

پٹنہ بنگلہ پر دو نوجوانوں کی گرفتاری

مصر میں خوفناک فسادات اور ہنگامے

گاڑی پٹری سے اتار دی گئی ایک پولیس افسر قتل کر دیا گیا

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا شوکت علی کی ملاقات

بھوپال کانفرنس کی کامیابی کی توقع

باشندگان ریاست کانفرنس میں نمائندگی

ایک مقدس بزرگ کا وصال

چار بنگالی نوجوانوں کو سخت سزائیں

اپیل مسترد کر دیا گیا

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کی کارروائی

خان بہادر عبدالغفار خاں کی اہم شہادت

قومی جھنڈے کے رنگ کی تبدیلی کا سوال

مسز سینیتا مورتی کی طرف سے شدید مخالفت

ایک عورت کے ہاں چار بچے پیدا ہوئے

سینیٹ ہرسٹ کالج کمیٹی کا اجلاس

دیسی ریاستوں کے نمائندوں کی شمولیت

مسٹر موس ہیڈ کا جسم دستیاب ہو گیا

مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف اپیل

ایک لڑکے کی پراسرار موت

پروم میں زائد پولیس رکھنے کی منظوری

ایک مفرور مقتول شخص کی گرفتاری

بھولا ناتھ سین کے مقدمہ میں جیوری کا فیصلہ

عبدالرؤف خاں قاتل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۳ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی مساعی صلح و آشتی

ایک مبارک اقدام پر مولانا حسرت کی خفگی

مساعی اتحاد کی مذمت

مصنف براہین کہانی کا قتل

مولانا حسرت کا اعتراف

ایک معاصر کی دریدہ دہنی

اڈیٹر الجمعیۃ کی علالت

کانگریس کمیٹی کے انتخابات

گاندھی جی کی ہدایات

مسٹر سکہیا کا مقصد

آرڈیننس کا پہلا شکار

ملک کی خدمت اور قربانی کی ضرورت

بھوپال کانفرنس

علامہ سر محمد اقبال کا بیان

لاہور ۱۶ مئی۔ علامہ سر محمد اقبال نے حسب ذیل اعلان بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے۔

شملہ ایسوسی ایٹڈ پریس کا ایک پیغام بدیں مضمون شائع ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب قریشی شملہ پہونچتے ہی گاندھی جی کے مکان پر گئے اور انہیں اطلاع دی کہ ہز ہائینس والئے بھوپال نے جن اصحاب کو مدعو کیا تھا انہوں نے ایک عارضی میثاق مرتب کر لیا ہے۔ اس پیغام میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس میثاق میں جو فارمولا پیش کیا گیا ہے اس میں جداگانہ اور مخلوط انتخاب دونوں کا امتزاج پایا جاتا ہے تقریباً دس سال تک ... اور اس کے بعد ہر جگہ مخلوط انتخاب جاری کر دیا جائے گا۔ چونکہ میں بھی مدعو تھا اس لئے میں ظاہر کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اگر ڈاکٹر انصاری اور مسٹر شعیب نے بھوپال کانفرنس کے بے ضابطہ مباحث کو بمنزلہ عارضی میثاق پیش کیا ہے تو انہوں نے یقیناً صرف ان لوگوں کے ساتھ جن سے انہوں نے گفت و شنید کی بلکہ تمام مسلم قوم کے ساتھ برائی کی ہے لہٰذا میں کامل طور پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ عارضی میثاق کی قسم کی کوئی چیز حاضرین جلسہ کے خیال میں ابھی نہیں آئی تھی اس جلسہ میں اس سے زیادہ کوئی کارروائی نہیں ہوئی کہ نام نہاد مسلم نیشنلسٹوں کو انتخابات کے متعلق آل انڈیا مسلم کانفرنس کے فیصلوں کے قریب تر لانے کے لئے بعض تجاویز پیش کی گئیں تاکہ یہ لوگ پھر کامل مسلم نقطہ نظر میں شامل ہونے کے قابل ہو سکیں جس نے جداگانہ انتخاب کے ... کیا ہے ... کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس جلسے میں ان تجاویز کے ردیا قبول کے لئے مختلف مسلم سیاسی جماعتوں کی مجلس عاملہ کے روبرو نہیں پیش کیا جائے۔ ایسی تجاویز کو گاندھی جی کے پاس بھاگے بھاگے لے جانا جن پر کسی قسم کی بحث ہی نہیں ہوئی اور انہیں عارضی میثاق کے نام سے تعبیر کرنے سے شبہ پیدا ہوتا ہے کہ بھوپال کانفرنس کو پروپیگنڈ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اگر اس کی کوئی حقیقت ہے تو مجھے کامل یقین ہے کہ بھوپال یا شملہ میں دوسرا جلسہ کرنا نہ صرف غیر مفید ہوگا بلکہ لازمی طور پر مسلمانان ہند کے مفاد کے لئے ضرر رساں ہوگا۔

نمائندہ "اسٹیٹسمین" کو بیان

سر محمد اقبال اور نواب محمد اسمٰعیل خاں بھوپال سے واپس آتے ہوئے دہلی سے گذر رہے تھے اسٹیشن پر نمائندہ "اسٹیٹسمین" سے ملاقات کے دوران میں انہوں نے فرمایا کہ بھوپال کانفرنس کے متعلق اخبارات میں جو اطلاع شائع ہوئی ہے وہ اصول اساسی کے اعتبار سے درست ہے لیکن ہم یہ ظاہر کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ بیان صحیح نہیں کہ ہم دونوں مولانا شوکت علی اور سر محمد شفیع کے ساتھ مل کر جداگانہ نیابت کے موید رہے اور ڈاکٹر انصاری اور مسٹر تصدق احمد خاں شروانی مخلوط نیابت پر اڑے رہے۔ ہم چاروں دہلی کی نزاع دُور کرنے کے ... لیکن ہم مختلف جماعتوں میں منقسم ہو کر منتشر مقاصد کی خاطر ... جب واقعات کا سلسلہ ... ہمیں معلوم ہوا کہ دونوں فریقوں میں بہت تھوڑا اختلاف رائے ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جس طریق پر یہ کام شروع ہوا ہے اس طرح یہ خفیف اختلاف بھی جاتا رہے گا۔

ہم تفصیلات میں نہیں جا سکتے البتہ ہم یہ ظاہر کر دینا چاہتے ہیں کہ تجاویز ... کی طرف تسلی بخش ترقی ہوئی ہے اور اب گفت و شنید ... ہم اپنی انفرادی حیثیت میں ... ہمیں اپنی اپنی مجلس عاملہ کی طرف ... رجوع کرنا پڑا ہے ہمیں امید ہے کہ ... ہفتہ میں کانفرنس کا اجلاس دوبارہ ہوگا ... کوئی ایسا اصول تیار ہو جائیگا جو سب مسلمانوں کو قبول ہوگا اور موجودہ خفیف اختلاف بھی معدوم ہو جائیگا۔

باغیوں اور سرکاری فوج میں دو مرتبہ مقابلہ

کثیر نقصان جان و مال

رنگون ۱۸ مئی۔ دفتر تاہیرے سے موصول ہوئی (پولیس کی اطلاع) مظہر ہے کہ یہاں سلح آدمیوں نے چھوٹے ڈالے ہیں ڈاکوؤں نے دو ہندوستانیوں کو قتل کر ڈالا ... کے قریب جو جنگ ہوئی اس کے متعلق اب تفصیلات معلوم ہوئی ہیں ... کیپٹن جونسٹن کا مقابلہ باغیوں کی ایک جماعت سے ہوا جس میں دو باغی ہلاک ہوئے اس لڑائی میں دیسی بندوقیں اور ریوالور بھی دستیاب ہوئے ... اس لڑائی کی خبر تھاراوڈی پہونچی تو فوراً کمک بھیجی گئی اس نے بھی باغیوں سے مقابلہ کیا جس میں ایک ہلاک تین زخمی اور ایک ہتھیار واپس مل گیا ... جب سپاہی تھاراوڈی کے قریب پہونچے ... وہاں پہونچنے اس نے کوئی چلائی جس سے ایک شخص مارا گیا معلوم ہوا ہے کہ ڈاکہ کے سلسلہ میں اس شخص کی ضرورت تھی۔

ٹریبونل میں ہائی کورٹ کے جج کی شمولیت کا مطالبہ

شملہ ۱۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر جارج شسٹر اور ممبران گول میز کانفرنس کی کانفرنس میں اس رائے کا اظہار کیا گیا کہ ٹریبونل میں ایک عدالت العالیہ کا جج بھی ہونا چاہیے جو الزامات کی تحقیقات کریگا۔

پکٹنگ کے متعلق ہدایات

مجلس عاملہ کا اعلان

کانگریس کی مجلس عاملہ کو ان نتائج پر اظہار اطمینان ہے جو ولایتی کپڑے اور شراب کے بائیکاٹ سے حاصل ہوئے ہیں۔ کارکنوں اور انجمنوں کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل قواعد و ضوابط اور ہدایات شائع کی جاتی ہیں۔

مجلس عاملہ تمام کارکنوں اور انجمنوں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ ہر قسم کے جسمانی مخالفت کے استعمال سے احتراز کریں کیونکہ اس طرح وہ شاندار نتائج اب تک حاصل کئے جا چکے ہیں ملیامیٹ ہو جائیں گے۔ اور کانگریس کے خلاف یہ الزام لگایا جائے گا کہ وہ اپنے اصولوں پر قائم نہیں رہتی۔

مجلس عاملہ اعلان کرتی ہے کہ تمام کانگریس کمیٹیاں اور اس سے متعلق جماعتیں حسب ذیل قواعد کی سختی سے پابندی کریں گی۔

(۱) پکٹنگ کرنے والوں کا رویہ دوکانداروں اور خریداروں دونوں کے ساتھ بہت نرم ہونا چاہیے۔ بدزبانی اور بدسلوکی سے ... احتراز رہنا چاہیے۔

(۲) جو دوکاندار کوئی معاہدہ کریں ضد سے کام لیں تو ان کے بت بنانا ... اس سے منع کیا جائے۔

(۳) اس قسم کا کوئی مظاہرہ یا محاصرہ نہ ہونا چاہیے جس کی وجہ سے ان کی آمد و رفت میں خلل پڑے ...

(۴) خریداروں یا دوکانداروں کا مقاطعہ بھی اس قسم کا نہ ہونا چاہیے کہ وہ ضروریات زندگی سے بھی محروم ہو جائیں۔

(۵) کوشش کرنی چاہیے کہ پکٹنگ کے لئے رضاکار عورتوں کی خدمات حاصل ہو سکیں اور جہاں تک ممکن ہو یہ رضاکار قرب و جوار سے بھرتی کئے جائیں۔

(۶) اس مہم کو اس طرح انجام دیا جائے گا۔

(ا) پکٹنگ کا کام ... رضاکار بار رضاکاروں کے ... دوکان کے قریب یا اس کے قرب و جوار میں کھڑے ہو کر ... خریداری سے منع کرتے رہیں۔

(ب) ... دوکانداروں کے پاس وفود جائیں اور ان کے سامنے قومی مقاصد کی تشریح کریں۔

(ج) ... جہاں بائیکاٹ کے ... کی تشریح کی جائے کبھی بائیکاٹ کی ترقی کی رپورٹ بھی ...

(د) اپنے محلوں سے جلوس ... والی جماعتیں نکالی جائیں جہاں سے کہ خریدار ... آتے ہیں۔

(هـ) سفر ہیں ... یا ... کیا جائے ... نمائش کی جائیں۔

(و) بائیکاٹ کمیٹیوں کے جلسے ہوتے رہیں جو دوکانداروں کی مشکلات کو سمجھیں اور اگر ممکن ہو تو ان کو دور کریں۔

(ز) مالکان ملوں کو ترغیب دی جائے کہ وہ اپنے ذخائر کو استعمال کریں ولایتی کے دوکانداروں کو سمجھوتہ کرنے پر آمادہ کریں۔

مجلس عاملہ کی رائے ہے کہ مکمل بائیکاٹ اسی صورت میں ممکن ہے کہ دیہات میں کھدر کے ذریعہ سے مسلسل پروپیگنڈا کیا جائے اسی مجلس عاملہ کانگریس کے تمام حامیوں کو ہدایت کرتی ہے کہ کھدر کے متعلق اپنے یہ دیکھ لینا ہے ... کریں اور جہاں کہیں ... کاروبار نہیں ہے انتہائی کوشش کرنی چاہیے کہ وہاں ... مجلس عاملہ تمام خریداروں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ جعلی کھدر سے ہوشیار رہیں جا ہے وہ ولایتی ہو یا مل کا بنا ہوا یا ہاتھ کا بنا ہوا ہو۔

ایک متبحر عالم کا انتقال

حضرت مولانا مولوی وحید حسین خاں صاحب ٹونکی جو ایک متبحر عالم اور نہایت صالح مجسم تقوٰی و دیانت تھے ۵ مئی ... کو یکایک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے کرال میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم مدرسہ تبلیغ اسلام کرنال میں صدر مدرس تھے اور اس سے پہلے مدرسہ امینیہ اسلامیہ دہلی میں دس سال تک نہایت کامیابی سے معقولات و منقولات کا درس دے چکے تھے۔ مدرسہ امینیہ کے مدرسین و طلبہ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید کے ختم کرکے ایصال ثواب و دعائے مغفرت کی حق تعالٰی مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق اور اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین۔

کیا ہندو مسلم مفاہمت جلد ہونے والی ہے

کلکتہ ۱۰ مئی۔ آل بنگال مسلم کانفرنس مولانا شوکت علی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اور دہلی مسلم کانفرنس کی تجاویز کی تائید کی گئی۔ ایک تجویز میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ بنگال کے مسلمانوں کی نیابت مرکزی قانون ساز مجلس کے تناسب آبادی ہے۔ کانفرنس نے حکومت سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ گول میز کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں اکثریت کے تائید رکھنے والے مسلمان لیڈروں کو پوری نیابت دی جائے۔

کانفرنس نے یہ فیصلہ کیا کہ نام نہاد قوم پرور مسلم قوم کی حقیقی نمائندہ جماعت نہیں ہے۔

ہم بار بار ... ہماری بہرا پن کی دوا روغن کرامات کی برابر کوئی دیگر دوا مجرب اور مشہور دوا خانہ دہلی ... ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکیٹ حاصل کئے ہوں ...

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، سنسنی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد ... آوازیں ہونے ... اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنے (عمر) ...

ہمادری سرمہ ...

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی نے مولوی فاضل و منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی) کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ یکم جون ۱۹۳۱ء سے یہ درجے کھول دئے جائیں گے۔ جو طلبہ کہ داخل ہونا چاہیں وہ درخواستیں جلد بھیجیں۔ مولوی عالم اور منشی عالم کے پاس شدہ طلبہ کو ترجیح دیجائیگی تعداد معین پوری ہو جانے کے بعد داخلہ نہ ہو سکے گا۔

المعلن مہتمم مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری۔ دہلی

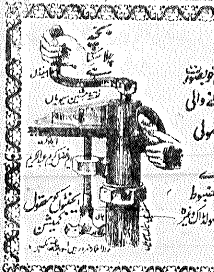

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں ... ولائیتی رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی ... مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوا دو) ... علاوہ محصول ڈاک ...

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ، پیتل، یا عقیق کی مہریں معہ انگشتری ... ضرورت ہو تو نمونہ ذیل سے ... ہمارے بہت مشہور فرم ہے اور سینکڑوں سرٹیفکیٹ حاصل ہیں ایک دفعہ آرڈر دیکر ... آزمائش کیجئے ...

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

تلاش کیجئے

ہندوستانی پیسہ ہندوستانی تحفظ ... نہایت عمدہ اور خالص تمباکو سے تیار کی ہوئی بیڑی اصلی ایجنٹ چھاپ استعمال کیجئے جو کہ خوش ذائقہ اور ...

ڈائمنڈ بیڑی کمپنی بازار لال کنواں دہلی

ڈائمنڈ بیڑی کمپنی لال کنواں۔ دہلی

اطلاع

ہندوستان کی لاجواب مذہب کتابیں جن کو پڑھکر آپ اپنے کو تندرست ... اور سو برس کی عمر ... فوراً آرڈر دیجئے ...

آل انڈیا ولیمن کانفرنس ... ہیلتی ... ہندوستان کی حسین عورتوں کے حالات ...

ملنے کا پتہ۔ واحد بکڈپو گندہ نالہ۔ دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دیات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ یہ دوا تجربہ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

... شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے ...

جریان

... مردی اور ضعف باہ کا بہترین ... شربت اکسیر ... جریان ... نسخہ ... ایک شیشی ...

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے جناب مولانا شاہ محمد احمد صاحب ہیڈ مولوی مدرسہ ...

(فرمائش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ:- ایس۔ پی۔ بخشی اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

گاندھی جی کی سر جارج سسٹر اور مسٹر ایمرسن سے ملاقات

گاندھی ارون سمجھوتہ کی شرائط پر عمل اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

شملہ ۱۶ مئی۔ گاندھی جی نے آج سر جارج سسٹر کی قیام گاہ پر جناب موصوف سے ملاقات کی اور دہلی سمجھوتہ پر عمل کئے جانے کے متعلق گفتگو کی اور خاص طور پر نمک سازی کے متعلق کیا جس کی بابت پبلک بڑی متذبذب حالت میں ہے دو گھنٹہ تک بحث و تمحیص جاری رہی اور حالات پر مفصل گفتگو ہوئی۔

گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ گورنمنٹ آف انڈیا عنقریب مقامی حکومتوں سے رپورٹیں طلب کرے گی اور ایک کمیونک شائع کرکے بتائے گی کہ گاندھی ارون سمجھوتہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کیا کوشش کی گئی ہے۔ گاندھی جی سر جارج سسٹر کی قیام گاہ سے مسٹر ایمرسن کے ہاں تشریف لے گئے۔ جہاں سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ پر گفتگو ہوتی رہی۔ (ا۔ پ)

اگر میری شرائط پوری کر دیگئیں تو لندن جاؤنگا

گاندھی جی کا بیان

شملہ ۱۶ مئی۔ سر تیج بہادر سپرو، پنڈت مدن موہن مالویہ اور کرنل ہسکر نے آج گاندھی جی سے ملاقات کی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے فیڈرل کمیٹی کے اجلاس ستمبر کی نہ موافقت کی نہ مخالفت۔ آپ نے کہا کہ اگر وہ شرائط پوری ہو گئیں جن کے ساتھ میرا لندن جانا مشروط ہے تو جلد ہونے والے اجلاس کے لئے تیار رہوں۔ لندن سے آخری مشورہ کا ابھی انتظار ہے۔

سر جارج کاربٹ کی جگہ مسٹر وڈ ہیڈ کا تقرر

شملہ ۱۶ مئی۔ گورنر جنرل اور ان کی کونسل نے آنریبل مسٹر وڈ ہیڈ کو سر جارج کاربٹ کی جگہ ایگزیکیٹو کونسل کا ممبر مقرر کیا ہے کیونکہ سر جارج کاربٹ رخصت پر جا رہے ہیں۔ (ا۔ پ)

پنجاب یونیورسٹی کے پرچوں کی چوری

تین اشخاص کے خلاف چارہ جوئی

لاہور ۱۶ مئی۔ غلام قریشی لاہوری دو دیا پرکاش (جو اسٹیشن ماسٹر رہتک کے لڑکے ہیں) اور ایک بکنگ کلرک کے خلاف یونیورسٹی کے پرچوں کی چوری کے سلسلہ میں مقدمہ چل رہا ہے۔ چھ اور اشخاص جن میں پروفیسر عبدالمجید بھی شامل ہیں اسی سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے لیکن انہیں رہا کر دیا گیا۔ (ا۔ پ)

یوروپین کے قتل کی خبر کی تردید

لاہور ۱۶ مئی۔ ریلوے پولیس ہیڈ کوارٹر کی اطلاعات مظہر ہیں کہ کل ایک یوروپین کے قتل کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے بالکل من گھڑت ہے خیال ہے کہ یہ ایک دھوکہ تھا جو کہ مقامی اخبارات کو دیا گیا اور جس نے خبر کی شکل اختیار کر لی۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر "زمیندار" کی گرفتاری

لاہور ۱۶ مئی۔ روزنامہ اخبار زمیندار کے ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر کو غیر ملکی آرڈیننس کے ماتحت آج گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتاری ۱۸، ۱۹ اور ۲۱ اپریل کے تین مضامین کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے۔ الزام یہ ہے کہ اخبار مذکور سابق شاہ افغانستان کی حمایت اور موجودہ شاہ نادر شاہ پر نکتہ چینی کرتا رہا ہے شاہ صاحب کو صبح ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا لیکن شام کو پھر گرفتار کر لیا گیا۔

لندن کے قدامت پرستوں کی انتہا پسندی

گاندھی جی اور ہندوستان کے متعلق پروپیگنڈا

لندن ۱۴ مئی۔ یہاں عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ لارڈ ارون قدامت پسندوں کے موجودہ رویہ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ کر سکیں گے یہ لوگ اب تک لوبرطانوی ہندوستانی پالیسی پر اعتدال کے ساتھ نکتہ چینی کرتے رہے ہیں کیونکہ وائسرائے خود ان کی جماعت کا آدمی تھا لیکن اب ان پر سے یہ ذمہ داری بھی جاتی رہی ہے سر سیموئل ہور جو قدامت پسندوں کے سرکاری نمائندہ ہیں کانفرنس کے اجلاس کے التوا کی دھمکی دے رہے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خود ان کی جماعت کا افسوسناک فیصلہ ہے قدامت پسند لوگ ہندو مسلم نااتفاقی کو بہت اہمیت دے رہے ہیں۔ اور گاندھی جی کی اہمیت کو کم کرنے کے لئے زبردست پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔

مسلح پولیس کا زبردست چھاپہ

کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی

دہلی ۱۶ مئی۔ گذشتہ شب کلاتھ مارکیٹ کے ایک سہ منزلہ مکان پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ چاروں طرف سے اس کو گھیر لیا۔ اور تلاشی شروع کر دی۔ اس مکان میں ایک شخص مسمی رام گوپال رہتا ہے جو کشمیری دروازہ کی ایک فرم میں ملازم ہے۔ پولیس کئی گھنٹہ تک مکان کی تلاشی لیتی رہی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ یہاں سے کچھ پرانے کانگریس بلیٹن اور سردار بھگت سنگھ وغیرہ کے فوٹو برآمد ہوئے اس کے علاوہ کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

چار مسلح نوجوانوں کا انسپکٹر ڈاکخانہ پر ریوالوروں سے حملہ

ڈھاکہ ۱۶ مئی۔ ایک انسپکٹر ڈاکخانہ اور چار ڈاکئے ڈاک کے ہمراہ آج صبح سات بجے روپیہ لے کر سب پوسٹ آفس جا رہے تھے کہ چار نوجوان جو ریوالوروں سے مسلح تھے ڈاکخانہ کی لاری کے دروازہ پر نمودار ہوئے اور آٹھ سو روپے کی تھیلیاں چھین لیں اور ایک شخص کیا اور نکی دیوار کود کر بھاگ گئے۔ جن لوگوں نے ان کا تعاقب کیا ان پر فیر کئے گئے لیکن کوئی زخمی ہوا اور نہ کوئی گرفتاری عمل میں آئی۔

برما میں ایک پولیس کی چوکی پر باغیوں کا حملہ

ایک برمی افسر اور کانسٹبل کا قتل۔ تمام سامان لٹ گیا

رنگون ۱۶ مئی۔ اطلاع ملی ہے کہ کل صبح ضلع ہنسادہ کے گاؤں لینو میں باغیوں نے پولیس کی چوکی پر حملہ کرکے برمی اسٹیشن افسر اور ایک کانسٹبل کو قتل کر ڈالا۔ باغی تین بندوقیں اور تمام سامان جو انہیں مل سکا لے گئے۔

باغیوں نے گاؤں کو نذر آتش کر دیا

رنگون ۱۶ مئی۔ ضلع ہنسادہ کے ایک گاؤں لینو نامی میں تیس باغیوں نے جو تیس بندوقوں سے مسلح تھے پولیس کی چوکی پر حملہ کیا انہوں نے ایک سب انسپکٹر اور ایک سپاہی کانسٹبل کو قتل کر ڈالا۔ دس بندوقیں ایک ریوالور اور ایک سو پیٹی کارتوس پر قبضہ کیا اور لے کر چلے گئے اس چوکی پر اٹھارہ مسلح آدمی موجود تھے جو زیادہ تر سکرین تھے۔ بعدازاں باغیوں نے گاؤں میں آگ لگا دی۔ سیانگیاں کی اطلاع مظہر ہے کہ ضلع بالکو کے دیہات میں لوگ برابر گرفتار ہو رہے ہیں۔ کپتان جونسٹن جو تھاراوڈی کے قریب باغیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے کل رات رنگون کے ایک ہسپتال میں داخل کر دئے گئے۔ آپ کی دائیں ران میں بندوق کی گولی کا زخم ہے۔

تاڑی کی دوکانوں پر زبردست پکٹنگ

تاڑی خریدنے والوں میں بھنگیوں اور مسلمانوں کی تعداد

(از نامہ نگار خصوصی)

۱۳ مئی ... یہاں تاڑی کی دوکانوں پر گاندھی ارون سمجھوتہ کے مطابق پکٹنگ ہوتا ہے والنٹیر ڈیوٹی سے واپسی پر رپورٹ کرتے ہیں کہ ... فلاں قوم کے اشخاص نے تاڑی خریدی ... زیادہ تر مقدار خریداروں کی بھنگیوں اور مسلمانوں کی ہوتی ہے۔ صبح ایک بنئے کا لڑکا ... جس کی عمر تقریباً ۱۴ سال کی تھی تاڑی پی آیا لیکن جب اس پر لعنت ملامت کی گئی تو اس نے تاڑی پینے کے وقت کے کپڑے نذر آتش کر دئے اور ایک روپیہ بطور تاوان کانگریس کو دیا اور اپنے عقیدہ کے مطابق گنگا جی نہایا اور توبہ کی۔ لڑکے کے اس فعل پر بہت مبارکباد دی گئی اور جلوس نکالا گیا۔

طلباء کانفرنس اعظم گڈھ کا اجلاس

پنڈت گوبند مالویہ کا خطبہ صدارت

اعظم گڈھ ۱۳ مئی۔ اعظم گڈھ طلباء کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے پنڈت گوبند مالویہ نے طلباء کو اس عہد پر مبارکباد دی جو انہوں نے تحریک میں لیا تھا۔ آپ نے کہا کہ ہر ہندوستانی کی خواہش اور دعا ہے کہ امن و امان قائم ہو اور ہندوستان دولت آزادی سے ہمکنار ہو جائے۔ ہندوستان کی امیدیں اس کے نوجوانوں کے ساتھ وابستہ ہیں آپ نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ اپنے مادر وطن کی دقت ضرورت کام آئیں اس کے بعد پنڈت جی نے ایک مختصر سا پروگرام پڑھ سنایا جس میں طلباء کو منظم کرنا، معاشرتی اصلاح کے لئے دیہات میں دورہ عوام کی سیاسی تعلیم شامل ہے۔

مولوی محمدی دہلوی کو سزا

حنفی المذہب مسلمانوں کا استحقاق

کلکتہ ۱۶ مئی۔ جیوری کی متفقہ رائے کو تسلیم کرتے ہوئے ۲۴ پرگنوں کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مولوی محمدی دہلوی کو جو ایک واعظ ہیں پانسو روپے جرمانہ کیا عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں چھ ماہ بامشقت کی سزا دی۔ مولوی صاحب کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے حنفی المذہب مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو ٹھیس لگائی فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے جرم سے آپ کو بری کر دیا گیا۔ ملزم مذکور نے گذشتہ مئی میں ایک تقریر کی تھی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ حنفی اصول خلاف انصاف اور اخلاق سوز ہیں دوران مقدمہ میں دونوں فرقوں کے مقلدین کثیر تعداد میں عدالت میں موجود رہتے تھے۔ اس لئے مسلح پولیس کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکریٹری نوجوان بھارت سبھا کی گرفتاری

پشاور ۱۶ مئی۔ پنجاب نوجوان بھارت سبھا کے صدر مولوی احمد دین جو حبیب نور دن کے منانے کے سلسلے میں یہاں آئے تھے گرفتار کر لئے گئے اور آپ کو حکم ملا کہ سب سے پہلی ٹرین سے لاہور چلے جائیں جلوس ملتوی کر دیا گیا ہے۔

فرید پور کے ڈاکخانہ میں چار تھیلے غائب

فرید پور ۱۶ مئی۔ گذشتہ شب راجباڑی پر سے چار تھیلوں کو جن میں بیمہ شدہ اشیاء تھیں روانہ کیا گیا دفعہ آیا تو تھیلے غائب تھے بعد میں وہ تھیلے گوالنڈو اور پورہیا اسٹیشنوں کے درمیان پھٹے ہوئے پائے گئے۔

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

گردہ مثانہ کی پتھری یا ریگ مثانہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جاتی ہے اگر ڈاکٹر آپریشن کا مشورہ دیں تو یہ سفوف جو طب یونانی کی شان و عظمت کا ایک نمونہ آپ کے سامنے پیش کرنے کے لئے حاضر ہے۔ آپریشن کی تکلیف سے بچاتا ہے اس کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔ یہی وہ دوا ہے جو صدہا تجربوں کے بعد اس قابل ہے کہ بڑے سے بڑے ڈاکٹر استعمال کریں ... اس سے فائدہ اٹھائیں اپنے مطب ... رکھکر مریضوں کو جانگداز تکلیفوں سے بچائیں اور اہل ضرورت طلب فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ ... ایک تولہ للعہ

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

صدہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ عجیب و غریب دوا ہے پرانے سے پرانے مریض کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوا ہے یہ وہی مرض ہے جو بہت جلد مریض کو گن کے بیماروں میں شامل کر دیتا ہے اس کے علاج سے طبیعت و ڈاکٹر علاج کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے چند روز میں غدود تحلیل ہو جاتے ہیں زخموں میں سے قدرتی زہریلا مادہ ہوتا ہے خارج ہو کر زخم بالکل بند ہو جاتا ہے اس کے مفید ہونے کے بہ صدہا سارٹیفکیٹ ہیں مگر اس وقت دوا خانہ سیوک ... چاندنی محل دہلی کے طبیب اعلیٰ جو روزانہ پانچ سو سے زائد مریضوں کو معائنہ کرکے دوا تجویز کرتے ہیں انہوں نے ایک سال تجربہ کرکے سارٹیفکیٹ عنایت کیا ہے جو اس کے مفید ہونے کا کافی ثبوت ہے۔ قیمت دو تولہ ۸/۔ نقل سارٹیفکیٹ۔

روغن کنٹھ مالا سید صاحب نے دواخانہ ہذا میں بنا بر تقسیم ... مریضوں پر استعمال کرکے آزمایا گیا بہت مفید ثابت ہوا ہے کنٹھ مالا، خنازیر ہے اور نہ ... زخموں کا ابھرنے والا ہے۔ ثابت ہوا ہے لگانے کی خنازیر کے بہترین دوا ثابت ہوئی ہے۔ معجون کنٹھ مالا ... اگر اس روغن کے ہمراہ معجون بھی استعمال ہو تو سونے پر سہاگہ کا مصداق ہے ...

پتہ۔ ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

انگلش ٹیچر کے مطالعہ کے بعد ایک مہینہ میں خود بخود بغیر استاد کی مدد کے انگریزی آ سکتی ہے ... ضرورت کیلئے کافی ہے اخبار پڑھنا آ جائیگا آپ انگریزی میں خطوط ... لکھ سکتے ہیں ... قیمت (عہ) ... مشہور بک ایجنسی بارہ پاٹنگر لشکر گوالیار

سرمہ نور العین (رجسٹرڈ)

دھند، خارش چشم، جالا، ناخونہ، سرخی چشم، پڑبال اور ضعف بصارت کیلئے بہت اچھا ہے ... آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے ... طبیبوں اور ویدوں نے تجربہ و امتحان کرکے سارٹیفکیٹ دئے ہیں ... دواخانہ دہلی میں بھی فروخت ہوتا ہے ... اور ہر ... دواخانہ کی فہرست میں اس کا اشتہار دیا جاتا ہے۔

روغن داد (رجسٹرڈ)

داد ... ایک ہی ... ضرورت ... دوا خانوں میں کثرت سے فروخت ہوتی ہے قیمت فی تولہ ...

پتہ ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

الجامعہ

چوتیس سال سے مسلمانوں کی اخلاقی و مذہبی اصلاح کا داعی ہے۔ جامعہ رحمانی مونگیر (صوبہ بہار) ... عربی کی تعلیم بہترین طریق پر اور نصاب خاص کے مطابق ہوتی ہے ...

ناظم جمعیۃ رحمانی مونگیر

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلباء کے لئے عام رعایت کا اعلان

مدارس عربیہ کے طلباء کے لئے یہ اعلان موجب مسرت ہوگا کہ رنگون کے ایک اہل خیر نے جن کی ملکی و مذہبی خدمات شہرہ آفاق ہیں ہم کو اس امر کی اجازت دی ہے کہ مولانا حافظ صاحب احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی جدید تصنیف جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا ... پچاس ایسے طالب علموں کو مفت عطا کی جائیں ...

اس میں شک نہیں کہ جناب ناظم صاحب کی یہ دونوں کتابیں ترغیب و ترہیب اور اوامر و نواہی کا اس قدر بہترین مجموعہ ہے کہ متوسط قابلیت کا مسلمان بھی ان کے مطالعہ سے ایک خوش بیان واعظ بن سکتا ہے۔ مدارس عربیہ کے وہ طلباء جو عدم استطاعت کے باعث ان کتابوں کے مطالعہ سے محروم ہیں ان کو فوراً ایک کارڈ لکھ دینا چاہیے۔ کارڈ موصول ہونے کے بعد دفتر سے تعمیل کر دی جائیگی۔ ہر درخواست مہتمم مدرسہ کے تصدیق ... جو طالب علم اس قدر استطاعت رکھتے ہیں کہ قیمت دیکر ان کتابوں کو خرید سکتے ہیں ان کو اس رعایت سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے۔ قیمت جنت کی کنجی ... دوزخ کا کھٹکا ...

منیجر۔ مکتبہ علمیہ۔ بازار بلی ماران۔ دہلی

رنگ روغن وارنش اور ایمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیواروں ... موٹروں اور گاڑیوں کے خاص رنگ ... S.V.M. برانڈ

ساختہ

آئی۔ پی اینڈ اسٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی اسٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا۔ چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر بڑے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۲۰۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
مممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری۔ مطابق ۲۵ مئی ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۴۵

عبرت!

لیڈری کی کچھ وبا ایسی قیامت خیز ہے
دیکھو جس عامی کو اپنے وقت کا پرویز ہے
دوستی اعدا سے ہے احباب سے پرہیز ہے
اجنبی سے میل ہے، بھائی پہ خنجر تیز ہے
آہ! ان کی جو ادا ہے، افتراق انگیز ہے

آج تو کھاتے ہیں جس کا اس کا ہی گاتے ہیں وہ
برش تیغ زباں اپنوں کو دکھلاتے ہیں وہ
فتنہ خیزی کا حکومت سے صلہ پاتے ہیں وہ
صلح کی جو گفتگو ہو اس سے گھبراتے ہیں وہ
ان کو گویا اتحاد قوم سے پرہیز ہے

خون دل وہ کیوں پئیں جو محو جام و بادہ ہیں
رنج کے خوگر ہوں کیا، جو عیش کے دلدادہ ہیں
اپنوں سے رم، سامنے غیروں کے یہ استادہ ہیں
رہزنی کے پاس جانے کے لئے آمادہ ہیں
معتمد ان کا جو کوئی ہے تو وہ انگریز ہے

یا تو غفلت کے ہیں ان کی آنکھ پر پردے پڑے
یا انہیں مد نظر ہیں اپنے ذاتی فائدے
آخر ان کی اس روش کا راز تو کوئی کھلے
وائے ناکامی کہ اپنا دوست سمجھے ہیں اسے
جو فلسطین و عراق و مصر میں خوں ریز ہے

اعتماد اس پر ہے انکو، جو ہے ان سے بدگماں
جس نے ٹھکرایا، اسی کا چومتے ہیں آستاں
وہ ستم کا جس کے فریادی ہے، ہر خرد و کلاں
جس کے ہاتھوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستاں
جس کا ہر اعلان، ہر دعوی، فریب آمیز ہے

کیا یہی ہیں، جو دیا کرتے تھے سب کو درس حق؟
کیا یہی ہیں وہ، حکومت کا تھا جن سے رنگ فق؟
کیوں نہ ان کے اس چلن سے دل ہو آزادوں کے شق
دے رہے ہیں اپنی ملت کو غلامی کا سبق
"رہنماؤں" کی یہ ذہنیت تعجب خیز ہے

رقیمہ
[illegible]

سہ روزہ ایڈیشن مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء میں ایک نظم اسی عنوان سے شائع کی گئی تھی جس کو مولانا حفیظ الرحمان صاحب آصف دہلوی نے تضمین کیا تھا۔ یہ تضمین ۵ مئی کے سہ روزہ ایڈیشن میں شائع ہو چکی ہے۔ اسی نظم کو بمبئی کے ایک اور سحر بیان شاعر نے تضمین کیا ہے جس کو آج کی اشاعت میں ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں پیش کرنے کا فخر حاصل کیا جاتا ہے۔ (اسسٹنٹ ایڈیٹر)

اخبار الجمعیۃ کے خریدار و نکی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر ایک خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بے حد پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں ذیل کے پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

افضل شاہ عالم پوسٹ بکس ۳۲ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ روپیہ کی تجارت صرف مبلغ تین روپے میں

نوجوانوں کیلئے زریں ہدایات کی کتابیں

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

انگریزوں نے بحرین پر کس طرح قبضہ جمایا؟

شیخ بحرین اور انگریزوں کا ایک مخفی معاہدہ!

عربی اخبارات میں آج کل اس بات پر بحث چل رہی ہے کہ بحرین پر انگریزوں نے کس طرح قبضہ جمایا؟ شیخ بحرین نے اپنی سیادت کو انگریزوں کے حوالہ کیوں کیا؟ اور استقلال وطن کو ٹھکرا کر اس نے انگریزوں کی غلامی کس لئے قبول کی؟

اٹلی کی سفاکانہ کاروائیوں کے خلاف عالمگیر مظاہرے

اسلامی ممالک میں شہدائے طرابلس کے لئے دعا

گزشتہ ہفتہ اٹلی کے مظالم کے خلاف عالم اسلامی میں جو ہیجان پیدا ہوا اور جس قدر احتجاج کئے گئے وہ اس قدر کثیر ہیں جن کا استیعاب قریب قریب ناممکن ہے اس لئے ذیل میں صرف ان چند مقامات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جہاں وسیع پیمانہ پر طرابلس کے شہداء اور مظلومین کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

شام ـ بیروت ـ حیفا ـ طولکرم (فلسطین) ـ صفد ـ نابلس ـ قاہرہ ـ طرابلس شام ـ لاذقیہ ـ قدس۔

فلسطین میں یہودیوں کی ایک تازہ شرارت

طولکرم اور حیفا میں عربوں پر قاتلانہ حملہ

فلسطین کی ایک خبر مظہر ہے کہ طولکرم کے جوار میں دو یہودیوں نے ایک عرب شیخ پر گولی چلائی جس کے باعث شیخ زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد حکومت فلسطین نے واقعہ کی تحقیقات کی اور گولی چلانے کی مسئولیت شیخ کے بیٹے پر ڈال دی۔

قاہرہ کی ٹرین میں آتشزدگی کا المناک حادثہ

مجروحین کے لئے سلطان مصر کا عطیہ

دول اجنبیہ کی طرف سے اظہار تعزیت

اسکندریہ سے ایک ٹرین قاہرہ روانہ ہوئی جب وہ اسٹیشن بنہا کے قریب پہنچی تو اس کے تین ڈبوں میں آگ لگ گئی۔ اور آگ اس شدت سے لگی کہ ایک گاڑی سے دوسری گاڑی میں لوگوں کو منتقل ہونا مشکل ہو گیا۔

حضرموت میں خانہ جنگی

پس پردہ کس کا ہاتھ کام کر رہا ہے

شاہ یمن اور تحریک اتحاد عربیہ

اس تحریک کو اجانب کی خدمت کا آلہ کار نہ بناؤ

جلالۃ الملک فیصل ابن حسین اور جلالۃ الملک امام یحییٰ (شاہ یمن) کے درمیان تار کے ذریعہ جو تبادلہ خیال ہوا ہے اس کے متعلق اخبارات نے مختلف چہ میگوئیاں کی ہیں۔

عراقی وفد کی مراجعت وطن

سلطان ابن سعود کا مکتوب شاہ فیصل کے نام

امریکہ نے بھی حکومت حجاز کو تسلیم کر لیا

مصری حکومت کی بے غیرتی

طرابلس کی خبروں پر پردہ ڈالنے کا انتظام

عراق میں سعودی نمائش کا افتتاح

دارالاسلام

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان کانپور کے موجودہ المناک مصائب

مظلومین کانپور کے لئے فوری امداد کی ضرورت

تقبل منا انک انت السمیع العلیم

احمد عبدالحلیم کان اللہ لہ

اشرف منزل، کرنیل گنج، کانپور

عراق میں محکمہ طیران کے لئے پروپیگنڈا

بغداد کے سربرآوردہ لوگوں نے بغداد اور دیگر مقامات میں ایک مجلس قائم کی ہے جس کا مقصد لوگوں میں محکمہ طیران کا پروپیگنڈا کرنا ہے۔ عراق کے بعض شہروں میں اس مجلس کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اور لوگوں نے ہوائی جہازوں کے لئے کافی رقمیں جمع کیں۔ ان رقوم سے جو جہاز خریدے جائیں گے ان پر معطیین کے نام تحریر کر دئے جائیں گے۔ اس پروپیگنڈا کا اثر کافی وسعت اختیار کر رہا ہے۔

تحریک اتحاد عربیہ اور شام کے طلباء

شام کے طلبہ نے ... جلالۃ الملک سلطان ابن سعود و جلالۃ الملک فیصل بن حسین کی خدمتوں میں برقیہ ارسال کئے ہیں جن میں اتحاد عربی کی جدید تحریک کی پرزور الفاظ میں تائید کی گئی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ امت عربیہ اس کے ذریعہ عنقریب اپنا کھویا ہوا جاہ و جلال حاصل کر لے گی۔

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی زبردست کوشش

خان بہادر حاجی وجیہ الدین کی تجاویز

خان بہادر وجیہ الدین ایم۔ ایل۔ سی میرٹھ کی تجویز ہے کہ کونسل میں ایک بل پیش کیا جائے جس سے ساردا ایکٹ منسوخ ہو سکے۔ اور ہندو مسلمانوں کی شادیوں پر عمر کی پابندیاں نہ رہیں۔ آپ نے ثابت کیا ہے کہ یہ ایکٹ مذہب اسلام کے خلاف ہے اور عام طور پر ناپسند کیا گیا ہے۔

ساردا ایکٹ ۱۹۲۹ء کو منسوخ کرنے کے لئے حسب ذیل قانون بنایا جانا چاہیئے:۔

(۱) اس ایکٹ کا نام ساردا ایکٹ ریپیل بل رکھا جائے (صغر سنی کی شادی کے قانون کو منسوخ کرنے والا)

(۲) یہ قانون تمام ہندوستان میں رائج کیا جائے (بشمول برٹش بلوچستان اور سنتھل پرگنے)

(۳) صغر سنی کی شادی کے قانون کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

اب یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی کثیر التعداد آبادی جو اپنی قدیم کلچر اور روایات کی پابند ہے۔ اس قانون کی سخت مخالف ہے بلکہ یہ ایک سیاسی غلطی بھی تھی۔

مخلوط انتخاب کی ضرورت پر ایک اہم تبصرہ

ہندو مسلم اتحاد کا واحد ذریعہ مخلوط انتخاب ہی ہو سکتا ہے

ایک ہندو کا حماقت آمیز تعصب

اسلامی رواداری کے خلاف ایک غلط پروپیگنڈا

(از مسٹر اے حسین)

مسٹر داس رام لگانی نے ہندوستان ٹائمز میں "مذہبی رواداری" کے عنوان سے ایک مضمون بہر قلم کیا ہے۔ یہ مضمون بجائے اسکے کہ دونوں فرقوں کو متحد و متفق کرے نفاق کی خلیج کو وسیع تر کرنے والا ہے کیونکہ یہ بات صاف ہے کہ یہ نہایت متعصبانہ انداز میں لکھا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۶ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ

سارداایکٹ کو منسوخ کرانے کی کوشش

(خان بہادر) حاجی وجیہ الدین صاحب کا مبارک اقدام

قانون انسداد ازدواج صغر سنی جو عام طور پر سارداایکٹ کے نام سے مشہور ہے اہل ہندوستان کا بچہ بچہ اس وجہ سے واقف ہے کہ کمال دعویٰ ...

مسلمانوں کی طرف سے زبردست مخالفت

حاجی وجیہ الدین کی مبارک تجویز

مولانا شوکت علی کا برطانیہ سے مصافحہ

قانون ساردا کی نافرمانی

حکومت کی ضد

شوکت علی آج انگریز سے مصافحہ کرکے انگریزی قوم کو آزمانا چاہتے ہیں، کیا ۱۸۵۷ء سے لیکر برطانوی قوم کی آزمائش نہیں ہوئی۔ ہندوستان اور بیرون ہندوستان میں برطانوی قوم نے مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ کیا، کیا مولانا شوکت علی صاحب اس سے غافل ہیں آج وہ کونسی نئی بات ہے جس کی بنا پر انگریزوں سے مصافحہ کی ضرورت پیش آئی ہے کیا مسلمانوں کی ملت کے عامہ بھی ہے ...

سر اقبال کی عجلت پسندی

مسلمانان برار کی ساعی جمیلہ

برار میں قوم پرور جماعت کا قیام

گاندھی ارون سمجھوتہ پر عمل کرنے کی کوشش

نمک کو صرف استعمال کیلئے بنا جائے

اسسٹنٹ کلکٹر پر گولی چلانے کا مقدمہ

ملزم آپ کو قتل کرنا نہیں چاہتا تھا

فیڈرل کمیٹی کی تاریخ کا تعین ابھی نہیں ہوا

وائسرائے کے جواب کا انتظار ہے

ایک یورپین کی خودکشی

فیڈرل کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کا سوال

بعض ڈیلیگیٹ شامل نہیں ہوسکتے

مسٹر بساکو اور ان کی جماعت کی حالت

پریس آرڈیننس کی حقیقت

اخبارات سے نرم لب ولہجہ کے لئے اپیل

امرتسر جیل میں بھوک ہڑتال کا دوسرا دن

مطالبات کی فوری منظوری کا مطالبہ

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک ریوالور کی چوری کے سلسلے میں نوجوانوں کی گرفتاری

ایک ماں نے اپنے دو لڑکوں کو قتل کردیا

خودکشی کی ناکام کوشش

ترچناپلی میں سخت طوفانی بارش اور تند ہوا

شہر کے بعض حصوں میں اندھیرا گھپ

چار آدمیوں کی ہلاکت

ہندوستانی قرضہ کی شرح سود پر بحث

شرح تبادلہ مصیبت کی جڑ ہے

پبلک سے گورنمنٹ پنجاب کی عملی ہمدردی

اسی لاکھ روپے کے لگان کی معافی

فیڈرل کمیٹی کے اجلاس میں گاندھی جی کی شرکت بالکل غیر یقینی ہے

باقی ڈیلیگیٹ ۱۳ جون کو روانہ ہوجائیں گے

ضلع ہوشیارپور میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک اکالی کی گرفتاری

جنرل سکریٹری ہندو مہاسبھا کا مقدمہ

فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کا الزام

سکریٹری جمعیۃ شبان کا تار نواب صاحب بھوپال کے نام

مظفرپور میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام

طلبا کانفرنس کا دوسرا سالانہ اجلاس

مداری پور پر غضب الٰہی کا نزول

ایک آئی سی ایس پرسوتے میں فیر

مجرم صاف بچ کر نکل گیا

گاندھی جی سے کانفرنس میں شرکت کی درخواست

سوراج تمام مشکلات کا حل ہے

یوپی گورنمنٹ اور بجٹ کی تدبیریں

غیر ملکی وظیفے بند کرنے کا ارادہ

چاندپور میں سخت طوفان

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ تیار ہوگئی

دستخط متفقہ ہیں

گاندھی جی گول میز کانفرنس میں شریک ہونگے

ہندو مسلم سمجھوتہ کی شرط ضروری ہے

گاندھی جی پھر شملہ میں

بنارس سے ایک انگریزی روزنامہ کا اجرا

عشرہ محرم کی وجہ سے خلافت کانفرنس کی تاریخ میں تبدیلی

کانفرنس میں گاندھی جی کی شرکت کے طرف سے بیدی

ایک ہندو کا حماقت آمیز تعصب

(سلسلہ صفحہ ۳)

گورنمنٹ کے نئے قرضہ کی وجہ سے بمبئی منی مارکٹ میں ہلچل

ہندوستان کی ساکھ بگڑ گئی

بمبئی ۱۹ رمئی۔ مقامی روپیہ کی منڈی میں نئے قرضہ کی وجہ سے سنسنی پھیل گئی ہے خاص طور پر اس وجہ سے کہ شرح سود بہت زیادہ ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ گورنمنٹ کی ساکھ بگڑ گئی ہے کیونکہ انکم ٹیکس کی رعایت بنائی گئی ہے اس نئے قرضہ کی غرض سے انگلینڈ والوں کو تو فائدہ پہنچیگا لیکن ہندوستانیوں کے لیے اس میں کوئی کشش نہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ہندوستانی روپیہ جمع کرنیوالے قرضہ تک جو ۱۲ رجولائی میں لیا جائیگا انتظار کرینگے۔ نرخوں کے گرنیکی وجہ سے یہ ممکن نہیں کہ اس سے کم شرح سود پر قرضہ دیا جائے سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہندوستانی ساکھ اتنی گر گئی ہے۔ ہندوستانی ترقیات کہاں تک ادا ہوں گے؟ اس قسم کے سوالات کاروباری حلقوں میں کیے جا رہے ہیں سر جارج سسٹر نے اعلان کیا ہے کہ قرضہ ریلوے اور دوسری عام اغراض کے لیے لیا گیا ہے لیکن یہاں یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ قرضہ برانڈ کی قیمت گرجانیکی وجہ سے لیا گیا ہے تاکہ لنڈن کی مارکٹ کی موجودہ حالت کی وجہ سے گورنمنٹ انگلستان کی ضروریات کو پورا نہیں کر سکی۔ مسٹر گرم ہر یجک کے قول کے مطابق خالص قرضہ کے علاوہ جس میں موجودہ ...... کا قرضہ شامل ہے ایک یاد اور قرضہ بھی لیے جائینگے اب پیشینگوئی کرتے ہیں کہ آئندہ چند سالوں کے لیے یہ قرضے ضروری ہو جائینگے جبتک اشیاء کے نرخ میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا ہندوستان کو برابر قرضے لینے پڑیں گے یہاں تک کہ اس کی ساکھ بگڑ جائیگی اس وقت ہندوستان کو معلوم ہوگا کہ وہ سونے کی بنیاد پر اپنی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتا یہ نہایت افسوسناک بات ہے کہ جبکہ ہندوستان تخفیف کے نام سے دھوکہ دیا جا رہا ہے [illegible]

ہندوستان بدیشی مال کے مقاطعہ پر مجبور ہے

لنڈن میں مسٹر شاستری کی تقریر

لنڈن، ۱۸ رمئی مسٹر شاستری نے فرنڈز سرکس کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا مجھے افسوس ہے کہ کانگریس کی طرف سے لنڈن کانفرنس میں سنٹر گٹ کے لیے صرف گاندھی جی تشریف لائینگے مسٹر شاستری نے انکا سائیڈ والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ انسانی مزدوروں نے ہندوستان کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ بدیشی کپڑے کا مقاطعہ کرے آپ نے پیشینگوئی کی کہ اگر گاندھی جی لنڈن آئے تو انکا شاندار خیر مقدم کیا جائیگا آپ نے یہ بھی کہا کہ انگریز اس پالیسی کو منظور کر لینا چاہیے جس سے ہندوستان کے حقوق کی حفاظت ہو۔

تحفظات کی قطعیت پر اصرار

مسٹر شاستری کا صحیح جواب

لنڈن ۱۹ رمئی ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کے روبرو ایک پیپر پڑھتے ہوئے مارکوئس آف زٹلینڈ نے کہا کہ ہمیں خوف ہے کہ کانگریس اس اجلاس میں ان چیزوں پر پھر بحث نہ شروع کر دے (یعنی تحفظات پر) جو طے شدہ ہیں۔ مسٹر شاستری نے ایک تقریر میں فرمایا کہ گول میز کانفرنس کے ہر ممبر نے کانفرنس کے تمام فیصلوں کو مشروط طور پر منظور کیا تھا لہذا ہر وقت حق حاصل ہے کہ ہر چیز پر دوبارہ بحث کرے اس لیے اگر کانفرنس میں نئے آنیوالی کوئی چیز پر پھر بحث کریں تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ گاندھی جی بجائے رخنہ اندازی کرنے کے کانفرنس کو کامیاب بنانے کی کوشش کرینگے۔

قدامت پرستوں کا گول میز کانفرنس میں جانے سے انکار

تحفظات کی قطعیت پر اصرار

[illegible]

۱۵ برمیوں کو سزائے موت

ہمیں بھی پھانسی کیوں نہ دی جائے

رنگون ۱۸ رمئی اسپیشل کونسل بنچ نے جس میں چیف جسٹس اور جسٹس ... اور ... شامل ہیں ڈیڈی بغاوت کی ۷ اپیلوں کو سننے کے لیے ... کا دن مقرر کیا ہے مذکورہ بالا مقدمہ میں پندرہ کو سزائے موت اور ... کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی تھی ان میں سے ۲۲ نے درخواست دی ہے کہ ہمیں وجوہات بتائی جائیں کہ کیوں نہ ہمیں بھی پھانسی کی سزا دی جائے ... فیصلہ کے مطابق ... پر غور کرنے کے لیے مقدمہ کی تاریخ یکم جون مقرر کی گئی ہے تین برمیوں کی ایک کمیٹی ملزموں کی امداد کے لیے قائم کی گئی ہے۔

فیڈرل کمیٹی کی تاریخ کا تعین

شملہ ۱۸ رمئی فیڈرل کمیٹی کے تقریباً تمام ممبروں کو سرکاری طور پر مطلع کر دیا گیا ہے کہ گورنمنٹ اجلاس فیڈرل کمیٹی ۱۹ رمئی تک ضرور منعقد کرے گی۔

مسٹر سکھدیو راج کو الہ آباد لایا جا رہا ہے

الہ آباد ۱۸ رمئی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سکھدیو راج جنہیں حال ہی میں گرفتار کیا گیا تھا معززہ کے لیے الہ آباد لائے جا رہے ہیں تاکہ الفریڈ پارک کے گولی چلانیکے واقعہ کے سلسلے میں شناخت کرایا جائے جس میں چندر شیکھر آزاد مارے گئے تھے اور مسٹر ناٹ بور زخمی ہوئے تھے۔

دہلی میں ایک بیوہ کے لڑکے کی گمشدگی

تین مجرموں کی گرفتاری

پشاور ۱۸ رمئی وحاضی گاؤں سے تین آدمی ... نامی ایک بیوہ کا لڑکا اغوا کر کے لے گئے سردار خاں ملک ... اپنے ہمراہ جا کر اس کی ماں نے جنوں جا کر ... لائن میں اس واقعہ کی اطلاع کی ... آگئے برطرفی اور تین مجرموں کو رات کیوقت ان کے مکانات پر گرفتار کر لیا گیا ... مل گیا لڑکا ابھی تک دستیاب نہیں ہوا ہے۔

میمن سنگھ میں کورٹ انسپکٹر پر حملہ

مکانات اور ٹرینوں کی تلاشی

میمن سنگھ ۱۸ رمئی کیمپ چندر کورٹ انسپکٹر جبکہ عدالت سے واپس آرہے تھے کہ پیچھے سے لوہے کی سلاخوں سے حملہ کیا گیا۔ جب گر پڑے تو آپ کا ریوالور غائب کر دیا گیا ایک آدمی نے آپ کے بچانیکی کوشش کی مگر مجروح زخمی ہوا یہ اطلاع ملی ہے کہ پولیس نے ٹرینوں اور کئی مکانات کی تلاشی لی۔

سکھر میں آتشزدگی

حیدر آباد سندھ ۱۸ رمئی سکھر میں آگ لگ جانے کی وجہ سے تین دوکانیں جل گئیں نقصان کا اندازہ دس ہزار روپے لگایا جاتا ہے۔ (ا۔پ)

جنّت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلبا کیلئے عام رعایت کا اعلان

مدارس عربیہ کے طلباء کے لیے یہ اعلان موجب مسرت ہوگا کہ رنگون کے ایک اہل خیر نے ... [illegible] ... مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی جدید تصنیف جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا ... [illegible] ... رعایت سے زیادہ نہیں اٹھایا جائے ... جنت کی کنجی ... دوزخ کا کھٹکا ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ ... سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ

آئی۔ پی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

فہرست۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزار ہا ڈاکٹر و انگریز بھی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں آنے اور کان کی ہر ایک چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ عہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مسنار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

دوا العصفور

دنیا بھر کی مقویات باہ میں ایک بے ایجاد اعادہ قوت مردمی وازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج

[illegible]

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

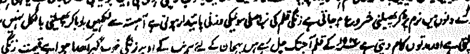

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

[illegible]

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ... عمل علوی ...

[illegible]

دیکھئے لوگ کیا کہتے ہیں

[illegible]

ضیا شاہ عامل پوسٹ بکس ۵۳ دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلا ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئیں یہاں تک کہ دوسرا ایڈیشن چھپا پایا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوئی وہ اب منگائیں اس لیے۔

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہے اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

برما کی بغاوت کے متعلق سرکاری رپورٹ

بغاوت کے اسباب

اشتعال انگیز تقریریں اور تحریریں

رنگون ۱۸ رمئی برما گورنمنٹ نے برما بغاوت پر تبصرہ کیا ہے گورنمنٹ نے جو بیان شائع کیا ہے اس میں ایک مجالس کا تذکرہ کیا ہے جو ہندوستان سے بطور کمک بھیجی گئی ہے اس وقت سب سے اہم سوال جو پیش نظر ہے وہ یہ ہے کہ ان مجالس کو اس علاقہ میں جہاں بغاوت ہو رہی ہے بھیجکر گورنمنٹ کی فوج کی قوت میں اضافہ کیا جائے اس میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ کہاں کہاں مختلف کمپنیاں اور رجمنٹیں متعین کی گئی ہیں۔ مثلاً پنجاب رجمنٹ اور برما رائفلز ان علاقوں میں کام کر رہی ہیں جہاں بغاوت کا زور ہے ... میو علاقہ کے باغیوں کو تین مرتبہ سخت شکست ہوئی حال ہی میں ... آدمی مارے گئے بہت سے زخمی ہوئے اور گرفتار کیے گئے باغی علاقوں میں اور فوجیں بھی کام کر رہی ہیں پروم میں صرف چار دیہات میں بغاوتیں ہوئیں جن میں مسٹر آسٹن مارے گئے جہاں تک معلوم ہوا ہے بغاوت مقامی ہے۔

تھارواڈی اور انسین کے علاقہ میں باغی دسمبر کی شکست کے بعد سے گورنمنٹ کی فوجوں سے مقابلہ کرنے سے بچتے رہے ہیں وہ مختلف چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں منقسم ہو کر مختلف سرغنوں کی ماتحتی میں جنگلوں میں داخل ہو گئے ہیں ... دیہات میں چلے گئے ہیں اس کے تدارک کے لیے تدبیریں اختیار کی جا رہی ہیں ... [illegible]

سر ٹی ولٹن نے کہا کہ مجھے حیرت ہے کہ مہاتما گاندھی کو سوویٹ روس میں بھی کامیابی ... یہ بجائے میں مہاتما گاندھی برطانیہ کے ساتھ کیوں ... کے ساتھ نفرت کرتے ہیں۔ شریک ہیں اگر سوویٹ روس کے ساتھ تعلق منقطع کر دیے گئے تو تخفیف اسلحہ جات کی کانفرنس کی تمام توقعات بیکار ثابت ہوں گی ووٹ لیے جانے پر تحریک تخفیف کثرت رائے سے نامنظور ہو گئی۔

علاقہ برما میں ڈکیتی کی بکثرت وارداتیں

ہندوستانیوں پر حملے اور ان کا بیدردانہ قتل

دو شہروں میں زبردست مزدوروں کی ہڑتال

رنگون ۱۹ رمئی تھایٹ میو کی اطلاع مظہر ہے کہ ۱۸ رمئی کو کاما کے قریب برما رائفلز اور فوجی پولیس کا باغیوں سے مقابلہ ہوا جس میں ایک باغی ہلاک ہو گیا۔ باغیوں کی ایک چھوٹی جماعت نے جو چند دنوں سے مسلح تھی منڈن کے شمال و مشرق میں کئی دیہات پر لوٹ مار کی غرض سے حملہ کیا اور ٹیکس کی رسیدیں برباد کر دیں۔

پروم کی اطلاع کے مطابق گاؤں کے دو نمبرداروں سے ایک بیوی کو کاگاؤں ... ایک جماعت نے جو چار بندوقوں اور چار پستولوں سے مسلح تھی پونگڈے کے علاقہ میں ایک اور نمبردار کے مکان پر حملہ کیا ... گرفتار کیے گئے ہیں۔

[illegible]

باغیوں کا سرکاری فوج پر اچانک حملہ

باغی مقتول اور بہت سے زخمی

[illegible]

نصف لاکھ روپے کی کوکین پکڑی گئی

محکمہ آبکاری کا قابل تحسین کارنامہ

[illegible]

نوجوانوں میں ہندوستان کے خلاف پروپگنڈا

[illegible]

ایڈیٹر ہندو کا مقدمہ

قابل اعتراض خطوط کی اشاعت

[illegible]

مہاتما گاندھی پر انتہا پسند کا ناپاک الزام

برطانی حکومت سے بندھی کی سازش

[illegible]

شاہی سرمہ دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ ... [illegible] ... دواخانہ ... دہلی

رجسٹرڈ نمبر ال ۱۷۹۳

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۰۹۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (سہ روزہ)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۹ مئی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۷

پیمانِ محکم

قسم اُن غازیوں کی موت سے جو جنگ کرتے ہیں
قسم اُن کی جو ہنس کر خون میں اپنے نہاتے ہیں
قسم اُن کی نظر تیر وسناں سے جن کی لڑتی ہے
قسم اے موت اُنکی رنگ تیرا جو اڑاتے ہیں
قسم اُسکی ثبوت اپنی شرافت کا جو لاتا ہے
قسم اُس درد کی بخشا گیا ہے جو محبت کو
قسم اُن قوتوں کی جو ملی تھیں رام و لچھمن کو
قسم اُس پیاس کی کوثر کے دل پر جس کا قبضہ تھا
قسم اُس ہات کی توڑا تھا جس نے بابِ خیبر کو
قسم میدان میں گاتی ہوئی تلوار کی دُھن کی
قسم اُس جوش کی جو ڈوبتی نبضیں اُبھاریگا۔

اُنی تلوار کی جنبش سے جن کے زخم بھرتے ہیں
خوشی سے رن میں ڈٹ کر مُنہ پہ تلواریں جو کھاتے ہیں
اکڑ جاتے ہیں طبلِ جنگ پر جب چوب پڑتی ہے
تری آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر جو مسکراتے ہیں
نسب نامے پر اپنے خون کی مہریں لگاتا ہے
قسم اُس عزمِ راسخ کی جو ملتا ہے رسالت کو
قسم اُس آگ کی جو کھا گئی تھی تاجِ راون کو
قسم اُس ابر کی جو کربلا میں گھر کے برساتھا
قسم اُس شیر کی جس نے چبا ڈالا تھا عنتر کو
قسم اُس تیر کی رہتا تھا جو چٹکی میں ارجن کی
کہ اے ہندوستاں! جیسے ہی تو مجکو پکارے گا

مری تلوار غیروں کے سروں پر جگمگا ئیگی
ترے ہونٹوں کی جنبش ختم بھی ہونے نہ پائیگی!!

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

شبیر حسن خان جوش ملیح آبادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلامی زندگی

سیرۃ اور تاریخ کی کتابوں کا بہترین مجموعہ

تاریخ اسلام — جسٹس سید امیر علی صاحب ... عہد اسلامی کی تاریخ کا ... ترجمہ کیا ہے قیمت ...

مسلمانانِ اندلس — اندلس کے ... دورِ خلافت کی ... مشہور کتاب ... ترجمہ کیا گیا ہے — قیمت ...

تاریخ مغرب — ... تاریخ عربی ... ترجمہ ہوئی ہے ...

تاریخ خاندان آل عثمان (۲ جلد) — ... کے تفصیلی حالات قیمت ...

صدیق الرسول — حضرت ابوبکر کے مختصر حالات ...

الفاروق — حضرت خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق ...

سیر الانصار (۲ جلد) — انصار کرام ...

مقالات ... — امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کے ... حالات ...

خواجہ معین الدین — سلطان الہند حضرت ...

[illegible]

زبدۃ المقامات — حضرت خواجہ باقی باللہ اور حضرت مجدد الف ثانی کے حالات میں ایک فارسی کتاب کا ترجمہ۔ قیمت ...

سیر المہاجرین (حصہ اول) — بقیہ حضرات عشرہ مبشرہ اکابر قریش و بنی ہاشم اور فتح مکہ سے پہلے اسلام لانے والے صحابہ کے سوانح اخلاق و فضائل ...

ولیوں کے حالات — ... اولیاء کرام کے حالات ...

ملنے کا پتہ: — الناظر بک ایجنسی۔ لکھنؤ

اسلام مغرب کی نظروں میں

اسلام پر مغرب کے بیجا اعتراضات

(از جریدۂ قلم علامہ ... آفندی مصری)

یورپ کے اکثر معزز مضمون نگار مضامین نے اپنی شہرت کا ذریعہ صرف یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ اسلامی مسائل پر نکتہ چینی کر کے شہرت حاصل کریں اور جس میں اخبار نویس سیاست داں نوآباد گر اور سیاح طبقہ کے لوگ بھی شریک ہیں ...

[illegible]

ہر کہ رسالہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مجلس ملیۂ زیارت کا ... کا اہم جلسہ!

غیر مشروط جداگانہ انتخاب

[illegible]

علمائے اسلام اور فوق تصنیف

[illegible]

تحریک حزب اللہ کی شاندار کامیابی

حضرت امیر کا نتیجہ خیز تبلیغی دورہ

[illegible]

رحمانیہ ہال میں عظیم الشان جلسہ

مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب دہلوی کی بصیرت افروز تقریر

حضرت الحاج مولانا محمد ابراہیم صاحب دہلوی رکن جمعیۃ علمائے ہند جب اہلحدیث کانفرنس کی سفارت کے سلسلہ میں جنوبی ہند کے کامیاب دورے سے واپس آئے تو مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کے تمام طلباء نے مولانا موصوف کو دعوت دی اور مولانا کی عالمانہ تقریر کیلئے ایک شاندار جلسہ کا انتظام کیا ...

[illegible]

ذبح عظیم

میدان کربلا میں

(از اسسٹنٹ ایڈیٹر)

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نور نظر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے خدائے قدوس کی رضا جوئی کے لئے اپنی گردن باپ کی دھار دار چھری کے نیچے رکھدی اور شفیق باپ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں عزیز بیٹے کو ذبح کر دینے کے لئے تیار ہو گیا ...

شہادت حسین

[illegible]

طاقت سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی

لارڈ ارون کے تازہ ارشادات

[illegible]

اسلام مغرب کی نظروں میں

(سلسلہ صفحہ ۲)

[illegible]

اسلامی رواداری اور قومی اتحاد پر ایک اہم مقالہ

آزادی کے لئے ہندو مسلم اتحاد ضروری ہے

(از مولوی مقبول احمد صاحب)

آج ہر محب وطن فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا بے چینی سے منتظر ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسی سوال کے تصفیہ پر ہندوستان کی آئندہ صد سالہ آزادی یا غلامی کا انحصار ہے ...

[illegible]

مظلومین کانپور کی امداد

حافظ ہدایت حسین ایم ایل سی کانپور کے نام امدادی رقوم بھیجی جائیں

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مصالحت ومفاہمت کا مبارک اقدام

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں ضروری گزارشات

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند اور نہرو رپورٹ

[illegible]

مذہبی حقوق کی حفاظت

[illegible]

جنوری ۱۹۳۱ء کی آغا خانی کانفرنس

[illegible]

سائمن رپورٹ اور حکومت ہند کی سفارشات

[illegible]

ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی کے اجتماعات

[illegible]

مسلم کانفرنس

[illegible]

اقتصادی وسیاسی حقوق اور ان کی حفاظت

[illegible]

فوجی پولیس کا دو سو پچاس باغیوں سے مقابلہ

باغیوں کا کیمپ مع سامان خورا کے تباہ کردیا گیا

قتل وغارت اور آتش زنی کے متعدد واقعات

رنگون ۵ مئی۔ تھاراوادی میں باغیوں کا ایک اور کیمپ مع سامان خورد ونوش تباہ کردیا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ فوجی پولیس کی ایک جماعت نے کپتان مارٹن کی زیر سرکردگی باغیوں کے ایک کیمپ پر جو ... سے سات میل کے فاصلہ پر ہے حملہ کیا ... میں موجود تھے پولیس کے پہنچتے ہی ان لوگوں نے راہ فرار اختیار کی۔ تصادم کا نتیجہ یہ ہوا کہ پولیس کے دو آدمی زخمی ہوئے ... آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔ لیکن ایک شخص کی لاش کیمپ میں پائی گئی۔

... کی اطلاع مظہر ہے کہ گشتی پولیس نے ... باغیوں کی ایک جماعت کو ... [illegible]

سردار کاردار کا خط گاندھی جی کے نام

سردار صاحب کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں

[illegible]

ایک حریص باپ کی درندگی

لڑکی کی ٹانگیں پکڑ کر چیر ڈالیں

[illegible]

طوفان سے سات آدمیوں کی ہلاکت

رنگون ۵ مئی۔ دریائے ... میں طوفان آنے کی وجہ سے سات ... آدمیوں کے ... کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی۔ (داپ)

سابق شاہ امان اللہ خاں اٹلی واپس پہنچ گئے

[illegible] (داپ)

گاما پہلوان رستم زماں کا انتقال پر ملال

[illegible]

مدراس لیگ کا ایک اہم جلسہ

نواب صاحب بھوپال کی مستحسن مساعی کا اعتراف

[illegible] (داپ)

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

سمجھوتہ مرتب کرلیا گیا

[illegible]

گاندھی جی کی بار دولی تشریف آوری

اگر نوٹس پر عمل کیا گیا تو سمجھوتہ کی خلاف ورزی ہوگی

[illegible]

ہندوؤں اور مسلمانوں میں فساد ہوگیا

[illegible]

سیٹھ جمال محمد کا اہل حکومت کے نام

بغاوت برما کو فرو کرنے کی درخواست

[illegible]

بم کیس میں ریمانڈ لے لیا گیا

گرفتار شدہ نیپالی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا

دہلی ۷ مئی۔ ... نیپالی جس کو پنڈت کندن لال سب انسپکٹر ... نے بم بنانے کے سامان ... سمیت گرفتار کیا تھا۔ اس کی تفتیش کے لئے ایک ہفتہ کا ریمانڈ لیا گیا ہے۔ ملزم عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ (دو۔الف)

بم کیس میں قرول باغ سے ایک اور گرفتاری

دہلی ۷ مئی۔ ... قرول باغ دہلی سے پولیس ... نے سوامی ... لال کو ایک شخص سے شناخت کرا کر گرفتار کیا ہے یہ بھی بم کیس کے سلسلہ میں گرفتار ہونا بتایا جاتا ہے۔ تفتیش بڑی تیزی سے جاری ہے اس نئے بم کیس کے سلسلے میں تین چار آدمیوں کی اور تلاش ہے۔

پولیس اور تعزیہ داروں میں تنازعہ

آخر کار پولیس کو جائز مطالبہ تسلیم کرنا پڑا

[illegible]

بغاوت برما کے فرو کرنے کے لئے فوجوں کی متواتر روانگی

(منزل مقصود کا پتہ نہیں)

[illegible]

گاندھی جی کو کانفرنس میں شرکت سے انکار کردینا چاہئے

مسٹر پٹیل صدر اسمبلی کی رائے

لندن ۵ مئی۔ اخبارات میں افواہیں شائع ہورہی ہیں کہ اگر گاندھی جی نے ... [illegible] (داپ)

اعلان تعطیل

محرم الحرام کی ۱۰ ... کو دفتر بند رہے گا اس لئے ... جون ... کا شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں۔ مینیجر

محرم کے متعلق پولیس کے انتظامات

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مصالحت و مفاہمت کا مبارک اقدام

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کی خدمت میں ضروری گزارشات

ہز ہائینس نے جس نازک دور میں مسلمانان ہندوستان کی رہنمائی و دستگیری فرمائی ہے اس پر تمام اسلامی ہند اعلیحضرت کا شکر گزار ہے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی آنکھیں اس وقت ہز ہائینس کی طرف لگی ہوئی ہیں اور وہ اس امر کی منتظر ہیں کہ اُن کی قسمت کا آخری فیصلہ سرزمین بھوپال پر کیا ہوتا ہے۔ اس وقت …

صبر سے کام لیتے اور جاہلانہ بے صبری کا مظاہرہ نہ کرتے تو نہ رپورٹ … اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیتے۔ لیکن ہندو خاموش رہے اور مسلمانوں اور سکھوں نے اس کی مخالفت کی۔ لکھنؤ کی آل پارٹیز میں بعض مقتدر مسلمانوں نے اس نہرو رپورٹ کو تسلیم کر لیا ۔ ڈاکٹر انصاری ۔ مولانا ابو الکلام ۔ مولانا ظفر علی خاں …

مسلمانوں کے جائز مطالبات

مسلمانوں کے سیاسی اختلاف کی ابتداء

نہرو رپورٹ کی ترتیب و تدوین

جنوری ۱۹۲۹ء کی آغا خانی کانفرنس

… پر رضامند نہ ہوں گے۔

جمعیۃ علماء ہند اور نہرو رپورٹ

ہندوستان میں جس طرح اور زعماء سے اختلاف تھا جمعیۃ علمائے ہند بھی نہرو رپورٹ کی مخالف تھی ۔ چنانچہ جمعیۃ علمائے ہند کی ورکنگ کمیٹی کے ممبران اپنا ایک بیان ڈاکٹر انصاری صاحب کو دیکر لکھنؤ سے چلے آئے تھے ۔ اور انھوں نے لکھنؤ ہی میں ایک کمیٹی منتخب کر دی تھی ۔ اور اس کے سپرد یہ کام کیا تھا کہ وہ نہرو رپورٹ پر ایک مفید مرتب کرے اور اس میں جمعیۃ علمائے ہند کے نقطہ نظر سے مسلم مطالبات کی تشریح کرنے کے بعد اس رپورٹ کو مرکزی جمعیۃ کے سامنے پیش کرے ۔ یہ کمیٹی حسب ذیل اصحاب پر مشتمل تھی :۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند ۔ جناب مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند ۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ دیوبند ۔ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب ۔ مولانا حسرت موہانی صاحب ۔

چنانچہ اس کمیٹی نے نہرو رپورٹ پر ایک مفصل تبصرہ لکھا جو جمعیۃ مرکزیہ کی منظوری کے بعد ملک میں شائع ہو چکا ہے ۔ اس تبصرہ میں جمعیۃ علمائے ہند نے مسلم حقوق کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے ۔ ایک مسلمانوں کے مذہبی حقوق ۔ دوسرے سیاسی حقوق ۔ اس موقع پر بیجا نہ ہوگا اگر ہم مسلمانوں کے سامنے اُن حقوق کا مکرر اعادہ کرتے ہوئے اُن کو توجہ دلائیں کہ جمعیۃ علمائے ہند نے مسلمانوں کے مذہبی اور سیاسی حقوق کی حفاظت کا کہاں تک انتظام کیا ہے ۔ ملاحظہ ہو تنقید مطبوعہ صفحہ ۲۲ – ۲۳ – ۲۴

مذہبی حقوق کی حفاظت

"جمعیۃ علماء کے نزدیک ضروری ہے کہ مذہبی حقوق کی حفاظت کے لئے دستور اساسی میں حسب ذیل دفعات شامل ہوں :۔

(۱) مسلمانوں کے لئے مذہبی آزادی اور ہندوؤں کے لئے مساجد کے سامنے باجا بجانے کا مسئلہ اس مسئلہ کے متعلق مدراس کانگریس اور مسلم لیگ کلکتہ نے تجاویز پاس کی ہوئی ہیں ان کی روشنی میں تجویز یا دفعہ کے الفاظ بنائے جائیں ۔ جمعیۃ علماء کل پارٹیز کے ساتھ قبول کر کے کام کر سکتی ہے بشرطیکہ اس کا اضافہ اصولاً تسلیم کر لیا جائے …

سائمن رپورٹ اور حکومت ہند کی سفارشات

ڈاکٹر انصاری کی کوششیں کے اجتماعات

مسلم کانفرنس

اقتصادی اور سیاسی حقوق اور ان کی حفاظت

… تو اسی نسبت سے غیر مسلم اقلیتیں بھی اپنے صوبوں میں رعایت کی مستحق ہوں گی ۔ اور اس باہمی مفاہمت کا دروازہ کھلا رکھنا چاہیئے ۔ بشرطیکہ کوئی اکثریت اقلیت میں تبدیل نہ ہو جائے ۔

(۸) اقلیتوں کی نشستوں کو محفوظ کر دینے کے اصول کو تسلیم کیا گیا ہے مگر ہم چاہتے ہیں کہ اس کو دس سال کے ساتھ مقید نہ کیا جائے بلکہ اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک اقلیتیں اسکو ضروری سمجھیں ۔

(۹) ملازمتوں کے لئے ایک کم از کم معیار قابلیت معین کر دیا جائے کہ خوش اسلوبی سے کام ہو سکے اور پھر اس معیار کے ماتحت ہر قوم کو اس کی تعداد کے موافق اعلیٰ اور ادنیٰ ہر قسم کی ملازمتوں میں حصہ دیا جائے ۔

(۱۰) ہر ملت کو اس کی تعلیم و تہذیب کو فروغ دینے کے لئے سرکاری امداد میں اس کی آبادی کے تناسب سے حصہ دیا جائے اور اس کی ملت کی تعلیم کا انتظام اسی ملت کے افراد کے سپرد کیا جائے ۔

(۱۱) حلقہ ہائے انتخاب ایسے طریقے سے قائم کئے جائیں کہ اکثریت کی حیثیت پر کوئی ناگوار اور مضر اثر نہ پڑے ۔

(۱۲) دولت متحدہ کی سرکاری زبان ہندوستانی ہوگی جس کا رسم الخط اردو اور ہندی ہوگا ۔

(۱۳) نہایت تمنا ہے کہ مذکورہ بالا اصول تمام انتخابی مجالس میں جاری ہوں گے ۔"

آخر میں اس کمیٹی نے مخلوط انتخاب کے متعلق جن الفاظ میں سفارش کی ہے وہ ملاحظہ ہوں :۔

"جب تک یہ تمام ضمانتیں دستور اساسی میں داخل نہ ہو جائیں گی اُس وقت تک مسلمان جداگانہ انتخاب سے دستبردار نہ ہوں گے ۔ اور دستور اساسی کو قبول نہ کریں گے ۔"

مسلم آل پارٹیز یا جمعیۃ علمائے ہند کی ان تجاویز کو پڑھنے کے بعد یہ مسئلہ بالکل صاف ہو جاتا ہے کہ تمام مسلمان اس پر متفق ہیں کہ دستور اساسی ہوا گر ان کے حقوق کی حفاظت کا سامان اُن کی مرضی کے موافق مہیا کر دیا گیا تو وہ جداگانہ انتخاب پر اصرار نہیں کریں گے ۔ لیکن جب تک کما حقہ ان کا اطمینان نہ ہو گا وہ جداگانہ انتخاب سے دستبردار نہ ہوں گے …

آخری گذارش

جداگانہ یا مخلوط

حقوق طلب کرنے کا بہترین طریقہ

جمعیۃ علماء ہند اور جداگانہ انتخاب

فوجی پولیس کا دو سو پچاس باغیوں سے مقابلہ

باغیوں کا کیمپ مع سامان خوراک کے تباہ کر دیا گیا

قتل و غارت اور آتشزدگی کے متعدد واقعات

رنگون ۵ مئی ۔ تھاراوادی میں باغیوں کا ایک اور کیمپ جس میں سامان خورونوش جمع تھا تباہ کر دیا گیا ۔ اطلاع ملی ہے کہ فوجی پولیس کی ایک جماعت نے کپتان مارٹن کی زیر سرکردگی باغیوں کے ایک کیمپ پر جو جوبی نگر سے سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے حملہ کیا اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ۲۵۰ باغی اس کیمپ میں موجود تھے پولیس کے پہنچتے ہی ان لوگوں نے راہ فرار اختیار کی ۔ تصادم کا نتیجہ یہ ہوا کہ پولیس کے دو آدمی زخمی ہوئے معلوم نہیں باغیوں کی طرف سے کتنے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے ۔ لیکن ایک شخص کی لاش کیمپ میں پائی گئی ۔

تھایٹ میو کی اطلاع مظہر ہے کہ گشتی پولیس نے ساٹھ باغیوں کی ایک جماعت کو دیہات پر حملے کرتے ہوئے اور لوٹتے ہوئے پایا ۔ … اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ فرقہ وارانہ جذبات نے ایک نئی صورت اختیار کر لی ہے ۔ برمی اب ہندوستانیوں کے علاوہ کرینوں پر بھی حملے کر رہے ہیں ۔ ضلع ٹنگو سے سنسنی خیز خبریں موصول ہوئی ہیں ایک کرین گاؤں جلا کر خاکستر کر دیا گیا اور تین دیہاتی ہلاک کر دیئے گئے ۔ ایک اور مقام پر سات مکانات ایک بازار اور کرین گرجا نذر آتش کر دیا گیا اسی ضلع میں ایک ہندوستانی مجروح اور ہلاک ہوا ۔

ایک حریص باپ کی درندگی

لڑکی کی ٹانگیں پکڑ کر چیر ڈالیں

امرتسر ۵ مئی ۔ گجرات سے ایک چار سالہ بچی کی افسوسناک موت کی خبر موصول ہوئی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ لڑکی کے باپ نے اپنا بیمہ کیا … کا ٹوٹ حاصل کیا تھا اور اپنی بیوی کے پاس رکھوا دیا تھا ۔ بیوی نے اس کو ایک کوٹھری میں رکھ دیا ۔ بچی نے کاغذ پکڑ کر اس کو آگ میں ڈال دیا جب باپ کو اس واقعہ سے آگاہی ہوئی تو غصہ میں لڑکی کی ٹانگیں پکڑ کر چیر ڈالیں ۔

طوفان سے سات آدمیوں کی ہلاکت

رنگون ۵ مئی ۔ دریائے ہندری میں طوفان آنے کی وجہ سے سات مزید واقع ہونے کی اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہوئی ۔ (ا ۔ پ)

سابق شاہ امان اللہ خاں اٹلی واپس پہنچ گئے

پشاور ۵ مئی ۔ معلوم ہوا ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خاں اور ملکہ جہاز دیسیا میں سوار ہو کر اسکندریہ سے اٹلی روانہ ہوئے اور ۲۵ ماہ حال کو نیپلز پہنچ گئے ۔ (ا ۔ پ)

گاما پہلوان رستم زماں کا انتقال پر ملال

لاہور ۵ مئی ۔ دنیا کے مشہور پہلوان گاما رستم زماں جو مہاراجہ پٹیالہ کے ملازم تھے کل امرتسر میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئے ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔

آپ نے حال ہی میں پولینڈ کے مشہور پہلوان زبسکو کو شکست دی تھی ۔ علاوہ ازیں دنیا کے بڑے بڑے مشہور پہلوانوں کو بھی آپ نے پچھاڑا تھا ۔ اور اسی وجہ سے آپ کو رستم زماں کا خطاب ملا تھا آپ کے بھائی امام بخش بھی مشہور پہلوان ہیں اور مہاراجہ پٹیالہ کے ہاں ملازم ہیں ۔

گاندھی جی کی باردولی تشریف آوری

اگر نوٹسوں پر عمل کیا گیا تو یہ سمجھوتہ کی خلاف ورزی ہوگی

باردولی ۵ مئی ۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کے تار کے جواب میں گاندھی جی کل یہاں تشریف لے آئے تاکہ باردولی کے حالات بچشم خود ملاحظہ کریں ۔ … گاندھی جی کے باردولی تشریف لے جانے کے بعد سے وہ … لوگوں کے خلاف جو لگان ادا نہیں کرتے سخت کارروائی کی …

… ہے کہ جو نوٹس جاری کئے گئے ہیں ان پر عمل نہیں کیا جائیگا اور اگر ان پر عمل کیا گیا تو یہ امر گاندھی جی کے نزدیک سمجھوتہ کی خلاف ورزی تصور ہوگا ۔ ان نمبرداروں کے متعلق جو مستعفی ہو چکے ہیں آپ کا خیال ہے کہ بجز ایسے نمبرداروں کے جو بر طرف کئے جا چکے ہیں مستعفی نہیں ہیں اور ان میں سے بعض ناپسندیدہ ہیں ۔ (ا ۔ پ)

بوہروں اور مسلمانوں میں فساد ہو گیا

جام نگر ۵ مئی ۔ آج مسلمانوں اور بوہروں میں تصادم ہو گیا جس کی وجہ سے کئی آدمیوں کے چوٹ آئی ۔ لیکن فوج کے پہنچتے ہی لوگ اپنے مکانات کی تلاش کر کر پولیس کی جمعیت کو دیکھتے ہی منتشر ہو گئے ۔

ریاست نے تمام احتیاطی تدابیر اختیار کر لی ہیں ۔ (ا ۔ پ)

سیٹھ جمال محمد کا تار حکومت کے نام

بغاوت برما کو فرو کرنے کی درخواست

مدراس ۵ مئی ۔ مسٹر جمال محمد صدر ایوان تاجران جنوبی ہند نے وائسرائے کے پرائیویٹ سکریٹری ، گورنمنٹ مدراس اور گورنمنٹ برما کو مندرجہ ذیل مضمون کا تار دیا ہے :۔

"ایوان تاجران ہند گورنمنٹ کی توجہ امن بدنظمی اور بے قانونی کی طرف مبذول کراتی ہے جو برما کا اس وقت برما میں دور دورہ …"

سردار کا رد کا خط گاندھی جی کے نام

سردار صاحب کے تمام الزامات بے بنیاد ہیں

باردولی ۶ مئی ۔ سردار کا رد جنہوں نے ضبط شدہ زمینوں کی واپسی سے انکار کر دیا ہے گاندھی جی کو ایک خط لکھا ہے ۔ گاندھی جی بہت جلد اس خط کا جواب لکھنے والے ہیں ۔ گاندھی جی کا خیال ہے کہ سردار کا رد نے ایسے واقعات مثال کے طور پر پیش نہیں کئے جن میں لوگوں نے ان کے کارندوں کو دق کیا ہو ۔ صرف ایک واقعہ پیش کیا تھا اس کی جو تحقیقات کی تو وہ بالکل بے بنیاد نکلا ۔ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ گاندھی جی نے سردار کا رد کی شکایات پر لوگوں کو … کی لیکن یہ صحیح نہیں ۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب تک سردار صاحب دق کرنے کے الزامات کا ثبوت پیش نہ کریں وہ کسی کو الزام نہیں دے سکتے ۔ گاندھی جی ۹ جون تک یہاں قیام فرمائیں گے کیونکہ اسی تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا اسی دوران میں اگر ضرورت ہوئی تو … بھی تشریف لے جائیں گے ۔ علاوہ ازیں دیگر سرگرمیوں میں بھی حصہ لیں گے ۔ فقط ۔

مدراس لیگ کا ایک اہم جلسہ

نواب صاحب بھوپال کی مستحسن مساعی کا اعتراف

مدراس ۶ مئی ۔ کل احاطہ مدراس کی لیگ کا ایک جلسہ مسٹر جمال محمد ایم ایل سی کی صدارت میں منعقد ہوا ایک قرارداد میں مہاراجہ صاحب محمود آباد کی وفات کو لیگ کے لئے سخت نقصان بتاتے ہوئے اظہار تعزیت کیا گیا ۔ ایک اور تجویز منظور ہوئی جس میں نواب صاحب بھوپال اور دوسرے مسلمان لیڈروں کی مستحسن مساعی کا اعتراف کیا گیا کہ وہ مسلمانوں کے مختلف الخیال طبقوں کو متحد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں نیز امید ظاہر کی گئی کہ ان کی کوششیں کامیاب ہوں گی ۔ (ا ۔ پ)

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

سمجھوتہ مرتب کر لیا گیا

لاہور ۶ مئی ۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے اپنے اتوار کے اجلاس میں ایک سمجھوتہ مرتب کر لیا ہے جو قوم پرور مسلمانوں کے سامنے پیش کیا جائیگا ۔ اگر قوم پرور مسلمانوں نے اس سمجھوتہ کو منظور کر لیا تو بھوپال میں ایک جلسہ کا انتظام کیا جائے گا مسلمانوں کے مختلف الخیال طبقوں کے اختلافات دور کرنے کے لئے ان قراردادوں کو پیش کیا جائیگا جو پہلے شائع ہو چکی ہیں اور جو کانفرنسوں کا پہلا مطالبہ ہے ۔ اس جلسہ میں صرف اسے دہرایا گیا ۔ (ا ۔ پ)

بم کیس میں رپمانڈ لے لیا گیا

گرفتار شدہ نیپالی عدالت میں پیش نہیں کیا گیا

دہلی ۶ مئی ۔ مان گرو نیپالی جسکو پنڈت کندن لال سب انسپکٹر انچارج تھانہ سبزی منڈی دہلی نے بم بنانے کے سامان گندھک ۔ پوٹاس تیزاب وغیرہ سمیت گرفتار کیا تھا ۔ اس کی تفتیش کے لئے ایک ہفتہ کا ریمانڈ لیا گیا ہے ۔ ملزم عدالت میں پیش نہیں کیا گیا ۔ (د ۔ ا ف)

بم کیس میں قرول باغ سے ایک اور گرفتاری

دہلی ۶ مئی ۔ بھارت تلپ دوربان واقع قرول باغ دہلی سے پولیس سبزی منڈی نے سوامی سورن لال کو ایک شخص سے تنا خت کر کے گرفتار کیا ہے یہ بھی بم کیس کے سلسلہ میں گرفتار ہونا بتایا جاتا ہے ۔ تفتیش بڑی تیزی سے جاری ہے اسی بم کیس کے سلسلے میں تین چار آدمیوں کی اور تلاش ہے ۔

پولیس اور تعزیہ داروں میں تنازعہ

آخر کار پولیس کو جائز مطالبہ تسلیم کرنا پڑا

دہلی ۶ مئی ۔ دستور کے مطابق ۔ اس دفعہ بھی خلیل خاں کی طرف سے تعزیہ اٹھا لیکن عوامی اکثر خاں کے قریب پولیس اور تعزیہ داروں میں اس بات پر تنازعہ ہو گیا کہ پولیس راستہ … لوگ پولیس رستہ میں … ہو … تھا …

… پولیس کے خلاف عوام میں سخت بے چینی اور ہیجان پھیل گیا لیکن مسٹر اے ایسر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے صاحب چیف کمشنر بہادر سے بذریعہ ٹیلیفون اور مسٹر الف بی پول صاحب ڈپٹی کمشنر سے پولیس کے حکم کو منسوخ کرا کر تعزیہ داروں کو پولیس کی کافی امداد دلوادی ۔ تعزیہ دار اور عوام مسٹر ایسر اور صاحب ڈپٹی کمشنر کے ممنون ہیں ۔

بغاوت برما کے فرو کرنیکے لئے فوجوں کی متواتر روانگی

منزل مقصود کا پتہ نہیں

سکندرآباد ۵ مئی ۔ برگیڈ کے ۔۔۔ اور پنجاب رجمنٹ آج رات کو برما روانہ ہو جائے گی ۔ باقی تمام رجمنٹیں احکامات کی منتظر رہیں گی ۔ مسٹر پیریر یون برگیڈ اسد میجر ڈی ۔ اے بگھان کمانڈر پنجاب رجمنٹ دونوں آج رات برما روانہ ہو رہے ہیں ۔ ان کے بعد بلوچ رجمنٹ روانہ ہوگی اور اس کے بعد بہت جلد الجیرز رجمنٹ روانہ ہوگی ۔ معلوم نہیں کہ یہ فوجیں برما میں کس مقام پر جائیں گی ۔

گاندھی جی کو کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دینا چاہیئے

مسٹر پٹیل صدر اسمبلی کی رائے

لندن ۵ مئی ۔ اخبارات میں افواہیں شائع ہو رہی ہیں ۔ کہ اگر گاندھی جی نے تحفظات کو منظور نہ کیا تو امت پسند جماعت کے ارکان گول میز کانفرنس میں شریک نہ ہوں گے ۔ ان کے متعلق مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی نے ایک انٹرویو میں فرمایا "میں نے آج تک جن خیالات کا اظہار کیا ہے اور گاندھی جی کو جو کچھ تار بھیجا ہے ان کے باوجود میری رائے ہے کہ اگر ان بیانات میں کوئی صداقت ہے تو گاندھی جی کو کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دینا چاہیئے ۔ لندن آنے سے پہلے یہ اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ آیا قدامت پسند جماعت کے ارکان پر امن سمجھوتہ کے خواہاں بھی ہیں یا نہیں ۔ (ا ۔ پ)

اعلان تعطیل

محرم الحرام کی ۹ ۔ اور ۱۰ ۔ کو دفتر بند رہے گا اس لئے سہ روزہ ایڈیشن یکم جون دوشنبہ کا شائع نہ ہوگا ۔ قارئین کرام انتظار فرمائیں ۔

ناچیز منیجر

محرم کے متعلق پولیس کے انتظامات

دہلی ۶ مئی ۔ اسپیشل پولیس کنسٹبلان کا مسٹر اے الف سینئر صاحب سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دہلی نے تقرر کر دیا اور ان کی ڈیوٹی دو گھنٹہ روزانہ گشت اور تعزیوں کے جلوس کے اوقات میں ۸ بجے شب سے صبح ۸ بجے تک ڈیوٹی پر حاضر رہنے کا حکم دیا ہے اور دسویں کو صبح سے لیکر ۵ بجے تک ۔ اس کے علاوہ شہر میں پولیس کے پکٹ لگائے ہیں ہر طرف امن ہے کسی قسم کا خطرہ نہیں ۔ (د ۔ ا ف)

یا تو تمام قیدیوں کو رہا کرائینگے یا پھر جیل چلے جائینگے

گاندھی جی کا تازہ ارشاد

احمد آباد ۔ معاہدہ کے ماتحت جن سیاسی قیدیوں کو ابھی تک رہا نہیں کیا گیا ان کی رہائی کے موضوع پر اظہار خیالات کرتے ہوئے گاندھی جی ذیل کا مشورہ دیتے ہیں:۔

ہر ایک کانگریس کمیٹی کو غیر رہا شدہ قیدیوں کے ریکارڈ کی پڑتال کرنی چاہیئے اور ان قیدیوں کے کیس فی الحال چھوڑ دینے چاہئیں جن سے اصلاحی تشدد یا ترغیب ظاہر ہوتی ہے جہاں مقامی پڑتال کے بعد معلوم ہو کہ یہ عدم تشدد والے قیدیوں کا پتہ لگے ان کے نام گاندھی جی کے پاس بھیج دینے چاہئیں جو کسی ہمدرد وکیل کے مشورہ سے ان کی رہائی پر زور دیں گے بیچ تو یہ ہے کہ خود ریکارڈ ہی ان کی معصومیت کے واضح ثبوت ہوں گے آگے چل کر مہاتما جی کہتے ہیں کہ دوسرے قیدی اور ان کے دوست اس بات سے اطمینان حاصل کر سکتے ہیں کہ جب آخری تصفیہ کا وقت آئیگا تو ان قیدیوں کا رہا ہونا لازمی امر ہے اور اگر ساری کوششوں کے سمجھوتہ ٹوٹ گیا تو وہ قیدی اپنے پرانے ساتھیوں کو بھی اپنے پاس واپس آتے ہوئے دیکھیں گے۔ اور اس بات کے لئے ان قیدیوں کو جو ابھی تک رہا نہیں ہوئے دیر تک اپنے رہا شدہ ساتھیوں کا انتظار نہیں کرنا پڑیگا۔

گاندھی جی شملہ کیوں تشریف لے گئے

صلح یا جنگ؟

احمد آباد ۔ ۲۴ مئی ۔ گاندھی جی کے سکریٹری مسٹر مہا دیو ڈیسائی اپنے ایک بیان میں رقمطراز ہیں کہ گاندھی جی شملہ اس لئے تشریف لے گئے تھے کہ ان مسئلوں پر بحث کریں جو صلح کی شرائط کی وجہ سے پیدا ہوگئے ہیں ممکن ہے کہ اسی مقصد کے لئے آپ کو پھر بھی جانا پڑے۔ لیکن پھر یہ فیصلہ ہونا باقی ہے کہ آئندہ جنگ ہوگی یا صلح۔ (ا۔پ)

مسٹر پٹیل صدر کانگریس کی مصروفیت

احمد آباد ۔ ۲۴ مئی ۔ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل جو آج صبح بارڈولی سے یہاں واپس آتے تھے۔ آج رات ہی کو سورت روانہ ہو جائیں گے۔ آپ وہاں کل گاندھی جی سے ملاقات کریں گے اور دونوں فوراً بارڈولی روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔پ)

احمد آباد میونسپلٹی پر ۸ لاکھ روپے کا قرض

احمد آباد ۔ ۲۴ مئی ۔ احمد آباد میونسپلٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ سڑکیں بنانے کے لئے پانچ لاکھ روپے قرض لیا جائے اور تین لاکھ روپے کی ایک اور رقم بجلی کی روشنی کی وسعت کے لئے قرض لے گی۔ (ا۔پ)

ایک سونے کی کان میں ہولناک آتشزدگی

دس شخص ہلاک اور ۲۶ لاپتہ

کولار گولڈ فیلڈ ۔ ۲۵ مئی ۔ [illegible] سونے کی کان پر اتوار کی شام کو سخت آتشزدگی شروع ہوئی جس کی وجہ سے دس آدمی مارے گئے اور ۲۶ لاپتہ ہیں ۔ ۳۵ آدمیوں کو بچا لیا گیا فائر بریگیڈ نے جہاں تک ہو سکا فوراً کام شروع کر دیا مگر وہ جسم آگ دیکھتا ہو گئے یہ ابھی تک معلوم نہ ہو سکا کہ کان کے اندر کتنے لوگوں کو نقصان پہنچا۔

بنگال کانگریس کمیٹی کی سرگرمیاں

قومی جھنڈے میں تبدیلی کے لئے پروپگنڈا

کلکتہ ۔ ۲۳ مئی ۔ آجکل جبکہ تمام صوبہ بنگال کے کانگریسی سخت مصروفیت کے ساتھ صوبہ کانگریس کمیٹی میں نئے بھرتی کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کے عام انتخابات کے لئے امیدوار کھڑے ہو رہے ہیں یونیورسٹی اور دیگرادبی حلقے اس کوشش میں ہیں کہ ہندوستان کے لئے ایک نیا قومی جھنڈا جو سب کے لئے قابل قبول ہو کانگریس کے گذشتہ اجلاس میں اس مضمون کی ایک قرارداد منظور ہو کر ایک کمیٹی کا تقرر عمل میں آ چکا ہے۔ کلکتہ کے بعض پروفیسروں سے [illegible] کے نمائندہ نے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ اس بات کے حامی ہیں کہ آئندہ جو قومی جھنڈا اپنایا جائے اس میں بجائے سپید کے زعفرانی رنگ شامل کر دیا جائے۔ آپ کی رائے ہے کہ یہ رنگ اس وقت ایران اٹلی اور بلغاریہ کے جھنڈوں میں موجود ہے صرف ترتیب کا فرق ہے اگر بہت سے ملکوں کے قومی جھنڈے یکساں ہوئے تو گڑبڑ پھیلے گی۔ ان کی رائے ہے کہ جھنڈے کے رنگ فرقوں کے لحاظ سے نہ ہونے چاہئیں [illegible] کی رائے ہے کہ چرخہ کی بجائے ایک عمومی [illegible] ہونا چاہیئے زیادہ تر رائے یہ ہے کہ زعفرانی رنگ شامل کر لیا جائے کیونکہ یہ اہنسا کے اصول کو ظاہر کرتا ہے نیز یہ رنگ کسی دوسرے ملک کے جھنڈے میں موجود نہیں ہے۔

ہوائی ڈاک کی آمد و روانگی

رنگون ۔ ۲۴ مئی ۔ آسٹریلیا سے ہوائی ڈاک آج دوپہر کے بعد یہاں پہنچی اور کلکتہ روانہ ہو جائے گی۔ (ا۔پ)

پشاور کے قریب ہندوؤں اور سکھوں میں جنگ

ایک ہندو ہلاک اور دو زخمی

پشاور ۔ ۲۴ مئی ۔ تحصیل صوابی سے ہندوؤں اور سکھوں کے ایک معمولی سے فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین ہندو ایک دھرم شالہ میں مصروف تھے کہ آٹھ سکھ جو کرپانوں سے مسلح تھے نمودار ہوئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ شاہ دکرتن کو چھوڑ ہندوؤں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تو سکھوں نے ان پر حملہ کر دیا اس سے تین ہندو زخمی ہوئے انہیں ہسپتال پہنچایا گیا ان میں سے ایک زخمی راہ میں مرگیا۔ (ا۔پ)

کانپور میں محرم سے ایام میں پولیس کو گولی چلانے کی اجازت

براتوں کے جلوس بند کردئے گئے

کانپور ۔ ۲۳ مئی ۔ محرم کی تقاریب شروع ہو گئی ہیں اور تازیوں کے جلوس نکالے جا رہے ہیں مقامی حکام نے پولیس کے بڑے اعلیٰ پیمانہ پر انتظامات کئے ہیں کیونکہ ہر دو جماعتوں کے اندر بے اعتمادی کی اسپرٹ پائی جاتی ہے اور بہت سی بے چینی موجود ہے پیر و بچانت سے دو سو سے زائد پولیس والے بلائے گئے ہیں۔ اطلاع ملی ہے کہ ضرورت اہم مقامات پر ملٹری پکٹ اور مسلح گارد متعین کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس افسران کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ [illegible] کی غیر حاضری میں فسادات کو فرو کرنے کے لئے گولی چلانے لاٹھی سے حملہ کرنے یا کوئی دوسری اسی قسم کی کارروائی کرنے کے لئے حسب ضرورت کم از کم طاقت کا استعمال کریں محرم کی تقاریب کے دوران میں براتوں کے جلوس کی ممانعت کی گئی ہے۔ سوائے ان ہتھیاروں کے جو اکھاڑوں کے ساتھ لئے جاتے ہیں باقی دوسرے ہتھیاروں کا لے جانا ممنوع قرار دیا گیا ہے مقامی کانگریسی عہدیداروں نے اپنے کل رات کے جلسہ میں [illegible] شہر میں گشت لگایا [illegible]

سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس شملہ

اخبار کے نمائندوں کو داخلہ کی ممانعت

شملہ ۔ ۲۵ مئی ۔ [illegible] تفصیلات مرتب کرنے [illegible] کی صدارت میں [illegible]

اور اس کے علاوہ کاری اور تین دیسی ریاستوں کے نمائندے تھے جو شریک اجلاس ہوئے اخبارات کے نمائندوں کو داخلہ کی اجازت نہ تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر فلپ نے ایک طویل تقریر کی جس میں مختلف سب کمیٹیوں کی سفارشات اور اس طریق کار وغیرہ سے بحث کی گئی تھی جسے اختیار کرنا تھا توقع ہے کہ کارروائی کی سرکاری رپورٹ شائع کر دی جائیگی۔

شملہ میں تخفیف کمیٹی کا اجلاس

سر جارج شسٹر کی تقریر

شملہ ۔ ۲۵ مئی ۔ تخفیف کمیٹی نے آج سہ پہر کو اپنا کام شروع کیا سر جارج شسٹر نے اپنی تقریر میں دو باتوں پر زیادہ زور دیا یعنی سب سے اول بہت ضروری بات یہ بتائی کہ جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ بچت کی جائے دوسرے پبلک کو یہ اطمینان دلانا ضروری ہے کہ گورنمنٹ جو کچھ کر رہی ہے وہ وہی ہے جو اسے کرنا چاہیئے حقیقی کامیابی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب کہ ہر محکمہ جو پبلک کا نمائندہ ہے بغیر کسی وجہ کے اتحاد عمل کرے۔ اور وہ دس فی صدی بچت کر دینے بس کا کہ مطالبہ کیا گیا ہے آپ نے فرمایا کہ میری رائے یہ ہے کہ سب کمیٹیوں کے ذریعہ بیرونی ماہرین کی مدد سے کام کیا جائے فوج کے متعلق آپ نے کہا کہ کمیٹی اس وقت یہ تحقیق نہیں کریگی کہ فوج کتنی ہے بلکہ صرف یہ دیکھے گی جو خدمت انجام دی جا رہی ہے اس میں فائدہ کی کوئی ضرورت نہیں اور مالی انضباط اچھا ہے ۔ سٹینڈرڈ پیارلمنٹ کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اگر اس محکمہ کو جاری رکھا جائے تو صرف اسی حالت میں کہ وہ آپ اپنے قدموں پر کھڑا ہو سکے اور جس غرض کے لئے قائم کیا گیا تھا وہ گورنمنٹ کے رنگ کی حیثیت سے پورا کرسکے۔

مسٹر ابراہیم بیگ کی مصروفیت

ایک ہزار آدمیوں کی گرفتاری

[illegible]

مہاراجہ صاحب محمود آباد مرحوم کی زندگی کے مختصر حالات

[illegible]

محفل ذکر

[illegible] ہیں حضرت مولانا [illegible] فرمائیں گے۔

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible] ... وسط لطیف ... دہلی

اشتہار عدالت

[illegible]

ہر زمانہ کی بہترین تصنیف متاع درد یعنی دیوان سحر طراز حضرت ثاقب کانپوری

چھپ کر شائع ہوگیا

[illegible] ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

جریان و احتلام

محروم اعتماد مریض

[illegible]

شربت اکسیر

[illegible]

جریان

[illegible]

تازہ سرٹیفکیٹ

[illegible]

پنجاب گورنمنٹ کے اخراجات میں تخفیف

کمیٹی کے ممبروں کا تقرر

[illegible] (ا۔پ)

مقدمہ سازش پنجاب کے ملزمین کی ناراضگی

ٹریبونل کا سلوک

[illegible]

لاہور میں تین نوجوانوں کی گرفتاری

ایک اور مقدمہ سازش کی تیاری

[illegible] (ا۔پ)

سر محمد شفیع کے دولتکدہ پر مسلم کانفرنس کا جلسہ

بھوپال کانفرنس پر غور و خوض

[illegible] کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ ہوگا جس میں بھوپال کی گفت و شنید پر غور و خوض کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ سر شفیع صاحب مسلمانوں کے دونوں مخالف فریقوں میں اتحاد کرانے کی کوشش کریں گے۔ اخبارات کے نمائندوں کو داخلہ کی اجازت نہ ہوگی۔ لیکن ایک بیان میں شائع کر دیا جائے گا۔ (ا۔پ)

لاہور کے مختلف دفتروں کی تلاشی

سردار بھگت سنگھ وغیرہ کی تصاویر ضبط

لاہور ۔ ۲۲ مئی ۔ پولیس نے شہر میں متعدد مقامات پر ایک ساتھ تلاشیاں لیں۔ [illegible] کمپنی کے دفتروں پر بھی چھاپہ مارا گیا۔ نیز مدن موہن اف [illegible] کمپنی ۔ راجپال ۔ نرائن دت سائگل وغیرہ کے دفتروں کی تلاشی ہوئی ۔ یہ تلاشیاں سردار بھگت سنگھ ۔ سکھدیو اور مسٹر راجگرو کی فوٹو کے سلسلہ میں ہوئی ہیں ۔ جتنی کاپیاں موجود تھیں پولیس اپنے ساتھ لے گئی ۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ۔ (ا۔پ)

جدید مقدمہ سازش پنجاب کی کارروائی

ملزموں اور سرکاری گواہوں کی درخواستیں مسترد

لاہور ۔ ۲۳ مئی ۔ چیف جسٹس اور جسٹس سر عبدالقادر نے ان تین درخواستوں کو مسترد کر دیا ہے جو مقدمہ سازش پنجاب کے ملزموں اور سلطانی گواہوں کی طرف سے دی گئی تھیں جن میں پولیس کی حوالات کو ناجائز قرار دیا تھا۔ پہلی درخواست میں سلطانی گواہ خیراتی رام نے درخواست کی تھی کہ اسے بورسٹل جیل میں منتقل کر دیا جائے اور صرف ایسی کارروائی کے ماتحت رکھا جائے جو جیل سے کیا گیا ہو۔ تیسری درخواست میں ابتدائی پائنٹ پر بحث کی گئی تھی ۔ پہلی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے فاضل ججوں نے لکھا ہے کہ غور و خوض کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ خیراتی رام کی حراست بالکل جائز ہے دوسری درخواست کو اس بنا پر مسترد کر دیا گیا کہ اس پر سرکاری وکیل کو اعتراض تھا۔ اور تیسری درخواست کا استرداد اس لئے عمل میں آیا کہ فاضل ججوں نے اس میں مداخلت کرنے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھی۔ (ا۔پ)

ڈکیتیوں کا لامتناہی سلسلہ

ہولناک آتشزدگی ڈیڑھ سو مکانات خاکستر

رنگون ۔ ۲۳ مئی ۔ تھارواڈی کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بہت سی ڈکیتیاں ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں ۔ ڈکیتیاں بسین ۔ ہنزادہ اور اٹھاٹے سے بھی اسی قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔ بیالوں اور نیتھا وادی سے خبر ملی ہے ہندوستانیوں پر حملے جاری ہیں لتھاگ میں سخت آتشزدگی کی وجہ سے تقریباً ڈیڑھ سو سے زائد آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں یہ ابھی تک کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ آتشزدگی کے اسباب کیا تھے۔ (ا۔پ)

مسلمانوں کی افسوسناک خانہ جنگی

حنفیوں اور وہابیوں کا جھگڑا

[illegible]

مسٹر گجرہرنے پھر پکٹنگ شروع کردیا

پولیس سے مداخلت کی درخواست

[illegible]

گورنمنٹ نے گاندھی جی کے فاملولے کو مسترد کردیا

کسانوں کے نام گاندھی جی کا پیغام

نینی تال ۔ ۲۲ مئی ۔ اگرچہ آج توقع تھی کہ دیہات کی حالت پر مسٹر گاندھی اور گورنر کے درمیان اور گفتگو ہوگی اور یہ گفت و شنید اس اصول کی بنیاد پر ہونی چاہیئے تھی جو گاندھی جی نے ایک خاص پیغامبر کے ہاتھ گورنر کو بھیجا تھا۔ لیکن گاندھی جی نے آج یکایک ۲ بجے نینی تال سے روانگی کا ارادہ کر لیا ۔ اور اپنی جماعت کے چار بجے بارڈولی روانہ ہو گئے یہ فوری روانگی اس وجہ سے ہوئی کہ گورنمنٹ کی طرف سے گاندھی جی کو جواب موصول ہو چکا تھا جس میں لکھا تھا کہ گورنمنٹ ان کوششوں کی قدر کرتی ہے جو وہ کسانوں کو پرامن رہنے کی تلقین کرنے میں انجام دیتے ہیں لیکن گورنمنٹ کو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ وہ آپ کے فارمولوں پر عمل نہیں کر سکتی کیونکہ جو تخفیف کی گئی ہے وہ اچھی طرح تحقیقات کرنے کے بعد کی گئی ہے اس پر گاندھی جی نے اپنے رفقاء کو حکم دیا کہ وہ فوری روانگی کے لئے تیار ہو جائیں لیکن روانگی سے قبل آپ نے صوبہ متحدہ کے کسانوں کے نام ایک بیان دیا ہے اس بیان میں پہلے آپ نے اس بات کی تشریح کی ہے کہ کانگریس میدان میں کیوں آئی اس کی وجہ یہ تھی کہ کسانوں کی مالی حالت بہت خراب ہو چکی تھی اور ان میں سے بہت سے زمین کا لگان ادا کرنے سے قاصر تھے کیونکہ دہلی میں حکومت سے ایک سمجھوتہ ہو گیا تھا اس لئے کانگریس نے سول نافرمانی کی تحریک بند کر دی تھی، ساتھ ہی عدم ادائیگی ٹیکس کی مہم کو بھی بند کرنا پڑا تھا۔

مجھے امید تھی کہ ادائیگی فوراً شروع ہو جائے گی اور اضلاع فتحپور الہ آباد ۔ رائے بریلی گورکھپور ۔ کانپور ۔ لکھنؤ پرتاب گڈھ متھرا اٹاوہ کے متعلق یہ تجویز پیش کی تھی کہ ایسی حالت میں جبکہ جن کے پاس نہ ہو آٹھنی روپیہ اور جب زمین پر قبضہ ہو چونی روپیہ کم کیا جا سکے یہ خبر فارمولا مقامی حالات کے بموجب قابل تبدیل ہے کانگریس ہر کسان سے توقع رکھتی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنا تمام لگان ادا کر دیگا لیکن کسی صورت میں بھی اسے عام طریقہ بنایا جائے یکی کوئی ضرورت نہیں کہ صرف آٹھنی اور چونی روپیہ ہی ادا کیا جائے بلکہ جو زیادہ کر سکتے ہیں وہ زیادہ ادا کرنے چاہئیں۔ آپ نے آخر میں کسانوں سے درخواست کی ہے کہ وہ حق گوئی اور عدم تشدد پر عمل پیرا رہیں۔

ایک فرم کے ملازم پر غبن کا الزام

نو ہزار روپے کی چوری

امرتسر ۔ ۲۲ مئی ۔ ایک نوجوان شخص جس کی عمر ۲۰ سال ہے اور جو راجہ سنگھ کلیان سنگھ مشہور سوداگر چائے کی دوکان میں اسسٹنٹ اور اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے ملازم تھا نو ہزار روپے کی غبن کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا اس دوکان کے مالک رائے بہادر رتن چند ۔ ایم ۔ ایل ۔ سی ہیں ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ملزم کا باپ اس فرم میں ساٹھ سال تک ملازم رہ چکا تھا فرم کو اس شخص پر پورا بھروسہ تھا لیکن حال ہی میں اس سے سالانہ حسابات پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا جنہیں پیش کرنے میں وہ ارادتاً تاخیر کر رہا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ شب اسے مالک کے روبرو اپنے جرم کا اقرار کر لیا دوسرے روز فرم نے مجرم کو پولیس کے حوالہ کر دیا جو تحقیقات کر رہی ہے۔ (ا۔پ)

پیٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

کان بہنا، زخم، [illegible]

بلب اینڈ سنز سپلائی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہماری سرمہ [illegible]

کان کی دوا ملنے کا پتہ: بلب اینڈ سنز سپلائی بھیت دریبہ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ بیش قیمت تحائف صرف ڈھائی روپیہ میں

[illegible]

پال اینڈ کو ۱۸۰ راج نرائن بسو لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

نو ایجاد مشین سویاں

[illegible] ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

[illegible]

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

[illegible]

ملنے کا پتہ: ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۸

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (سہ روزہ ایڈیشن)
مقامی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی
سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ملال احمد سعید بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ہجری مطابق ۵ جون ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۵۲

ماوراء النہر بخارا و فرغانہ میں بالشویکی مظالم کے چشم دید حالات

ذیل میں ہم مولوی محمد خلیفہ صاحب بخاری کا ایک خط شائع کر رہے ہیں جو انہوں نے روسی مظالم کے متعلق ہمارے پاس بھیجا ہے۔ اصل خط فارسی میں ہے، ناظرین الجمعیۃ کی آسانی کے لئے خط کو ترجمے کیساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مولوی محمد خلیفہ صاحب کا ذریعہ معاش ... واقعات ... بیان کئے ہیں۔ (ایڈیٹر)

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

برطانی قدامت پسندوں کا رویہ (نجات)

[illegible]

ابھی تک آنکھیں نہیں کھلیں (حقیقت)

[illegible]

سیرت محمد علی (سچ)

[illegible]

فسادات کانپور کے مقدمات (مدینہ)

[illegible]

شملہ آنے سے قبل ... تاج ہوٹل ... [illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت تعریف پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے ... پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ... دوسرا ایڈیشن چھاپا گیا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۰۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار
[illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی
[illegible]

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی
[illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند
[illegible]

ملنے کا پتہ: **منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی**

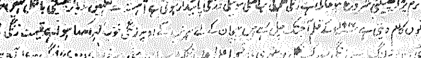

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۰۲ ۔ دہلی

مرتبہ مولوی ... **تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد** ... عقائد الاسلام ...

[illegible]

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران ۔ دہلی

مشہور عالم ... کی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

[illegible]

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا
نادار طلباء کے لئے عام رعایت کا اعلان

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ ۔ بازار بلی ماران ۔ دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک ۔ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ...
موٹر اور گاڑیوں کے خاص رنگ ۔ S.V برانڈ
ساختہ
آئی پی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی ... چاندنی چوک متصل گوردوارہ ۔ دہلی
نوٹ ہر بڑے ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ایک ماہ میں انگریزی آجا بیگی

[illegible]

مشہور بک ایجنسی بارہ پاٹنگر لشکر گوالیار

اطلاع

نوجوان اور شادی شدہ کے لئے تمام ہندوستان کی ... مہذب کتابیں فوراً بذریعہ وی پی طلب کریں۔

[illegible]

ملنے کا پتہ واحد بکڈپو گندہ نالہ ۔ دہلی

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

(سید الطاف علی صاحب بریلوی بی اے علیگ)

آئندہ نظام حکومت میں طریقہ انتخاب مخلوط ہو یا جدا گانہ کا مسئلہ ہند میں ایک زبردست اختلافی مسئلہ بنا ہوا ہے اور ملک کی تمام تر توجہ اس کے حل کی جانب مرکوز ہو گئی ہے۔ جہاں تک برادران ہنود کا تعلق ہے انہوں نے من حیث القوم مخلوط انتخاب کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے مگر مسلمان حسب دستور قدیم ابھی کسی ایک نقطہ پر متفق نہیں ہو سکے ہیں، ایک جماعت جداگانہ انتخاب کو اپنا پیدائشی حق تصور کرتی ہے تو دوسری جماعت مخلوط انتخاب کو ملک کی آزادی اور مسلمانوں کی سیاسی، تمدنی ارتقا کا واحد ذریعہ خیال کرتی ہے۔

گزشتہ بیس سال سے ملک میں جداگانہ طریق انتخاب رائج ہے اس لئے ہم اس کے عادی سے ہو گئے ہیں اور اس پر کسی قسم کی تبدیلی کے لئے ہمارا فوراً ...

میں انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد ڈالی اور کانگریس کے سالانہ اجلاسوں میں ووٹ کی قوت کی وسعت اور ان جماعتوں اور کونسلوں میں جن کے ذریعہ سے حکومت ملک کے لئے قانون بنایا کرتی تھی زیادہ سے زیادہ ہندوستانیوں کے داخلہ کی کوشش ہونے لگی۔ ابتداءً تو گورنمنٹ اس کوشش سے ناراض نہ ہوئی اور کانگریس میں شرکت کرنے والے لیڈر گورنروں کے مہمان اور گورنمنٹ ہاؤسوں میں ٹھہرا کرتے تھے مگر بعد کو کانگریس کی بڑھتی طاقت کو گورنمنٹ غالباً شبہ کی نگاہ سے دیکھنے لگی اور انگریزوں کو لفظ انتخاب سے اتنی ہی تکلیف ہونے لگی جتنی کہ آج کل لفظ انقلاب سے ہوتی ہے۔

مسلمانوں کی سیاسی خودکشی

...

ہندو مسلم نفاق کی تخم ریزی

...

جداگانہ انتخاب کس جانور کا نام ہے؟

...

جداگانہ طریقہ انتخاب کی ابتدا

...

حرف حق

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

"مسلمانان ہندوستان سے اپیل"

دنیائے اسلام کی اس وقت جو حالت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں سب مسلمانوں کی اکثریت اقلیت سے بدل رہی ہے۔ ان کی ترقی، تنزل کا رنگ اختیار کر رہی ہے، ان کی شجاعت اور بلند ہمتی کی جگہ بزدلی اور پست ہمتی نظر آ رہی ہے۔ ہر شخص دیکھ رہا ہے ہر طرف سے ان کی تباہی کے اسباب مہیا ہو رہے ہیں، دنیا کی ساری طاقتیں اسلام اور داعیان اسلام کو قرآن اور متبعین قرآن کو توحید اور صدائے توحید پر لبیک کہنے والوں کو، بیت اللہ اور بیت اللہ کے سامنے سر جھکانے والوں کو، صفحہ ہستی سے مٹا دینے کے لئے آمادہ ہیں۔ اگر ایک طرف برٹش گورنمنٹ کے مہلک جراثیم مسلمانان ہندوستان و مصر کی اندر ...

اگر تم اپنے نبی کی تعلیمات کو بالکل فراموش نہیں کر چکے ہو، اگر تمہارے قلوب میں کچھ بھی حرکت باقی ہے اگر تمہارے احساسات مردہ نہیں ہو چکے ہیں، اگر تم میں غیرت و حمیت کی کچھ بھی اسپرٹ باقی ہے تو اٹھو! اور مسلمانوں کی عزت و ناموس کی حفاظت میں اپنی جانیں دیدو! اٹھو! اور ساری قوت عمل سے ان ناپاک وحشیوں کو بتا دو کہ اسلام کا مٹا دینا کچھ آسان نہیں۔ مقدس کتاب اور اس کے لانے والے کی اہانت معمولی بات نہیں، موحدین طرابلس کے قتل و غارت سے اسلام فنا نہیں ہو سکتا ہے۔ ... کروڑ نفوس کو دنیا سے نیست و نابود کر دینا کچھ سہل نہیں ہے۔

اے نوجوانان اسلام! اب خواب غفلت سے بیدار ہو جاؤ، ایسے سونے کا وقت نہیں ہے، تمہارے امتحان کا وقت آ پہونچا، اٹھو! اور اپنا بھولا ہوا سبق یاد کرو۔

اے حفاظ قرآن! اٹھو! اور صدائے احتجاج بلند کرو، کیونکہ آج تمہارے دل پاؤں سے روندے جا رہے ہیں تمہارے دلوں پر نشتر کی بارش ہو رہی ہے کیا تمہیں تکلیف محسوس نہیں ہوتی ہے، کیا تمہارے دلوں میں درد پیدا نہیں ہوتا ہے، کیا تمہارے دل بالکل مردہ ہو چکے ہیں؟

اے نیابت رسول کے مقدارو! اٹھو! اور اپنی امکانی کوششوں کے لئے تیار ہو جاؤ، اب ملاحن اور شمس بازمنہ کے درس کا وقت نہیں رہا ...

... اس وقت مسلمانوں کی موت و زندگی کا سوال در پیش ہے اس وقت مسلمانوں کو متفق ہو کر حفاظت اسلام کے لئے اپنی پوری طاقت صرف کرنی چاہیئے۔

(راقم ایک مسلمان)

مدراس کے سرکاری طبقے کا اجتماع

نام نہاد مسلم کانفرنس کی کارروائی

مدراس کے بعض سرکار پرست اور کاسہ لیسان ازلی کی طرف سے جو اپنی اغراض کو مذہبی، ملکی اور ملی مفاد پر مقدم سمجھتے ہیں جن کیلئے برطانیہ کی غلامی ہی ذریعہ نجات اور سرمایہ حیات ہے۔ جو اپنی مخصوص اغراض کے لئے تحفظ حقوق مسلمین اور ہمدردی اسلام کے دلفریب الفاظ ہر وقت ورد زبان رکھتے رہتے ہیں ... زبانیں ورد وظیفہ کی فریب کارانہ تسبیح پڑھتے پڑھتے خشک ہو گئیں ... اسلام اور ملت اسلامیہ کے لئے موجب تخریب اور باعث ننگ ہے ...

فاضلکا ضلع فیروزپور میں خانہ بدوش قوم کا جلسہ

علمائے کرام کی بصیرت افروز تقریریں

پنجاب کے بعض اضلاع مثلاً فیروزپور، کرنال، حصار، رہتک وغیرہ میں مسلمانوں کی ایک قوم باگڑ اوڈ کے نام سے مشہور ہے۔ اس قوم کی تعداد تقریباً سولہ ہزار ہے۔ یہ لوگ عام طور سے اون کی تجارت کرتے ہیں۔ سات لاکھ بھیڑیں ان کے پاس ہیں۔ فاضلکا میں جو اون کی تجارت ہوتی ہے اس میں اوڈ قوم کا بہت بڑا حصہ ہے۔ یہ لوگ عام طور سے خانہ بدوش ...

یہی تبلیغ ہے تو ان کو اختیار ہے، ہم مسلمانوں کا سر کا ٹکرانا نہیں چاہتے ہم تو اس قوم سے اتحاد چاہتے ہیں جس کے ساتھ ہم کو اس ملک میں رہنا ہے۔ ہم مسلمانوں کا فائدہ اسی میں سمجھتے ہیں مذہب کے اعتبار سے انگریز اور ہندو برابر ہیں۔ لیکن ہندو سے ہماری برادری ہے اور انگریز سے ہماری کوئی رشتہ داری نہیں ہے۔

۱۹۱۹ء کا سبق

...

پنجاب کے مسلمانوں سے خطاب

...

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

...

جداگانہ یا مخلوط انتخاب

...

مسلمانوں کی ذہنیت

...

سلطنت پارٹی

...

ہندو مسلمانوں سے کیوں معاملہ کرے

...

مرکز میں ذمہ داری کی مخالفت

...

... میں پھر عرض کرتا ہوں کہ میں پنجاب کے مسلمانوں سے مایوس نہیں ہوں میں کوشش کر رہا ہوں کہ سید عطاء اللہ کے ساتھ پنجاب کے چند اہم مقامات کا دورہ کروں۔ میرا خیال ہے کہ اگر مسلمانوں نے ہم سے حالات معلوم کئے تو وہ سرکار پرستوں کے ساتھ جانے کو ہرگز تیار نہ ہوں گے +

(نامہ نگار)

فساد کانپور کے متعلق تفصیلی حالات

نامہ نگار لیڈر کا بیان

الہ آباد، ۹ مئی۔ کانپور کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں آج پھر فساد ہو گیا۔ مسٹر اکنر بہادر سنگھ کمشنر الہ آباد ڈویژن کو مسٹر سیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے ٹیلیفون پر معلوم ہوا کہ کانپور میں یہ حادثہ رونما ہوا ہے۔ کمشنر صاحب نے مندرجہ ذیل بیان فساد کے متعلق دیا ہے:-

آج ۵ بجے بروز ہفتہ تقریباً ۱۱ بجے ہندو اور مسلمانوں کی دو جماعتوں میں ...

...

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ گولی چلانے کی وجہ سے شہر میں بالکل امن و امان ہو گیا ہے۔ تمام محلوں میں پولیس گشت کر رہی ہے اور بڑی بڑی سڑکوں پر پکٹ لگا دئے گئے ہیں۔ بیرون کانپور سے پولیس کے ستر آدمیوں کے آنے کی اور توقع ہے۔

مدراس کے سرکاری طبقے کا اجتماع

(بسلسلہ صفحہ ۲)

صدر مدراس مسلم کانفرنس میں کیا جبکہ صدارت مولانا حسرت موہانی فرما رہے تھے اسلامی اجتماعات کی تاریخ اس ادراک ذہنیت کے مظاہرہ کو پیش کرنے سے قطعاً خالی ہے جس کا اظہار مدراس مسلم کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے صدر نے کیا۔ مولانا حسرت موہانی صدر مسلم کانفرنس کی تقریر کو سن کر اور زیادہ تعجب ہوتا تھا اور یہ یقین کرنے میں تامل ہوتا تھا کہ کیا یہ وہی مولانا حسرت ہیں جو ...

...

خادم العلماء حکیم محمد عبد القادر۔ مدراس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری

مسئلہ پنجاب کے حل میں دشواریاں

سکھوں کی غیر معقول روش

ہندوستان کی بدقسمتی

سکھوں کی تسلی

پنجاب میں نشستوں کی تخصیص

سکھوں سے درخواست

سکھوں کا رویہ

برما میں بغاوت کا خوفناک سیلاب

مصنوعات اٹلی کا مقاطعہ اور ہمارا فرض

مولانا حبیب الرحمان صاحب کی رہائی

علمائے صوبہ سرحد کی عملی سرگرمیاں

جمعیۃ علمائے ہیرہ کا قیام

مولانا مولوی محمد ثناء اللہ صاحب نوشہروی — صدر

مولانا مولوی محمد عبد اللہ صاحب — نائب صدر

مولانا محمد شعیب صاحب — ناظم

مولانا رحمت شاہ صاحب دیو بندی — نائب ناظم

مولوی فضل احمد صاحب — خازن

(نامہ نگار خصوصی)

پنڈت جواہر لال نہرو کی میسور تشریف آوری

مہاراجہ صاحب سے ملاقات

مولانا حسین احمد صاحب کی تلاشی

رنگون میں ریل پٹڑی سے اتار دی گئی

پل کو اڑا دیا گیا

چھ مسافر زخمی

رنگون ۳۰ جون۔ کل شام ڈاک گاڑی رنگون سے مانڈلے روانہ ہوئی… (ا۔پ)

اگر میں گول میز کانفرنس میں شریک ہوا تو تمام کارروائیوں میں پورا پورا حصہ لونگا

گاندھی جی کا بیان

باردولی یکم جون۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمایندہ نے گاندھی جی سے ملاقات کی اور سرچمن لال سیتلواد نے گول میز کانفرنس میں آپ کی شرکت کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس کی بابت دریافت کیا…

مدیر زمیندار پر فرد جرم لگادی گئی

دفتر کی تلاشی

مقدمہ سازش میرٹھ کا التوا

مسٹر نمبکار اور ان کے مختار کی عدالت سے غیر حاضری

مسٹر نظر عبد اللہ کے مفروضہ قاتل

ایک مالدار ہندو کی گرفتاری

کانپور میں قیام امن

کانپور یکم جون۔ کل شام سے ہندوؤں کی زیادہ تر دکانیں کھل گئیں۔ ہیں لیکن مسلمانوں کی اکثر دکانیں بند ہیں۔ ایک کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا کشیدگی ابھی باقی ہے۔ (ا۔پ)

ترچناپلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ہندوؤں اور مسلمانوں میں سمجھوتہ

دہلی میونسپلٹی کا ہفتہ وار اجلاس

قومی سروس کی کامیابی

اجمیر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مسلمانوں کی طرف سے کانگریس کی امداد

ہوم سکرٹری پنجاب کی طرف سے لالہ دنی چند کے خط کا جواب

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ

لاہور میں خانہ تلاشیاں

سردار بھگت سنگھ کی سوانحعمری ضبط

ایک پولیس کانسٹبل کو سزا

ایک مسافر کو دق کرنے کا الزام

مولانا شوکت علی بھوپال کانفرنس میں شریک نہ ہونگے

وائسرائے سے ملاقات

کانپور میں باہمی سمجھوتہ نہ ہوسکا

کانگریسی لیڈروں کی توہین

موٹر کا درخت سے تصادم

ایک لڑکے کی موت

مرزا محمد اسمٰعیل کی روانگی لندن

گول میز کانفرنس میں شرکت

دو شخصوں پر ہارمونیم کی چوری کا الزام

کوکین کی چوری پڑیوں کی برآمدگی

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

گاندھی جی کی روانگی

مجھے وی۔ جے۔ پٹیل کا کوئی تار نہیں ملا

گاندھی جی کا بیان

بنگال آرڈیننس کا بے پناہ وار

ایک نوجوان کی گرفتاری

ہندوستان سے ولایتی کپڑا بھیجنے کا انتظام

ایک لمیٹڈ کمپنی کا قیام

لاہور میں انقلابی پوسٹر

قتل کی دھمکی

لاہور ۱۳ مئی۔ لاہور کے بعض اخبارات کے دفتروں کی دیواروں پر انقلابی اشتہارات چسپاں دیکھے گئے جو خون سے لکھے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ اشتہاروں میں دھمکی دی گئی ہے کہ ہر ہندوستانی جس نے اپنے ملک سے دغا کی ہے قتل کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی شملہ روانگی

جنّت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلبا کے لیئے عام رعایت کا اعلان

مدارس عربیہ کے لیئے یہ اعلان موجب مسرت ہوگا کہ رنگون کے ایک اہل خیر نے جن کی ملی و مذہبی خدمات بشہرۂ آفاق ہیں ہم کو اس امر کی اجازت دی ہے کہ مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی جدید تصنیف (جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا) پچاس پچاس طالبعلموں کو مفت عطا کی جائیں جو علم حدیث کا صحیح ذوق رکھتے ہوئے مسلمانوں کی مذہبی خدمت کرنا چاہتے ہیں اس میں شک نہیں کہ جناب ناظم صاحب کی یہ دونوں کتابیں ترغیب و ترہیب اور اوامر و نواہی کا اس قدر بہترین مجموعہ ہے کہ متوسط قابلیت کا مسلمان بھی ان کے مطالعہ سے ایک جوشِ بیان واعظ بن سکتا ہے۔ مدارس عربی کے وہ طلبا جو عدم استطاعت کے باعث ان کتابوں کے مطالعہ سے محروم ہیں ان کو فوراً ایک کارڈ لکھ دینا چاہیئے۔ کارڈ موصول ہونے کے بعد دفتر سے تعمیل کر دی جائیگی ہر درخواست مہتمم مدرسہ کے تصدیق سے آنی چاہیئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ جو طالبعلم اسقدر استطاعت رکھتے ہیں کہ قیمت دیکر ان کتابوں کو خرید سکتے ہیں ان کو اس رعایت سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہیئے قیمت جنت کی کنجی عہ۔ دوزخ کا کھٹکا عہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

آئی بی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیئے دریافت کرو

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ فیصدی تخالف صرف مبلغ ہیں روپیہ میں

پتہ: بال اینڈ کو ۱ راجہ رائے ٹرائی سواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

پیتل اور پیتل کی مہریں

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا ترجمان خصوصی

روزنامہ الجمعیۃ

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

کلکتہ میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

پولیس نے حالات پر قابو پالیا

برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا عجیب فیصلہ

مولانا شوکت علی کی بجائے مولانا محمد شفیع داؤدی کا انتخاب

لاہور ۹ مئی باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس کے ارکان مولانا سے اس لیئے بیزار ہوگئے ہیں کہ مجلس مشاورت بھوپال میں مولانا کا رویہ معقول اور صلح جویانہ تھا اور اس حقیقت کا ثبوت یہ ہے کہ آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے اس مرتبہ آپ کو بھوپال کانفرنس کے لیئے اپنا نمائندہ منتخب نہیں کیا پچھلی مرتبہ سر محمد شفیع سر محمد اقبال نواب محمد اسمٰعیل خاں اور مولانا شوکت علی نے آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی نمائندگی کی تھی لیکن مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ نے مولانا شوکت علی کے بجائے مولانا شفیع داؤدی کو اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے۔

صدر بازار دہلی میں بم

ایک سی آئی کے ملازم کی گرفتاری

دہلی ۔ ۳۰ مئی صدر بازار میں بم کے دھماکہ کے سلسلہ میں دو گرفتاریاں اس سے قبل ہو چکی ہیں معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبد الرحمٰن صاحب سب انسپکٹر انچارج تھانہ صدر بازار دہلی نے پوتر بھون آشرم لاہوری دروازہ سے مسمٰی دوار کا پرشاد کو گرفتار کیا ہے اس کے مکان کی تلاشی پر وہاں سے ضبط شدہ کتابیں ریپبلکن آرمی کا مطبوعہ لٹریچر اور کوئلہ جیسی گندھک بھی برآمد ہوا بیان کیا جاتا ہے کہ دوارکا پرشاد کہتا ہے کہ وہ سی آئی ڈی میں ملازم ہے۔ سب انسپکٹر موصوف تفتیش کر رہے ہیں۔ (د ۔ الف)

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا اعلان

ہر شخص سوالات کے جوابات بھیج سکتا ہے

پشاور ۔ ۳ مئی سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کے سکرٹری نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے ...

سانپ کے کاٹے کا عمل

بائیس ہزار بندوقوں کی کابل روانگی

مزید سامان جنگ کی آمد کی توقع

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

ہے ۳ میں ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا ۔ ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۲۰ کلکتہ

دہلی میں قوم پرست رہنمایان ملت کا اجتماع

مسلمانوں کے تحفظ حقوق کی ایک صورت

دہلی ۳ مئی مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر منعقد ہوا تھا اس میں بھوپال کی کارروائی کے مختلف پہلوؤں اور مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ لاہور کی تجویز پر غور کیا گیا اگرچہ جلسہ کی پوری کارروائی صیغۂ راز میں رکھی گئی ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو گھنٹہ تک طریقہ انتخاب اور مسئلہ نمائندگی پر بحث ہوتی رہی اور مسلم کانفرنس سے مفاہمت کی مختلف صورتوں پر بھی غور کیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سرکار کانفرنس عام طور پر کسی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لیئے تیار نہیں ہیں جس سے مخلوط انتخاب کے اصول کو ترک کرنا پڑے۔

معلوم ہوا ہے کہ بھوپال کی آئندہ کانفرنس میں شرکت کے لیئے جو مہر رجون منعقد ہوگی مجلس نے ڈاکٹر انصاری ۔ مولانا ابو الکلام ۔ چودھری خلیق الزماں اور مسٹر لیاقت احمد خاں شروانی کو کلی اختیارات دے دیئے ہیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مفاہمت کی مختلف صورتوں پر غور کرنے کے بعد مجلس نے ایک ایسی تجویز مرتب کی ہے جس کی رو سے وہ تمام حقوق محفوظ ہو جاتے ہیں جنکا مسلم کانفرنس وغیرہ کی طرف سے مطالبہ کیا جاتا ہے اور دراصل وہی حقیقی مقصد ہے توقع کی جاتی ہے کہ قوم پرور جماعت بھوپال کانفرنس میں مفاہمت و مصالحت کی انتہائی کوشش کرے گی۔

یہ بھی امید کی جاتی ہے کہ بھوپال کانفرنس کے بعد وہ تمام تجاویز اور کارروائیاں مسلمانوں کے سامنے پیش کر دی جائینگی جو گذشتہ ایک ماہ ...

زمین واپس کرنے سے انکار کر دیا

خود کاشت کرانے کا ارادہ

گاندھی جی لندن کے لیئے تیار ہوگئے

کانگریسی حلقوں کیطرف سے تصدیق

کان پور کے فساد کے متعلق سرکاری بیان

ایک ہندو اور ایک مسلمان چھ ہندو اور اسی مسلمان قتل

بہرصورت کانفرنس میں شرکت کا ارادہ

گاندھی جی کا خط وائسرائے کے نام

پشاور کے شہیدوں کی یاد میں جلوس اور جلسے

افغانستان میں ٹریبوٹ کا اجرا

نادر شاہ کی جدت

خلافت کانفرنس کا اجلاس

مولانا عبد الماجد صاحب کا خطبۂ صدارت

بمبئی ۳ مئی (بذریعہ تار) آج رات خلافت کانفرنس کا اجلاس مولانا عبد الماجد بدایونی کی صدارت میں شروع ہوا۔ دہلی مسلم کانفرنس کے مطالبات کی پر زور تائید کی گئی اور کہا گیا کہ وہ مسلمانان ہند کے کم از کم مطالبات ہیں۔ چھوٹے قبرستان میں شامیانہ کے نیچے میدان میں نصب کیا گیا تھا وہ کثیر التعداد ڈیلیگیٹوں سے بالکل پر ہو گیا تھا۔ حاضرین میں مولوی محمد شفیع داؤدی ۔ مولانا شوکت علی مسٹر محمد بلوچ اور دیگر حضرات موجود تھے اللہ اکبر کے نعروں کے درمیان مولانا عبد الماجد صاحب نے اپنے صدارتی خطبہ میں خلافت کمیٹی کے گذشتہ سال کے کام پر تبصرہ کیا اور ملک کی موجودہ سیاسی حالت پر تفصیلی بحث کی آپ نے کہا کہ مسلمان دہلی کانفرنس کے مطالبات سے ایک انچ نہیں ہٹ سکتے ہیں ہمیں افسوس ہے کہ کانگریس ہندو اکثریت نے یہاں تک کہ گاندھی جی نے بھی مسلمانوں کیساتھ حقارت آمیز سلوک کیا ہے اس لیئے مسلمانوں کو مجبوراً یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ہرگز کسی ایسے کانسٹیٹیوشن کو تسلیم نہیں کرینگے جس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہ کی گئی ہو ... کے منافی ہے یہ تو صرف مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہ کریگا ایک بہانہ ہے میں اپنے برادران وطن کو متنبہ کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلمان اپنے مطالبات میں کوئی تبدیلی کرنے کے لیئے تیار نہیں ہیں وہ جانیں قربان کرنے کے لیئے تیار ہو جائینگے لیکن اپنے حقوق سے دستبردار نہیں ہونگے۔ ہمارا مطالبہ آخری اور قطعی ہے آپ نے وائسرائے سے اپیل کی کہ آئندہ گول میز کانفرنس میں خلافت کمیٹی اور مسلم کانفرنس کے نمائندوں کو شریک کریں آخر میں آپ نے گاندھی جی سے التجا کی کہ اب بھی موقعہ ہے کہ وہ مسلمانوں کی جانب دست صلح دراز کریں اور ان کے مطالبات کو تسلیم کرلیں اتوار کی شب کو پھر اجلاس شروع ہوگا جس میں مطلب مضامین پیش ہوگی۔

برما کے مختلف علاقوں میں بیشمار ڈکیتیاں

دس ہزار روپے کی چوری

بمبئی میں ایک سربرآوردہ مسلمان کا پراسرار قتل

لاش پرتاب گڈھ کے جنگل میں پھینکدی گئی

بمبئی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر کریم بھائی ابراہیم بمبئی کے مشہور رئیس اور متعدد کارخانوں کے مالک کے نواسہ نصیر حمید اللہ ۲۸ مئی جو ۲۶ مئی سے غائب تھے اب ان کی لاش مہابالیشور کے قریب پرتاب گڈھ جنگل میں ملی ہے شہر اور نواح بمبئی کی پولیس سرگرم تحقیقات ہے ایک گرفتاری بھی کیا جا چکا ہے مزید گرفتاریوں کی توقع ہے اس واقعہ کے سلسلہ میں مختلف قصے زبان زد خلائق ہیں ایک افواہ یہ ہے کہ انھیں خاں دیولی میں جو بمبئی سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر ہے قتل کیا گیا اور لاش کو موٹر کے ذریعہ پرتاب گڈھ کے جنگل میں لاکر پھینکدیا گیا ہے آج بمبئی کے ہر شخص کی زبان پر اس واقعہ کا ذکر ہے اور لوگ دلچسپی کے ساتھ تفصیلات کے منتظر ہیں۔

فیڈرل سٹرکچر کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ میں تبدیلی

اگر فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ ہوگیا تو کمیٹی کا کام آسان ہوجائیگا

شملہ ۹ مئی ایک سرکاری کیونک مظہر ہے کہ ہز مجسٹی کی گورنمنٹ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں گول میز کانفرنس کے اجلاس کے دوبارہ انعقاد کے متعلق بحث و تمحیص جاری تھی دو چیزیں زیر بحث تھیں ایک یہ کہ فیڈرل کمیٹی کا اجلاس جون کے آخر میں طلب کیا جائے یا ... کر دیا جائے اگر موخرالذکر تجویز پر عمل کیا گیا تو اس دفعہ کو ہندوستان اور لندن دونوں میں ضروری کام میں صرف کیا جائیگا ۔ اگرچہ پہلی تجویز قابل عمل ہوتی تو ہز مجسٹی کی گورنمنٹ اور اسپر عمل کرنے میں کوئی اعتراض نہ تھا لیکن تحقیق کرنے سے معلوم ہوا کہ تجویز انگلستان اور ہندوستان دونوں جگہ کے اراکان کمیٹی کے لیئے دقت کا باعث ...

ہوگی اس لیئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں کہ بعد کی کوئی تاریخ مقرر کی جائے لیکن ہندوستان کے لیئے کانسٹیٹیوشن ترقی اتنی اہم ہے کہ کانفرنس کو ستمبر کے آغاز میں ضرور شروع ہو جانا چاہیئے اس کے بعد کوئی تاریخ مقرر نہیں کی جاسکتی اس لیئے ہز مجسٹی کی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ فیڈرل سٹرکچر کمیٹی ابتداء ستمبر تک یہاں ضرور مدعو کیا جائے تاکہ وہ جلد از جلد اپنا کام شروع کر سکے اگر اس وقت تک ہندوستان فرقہ وارانہ مسئلہ کا کوئی حل ہوگیا تو فیڈرل کمیٹی کا کام بہت آسان ہو جائیگا اور اگر کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو اس بات پر غور کیا جائیگا کہ اقلیتوں کی کمیٹی بھی اپنا کام ساتھ ہی شروع کرے فیڈرل کمیٹی کے نمائندوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا سوال زیر غور ہے۔ (ا ۔ پ)

ترچناپلی کے قریب ہندو مسلم فساد

پانچ سو مسلمانوں کا اجتماع

ترچناپلی یکم جون ۔ ترچناپلی کے نواح میں ہندو مسلم فساد ہو گیا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مسجد کو نقصان پہونچا دونوں طرف سے کئی آدمی مجروح ہوئے بعض مسلمانوں کی جھونپڑیاں نذر آتش کر دی گئیں اور بیل گاڑیوں کو نقصان پہنچایا گیا ۔ پولیس موقعہ پر پہنچ گئی اور فوراً حالات پر قابو پالیا گیا بیان کیا جاتا ہے کہ فساد کی اطلاع ملنے تک ۵۰۰ مسلمان وہیں جمع ہوگئے تھے لیکن پولیس نے انھیں منتشر کر دیا لیکن ہندو اور مسلمانوں میں کچھ اضطراب ہوگئی جبکہ ہندو مسجد کے آگے سے اس وقت مع باجے کے کوئی جلوس لے جا رہے تھے۔ (ا ۔ پ)

انبالہ میں پولیس اور مسلمانوں میں تنازعہ

تعزیے روک دیئے گئے

انبالہ ۱۳ مئی مسٹر حبیب الرحمٰن کی سرکردگی میں محرم کا جلوس نکل رہا تھا حکام پولیس نے اسے روک دیا اس لیئے مسلمانوں نے اس کے متعلق باقی رسومات ادا نہیں کیں اس حرکت کے خلاف احتجاج کیا گیا

محبوب عاشق کے قدموں پر

... فضل شاہ عامل پوسٹ بکس نمبر ۱۵۴ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

بیوپاری فروشوں کو خوشخبری

منیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹرنیشنل بلڈنگ ۔ لارنس روڈ کراچی

شربت اکسیر

آپ کو ذرا بھی تکلیف نہیں ہوتی

جریان

پتہ: ایس کے بی بخشی اینڈ کمپنی ۔ کلکتہ

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

ایم ۔ ایس ۔ معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

بادشاہی سرمہ دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت مفید اجزائے سوفی وغیرہ سے تیار کیا ہوا ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری ۔ مطابق ۸ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۵۶

قفس کی تیلیاں

کسی صورت سے بھی انگریز کا دل شاد ہو جائے
بلا سے اُن کی، گر ہندوستاں برباد ہو جائے

بس اتنی بات پر وہ گالیاں دینے لگے مجھ کو
یہ میں نے کیوں دعا مانگی "وطن آزاد ہو جائے"

قفس میں بند ہیں جو ہمصفیران چمن، یارب!
قیامت ہے انہیں ہمدردیِ صیاد ہو جائے

تماشہ ہے کہ اپنے ہو کے وہ دشمن کے کام آئیں
غضب ہے اُن کا دل اک پارۂ فولاد ہو جائے

وہ مجھ کو گالیاں دیں، یہ دعا دیتا ہوں میں انکو
الٰہی! عقل ان کی جہل سے آزاد ہو جائے

وہ غفلت چھوڑ دیں اور کام لیں فہم و تدبر سے
سبق بھولا ہوا دس سال کا پھر یاد ہو جائے

"نجاتِ عالمِ اسلام وابستہ ہے ہم سب سے"
"جو ہم آزاد ہو جائیں، تو وہ آزاد ہو جائے"

"اگر طوقِ غلامی توڑ دیں، ہندوستاں والے"
"فلسطین و عراق و مصر بھی آزاد ہو جائے"

"قفس کی تیلیاں ٹوٹیں، تو رونق ہو گلستاں میں"
"جو یہ برباد ہو جائے، تو وہ آباد ہو جائے"

یہی کہتے رہے تھے آج تک سب ہمنام ہیں
تعجب ہے جواب منطق نئی ایجاد ہو جائے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی!

وہ بیش بہا انمول گوہر

با محاورہ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

حضرت شمس العلماء کا لکھا اس اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ ۱۵ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر ۔۔۔ بات

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

دوا العصفور | ضیافت تقویات باہ میں ایک بے نظیر ایجاد
حافظ قوت مردمی وازالہ ضعف باہ کا بے مثال علاج

خطیب الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

ضرورت

ایک اوستانی کی ضرورت ہے جو کہ لڑکیوں کو تعلیم دیسکے اگر حافظہ ہو تو بہتر ہے اوستانی حنفی المذہب ہونا چاہئیے بیوہ دس رسید اوستانی کو ترجیح دیجائیگی علاوہ تنخواہ کے اونکو خوراک اور زنانہ مکان دیا جائیگا۔

خط و کتابت حسب ذیل پتہ سے کرنی چاہئیے
خان بہادر چودھری اجیر الحق
ڈاکخانہ سمری بختیار پور ضلع مونگیر

دنیا میں جنت

خانقاہ صوفیہ، چرتھاول ضلع مظفر نگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۸۹۶ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینیں جو سیروں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد **مشین سویاں**
وزن معمولی
حجم کم
پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱۲۰۰) ۸ روپے علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ :- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کی شرکت
فیصلہ کی راہ میں انتہائی پیچیدگیاں
(ترجمۂ خصوصی)

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب
(سید الطاف علی صاحب بریلوی بی۔ اے علیگ)

(۲)

جداگانہ طریقۂ انتخاب اور ایک ایماندار انگریز کی رائے

مخلوط انتخاب کا دوبارہ خیال

انڈین نیشنل کانگریس اور مسئلہ زبان
انگریزی کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جاسکتا
(ترجمۂ خصوصی)

مراسلات
(ایڈیٹر مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ساردا ایکٹ کی منسوخی کا مکمل مسودہ قانون

جمعیۃ العلماء ہند کی اصابت رائے کا اعتراف

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جزیرۂ عرب میں اصلاحات کا پہلو
کنوؤں کی کھدائی اور معادن کی تفتیش کا کام شروع ہوگیا
ارض حجاز کو سیراب کرنے والی نہریں

۵۰ سال کا کفر سوز جہاد

حکومت حبشہ کی عیسائیت نوازی

مکہ مکرمہ میں لاسلکی اور ریلیں
ملک الحجاز و نجد کی مساعی حسنہ

شام کے ایک قریہ میں پرانے غار کا انکشاف
پرانے اور قیمتی آثار کی برآمدگی

بیروت اور دمشق میں ٹرام گاڑی کا بائیکاٹ
کرایہ اور برقی روشنی کی اجرت میں اضافہ کا نتیجہ

بلاد حبشہ میں مسیحی مبلغین کا زبردست پروپیگنڈا
شہر شہر میں مشن گرجاؤں مدرسگاہوں اور شفاخانوں کا جال
کیا مستقبل قریب میں تمام حبش عیسائی ہوجائیگا؟

غازی امان اللہ خاں کی موجودگی میں خانۂ کعبہ کا غسل

چٹاگانگ میں تین ڈائنامیٹ کنستر اور پکڑے گئے

ایک شخص کی گرفتاری

چٹاگانگ ۸ جون۔ تین کنستر جن کے متعلق خیال ہے کہ وہ ڈائنامیٹ میں اور ان کنستروں کی مانند ہیں جو ۳ جون کو پکڑے گئے تھے، گذشتہ شب پولیس نے اسکریگی کے قریب ایک کچے مکان سے حاصل کئے۔ مالک مکان ابی ناش دت نے جو قریب ہی رہتا ہے تاروں کو دیکھ کر پولیس کو اطلاع کر دی۔ کنستر جو ایک تیل کے کپڑے میں بجلی کے تاروں سے بند ہے ہوئے تھے سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دوسرے پولیس افسروں کے سامنے زمین سے کھود کر نکالے گئے۔ ایک شخص گرفتار کر لیا گیا ہے۔

سرکاری افسروں اور بدمعاشوں کا مقابلہ

دو ہزار تولہ چاندی کی چوری

نیگاپٹم ۸ جون۔ محصول وصول کرنے والے افسروں اور ... بدمعاشوں کے ایک گروہ میں جو کاری کال فرانسیسی علاقہ میں چاندی غائب کرنے کی کوشش کر رہے تھے جھگڑا ہو گیا۔ اول الذکر کے ساتھ ایک کلرک بھی تھا۔ جب ان بدمعاشوں کا تعاقب کیا گیا تو انہوں نے چاندی ایک قریب کے گاؤں میں رکھوا دی اور محصول وصول کرنے والی جماعت کا محاصرہ کر لیا۔ کلرک مذکور نے بدمعاشوں کی جماعت کو خائف کرنے کے لئے کارتوس سے تین ہوائی فیر کئے جس سے ایک بدمعاش ہلاک ہو گیا۔ لیکن بدمعاشوں کی جماعت محصول وصول کرنے والوں پر پوری طرح غالب آگئی اور کارتوس چھین کر لے گئی۔ لیکن بعد میں پولیس نے گاؤں کا محاصرہ کر لیا اور ایک کنویں سے دو ہزار تولہ چاندی نکالی۔ تحقیقات جاری ہے۔

ترچناپلی کے ہندو مسلم فساد کا مسئلہ

باہمی سمجھوتہ ہو گیا

ترچناپلی ۸ جون۔ ہندو مسلم فساد کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دونوں فرقوں کے نمائندوں کی ایک باقاعدہ کانفرنس منعقد کی۔ اس کانفرنس میں ایک سمجھوتہ ہو گیا جس کے مطابق ہندوؤں کو حسب حال تہواروں کے موقع پر گانا بجانے کا حق ہوگا ... عدالت میں جو مقدمات دائر ہیں واپس کر لئے جائیں گے۔

مقدمہ سازش دہلی کی ہنگامہ خیز کارروائی

مدافعت کیلئے کافی رقم کی منظوری کے خلاف احتجاج

مقدمہ ہے یا مذاق؟

دہلی ۸ جون۔ آج مقدمہ سازش دہلی کی کارروائی ... ابھی تک شروع نہ ہو سکی کیونکہ ملزمان میں سے ... عدالت میں حاضر ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ملزموں کا ارادہ نہ تھا کہ عدالت میں حاضر ہوں کیونکہ مقامی گورنمنٹ نے مدافعتی اخراجات کے لئے ۲۰ روپے روزانہ سے زیادہ دینے سے انکار کر دیا ہے ...

مسٹر دت سانا کا بیان

مقدمہ ہے یا مذاق

پیارا بھگت ضبط

گورنمنٹ کے خلاف منافرت پھیلانے کا الزام

لاہور ۸ جون۔ پنجاب گورنمنٹ نے اردو پمفلٹ "پیارا بھگت سنگھ" ... کو ضبط کر لیا ہے ... گورنمنٹ کے خلاف منافرت پھیلتی ہے۔

ایک بردہ فروش قانونی شکنجہ میں

ایک عورت کو فروخت کرنے کا الزام

چاندنی چوک کی ایک دوکان میں چوری

ڈھائی سو روپے غائب

پولیس پر دس ہزار روپے کا دعویٰ

ایک پروفیسر صاحب کی توہین

مقدمہ سازش پنجاب کی کارروائی

سلطانی گواہوں کی نسبت وکیل سرکار کا بیان

ماڈلے میل ٹرین کے حادثہ کی مزید تفصیلات

تین آدمی جنگل میں بھاگتے ہوئے دیکھے گئے

سرحدی تحقیقاتی کمیٹی کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز

نوشہرہ میں باشندگان شہر کا عظیم الشان جلسہ

برما میں ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلیاں

تقریباً ڈیڑھ ہزار ہندوستانیوں کی ہجرت

حکومت صوبہ متحدہ کی حالت زار

غیر ملکی وظائف بند کر دیئے گئے

ہندوستانی سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس

کالج میں کل ساٹھ طلباء لئے جائینگے

شریف حسین سابق شاہ حجاز کا انتقال

لاش یروشلم لے جائی جائیگی

مصنف پر چین کہانی کے قتل کا مقدمہ

استغاثہ کی کارروائی

مسٹر بن کی زبانی اعتراف حقیقت

دارالعوام میں گاندھی ارون سمجھوتہ کا تذکرہ خیر

قیدیوں میں آپس میں جنگ

پنجاب کے مہاجنوں کا کاشتکاروں پر ظلم

دہلی کانگریس کا آئندہ انتخابات کے متعلق اہم فیصلہ

سات سربرآوردہ اصحاب کی کمیٹی کا تقرر

(۱) لالہ نرائن دت۔ (۲) لالہ مہونت سہائے۔ (۳) مسٹر کرشن داس کوہلی (۴) مولانا عارف ہسوی (۵) مسٹر ... (۶) ... (۷) مسٹر آصف علی (۸) لالہ ڈپٹی مل جین۔

دہلی میں جیب کتروں کی کثرت

ایک ڈاکٹر صاحب دن دہاڑے لٹ گئے

دہلی ۸ جون۔ بنارس اور کلکتہ کی طرح دہلی میں بھی تقریباً ہر روز مختلف حصوں سے جیب کترنے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں خاص طور پر ریلوے اسٹیشن، چاوڑی بازار اور چاندنی چوک سے جہاں لوگوں کی آمد و رفت بہت زیادہ ہے اس قسم کی خبریں زیادہ موصول ہوئی ہیں۔

حال ہی میں ڈاکٹر آر۔ آر۔ کھنی جنہوں نے نئی دہلی میں ایک ہسپتال جاری کیا ہے ان کی بدمعاشی کا شکار ہوئے ہیں آج ڈاکٹر صاحب بعض اشیاء خریدنے کے لئے بازار گئے۔ آپ کی جیب میں ڈیڑھ سو روپے کے نوٹ اور کچھ نقدی تھی جب کہ آپ گھنٹہ گھر سے فتحپوری کی طرف جا رہے تھے دو آدمی آپ کے پیچھے ہو لئے اور نوٹ اور روپے جیب سے نکالتے بیان کیا جاتا ہے کہ مجرم نے روپے اپنے ساتھی کو دے کر نوٹ ایک طرف پھینک دیا اور بھاگنے کی کوشش کی۔ لیکن ڈاکٹر صاحب نے تعاقب کر کے اسے پکڑ لیا۔ لیکن اس کا ساتھی روپیہ لیکر غائب ہو گیا اس جگہ کچھ لوگ جمع ہو گئے اور مجرم کو کوتوالی پہنچا کر رپٹ درج کرا دی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ (دا ۔پ)

ایک جیب کترے کو سزائے قید

دہلی ۸ جون۔ سردار عبدالصمد خاں سٹی مجسٹریٹ نے سمی ہیرا ایک جیب کترے کو تین سال قید سخت کی سزا دی۔ یہ پہلے کئی مرتبہ سزا یافتہ ہے۔ (د۔ الف)

کانپور کا دوسرا فساد

ترا کہ امیر شود ایں مقام
کہ با دوستان خلافت و جنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۰ محرم الحرام سنہ ۱۳۵۰ ہجری

بمبئی میں خلافت کانفرنس کا اجلاس

یاس افزا تجاویز کی منظوری

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس ۲۰ ۳۱ مئی کو زیر صدارت مولانا ... بمبئی میں منعقد ہوا۔ معاصر انقلاب کا بیان ہے کہ ...

ایک عجیب منطق

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کر دینے کا عزم یقیناً کسی حد تک مستحسن ہے لیکن تجویز کے الفاظ بہت زیادہ مبہم اور وضاحت طلب ہیں ...

پاس افزا منظر

تجویز کی تکمیل

چودھری افضل حق کا استعفا

برما میں پولیس اور باغیوں میں جنگ
تمام گاؤں والے باغیوں کے ساتھ مل گئے
دو نمبردار گرفتار کئے گئے

رنگون ۸ جون۔ بروم کی اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں اور پولیس میں حال ہی میں دو جگہ مقابلہ ہوا ان میں سے ایک موقع پر پولیس نے گھنٹوں بڑی بہادری سے مدافعت کی اور اس طرف کا کوئی آدمی مقتول یا مجروح نہیں ہوا بیان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹر تھانہ مع دس فوجی پولیس کے آدمیوں نے ۸ مئی کو ڈکیتیوں کے سلسلہ میں تحقیقات کے لیے ریلگن جا رہے تھے کہ کوٹگی کے قریب پانچ باغی نظر پڑے جن میں سے ایک کو آپ نے گولی کا نشانہ بنایا اور جب کہ آپ مقتول کا معائنہ کر رہے تھے تقریباً ایک سو باغی نیا گاؤں سے نکل کر پولیس کی جمعیت پر حملہ آور ہوئے پولیس نے بھی فیر کرنے شروع کر دیئے اور ریلگن کی طرف بھیجے ...

خان عبدالغفار خاں کا دہلی اسٹیشن ورود
مجلس مشاورت بھوپال میں شرکت کا ارادہ
سرحد پر حکومت کے روز افزوں مظالم

خان عبدالغفار خان جو صوبہ سرحد میں اپنی غیر معمولی ہردلعزیزی داعیہ کی وجہ سے سرحدی گاندھی کے نام سے مشہور ہو گئے ہیں کل چار بجے صبح کو دہلی سے گذرے خان موصوف نے گاندھی جی سے صوبہ سرحد کے تفصیلی حالات معلوم کرنے کے لیے بلایا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت کے مظالم روز افزوں ہیں۔

خان موصوف کل صبح فرنٹیر میل سے دہلی آئے اور تھوڑی دیر کے بعد جی آئی پی میل سے براہ بھوپال روانہ ہو گئے۔

بھوپال اترنے کا فیصلہ

خان موصوف کا ارادہ ہے کہ آپ بھوپال اتر کر مختلف الخیال مسلم رہنماؤں میں باہمی مصالحت کی جو گفتگو ہر جون سے ہوگی اس میں بھی حصہ لیں گے اور کوشش کریں گے کہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے چونکہ صوبہ سرحد کے مسلمانوں میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور متحدہ طور پر آزادی کی جدوجہد میں شریک تھے اس لیے امید ہے کہ آپ کی آواز کا بھوپال کے اجتماع پر پورا اثر ہوگا

سرحد کے مظالم

سرحد کے مظالم کے متعلق آپ نے فرمایا کہ باوجودیکہ ارون گاندھی معاہدہ ہو گیا ہے اور حکومت کو اس کے مطابق ان متشددانہ کارروائیوں کو بند کر دینا چاہیے ...

سرخ قمیص والے

بعض قیدیوں کی عدم رہائی

مظالم کی مثالیں

ایک بازاری سستی کی نیک نامی کیلئے لندن جاؤنگا

میں کانگریس کی نیک نامی کیلئے لندن جاؤنگا
ایک باعزت مستقل صلح کی خواہش
گاندھی جی کا ایک تازہ ارشاد

احمد آباد ۸ جون۔ ینگ انڈیا میں گاندھی جی کے دستخطوں سے ایک آرٹیکل شایع ہوا ہے جس میں گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ رقمطراز ہیں میں صرف یہ یقین دلا سکتا ہوں کہ دہلی سمجھوتہ کرنے کے بعد مجھے اشتیاق ہے کہ کانگریس کی نیک نامی کی خاطر لندن جاؤں اور گول میز کانفرنس میں شریک ہو کر کانگریس کا پیغام برطانوی مدبروں بلکہ مسٹر چرچل کے کانوں تک بھی پہنچا دوں میں جانتا ہوں کہ مسٹر چرچل اور ان کی جماعت کو معلوم نہیں کہ کانگریس برطانیہ عظمیٰ کی دشمن نہیں ہے کانگریس صرف اسی چیز کا مطالبہ کر رہی ہے جس کے حصول کے لیے ان کے آباؤ اجداد برطانیہ میں جنگ کر چکے ہیں اس لیے لندن جانے کے لیے مجھے کسی ترغیب کی ضرورت نہیں ہے میں نے اکثر دوستوں سے کہا ہے کہ اگر فرقہ وارانہ معاملات کی گتھی نہ سلجھی اور اس بنا پر میں گول میز کانفرنس میں شرکت نہ کر سکا۔ اگر ضرورت ہوئی تو ذمہ دار سیاست دانوں کے سامنے کانگریس کی پوزیشن صاف کرنے کے لیے مجھے لندن جانا چاہیے میرا یہ مقصد ہے کہ اگر ممکن ہو تو ایک باعزت مستقل صلح کروں اور قوم کو دوبارہ جنگ و جدل میں مصروف ہو کر ناقابل بیان مصیبتوں میں مبتلا ہونے کی دعوت دوں۔ (ا۔پ)

کراچی میں انتخاب پر تنازعہ
مسٹر ہری داس لال جی کا استعفیٰ

مسٹر وی جے پٹیل کی علالت
لندن تشریف آوری

ایک پوسٹمین کی گرفتاری

ڈھاکہ ۸ جون۔ جنرل پوسٹ آفس ڈھاکہ کی چوری کے سلسلہ میں پولیس نے ایک نادہند ہرکارہ ڈاک کو گرفتار کیا ہے۔ ... (ا۔پ)

پشاور کے دو کلرکوں کی بددیانتی
۷۶۵۰ روپیے کی غبن کا الزام

پشاور ۸ جون۔ محمد یونس اور چندر داس جو اسٹاف اسٹیشن کے آفیسر کلرک ہیں آج دھوکہ دہی اور غبن کے الزام میں گرفتار کر لیے گئے بیان کیا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک نے ان افسروں کے لیے جو ٹائر ہونے پر رخصت جا رہے تھے ایک ایڈوانس آرڈر پیش کیا اور مردان خزانہ سے ۷۶۵۰ روپیہ وصول کر لیے کیپٹن آرڈر پر لفٹننٹ میکلاڈ کیپٹن و ڈی اسٹاف افسر مردان کے دستخط موجود تھے ... تفصیل مانگی تھی جو ان کی گرفتاری کا سبب ہوئی۔ (ا۔پ)

گاندھی جی کی طرف سے سردار کاردا کے خط کا جواب
بلا سبب وعدہ خلافی

بمبئی ۸ جون۔ سردار کار دا نے ان زمینوں کی واپسی سے انکار کر دیا ہے جو سول نافرمانی کے سلسلہ میں منضبط ہوئی تھیں اور سردار صاحب نے انھیں خرید لیا تھا۔ گاندھی جی نے ان کے خط کا جواب لکھا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ سوائے دو شکایتوں کے آپ کی باقی تمام شکایتیں اس وقت سے پہلے کی ہیں ...

بدیشی کپڑے پر مہریں لگادی گئیں

باردولی ۸ جون۔ پانچ مقامی کانگریسی باردولی تعلقہ میں ایک ماہ کے لیے ... (ا۔پ)

جریان و احتلام

... سفوف حیات ...

محروم اعتماد مریض

ملنے کا پتہ
مینجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

کیا آپ جانتے ہیں؟ مصور پیشوا

... مینجر رسالہ پیشوا دہلی

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے
سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا
روغن کنٹھ مالا

ملنے کا پتہ
ایم۔ ایس سعد فرنٹیر ایجنسیہ دہلی

اسپین میں چھ قلیوں کا بیدردانہ قتل
باغیوں کے مجروحین اور مقتولین کی تعداد

دارالعوام میں فسادات کانپور کا ذکر
پارلیمنٹ میں پیشی

ایک چوکیدار کی عجیب شرارت
مسلمانوں کا مفروضہ خطرناک اجتماع

برار کانفرنس میں دا بھائی پٹیل کا خطبۂ صدارت
مسٹر چمن لال و دیگر معترضین کے اعتراضات کے جوابات

ایک منصف کے ہاں چوری
ایک ریوالور کارتوس اور تین سو روپے غائب

ایک معمولی سے جھگڑے نے فساد کی صورت اختیار کرلی
سادھو زخمی کر دیا گیا

ہوا کا طوفان

بادشاہی سرمہ — دہلی کے بادشاہوں کا پسندیدہ نہایت قیمتی اجزا ... دواخانہ دہلی

ایک زبردست سازش کا راز کھل گیا
چٹاگانگ کی عدالت کو ڈائنامیٹ سے اڑا دینے کی کوشش
ایک نوجوان کی گرفتاری

چٹاگانگ ۸ جون۔ آج آٹھ کنستر جن میں ڈائنامیٹ کا شبہ تھا ملے گئے ایک نوجوان علی الصبح یہ کنستر لیجاتا ہوا پکڑا گیا۔ اس نوجوان کے گرفتار ہونے کی جس وقت تلاشی لی جا رہی تھی تو اس نے ایک بیان دیا جس سے تین کنستر اور دستیاب ہوئے عدالت کی عمارت کے مزید چار کنستر پکڑے گئے ان کے چاروں طرف بجلی کا تار لپٹا ہوا تھا اور اس کا سرا گھاس کے اندر اندر تقریباً پچاس فٹ کے فاصلہ تک لے جایا گیا تھا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موجودگی میں ان کنستروں کو پندرہ انچ کی گہرائی سے کھود کر نکالا گیا۔

ان کے بعد کنستر سپیشل ٹریبونل بھی جو چٹاگانگ کے اسلحہ کا مقدمہ کر رہا ہے اس مقام مذکور کے معائنہ کے لیے ...

چودھری افضل حق قوم پرست پارٹی سے مستعفی ہوگئے
ایک قرارداد کیخلاف احتجاج

لاہور یکم جون۔ چودھری افضل حق سابق ممبر پنجاب کونسل و ممبر آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آل انڈیا مسلم قوم پرست کانفرنس کے پاس شدہ ریزولیوشن کے خلاف پروٹسٹ کے طور پر آل انڈیا مسلم قوم پرست پارٹی کی ورکنگ کمیٹی سے استعفیٰ دیدیا ہے استعفیٰ دیتے ہوئے آپ نے تحریر کیا ہے کہ اقلیتوں کے لیے۔ سو فیصدی سے کم نشستوں کے مخصوص کرنے اور آبادی کے لحاظ سے انھیں مزید نشستوں کے لیے مقابلہ کرنے کا جو رزولیوشن آل انڈیا قوم پرست مسلم کانفرنس لکھنو میں پاس کیا گیا ہے وہ پنجاب کے مسلمانوں کو منظور نہیں ... تمام اقلیتوں کے لیے نشستیں مخصوص ہوں گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ صرف مسلم نشستیں سب قوموں کے لیے مقابلہ کی خاطر چھوڑ دی جائیں گی تاکہ انتخاب کے موقع پر تمام فرقہ وارانہ جدوجہد ہو اور لامتناہی مشکلات جاری رہیں۔

گاندھی ارون سمجھوتہ کی عملی مثال
مداری پور کے سرگرم کارکنوں کی گرفتاری

مداری پور ۹ جون۔ مقامی کانگریس کمیٹی کے سرگرم کارکن بابو جتین سرکار اور بنگالباسی کالج کے فرسٹ کلاس کے طالب بابو سوشیل چکرورتی کو آج گرفتار کر لیا گیا اور ایک سرگرم کانگریسی کن بابو ملگو دیس داس کے خلاف بھی وارنٹ جاری ہو گیا ہے آپ کے مکانوں کی تلاشی لی گئی مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہ ہوئی یہ یقین کیا جاتا ہے کہ آپ پر قانونی فوجداری کے مقدمات چلائے جائیں گے۔

باغیوں اور سرکاری فوج میں ہیبتناک جنگ
برما کی تباہی کا افسوسناک منظر

رنگون ۸ جون۔ بروم کی اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں اور پولیس میں حال ہی میں متعدد بار مقابلہ ہوا ان میں سے ایک لڑائی میں پولیس نے بڑی بہادری سے گھنٹوں مسلسل مقابلہ کیا ...

ہندوستان کی سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس
اہم معاملات پر بحث و تمحیص

شملہ ۸ جون۔ ہندوستانی سینڈہرسٹ کمیٹی کا اجلاس آج سہ پہر کو منعقد ہوا گفتگو زیادہ تر انسٹرکٹر بورڈ اور ملٹری امتحان کے متعلق ہوتی رہی ...

باردولی کے کسانوں کیخلاف قانونی چارہ جوئی
ایک مستعفی نمبردار کی بحالی

باردولی ۸ جون۔ معاملت دار باردولی نے تقریباً تیس زمینداروں کو نوٹس دیا ہے کہ وہ گذشتہ سال کے لگان کے ساتھ سال رواں کا لگان بھی ادا کریں لیکن انہوں نے اب تک ایسا نہیں کیا حالانکہ ۱۵ تاریخ کے بعد ادا کر سکتے تھے اگر انہوں نے اب بھی زر لگان ادا نہیں کیا تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی ...

حکام کی طرف سے لگان کی ادائیگی کا مطالبہ
کسانوں کی زبوں حالی

تار کاٹ دیئے گئے ریلوے لائن توڑ دی گئی
پولیس کی احتیاطی تدابیر

دیہاتیوں کا پولیس پر حملہ
پولیس کے تین آدمی مجروح

پانڈے چیری میں گولی چل گئی
تین آدمی زخمی ہوگئے

مدراس ۸ جون۔ معاصر ہندو کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مسٹر رابرٹ کیبل جو پانڈے چیری کے مشہور سیاست دانوں میں سے ہیں گولی چلانے کے جرم میں گرفتار کر لیے گئے ...

ہندو مستورات کو طلاق حاصل کرنیکا حق ملگیا
ریاست بڑودہ کا نیک اقدام

خان عبدالغفار خاں کی باردولی کو روانگی
گاندھی جی سے ملاقات کرینگے

لاہور ۸ جون۔ پشاور کی اطلاع مظہر ہے کہ فخر افاغنہ خان عبدالغفار خان گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لیے باردولی کو فرنٹیر میل سے باردولی روانہ ہو گئے ہیں۔

عجائبات قدرت

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ...
بیربرنا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۳۰۱ھ کی تیار کردہ مقبول عام نیکل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ و ململی سویاں تیار کرنے والی
نو ایجاد مشین سویاں
وزن معمولی حجم کم پرزہ کم مختصر و مضبوط
قیمت فی مشین ...
ملنے کا پتہ:۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لیئے درخواستیں جلد آنی چاہیئے۔
پتہ:۔ الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ہے ہر بیمار ۴ ڈبیہ داد کی دوا، ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

... پتہ:۔ امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۶۷۰۱ کلکتہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ ایڈیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۲ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۵۹

مخلوط انتخاب یا جداگانہ انتخاب

معاصرین کے افکار و آراء

برار کی واپسی کا ذکر

گول میز کانفرنس کی ہیئت ترکیبی

جداگانہ انتخاب فرقہ پرستی یا مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے

خلافت کانفرنس کا خطبۂ صدارت

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ ... تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین جائے قیام ہے ... بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب ... مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ ایک بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ (دہلی)

جنت کی کنجی اور دوزخ کا کھٹکا

نادار طلبا کیلئے عام رعایت کا اعلان

ملنے کا پتہ

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینیمل

موٹر کاروں کے خاص رنگ

آئی۔ بی۔ اینڈ سینڈرڈ وارنش کمپنی کے ہاں سے دریافت کرو

سول ایجنٹ

نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف ... میں

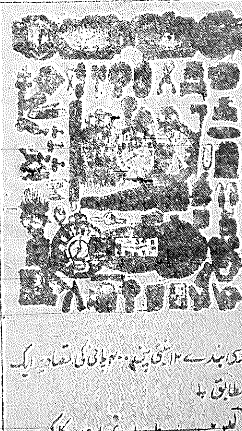

پتہ: پال اینڈ کو معرفت راج نرائن بسواس کین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی ہنگامہ خیز تقریر

آج اسلام کیلئے سب سے بڑی مصیبت مغرب پرستی ہے

مسلمانوں کو تمسک بالکتاب والسنۃ اور اتحاد کلمہ کی دعوت

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے گزشتہ ایام حج میں مختلف اطراف کے حجاج کو ضیافت دی۔

ہمارا مقصد دین اسلام کی حفاظت ہے

اسلام ارتقاء اور سائنس کے منافی نہیں ہے

بے شک مسلمانوں کو اجازت ہے کہ وہ مغرب سے علوم و آداب، صنائع و افادا...

تحفظات کی حقیقت

گول میز کانفرنس کی کارروائی پر ایک نظر

(ڈاکٹر ڈی ۔ ایل ۔ ڈیولی پروفیسر میرٹھ کالج)

گول میز کانفرنس میں بہت سی تجویزیں منظور ہوئیں لیکن ان میں سے کسی کے ساتھ اتنی دلچسپی کا اظہار نہیں کیا گیا جتنا کہ اس وقت ہندوستان اور انگلستان میں تحفظات ریزرویشن اور امپیریل کونسل کے غیر معمولی اختیارات کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔

ریزرو بنک کا قیام کب عمل میں آئیگا

تحفظات کی حقیقت

کرنسی اور ایکسچینج کا انضباط

مسلمانوں کا اتحاد کلمہ کی دعوت

قومیت اور انتخاب

(بسلسلہ صفحہ ۲)

اور تمام مراسم شرکیہ میں بے تکلف شرکت فرمائی اور اس طرح احکام ربانیہ کی کھلی ہوئی بغاوت اور اس بغاوت پر فخر کرنے لگے! کسی قوم کے زوال کا یہ ایک مسلم نکتہ ہے کہ جب کوئی قوم اپنے اصلی مرکز ثقل سے ایک دفعہ ہٹ جاتی ہے تو پھر وہ گرتی ہی جاتی ہے اور ابھرنا نصیب نہیں ہوتا، مگر یہ کہ مرد سے از غیب بیرون آید و کارے بکند۔

(الہلال ۱۹ ستمبر ۱۹۱۲ء)

مولانا ابوالکلام کی عبارت میں من القوسین کاتب الحروف کی عبارت ہے۔

مراسلات

قومیت اور انتخاب

ذیل میں ہم پٹنے کے ایک بزرگ کا مراسلہ شائع کر رہے ہیں۔ مراسلے میں جو لہجہ اور طریقۂ استدلال اختیار کیا ہے وہ ہرچند اس کا مقتضی نہ تھا کہ اسے الجمعیۃ میں شائع کیا جائے۔ لیکن مولانا کو اس کی اشاعت پر سخت اصرار ہے۔

تاتریاق

مخلوط انتخاب نشستوں کی تخصیص کیساتھ

انتقادات

دہلی کا باورچی خانہ یہ کتاب پیرزادہ سید عزیز حسن صاحب بقائی کی تصنیف ہے جس میں شاہان مغلیہ کے کم و بیش دو سو خوش ذائقہ کھانے پکانے کی مفصل ترکیبیں درج ہیں۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ہر شخص نہایت آسانی کے ساتھ عمدہ سے عمدہ کھانے پکا سکتا ہے۔ باورچی خانہ کی تمام ضروریات بھی تفصیلات کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں۔ ہمارے خیال میں اس کتاب کا ہر مسلمان گھر میں موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتابت طباعت اور کاغذ بہت اچھا ہے۔ حجم ۱۲۰ صفحات۔ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸/)

میاں بیوی کے حقوق و فرائض مولفہ مولانا زاہد القادری صاحب۔ اس کتاب میں فاضل مؤلف نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ اسلام سے قبل عورتوں کی تمدنی اور مذہبی حیثیت سے بحث کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اسلام سے قبل عورت کے حقوق سے جو بے اعتنائی برتی جاتی تھی اسلام نے اس کی کس حد تک اصلاح کی۔ اور سوسائٹی میں عورت کا مرتبہ کتنا بلند کردیا۔ اسی کے ساتھ میاں بیوی کے حقوق و فرائض پر بھی تفصیلی بحث کی ہے۔ اور ان دونوں کی حدود فرائض کے متعلق نہایت مدلل طریقہ پر اسلامی احکام بیان کیے ہیں۔ طرز تحریر نہایت دلکش۔ حجم ۸۰ صفحات، کاغذ کتابت اور طباعت پسندیدہ قیمت صرف آٹھ آنہ (۸/)

موجودہ زمانہ میں ایسی مفید کتابوں کا مطالعہ ہر تعلیم یافتہ انسان کے لیے نہایت ضروری ہے۔

محبت کے پیغام مصنفہ مسٹر راسے شام صاحب وشرمتی لیلا بائی صاحبہ بی۔ اے مدیرہ ادب لطیف کا نہایت رنگین اور دلکش مجموعہ ہے۔ جس میں دولہا دولہن کے ۲۶ محبت اور پریم بھرے خطوط جمع کئے گئے۔ ادب لطیف کے شائقین اس کے مطالعہ سے بہت محظوظ ہونگے۔ حجم ۲۰ صفحات قیمت آٹھ آنہ (۸/)

تاریخ مرہٹہ مصنفہ مولانا مولوی محمد ادریس خان صاحب نجیب آبادی مصنف نے اس کتاب میں مرہٹوں کے آغاز اور عروج کی تفصیلی تاریخ پیش کی ہے۔ اور مرہٹوں کی سلطنت کے واقعات پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ مرہٹہ قوم کی اردو زبان میں ابھی تک کوئی مستقل تاریخ موجود نہ تھی۔ تاریخ مرہٹہ نے اس کمی کو بڑی حد تک پورا کردیا ہے۔ اللہ لٹریچر میں بلا شبہ ایک قیمتی اضافہ ہے۔ ہم اس مفید تصنیف کے مصنف مولانا محمد ادریس صاحب اور ناشر جناب سید عزیز حسن صاحب بقائی کو مستحق مبارکباد سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اپنی کاوشوں اور کدوکاوش سے اہل ملک کے سامنے ایک مفید تاریخی ذخیرہ پیش کردیا ہے۔ امید ہے کہ اہل ذوق اس کتاب کو پسندیدگی کی نظروں سے دیکھیں گے۔ کتاب کا حجم ۱۲۸ صفحات ہے۔ رنگین ٹائٹل باوجود اس کے قیمت صرف بارہ آنہ (۱۲/) ہے۔

یہ چاروں کتابیں پیرزادہ سید عزیز حسن بقائی صاحب ایڈیٹر رسالہ پیشوا دہلی کے پتہ سے مل سکتی ہیں۔

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

پولیس نے اپنے فرائض کی انجام دہی میں سرگرمی کا اظہار نہیں کیا

گورنر جنرل کا کمیشن سے اختلاف

نینی تال ۸ رجون۔ کانپور کے فسادات کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہوگئی ہے۔ رپورٹ تین عنوانات میں منقسم ہے۔

(۱) فسادات سے قبل کے حالات۔

(۲) فسادات کے فوری اسباب

(۳) فساد کیونکر ہوا اور اس کے فرو کرنے کے لئے حکام نے کیا کارروائی کی

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ناتجربہ کاری

پولیس کی موجودگی میں قتل و غارتگری

پنڈت گنیش چندر کو خراج تحسین

فسادات کی ابتدا

حکام کی اختیار کردہ تدابیر

بھوپال کانفرنس کی ناکامی

کوئی قطعی فیصلہ نہ ہوسکا

بھوپال ۸ رجون۔ اعلیٰحضرت نواب صاحب بھوپال کی کوششوں سے مسلمانوں کے مختلف الخیال رہنماؤں خصوصاً مولانا شوکت علی صاحب اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کے قائدین اور ڈاکٹر انصاری صاحب اور ان کے دیگر قوم پرور رفقاء کار میں باہمی مفاہمت کے لئے بھوپال میں جس مشاورتی کانفرنس کے انعقاد کا انتظام کیا تھا اور جس کی ابتدائی گفتگو ... امید افزا نتائج کی صورت میں ختم ہوئی ...

کساد بازاری کا افسوسناک نتیجہ

ایک ٹی اتر مسلمان زمیندار اوران کے ملازموں کا قتل

انتقال پُر ملال

حضرت مولانا الحاج حافظ محمد عبد الرشید صاحب مہتمم مدرسہ عزیزیہ عربیہ جانشین حضرت مولانا الحاج مولوی عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی لدھیانہ کا ۳ محرم الحرام یوم جمعہ کو ۹ بجے صبح ۴۵ سال کی عمر میں بعارضہ ذیابیطس انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے ۱۳۲۳ ہجری میں اپنے والد بزرگوار کی یادگار میں مدرسہ عزیزیہ کی بنیاد نہایت بے سروسامانی کی حالت میں ڈالی جو نہایت کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ ... مرحوم جمعیۃ العلماء کے ایک سرگرم کارکن تھے ... خدا سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں رکھے اور پسماندگان، اعزا اور جملہ متعلقین کو صبر عنایت فرمائے۔

جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر بم پھٹ گیا

کانگریس کے دفتر کی تلاشی

حیدرآباد سندھ ۸ رجون۔ جیکب آباد ریلوے اسٹیشن کے بم پھٹنے کے حادثہ کے سلسلہ میں سی آئی ڈی پولیس نے جیکب آباد کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ ... تحقیقات جاری ہے۔ (ا-پ)

چینیوں اور گورکھوں میں فساد

پولیس نے گولی چلادی

رنگون ۸ رجون۔ اطلاع ملی ہے کہ ۴ اور ۵ رجون کی درمیانی شب میں ... چینیوں اور گورکھوں میں فساد ہوگیا ... (ا-پ)

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

بنگال کانگریس کمیٹی کے انتخابات کا فیصلہ

بمبئی ۸ رجون۔ آج کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس صبح ۹ بجے سے ... ہوتا رہا ... سردار پٹیل صدر جلسہ تھے ... بنگال کانگریس کمیٹی کا جھگڑا ... مسٹر سبھاش چندر بوس ... ہوگا۔

پنڈت جواہر لال نہرو اور وائسرائے کی ملاقات

گاندھی جی بیچ میں ہیں

معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کے بعد گاندھی جی اپنے دیگر رفقاء کار کے ساتھ شملہ جائیں گے ان کے ساتھ پنڈت جواہر لال نہرو بھی ہوں گے۔ گاندھی جی ... کوشش کررہے تھے کہ پنڈت جی اور وائسرائے کی ملاقات ہو ... تک قطعی طور پر کچھ نہیں معلوم کہ ملاقات کب ہوگی۔ گاندھی جی کے ہمراہ سردار ولبھ بھائی اور مالوی جی بھی شملہ آئیں گے۔

مسٹر ہری کرشن کو پھانسی دیدی گئی

شملہ ۹ رجون۔ میانوالی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر ہری کرشن جنہوں نے ... پنجاب یونیورسٹی کے تقسیم اسناد کے موقعہ پر گولی چلائی تھی۔ آج ... دار پر ... (ا-پ)

ابو الکلام آزاد ... تشریف لے آئیں گے۔

برما میں باغیوں کی ایک جماعت کا محاصرہ

تین باغی زخمی اور ایک ہلاک

سب انسپکٹر پولیس اور ۲۰۰ باغیوں کا مقابلہ

ایک مشہور لیڈر کی ہلاکت

خان عبد الغفار خاں اور گاندھی جی کی تشریف آوری

مولانا ابو الکلام آزاد کی تشریف آوری کی توقع

جہاز کا ایک کپتان لٹ گیا

ڈاکوؤں نے چاقو سے حملہ کیا

رنگون ۹ رجون ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ ہجری

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی صحیح نمائندگی

لارڈ ولنگڈن کے خود غرض مشیر

دو اہم جماعتیں

گول میز کانفرنس کے نمائندے

ایک شبہ کا جواب

مسلمانوں کی نمائندگی

نامناسب اندیشہ سازشیں

والسرائے کا فرض

شریف حسین کی وفات

بیت المقدس کا ایک برقی پیغام مظہر ہے کہ شریف حسین سابق شریف مکہ ... انتقال کرگئے ...

دہلی یونیورسٹی کے نتائج

دہلی یونیورسٹی کے ایل۔ ایل۔ بی کے امتحانات میں کل ... طلبا شامل ہوئے تھے ان میں سے مندرجہ ذیل طلبا کامیاب ہوئے ہیں:-

رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن	رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن
۱	عبد الغنی	۵۹۰	۲	۲۶	مرلی چند ...	۸۱۶	۲
۲	بلونت سنگھ ملہی	۵۹۰	۲	۲۸	ستندری لعل گپتا	۷۹۵	۲
۳	بنسی رام گپتا	۸۱۲	۲	۲۹	راجندر ناتھ ...	۸۰۰	۲
۴	بسنت لال	۸۷۸	۲	۳۰	راج سنگھ ...	۷۹۷	۲
۵	بھگونت سنگھ ...	۸۱۳	۲	۳۲	رام ناتھ ...	۸۷۸	۲
۸	چندر بھان ...	۹۳۶	۱	۳۶	سری نرائن	۸۴۳	۲
۱۱	ہرچرن سنگھ	۸۶۸	۲	۳۷	تارا چند	۸۸۲	۲
۱۲	ہری رام ...	۹۱۹	۱	۳۸	تیج سنگھ بوجی	۸۲۵	۲
۱۳	جے پرکاش چند	۸۴۴	۲	۳۹	تجندر سنگھ ...	۸۸۳	۲
۱۷	کشوری لعل ...	۷۹۵	۲				
۱۹	کندن لعل گپتا	۹۷۵	۱				

سابق طلباء

رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن	رول نمبر	نام امیدوار	نمبر	ڈویژن
۲۰	لچھمن سروپ	۸۳۳	۲	۴۱	جواہر لال کپور	۸۱۲	۲
۲۱	لاجپت رائے ...	۸۴۲	۲	۴۲	رام سنگھ ...	۸۰۵	۲
۲۲	منوہر لال	۸۸۶	۲	۴۷	ترلوک چند ...	۸۱۲	۲
۲۳	موہن لال گپتا	۸۶۳	۲	۴۸	وشوا ناتھ ...	۸۴۳	۲

مندرجہ ذیل امیدوار اکتوبر ۱۹۳۶ء کے سپلیمنٹری امتحان میں حسب ذیل مضامین میں امتحان دے سکتے ہیں۔

رول نمبر	نام امیدوار	مضمون	رول نمبر	نام امیدوار	مضمون
۷	بھوانی داس ...	۴ پرچہ	۳۳	راندھیر سنگھ	۶ پرچہ
۱۴	کرشن ...	"	۴۴	پرتاب سنگھ ...	"
۲۵	محمد اکبر خاں	"		(سابق طالب علم)	

اناتھ آلیہ کے کارکنوں کے خلاف سنگین الزامات

بارہ سالہ لڑکی کے ساتھ زنا بالجبر

پانچ آدمیوں کے خلاف عدالت میں لڑکی کا دردناک بیان

ہندوستان میں لنکاشائر کی تجارت

بہار کے مسلم زعماء توجہ کریں

ضلع مظفر پور سے ہمیں ایک مراسلہ برغرض اشاعت موصول ہوا ہے ...

کلکتہ میں کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

بم پھٹنے کا حادثہ

ماندلے میں ٹرین کا حادثہ
پل کا ستون اڑایا نہیں گیا بلکہ بیٹھ گیا

رنگون ۱۳ جون۔ پولیس کیونکہ یہ مظہر ہے کہ ماندلے میل ٹرین کے حادثہ کی وجہ یہ بتائی گئی تھی کہ کوئی پھٹنے والا مادہ پل کو اڑانے کے لئے استعمال کیا گیا تھا اور قیاس کی بنیاد صرف یہ تھی کہ مسٹر بن ول سپرنٹنڈنٹ پولیس پیگو جو کہ اسی ٹرین میں سفر کر رہے تھے کسی پھٹنے والے مادہ کی بو آئی لیکن سرکاری کے سامنے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا کوئی مادہ استعمال نہیں کیا گیا اور یہ تقریباً یقینی بات ہے کہ ستون بیٹھ گیا تھا اڑایا نہیں گیا

کانپور میں ہولناک آتشزدگی
کئی لاکھ روپے کا نقصان اور لکھنؤ سے فائر بریگیڈ کی طلبی

کانپور ۱۴ جون آج شام کو کلکٹر گنج میں آگ لگ گئی جس سے تقریباً تیس مکانات جو بڑے بڑے گودام تھے جل گئے ان گوداموں میں سوت کپاس تیل اور اسی قسم کی بہت سی چیزیں تھیں آگ کی ابتدا بالکل یکایک ہوئی اور لمحہ بھر میں پھیل گئی نقصانات کا تخمینہ کئی لاکھ کا کیا جاتا ہے میونسپلٹی کا فائر بریگیڈ لوائے اسکاؤٹس اور سیوا سمتی کے آدمی آگ بجھانے میں لگے ہوئے تھے کانگریس کے آدمی بھی آگ بجھا رہے تھے آگ آدھی رات تک بجھائی نہ جا سکی میونسپلٹی کے تمام افراد اور ضلع کے حکام سب موجود تھے اور آگ بجھانے کے انتظام میں مشغول تھے آگ دیوان جیند اینڈ سنز کی دوکان سے شروع ہوئی اور ہزاری لال اور رام بھروسے تک پھیل گئی اور بیچ کی تمام دوکانیں جل گئیں لکھنؤ فائر بریگیڈ کو بھی طلب کیا گیا ہے۔

مزید تفصیلات

کان پور میں آگ پر قابو پالیا گیا
مختلف طبقوں کے لوگوں کا باہمی اتحاد عمل

کان پور میں گولی چل گئی
انقلاب پسندوں اور پولیس کے آدمیوں میں جنگ

برما میں ہندوستانیوں کی جان و مال کی حفاظت
سیٹھ جمال محمد کا تار وائسرائے کے نام

مقدمہ سازش میرٹھ کی کارروائی
مسٹر سپرٹ کا بیان

میرٹھ ۱۴ جون آج مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزم مسٹر سپرٹ نے بیان میں زیادہ تر اپنی سیاسی سرگرمیوں تقریروں اور تحریروں کو حق بجانب ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

"ہندوستان سلطنت برطانیہ کا سب سے بیش قیمت حصہ ہے اس لئے انقلابی برطانوی یرلی نوی مزدور طبقہ کے لئے یہ اچھی ترکیب لگی ہوئی تھی کہ وہ ہندوستان کی انقلابی جماعت کی امداد کرے ایک قوم یا کسی قوم کا دوسری قوم پر حکومت کرنا تہذیب و تمدن کے لئے عام طور پر سود مند نہیں ہو سکتا بحیثیت مجموعی یہ کہا جا سکتا ہے کہ سفید فام نسلیں دوسری نسلوں پر ظلم و ستم اور جبر سے حکومت کر رہی ہیں یہ بھی صحیح ہے کہ اخبارات کے ذریعہ نسلی پروپیگنڈا کرنیوالوں کا خوف بھی بے بنیاد نہ تھا اگر یورپین مزدور طبقہ یورپین سرمایہ داروں کا پوری طرح حامی ہو جاتا تو آبادیات کے انقلاب نسلی جنگ کی صورت اختیار کر لیتے اور ظاہر ہے کہ اس کا نتیجہ تہذیب کے لئے نہایت خوفناک ہوتا لیکن سفید فام باشندوں کے سب سے زیادہ دور اندیش اور ترقی یافتہ طبقہ یعنی انقلابی مزدور طبقہ ہمیشہ ان سرمایہ داروں کی مخالفت کرتا رہا"

کلکتہ میں بم پکڑا گیا
پوسٹ ماسٹر کو تحفہ

اضلاع برما میں ایک کمشنر کا تقرر
مزید پولیس کا تعین

مقدمہ سازش میرٹھ کے التوا کا اسباب

موٹر لاری کا حادثہ

ترچناپلی میں کرفیو آرڈر کی تجدید

چوہوں کی دوا
اور
خالہ بلی کی ضروری درخواست
نیجر تجارتی اسٹور جیر تعاون مظفر نگر

گذارش ہے کہ از راہ کرم پروری (چوہوں کی دوا) جسکو ترکیب کے مطابق مکان یا کھیتوں میں رکھ دینے سے منٹوں میں تمام چوہے پاگل ہو کر بھاگ جاتے ہیں اور پھر کبھی لوٹ کر نہیں آتے ہر گاؤں ہر شہر اور قصبہ میں اس کے رواج دینے کی کوشش نہ کیجئے جناب من اگر یہ جادو اثر دوا ... ہو گئی تو ہم ... بوجہ بیکاری ناداری اور فاقہ مستی کے ...

خالہ بلی تجارتی درخواست (اصل دفتر) کیجاتی ہے۔

ملنے کا پتہ
دفتر تجارتی اسٹور جیر تعاون مظفر نگر (یوپی)

جریان و احتلام

نیا ہو یا پرانا اس کی وجہ آتشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد از آں ... تمام قوتوں نے جواب دے دیا ہو اور علاج کرتے کرتے تنگ آ گئے ہوں تو مایوس ہو جانے سے پہلے سفوف حیات ... ہم سے طلب فرمائیں اس کے استعمال سے آپ کے مردہ جسم میں زندگی کی ایک لہر عود کر آئیگی اور آپ بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کرینگے قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک۔

محروم اعتماد مریض

... جسمیں جوانی کی بے اعتدالیوں کو طبی اصول پر بیان کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتلایا گیا ہے مفت طلب فرمادیں۔

ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معادن صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے
سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا
روغن کنٹھ مالا

ایم ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

دوا العصفور

کیا آپ جانتے ہیں

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

کان پور میں دوبارہ آتشزدگی
کیا یہ فرقہ وارانہ دشمنی کا نتیجہ ہے

کان پور ۱۴ جون گنگا لال کے محلہ جو مارچ کے فسادات میں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اور ہندوؤں نے اسے بالکل خالی کر دیا ہے اس محلہ کے عقب میں ڈونگری میں بھگوا در کا مکان ہے مکان مذکور میں آگ لگی ہوئی دیکھی گئی بیان کیا جاتا ہے کہ آگ لگنے سے قبل مکان کا قفل توڑ کر لوگ داخل ہو چکے تھے آگ بعد میں دیکھی گئی فائر بریگیڈ جو ابھی کلکٹر گنج میں مصروف کار تھا جائے وقوع پر فوراً پہنچ گیا ... تھانہ سے کانسٹبل ... وہاں پہنچ گیا ... بہت جلد بجھ گئی ... تمام اسباب جلکر راکھ ہو گئیں بیان کیا جاتا ہے کہ اس آتشزدگی کا سبب فرقہ وارانہ ہے پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کان پور میں سہ بارہ آتشزدگی
آگ پر قابو پالیا گیا

کان پور میں سی آئی ڈی اور انقلاب پسندوں کی دھوم
ملزم بچکر نکل گئے

انقلاب پسندوں اور سی آئی ڈی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

کان پور میں دفعہ ۱۴۴ کی تنسیخ
کرفیو آرڈر ابھی نافذ ہے

حافظ ہدایت حسین کے بنگلہ پر مسلم زعماء کا جلسہ
تعزیہ دفن نہ کرنے کا فیصلہ

برما میں مسلسل ڈکیتی کے واقعات
نمبرداروں کا جانی و مالی نقصان

رنگون ۱۳ جون تھاراوادی میں گذشتہ دو روز کے اندر پانچ ڈکیتیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں تقریباً تین ہزار روپے کی ملکیت لوٹ لی گئی اور دو مکانات جلا دیئے گئے اسی طرح ہنزادہ میں بھی پانچ ڈکیتیاں ہوئیں جن میں تقریباً ایک ہزار روپے کی ملکیت لوٹ لی گئی ... باشندوں کے مکانات جلا دیئے گئے ...

صلح اور جنگ دونوں کیلئے تیار رہو
پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

باردولی ۱۳ جون آج سہ پہر کے وقت پنڈت جواہر لال نہرو نے باردولی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

صلح اور جنگ دونوں کے لئے تیار رہو اگر صلح نہ ہو سکی تو جنگ لازمی ہے ...

گاندھی جی کی بمبئی کو روانگی
خان عبدالغفار خاں کی سورت میں تقریر

ریلوے لائن عبور کرنے کا عبرتناک نتیجہ
ایک مسلمان کلرک کی موت

مدنا پور کے مقدمہ کی اپیل کا فیصلہ
سزا میں تخفیف

چین میں ایک ہزار افراد کا قبول اسلام
اسلام کے مقابلہ میں عیسائیوں کو ہزیمت

جاوا کی ایک خبر مظہر ہے کہ چین کے مقام ہانکو اور تاسنزن میں ایک ہزار چینیوں نے اسلام قبول کر لیا ہے ایک مدت سے عیسائی مشنری ہانکو کے باشندوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کر رہے تھے اور وہاں کے مسلمانوں کو بھی تنگ کر رکھا تھا لیکن مسلمانوں نے جب عیسائی مشنریوں کا جم کر مقابلہ کیا اور ان کی بوچ اور بیہودہ دلیلوں کا تار و پود بکھیر دیا تو غیر مسلم چینیوں کی آنکھیں کھل گئیں آخر طے ہوا کہ دونوں مذہب کے علماء آپس میں تبادلہ خیال کریں ان میں سے جو جیت جائیگا ہم اس کا مذہب اختیار کرلیں گے چنانچہ مقابلہ ہوا جس میں دین حق کو فتح ہوئی اور عیسائیوں کو شکست فاش اٹھانی پڑی جس کے بعد ایک ہزار چینی مسلمان ہو گئے۔

ممالک اسلامیہ میں طرابلس کے مال کا مقاطعہ
عدن اور نابلس کے تجار کا مستحسن فیصلہ

عدن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کے لوگوں نے طرابلس کے مال کا مقاطعہ شروع کر دیا ہے اور تمام ممالک اسلامیہ میں اس کی پیروی کی جا رہی ہے ...

جماعت ... اتحاد ... کی کوشش

فخر سرحد خان عبدالغفار خاں کا ورود باردولی
مشتاقان دیدار کا اجتماع کثیر

الہ آباد کے قریب کسانوں اور زمینداروں میں فساد
آٹھ آدمی مقتول

الہ آباد ۱۳ جون ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ ضلع پھولپور تحصیل جھنجی پور میں جو الہ آباد سے تقریباً ... میل کے فاصلہ پر واقع ہے زمینداروں اور کسانوں میں فساد ہو گیا جھگڑا لگان کی وصولی پر ہوا ہے اطلاع ملی ہے کہ آٹھ آدمی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ دونوں پارٹیوں میں سے بعض کے پاس ہتھیار تھے پولیس اور کانگریسی لیڈر فوراً جائے وقوعہ کو روانہ ہو گئے گاؤں ویران ہو گیا ہے۔

ناظم الجمعیۃ کا تار دیوان ریاست میسور کے نام
گائے کی قربانی میں مداخلت نہ کیجئے

دہلی ۸ جون حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل تار دیوان صاحب ریاست میسور کو دیا ہے۔

"گائے کی قربانی مسلمانوں کا ایک مذہبی مسئلہ ہے مہربانی فرما کر اس میں مداخلت نہ کیجئے۔"

(احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند)

سناٹوجن استعمال کیجئے
اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا

بادشاہی سرمہ ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۸

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۹۲

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

نیشنلسٹ مسلمان (دہلی)

اڈیٹر کا عذر گناہ

[illegible]

علمائے کرام پر حملہ

[illegible]

کے حقیقت کو تسلیم کر لیجئے، اور ان چند خود غرض لوگوں کو جو حقوق کا مطلب دکھا کر مسلمانوں کو کھلا ہوا دھوکہ دے رہے ہیں وہ جو ہر یاد رکھیں کہ جماعت آرا کے ساتھ اشتراک عمل کر کے خدمت ملک و ملت سرانجام دینے کا موقع دیجئے

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب **تاج ہوٹل** آپ کے لئے بہترین قیام گاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار لوئر مال کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے۔ آپ کو اسی ہوٹل میں جگہ ریزرو کرانے کے لئے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو اطلاع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

ہندوستان کے متعدد علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر دارالعلوم دیوبند کی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ

[illegible]

عالم باعمل فاضل بے بدل مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

[illegible]

آئی۔ پی۔ اینڈ سینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار ادویہ کی ۶ شیشیاں مع [illegible] خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاتی ہیں
[illegible]

پال اینڈ کو ۱۰ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ: الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن [illegible]

بستان العارفین [illegible]

تفسیر مظہری [illegible]

تعلیم الاسلام [illegible]

رباعیات عمر خیام معہ سوانح [illegible]

علم مجلسی [illegible]

فتاویٰ رشیدیہ [illegible]

اعجاز القرآن [illegible]

جو کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزانہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۶۲/۴۱

معاصرین کے افکار و آرا

نیشنلسٹ مسلمان (ہلال)

[illegible]

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

[illegible]

علمائے کرام پر حملہ

[illegible]

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب **تاج ہوٹل** آپ کے لئے بہترین قیام گاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے، آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

[illegible]

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۲۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس

[illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

فخر ملت اسد الاسلام حضرت مولانا ابوالمحاسن مولوی محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

حضرت مولوی حبیب احمد صاحب صدیقی پروفیسر ... سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

ملنے کا پتہ — منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینیمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ...

ساحبک

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ڈینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے۔

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار "ادو دکوش" کی ۲ شیشیاں مبلغ ... میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔ ایک عمدہ مضبوط اصلی بی ٹائم پیس، ایک نقلی دی رسٹ واچ معہ فیتہ کے، ۴۴ الیکٹرک روشنائی کی گولیاں، ایک فاؤنٹین پن، ایک بنیائن، ایک رومال، ایک کنگھا، ایک آئینہ، ایک صابن، ایک فیتی، ایک نام نوٹ، ۲۰۰ آلپین، ۱۰۰ سوئیاں، ایک جوڑ ناش، ایک گلی، ایک دادات، ایک سنہری انگوٹھی، ایک سٹ بٹن، ایک چاقو، ایک چشمہ، ۱۲ ہیرپن، ایک پستول مع سو گولی، ایک جوڑ بندے، ایک جوڑ پارسی بندے، ۱۲ سیفٹی پن، ۴۰ پانی کی تصاویر، ایک لکڑی کی پنسل، ایک منی بیگ، ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق

پال اینڈ کو ۱۸ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ: الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ، پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگریزی یا مونوگرام، ڈائی، چیراسیں، بلاک ہونے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے منگائیے ...

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... قیمت چار روپے ... رعایتی دو روپے

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ... طبقہ علمائے صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے ...

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کی بہت قدر فرمایا کرتے تھے ...

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے ... تالیف فرمایا ہے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے فتاویٰ کا مجموعہ ہے ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۵ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۹۲

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب
حفاظت حقوق مسلم کس میں ہے

(از جناب ایم ایس امرتسری)

ایک عرصہ سے اخبارات میں عموماً مخلوط انتخاب کی اور کبھی کبھی جداگانہ انتخاب کی حمایت ...

وہ موجودہ صحیح رہنما اخبارات میں آج بھی موجود ہیں اور بعض مقامات میں بھی ...

معاصرین کے افکار و آراء

نیشنلسٹ مسلمان (ہلال)

ہلال کی گزشتہ اشاعتوں میں ہم نے ...

اٹلی کا عذر گناہ (مدینہ)

ہندوستان کے مختلف جرائد میں اطالوی قنصل مقیم ہندستان کا ایک ...

علمائے کرام پر حملہ (حقیقت)

دہلی کا ادار رسالہ ...

شملہ آنے سے قبل

اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کے لئے بہترین قیامگاہ ہے، معاوضہ کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے نظارے، انتہائی نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے۔ آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ پہنچنے کی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

سانحہ ارتحال پر سے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس

عالم باعمل فاضل بے بدل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند

فخر ملت اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی محمد حبیب الرحمٰن صاحب

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

ملنے کا پتہ — منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ

آئی۔ پی۔ اینڈ سینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ڈرینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

نصف قیمت

صرف مبلغ تین روپے میں ہماری خوشبودار اودو خوش کی شیشیاں مع ... میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجائیں گی ایک عدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس، ایک رسٹ واچ مع فیتہ کے ۴۴ بلو بلیک روشنائی کی گولیاں ایک فونٹین پن ایک ٹیبلٹ ایک رومال، ایک کنگھا ایک آئینہ ایک صابون ایک قینچی ایک نام نوٹ ۲۰۰ آلپن ۱۰۰ سوئیاں ایک جو تاش ایک گلی ایک دوات ایک سنہری انگوٹھی ایک سٹ بٹن ایک چاقو ایک چشمہ ۱۲ ہیر پن ایک پستول مع سو گولی ایک جوڑ بندے ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ ... ۴۰ پائی کی تصاویر ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق

پتہ
پال اینڈ کو ۱۔ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔
پتہ:۔ الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ یا پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگریزی مع مونوگرام ڈائی چپراسیں بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوا لیجئے ...
مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... قیمت چار روپے رعایتی تین روپے

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ... قیمت صرف چار روپے رعایتی تین روپے

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ...

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے ... مکمل سٹ کی قیمت رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کرکے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کیے ہیں قیمت دو روپیہ

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں ... قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۱۲ حصہ چہارم ۸

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند ... قیمت ۸

جملہ کتب ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انجمن اقوام کی موجودہ پوزیشن

ایشیائی ممالک کی طرف سے بے پرواہی

نسلی امتیاز انجمن کے راستہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

(ترجمہ خصوصی)

دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت

اگرچہ لیگ دنیا میں امن قائم کرنے اور جنگ کو روکنے میں جتنا کہ ہونا چاہئے کامیاب نہیں ہوئی۔ لیکن اس سے اس کی وہ قدر بالکل کم نہیں ہو سکتی جو یورپ میں تنہا اسی انجمن کو حاصل ہے۔ ان نقائص کا عملی فائدہ یہ ہے کہ ہمیں اس بات کا احساس ہو جاتا ہے کہ لیگ کو دوبارہ ایک ایسے نظام ...

اس امر پر شخص متفق ہے کہ اس وقت دنیا میں امن کی سب سے بڑی ضامن انجمن اقوام ہے ممکن ہے کہ اس میں خامیاں اور نقائص ہوں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یورپین اقوام کی طرف سے اسے وہ حمایت حاصل نہ ہوئی ہو جس کی وہ مستحق ہے۔ لیکن ہے کہ یہ بھی صحیح ہو کہ اب تک وہ چند طاقتوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنی رہی ہو جنہوں نے اسے اپنا آلۂ کار بنا رکھا ہو۔ اس کے امکان ...

مفلسی اور بیکاری کے خطرناک نتائج

بیکاری کے اسباب اور اس کے انسداد کے ذرائع

جماعت کی مشکلات کا حل

(از مسٹر اے۔ ٹی۔ ولسن۔ ایم۔ ایس۔ سی)

(ترجمہ خصوصی)

بیکاری مختلف قسم کی ہوتی ہے۔ بعض اوقات یہ صرف وقتی ہوتی ہے اور بعض اوقات مزمنہ۔ ہم اس مضمون میں صرف موخر الذکر سے بحث کریں گے۔ جو لوگ صنعتی کاروبار اور معاشرتی امداد ... اس سے معلوم ہے کہ اس وقت مسئلہ بیکاری کس قدر عجیب شکل اختیار کر چکا ہے۔ آج کل بہت سے سوداگر اور کارخانہ دار مجبور ہو کر اپنے ملازموں کو برطرف کر رہے ہیں اور اس کا سبب صرف یہی ہے کہ کاروبار روبہ زوال ہے اور صنعتی اور زراعتی پیداوار کی مانگ روز بروز کم ہو رہی ہے اسلئے وہ موجودہ مزدوریوں کے متحمل نہیں ہوسکتا۔

یہ یقینی بات ہے کہ انہیں مجبوراً ایسا کرنا پڑتا ہے کیونکہ سوائے اس کے کوئی ...

... میں ہوتا ہے۔ اور ہم اسی کے عوض دوسری چیزیں خریدنا چاہتے ہیں اسلئے قوت خرید روز بروز کم ہو رہی ہے۔

مظالم اٹلی کے خلاف مسلمانان رنگون میں جوش

(بسلسلہ صفحہ ۲)

حکومت اٹلی کی وحشیانہ و ظالمانہ حرکت سے بچائیں۔

جناب مولانا ظفر احمد صاحب و مولانا خلیل احمد صاحب مالک علی گڈھ بک ڈپو نے تجویز ... کی تحریک میں تقریریں فرمائیں۔ جن کی تائید میں ... صاحب و جناب مولانا ... صاحب و جناب مولوی حکیم عیسیٰ خاں صاحب و مولانا محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری نے تقریریں کیں۔

بعدہٗ اے کے غنی صاحب نے ایک تجویز پیش کی کہ اٹلی کے مال کی تحقیق کرنے اور اس کے مناسب مقاطعہ کرانے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل کی جائے ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

رئیس الاحرار کے بعد راجہ محمود آباد

یکم جون ۱۹۳۵ء۔ آج شام کو چھ بجے تلک گھاٹ پر زیر صدارت مولانا قاری عبدالرزاق صاحب افضل گڈھی (فاضل دیوبند) مہاراجہ صاحب محمود آباد کی وفات حسرت آیات پر مسلمانان مدراس کا عظیم الشان تعزیتی جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے ممتاز رہنماؤں نے شرکت کی۔

صاحب صدر نے ایک قرارداد پیش کی جس میں مہاراجہ صاحب مرحوم کی ...

... متعدد حضرات نے تجویز کی تائید کی۔ سید سلطان محی الدین نے اپنی طویل تقریر میں مہاراجہ مرحوم کے مختصر حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔ تجویز بالاتفاق منظور ہوئی۔

سید سلطان محی الدین بہمنی مدیر گلدستہ۔ مدراس

مظالم اٹلی کے خلاف مسلمانان رنگون میں جوش

عارف ہال میں ۵ ہزار فرزندان توحید کا اجتماع

رنگون ۱۳ مئی۔ آج بروز یکشنبہ بوقت نو بجے عارف ہال سپکے مونگ ٹولہ اسٹریٹ رنگون میں جمعیۃ شبان المسلمین کا ایک زبردست جلسہ زیر صدارت جناب ڈاکٹر ایم۔ اے رؤف صاحب بار ایٹ لا منعقد ہوا۔ حاضرین جلسہ اس کثرت سے شریک تھے کہ عارف ہال جیسے بڑے ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ بہت سے لوگ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سڑک اور سیڑھی پر کھڑے رہے۔ کارروائی جلسہ ٹھیک ۹ بجے تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی ...

عربی اخبارات کے تراجم

(... الجمعیۃ کیلئے)

لندن میں حجاز اور عربی خصوصیات کا تذکرہ

مستشرقین کے سامنے سفیر حجاز و نجد کی تقریر

حجاز کے عمرانی، تمدنی اور مذہبی حالات پر تبصرہ

شیخ حافظ وہبہ سفیر حکومت حجاز و نجد متعینہ لندن نے گزشتہ ماہ لندن کی مجلس جغرافیہ کے سامنے ایک زبردست لکچر دیا۔ لکچر ہال اہل علم اور نامور ... سے بھرا ہوا تھا۔ لکچرار کے سامنے مستشرقین کی ایک جماعت ہمہ تن گوش بنی بیٹھی تھی۔ جن میں سر پرسی کاکس، مسٹر بارگیڈ لیو تھ اور مسٹر تھامس خاص طور ...

چین کی تازہ سیاحت کے دلچسپ حالات

چینی علماء اور مشائخ۔ چینی مساجد اور لٹریچر

سید عبدالعزیز آفندی کی سیاحت کی پہلی قسط

مصر کے مشہور تاجر کتب سید عبدالعزیز آفندی بابی حلبی گزشتہ سال ہندوستان، سنگاپور، جاوہ، سماٹرا، بورنیو، سیام، چین اور جاپان کی سیاحت کے لئے نکلے تھے اور اب وہ اپنی سیاحت کو مکمل کر کے وطن واپس آگئے ہیں۔ آپ نے اپنی سیاحت کے حالات اور تاثرات و مشاہدات کو عربی اخبارات میں شائع کرانا شروع ...

چین کی مسلم خواتین

چینی علماء اور چینی لٹریچر

سلطان حجاز کے کارنامے

حقوق نسواں، حجاب اور تعدد ازدواج

الجمعیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۵۰ھ

ریاست کشمیر کا مسلم آزار رویّہ

جبر و استبداد کا مکروہ مظاہرہ

آج جبکہ دنیا میں معیار تہذیب روز بروز بلند ہوتا جا رہا ہے ... لوگوں کی شخصی آزادی کا عام طور پر احترام کیا جا رہا ہے ...

اطالوی سفیر کا اظہار معصومیت

حکومت اطالیہ کی طرف سے طرابلس (در برقہ) کے موحدین پر جو رہے ہوگذار مظالم توڑے جا رہے ہیں ...

جلالی صاحب کا کانگریس سے استعفیٰ

یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ کوہاٹ کانگریس کے روح رواں اور پراچہ قوم کے ممتاز فرد مسٹر خیر محمد جیلانی نے کوہاٹ کانگریس سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ جلالی صاحب صوبہ سرحد کے ان نوجوانوں میں سے ہیں جن کے ساتھ قوم و ملک کی چند در چند توقعات وابستہ ہیں۔ پھر ایک ایسے وقت میں کہ ملک نازک ترین دور سے گذر رہا ہے۔ آپ کا سیاسیات ملکی سے علیحدگی اختیار کر لینا قوم و ملک کے لئے انتہا یاس کن ہے۔ صاحب موصوف نے سیاست میں قدم رکھتے ہی جو قابل رشک عزت ملک کی نگاہ میں حاصل کر لی تھی وہ اس بات کی روشن دلیل ہے کہ آپ آزادی وطن کی صحیح تڑپ اپنے دل میں رکھتے تھے ... آپ کی ساحرانہ تقریریں سننے کا جن حضرات کو اتفاق ہوا ہے وہ ہمارے اس قول سے متفق ہونگے کہ جلالی صاحب کا یہ اقدام باشندگان کوہاٹ کی بدبختی کا کھلا ہوا ثبوت ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ عرصہ سے آپ کارکنان کانگریس کے حسن سلوک کے شاکی ہیں اور بعض حضرات کی بے اصولیاں آپ نہیں دیکھ سکتے تھے ... خدا جانے اب ایسے کون سے اتفاقات پیش آئے کہ آپ انہیں برداشت نہ کر سکے اور استعفیٰ دیدیا۔ بہرحال ہمیں شدید افسوس کہنا ہے کہ قوم ایک با اصول صاحب ہمت، سحر بیان اور ایثار پیشہ نوجوان کی خدمات سے محروم ہو گی۔

... چاہئے کہ ہمیں اُس کی مصنوعات کا بائیکاٹ کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اور ہم اُسے اپنے بازاروں سے اس طرح نکال کر پھینک سکتے ہیں جس طرح مکھی دودھ سے نکال کر پھینک دی جاتی ہے۔ ہم مسلمانان عالم سے عموماً اور مسلمانان ہند سے خصوصاً پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اطالوی مال کا مقاطعہ کرنے میں قطعاً کوتاہی نہ کریں۔

ساردا ایکٹ کے جسم مردہ میں روح تازہ

مسلمانوں کے بے پناہ جذبۂ تحفظ ناموس شریعت کے سامنے حکومت نے مجبوراً ساردا ایکٹ کو زندہ درگور کر دیا تھا۔ اور باوجود اس کے کہ علانیہ اس کی خلاف ورزی کی گئی۔ اور اس نیت سے کی گئی کہ اس قانون کو مٹا ڈالا جائے۔ حکومت کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ وہ کسی مسلمان کے خلاف مقدمہ چلا کر اس قانون کے زندہ ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ لیکن مسلمانوں کی یکسالہ خاموشی اور دوسری اہم سیاسی مصروفیتوں سے فائدہ اٹھا کر اب وہ اپنی خفت مٹانے کے لئے پھر اس ایکٹ کے مردہ جسم میں روح تازہ پھونکنا چاہتی ہے ...

دہلی میں متعدد ڈاکوؤں کی گرفتاری

دہلی ۱۲ جون۔ شیخ عبدالرحمٰن انچارج تھانہ صدر بازار دہلی نے متفرق مقامات سے تقریباً دو درجن ڈاکو جنہوں نے پبلک کا ناطقہ بند کر رکھا تھا اور جو ایک عرصہ سے چوریوں، نقب زنیوں اور ڈکیتیوں کی متواتر وارداتیں کر رہے تھے گرفتار کیا۔ راتوں کو جا کر اس گروہ کو پکڑا۔ جن میں سے میاں رام چرن، پچھیرو، مصطفےٰ خاں، من سکھ اور عمر شاہ کا آج رائے صاحب لالہ گوپال داس مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں چالان پیش کر دیا۔ انہوں نے نئی دہلی تال کٹورہ کلب میں رات کے ۳ بجے ڈاکہ ڈالا تھا۔ مقدمہ کل پیش ہو گا۔ (د۔ الف)

دہلی کلاتھ مل کے خلاف مزدوروں کا دعویٰ

... (د۔ الف)

میرے پھول اُسی جگہ ڈالے جائیں جہاں سردار بھگت سنگھ کے ڈالے گئے

پھانسی سے قبل مسٹر ہری کشن کی وصیت

میانوالی ۹ جون۔ مسٹر ہری کشن کی پھانسی کے سلسلہ میں مزید تفصیلات معلوم ہوئی ہیں ...

دہلی کی عدالت میں ایک دلچسپ مقدمہ

گاڑی والے کو دھوکہ دیکر تانگہ اُڑا لیا

دہلی ۱۲ جون۔ میاں جگدیش سنگھ مجسٹریٹ کے روبرو ایک نہایت دلچسپ مقدمہ الہ بخش کے خلاف پیش ہوا ... (د۔ الف)

اڈیٹر ریاست کے خلاف مقدمہ کی سماعت

بھوپال کی طرف سے ہائی کورٹ میں درخواست

... (د۔ الف)

دو ہزار پانچ سو کارتوس پکڑے گئے

منیجر کی گرفتاری

ایک نوجوان لڑکے کی افسوسناک موت

مسٹر ہری کرشن کی پھانسی کے سلسلہ میں پشاور میں ہڑتال

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

نوجوان بھارت سبھا کے ارکان کی گرفتاریاں

پشاور ۱۲ جون۔ گورنر پنجاب کے حملہ آور مسٹر ہری کرشن کی پھانسی کے سلسلہ میں آج یہاں مکمل ہڑتال منائی گئی۔ قیام امن کے لئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے ... (ا۔ پ)

پولیس اور ڈاکوؤں میں دست بدست جنگ

چار مشہور ڈاکوؤں کی گرفتاری

لاہور ۱۲ جون۔ پولیس کو اطلاع ملی ... ڈاکوؤں نے اس حکم کی تعمیل کی اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ دوران تفتیش ایک بندوق واپس لے لی گئی۔

مردی میں ایک کاتنے کے اسکول کا افتتاح

گاندھی جی کی نصیحت آمیز تقریر

رنگون میں پانچ سو کارتوسوں کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

دس مسلمانوں کو ایک سال قید بامشقت کی سزا

ملزم کمرہ عدالت سے فرار ہو گیا

فری پریس کے ایک نامہ نگار کی غلط بیانی

حکومت پنجاب کی طرف سے تردید

برما میں مسلسل سولہ ڈاکے

ایک پل کو اڑانے کی کوشش

ایک جہاز میں آتشزدگی

بم کا دھماکا

گورنمنٹ صوبہ متحدہ کو پچاس لاکھ روپے کا نقصان

تنخواہوں میں زبردست تخفیف

ایک پولیس پٹیل پر عتاب

بے پروائی کے جرم میں معطل کر دیا گیا

مہارانی میورجنج زخمی ہو گئیں

موٹروں کے تصادم کا نتیجہ

سرحدی تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس

چیف کمشنر صاحب کا بیان

آسام گورنمنٹ اور بچت کی کوشش

۲۶ فی صدی تخفیف

مہاراجہ صاحب محمود آباد کی یاد

کلکتہ کارپوریشن کا التواء

بمبئی کے ایک جلسہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

جنگ کے لئے تیار رہنا ضروری ہے

مدراس میں ایک اہم ریزولیوشن کی منظوری

فرقہ وارانہ اصول سے بریت

سردار بھگت سنگھ کے سلسلہ میں خانہ تلاشی

متعدد نسخہ جات کی ضبطی

بارہ سرخ قمیص والوں کے خلاف مقدمہ

باغیانہ ڈرامہ کرنے کا الزام

کراچی میں ولایتی کپڑے کی فروخت

زبردست پکٹنگ کا فیصلہ

سونی پت میں شراب پر پکٹنگ

والنٹیروں کو زد و کوب کیا گیا

انبالہ چھاؤنی میں انتخابات پر جھگڑا

۳۰۸۱ روپے کی غبن

پشاور میں فوجی داخلہ بند

مہاراجہ جے پور کی علم نوازی
مسلم والیان ریاست کیلئے درس عبرت

جے پور ۹ جون کل مہاراجہ جے پور آنجہانی کے چچا بڑی دھوم دھام سے گدی نشین ہوئے اپنی ایک تقریر میں آپ نے اعلان کیا کہ مہاراجہ آنجہانی کی یادگار قائم رکھنے کے لئے ہندو یونیورسٹی کو ایک لاکھ روپئے سالانہ کا عطیہ دیا جائے یہ روپیہ سائنس کا شعبہ قائم کرنے اور اعلیٰ سائنٹفک ٹیکنیکل تعلیم دینے پر صرف کیا جائیگا۔

کھدر پوشوں پر سرحدی حکام کا عتاب
کھجوری میدان میں کھدر پہنکر جانیکی ممانعت

بنوں ۸ جون سیٹھ سیوارام جو ایک بارات کیساتھ اوک (ٹوچی ویلی) سے بنوں کو آرہے تھے۔ کھجوری میں اس بنا پر روک دیے گئے کہ وہ کھدر کا کوٹ پہنے ہوئے تھے آپ کو پھر اوک واپس لیجایا گیا اور اسسٹنٹ پولیٹکل افسر وزیرستان کے روبرو پیش کیا جس نے ان کا کھدر کا کوٹ اتار لیا اور تب بنوں جانے کی اجازت دی۔ کوٹ ابھی تک حکام کے قبضہ میں ہے واپس نہیں کیا گیا۔ اسی طریق سے بنوں جانیوالے اشخاص جو کھدر میں ملبوس ہوتے ہیں روک دیئے جاتے ہیں۔

برمی لیڈر مسٹر مانگ جی کا بیان
گول میز کانفرنس میں نمایندگی کا مطالبہ

کلکتہ ۷ جون مسٹر مانگ جی مخالفین علیحدگی برما کے لیڈر جو رنگون سے یہاں پہنچے اپنے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں...

قضیۂ براق کا فیصلہ
دیوار گریہ مسلمانوں کی ملکیت قرار دی گئی

ولیعہد افغانستان کی نسبت

خان عبدالغفار خان کو نذرانہ کا لقب

مسجد کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار
پولیس کو گولی چلانی پڑی

اورگام ۱۰ جون مسجد کے سامنے باجہ لیکر جلوس نے جانے سے آج سہ پہر کو ایک جماعت کو اس قدر اشتعال پیدا ہوا کہ فساد کی صورت پیدا ہوگئی اور پولیس کو گولی چلانی پڑی معلوم ہوا ہے کہ گولی سے صرف ایک آدمی زخمی ہوا ہے فساد کے بعد ہی فوراً مسٹر ہالٹ انسپکٹر جنرل پولیس میسور آگئے بنگلور اور کولار سے مسلح پولیس کے دستے بھی آپہنچے ہیں

بنائے فساد

فساد کی تفصیل یہ ہے کہ دن بھر تو سکون تھا لیکن شام کو ۷ بجے کے قریب سندی دروگ مائن کے قریب ہری شیفٹ لائن سے قلیوں کا جھنڈ کا جھنڈ آنے لگا اور ریل کی چوکی کے پاس ایک مسجد کے سامنے آکر جمع ہونے لگا پولیس اور چوکیدار نے امکانی کوشش کی کہ مجمع بغیر کسی سختی کے منتشر ہو جائے اور اس جگہ نہ ٹھہرے لیکن دو دفعہ ایسا ہوا کہ پولیس کو ذرا سختی کرنی پڑی۔ اس سختی کی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ مجمع کا...

ریاستوں میں آئینی حکومت
گول میز کانفرنس کے فیصلہ سے والیان ریاست کی بغاوت

شمالی افغانستان میں بے چینی پھیل گئی

بھوپال کی مشاورت کا التوا
مولانا شوکت علی کا بیان

بغاوت برما کے مقدمہ کا فیصلہ
بارہ اشخاص کو سزائے موت

رنگون ۱۱ جون سپیشل ٹربیونل نے بج تھارواڈی کے مقدمہ بغاوت کا فیصلہ سنا دیا جس میں ۱۲ اشخاص کو سزائے موت اور ۹ کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی اور چار کو بری کر دیا گیا اور باقی تین کو فرد جرم عائد کرنے سے پہلے ہی بری کر دیا۔

جیل اڑانیکی ناکام کوشش
دس باغیوں اور دو جاسوسوں کی گرفتاری

رنگون ۱۱ جون شہزادہ کی اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شب بیس آدمیوں نے جیل کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوئی برمیوں نے ایک جٹا گانی کا گھاس کا انبار جلا دیا سیانگ میں ہندوستانیوں کے گھاس کے انبار اور مویشی خانہ کو برمیوں نے نذر آتش کر دیا...

ولایتی کپڑا برآمد کرنیوالی کمپنی کا اعلان
بدیشی کی بجائے دیسی کپڑا

۲۷ مکانات جل کر خاکستر ہوگئے

پنجاب کی آبادی میں ۲۹ لاکھ کا اضافہ

ساردا ایکٹ پر عمل
مسلمانوں کے خلاف مقدمہ

نواکھالی سے اطلاع آئی ہے کہ بنگال کے مسلمانوں پر قانون ساردا کا نفاذ شروع ہو گیا ہے یہ استغاثہ ۲ جون کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مانک پور رام گنج کے ایک مسلمان عبدالغنی نے حمید الغفور عمر ۴ سال اور عبدالعزیز کے دو بھائیوں کے خلاف دائر کیا الزام یہ ہے کہ انہوں نے دو بچیوں کی جن کی عمریں دو اور چار کے درمیان ہیں شادی کردی
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ملزموں سے دو دو سو روپے کی ضمانتیں لیں اور مقدمہ ڈپٹی مجسٹریٹ کے سپرد کر دیا۔

گاندھی جی "ایسٹ اینڈ" میں فروکش ہونگے
لندن میں ان کے قیام کا انتظام

کرنول میں باجہ بجانے پر ہندو مسلم فساد
پولیس نے امن قائم کر دیا

منسل فیکٹری میں آتشزدگی
دس ہزار روپیہ کا نقصان

بمبئی میں ڈاکٹر انصاری اور خان عبدالغفار خان کی تقریریں
غنڈوں کی شرمناک حرکات

بمبئی ۱۰ جون شہر کے سلطان محلہ ڈونگری میں ایک جلسہ کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر انصاری پنڈت جواہر لال نہرو اور خان عبدالغفار نے کانگریس اور گاندھی ارون سمجھوتہ پر تقریریں کیں جلسہ میں کافی بدنظمی رہی کانگریس کے مخالف مسلمانوں کی طرف سے دوران جلسہ میں مخالفت اور مداخلت ہوتی رہی یہاں تک کہ جلسہ کے اختتام پر نوبت یہاں تک پہنچی کہ مخالفین کی طرف سے سنگ باری شروع ہوگئی اس کے بعد نصف درجن کے قریب پٹھانوں پر جس کے قریب مسلمانوں نے اس لئے حملہ کیا کہ پٹھانوں نے جلسہ کی حمایت کیوں کی۔ پولیس نے ان پر حملہ کرکے انہیں منتشر کر دیا جب پولیس نے مسلمانوں کے ایک زبردست مجمع کو جو بعد میں مقام مذکور پر جمع ہوگیا تھا منتشر کیا تو بعض لوگوں کو معمولی زخم لگے۔

کان پور میں بم پھٹنے کا حادثہ
ایک راہگیر زخمی ہو گیا

کان پور ۱۰ جون آج صبح سات بجے سنٹرل ریلوے اسٹیشن کانپور کے احاطہ میں یکایک ایک بم پھٹا جس سے ایک راہگیر کے معمولی زخم آئے اب تک اس واقعہ کے متعلق انکشافات نہیں ہوئے لیکن پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
گول میز کانفرنس میں شرکت اور گاندھی ارون سمجھوتہ پر بحث

بمبئی ۱۰ جون آج صبح ۹ بجے کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا ابو الکلام آزاد صاحب کے تشریف لانے پر پھر شروع ہوا ۱۲ بجے اجلاس ختم ہوا معلوم ہوا ہے کہ زیادہ تر بحث مجلس دہلی والے سمجھوتہ اور گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت کے متعلق ہوئی ۴ بجے شام پھر اجلاس شروع ہوا گفتگو اور فیصلہ کے متعلق بڑی راز داری سے کام لیا جا رہا ہے جب لیڈر عمارت سے برآمد ہوئے تو ان کے چہروں پر فکر کے آثار نمایاں تھے۔

بعد کی خبر :- آج تقریباً دن بھر کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوتا رہا شام کے قریب حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔
"مجلس عاملہ کو امید ہے کہ اب فرقہ وارانہ مسئلہ کے باعزت تصفیہ کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں کامیاب ہوں گی لیکن کمیٹی کی رائے ہے کہ اگر یہ کوششیں کامیاب نہ بھی ہوئیں تو اس خیال سے کہ کہیں کانگریس کے رویہ کے متعلق غلط فہمی نہ پھیل جائے کانگریس کی نمایندگی کی اگر ضرورت ہو تو گاندھی جی اس فرض کو انجام دیں"
کل کمیٹی کا اجلاس پھر ہوگا اور بقیہ ایجنڈے پر بحث ہوگی معلوم ہوا ہے کہ اب حیدرآباد اور ولایتی کپڑے اور قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ باقی ہیں۔

ایک پوسٹ ماسٹر لٹ گیا

برہام پور ۷ جون گذشتہ دن ایک بجے سہارہ پوسٹ آفس کے پوسٹ ماسٹر کے گھر پر ڈاکہ پڑا ڈاکوؤں نے پوسٹ ماسٹر صاحب پر حملہ کیا...

چاند کا نکاح کیجئے
لطف شباب کیا ہے سفوف و طلاء ...
نظیر علی ... بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد		قیمت فی درجن
12	انچ	2/4	فی عدد	25/-
14	"	2/8	"	28/-
16	"	2/12	"	30/-
18	"	3/-	"	33/-
20	"	3/4	"	36/-
22	"	5/-	"	55/-
24	"	5/12	"	66/-
28	"	7/-	"	80/-
30	"	8/-	"	90/-

نوٹ:- پیشگی قیمت آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔
مینیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے
بہادری سرمہ
کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

اشتہاری طلاؤں سے بچو
خادم الاطباء خاکسار حکیم مشتاق احمد نجیب آباد ضلع بجنور (یو پی)

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد
دار الاشاعت تفسیر حقانی بلیماران دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
دواخانہ اعظم ... (یو پی)

اٹھ بیلوں والا قرآن مجید
احمد بیگ الحسنی بھاری دہلی

چوہوں کی دوا
دفتر تجارتی سٹور چوہنگ مظفر نگر

کٹ پیس تھوک نرخوں پر
مینیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی
کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلاقیمت حاصل کریں ...
حکیم حاجی محمد ظفر خان آنریری پرنسپل
طبیہ کالج دہلی

جریان احتلام
نیجر شفاخانہ سعادت منزل راولپنڈی

لکھنؤ کا مشہور زردہ اعلیٰ قسم کا خوشبودار سیر روپے ہماری دوکان سے ملتا ہے ... قومی کارخانہ نزد جامع مسجد دہلی

... شفاخانہ ... دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۷۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۲ رصفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۹ رجون ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۶۵/۴۲

انتخاب جداگانہ یا مخلوط انتخاب

حفاظت حقوق مسلم محض ہے

(از جناب ایم۔ ایس مرزا صاحب)

(۲)

ان تمام فسادات کا باعث ہے اور تفریق ہے اس کے دکھڑوں کو مخلوط انتخاب نیک اثرات کے ساتھ چھپاں کرتے ہیں۔ بمصداق آم کے درخت میں ببول کے کانٹوں کا خوف دلا ...

اول تو مسلمان تعلیمیافتہ ہونے کی وجہ سے بھی کسی قدر گنجائش کے حقدار تھے ...

(۴) اول تو خلافت کو بھی طرح ... کہ یورپ کی ... ترکوں کو تباہ و برباد کرنے کی فکر میں ...

معاصرین کے افکار و آراء

ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے! (مدینہ)

موجودہ زمانہ ملت اسلامیہ کے لئے نہایت نازک اور خطرناک ہے اول خود ان کی صفوں کے اندر انتشار ہے۔ دوم ان کی سیاسیات کی باگ مخصوص اسباب و حالات کی بنا پر اعتدال پسندوں اور عافیت پسندوں کے ہاتھ میں چلی گئی ہے ...

انتخاب کی طرف سے شیعہ سنی سوال پیدا کیا جا رہا ہے تاکہ مسلمانوں کو اس مسئلہ پر سنجیدگی اور ٹھنڈے دل سے غور کرنے کا موقعہ دیا جائے جس طرح اکثر بڑے بڑے سنی مخلوط انتخاب کے حامی ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر انصاری، ڈاکٹر محمود، مسٹر نصادق احمد شیروانی، خواجہ عبد المجید بیرسٹر، مسٹر آصف علی بیرسٹر، مولانا خطیب الدین عبد الولی، چودھری خلیق الزماں، مولانا ابو الکلام آزاد، مولانا محمد کفایت اللہ، مولانا احمد سعید وغیرہ وغیرہ ...

ایں خیال است و محال است و جنوں

شاہی قیدی (زمیندار)

کن مجرموں کو زراعتی تعلیم (حقیقت)

جمہوریت یورپ (مدینہ)

جداگانہ انتخاب کے حامیوں کی افسوسناک ذہنیت (ملت)

بڑی مصیبت یہ ہے کہ جداگانہ اور مخلوط انتخاب کی بحث میں حامیان جداگانہ ...

شملہ آنے سے قبل
اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ۔ ہوادار اور کشادہ کمرے۔ بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے، آپکو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

... بیش بہا انمول تحفہ ...

آج اخبار الجمعیۃ کا اردو ...

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں
پتہ الطاف حسین ڈبی اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

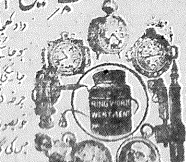
ہیرے میں ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا ۱۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت
پتہ امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰ کلکتہ

رنگ روغن وارنش اور اینمل

... ہوم گاڑیوں کے خاص رنگ ... برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:- ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

پتھری کا بغیر آپریشن علاج ہو سکتا ہے

سفوف پتھری

کنٹھ مالا اور خنازیر کی دنیا میں سب سے بہتر دوا

روغن کنٹھ مالا

نقل سارٹیفکیٹ

روغن کنٹھ مالا
معجون کنٹھ مالا

ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار اوٹو دلخوش کی ۶ شیشیاں مبلغ ۳ روپے میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجاویں گی ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس ۶ نقلی ریسٹ واچ ... ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ ایک صابون ایک قینچی ... ایک سنہری انگوٹھی ... ایک پستول ... ایک جوڑ بندے ... ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔
ملنے کا پتہ
پال اینڈ کو ۱۲ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

اگراوڈ قوم کو جرائم پیشہ بنایا گیا تو نتائج سخت خطرناک ہونگے

مالیر کوٹلے میں اوڈ قوم کا عظیم الشان اجتماع

علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

۱۰ جون۔ تقریباً پندرہ روز سے اوڈ قوم اسٹیشن دہری پر جمع ہو رہی تھی آج اُس کا ایک بہت بڑا حصہ شام کو مالیر کوٹلہ پہنچا۔ ان لوگوں نے سرہند میں قیام کیا۔ آج ہی شام کو مولانا ... ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبد الماجد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی بھی تشریف لائے اور جناب عبد الغفور خان صاحب ...

مہاراجہ پٹیالہ کی خدمت میں پیش کی ہے اس میں علاوہ اور مطالبات کے ایک مطالبہ یہ بھی ہے کہ اوڈ قوم کو ریاست جرائم پیشہ اقوام میں داخل کر دے اگر یہ واقعہ صحیح ہے اور سرکار پٹیالہ ایسا کرنے والے ہیں تو میں اُن کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اقدام اُن کے لئے سخت خطرناک ہوگا مسلمان ہرگز یہ گوارا نہیں کر سکتے ...

اسلام تلوار اور مغربی اقوام

چین جزائر ملایا فلپائن اور افریقہ میں اسلام کی رفتار

مسیحی مذہب کی اشاعت تلوار اور روپے کی مرہون منت ہے

(ڈاکٹر خالد بانگ کے قلم سے)

اکثر اوقات عیسائیوں، سیاست دانوں ناواقف اور جاہل لوگوں کی طرف سے اسلام پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس کی اشاعت پر امن طریقہ کے بجائے تلوار کے زور سے ہوئی ہے۔ اس نظریہ کی تائید میں مخالفین اسلام ابتدائی فتوحات کا حوالہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر تلوار کے زور سے اسلام کی اشاعت نہیں ہوئی تو عرب، شام، مصر، جنوبی افریقہ، ایران اور اسپین کو ایک اقل قلیل مدت میں کیونکر مسخر کر لیا گیا۔ اس کے بعد ہندوستان بھی فتح ہوا اور ترکوں نے یورپ ...

انہوں نے بھی بلغاریوں کے ساتھ ہو کر بازنطین حکومت کا مقابلہ کیا۔ یہ وہ قوم ہے جو اپنے بلند پایہ اخلاق اور اعلیٰ کیرکٹر کی وجہ سے مدت مدید تک دنیا کا مقابلہ کرتی رہی اور اکثر اور بیشتر قوموں کو انہوں نے اسلام کا حلقہ بگوش بنا لیا۔ اسی قوم نے آخر کار صدیوں میں نہایت بہادری سے بغیر کسی خارجی امداد کے تین لاکھ یونانیوں کو شکست دی ...

جمعیۃ علماء صوبہ برما کی مجلس انتظامیہ کا اجلاس

طرابلس کے مظالم پر وائسرائے ہند کو توجہ دلائی جائے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام مسلمانان رنگون کا مکتوب

مخدوم و محترم جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دامت الطافکم جمعیۃ علمائے صوبہ برما کی مجلس انتظامیہ کی میٹنگ منعقدہ ۲۷ مئی ۱۹۳۱ء میں باتفاق آراء منجملہ دیگر تجاویز کے ایک تجویز یہ طے ہوئی کہ طرابلس کے اہم معاملہ میں رنگون کی اسلامی انجمنوں کو دعوت دی جائے ...

... برما کیلئے جو جو مناسب تدابیر ممکن ہوں ان کی تکمیل کے لئے جمعیۃ علمائے ہند کو متوجہ فرمائیں اور کسی امکانی کوشش میں دریغ نہ فرمائیں۔

خاکسار عبد الخالق عفی عنہ ناظم

۳۰ مئی ۱۹۳۱ء

سورتی سنی جامع مسجد مغل اسٹریٹ رنگون

جمعیۃ علمائے ہند کی تبلیغی واصلاحی مساعی

ایک مبلغ کی رپورٹ کا خلاصہ

جمعیۃ علماء ہند کے مبلغ مولوی سید محمد افتخار علی صاحب کی ایک حالیہ رپورٹ کا خلاصہ ذیل کیا جاتا ہے۔ موصوف کئی سال سے جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ضلع پرتاپگڈھ، سلطانپور، فیض آباد اور الہ آباد کے اضلاع میں تبلیغی و اصلاحی خدمات انجام دے رہے ہیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۱)

جس قدر مسلمان باہمی اتحاد و اتفاق کی منزل طے کرنے میں تاخیر کر رہے ہیں اسی قدر ہندوستان کی سیاسی فضا کا مطلع غبار آلود ہو رہا ہے مسلمان ایک متحدہ مطالبہ پیش کرنے میں جسقدر دیر لگائیں گے اسی قدر ہندوستان کی فرقہ پرست قومیں تقویت حاصل کرتی جائیں گی۔

گول میز میں خلاف چیز ہوگئی ہے اس کو یہ مسلم کانفرنس لیڈر کرتی ہے فلاں کمیٹی کی رپورٹ میں ابھی اسقدر اضافے کی ضرورت کا اظہار کرتی ہے اس تمام تجویز ...

قرطاس ابیض

مہاسبھائیوں کی تائید

پنجاب اور بنگال کی اکثریت

دھمکی ہندو کو دی گئی ہے

مسلمانوں کی اکثریت کا فیصلہ

اختلاف بہت معمولی ہے

مصالحت میں تعویق اور اس کے نتائج

فرقہ وارانہ ذہنیت کا بدترین نمونہ

دہلی پولیس کی سرگرمیاں

انقلابیوں کی تلاش

دہلی ۵ ارجون۔ دہلی پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی۔ آج صبح سے بہت سرگرمی کا اظہار کر رہی ہے بہت سے بے وردی پولیس کے آدمی دیکھے گئے ...

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

صدر بازار کے ایک سوداگر چرم کے گھر میں چوری

ایک ہزار دو سو پچاس روپے کا نقصان

اکھاڑے والوں کے مقدمہ سے عوام میں اضطراب

دہلی میں پولیس کے رویہ کے خلاف جلسے اور مظاہرے کی تیاریاں

احمد اینڈ کو دوکان میں آتشزدگی

۱۵ ہزار کا نقصان

کوکین فروشوں کا مقدمہ

حیدر آباد سے مولانا ظفر علی خاں کا اخراج

اکھاڑے والوں کے خلاف پولیس نے دعوی دائر کر دیا

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۸ اشخاص کے خلاف مقدمہ

مجسٹریٹ کے فرائض پر وکیل صفائی کا اعتراض

مولانا ظفر علی خاں مالک اخبار زمیندار کا حیدر آباد سے اخراج

پولیس کی طرف سے مولانا کو تقریر کرنے کی بھی اجازت نہیں دی گئی

چلتے وقت حیدر آباد کے باشندوں کو مولانا کا پیغام

کابل میں سخت زلزلہ

پندرہ آدمی ہلاک ہوگئے

پشاور ۱۸ ارجون۔ شمالی کابل ضلع پنج شیر میں ایک سخت زلزلہ آیا جس کی وجہ سے پندرہ آدمی ہلاک ہوگئے اور پچاس مکانات منہدم ہوگئے ... ایک آتش فشاں پہاڑ ہے اسکی وجہ سے یہ زلزلہ آیا ہے۔

اسٹیشن ماسٹر پر حملہ

دست بدست جنگ

شملہ میں مسلم قوم پرور جماعت کا جلسہ

ڈاکٹر انصاری کا اعلان

نئی دہلی ۱۸ ارجون۔ ڈاکٹر انصاری صدر مسلم قوم پرور جماعت نے ۱۸ اور ۱۹ ماہ حال کو شملہ میں ایک کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ (د۔پ)

چاندپور میں بم پھٹنے کا حادثہ

دو آدمی ہلاک اور چار زخمی

چاندپور ۵ ارجون۔ آج شام کو ۵ بجے ... بازار کی ایک دیسی شراب کی دوکان پر بم پھٹنے کا دھماکا ہوا۔ دو آدمی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ دوکان پر پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔ (د۔پ)

تین سو مکانات نذر آتش

پچاس ہزار روپے کا نقصان

مالیرکوٹلہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

کیا ہندو راضی ہے ؟

جناح کے چودہ نکات اور جداگانہ انتخاب

اگر پنجاب میں ملک میں کیوں رائج نہیں کیا

ستر دیہاتیوں کا پولیس کی جماعت پر حملہ

باغیوں کے لیڈر کا قتل

ایک سرخ قمیص والے پر حملہ

دو لڑکوں کی افسوسناک موت

کانپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

شمالی افغانستان میں شورش پھیلانے کی کوشش

سلطان محمد مار ڈالا گیا

دو ہزار روپے کے مال کی گرفتاری

مدراس کے ایک مکان پر پولیس کا حملہ

بم بنانے کے سامان کی برآمدگی

ایک مسجد کے گنبد کا انہدام

ایک گائے کی ہلاکت

نواب صاحب بھوپال کی تشریف آوری

جدہ سے حاجیوں کے جہاز کی روانگی

۲۶ جون کو بمبئی پہنچ جائے گا

کرنل مدرس میڈ کا مفروضہ قاتل رہا کر دیا گیا

موت کا وارنٹ ابھی تک پردہ راز میں

ایک کتاب کی ضرورت

اعراب فلسطین کی قربانیوں کا صلہ
حکومت فلسطین کی اسلام دشمنی کا تازہ ثبوت

فلسطین کے اخبار "الجامعہ" نے حکومت کے عہدہ داروں کے نام شائع کئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت فلسطین اپنی یہود نوازی اور نصاریٰ پروری کے جذبات کا عملی مظاہرہ کر رہی ہے اور مسلمانوں کے حقوق کو پامال کرکے اپنی اسلام دشمنی کا ثبوت پیش کر رہی ہے فلسطین کی کل آبادی کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں:۔

مسلمان ۶۴۳۳۴۳ ۔ یہود ۷۲۷۲۵ ۔ عیسائی ۸۰۲۲۵ ۔ متفرق ۹۰۷۷ گو ۸۱۶۰۷۴ لیکن ملازمتوں میں حسب ذیل تناسب قائم رکھا گیا ہے۔

مسلمان ۱۱۱۱ ۔ عیسائی ۱۵۱۶ ۔ یہودی ۷۰۷ ۔ یعنی فی ہزار دو مسلمان ملازمتوں میں لئے گئے ہیں ۔ ان کے مقابلہ میں فی ہزار بیس عیسائی اور فی ہزار پانچ یہودی ملازمتوں میں بھرتی کئے گئے ہیں ۔ گویا مسلمان یہودیوں سے بھی گئے گذرے ہو گئے! اور مسلمانوں کی جگہ عیسائیوں کو عیسائیوں کی جگہ یہودیوں کو رکھ دیا گیا ۔ فلسطین میں اس انتخاب کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے۔

سرحدی اصلاحاتی کمیٹی کا تقرر
ایک ریٹائرڈ رسالدار کی شہادت

پشاور ۔ ۱۵ رجون ۔ [illegible] خان صاحب ریٹائرڈ رسالدار نے اصلاحاتی کمیٹی صوبہ سرحد کے روبرو شہادت دیتے ہوئے بیان کیا کہ جرگہ [illegible] نہیں جاسکتا سوائے پنچ آدمیوں کے کوئی مخالفت نہیں کرتا ۔ اگر جرگہ سسٹم ایجاد ہوگیا تو سخت جرائم کا ارتکاب شروع ہو جائے گا ۔ آپ نے کہا کہ بہت کم گواہ بد دیانت ہوتے ہیں لیکن ڈپٹی کمشنر صاحب ان کو بھی علیحدہ کر دیتے ہیں ۔ نواب ہوتی کے سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ جرگہ سسٹم کے رواج سے ارتکاب جرائم کم ہو جائے گا پٹھانوں کی طرح ہند ۔ [illegible] میں بھی ایسی لعنتیں موجود ہیں۔

بغاوت برما کے متعلق سرکاری رپورٹ
بعض اضلاع میں حالت روبہ اصلاح ہے

شملہ ۔ ۱۴ رجون ۔ ایک کمیونک مظہر ہے کہ اضلاع تھارواڈی اور [illegible] میں ڈکیتیوں کی وارداتیں اب کم ہوگئی ہیں ۔ فوجی پولیس کے ناکافی ہونے کی وجہ سے ہنزادہ میں معاملہ ذرا دقت طلب ہے ۔ لیکن جلد ہی فوجی دستہ وہاں پہونچ جائیں گے ۔ ضلع پرومم میں کئی مقابلوں میں پولیس کو باغیوں [illegible] ہوئی ہے اور وہاں حالت روبہ اصلاح ہے [illegible]

[illegible]

فخر افاغنہ خان عبد الغفار خان کی بورسد میں تشریف آوری
اگر پٹھانوں نے تشدد کیا تو میں ان کی رہنمائی ترک کر دونگا

بورسد ۔ ۱۴ رجون ۔ فخر افاغنہ خان عبد الغفار خان نے جو کل گاندھی جی کے ہمراہ یہاں تشریف لائے آج رات کو ایک جلسہ عام میں تقریر کی ہے مسٹر دیوی داس گاندھی فرزند گاندھی جی نے خان صاحب موصوف کو پبلک سے روشناس کرانے کے لئے ایک مختصر سی تقریر کی جس میں آپ نے فرمایا کہ میں نے خان صاحب سے گفتگو کی جس کے دوران میں ہم دونوں نے نہایت صاف دلی کے ساتھ اپنے اپنے دل کی باتیں ایک دوسرے کے سامنے رکھدیں ۔ خان صاحب نے فرمایا کہ صوبہ سرحد کے تعلقات بقیہ ہندوستان سے گذشتہ زمانہ میں کیسے ہی کیوں نہ رہے ہوں لیکن آئندہ نہایت خوشگوار تعلقات کے قیام کی توقع ہے خان صاحب سب کو اپنے صوبہ میں مدعو فرماتے ہیں ۔ صوبہ سرحد میں اس وقت ایک لاکھ رضا کار ہیں جو بہترین رضا کار کی بھرتی کے وقت ہر مبتدی کو ایک حلف [illegible] ۔ فی الحال ان کی سرگرمیاں یہیں تک محدود ہیں ۔ وہ اصول عدم تشدد پر پوری طرح عامل ہیں اگر دوبارہ جنگ شروع کرنی پڑی تو خدائی خدمتگار ہندوستان کے ہر حصہ میں جاسکیں گے ۔ خان عبد الغفار خان کو یقین ہے کہ کسی دوسرے صوبہ کے لوگ ان پر سبقت نہیں لے جاسکیں گے ۔ اگر اتفاق سے وہ تشدد پر اتر آئے تو خانصاحب ان کی رہنمائی ترک فرمائیں گے ۔ آپ گاندھی جی سے یہ اصرار درخواست کر رہے ہیں کہ وہ صوبہ سرحد چلیں حکومت ہند اس کو گوارا نہیں کر سکتی کہ گاندھی جی صوبہ سرحد جائیں لیکن گاندھی جی گورنمنٹ کو اجازت دینے پر مجبور کریں گے۔

خان صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں نے بورسد والوں کی قربانیوں کا مشہرہ سنا تھا اور میں ان کے درشن کا خواہشمند تھا ۔ آپ نے مسلمانوں کو تلقین کی کہ وہ اس جنگ کے لئے تیار رہیں جو گول میز کی ناکامی پر شروع کی جائے گی ۔ اور اگر مسلمانوں سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ قربانیاں کریں اور عدم ادائیگی ٹیکس کے سلسلہ میں ہجرت کریں تو انھیں کم از کم ضبط شدہ زمینیں تو نہیں خریدنی چاہئیں ۔ خان صاحب کل احمد آباد روانہ ہو جائیں گے جہاں دو روز قیام کرکے بورسد تعلقہ کے دیہات کا دورہ کریں گے۔

بورسد میں کانگریسی کارکنوں اور حکام میں تنازعہ
لگان کی ادائیگی پر اصرار و انکار

بورسد ۔ ۱۴ رجون ۔ زمین کے لگان کی ادائیگی کے متعلق کارکنان کانگریس اور مقامی محصلوں میں سخت اختلافات پیدا ہو گئے ہیں کانگریسی کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ جن لوگوں نے عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک میں حصہ لیا تھا وہ سال رواں کا لگان تقریباً ادا کر چکے ہیں ۔ چھوٹی چھوٹی رقم ابھی واجب الادا ہیں کچھ عرصہ میں ادا کر دی جائیں گی ۔ بقیہ قرض لے لوگ جو کچھ ادا کر سکتے تھے انہوں نے ادا کرنے سے گریز نہیں کیا ۔ دو دیہات گنا اور سندی شارہیں انہوں نے لگان کے قانون کے مطابق معافی کا مطالبہ کیا ہے ۔ لیکن ٹیکس وصول کرنے والے حکام کہتے ہیں کہ عدم ادائیگی ٹیکس کی تحریک کی وجہ سے ان کا کام بہت مشکل ہو گیا ہے باوجود اس کے کہ افراد کے ساتھ رعایت برتتے ہوئے تخفیف اور معافی کا سلسلہ جاری ہے ۔ لیکن پھر بھی سال رواں کے لگان میں سے اٹھتر ہزار روپے کی رقم ابھی وصول کرنی باقی ہے حکام کانگریس کے مطالبہ کے مطابق وہ لگان کی معافی کے لئے تیار نہیں ہیں پچھلی باقی رقموں کے متعلق کانگریس یہ کہتی ہے کہ ایسی صورت میں جب کہ لوگوں نے سال رواں کا لگان ادا کر دیا ہے گورنمنٹ کو کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ پچھلی رقوم کی ادائیگی کا مطالبہ کرے ۔ حکام ۱۵ رجون تک انتظار کر رہے ہیں کانگریس نے لوگوں کو ۱۰ مارچ تک لگان کی ادائیگی کی ہدایت کی ہے

فرانسیسی حکومت نے ٹیونس کے دو اخبار بند کر دیئے
فرعون کے مثیل موسیولینی سے سلطان ابن سعود کا استفسار

"الاہرام" کا نامہ نگار خصوصی مقیم ٹیونس نے مطلع کیا ہے کہ فرانسیسی حکومت نے ٹیونس کے دو اخبار "النہضۃ" اور "الوزیر" کو معطل کر دیا ہے اب یہ اخبار بغیر حکومت کی منظوری کے نہیں نکالے جاسکتے ۔ ان اخباروں کا قصور یہ تھا کہ انھوں نے طرابلس اور برقہ کے مظلوم اور منکوب مسلمانوں کی حمایت میں آواز بلند کی تھی اور اٹلی کے مظالم کے خلاف موثر احتجاج کیا تھا ۔ فرانسیسی حکومت چونکہ الجزائر کے مسلمانوں کو خود تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے اور اٹلی کے جرم میں بھی برابر شریک ہے اس لئے اسے یہ خوف ہے کہ کہیں مسلمان اپنے عالمگیر احتجاج کا رخ فرانس کی طرف نہ پھیر دیں اور اس کی مخفی کارروائیوں کا پردہ فاش ہو جائے۔

ٹیونس کے مسلمانوں کو سخت تعجب ہے کہ اب تک جمعیۃ الاقوام نے اٹلی کے مظالم پر کوئی توجہ نہیں کی حالانکہ تمام ممالک کے اس کے پاس احتجاجی تار پہونچ چکے ہیں!

مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان کے پرزور اور مدلل مضامین کا مجموعہ اس وقت اٹلی کی عابرانہ حرکات کو بھی طرح بے نقاب کیا گیا ہے اور جو فرانسیسی زبان میں علامہ موصوف کی زیر ادارت پیرس سے شائع ہوتا ہے جس کا نام "مجلۃ العربیہ" "لانا سیو آداب" ہے) وہ بھی جمعیۃ الاقوام کے پاس پہونچ چکے ہیں مگر اب تک جمعیۃ کے ارکان پنبہ در گوش بنے بیٹھے ہیں ۔ ٹیونس میں یہ عام افواہ ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے اٹلی کے ڈکٹیٹر موسیولینی کو طرابلس اور برقہ کے حادثات پر خاص توجہ دلائی ہے اور تحقیقاتی کمیٹی بھیجکر طرابلس میں جا کر واقعات کی تحقیقات کرنے کے لئے زیر تجویز ہے [illegible] ایک نمایندہ بھی نامزد فرمایا ہے۔

بغاوت برما کے متعلق سرکاری اطلاعات
مختلف اضلاع میں بے شمار ڈکیتیاں

رنگون ۔ ۱۳ رجون ۔ مزید اطلاعات مظہر ہیں کہ تھانگ لین میں یکایک زیر مقدمات قیدیوں نے بغاوت کر دی اور گارڈ پر غالب آگئے ۔ پندرہ بندوقیں لیکر پہاڑ کی طرف روانہ ہو گئے ۔ مانچسٹر کے دستے جو ٹنگو جا رہے تھے رات کے وقت گاڑی سے اتار لئے گئے تاکہ محصور شہر کی حفاظت کریں ۔ معلوم ہوا ہے کہ لوٹ مار ہوئی اور گولیاں چلیں ۔ صبح سویرے ہی بٹالین مانچسٹر کی امداد کیلئے روانہ ہوگئی ۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ بیکر مفروروں کی تلاش میں ایک جماعت ساتھ لیکر روانہ ہوئے ۔ ہنزادہ کی اطلاع مظہر ہے کہ وہاں ڈاک کی دو وارداتیں ہوئیں جن میں سے ایک ہندوستانی مارا گیا ۔ اوڈ سیر محکمہ آبپاشی جو سخت زخمی ہوا تھا ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ۔ جلیبن سے اطلاع ملی ہے کہ ۲۰۰ ربری جو خاکی قمیص پہنے ہوئے تھے اور بندوقوں سے مسلح تھے ایک مکان پر ڈاکہ ڈالنے کے ارادہ سے حملہ آور ہوئے ۔ انہوں نے پانچسو روپے لوٹ لئے ۔ کیپٹر جلا ڈالے اور تین آدمیوں کو اٹھا کر لے گئے لیکن بعد میں چھوڑ دیا ۔ ۱۱ رجون کی شب کو ساتھ بربیوں نے ہندوستانیوں پر حملہ کیا اور متعدد کو زخمی پہونچائے ۔ پرومم کی اطلاع مظہر ہے کہ میامانک ساتھ کانفرنس کے انعقاد کے بعد ۱۴ باغیوں نے اطاعت قبول کر لی ۔ امید ہے کہ اور لوگ بھی ان کی تقلید کرینگے ۔ تھار واڈی میں ایک ہندوستانی ٹھیکیدار پر دس بربیوں نے حملہ کیا ۔ دو گرفتار کر لئے گئے ایک ہندوستانی گولی سے زخمی ہوا ۔ لوٹ مار نہیں ہوئی۔

انسین کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں چار ڈکیتیاں ہوئی ہیں ۔ [illegible] باغیوں نے دو ڈاکے ڈالے وہیاتین نے ایک لیبارکو قتل کر دیا انسین اور تھاروا ڈی سے بھی ڈاکوں کی خبریں آئی ہیں۔

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے (رجسٹرڈ)

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ۔ ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیپٹ بہرا پن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں بجنے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

کھٹمل آئل

مسہری ۔ پلنگ ۔ تخت ۔ صندوق ۔ میز کرسی ۔ الماری وغیرہ چوبی اور آرائشی سامان کے سوراخوں یا کھٹملوں کی جائے رہائش میں اس تیل کے چند قطرے ڈالتے ہی ان موذی جانوروں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا ہے ۔ قیمت فی شیشی دو اونس ۸ ر سو شیشی چہ ایک روپیہ چھ آنہ ۔ ۶ شیشی دو روپے آٹھ آنے ۔ درجن [illegible] چار روپے آٹھ آنہ ۔ پیکنگ فری۔

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفرنگر (یو۔پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے فیس میں اس قدر غیر معمولی کمی کر دی گئی ہے کہ ہندوستان کی کوئی قومی درسگاہ مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ داخلہ یکم اگست سے ہوگا ۔ دستور العمل طلب فرا کر حالات مطالعہ فرمایئے۔

رجسٹرڈ جامعہ ملیہ ۔ دہلی

باطل کے خس و خاشاک کو جلانیوالا ۔ حق و صداقت کی روشنی کو پھیلانیوالا

ہفتہ وار اخبار

شعلہ فیروزپور شہر

زیر ادارت

فدائے قوم و ملت فقیر خلیل دہلوی

۲۰ رجون ۱۹۳۱ء کو پیش از پیش آب و تاب کیساتھ شائع ہوگا

شعلہ کے مقاصد عالیہ مسلمانوں میں سیاسی بیداری پیدا کرنا ۔ اور ملکی حقوق کی محافظت کرنا ۔ اور ہندوستانی مختلف قوموں کو باہمی اتحاد اور اتفاق کی ترغیب دینا ۔ اور قومی تنظیم اور اخلاقی و معاشرتی اصلاح کرنا ہیں ۔ [illegible]

مینجر شعلہ فیروزپور شہر

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

فضل شاہ عالم پوسٹ بکس ۲۵ دہلی

شکریہ کا ایک قابل مطالعہ خط

میں نے عرصہ دو سال میں قریب تین سو روپیہ کی ادویات آپ سے بلائی ہونگی مثلاً شوگری ۔ اکسیر [illegible] وغیرہ وغیرہ ۔ ہر ایک مفید ثابت ہوئی ۔ شوگری کے متعلق تو خاص سفارش کرتا ہوں ۔ اس نے میرے لڑکے کو موت کے منہ سے بچایا ہے ۔ موذی مرض ذیابیطس (ڈایابیٹیز) شوگری سے ایسے بھاگتا ہے ۔ جیسے انسان سانپ سے بھاگتا ہے۔

آپ مہربانی کر کے بندگان خدا پر رحم فرما کر چھوٹے چھوٹے نوٹس چھپوا کر ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کل ملکوں ، شہروں ، قصبوں ، گاؤں اور دیہاتوں میں بھجوائیے ۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو میں کیا ہر کوئی ممنون احسان ہوگا ۔ اور آپ کو بہت ثواب ہوگا ۔......

حاجی حسینی سرود مالک [illegible] صدر بازار ناگپور

نوٹ ۔ [illegible]

خط و کتابت و تار کا پتہ ۔ امرت دھارا ۔ لاہور

المشتہر

مینجر امرت او شدہالیہ امرت بھون امرت روڈ امرت داکخانہ لاہور

گول میز کانفرنس کی تیاریاں
صوبہ سندھ کی علیحدگی کیلئے ایک کمیٹی کا تقرر

شملہ ۔ ۱۲ رجون ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ریفارم آفس سے ایک کمیونک شایع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا گول میز کانفرنس کے مضامین کا مطالعہ کر رہی ہے اور کانفرنس کی ہدایات پر عمل کرانے کی کوشش کر رہی ہے ۔ بتایا گیا ہے کہ شمالی مغربی ۔ سرحدی صوبہ کے متعلق وفاقی اور صوبہ جاتی مضامین کی ترتیب کی تحقیقات کی جا رہی ہے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کمیٹیاں مقرر کرنے والی ہے جو سندھ کی علیحدگی کا مالی پہلو اور اڑیسہ والوں کے اس مطالبہ کی صحت اور عدم صحت کا اندازہ کریگی نیز گورنمنٹ انڈیا کے محکمہ فیڈرل اسکیم کے مالی پہلو پر غور کر رہی ہے تاکہ فیڈرل کمیٹی کے دوسرے اجلاس کے روبرو کافی مواد رکھا جاسکے نیز فیڈرل مضامین کی انتظامی غیر سیاسی نتائج کی فہرست [illegible] مضمون زیادہ تر اسی طرح ذہن نشین ہو جائے تاکہ اس کی عملی صورت معلوم کر سکیں جو اب اختیار کیا جانے والا ہے ۔ امید ہے کہ فیڈریشن اور ریاستوں میں تعلقات قائم رہیں گے۔ (ا۔پ)

گول میز کانفرنس کی ناکامی برطانیہ کیلئے پیغام تباہی
سابق صدر اسمبلی کی اہل برطانیہ کو تنبیہ

لندن ۔ ۱۱ رجون ۔ دار العوام کے کمیٹی روم میں کل شام کو مسٹر فنر براکو کے زیر صدارت پارلیمنٹ کے لیبر ممبروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مشری ہنٹ و مسٹر وٹھل بھائی پٹیل سابق صدر اسمبلی نے تقریر کی آپ نے ممبران لیبر پارٹی سے اپیل کی کہ وہ اپنے آدرش پر قائم رہیں اور دوسری پارٹیوں کو اپنے نقطۂ نظر سے متفق کرنے کے لئے انتہائی کوشش کریں اور اگر ایسا کرنے پر بھی کوئی ایسا سمجھوتہ نہ ہو سکے کہ جو تمام پارٹیوں کے لئے قابل قبول ہو تو لیبر پارٹی کو دلیری کے ساتھ ایسا آئین پیش کرنا چاہئے کہ جو ان کی رائے میں ہندوستان کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ہو۔

آپ نے لیبر پارٹی کو تنبیہ کی کہ اگر گول میز کانفرنس ناکام رہی اور تحریک سول نافرمانی جاری ہوگئی تو ہندوستان کے ساتھ برطانیہ کی تجارت تباہ ہو جائے گی ۔ گو ایسا ہونے پر ہندوستان کو بھی نقصان پہونچے گا ۔ لیکن برطانیہ کا نقصان بہت زیادہ ہوگا۔

جھرسہ میں گاؤکشی کا معاملہ
مقدمات واپس لے لئے گئے

گوڑگاؤں ۔ ۱۱ رجون ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گوڑگاؤں کے سرکردہ ہندوؤں کے خلاف جو مقدمات چل رہے تھے وہ حکومت کے حکم سے کل واپس لے لئے گئے ہیں۔

مقدمات مسٹر ڈبلیو جکسن کی عدالت رہتک میں چل رہے تھے ۔ جھرسہ میں گاؤکشی کے سوال پر یہ مقدمات شروع ہوئے تھے اور ایک سال سے اسپیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر تھے ۔ ملزمین میں گوڑگاؤں کے بہت سے سرکردہ اشخاص تھے یہاں تک کہ بار ایسوسی ایشن کے صدر اور سکرٹری بھی ماخوذ تھے۔

نئی دہلی میں بم پھٹنے کا حادثہ
تین آدمی ہلاک اور متعدد مجروح

نئی دہلی ۔ ۱۳ رجون ۔ ۱۲ رجون کی شب کو یہاں آتش بازی کی قسم کی چیزیں برات کے موقع پر چھوڑی جا رہی تھیں کہ ایک دھماکا سنائی دیا جس کی وجہ سے تین شخص جس میں ایک لڑکا بھی شامل ہے ہلاک ہو گئے اور بہت سے زخمی ہو گئے۔

ملزمین بغاوت برما کی اپیل کا نتیجہ
پندرہ کی بجائے ۲۴ کو سزائے موت

رنگون ۔ ۱۳ رجون ۔ ہائی کورٹ اسپیشل بنچ نے جس میں چیف جسٹس اور جسٹس میا بوا اور جسٹس بگولی شامل ہیں دیدائی مقدمہ بغاوت کی اپیل کا فیصلہ سنا دیا۔

ملزمان میں سے پندرہ کو سزائے موت اور پندرہ کو حبس دوام عبور دریائے شور کی سزا ہوئی تھی بنچ نے بھی چھپن میں سے تینتیس کے متعلق حکم دیا ہے کہ وہ بے گناہ ہیں ان کے خلاف ٹریبونل کے حکم کو کیوں نہ منسوخ کیا جائے بنچ نے پندرہ اشخاص کی سزائے موت کو قائم رکھا ۔ تین آدمی جن کو حبس دوام کی سزا ہوئی تھی ان کی اپیل مسترد کی ۔ نو آدمی جنہیں حبس دوام عبور دریائے شور کی سزا ہوئی تھی بنچ نے انہیں سزائے موت کا حکم دیا ۔ باقی ۱۴ کو رہا کر دیا۔

پندرہ قیدی جیل توڑ کر نکل گئے
۲۵ بندوقوں اور آٹھ سو کارتوسوں کی چوری

رنگون ۔ پندرہ قیدی جن کے مقدمات ابھی جاری ہیں اور جن میں دو مرد اور ایک عورت شامل ہیں تانگ لین سب جیل کو توڑ کر باہر نکل گئے یہ سب جیل تقریباً ایک پولیس کی چوکی ہے ۔ فرار ہونے سے قبل وہ پچیس بندوقیں اور آٹھ سو کارتوس بھی ساتھ لے گئے ۔ لیکن انہوں نے خزانہ پر حملہ کرنے کی کوشش نہیں کی ۔ اور ٹینر سنیٹر کو لوٹنے یا کسی قسم کی بدامنی پھیلائے باہر نکل گئے ۔ ہندوستان سے بانچ سٹروں کا ایک دستہ جو ابھی یہاں پہونچا ہے ان کی تلاش میں روانہ ہو گیا ہے۔

کیا والیان ریاست نے اپنا رویہ تبدیل کر لیا ہے؟
چانسلر کا تردیدی اعلان

بھوپال ۔ ۱۲ رجون ۔ ہز ہائی نس چانسلر نے مندرجہ ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

ہز ہائی نس نواب صاحب چانسلر ایوان والیان ریاست نے میری توجہ ان بیانات کی طرف منعطف کرائی ہے جو حال ہی میں اخبارات میں شایع ہوئی ہیں جن میں درج ہے کہ والیان ریاست کی فیڈریشن پالیسی میں تبدیلی واقع ہوگئی ہے ۔ چونکہ غلط فہمی پھیلنے کا احتمال ہے اس لئے مختصر طور پر اظہار حقیقت ضروری ہے جس طرح کہ برطانوی اور برطانوی ہند کے نمایندوں نے دوبارہ غور کرنیکا حق محفوظ رکھا تھا اسی طرح والیان ریاست نے بھی فیڈریشن کے متعلق اپنا بھی حق محفوظ رکھا تھا ۔ ہندوستان واپس آنے پر انہوں نے دستوری مسائل کے حل معلوم کرنے میں ہر طرح کی امداد باہم پہونچائی اور اتحاد عمل کیا اور ان کی ان کوششوں کو ایوان والیان ریاست نے بنظر استحسان دیکھا ۔ نیز ایک متفقہ تجویز کے ذریعہ اپنے نمایندوں کو اختیار دیا کہ وہ ریاست کے مفاد کا خیال رکھتے ہوئے گفت و شنید کا سلسلہ جاری رکھیں اور ایک ایسا عہد نامہ کرلیں جس کی تصدیق ایوان بعد میں کریگا ۔ ہر ریاست اور ریاستہائے ہندوستان کے مابین گورنمنٹ پر زور دے رہی ہے کہ ابتدائی کارروائیوں کو جلد از جلد ختم کرکے کانفرنس کا اجلاس منعقد کرے ۔ والیان ریاست کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس موقعہ کے لئے تیار رہیں ۔ اس لئے والیان ریاست کے نمایندوں اور ایوان والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا ایک جلسہ بمبئی میں منعقد ہوگا ۔ اس اجلاس میں جو کچھ ہوگا چونکہ اس مقصد کے لئے کیا گیا ہے اس پر غور کیا جائے گا ۔ تھوڑے عرصہ میں ایک جلسہ شملہ میں منعقد ہوگا جس میں وزراء کی کمیٹی شرکت کرے گی اور چانسلر افسران سے مختلف آئینی مسئلوں کے متعلق گفتگو کریں گے۔

ایوان والیان ریاست کی طرف سے یہ وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اب تک کوئی ایسی بات نہیں ہوئی ہے سوائے اس کے کہ زیر بحث مسئلوں اور ان کے متعلق مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں ۔ والیان ریاست بحیثیت جماعت ایسی پالیسی پر قائم ہیں جو ان کے ایوان نے وضع کی ہے اور والیان ریاست کی پوزیشن اس وقت وہی ہے جو ان کے نمایندوں نے انگلستان میں قائم کی تھی ۔ اگر کسی والئے ریاست نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہو تو ان کی ذاتی رائے سمجھی جائے گی ۔ جب تک کہ ایوان اس کی تصدیق نہ کر دے ۔ اور اس قسم کی ذاتی رائے کے متعلق یہ ہر وقت یاد رکھنا چاہئے کہ ایسے اہم اور مشکل معاملات کی خصوصیت یہی ہے کہ اختلاف رائے پیدا ہو ۔ جب تک ایوان میں بحث و مباحثہ ہو کر ایک تمام اعلان میں اسے منظور کر لیا جائے گا ۔ امید ہے کہ پبلک افواہوں پر کان نہ دھرے گی ۔ اور والیان ریاست پر اعتبار کرے گی کہ وہ ہمیشہ اس چیز کے حصول کی کوشش کریں گے ۔ جس سے ہندوستان کے مفاد کی حفاظت مد نظر ہو ۔ والیان ریاست بھی اس میں شامل ہیں۔

ویلور میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ
اٹلی کے مظالم پر احتجاج ۔ اور اطالوی مال کے بائیکاٹ کی تجویز

ویلور میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ مظلوم مسلمانان طرابلس کی ہمدردی کے لئے بتاریخ ۵ جون ۱۹۳۱ء بروز جمعہ منایا گیا ۔ ایسا عظیم الشان جلسہ بلدہ ویلور میں کبھی نہیں منایا گیا مسلمانان ویلور جوق در جوق نشان اٹھائے ہوئے حضرت مکان میں جمع ہوئے اور وہاں سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا بڑے تزک و احتشام و رعب و داب سے اللہ اکبر کے نعرے لگاتا ہوا شہر میں گشت کرتے ہوئے قلعہ کے میدان میں آیا اور مغرب کی نماز بڑے احتشام کے ساتھ میدان میں ادا کی گئی ۔ بعد نماز مغرب جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی ۔ تقریباً پانچ چھ ہزار مسلمان جمع ہوں گے علاوہ ازیں دوسری قوم کے بھی معاملات [illegible] ۔ مولوی محمد شرف الدین صاحب وزیر کی تحریک سے اور حاجی مرزا اسد اللہ صاحب کرمانی جنرل سکرٹری انجمن حفاظت الاسلام ویلور کی تائید اور جناب عبد الجبار صاحب بہادر کی مزید تائید سے حضرت مولانا مولوی الحاج محمد عبد الجبار صاحب قبلہ صدر مدرس مدرسہ باقیات الصالحات نائب صدر انجمن حفاظت الاسلام جلسہ کے صدر منتخب ہوئے ۔ جلسہ کی کارروائی قرأت کلام مجید سے شروع کی گئی ۔ مولانا مولوی حافظ قاری سید محمد عرب صاحب مدرس باقیات الصالحات نے کلام مجید کی تلاوت فرمائی ۔ محمد عظیم الدین صاحب نے واقعات طرابلس غرب کو رقت آمیز لہجہ میں بیان کیا جس کا اثر جلسہ پر خوب پڑا ۔ حضرت مولانا مولوی الحاج محمد عبد الجبار صاحب قبلہ نے خطبۂ صدارت شروع کیا ۔ قوم اطالیہ کی بربریت اور مظلوم مسلمانان طرابلس کے ساتھ وحشیانہ سلوک اور شایستگی کھلانے والی قوم کا جاہلانہ طرز عمل وضاحت کے ساتھ بیان کیا جس کا اثر جلسہ پر اس قدر ہوا کہ ہر فرد و بشر نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔

مولانا مولوی شرف الدین صاحب وزیر نے واقعات طرابلس کو پر جوش تقریر سے اظہار کرتے ہوئے تحریک پیش کی کہ ہم مسلمانان ویلور مظلوم مسلمانان طرابلس سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں کہ آج سے کوئی چیز قوم اطالیہ کی بنائی ہوئی استعمال نہ کریں گے ۔ مولانا مولوی مفتی شیخ آدم صاحب نے اس کی تائید کی اور عام جلسہ نے اللہ اکبر کے نعروں سے اس تحریک کو منظور کیا۔

کانپور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کا
ذکر خیر دار العوام میں

لندن ۔ ۱۱ رجون ۔ دار العوام میں کانپور رپورٹ پر بحث کے لئے دن مقرر کرنے کے سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ ہم بحث انڈیا آفس میں ووٹ کے ذریعہ ہو گی ۔ ابھی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ رجولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

پتہ:۔ الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ خوشخط ربڑ پیتل یا عقیق کی مہر یا انگشتری نام مونوگرام ادائی چہرا سیں بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوایئے جو کام کی صفائی اور عمدگی کی وجہ سے بہت مشہور فرم ہے اور سرٹیفکیٹ حاصل کئے ہیں ایک دفعہ آرڈر دیکر ضرور آزمایش کیجئے۔

نوٹ:۔ انگشتری چاندی مع مہر عقیق نام کندہ شدہ عہ ۔ ربڑ کی مہر عمدہ وڈیزائن کی مع سامان کے قیمت عہ ۔ مہر پیتل طغرا یا نستعلیق کندہ شدہ عہ

نوٹ:۔ چاندی کی چوڑی جس پر نقش کندہ ہے پور [illegible] تعداد میں جا چکی ہیں قیمت دو روپیہ۔

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک ۔ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے ۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے ۔ قیمت چار پیسے رعایتی تین روپے (عمر)

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشۂ گمنامی میں چھپے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کرکے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی نمونہ اعلیٰ پیمانہ پر طبع کراکر شایع کئے ہیں قیمت دو روپیہ

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ۔ طبقہ علمائے صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۰۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۲۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف چار روپے رعایتی تین روپے (للعہ)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں اخلاقانہ طریقہ ناصحانہ غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ بیس ملتے ہیں ۔ قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ سوم عہ چہارم عہ

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کی قدر فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف پہونچا سکے ہیں ۔ چند نسخے رہ گئے ہیں جلد فرمایش کیجئے ۔ پارہ اول عہ پارہ دوم عہ

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے ۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکی ہے اب ہم نے ذی رتبہ کرہ شیخ عبد العزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کرکے نہایت اہتمام کیسا تھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل عہ علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند ۔ اس کتاب کے عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سن کر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸ (آٹھ آنے)

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے ذہنی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بیحد پسند کیا گیا ہے مکمل سٹ کی قیمت رعایتی ۱۲ر

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران ۔ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم صرف چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانیوالے برائے عمارتی سامان ، دروازے ، فرش ، فرنیچر ، لکڑی لوہا ، واٹر پروف ، ڈسٹمپر ۔ موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ بطلا ۔ S.0.7 برانڈ

آئی ۔ پی اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ ۔ دہلی

نوٹ ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

جریان احتلام

نیا یا پرانا اس کی وجہ خشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد [illegible] کوئی کمزور ہو چکے ہیں تمام قوتوں نے جواب دے دیا ہو اور علاج کرتے کرتے تھک گئے ہوں تو مایوس نہ ہو جانے سے پہلے سفوف حیات ہر جسٹرڈ طلب فرمائیں اس کے استعمال سے آپ کے مردہ جسم میں زندگی کی ایک لہر دوڑ جائیگی اور آپ بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کریں گے قیمت صرف عہ علاوہ محصول ڈاک

محروم اعتماد مریض

ٹکٹ برائے محصولڈاک بھیجکر ہومیو ادویات کی پانچ خوراکیں مفت حاصل کیجئے [illegible] رسالہ "زندگی" جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں کو علمی اصول پر بیان کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے مفت طلب فرمائیں۔

ملنے کا پتہ

مینجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

نادر طبی کتب کی
قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت
صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مجلد) طب یونانی ہومیو پیتھی کی مشہور مستند کتاب بزبان اردو	بیس روپیہ	پندرہ روپیہ
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	دیڑھ روپیہ	ایک روپیہ دو آنہ
ازدواجی راز معہ علاج امراض مخصوصہ بزبان انگریزی	[illegible]	۱۲ بارہ آنہ

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا

مزید رعایت کے لئے لکھنا فضول ہے

مشہور اطبا و اخبارات کے ریویو و مضامین درج ہیں تفاصیل مفت طلب کریں وقت گزر جانے پر تقاضا اور شکایت لا حاصل ہوگا

المشتہر ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور پنجاب

نوٹ ۔ پیام صحت کی فرمایش کے ہمراہ ایک روپیہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۹۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۵ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۲ جون سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۸

عالم اسلامی پر یورپین مظالم کا بلاخیز طوفان

مسلمانوں کا واحد آلہ مدافعت بائیکاٹ کھدر اور سودیشی کی ترویج ہے

سودیشی کی تحریک پر ایک خالص اسلامی نقطۂ نظر سے بحث

(از جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح کانپوری)

سنتے ہیں کہ جس طرح سرمایہ داری اشتراکیت کے ہم پہلو نہیں ہو سکتی۔ اور جس طرح دن رات سفید و سیاہ، تاریکی و روشنی میں اجتماع محال ہے بعینہ اسی طرح عیسائیت اور اسلام میں بعد المشرقین ہے۔ دنیا میں اسلام اور عیسائیت کی ترقی ایک ساتھ ناممکن ہے۔ اس دعوے کے ثبوت میں عیسائی اپنی دلیلیں پیش کریں ہو سکتا ہے لیکن مسلمان تو بہرحال اس کلیہ کو تسلیم کرنے میں متامل ہونگے۔ اسلئے کہ انکے پاس اس کا صرف ایک جواب ہے اور وہ یہ کہ اسلام عیسائیت کے ماحول میں پیدا ہوا۔ اس کی آب و ہوا میں تربیت...

کسی عیسائی کو محض اس کے عیسائی ہونے پر کسی یہودی کو محض اس کے یہودی ہونے پر یا کسی غیر مسلم کو محض اس کے غیر مسلم ہونے پر قتل کیا ہو، یا کسی قسم کی تکلیف پہونچائی ہو۔ ان کے بچوں، ضعیفوں، کمزوروں، عورتوں پر کبھی بھول کر بھی ہاتھ اٹھایا ہو۔ میری اس گزارش کا مقصد یہ ہے کہ آج کل کے حیلہ تراش و حیلہ جو "مہذب عیسائی" اپنے ان کارناموں کے جواز میں کوئی حیلہ نہ ڈھونڈ لیں جو آج کل اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ کر رہے ہیں۔ اس لئے کہ آج کل کی مہذب حکومتوں کا یہی قاعدہ ہے...

[illegible]

اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہو گا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ۔ ہوادار اور کشادہ کمرے۔ بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب۔ بہار کے شاندار مناظر نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے آپکو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ ... منیجر تاج ہوٹل کو اطلاع فرمایئے مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

شملہ آنے سے قبل

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقہ اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں اور افسوس دوسرا ایڈیشن چھپا تھا اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کا ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ ہم کو تبلیغ کیونکہ یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی وہ اب منگائیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے ابتک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل پچھتائیگا۔ قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہے اور صحت، لکھائی، چھپائی، اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اسی ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپیہ فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... [illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

کیا دنیا کی ہزار ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانقدر نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کرنا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہو گی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن ...

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible] اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ... [illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

ہدیہ ... [illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ... [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

فخر ملت اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... [illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دواء العصفور

دنیا میں مقویات باہ میں ایک بے مثل ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا یقینی علاج

[illegible]

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۴ دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

عقائد الاسلام

[illegible]

دار الاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! ایک عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے گزشتہ سال برسات ... [illegible]

منیجر سید لطف اللہ پوسٹ بکس نمبر ۲۵ دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9 انچ	2/4 فی عدد	25/8
14/10 "	" 2/8	28/-
16/11 "	" 2/12	30/-
18/12 "	" 3/-	33/-
20/13 "	" 3/4	36/-
22/14 "	" 5/-	55/-
24/15 "	" 5/12	66/-
28/17 "	" 7/-	80/-
30/18 "	" 8/-	90/-

نوٹ: ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت نہ چوہیدانی کی حاجت

اس جادو اثر دوا کو ترکیب کے مطابق مکان یا کھیت میں رکھدیں ... [illegible]

پتہ: دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

روزنامہ ہمدم لکھنؤ کی غیر معمولی مقبولیت کا راز کیا ہے؟

۱۔ یہ ایک اردو اخبار ہے جس میں تمام نیوز ایجنسیوں کے تار ... [illegible]

پتہ: روزنامہ ہمدم لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید علی نظم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ... [illegible]

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

غازی امان اللہ خان نے حصول سلطنت کا ارادہ ترک کردیا

مجلس شورائے ملی کے ارکین سے غازی موصوف کا تبادلۂ خیال

سابق شاہ، افغانستان کی ترقی کیلئے دست بدعا ہیں

افغانستان کے دو جلیل القدر بزرگ جناب محمد نواب خاں و جناب خواجہ عبدالعزیز جان ارکین مجلس شورائے ملی جب زیارت بیت اللہ الحرام سے واپس ہوئے تو آپنے اپنے قدوم سے دہلی کو بھی مشرف فرمایا۔ آپ کے دوران قیام دہلی میں افغانستان کے ایک عالم نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ دوران گفتگو میں سائل نے جناب محمد نواب خاں صاحب سے چند عجیب سوالات کئے جن کا تعلق سابق شاہ ...

... قوت اسلام کو مٹانے میں صرف کردیں گے۔

اس گیت کو آپ نے سنا۔ اس سے اندازہ لگا لیجئے کہ اطالوی افواج کے ...

اخبارات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حامیان جداگانہ انتخاب کے پروپگنڈے کی حقیقت

مسلم اکابر و معززین جوالاپور کا باطل شکن اعلان

جوالاپور ۱۱ رجون۔ روزنامہ ہمت لکھنؤ کے گزشتہ پرچے میں چودھری مشتاق احمد قریشی کے نام سے ایک مراسلہ شائع کیا گیا ہے جس میں مخلوط انتخاب کے خلاف زہر افشانی کرتے ہوئے دعوی کیا گیا ہے کہ مسلمانان جوالاپور اصول جداگانہ انتخاب کے ...

... لئے ہنگام کو ہمیشہ نفرت کے ساتھ ٹھکرایا جائے گا۔ (اس مراسلہ پر جوالاپور کے ۴۴ معززین کے دستخط ثبت ہیں)

(روشن صدیقی سابق ایڈیٹر ملت)

سرچ لائٹ کے ایک شائع کردہ مضمون کی تردید

مدرسہ شمس الہدیٰ کے متعلق ایک غلطی کا ازالہ

جناب مرزا نعمان حسین صاحب کا ایک مکتوب جریدہ سرچ لائٹ میں بتاریخ ... رجون شائع ہوا ہے۔ محرر موصوف شیعوں کے لئے فاضل کورس (مدرسہ شمس الہدیٰ) کی تعلیم کا خاص نظم چاہتے ہیں، ہز ایکسلنسی گورنر سے انہوں نے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملہ میں خود دلچسپی لیکر ان کی جائز شکایات کا ازالہ کریں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے سنی مسلمانوں پر چند تہمتیں تراشی ہیں۔

پہلی تہمت تو یہ ہے کہ نامہ نگار موصوف فرماتے ہیں کہ گزشتہ انتخاب کے موقع ...

ہوتی تو خودکشی ہی سنی کیوں انتخاب جداگانہ سے لڑکر ہزاروں روپیہ خرچ کرتے۔ اسمبلی میں مولانا شبیع داؤدی کیوں بلا مقابلہ منتخب ہوتے۔ مولوی حمید خاں صاحب ایل ایل بی کی مخالفت کیوں کرتے۔ کونسل آف اسٹیٹ میں خان بہادر سر فراز حسین خاں اور مولوی سید حسین امام کیوں قسمت آزمائی کرتے۔ ...

... کس قدر ضرر رسی ہے۔ مجھ سے آپ بہتر جانتے ہیں، میں امید کرتا ہوں کہ آیندہ سے آپ ایسی نفاق پرور تحریروں سے احتراز فرمائیں گے۔

(احقر اختر احسن دربھنگوی۔ بی۔ اے)

صوبہ بمبئی و برار کے اُردو خواں طبقہ سے اپیل

ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں زبان اردو کو جو مقبولیت عامہ حاصل ہے اس سے اردو داں طبقہ بخوبی واقف ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کی مادری زبان اگر ہے تو "اردو"۔ یہی اردو ہے جو پنجاب اور یوپی اور دیگر صوبوں میں دفتری زبان قرار دی جاچکی ہے۔ اور مذکورہ صوبوں میں اُسے جو عروج حاصل ہوا ہے ...

... ہوگا کہ جب ڈاکخانوں میں اردو زبان کے جاننے والوں کی اکثریت ہوگی تو محکمۂ ڈاک کو مجبوراً اردو خواں حضرات ملازمت کے لئے تلاش کرنے ہونگے۔ اور اس طرح اردو داں حضرات محکمۂ ڈاک کی ملازمت سے مستفید ہوسکیں گے۔ بمبئی و برار میں مسلمان ہی اس سے مستفید ہونگے کیونکہ ان دونوں صوبوں میں مسلمان ہی اردو داں ہیں۔ اور دیگر ہمسایہ اقوام کو اپنی مادری زبان سے حد الفت و محبت ہے۔ میرے نظریہ کے مطابق آپ حضرات قومی خدمت بھی انجام دے سکتے ہیں اور یہ قومی خدمت آپ کے ایثار اور قربانی کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ اور جب کوئی قوم ایثار اور قربانی کے لئے تیار ہوجاتی ہے تو دنیا کی کوئی زبردست سے زبردست طاقت اس کے مطالبات کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کرسکتی۔ ورنہ عرضداشتیں اور درخواستیں تو ہمیشہ ردی کی ٹوکری کے حوالہ کی جاتی ہیں۔ لہٰذا مجھے کامل توقع ہے کہ ناظرین میری اس گزارش پر عمل کرکے مجھے ممنون و مشکور فرمائیں گے۔

پس میں اردو مدارس کے تمام معلمین کو توجہ دلاتا ہوں کہ اگر آپ حضرات کو اپنے معزز پیشہ کی گراں مایگی کا احساس ہے۔ اگر آپ اپنے عہدۂ و فرائض کو محسوس کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اگر آپ اپنے ملک اور قوم کے سچے بہی خواہ اور ہمدرد ہیں۔ اگر آپ اپنی قوم کے بچوں کی صحیح رہنمائی بذریعہ "اجتماعی لقاء" ...

... اور اگر آپ اردو زبان کے ہندوستان کی واحد ملکی زبان بننے کے دل سے متمنی ہیں تو اس طرف توجہ کریں۔ خود اپنی گفتگو میں صحت و تہذیب کا خیال رکھیں اور طلباء کی زبان سے صرفی اور نحوی اعتبار سے جو لفظ غلط نکلے فوراً اصلاح کردیں۔

خادم ملت غلام محمد ناظر الصفا سکا مدرس نصیر آبادی

اردو اسکول چلگاؤں۔ مشرقی خاندیش

جان نثاران اسلام مونگیر کی اخوت اسلامی

مظلومین و مجروحین کانپور کی امداد

جمعیۃ جان نثاران اسلام مسلمانان مونگیر نے بکوشش تمام مبلغ ایکسو چھتیس (۱۳۶) روپیہ چار آنہ وصول کرکے بتاریخ ۵ رجون ۱۹۳۱ء کو بنام ایجنٹ امپیریل بنک ممبر ... مسلم ریلیف فنڈ کانپور کو بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا ہے ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

فرقہ وارانہ مسئلہ و ذات پات کی تمیز

ہم سب بھی اقوام کے اچھوتوں میں شامل ہیں

ہندو قوم کی شہرت پر ایک بدنما داغ

"ینگ انڈیا" میں گاندھی جی فرماتے ہیں کہ ایک طالب علم نے مجھے حسب ذیل خط لکھا ہے:۔

"مجھے معلوم ہے کہ آج کل آپ رات دن اس کوشش میں مصروف ہیں کہ فرقہ وارانہ ...

... استعمال سے بہتر سے بہتر نتائج اخذ کرتے ہیں۔ لیکن ہندوؤں نے خود ساختہ اصول وضع کرکے اصل اصول کی صورت مسخ کردی اور نوبت یہاں تک پہنچی کہ بے شمار ذاتیں پیدا ہوگئیں جو ایک دوسرے کے ساتھ شادی بیاہ کرنے سے بھی پرہیز کرنے لگیں۔ لیکن قانون ورنا اس کا کسی طرح ذمہ دار نہیں ...

گورنمنٹ کے اخراجات میں تخفیف کی ضرورت

دیہاتی رقبہ میں سخت بے چینی

ہندوستان طریق حکومت میں تبدیلی چاہتا ہے

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس وقت گورنمنٹ سخت اقتصادی تباہی کی طرف جارہی ہے۔ کوئی حکومت ہی کیوں نہ ہو اگر اس کی آمدنی میں کمی اور اخراجات میں اضافہ ہوتا رہے گا اور ساتھ ہی دیانتداری کے ساتھ تخفیف کی کوئی کوشش نہ کی جائے گی تو وہ ایک نہ ایک دن دیوالیہ ہوکر رہیگی۔

حکومت ہند کے اخراجات میں ہر سال معتدبہ اضافہ ہورہا ہے اور اس کا کوئی خیال نہیں کہ ہندوستان کے محصول دہندگان اس بار کے متحمل بھی ہوسکتے ہیں یا نہیں۔ جب تک فوج کا انتظام خود ہندوستانیوں کے ہاتھ میں نہ آئے گا تو اس کے اخراجات میں کمی و بیشی ناممکن ہے۔ سول نافرمانی کی تحریک گورنمنٹ کو خواب سے بیدار کرنے کے لئے ایک تازیانہ تھی۔ تجارت کی غیر طبعی کساد بازاری جنگ عظیم کے زمانہ سے اب تک دنیا کے لئے باعث مصیبت بنی ہوئی ہے اور دنیا کو اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہورہا ہے۔ اگرچہ ہر چند ماہ کے بعد دنیا کے وہ لوگ جو ہمیشہ مستقبل سے ...

... دوسری طرف مالی حالات انتہائی خراب ہوگئے ہیں ... مرضی کے خلاف حکومت کرنا ممکن نہیں۔ کوئی حکومت ہمیشہ قرضہ جات کے بھروسہ پر زندہ نہیں رہ سکتی لیکن گورنمنٹ آف انڈیا کی آج یہی حالت ہے۔ موجودہ صورت حالات کو ایک نہ ایک دن ختم کردینا پڑے گا۔

چٹاگانگ کے دیہات میں خانہ تلاشیاں

مفرور ملزمین کی تلاش

چٹاگانگ ۱۱ رجون۔ ایک مسلح پولیس کا دستہ ضلع کے اندرونی حصہ میں داخل ہوکر سری پور، جینہ پور، کنگ بیارہ دیہات کے مکانات کی تلاشیاں لے رہا ہے۔ یہ تلاشی اسلحہ خانہ پر حملہ کرنے والے مفرور ملزمین کی گرفتاری کے سلسلہ میں ہورہی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بھی اس میں شامل ہیں۔

(ا۔ پ)

سیاسیات عالم میں ایران کا رتبہ

داخلی ترقیاں اور خارجی تعلقات

(از ڈاکٹر تارکناتھ داس پی ایچ ڈی)

موجودہ آزاد ایران رضا شاہ پہلوی کی رہنمائی میں اتنی ترقی کر رہا ہے کہ بڑی بڑی مغربی حکومتیں ایران کی مدد اور دوستی حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

تعلقات خارجہ

اب ایران روس و برطانیہ سے بالکل آزاد ہے۔ کچھ دنوں سے روس اور ایران کا باہمی گہرا دوستانہ ہے اور ایک ایسا معاہدہ موجود ہے جس کی رو سے یہ مفاہمت ہوگئی ہے کہ اگر روس کی بالشویک حکومت اور کسی دوسری حکومت سے لڑائی ہوگی تو ایران غیر جانبدار رہے گا اور روس کے دشمن کو مدد نہ دے گا۔ شاہ امان اللہ خاں کی معزولی سے پہلے مشرق وسطیٰ میں روس کی ڈپلومیسی نے برتری حاصل کرلی ...

برطانیہ و ایران

داخلی ترقیاں

سامان جنگ میں اضافہ

ریل و رسائل

... حکام ایرانی حکومت کی دوستی چاہتے ہیں۔

ان سے متحدہ اتحاد قائم کرنے میں برطانوی عوام کو جو دلچسپی ہے وہ اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ سات ہزار پونڈ کی رقم اصفہان میں ایک برطانوی اسکول کی ترقی کے لئے خرچ کی جارہی ہے اور یہ خبر بھی ایران میں برطانوی اثر کا ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔

اوپر بیان کی ہوئی ترقیوں کے باعث دنیا کی سیاسیات میں ایران کی حیثیت اس کی پچھلی پچاس سالہ حیثیت سے کہیں زیادہ مستقل اور مضبوط ہے۔ ایران آج آزاد و خود مختار ہے اور اس کی رہنمائی ایسے شخص کے ہاتھ میں ہے جو ایرانی مفاد کو تمام غیر ملکی مفاد سے مقدم رکھتا ہے۔ یہی اس کی ترقی کا راز ہے۔

حضرت صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی روانگی شملہ

دہلی ۱۶ رجون۔ آج ... حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند آل پارٹیز مسلم کانفرنس کی شرکت کی غرض سے ۱۱ بجے شب شملہ روانہ ہوگئے۔

ہم سب کو گاندھی جی پر اعتماد کرنا چاہیے

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

الہ آباد ۱۹ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے آج شام پرشوتم داس پارک کے ایک جلسہ میں تقریر کی پہلے آپ نے اپنے سفر کے حالات بیان کئے۔ آپ نے کہا اگر صوبہ کی کیفیت بہتر ہوئی تو کوئی انتظام بھی ہو جائیگا گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہم سب کو گاندھی جی پر اعتماد کرنا چاہیے میری تمام تر خصوصیت کا شتکار طبقہ کی امداد کے لئے وقف ہیں۔ ... اس کے خلاف ہیں۔

میر صاحب خیرپور کے تمام اختیارات سلب کر لئے گئے

ایک انگریز ڈکٹیٹر کا تقرر

پونہ ۱۵ جون۔ حکومت بمبئی نے حکومت ہند کے منشور سے میر صاحب خیرپور کے اختیارات سلب کر کے ایک منتظم کے ہاتھ میں دیدیئے۔ ریاست خیرپور تمام صوبہ سندھ میں تنہا ایک ہندوستانی ریاست تھی جسے حکمران خاندان کہلانے کا فخر حاصل تھا۔ ... مسٹر ماٹھن اس وقت تمام کاغذات پر دستخط کر رہے ہیں ... آپ اس کے اہل اور مستحق ہیں۔

چاندپور میں بم پھٹنے کا حادثہ

مسٹر عبد الحکیم اور رضا کاروں کی گرفتاریاں

چاندپور ۱۹ جون۔ ... مسٹر عبد الحکیم اور ساتھ رضا کاروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

مسئلہ برما کے حل کے لئے ایک علیحدہ گول میز کانفرنس منعقد ہوگی

رائے عامہ کی قوت کا اعتراف

شملہ ۱۸ جون۔ سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ حکومت ہند اس تجویز کی حمایت میں ہے کہ مسئلہ برما پر غور و خوض کرنے کے لئے ایک علیحدہ برما گول میز کانفرنس ہندوستانی کانفرنس کے ساتھ ساتھ شروع ہوگی۔ ... اس برما کے لئے ایک گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔

حاجی پور اسٹیشن کے اسٹیشن ماسٹر کا قتل

ایک ہزار روپے کے انعام کا اعلان

پٹنہ ۱۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ بنگال اور نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص ان مجرموں کا سراغ دیگا ... ایک ہزار روپیہ کا انعام دیا جائیگا ... کوئی قابل اطمینان چیز برآمد نہیں ہوئی۔

بڑی لیڈروں کی ہز ایکسلنسی گورنر برما سے ملاقات

بغاوت برما کو ختم کرنے کے ذرائع پر غور و خوض

رنگون ۱۹ جون۔ آج بڑی لیڈروں اور ہز ایکسلنسی گورنر برما کی کانفرنس منعقد ہوئی ... اور اس کے بعد کانفرنس ملتوی ہوگئی۔

شملہ میں مسلم زعماء کا اجتماع

مسلم قوم پرور جماعت اور مسلم کانفرنس کے اجلاس

شملہ ۱۹ جون۔ آج مسلم زعماء کی ایک بے ضابطہ کانفرنس منعقد ہوگی تاکہ مسلمانوں کو کسی ایک چیز پر متحد کیا جا سکے۔ مسلم نیشنلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ آج تمام کو ہوگا ... اور مولانا احمد سعید صاحب۔ (د۔پ)

دہلی میں سخت آتشزدگی

چھ ہزار روپے کا نقصان

دہلی ۱۹ جون۔ کل شب سنٹرل بنک آف انڈیا سے آگے رحمان بخش سوداگر ازار بند کی دوکان میں آگ لگ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دوکان بند تھی بعد میں بجلی سے آگ لگی۔ نقصان کا اندازہ تقریباً چھ ہزار روپیہ بیان کیا جاتا ہے۔ ... (د۔الف)

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں کی بڑودہ تشریف آوری

مسلمانوں میں حقیقی رہنماؤں کا فقدان

بڑودہ ۱۹ جون۔ ریاست بڑودہ کے باشندوں کا ایک وفد فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے ریاست میں تشریف لے چلنے کی درخواست کی ... افراد ان میں موجود ہیں۔

کانگریس کمیٹیوں کے انتخابات کی تاریخ میں توسیع

سکریٹری کانگریس کمیٹی کا اعلان

بمبئی ۱۹ جون۔ جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے: ... انتخابات کی تکمیل کے لئے ۱۵ جولائی تاریخ کی توسیع کی گئی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا ایم بار ہوائی جہاز

برطانیہ کی "صلح کوشی" کا نمونہ

لندن ۱۸ جون۔ ہفتہ کے روز فن ہوائی کے جدید کارنامے ملک کے سامنے پیش کئے جائیں گے ... اسکی رفتار بھی بہت زیادہ ہے۔

مدراس میں پکٹنگ کیخلاف دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

گاندھی جی کا فیصلہ

مدراس ۱۹ جون۔ مقامی کانگریس کمیٹی نے گاندھی جی کو تار دیا ہے کہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے خلاف جو دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا ہے اس کی خلاف ورزی کی جائے ... حکم تفصیل طلب کی ہے۔

مہاراجہ کپورتھلہ کی فیاضی

ایک لاکھ روپے کے لگان کی معافی

کپورتھلہ ۱۸ جون۔ مہاراجہ کپورتھلہ نے اپنی حدود ریاست میں کاشتکار جماعت ... رعایا میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ (د۔پ)

میکلگن کالج تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان

مسٹر ایف ایل برتی اور راجہ نواب طالب مہدی

شملہ ۱۹ جون۔ حکومت پنجاب کے وزیر زراعت نے لاہور کے میکلگن انجینئرنگ کالج کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی ہے ... (د۔پ)

رنڈیوں کے مقدمات

دہلی ۱۹ جون۔ چاوڑی بازار کی رنڈیاں ... (د۔پ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۵ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۲)

گذشتہ اڈیشن میں ہم نے ان تجاویز کے سودے کا تذکرہ کیا تھا اور جو ۱۳ جون کو پیش ہو کر پاس ہونے والی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:—

(۱) نئے آئین میں نمائندہ مجالس کے انتخابات مشترکہ حلقہ ہائے انتخاب کے اصولوں پر عمل پذیر ہونا چاہیے ...

انگریزوں کی ہمدردی پر خوشنودی

بعض خود غرض اخبار آج کل مسلمانوں کو یہ کہہ کر غلط کہہ رہے ہیں کہ اب انگریزوں کی ذہنیت میں تبدیلی ہو رہی ہے اور اب انگریز مسلمانوں کی حمایت کر رہے ہیں ...

صرف دو صوبوں میں اکثریت

پنجاب کی اکثریت

پہلی تجویز

فسادات کانپور کی سرکاری تحقیقات

ڈاکوؤں اور باقاعدہ سرکاری فوج کا مقابلہ

ایک باغی ہلاک اور ایک زخمی

رنگون - ۱۰ ارجون - گپتا گار ڈاوران کے فوجی دستوں نے آج جاب کے ضلع ایک بدھ مذہب کی خانقاہ کا محاصرہ کر لیا یہ خانقاہ ضلع پر وم کے ایک گاؤں میں واقع ہے۔ لیکن باغی حلقہ کی تکمیل سے پہلے فرار ہو گئے۔ بھاگتے میں ایک باغی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ یہ لوگ لیڈر نہیں تھے بلکہ اسی گاؤں کے زیر حراست تھے۔ ایک مردہ باغی کے تعویز پر وفاداری کی قسم پائی گئی۔

علاقہ رو دبیگی جو ضلع ہنزادہ میں واقع ہے آج صبح ایک کا میاب چھاپہ مارا گیا جس میں مقامی باغی گرفتار کر لئے گئے۔ ہنزادہ تھانہ بیوسین اور تھارواوڈی سے کئی ڈکیتیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ موخر الذکر مقام پر ایک دیہاتی مارا گیا۔ تھارواوڈی کی خبر مظہر ہے کہ پاکستانی ہندوستانی ذات سے پانچ نظر آتش کر دی گئیں۔

شکار پور میں پانسو نابالغوں کی شادیاں

ساردا ایکٹ کے ماتحت متعدد مقدمات دائر کئے گئے ہیں

ٹائمز آف انڈیا کا نامہ نگار خصوصی مقیم حیدر آباد سندھ رقمطراز ہے کہ ساردا ایکٹ کے نفاذ کے خلاف شکار پور ڈویژن میں تقریباً پانسو نابالغوں کی شادیاں عمل میں آچکی ہیں کئی استغاثہ بھی دائر کئے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ حیدر آباد کی عدالت میں ایک ہندو کے خلاف استغاثہ دائر ہوئے انہوں نے ایک پندرہ سالہ لڑکے اور آٹھ یا نو سال کی دو لڑکیوں کی شادیوں میں حصہ لیا استغاثہ کے معائنہ کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک ایک سو روپیہ کی ضمانت طلب کی اور سرسری تحقیقات کا حکم دیا۔

ضلع بارہ بنکی کے دیہاتی علاقہ میں ہیجان

سکریٹری کانگریس کمیٹی کو ایک سال قید بامشقت کی سزا

لکھنؤ - ۱۸ ارجون - ضلع بارہ بنکی میں دیہاتی علاقہ کی حالت روز بروز بدتر ہوتی جاتی ہے۔ حالانکہ زمین کے لگان میں تخفیف کی جا رہی ہے۔ لیکن کسان پھر بھی واجب الادا قیمیں ادا نہیں کر سکتے۔ کہا جاتا ہے کہ زمیندار ابھی کرایہ وصول کرنے میں سختیاں کر رہے ہیں کہا جاتا ہے کہ ۰۰ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ جن میں سے بہت سے ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں دو رضاکار اور کانگریس کمیٹی بارہ بنکی کے سکریٹری گرفتار کر لئے گئے اور زیر دفعہ ۰۸ ایک سال قید بامشقت کی سزا دیدی گئی۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ فصلوں کی تباہی اکساد بازاری اور بڑے بڑے کرایوں نے ان کی مصیبتوں میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کسانوں کو بیگار پر مجبور کر کے ستایا جاتا ہے نیز کرایہ کے علاوہ زمیندار اپنا نظرانہ اور دیگر حقوق مانگتے ہیں جو کسان ادا نہیں کر سکتے بہت سے دیہات میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے اور جہاں کہیں دیہاتی حالت کے متعلق کوئی جلسہ ہو گا وہاں اس دفعہ کا اطلاق ہو گا۔

بغداد سے موصل تک ریلوے لائن کا اجراء

دریائے دجلہ پر ایک عظیم الشان پل کی تعمیر

بغداد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ان ہفتوں سے بہرس کمپنی اور حکومت عراق میں ریلوے لائن کے بارے میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ اب تقریباً ختم ہو گئی ہے۔ یہ ریلوے لائن بغداد سے موصل تک تعمیر کی جائے گی جس کا کام کبھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے پل بھی تعمیر کئے جائیں گے ...

اسٹیشن ماسٹر حاجی پور کی ہلاکت

ڈاکو روپیہ کی تھیلی لیکر فرار ہو گئے

چٹاگانگ میں بارود اور دیگر سامان کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

کشیر سامان جنگ کی کابل کو روانگی

افغانستان کی فوجی تیاری

بمبئی میں سول نافرمانی پھر شروع ہونیوالی ہے؟

مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان کا اعلان

مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان صدر بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل اعلان شائع کیا ہے:-

ہم یہ اپنا فرض خیال کرتے ہیں کہ تمام متعلق اشخاص کو پہلے سے مطلع کر دیں کہ شہر بمبئی میں شراب اور تاڑی کی دوکانوں پر بہت جلد پکٹنگ شروع ہونے والی ہے۔ چنانچہ کچھ دنوں سے کانگریس انتخاب کے معاملات میں مصروف تھی اس لئے پکٹنگ اور اسی قسم کے دوسرے کام چند روز کے لئے ملتوی ہو گئے تھے مگر اب نئی پراونشل کمیٹی قائم ہو چکی ہے اور اب نئے پروگرام کے مطابق بہت جلد پکٹنگ شروع کر دی جائے گی۔ ضلع کی تمام کانگریس کمیٹیوں کے نام ایک گشتی چٹھی اس مضمون کی بھیجی جا چکی ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کی شراب اور تاڑی کی دوکانوں کے مقامات اور ان کی تعداد لکھ کر بھیجدیں۔

مختلف وارڈوں میں والنٹیر بھرتی کرنے کی تحریر ہو رہی ہے تاکہ پکٹنگ کا کام بخوبی ہو سکے اور اگر سارا دن نہیں تو کم سے کم صبح و شام کے وقت ان دوکانوں پر مستقل طور سے پکٹنگ کیا کریں جو ان کی جانے سکونت کے قریب ہوں۔

ان والنٹیروں کو کانگریس کی طرف سے کوئی خرچہ وغیرہ نہیں دیا جائیگا۔ نہ ان کے رہنے اور کھانے کا انتظام کیا جائیگا۔

چونکہ عنقریب تاڑی کی دوکانوں کا نیلام ہونے والا ہے اس لئے جو لوگ اس میں بولی بولنے کا ارادہ رکھتے ہوں ہم انہیں آگاہ کئے دیتے ہیں کہ وہ اس سے باز رہیں ورنہ انہیں اپنی اس تجارت میں سخت نقصان اٹھانا پڑے گا۔

بمبئی میں ایک مکان میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک مسلمان زخمی

رسم جہیز کا افسوسناک انجام

ایک نوجوان بنگالی لڑکی کی خودکشی

برطانوی مال سے زیادہ جاپانی مال کا مقاطعہ ہو

گاندھی جی کا تازہ ارشاد

فلسطین کو وطن الیہود بنانیکے لئے برطانیہ کا دوسرا قدم

ایکہزار یہودیوں کو فلسطین میں توطن اختیار کرنے کی اجازت

فلسطین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ برطانوی حکومت نے ایک ہزار یہودیوں کو فلسطین میں مزید توطن اختیار کرنے کی اجازت دیدی ہے حالانکہ فلسطین کی موجودہ اقتصادی حالت اس قابل نہ تھی کہ اس میں مستقل قیام کے لئے مزید یہودیوں کو آنے کی اجازت دی جاتی۔ کیونکہ اول تو یہاں جگہ کی تنگی بہت زیادہ ہے دوسرے ہزارہا لوگ بیکاری کی مصیبت میں مبتلا ہیں اور ان کو کوئی کام نہیں ملتا۔ ان مزید یہودیوں کی آمد ہی کے لئے قدیم باشندوں کے گلے پر چھری پھیری جائے گی جس کے باعث ان کی حالت زیادہ سے زیادہ بدتر ہو جائے گی۔ فلسطین کے اعراب نے برطانیہ کی اس جانبدار یہود نوازی کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے اور وہ اس توطن کو معاہدہ کے خلاف تصور کرتے ہیں۔ خیال ہے کہ اگر حکومت نے اپنی یہود نواز پالیسی کو نہ بدلا اور یہودیوں کی آمد بدستور جاری رہی تو عرب اور یہودیوں میں دوبارہ جنگ شروع ہو جائیگی اس سلسلہ میں اعراب فلسطین کا ایک وفد ہائی کمشنر سے ملاقات کرنے والا ہے تاکہ وہ صورت حالات پر اپنا نقطۂ نگاہ حکومت کے سامنے پیش کر دے۔

چٹاگانگ میں کارتوسوں اور بارود کی برآمدگی

تین نوجوانوں کی گرفتاری

چٹاگانگ - ۱۷ ارجون - آج صبح پولیس نے دیوان بازار کے ایک مکان کی تلاشی لی گئی کارتوس پھٹنے والے مادوں کے بکس بجلی کے تار برآمد ...

سکھ لیگ کی ایک قرارداد کا استرداد

قاتل کی مع سرائی سکھوں کی روایات کے خلاف ہے

زمیندار دواخانہ

ججہ ضلع رہتک

شربت اکسیر

جریان

پانچسو روپیہ انعام

کانپور کا وحشت ناک منظر

شرفا شہر کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

(از نامہ نگار خصوصی)

گذشتہ پہلے فساد ہی نے کانپور پر کیا کم برا اثر ڈالا تھا کہ اس نئے محرم والے فساد نے تو قیامت ہی برپا کر دی۔ شہر میں ہر طرف سناٹا اور ویرانی چھائی ہوئی ہے۔ ہزاروں آدمی اپنے اپنے مکان چھوڑ کر چلے گئے۔ جہاں جاتے ہیں شریک بھی چلتے ہوئے دل خوف سے لرزتا ہے۔ ہندو مسلم باہمی اعتماد بالکل جاتا رہا ہے ہر ایک دوسرے کو بے اعتمادی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تجارت تقریباً بالکل بند ہے۔ روزانہ دس بیس گرفتاریاں ہو جاتی ہیں۔ سب سے زیادہ انہیں گرفتاریوں کی وجہ سے شہر پر تباہی آئی ہے۔ اس لئے کہ شہر میں بدمعاش اور فسادی عنصر تو موجود نہیں وہ یا تو کسی دوسرے شہر کو بھاگ گئے یا جیلوں میں بند ہیں۔ لیکن جو گرفتاریاں ہو رہی ہیں ان میں زیادہ تر ناکردہ گناہ ہیں۔ جو اپنی عزت محفوظ رکھنے کے لئے شہر چھوڑ رہے ہیں۔ ہندو مسلمانوں کی بے جا ضد کی وجہ سے تعزیے ابھی تک دفن نہیں ہوئے اپنی اپنی جگہ امام باڑوں میں رکھے ہوئے ہیں۔ دیکھئے آئندہ اس کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔ پولیس کی بے جا سختیاں اپنی غرض کے لئے شرفا پر روز بروز زیادہ ہو رہی ہیں ...

مقدمات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ پنڈت سندر لال صاحب الہ آبادی جو ہندو مسلم مفاہمت کے لئے تقریباً دو مہینے سے کانپور میں مقیم تھے ...

کانپور کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت نہیں ہو سکی

کمشنر کے لئے دعوتوں کا انتظام

ریاست کشمیر کا مسلم آزار رویہ

مساجد پر خطبوں اور تقریروں کا امتناع

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور کی تعریف

دار العوام میں سوالات

ستم رسیدہ طرابلس کے عربوں کی داستان مصیبت

مصر سوڈان جزائر افریقہ اور ٹیونس میں عرب پناہ گزینوں کی آمد

طرابلس اور برقہ میں اٹلی کی حکومت نے عربوں کے خلاف جن سفاکیوں اور خونریزیوں کا مظاہرہ کیا ہے اس نے تمام عالم اسلامی میں ایک آگ لگا دی ہے۔ ہر مقام سے جمعیۃ الاقوام کے نام احتجاجی تار اور رسائل بھیجے جا رہے ہیں۔ اٹلی نے اس عالمگیر ہیجان کو دیکھ کر اپنے سفیر متعینہ بیروت سے تردید کرائی ہے کہ اٹلی میں اس قسم کے مظالم کبھی نہیں ہوتے اور یہ صرف فساد پرور مسلمانوں کا غلط پروپیگنڈا ہے۔ سفیر مذکور کے اس تلبیسانہ بیان کی تردید مصر کے بعض زعمائے اچھی طرح کر دی ہے۔ ایک بیان میں سفیر اٹلی کو خطاب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر طرابلس کے عربوں کے متعلق یہ خبریں غلط ہیں تو مصر میں طرابلس سے بھاگ کر عرب لوگ کیوں آئے ہیں ...

صحرائے افریقہ پر آفتاب صداقت کا طلوع

کلکتہ کے قریب پولیس اور ہندوستانیوں میں جنگ

ایک دیہاتی ہلاک اور دو مسلمان زخمی

ملاچکنوری کی وفات

حاجی صاحب ترنگ زئی کی علالت

مدراس کے قریب ہولناک آتشزدگی

۱۲۰۰ مکانات تباہ ہو گئے

اس زمانہ کی بہترین تصنیف متاع درد یعنی

دیوان سحر طراز حضرت ثاقب کانپوری

چھپکر شائع ہو گیا

اگر آپ کی روح دنیاوی افکار و پریشانیوں سے افسردہ و مضمحل ہو چکی ہے تو متاع درد کی پرجوش و ولولہ انگیز نظمیں پڑھئے۔ یہ آپ کے جذبات کو وجد آفریں کیف سے معمور کر دیں گی۔

اگر آپ اردو کا ارتقائی دور دیکھنا چاہتے ہیں تو متاع درد کی حیات آفریں و جذبات انگیز غزلیں ملاحظہ فرمائیے جن کا ایک ایک شعر روح انسانی کا سرمایہ ہے۔ اس کی مخمور و رنگین رباعیاں عمر خیام کے رنگ میں ڈوبی ہوئی معرفت کا درس دے رہی ہیں۔

اس دیوان میں وہ نظمیں بھی شامل ہیں جو انجمن ارباب علم پنجاب و ہندوستان کے تمام شعرا کے مقابلہ میں اول ثابت ہو چکی ہیں اور جن پر مصنف کو سحر طراز کا خطاب اور سو روپیہ نقد انعام دیا گیا ہے۔ معرف تھوڑی سی جلدیں اور باقی ہیں عجلت کیجئے ورنہ یہ قیمتی ذخیرہ نایاب ہو جائیگا۔ حجم ڈیڑھ سو صفحات، بانگ درا سائز قیمت صرف دو روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ - دہلی

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت عمدہ پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اسکی شہرت دنیا میں مشہور ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اب اس کا ہدیہ بجون سے کم کر دیا گیا ہے۔ اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔

(۱) سوانحعمری رسول الله صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز و اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہئے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۰۰ قیمت مجلد ... خریدار کو ایک رجسٹریشن دیا جائے گا۔

نوٹ:- ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت ... حسب ذیل ہے۔

محبوب عاشق کے قدموں پر

رنگ روغن وارنش اور اینمل

الٹے پیس تھوکے خون پر

سانپ کے کاٹے کا عمل

ربڑ اور پیتل کی مہریں

نپٹ ہیراپن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ زیر مجات
مقامی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۳ | دہلی یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۶ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۷

عالم اسلامی پر یورپین مظالم کا بلاخیز طوفان

مسلمانوں کا واحد آلۂ مدافعت، بائیکاٹ، کھدر اور سودیشی کی ترویج ہے

سودیشی کی تحریک پر ایک خالص اسلامی نقطۂ نظر سے بحث

(از جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح کانپوری)

(۲)

[illegible]

عربوں سے فرانس کے وعدے

[illegible]

کیا کیجئے؟

پہلے اپنے دل میں قومی درد پیدا کیجئے
شوق سے پھر رہنما ہونیکا دعویٰ کیجئے

اتحادِ عالمِ اسلام کا دیجے سبق
یعنی بیماریٔ ملت کا مداوا کیجئے

برقہ میں طاغوتیوں کی شوخ چشمی دیکھ کر
خالدی جذبات کو پھر دل میں زندہ کیجئے

پہلے اپنی انگلیوں سے دیکھئے نبضِ فرنگ
پھر دلِ مسلم کو صرف نازِ بیجا کیجئے

توڑ دیجے قلعۂ فرعون کے سارے طلسم
یعنی اسرائیلیوں میں کار موسیٰ کیجئے

زلزلہ انداز ہو کر نعرۂ تکبیر سے
آج برہم رونق بزمِ کلیسا کیجئے

خیز! در میداں بیا مردانہ و اور بیدرنگ
فتح مسلم در ہمیں باشد کہ او میرد بجنگ

(ز کریا فیض آبادی)

انگلستان کی مہربانیاں مسلمانوں پر

[illegible]

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کے لئے بہترین قیامگاہ ہے، مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے، آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

[illegible]

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمیعۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

فخر دہلی سند الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ - دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے [illegible]

[illegible]

ہمدرد دواخانہ [illegible]

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین بی۔ اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

بے میں ۴۸ ڈبیہ داد کی دوا۔ ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

[illegible]

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۷۰۰۶ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں
ہماری خوشبودار اور خوش نما شیشیاں مبلغ ۳ روپے میں خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجاونگی ایک عمدہ مضبوط اصلی ٹائم پیس، نقلی دی رسٹ واچ معہ فیتے کے ۴۸ ایلو بلیک روشنائی کی گولیاں ایک فاؤنٹین پن ایک بنیائن ایک رومال، ایک کنگھا، ایک آئینہ، ایک صابون ایک قینچی ایک نام لوٹ ۲۰۰ آلپین ۱۰۰ سوئیاں ایک چاقو ایک چشمہ ۲ ہیر پن ایک پستول مع سو گولی۔ ایک جوڑ بندے۔ ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ سیفٹی پن ۴۰ پانی کی تصاویر ایک ایک لکڑی کی پنسل۔ ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پال اینڈ کو ۱۸ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

جریان احتلام

[illegible]

محروم اعتماد مریض

[illegible]

منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی پنجاب

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک نیا حل

مختلف الخیال مسلمانوں کو ایک نقطۂ اتحاد پر جمع کرنیکی کوشش

(از مولوی حاجی ظفر الملک صاحب علوی ایڈیٹر الناظر)

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کے سلسلہ میں آج کل مسلمانوں میں جو مہلک اختلاف پیدا ہو گیا ہے وہ روز بروز نازک صورت اختیار کرتا جارہا ہے بھوپال کی مجلس مشاورت بدقسمتی سے کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کر سکی اور اب شملہ کے اجتماع سے بھی مایوسی پیدا ہوتی جارہی ہے لیکن ہے کہ فریقین اپنی جدوجہد کے بعد کسی نقطۂ اتحاد پر جمع ہو جائیں مگر ابھی تک اس قسم کے آثار پیدا نہیں ہوئے۔ اس سلسلہ میں مولانا ظفر الملک صاحب علوی ایڈیٹر الناظر نے قوم کے سامنے ایک نیا حل پیش کیا ہے۔ ہم ناظرین کرام کی آگاہی کے لئے آپ کی اس نئی تجویز کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

اوڈوائر جیسے انگریز برطانیہ کیلئے تباہ کن ہیں

ہندوستان آزاد ہونیکا تہیہ کرچکا ہے اور آزاد ہو کر رہیگا

تلوار کے زور سے حکومت کرنا ناممکن ہے

(ترجمہ خصوصی)

کانگریس کے پیش نظر پرامن اور غیر متشدد ذرائع سے حصول آزادی ہے۔ وہ ہر منفی کے لئے جو ہندوستان کی فضا میں سانس لیتا ہے آزادی حاصل کرنا ہے اس کا مقصد ہندو راج یا مسلم راج قائم کرنا نہیں، کانگریس ہندوستان کی سب سے بڑی ذی اثر منظم اور مسلم جماعت ہے اور اس کے لئے ہندو مسلمان اور دیگر قومیں ...

تحریک سول نافرمانی میں جو سخت جدوجہد کرنی پڑی اس سے نہ صرف یہ معلوم ہوگیا کہ ہندوستان کہاں تک مصائب برداشت کر سکتے ہیں موت کو ایک معمولی اور حقیر چیز خیال کرتے ہیں اور اپنے اعلیٰ مقصد کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں بلکہ ہندوستان کی آزادی کے دشمنوں کا تاریک ترین ...

[illegible]

درس اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

علاقہ سرحد میں جمعیۃ علمائے افغان کا عظیم الشان جلسہ

سیاسی اور معاشرتی امور کے متعلق مختلف تجاویز کی منظوری

تاریخ ۱ر جون ۱۹۳۱ء یوم چہار شنبہ بمقام ... مسجد ... صاحب میں جمعیۃ علمائے افغان کی مجلس شوریٰ کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت جناب مولانا شاکر اللہ صاحب اوتمان زئی ہوا۔ علاقہ ہشت نگر و دوآبہ ... خلیل مہمند و داؤد زئی وغیرہ و اطراف و جوانب کے تمام علماء و شرفاء جلسہ میں شریک ہوئے۔ ایسا کامیاب و باقاعدہ جلسہ یہاں کبھی نہیں ہوا۔ لوگ ایسا منظر دیکھ دیکھ کر محو حیرت ہو رہے تھے۔ علمائے حقانی کی تقاریر سے سامعین ...

[illegible]

(الف) جمعیۃ علمائے افغان نے اپنی پوزیشن کو صاف الفاظ میں یوں بیان کیا ہے کہ ہم آئندہ دستور اساسی کو اس وقت تک قبول نہیں کرسکتے جب تک ہم کو اس بات کا یقین نہ ہو کہ ہماری شریعت اور پرسنل لا کی پورے طور پر حفاظت کی جائے گی۔

(ب) مذکورہ امر میں ہم جمعیۃ علمائے ہند کو اپنا رہنما سمجھتے ہیں۔ اور اس پر پورا بھروسہ و اعتماد رکھتے ہیں۔

(ج) جمعیۃ علمائے افغان نئی پارٹیوں کو مسلمانان سرحد کے لئے سخت مضر سمجھتی ہے۔

(د) آئے دن خوانین کی طرف سے جو رسالے شائع کئے جاتے ہیں، جمعیۃ علمائے افغان ان کو خلاف حق سمجھتی ہے۔

(ہ) جمعیۃ علمائے افغان جس کی بنیاد مسلمانوں کی اصلاح و بہبود کے لئے ہے اس کی ترقی آپ کی توجہ اور آپ کی ہر قسم کی امداد پر منحصر ہے۔

رپورٹ کے سنانے کے بعد اور علماء نے پرجوش اور مدلل تقاریر کیں۔ علمائے کرام نے تقریباً علاقہ کے ہر ایک مسلمان کو حق و صداقت کی آواز سنائی ... جمعیۃ علمائے افغان کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اور وہ دن دور نہیں ہے کہ تمام صوبہ سرحد میں جمعیۃ علمائے افغان ایک مسلم راہنما جماعت مانی جائے گی۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔ ... بجے شام جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

ناظم خلیل الرحمن۔ از اوتمان زئی

عام جلسہ میں انقلابی اشتہار

ایک رضاکار کی گرفتاری

دہلی، ۲۴ر جون۔ کل شام کو کمپنی باغ میں جب عام جلسہ ہو رہا تھا تو خفیہ پولیس نے ناتک چند نامی ایک رضاکار کو جبکہ کہا جاتا ہے کہ وہ ایک انقلابی اشتہار تقسیم کر رہا تھا گرفتار کرلیا۔ ان اشتہارات میں سے ایک اشتہار کا عنوان ... بھگت سنگھ ...

[illegible]

منتظر ہی رہتی ہے۔ عرب میں جس کے لئے ان کو رانوں کو نیند نہیں آتی وہ محض تجارت کے بہانے سے حکومت کرنے کا شوق ہے۔

پھر کیا تم کو معلوم ہو گیا کہ اس دور میں قوت کا مدار تجارت پر ہے۔ ... اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اٹلی طرابلس کے مسلمانوں پر مظالم نہ کرے، فرانس بربری مسلمانوں اور مغرب اقصیٰ کے باشندوں پر سختی سے پیش نہ آئے، روس قفقاز کے مسلمانوں کو تباہ نہ کرے، انگلستان، ہندوستان، مصر، عراق، فلسطین میں مسلمانوں کی نوجیت کو برباد نہ کرے اور یورپ اسلام دشمنی چھوڑ دے تو یورپین تجارت کا قطعی بائیکاٹ کر دو۔ ...

[illegible]

جسکے باشندوں زندگی سے تنگ ہے ہندوستان

جس کا ہر اعلان ہر دعویٰ فریب آمیز ہے

یورپین مال کا بائیکاٹ

مسلمانان عالم! یہ جان لو کہ تمہارے دردوں کا بہترین درماں تمہارے مرضوں کا کامیاب علاج، تمہاری مجبوریوں، بیکسیوں، تمہاری تباہیوں، بربادیوں کا زبردست ... آج یہی ہے کہ آج عہد کر لو کہ اسلام اور مسلمانوں کے تحفظ کے خاطر یورپین تجارت، یورپین صنعت، یورپین تہذیب کو برباد کر دینگے اور مولانا ابوالکلام آزاد کے اس مقولہ پر کہ "بدیشی مال کا بائیکاٹ کرو، ہندوستان کے آسمان کے نیچے ولایتی کپڑے کے لئے کوئی جگہ نہ رہنے دو" صرف اتنا تصرف کر دو "یورپین مال کا بائیکاٹ کر دو دنیا کے آسمان کے نیچے ولایتی صنعت کے لئے کوئی جگہ نہ رہنے دو۔"

[illegible]

ایک اسلامی تحریک

میرے مسلمان بھائیو! خواہ تم کھدر کو گاندھی کی وجہ سے حرام سمجھتے ہو یا حلال۔ اور خواہ تم کانگریس کے ہمنوا ہو یا مخالف۔ تم جداگانہ انتخاب کے حامی ہو یا مخلوط انتخاب کے، تم گورنمنٹ کو برا سمجھتے ہو یا اچھا لیکن اگر تم مسلمان ہو تو تم کو اس جدید اسلامی تحریک کا خیر مقدم کرنا ہوگا۔ میں کسی کانگریس کی حمایت کے لئے کسی سوراجیہ کے حصول کے لئے تم سے نہیں کہہ رہا ہوں ممکن ہے کہ اس سے کانگریس کو بھی مدد ملے لیکن یہ جدید اسلامی تحریک ہے جس کے داعی اول ...

[illegible]

تجارت پر قومی ترقی کا انحصار

عزیزو! موجودہ قانون قدرت یہی ہے کہ جو قوم تجارتی حیثیت سے بلند ہے وہی با عزت اور وہی دنیا پر حکمرانی کا حق رکھتی ہے۔ جب عربوں کی تجارتی قوت زوروں پر تھی تو ساری دنیا میں انہی کا پرچم لہرا رہا تھا۔ جب ہندوستان تجارتی حیثیت بلند رکھتا تھا تو اس کی راج دھانی کی چپہ چپہ میں دھوم تھی۔ اور جب انگلستان نے اپنے ہاتھ میں تجارت لی تو اس کی عظمت کا دنیا میں چرچا ہے۔ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ یورپ کی ترقی کا راز محض تجارت میں ہے ...

[illegible]

جمعیۃ العلماء اور دیگر اسلامی انجمنوں سے گزارش

مسلمانان ہند! میری ساری گزارشات کا ماحصل یہ ہے کہ اب ملت اسلامیہ کو زندہ یا برباد ہونا تھا وہ ہو چکی ...

[illegible]

سارڈا ایکٹ اور مظالم فلسطین

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

صوبہ پنجاب کی اقلیتوں کا سنگھٹن

مہاسبھائیوں کی فرقہ وارانہ ذہنیت کا مظاہرہ

(۳)

دوسری تجویز اور تیسری تجویز

دوسری تجویز میں پنجاب کی اقلیتوں اور بالخصوص سکھوں کے لئے رعایت کا مطالبہ کیا گیا ہے ۔ بشرطیکہ دوسرے صوبوں میں بھی اقلیت کے ساتھ رعایت کی جائے ۔

سکھوں کی رعایت سے انکار نہیں ہے

صوبوں کی نوعیت میں اختلاف

یہ تمام مطالبات تسلیم کئے جا سکتے ہیں

دوسرے صوبوں میں سکھ نہیں ہیں

شملے کی ناکام کانفرنس

ضلع بارہ بنکی میں تشدد کا دور دورہ

ڈیڑھ سو سے زائد کسانوں کی گرفتاری

لکھنؤ ۲۳ جون ۔ بارہ بنکی میں دیہاتی علاقہ کی حالت ابتر ہوتی جاتی ہے گرفتاریوں کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے کم سے کم ڈیڑھ سو کسان اور کارکن حراست میں ہیں بلکتی چند سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی زیر دفعہ ۱۰۰ گرفتار کرلئے گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ زمینداروں کے ملازم کرایہ وصول کرنے میں کسانوں پر بہت سختی کررہے ہیں بعض کانگریس کے دفتر اور ہسپتال میں رکھے گئے ہیں ۔

بیان کیا جاتا ہے ایک زخمی نے جو کہ ہسپتال میں داخل ہے جب تھانہ میں رپٹ لکھوائی جائے تو انکار کردیا گیا ۔ یہ دیکھ کر مریض نے اپنی رپورٹ رجسٹری کراکر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھیجدی ۔

بھوانی میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

ولایتی کپڑے کی فروخت بالکل بند ہوگئی

بھوانی ۲۳ جون ۔ آج کانگریس کمیٹی کی طرف سے بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ شروع کردیا گیا ۔ ولایتی کپڑے کی فروخت تقریباً بند ہوچکی ہے ۔ سوداگران پارچہ کی ایک بڑی جماعت نے کانگریس کمیٹی کے عہدنامے پر دستخط کردئے ہیں جو باقی ہیں وہ بھی دستخط کر رہے ہیں ۔

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے وجوہ

مفاہمت کی تجاویز اور کوششوں کا حشر

فخر سرحد خان عبد الغفار خاں اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریریں

پٹھان انگریز کی فطرت کو سمجھ گیا ہے

فیڈریشن کے متعلق نوٹ میرا اپنا مرتب کردہ ہے

مہاراجہ پٹیالہ کا تازہ بیان

میکلگن کالج کے پرنسپل کیخلاف زبردست ایجی ٹیشن

امریکہ نے بین الاقوامی تعاون کے اصول کو تسلیم کرلیا

خاتمہ جنگ عظیم کے بعد سب سے زیادہ حیرت انگیز خبر

میکلگن کالج کے امتحان غیر معین عرصہ تک ملتوی

مسلمانوں کی دکانیں ابھی تک بند ہیں

مخلوط انتخاب مشروط ہو یا غیر مشروط ناقابل قبول ہے

شملہ کی جامع مسجد میں مولانا حسرت موہانی کی تقریر

ایک خبر کی ضروری تردید

بارہ سالہ مفرور کی گرفتاری

سب انسپکٹر تھانہ ۳ کی کارگزاری

ایوان تاجران ہند بر ما کے وفد کی شملہ میں آمد

گول میز کانفرنس میں نمائندگی کا مطالبہ

جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا ایک نیا حل

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مجلس عاملہ کے اجلاس کا التوا

اوٹاکمنڈ کے قریب سخت آتشزدگی

نصف لاکھ کا نقصان

شملہ میں مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا بے ضابطہ اجلاس
مخلوط انتخاب پر اصرار

شملہ ۔ ۲۱ر جون ۔ آج مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا بے ضابطہ جلسہ دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک جاری رہا ۔ بھوپال میں حال ہی میں جو گفت و شنید ہوئی تھی اسی کی روشنی میں بحث و تمحیص ہوئی اور ایک ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی جو تمام جماعتوں کے لئے قابل قبول ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ ارکان میں اکثریت ان کی تھی جو اس پر مصر تھے کہ مخلوط انتخاب کے معاملہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا ۔ لیکن وہ ڈاکٹر انصاری کو یہ اختیار دینے کے لئے تیار تھے کہ وہ گفت و شنید کر کے کوئی قابل قبول سمجھوتہ کر سکیں لیکن کوئی آخری فیصلہ نہ ہو سکا ۔ اور گفتگو کل پر ملتوی کر دی گئی ۔ کل ڈاکٹر انصاری کے ساتھ مل کر کوئی قابل عمل فارمولا معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی ۔ ممکن ہے کہ ہر دو جماعتوں میں کل گفت و شنید شروع ہو جائے ۔ بیگن یہ قطعی طور پر معلوم ہو گیا ہے کہ ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے مجلس مشاورت بھوپال کو دوبارہ شروع کرنے کے لئے دعوت نامے جاری نہیں کئے ۔

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کے زیادہ تر ممبر آج یہاں پہنچے اور ملکر آپس میں تبادلہ خیالات کیا ۔

اتحاد بین المسلمین کی مبارک سعی
مجلس مشاورت کی ناکامی کا خطرہ

شملہ ۔ ۲۰ر جون ۔ دہلی مسلم کانفرنس اور لکھنؤ مسلم نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کے نمایندوں میں جداگانہ اور مخلوط انتخاب کے مسئلہ پر گفتگو ہوتی رہی تاکہ کوئی درمیانی راستہ نکالا جائے ۔ ڈاکٹر انصاری کل رامپور روانہ ہو جائیں گے اگر کل کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو ڈر ہے کہ تمام راہیں بالکل مسدود ہو جائیں ۔ دہلی مسلم کانفرنس کے نمایندے کل علیحدہ جلسہ کریں گے ۔

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے آثار
طریقہ انتخاب کا ناقابل حل مسئلہ

شملہ ۔ ۲۰ر جون ۔ مسلم نیشنلسٹ پارٹی اور آل پارٹیز کانفرنس کے نمایندوں کی بے ضابطہ کانفرنس جاری ہے ۔ اور اختلاف کو دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس وقت دو تجویزیں پیش نظر ہیں اول مسلم کانفرنس کی یہ تجویز کہ جداگانہ انتخاب کو کم از کم دس سال تک قائم رکھا جائے ۔ اس کے بعد مسلم رائے دہندگان کی اکثریت پر چھوڑ دیا جائیگا ۔ اسی طرح قوم پرور مسلمان بھی اپنے مطالبہ پر مصر ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ مخلوط انتخاب آزاد ہندوستان کے جمہوری نظام کے لئے ضروری ہے دونوں جماعتیں ابھی برابر کوئی نہ کوئی حل تلاش کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ دونوں جماعتوں کے منتخب نمایندوں کے درمیان بے ضابطہ گفتگو آج رات سے شروع ہو گی جب کہ نواب صاحب بھوپال موجود ہوں گے ۔ لیکن یہ رائے قوی تر ہوتی جاتی ہے کہ موجودہ غیر تسلی بخش حالت جاری رہے گی اور کوئی تصفیہ یا سمجھوتہ نہ ہو سکے گا جو حالت بھوپال میں تھی وہی اس وقت بھی ہے اگر کوئی تصفیہ نہ ہو سکا تو دونوں جماعتیں کل شام تک بیانات شایع کریں گی ۔

ضلع پشاور کے بعض دیہات پر ۳۰ ہزار روپیہ جرمانہ
حکومت کے باغیوں کو پناہ دینے کا الزام

تھیاگلی ۔ ۱۹ر جون ۔ چیف کمشنر صاحب سرحد کی توجہ ۱۵ر جون کی اس رپورٹ کی طرف منعطف کرائی گئی ہے جو ہندو ہیرلڈ اور ٹریبون کی ۱۷ اور ۱۸ر جون کی اشاعتوں میں شایع ہوئی ہے اس خبر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اکبر پورہ ۔ زیارت ۔ نرپی بندا وغیرہ دیہات پر جو ضلع پشاور میں شامل ہیں تیس ہزار روپے جرمانہ اس لئے کیا گیا ہے کہ انہوں نے ایک مفرور قاضی نامی کو پناہ دی تھی ۔

مذکورہ بالا الزامات سراسر غلط ہیں حقیقت یہ ہے کہ تین سال کے لئے اکبر پورہ ۔ بوبندی ۔ جوبا ۔ داؤ زئی ۔ میرحیب اور دیگر نو دیہات میں زائد پولیس متعین کی گئی تھی جس کا کل خرچ ۳۰۴۳۲۴ روپے تھا یہ طے ہوا تھا کہ ان تین سال کے عرصہ میں اس رقم کو اقساط کی صورت میں ادا کر دیا جائے ۔ اس کا ناقابل تردید ثبوت موجود ہے کہ ان دیہات کے بعض لیڈروں نے ان تمام دیہات میں خوف و ہراس طاری کر رکھا تھا جو اس علاقہ کے نزدیک واقع ہیں ان میں سے بعض دیہات میں صرف یہی نہیں کہ مجرموں کی اکثریت خود دوستی سے تو واقع کی تھی بلکہ اگر گورنمنٹ ان کے خلاف کوئی تدبیر اختیار کرتی تھی تو یہ اس کی اطلاع ان لوگوں کو پہنچا دیتے تھے ۔ اس رپورٹ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ سزا حال میں اس واقعہ کی اشاعت کے وقت دی گئی ہے ۔ یہ صریح بہتان ہے کیونکہ تعزیری پولیس کا تقرر جنوری ۱۹۳۰ء سے عمل میں آیا تھا اور اس کی رپورٹ ۱۷ ماہ بعد تک اخبارات میں شایع نہ ہو سکی تھی ۔

مفرور قیدیوں میں سے چھ کی گرفتاری

رنگون ۔ ۲۰ر جون ۔ مندرجہ ذیل کیونک برائے اشاعت موصول ہوا ہے ۔ اطلاع ملی ہے کہ جو تیدی ایک نالی بند توڑ کر فرار ہو گئے تھے دیہاتیوں نے ۱۸ر جون کو الیانگ کے قریب گرفتار کر لیا ان میں سے چھ کو گرفتار کر لیا ہے ۔ یہ لوگ اپنی جماعت سے علیحدہ ہو گئے ہیں لیکن یہ معلوم نہیں کہ اور اب بھی گرفتار نہیں ہوئے ابھی تک نہیں معلوم ۔

تحقیقاتی وفد کو طرابلس جانے کی اجازت نہیں دیگئی
دمشق میں اٹلی کے مظالم کے خلاف عرب بچوں کا مظاہرہ

شام کے مسلم نوجوانوں کا اخبار "الشہرا" راوی ہے کہ اٹلی نے طرابلس کے مسلمانوں پر جو مظالم توڑے ہیں ۔ ان کا خود سرکاری بیان میں اعتراف کر لیا گیا ہے اور بعض ۔۔۔ حکومت اٹلی کے سفیر متعینہ ۔۔۔ نے کی تھی وہ اب پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہیں اور چشم دید گواہوں نے ان کی تصدیق کر دی ہے ۔ طرابلس کے مظالم کی تحقیقات کے لئے اخبارات کے رپورٹر موقعہ واردات پر جانے والے تھے لیکن اطالوی حکومت نے طرابلس اور مصر کی سرحد پر پہرہ لگا دیا ہے تاکہ کوئی رپورٹر وہاں نہ جا سکے ۔ اس کارروائی سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اٹلی نے یقیناً طرابلس میں انسانیت سوز حرکات کا ارتکاب کیا ہے اور ان کی پردہ پوشی کے لئے وہ ہر امکانی ذرائع اختیار کر رہی ہے ۔ اس کے علاوہ ایک سلم تحقیقاتی کمیٹی طرابلس روانہ ہونے والی تھی مگر جنرل موسولینی کی ضد سے ان کے داخلہ کی ممانعت کر دی ۔ شامی جماعت نے جمعیۃ الاقوام سے تحقیقات کی درخواست کی ہے ۔

دمشق میں اٹلی کے خلاف عرب لڑکوں کا مظاہرہ

دمشق میں اطالوی مظالم کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا گیا ۔ دوسرے دن عرب لڑکوں نے ایک ماتمی جلوس نکالا ۔ ان لڑکوں کی عمر دس سال سے متجاوز نہ تھی ۔ راستہ میں جو لوگ اطالوی ٹوپی پہنے ہوئے ملے ان پر ان لڑکوں نے سیاہی ڈالدی ان تمام لڑکوں کو پولیس نے گرفتار کر لیا مگر بعد میں ورثاء کی ضمانت پر لڑکے رہا کر دئے گئے اور ان کو تنبیہ کر دی گئی کہ وہ آیندہ ایسی حرکت نہ کریں ۔

بیروت میں اطالوی درسگاہوں کا مقاطعہ

بیروت کا اخبار "نشتب" اطلاع دیتا ہے کہ بیروت میں مقامی عمائد کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں بالاتفاق اطالوی درسگاہوں کے مقاطعہ کی تجویز منظور ہوئی تجویز میں یہ طے پایا کہ جو عرب لڑکے اطالوی مدارس میں زیر تعلیم ہیں ان کو وہاں سے اٹھا کر اسلامی مدارس میں داخل کیا جائے ۔ اور ان سے کوئی فیس نہ لی جائے ۔ مسلم طالبات جو اطالوی درسگاہوں میں زیر تعلیم تھیں انہوں نے ان کا مقاطعہ کر دیا ہے یہاں تک کہ ایک لڑکی بھی کسی اطالوی مدرسہ میں تعلیم کے لئے نہیں جاتی ۔ ایک عرب نے اطالوی بنک سے اپنا روپیہ نکالکر عربی بنک میں جمع کرا دیا ہے ۔

عراق حکومت خود اختیاری کا اہل ہے
سر ایف ہمفری کا بیان

جنیوا ۔ ۱۸ر جون ۔ مینڈیٹ کمیشن نے فرانسیسی ہمفری کی موجودگی میں معاہدہ عراق کی رپورٹ پر غور کیا سر ہمفری نے بیان کیا کہ کوشش یہ کی جاتی ہے کہ عراقی گورنمنٹ کے اختیارات میں روز افزوں اضافہ کیا جائے حکومت عراق اور عراق پٹرولیم کمپنی کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس کی وجہ سے عراق کی مالی حالت میں نمایاں ترقی ہوئی ہے ۔ سر ہمفری نے حقیقی اغراض اتحاد حاصل کرنے کے لئے اقلیت کے سوالات پر بہت زور دیا ہے آپ نے اعلان کیا ہے کہ عراق اب یقیناً حکومت خود اختیاری کے قابل ہے اور اب اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہو سکتا ہے ۔

مقدمہ سازش پنجاب کے سلطانی گواہ کا حیرت انگیز بیان
مجھے پولیس نے ایک بیان تیار کر کے حفظ کرنے کیلئے دیا تھا

لاہور ۔ ۱۵ر جون ۔ مدن لال تیسرے سلطانی گواہ نے مقدمہ سازش پنجاب میں حیرت انگیز واقعات کا انکشاف کیا ۔ ملزم نے کہا کہ میں نے مجسٹریٹ کے سامنے جو کچھ بیان کیا ہے اس میں بہت کچھ وہ ہے جو پولیس کی ہدایات کے بموجب بیان کیا گیا ہے ۔ مثلاً میں نے بڑے بھیا اور سکھلاکی بجائے چند سیکھ آزاد اور سپال کے نام لئے ۔ مجسٹریٹ نے جو بیان قلمبند کیا ہے اس کا بڑا حصہ پولیس کا لکھوایا ہوا ہے مجسٹریٹ نے اس بیان کو چھ روز میں قلمبند کیا تھا اور میں صرف دو روز مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوا ۔ جب میں نے پوچھا کہ یہ بیان کس کا لکھوایا ہوا ہے تو پولیس افسر کی طرف سے جواب ملا کہ گواہ کی موجودگی تو صرف ضابطہ کی ایک کارروائی ہے دو روز ہونے کے حوالات میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک بیان لکھا ہوا لائے اور کہا کہ اسے حفظ کر لو ۔ یہ بیان مجھ سے اسی روز لے لیا گیا کل پھر دہی بیان مجھے دیا گیا ۔ آج صبح میں نے اسے اپنے ٹرنک میں منتقل کر دیا اور اس کا ایک حصہ نقل کر کے ساتھ لایا ہوں ۔

اس نے وہ پرچہ ٹریبونل کے روبرو پیش کر دیا اور اسی کی دو نقلیں حوالات میں موجود ہیں ۔ جہاں مجھے رکھا گیا ہے ۔ سی ۔ آئی ۔ ڈی کے آدمی اکثر میرا امتحان کرتے ہیں ۔ اس موقعہ پر عدالت نے عدالت کے خشی کو دو نقلیں لینے بھیجا جن کا گواہ نے ذکر کیا تھا ۔

ایک اور عالمگیر جنگ کی پیشنگوئی
اٹلی اور روس کو تباہ کرنے کی کوشش

الہ آباد ۔ ۱۹ر جون ۔ ایک اینگلو انڈین معاصر میں برلن کی یہ سنسنی خیز خبر شایع ہوئی ہے کہ شاہی جرمنی افواج کے سابق کوارٹر ماسٹر جنرل لڈنڈاف نے اعلان کیا ہے کہ امسال ایک عالمگیر جنگ شروع ہو گی اور اس کے مصائب گذشتہ جنگ عظیم کی نسبت کہیں زیادہ ہوں گے ۔

اس نے پیشنگوئی کی ہے کہ اس مرتبہ فرانس اپنے معاونوں کے ساتھ اٹلی اور روس کو تباہ کرنے کے لئے پیشقدمی کرے گا ۔ فرانس کو فتح نصیب ہوگی ۔ چونکہ ۔۔۔ فرانس کو فتح نصیب ہو اس لئے وہ بھی ایک فریق کا ساتھ دے گا ۔ لیکن اس فریق کو سخت نقصان اٹھانی پڑے گی آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اسبار جنگ جرمنی میں ہو گی ۔

جریان احتلام

محرم اعتماد مریض

پتہ ۔ کتابی ۔ ۔ ۔ شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی پنجاب

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

پتہ ۔ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

محبوب عاشق کے قدموں میں

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے ۔

سائز نجس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
[illegible]	۲/۸	۲۵/۔
[illegible]	۳/۴	۳۵/۔
[illegible]	۳/۱۲	۴۰/۔
[illegible]	۴/۔	۴۵/۔
[illegible]	۴/۸	۵۵/۔
[illegible]	۵/۱۲	۶۶/۔
[illegible]	۶/۔	۷۰/۔
[illegible]	۷/۔	۸۰/۔

منیجر ۔ آر ۔ ایچ ۔ بول سپیل مرچنٹ انٹر بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

سانپ کے کاٹے کا عمل

ضرورت ہے

منیجر مدرسہ تائید الاسلام موانہ ضلع میرٹھ

حبوب قبض کشا

ایس ۔ ایم معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

ترچناپلی میں بم پھٹنے کا حادثہ
چار مسلمان گرفتار کر لئے گئے

مدراس ۔ ۲۰ر جون ۔ ترچناپلی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ چوک کے چار مسلمان اس جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں کہ انہوں نے ایک سینما کے منیجر اور محکمہ کے ایک آدمی پر دو پھٹنے والے گولے پھینکے ۔ گولہ دیوار پر لگا ۔ اور کوئی زخمی نہیں ہوا ۔ پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے ۔ مس کملا دیوی جو اسٹیشن پر جنرل ہسپتال میں ہیں بہتر ہیں ۔ لیکن کمزوری اس قدر ہے کہ آنے والوں سے نہیں مل سکتیں ۔

شملہ مسلم کانفرنس کی افسوسناک ناکامی
طریقہ انتخاب پھر سنگ راہ ثابت ہوا

شملہ ۲۲ر جون مسلم رہنماؤں میں کسی سمجھوتہ کے لئے جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب قطعی طور پر منقطع ہو گئی کیونکہ آج دوپہر کے ۔۔۔

کانپور کی کلاتھ مارکیٹ میں دلیرانہ ڈاکہ
انقلاب پسند جماعت کے ارکان پر شبہ

کانپور ۔ ۲۰ر جون ۔ آج شب کو کلاتھ مارکیٹ میں ایک دلیرانہ ڈاکہ ڈالا گیا ۔ تین اشخاص نے جو ریوالوروں سے مسلح تھے خزانچی پر حملہ کیا یہ شخص روپے گن رہا تھا ۔ ڈاکو روپے کی تھیلی چھین کر لے گئے ۔ خزانچی جو بالکل تنہا تھا ان کے پیچھے دوڑا اور چیخ پکار شروع کی ۔ ابھی اس کے منہ سے ایک آدھ ہی لفظ نکلا ہوگا کہ اسے گولی کا نشانہ بنا دیا گیا ۔ حملہ آور بچکر نکل گئے اور ان کا کوئی پتہ نہیں لگا ۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حملہ انقلابیوں نے کیا ہے ۔

ضلع بارہ بنکی میں تشدد کا دور دورہ
سو سے زائد کسانوں کا چالان

لکھنؤ ۔ ۱۹ر جون ۔ بارہ بنکی میں تشدد ابتک جاری ہے سو سے زائد کسانوں کے خلاف مقدمات مثلاً دفعہ ۱۰۷ دفعہ ۱۸۸ وغیرہ کے ماتحت دائر کر دئے گئے ہیں ۔ مختلف دیہات میں خلاف قانون جلسے برابر ہو رہے ہیں ۔ ایک شخص باکد نامی میں سے کئی کسانوں کے خلاف دفعہ کے ماتحت دعوے دائر کیا تھا اب عدالت کی اجازت سے واپس لے لیا اور کہا کہ میں نے زمیندار کے کہنے میں آکر ایسا کیا ۔

کسانوں کا ایک جلسہ جو ۱۲ر جون کو ہونے والا تھا خلاف قانون قرار دیدیا گیا ۔۔۔

کھٹمل آئل

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفر نگر

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائیگا ۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ہوشیار ہو جاؤ

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی سکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

ڈھاکہ میں ڈاکوؤں اور پولیس کا مقابلہ
ایک ڈاکو مقتول اور ایک مجروح

ڈھاکہ ۔ ۲۲ر جون ۔ نرائن گنج سب ڈویژن نھانہ بار بازار کے ایک گاؤں میں گذشتہ شب پولیس کی جماعت موقعہ تاک میں لگی ہوئی تھی اور ڈاکوؤں کے ایک گروہ میں مڈبھیڑ ہو گئی ۔ ایک ڈاکو مارا گیا اور دو کانسٹیبل اور ایک اور آدمی سخت زخمی ہوا ۔ ڈاکوؤں کے آنے پر پولیس نے ان کا مقابلہ کیا ۔ پولیس نے گولی چلائی ۔ ایک ڈاکو قتل ہوا ایک جماعت ڈاکوؤں کے پیچھے بھاگی ۔ پولیس دو ڈاکوؤں کو پکڑنے میں کامیاب ہوئی زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ۔

افسران تحصیل بلہار کا ناجائز اقدام
مسجد میں نماز پڑھنے کی ممانعت

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

مراد آباد ۔ ۲۲ر جون ۔ سکریٹری جمعیۃ العلماء مراد آباد بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ مراد آباد ملہار تحصیل کے احاطہ میں ایک مسجد ہے میں کی بابت سنا گیا ہے کہ تحصیل کے افسران نے مسجد میں نماز پڑھنے کی ممانعت کر دی ہے ۔ اس خبر کو سن کر مسلمانوں میں ایک ہیجان پھیل گیا ہے معاملہ کی تحقیقات کرنے کے لئے جمعیۃ العلماء مراد آباد کی طرف سے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے ۔

شریف حسین کی وفات پر عالم شرق میں ماتم
مرتے وقت انگریزوں کی بدعہدیوں اور بے وفائیوں کا گلہ

جلالۃ الملک حسین ابن علی سابق شاہ حجاز و الد فیصل و علی عمان میں رحلت ۔۔۔ سے دار البقا کی طرف رحلت فرما گئے ۔ اس اسم انگیز خبر سے عالم شرق کو جو صدمہ پہنچا ہے اس کی تلافی کے لئے ایک زمانہ درکار ہے ۔ ۔۔۔

پنجاب ساہوکارہ قانون کا نفاذ کب ہوگا
قرضخواہوں کی آگاہی کے لئے ضروری ہدایات
حکومت پنجاب کا اعلان

پنجاب گورنمنٹ کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ پنجاب ساہوکارہ قانون ۱۹۳۰ء یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے نافذ ہو جائے گا ۔ وہ تمام اشخاص خواہ وہ تاجر ہوں یا دوکاندار جو روپیہ سود پر دیتے ہیں ان پر اس قانون کا اطلاق ہوگا جو حسب ذیل ہے ۔

(۱) انہیں ہر ایک قرضدار کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھنا پڑیگا ۔

(۲) انہیں ہر چھ ماہ کے بعد اپنے حساب کا چھٹا سرکاری فارم پر قرضدار کو مہیا کرنا پڑیگا ۔ سرکار کے مقرر کردہ فارم کسی تحصیل ڈاکخانہ یا برانچ پوسٹ آفس میں دیکھا جا سکتا ہے اور وہاں سے یا پرائیویٹ مطبعوں سے چھپے ہوئے فارم مل سکتے ہیں ۔ یہ فارم پانچ مختلف زبانوں میں شایع کئے گئے ہیں ۔ انگریزی ۔ اردو ۔ ناگری ۔ گورمکھی اور مہاجنی ان فارموں پر اصل اور سود علیحدہ علیحدہ درج کیا جائے ۔ میزان میں اصل رقم اور سود سمیت درج کی جائے ۔ یہ فارم ہر قرضدار کو ۳۰ر جون یعنی ۲۰ اساڑھ کو اور ۳۱ر دسمبر یا ۱۵ر پوہ کو ہر سال بھیجے جائیں ۔ اندریں حالات قرضخواہ کو آیندہ چھ ماہ میں اس قسم کے فارم کافی تعداد میں حاصل کر لینے چاہئیں اور جو قرضے یکم جولائی کے بعد دئے جائیں وہ سب ان فارموں میں درج ہونے چاہئیں ۔ اس قانون کا اطلاق ان قرضوں پر نہیں ہوگا جو یکم جولائی سے پہلے دئے جا چکے ہیں ۔ ۔۔۔

اچھوتوں اور ہندوؤں میں فرقہ وارانہ فساد
۱۲ آدمی مجروح ہو گئے

موسم گرما میں استعمال کرنے والی ٹھنڈی مقوی ادویہ

منیجر امرت دھارا ۔ لاہور

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے
ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے ۔ فارسی عربی کی آسان و مفید کتابیں شایع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ۔ ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب ۔۔۔ تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پیدا ہو جاتی ہے ۔ آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھکر اپنے زیر اثر مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی نما انقلاب دیکھکر مصنف کی محنت کی داد دیں ۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ۔ ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے ۔ اور وہ یہ ہیں ۔

فارسی زبان کا قاعدہ ۳ ۔ رہبر فارسی ۲ ۔ لطائف فارسی ۳ ۔ عربی زبان کا قاعدہ ۔ علم الصرف حصہ اول و دوم ۔ حصہ سوم ۔ علم النحو ۔ عوامل النحو ۔ عربی صفوۃ المصادر ۔ لغات جدیدہ ۔ روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ۔ پتہ صاف تحریر کریں ۔

پتہ ۔ شفیق احمد ۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

رائس ایکسپورٹ ایجنسی سہارنپور
تمام تقریبات اور دعوتوں کے لئے

سہارنپور اور دہرہ دوں کا باسمتی چاول قابل رو ساننیر ہر قسم کے چاول ایمانداری کیساتھ سپلائی کئے جاتے ہیں ۔ دوکانداروں اور آڑھتیان کے ساتھ ہر ممکن رعایت و کفایت ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۲

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۲۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
فی پرچہ ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

جلد ۱۳ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۰ سنہ ہجری مطابق ۲۹ جون ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۵

سرکاری مسلمان

اے کہ تو ننگِ وطن غیرت تجھے آتی نہیں
پیش قدمی کر رہا ہے خانہ بربادی میں تو
کل دیا کرتا تھا آزادی کا دُنیا کو پیام
کل تیرا رزاق مطلق تھا خدائے دوجہاں
لندن و شملہ کو کیوں دار البقا سمجھا ہے تو؟
خارِ گلشن کو سمجھ رکھا ہے دامن کی کلی
ساحرِ مغرب کی تو کرتا ہے تقلیدِ نکات
زندگی کو جانتا ہے تو حیاتِ سرمدی
موت ہی ہے ارتقائے جنس کی حدِ کمال
ہوش کر اتنا بھی تو کیوں ہو رہا ہے خشک کام
آرہی ہے دور سے بانگِ جرس ہوشیار ہو
دیکھ اے چشمِ دل سے یہ ہنگامۂ محشر بدوش

سرزمینِ ہند کیوں تجھ کو چبا جاتی نہیں
کیوں السٹر بن رہا ہے جنگِ آزادی میں تو
آج خود ہی ہو رہا ہے اہل یورپ کا غلام
اب ہیں تکیہ گاہ تیری کونسل کی کرسیاں
ان سنہری کرسیوں کو کیوں خدا سمجھا ہے تو؟
وائے ناداں! زہر کو سمجھا ہے مصری کی ڈلی
راہزن کو بے خبر! سمجھا ہے خضرِ کائنات
موت سے ڈرتا ہے تو، ہے موت تیری زندگی
تیرا مر مٹنا ہے ناداں! زندگی لازوال
شمپئین کی بوتلیں ہیں یہ نہیں کوثر کے جام
ڈھل چکی ہے دوپہر اب خواب سے بیدار ہو
لیلیٰ منزل تری محمل میں ہے جلوہ فروش

میں نہیں کہتا تحفظ کے لئے سودا نہ کر
میں تو کہتا ہوں گلیڈ اسٹون کو زندہ نہ کر

(کلکتہ - ۱۴ جون ۱۹۳۱ء) (ڈاکٹر ...)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے سے بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ... جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں ... اب بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ ...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ...

بستان العارفین یہ کتاب تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ...

تفسیر مظہری ...

تعلیم الاسلام یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا ایک سلسلہ ہے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ ...

اعجاز القرآن ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران، دہلی

ماہرین تعلیم کی رائے

... جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی ...

رجسٹرار جامعہ ملیہ، دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرماویں۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹرنیشنل بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ S.0.7 برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ڈپنٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ، دہلی
نوٹ: ہر بڑے شہر میں ایجنٹ کی ضرورت ہے

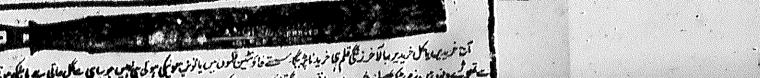

... قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی۔ داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔
پتہ: الطاف حسین بی۔ اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

دواء العصفور

دنیائے مقویات میں ایک بے مثل ایجاد
اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

مملکت حجاز اور عراق میں معاہدہ

منظور شدہ دفعات اور قرار دادوں کا خلاصہ

تحریک وحدۃ عربیہ کے نتائج کی پہلی قسط

مملکت حجاز اور عراق کے درمیان جو معاہدہ مدون مرتب ہوا ہے وہ جریدۃ ام القریٰ میں شائع ہو گیا ہے۔ مملکت حجاز کی طرف سے امیر فیصل نائب جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور حکومت عراق کی جانب سے نوری پاشا … معاہدہ کی دفعات کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

دفعہ ا۔ مملکت حجاز اور عراق میں جو معاہدہ ہوا ہے وہ دائم اور مستقل … اس معاہدہ کی غرض یہ ہے کہ دونوں حکومتوں کے درمیان سیاسی علائق … پائیدار بنیادوں پر قائم ہوں اور دونوں حکومتیں ایک دوسرے کی خوشحالی میں معاونت کریں۔ اس معاہدہ کی رو سے وہ تمام اختلافات رفع ہو جائیں گے جو ایک مدت سے باعث نزاع چلے آتے ہیں۔

دفعہ ۲۔ دونوں حکومتوں کی جانب سے سفراء کا تقرر عمل میں آئے گا۔

دفعہ ۱۵ … (ناخواندہ)

دفعہ … فریقین اپنا اپنا فیصلہ ان حاکموں کے سامنے پیش کریں گے جو … بطور بورڈ کے کام کریگا۔ ان کی تعداد چھ سے … جو مساوی طور پر منتخب کئے جائیں گے۔ ان حاکموں میں ایک … فریقین کے اتفاق سے عمل میں آئے گا۔

دفعہ … دونوں حکومتوں کو لازم ہوگا کہ وہ ثالث کے فیصلہ کو تسلیم کریں …

مصر کے انتخابات میں مستبد پارٹی کی کامیابی

کیا نحاس پاشا اور محمود پاشا لندن جاکر پروپیگنڈا کریں گے؟

پارلیمنٹ میں نشستوں کی تقسیم اور حکومت کی اکثریت

مصر میں انتخابات کے سلسلہ میں حکومت اور احرار پارٹی کے درمیان جو اختلافات تھے وہ انتخاب کے بعد قریب قریب ختم ہو گئے ہیں اور دوسرے انتخاب تک حکومت کو بھی … انتخاب میں صدقی کابینہ کو کامیابی …

… اقتدار کو ہر وقت تبدیل کیا جا سکتا ہے اور ہر جماعت مستبد حکومت کے سلسلے آلۂ کار بننا گوارا نہیں کر سکتی۔

جو لوگ براہ راست عربی اخبارات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ صدقی پاشا کو موجودہ انتخاب میں کیونکر کامیابی حاصل ہوئی۔ اور حکومت نے اپنی اکثریت پیدا کرنے کے لئے کیا کیا جتن کئے۔ اگر اس موقعہ پر وفد پارٹی انتخاب کا بائیکاٹ نہ کرتی تو پھر صدقی پاشا کو اپنی حقیقت معلوم ہو جاتی۔

قادیانی فرقہ کے متعلق معاصر الشوریٰ کا فیصلہ

یہ فرقہ دول مستعمرین کا آلۂ کار ہے

معاصر الشوریٰ نے فرقہ ضالہ قادیانیہ کے متعلق اپنی تازہ اشاعت میں لکھا ہے کہ ایک شخص … (ناخواندہ)

دار الاسلام

(اڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بھاگلپور میں ایک اسلامی یتیم خانہ کا افتتاح

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی زبردست تقریر

علامہ سید سلیمان صاحب ندوی اور مولانا ابوالقاسم صاحب بنارسی وغیرہ کی تشریف آوری پر ۱۳ جون بعد مغرب جلسہ … مجلس استقبالیہ کے منتخب صدر … نے فصیح و بلیغ تقریر بحیثیت صدارت … مولانا سلیمان صاحب ندوی کی تحریک اور حاجی نذیر احمد … صاحب، مولوی عبدالمجید صاحب وکیل اور مولوی عبدالرؤف صاحب وکیل کی تائید و مزید تائید سے بالاتفاق … عبدالواجد خاں صاحب … صدر جلسہ منتخب ہوئے …

… نائب سکرٹری یتیم خانہ بھاگلپور

دعوت والی خبر کی ذمہ دارانہ تردید

اصلی واقعات اور حقیقی حالات

بخدمت جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

جناب من آپ کے اخبار مورخہ ۲ جون ۱۹۳۱ء میں دہلی میں ایک … کے عنوان کے تحت میں جو خبر شائع ہوئی ہے وہ بالکل بے بنیاد اور اصلیت سے کوسوں دور ہے۔ براہ کرم واقعات اصلی جو درج ذیل ہیں شائع کر کے ممنون کیجئے اور نیز ان کی تصدیق کے بعد ایک تردیدی نوٹ شائع کر کے شکریہ کا موقعہ عنایت فرمایئے۔

میرے والد صاحب قبلہ مرحوم کے فاتحہ سوم میں کسی قسم کا تکلف نہیں ہوا۔ فاتحہ … شروع ہوئی اور بعد ختم کلام پاک دہلی کے … طلباء اور دیگر اعزہ و احباب جس میں جناب حکیم … صاحب … دیگر عمائدین شہر سے … والد صاحب قبلہ مرحوم کے تعلقات … اور یہ سلسلہ ایک بجے دن تک جاری رہا …

انتقادات

قرآن اور نئی روشنی

یہ کتاب مشہور مصری فاضل علامہ طنطاوی جوہری کی مشہور کتاب … کی تصنیف "القرآن والعلوم العصریہ" کا اردو ترجمہ ہے۔ فاضل مصنف نے اس کتاب میں نہایت قوی دلائل اور آیات قرآنیہ سے ثابت کیا ہے کہ مسلمان کے لئے بحیثیت مسلمان علوم جدیدہ کا حاصل کرنا نہ صرف ضروری ہے بلکہ ان کا فرض ہے کہ وہ ترقیات و اکتشافات میں دنیا کے رہبر اور استاذ کا مرتبہ حاصل کریں کہ یہی اسلام کی تعلیم ہے اور اسی سے اسلام اپنے تفوق اور اپنی برتری کو دوسری اقوام … نہایت عالمانہ اور محققانہ … کی گئی ہے۔

اس کتاب کا ترجمہ جناب حبیب احمد … صاحب امروہوی نے کیا ہے۔ ترجمہ نہایت سلیس اور بامحاورہ ہے۔ اور ترجمہ میں مصنف کے اصل مقصد کو کہیں فوت نہیں ہونے دیا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلم کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کاغذ کتابت اور طباعت اچھی ہے۔ حجم … صفحات قیمت ایک روپیہ …

القول الساری فی مسئلۃ رؤیۃ الباری

… (ناخواندہ)

صلہ کچھ تو حکومت سے عشق بازی کا

سید صاحب سے خاں صاحب

سید افضل حسین صاحب ایڈوکیٹ فیض آباد نے گزشتہ دور استبداد و امتحان میں گورنمنٹ کی جو خدمات انجام دیں وہ آپ کی تصنیف "برکات برطانیہ" سے صاف ظاہر ہیں۔ آپ نے رضاکاران کانگریس کے خلاف شہادتیں فراہم کر کے ان کو جیل کی چار دیواری میں بند کرایا … ڈپٹی کمشنر فیض آباد کی بارگاہ میں خصوصیت حاصل کی جس … آپ کو "خان صاحب" کا خطاب عطا ہوا ہے …

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اعراب فلسطین کی طرف سے صیہونی تحریک کا رد عمل

حکومت کی تمام تجاویز اسلئے ٹھکرا دی گئیں کہ وہ یہودیوں کی حمایت میں تھیں

تحریک عدم تعاون۔ یورپین مال کا بائیکاٹ اور قومی فنڈ کا قیام

فلسطین میں زعماء عرب آج کل بڑی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ حکومت نے جو سمپسن رپورٹ کے مطابق زراعت کو ترقی دینے کے لئے فلسطین کو قرضہ دینے کی تجویز پیش کی ایک مجلس کے انعقاد کا اعلان کیا تھا جس کی شرکت کیلئے عربوں اور یہودیوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ لیکن فلسطین کی عرب کونسل نے اس مسئلہ پر گفتگو کرنے کیلئے … کو لندن بھیجنے سے انکار کردیا … کانفرنس کا انعقاد بجائے لندن کے فلسطین میں ہو … کہ عرب یہودیوں کے نمائندوں سے کوئی گفتگو نہیں کریں گے …

… منظم ہے جو فلسطین میں کیا گیا تھا۔ اب عربوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اعراب فلسطین کی مصنوعات کی ترویج میں امداد کریں اور خصوصیت سے ان کپڑوں کو استعمال کریں جو خالص عربوں کی زیر نگرانی تیار ہوتے ہیں … لباس "فیصلیہ" ایجاد ہوا ہے جو شاہ فیصل کے نام نامی سے معنون ہے …

عربوں کا قومی فنڈ

عربوں نے فلسطین میں ایک اور عظیم الشان تحریک کا آغاز کیا ہے اور وہ قومی فنڈ کا قیام ہے … آئندہ مجلس اعراب کا … اس تحریک کا محرک عرب ایگزیکٹو کا ایک اقتصادی مشیر ہے جو ۲۵ سال کا ایک عیسائی عرب ہے … اگر عرب اس تحریک کو … سال پہلے شروع کر دیتے تو وہ اس قابل ہو جاتے کہ اپنی رہن شدہ آراضی کو یہودیوں کے ہاتھ سے چھڑا لیتے … (ٹائمز)

تحریک عدم تعاون میں عربوں کی کامیابی

عربوں نے وطن یہود کے خلاف احتجاجات کا جو طوفان برپا کیا اور عدم تعاون کی تحریک پر جس مضبوطی کے ساتھ وہ عمل کرتے رہے اس نے ثابت کر دیا کہ عربوں … افسران صیہونی تحریک کے پشت و پناہ ہیں …

مسلمانوں کو گوشت خوری نہیں بلکہ نماز مضبوط بناتی ہے

ڈاکٹر مونجے کا مشورہ رشیوں کی تعلیم کے خلاف ہے

نماز کے روحانی اور جسمانی فوائد پر ایک ہندو کا اظہار خیال

مسٹر … اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں:-

کچھ عرصہ ہوا کہ ڈاکٹر مونجے نے ہندوؤں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ گوشت کا استعمال شروع کر دیں تاکہ مسلمانوں کی طرح وہ بھی مضبوط ہو جائیں۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ مشورہ رشیوں کی ہدایات کے صریح خلاف ہے۔ رشیوں نے تو یہ ہدایت کی ہے کہ مضبوط ہونے کے لئے ہر شخص کو پرانایام یا کسرت کرنی چاہئے …

… اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ مسلمان ہندوؤں کی نسبت جسمانی … میری رائے یہ ہے کہ مسلمانوں کی جسمانی طاقت کا انحصار … وقتہ کھلی ہوا میں ادا کرتے ہیں نہ کہ گوشت کا استعمال … میرا پختہ اعتقاد ہے کہ "نماز" جسمانی صحت کے … پاک صاف رکھتی ہے۔ (بمبئی کرانیکل)

جمعہ کی بجائے اتوار کی تعطیل ترکی پارلیمنٹ میں مباحثہ

کردوں کی بغاوت اور علماء کے احتجاجات کا اثر

… جمعہ کے بجائے اتوار کی تعطیل کے سلسلہ میں … بحث آ گیا ہے۔ انگورہ میں کچھ عرصہ پہلے حزب الشعب کا … کے اختتام پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ جمعیت پروگرام میں اس اصلاحی …

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے وجوہ

مفاہمت کی تجاویز اور کوششوں کا حشر

واقعات کی اصلیت کے متعلق ڈاکٹر انصاری کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

مولانا شوکت علی صاحب کی تجویز

مولانا شوکت علی صاحب نے بذات خود مندرجہ ذیل تجویز پیش کی:- جس وقت مخلوط انتخاب رائج کیا جائے خواہ جزوی طور پر یا کلی طور پر … سال تک مولانا محمد علی صاحب والی شرط لازم ہے۔

ان تمام تجاویز کے پیش ہو جانے کے بعد … کی جماعتیں اپنی اپنی جماعتوں سے تبادلہ خیال کریں اور کوئی ایسی صورت نکالیں جس سے مفاہمت ممکن ہو … ۲۹ مئی کو دہلی میں ہمارا جلسہ ہوا … آل انڈیا مسلم کانفرنس نے … کی پیش کردہ تجاویز میں سے بھی کسی کو قبول نہیں کیا اسلئے انہوں نے ایک نئی تجویز پیش کردی جو حسب ذیل ہے:-

فریقین کی نئی تجاویز

جدید دستور اساسی کے ماتحت پہلا انتخاب جداگانہ طریق انتخاب پر ہوگا اور اگر کسی مجلس قانون ساز کی میعاد کے اختتام سے پہلے اس مجلس کے منتخب شدہ مسلمان اراکین کی اکثریت یہ مطالبہ کرے کہ جداگانہ انتخاب اور مخلوط انتخاب پر رائے عامہ … کسی صوبہ کے دس فیصدی مسلمان انتخاب کنندگان اس کی خواہش کریں تو رائے عامہ لی جائے گی۔

اس کے مقابلہ میں قوم پرور جماعت کی مجلس عاملہ نے جو تجویز منظور کی وہ حسب ذیل ہے:-

بھوپال میں ۱۰-۱۱ مئی کو جو گفتگو ہوئی تھی اس کی رو داد پہلے ڈاکٹر انصاری صاحب چودھری خلیق الزماں صاحب اور تصدق احمد خاں صاحب شیروانی نے پیش کیا … آل انڈیا مسلم کانفرنس کی اس تجویز کو اپنے لئے ناقابل قبول سمجھتی ہے …

… کو بھوپال کی مجوزہ مشاورت کی شرکت طے کی اور دیگر رفقاء کے ساتھ وہاں روانہ ہو گیا۔

جب میں بھوپال پہنچا تو معلوم ہوا کہ مشاورت کو ملتوی کر دیا گیا ہے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے نمائندوں میں سے سر محمد شفیع اور سر محمد اقبال نہیں آ سکے حالانکہ یہ تاریخ ان لوگوں سے مشورہ کر کے مقرر کی گئی تھی۔ بہرکیف میں بھوپال میں ابھی مقیم ہی تھا کہ مولانا شوکت علی صاحب مع مولانا شفیع داؤدی کے آ گئے اب کوئی باضابطہ کانفرنس نہ تھی تاہم دونوں جماعتوں کے بعض احباب کی موجودگی سے فائدہ اٹھا کر تبادلہ خیال کیا گیا چنانچہ یہ اندازہ ہوا کہ اگر مندرجہ ذیل تجویز پیش کی جائے تو شاید مصالحت ہو جائے۔

ابتدائی پانچ سال کے لئے جداگانہ انتخاب اس کے بعد مخلوط انتخاب مولانا محمد علی صاحب کی شرط کے ساتھ جبکہ مجالس قانون ساز کے … فیصدی مسلم اراکین جب چاہیں گے ترک کر دیں گے۔ اسی اثناء میں ایک اور تجویز بھی سامنے آئی جو حسب ذیل ہے:-

ابتدائی پانچ سال تک جداگانہ انتخاب اس کے بعد مخلوط …

… آخر میں ڈاکٹر صاحب نے نواب صاحب کا شکریہ ادا کیا ہے … گفتگو کا نتیجہ کچھ بھی ہو …

مولانا شفیع داؤدی کا بیان

مولانا شفیع داؤدی سکرٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس کا ایک اخباری بیان میں مجلس عاملہ کے اس فیصلہ کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں مسلم قوم پروروں سے گفت و شنید ختم کرنے کو کہا گیا ہے۔ تمام واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلم قوم پروروں کے ساتھ کوئی بھی سلوک یا سمجھوتہ کرنے سے کہ تمام مقاصد جو آل انڈیا مسلم کانفرنس کی قرار داد دہلی سے متصادم ہوں … اس کے بعد آپ نے مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ لاہور کی اس قرار داد کا حوالہ دیا ہے جس کی طرف ڈاکٹر انصاری نے بھی اشارہ کر کے اپنی مایوسی کا اظہار کیا ہے … قوم کی اکثریت … دس سال کے لئے انتخاب جداگانہ … مسلم کانفرنس کی قرار داد دہلی کے مطابق نہ تھیں اس لئے انہیں رد کرنا پڑا اور گفت و شنید کرنی پڑی۔ (اسپ)

ضلع مراد آباد میں ایک نیا فتنہ

خانہ خدا میں ذکر خدا سے ممانعت

ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد کا مکتوب گرامی

… (ناخواندہ)

ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد

امریکہ میں خودکشی کی وارداتوں میں اضافہ

… (ناخواندہ)

بولنے والی تصاویر کی صنعت میں ترقی

… (ناخواندہ)

دنیا کی سب سے بڑی لائٹ

… (ناخواندہ)

… کی قوت تقریباً … ۳۵ ہے … برطانیہ عظمیٰ اور امریکہ کے لوگوں کی آمدنی کا اوسط تمام ملکوں سے زیادہ ہے … برطانیہ میں فی شخص کی آمدنی کا اوسط … شلنگ ہے اور امریکہ میں … پونڈ فی شخص۔

برطانیہ عظمیٰ میں جب سے زیادہ تیز گرمی وہ دو دفعہ پڑی ہے جس میں درجہ حرارت … تک پہنچ گیا تھا۔ یہ گرمی ۱۵ جولائی ۱۸۸۱ء اور … اگست ۱۹۱۱ء میں پڑی تھی۔

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمایئے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ

مساعیٔ مفاہمت کا افسوسناک انجام

اتحاد کوشی پر افتراق انگیزی کی فتح

مسلمانوں نے اس خبر کو انتہائی رنج و افسوس کے ساتھ سنا ہوگا کہ ملت اسلامیہ کے شیرازۂ پریشان کو مجتمع کرنے کے لئے مخلص اور درد مند اعمائے ملت جو پیہم مساعی کر رہے تھے اور جس کے خوشگوار انجام کا فرزندان اسلام ...

[illegible]

افتراق پسندی کے اسباب

[illegible]

صلح و اتحاد سے گریز

[illegible]

قوم پرور مسلمانوں کا فرض

[illegible]

ڈاکٹر انصاری کی تصریحات

[illegible]

مولانا شفیع داؤدی کا بیان

[illegible]

ایک مسجد پر حکومت کا عتاب

جو موصول ہوا جو اس اخبار میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس مکتوب سے معلوم ہوتا ہے کہ بلاری ضلع مرادآباد کی تحصیل کے احاطہ میں ایک مسجد ہے جس میں مسلمان نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں لیکن نامعلوم وجوہ کی بنا پر حکام ضلع اور کلکٹر صاحب نے مسلمانوں کو اذان دینے اور نماز باجماعت ادا کرنے سے منع کر دیا ہے۔ اگر مسلمانوں نے اپنے اس مذہبی فریضہ کو ادا کرنے پر اصرار کیا تو کلکٹر صاحب نے دھمکی دی ہے کہ وہ اس مسجد کو منہدم کرا دینگے۔

[illegible]

دہلی میں مقابر کی بیحرمتی

[illegible]

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت پھر شروع ہوگئی

وکلاء کے تقرر پر بحث، حکومت کے خلاف ملزموں کا احتجاج

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کی مداخلت

[illegible]

دہلی میں پرانے مقابر کی توہین

مردہ لاشوں پر کلہاڑوں کی ضرب

دہلی گورنمنٹ فوراً اس طرف توجہ کرے

[illegible]

دہلی میں فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کا ورود

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف آوری

[illegible]

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

[illegible]

یوپی پراونشل مسلم نیشنلسٹ پارٹی میرٹھ کا اجلاس

فخر سرحد خان عبد الغفار خان صاحب سے صدارت کی درخواست

اجلاس میں شرکت کا حتمی وعدہ

اراکین مجلس استقبالیہ یوپی پراونشل مسلم نیشنلسٹ پارٹی میرٹھ نے فخر سرحد خان عبد الغفار خان صاحب سے اس اجلاس کی صدارت کے لئے درخواست کی تھی جس کا جواب موصوف نے حسب ذیل دیا ہے:۔

"صوبۂ متحدہ کی پراونشل مسلم نیشنلسٹ کانفرنس میرٹھ میں منعقد ہونے والی ہے۔ مجلس استقبالیہ کمیٹی کا میں شکر گزار ہوں کہ اس نے کانفرنس کی صدارت کے لئے مجھے امر کیا۔ لیکن افسوس ہے کہ میں اس حکم کی تعمیل سے قاصر رہا۔ میرا رویہ اس وقت تک یہ رہا ہے کہ کانفرنسوں کی صدارت کی ذمہ داری سے سبکدوش رہوں۔ یہی طرز عمل آئندہ بھی میں رکھنا چاہتا ہوں ... لیکن میں نے کارکنان استقبالیہ کمیٹی سے یہ حتمی وعدہ کر لیا ہے کہ میں کانفرنس میں شریک ضرور ہوں گا ..."

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سی آئی ڈی کے خلاف سنگین الزامات

مسٹر آصف علی اور صدر ٹریبونل کی گفتگو

دہلی ۲۶ جون۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت آج بھی نہیں ہو سکی کیونکہ ملزمان میں سے مسٹر روپا چندن اور روشن بیمار تھے۔ آج عدالت میں صفائی کی جانب کے تمام وکلاء موجود تھے ...

صدر ٹریبونل۔ وہ کیا شکایات ہیں؟

مسٹر آصف علی۔ مجھے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سی آئی ڈی کے آدمی اکثر وعدہ معاف گواہوں سے ملتے اور ان سے گفت و شنید کرتے ہیں۔

[illegible]

بم کیس کے تمام ملزم بری کر دیئے گئے

جیوری اور جج کا متفقہ فیصلہ

[illegible]

موپلا قیدیوں کی رہائی

مفت کرم داشتن کا تازہ ثبوت

[illegible]

برما میں ہندوستانیوں کے خلاف جذبۂ عداوت

ایک ہندوستانی کے مکان پر باغیوں کا حملہ

ہندوستانی کا لڑکا گولی سے اڑا دیا گیا

رنگون ۲۶ جون۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ ضلع انسین کے علاقہ اوکن سے افواج نے باغیوں کے ایک مشرقی جنگل میں باغیوں کے ایک چھوٹے کیمپ پر چھاپہ مارا لیکن باغی نکل بھاگے ...

[illegible]

برما کا باغی لیڈر گرفتار کر لیا گیا

پولیس اور باغیوں میں خونریز جنگ

[illegible]

مسلم کانفرنس کی ہٹ دھرمی پر ڈاکٹر انصاری کا بیان

مخالفوں نے قوم پرور جماعت کو مورد الزام بنایا ہے

جداگانہ انتخاب کے مسئلہ پر صلح کی گفتگو کا انقطاع

[illegible]

پنجاب میں پوسٹروں اور کتابوں کی ضبطی

پوسٹروں میں بھگت سنگھ کی یادگار قائم کرنے کیلئے اپیل

[illegible]

مدراس میں ایک کانگریسی کارکن کی ضمانت

چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کا نادر شاہی حکم

مدراس ۲۶ جون۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ مدراس نے ایک کانگریسی کارکن سبا راؤ کے خلاف سمن جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ عدالت میں آ کر وجہ بیان کرو کیوں نہ تم سے ایک سال تک نیک چلنی کے لئے ... ضمانت اور مچلکے لئے جائیں ... (اے پ)

گول میز کانفرنس کی ناکامی کے نتائج

ملک کو جنگ کے لئے دوبارہ تیار ہو جانا چاہئے

مدراس ۲۵ جون۔ کانگریس کمیٹی مدراس کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرماتے ہوئے مولانا ظفر علی خاں نے ...

[illegible]

بمبئی کے بزازوں کو صدر کانگریس کی تنبیہ

بائیکاٹ اپنی پوری قوت سے جاری رہیگا

غیر ملکی پارچہ جات کو فروخت کرنیکی تدابیر

[illegible]

سر جان سائمن کا لبرل پارٹی سے استعفیٰ

ڈیلی ہیرلڈ کا حیرت انگیز بیان

[illegible]

گول میز کانفرنس میں لنکا شائر کی شرکت

غیر ملکی پارچے کے بائیکاٹ کی تحریک پر الزام

[illegible]

مارشل لاء ... کی گرفتاری

... میں ... کی گرفتاری

تحفظ ... کی توہین، کانگریس کے دفاتر پر چھاپہ

[illegible]

سرحد کے جابرانہ قوانین منسوخ کئے جائیں

مجلس تحقیقات کے روبرو دو گواہوں کی شہادت

[illegible]

کانپور میں کرفیو آرڈر کی منسوخی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اعلان

[illegible]

کانپور میں دو نوجوان لڑکوں کی گرفتاری

افسران کو قتل کی دھمکی والے اشتہارات کی تقسیم

[illegible]

بارہ بنکی کو پنڈت جواہر لال نہرو کی روانگی

[illegible]

چلتی ٹرین میں ڈاکہ

ایک عورت کا ڈاکوؤں سے زبردست مقابلہ

ڈاکو ۲ ہزار کا مال لیکر فرار ہو گئے

[illegible]

نظام وفاقی اور اعلیٰ حضرت نظام

اکثر ریاستیں نظام وفاقی کی حمایت میں ہیں

شملہ ۲۲ر جون اسٹیسمین لکھتا ہے کہ جو ریاستیں ایوان والیان ریاست کی رکنیت میں شامل ہیں ان کے پاس سوالات کی ایک فہرست بھیجی گئی تھی اب ان کی طرف سے جو جوابات موصول ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ریاستوں میں سے اکثر ریاستیں نظام وفاقی کی حمایت میں ہیں حیدرآباد سے جو مکتوب موصول ہوا ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام وفاقی کو پسند کرتے ہیں تازہ ترین مردم شماری کی رو سے ریاستوں کی آبادی ۸ کروڑ آٹھ لاکھ اڑتیس ہزار ہے اس میں سے چار کروڑ چار لاکھ پانچ ہزار آبادی حیدرآباد، میسور، ٹراونکور، کشمیر، گوالیار، جے پور، بڑودہ اور جودھپور کی ہے۔ تمام ریاستیں فیڈریشن کی حامی ہیں۔ اس کا مطلب بہ الفاظ دیگر یہ ہے کہ ریاستوں کی کل آبادی کا نصف حصہ اور کل رقبہ کا نصف حصہ کسی نہ کسی طرح فیڈریشن کا حامی ہے۔

جنوبی امریکہ، چین اور کابل سے ترکی سفراء کی واپسی

کفایت شعاری کی بنا پر ٹرکی کا جدید اقدام

قسطنطنیہ ۲۲ر جون چند ہفتے ہوئے کہ خبر دی گئی تھی کہ دولت جمہوریہ ترکی ریوڈی جنیرو (برازیل جنوبی امریکہ) نانکن (چین) اور کابل (افغانستان) کے ترکی سفارت خانوں کو اقتصادی وجوہ کی بنا پر توڑنے کا ارادہ کر رہی ہے ... کفایت شعاری کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان مقامات کے سفراء اور ارکان سفارت کو اس شرط پر اپنے عہدوں پر بحال رکھا جائے گا کہ وہ طویل عرصہ کے لئے رخصتیں لے لیں اور ایام رخصت انگورہ میں بسر کریں ...

پارلیمنٹ میں ہندوستانی مسائل پر تبصرہ

برما کی شورش میں کتنے آدمی مارے گئے

لندن ۲۴ر جون وزیر ہند مسٹر بین نے دارالعوام میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ... [illegible]

کیا بنگال میں ہندو آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے؟

کلکتہ ۲۴ر جون اخبار ... سے معلوم ہوا ہے کہ مردم شماری کے سلسلہ میں حکومت بنگال کو غیر متوقع طور پر مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے ... صوبہ بنگال میں ہندوؤں کی آبادی مسلمانوں سے زیادہ ہے ... [illegible]

سلسلہ تار کاٹنے کے الزام میں مقدمہ

کلکتہ ۲۴ر جون ... [illegible]

چینیوں پر بغاوت پھیلانے کا الزام

متعدد چینیوں کی گرفتاری

سنگاپور ۲۴ر جون پولیس نے ۱۷ چینیوں اور ایک یورپین کو جن کے پاس باغیانہ لٹریچر تھا ... گرفتار کیا ہے ... [illegible]

سرحد میں سرخ پوشوں کے خلاف انسدادی تدابیر

جدید تحریک مقاطعہ کو حکومت کس نظر سے دیکھ رہی ہے

شملہ ۲۷ر جون یہاں نیم سرکاری حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ۹ر جون کو تحریک مقاطعہ کے متعلق جو تجویز منظور کی تھی اس کو حکومت ہند خطرہ کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ طلبائی پارلیمنٹ میں قدامت پسندوں نے جو واویلا ورکنگ کمیٹی کی تجویز کے خلاف مچا رکھا ہے اس کا اثر حکومت ہند پر پڑا ہے اور وہ مذکورہ تجویز کو سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی تصور کر رہی ہے مزید برآں صوبہ سرحد میں زرعی حالت کی نازک صورت اور صوبہ سرحد میں سرخ پوشوں کی سرگرمیوں کا انسداد کرنے کا مسئلہ بھی حکومت کے زیر غور ہے بعض سرکاری حلقوں میں سرخ پوشوں کی تحریک کو کانگریسی پروپیگنڈا کا ایک جزو خیال کیا جا رہا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اگر یہی صورت حال رہی تو حکومت جلد از جلد انسدادی تدابیر اختیار کرے گی۔

عورتوں کو سزائے موت کیخلاف انگلستان کا فیصلہ

ایوان عام کے ارکان کی متفقہ تائید

لندن (بذریعہ ڈاک) ایوان عام نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ حاملہ عورتوں کو سزائے موت نہ دی جائے مس ایلن ٹیوڈر ول کا منشا یہ تھا کہ جرم قتل میں حاملہ عورتوں کو سزائے موت کے بجائے حبس دوام کی سزا دی جایا کرے یہ بل کسی مخالفت کے بغیر خواندگی کے تیسرے مرحلہ سے گذر گیا تمام پارٹیوں کے ممبروں نے اسے تسلیم کیا۔ ایک آواز بھی اس کے خلاف نہیں اٹھی ایوان عام کی متفقہ تائید کے ساتھ یہ بل ایوان امراء میں پیش ہوگا۔

ہندوستان میں سفید قوتوں کا اب کوئی دخل نہیں!

قدامت پسند ارکان کے روبرو لارڈ ارون کی تقریر

لارڈ ارون نے دارالعوام میں ۵۰ منٹ تک کنسرویٹو انڈیا پارٹی کے سامنے ہندوستان کی صورت حالات پر تقریر کی اور گذشتہ چند سال سے جس حکمت عملی پر عملدرآمد ہو رہا ہے اس پر تبصرہ کیا موجودہ حکمت عملی نیز فسادات گاندھی جی کے ساتھ گفت و شنید اور صلحنامہ کے متعلق سوالات کئے گئے لیکن کسی سوال پر آرا نہیں لی گئی۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

لندن ۲۴ر معلوم ہوتا ہے کہ بحث و تمحیص سے یہ حقیقت منکشف ہو گئی کہ کنسرویٹو پارٹی کے ارکان لارڈ ارون کے مبر و استقلال کے بدرجہ غایت مداح اور معترف ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بات بھی آشکارا ہو گئی کہ ہندوستان کے مستقبل کے متعلق کنسرویٹو پارٹی غیر مطمئن ہے مجھے اطلاع ملی ہے کہ لارڈ ارون نے علی الاعلان کہہ دیا تھا کہ انگریزوں کا رعب و داب ہندوستان میں ہمیشہ کے لئے ختم ہو گیا ہے جیسے وہ جاپانیوں کے ہاتھوں روسی شکست جنگ عظیم میں مغربی افواج کے ساتھ ہندوستانی افواج کا مقابلہ اور حسینا کے اثر سے منسوب کرتے ہیں لارڈ موصوف نے کہا کہ ہندو مسلم سوال کو ہندوستان خود بخود کبھی حل نہیں کر سکے گا لیکن امید ہے کہ گول میز کانفرنس کے دور ثانیہ میں اختلافات مٹ جائیں گے۔

لارڈ لائیڈ نے لارڈ ارون کے الفاظ "درجہ مستعمرات" پر اعتراض کیا اور بیان کیا کہ یہ امر نہایت ہی قابل افسوس ہے کہ حکومت ہند قیام امن اور قانون کے احترام سے قاصر رہی لارڈ لائیڈ نے کہا کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ گاندھی کو کیوں گرفتار نہیں کیا گیا لارڈ ارون نے جواب دیا کہ مسٹر گاندھی کو اس اطلاع کی بنا پر گرفتار نہیں کیا گیا ... [illegible]

بدیشی پارچہ کی فرمودنی مال وصول کرنے سے انکار کر دیا

پکٹنگ کی تجدید اور سرد بازاری کا اثر

کراچی ۲۰ر جون بیان کیا جاتا ہے کہ گاندھی ارون صلح نامہ کے بعد کراچی کے یورپین اور ہندوستانی سوداگران پارچہ نے ملک کے بالائی حصوں کی نسبت زیادہ تجارت کی ہے لیکن اب انہیں بڑے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ شمالی ہند کی فرموں نے جو زیادہ تر دہلی، لاہور، امرتسر اور سنبھل میں ہیں اور جنہوں نے مال کے لئے بڑے بڑے آرڈر دے رکھے تھے مال وصول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور ریلوے بلٹیاں واپس کر دی ہیں ایسے مال کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ کئی لاکھ روپیہ ہوگی شمال ہند کے بزاز انکار کی وجہ سرد بازاری بیان کرتے ہیں۔ لیکن ساتھ ہی پکٹنگ کی تجدید اور بدیشی مال کو دوبارہ باہر بھیجنے کی سکیم پر عملدرآمد کو بھی بطور وجہ پیش کیا جا رہا ہے۔ کہ ان سے مال فرمودنی ہونے کے راستہ میں مشکلات حائل ہو رہی ہیں۔

کانپور کے فساد کے بعد امن و صلح کی تلاش

فرقہ وارانہ فسادات کی انسدادی تدابیر

مسٹر ایلن بہرام مسٹر بمبئی کارپوریشن نے ۲۳ر ایک "بالاتر مفاہمتی انجمن" کی بنیاد ڈالی یہ انجمن مختلف قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا کرنے فرقہ وارانہ فسادات کا انسداد کرنے اور بین الجماعتی صلح قائم کرنے کی غرض سے کھولی گئی ہے۔

صدر جلسہ نے اپنی تقریر کے دوران میں کہا کہ اس امر کی شہادت موجود ہے کہ ہندوستانی مفاہمتی انجمنوں کے قیام کی ضرورت محسوس کر رہے ہیں ... [illegible]

غیر ملکی کپڑوں پر دوبارہ پکٹنگ

لکھنؤ کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

لکھنؤ ۲۴ر جون ٹاؤن کانگریس کمیٹی لکھنؤ کی ایک میٹنگ گذشتہ ہفتہ ... [illegible]

ایک سارجنٹ گولی سے اڑا دیا گیا

خودکشی کرتے ہوئے قاتل کی گرفتاری

حکومت کو اطلاع ملی ہے کہ سارجنٹ ... [illegible]

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں خان عبدالغفار خاں کا دورہ

جرگوں میں سرخ پوشوں کی بھرتی

(از نامہ نگار خصوصی)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۵ر جون خان عبدالغفار خاں نے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں دورہ کیا تھا ... [illegible]

مسلح ڈاکوؤں کے ہاتھوں بیہاتیوں کا قتل

مکانوں پر حملہ کر کے ہندوستانیوں کو قتل کر دیا گیا

رنگون ۲۴ر جون تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ باغیوں نے بعض علاقوں میں سرگرمیاں دوبارہ شروع کر دی ہیں ... [illegible]

مولا قیدیوں کی رہائی بصفت کرم دانفتن کا تازہ ثبوت

اوٹکمنڈ ۲۰ر جون تخفیف کمیٹی نے ... [illegible]

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دوائیات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ ادنیٰ خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے ...

جریان ...

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیے ...

(فرمائش کے وقت اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیجئے)

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی لوہی نمبر ۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے (رجسٹرڈ)

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے۔ ہزاروں ڈاکٹر اور انگریز ... قدر کرتے ہیں

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار نقلوں اور جعل ساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

بیکاروں کیلئے روزگار

اگر آپ بیکار ہیں۔ بے روزگاری نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے اور آپ کی آمدنی اتنی کم ہے کہ اپنے روزمرہ کے ضروری مصارف برداشت نہیں کر سکتے تو آج ہی ایک خط لکھ کر مقبول عام اسلامی اخبار "الجمعیۃ" کی شرائط ایجنسی طلب کیجئے اور الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر صبح شام چند گھنٹہ محنت کر کے آٹھ آنہ سے دو روپیہ تک روزانہ باسانی کمائیے۔

درخواست بھیجنے کا پتہ

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

روس کی پیداوار سے دنیا کیلئے خطرۂ عظیم

ہندوستان میں روسی مال کی درآمد پر زبردست محصول

... سوویٹ حکومت نے ... پنج سالہ پروگرام ... روس کی پیداوار اس قدر ترقی ہو گئی ہے ... [illegible]

... ہندوستان کو ان اشیاء کی درآمد سے سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے یہاں روسی مال کی درآمد پر بھاری محصول عائد کرنا ضروری ہوگا۔

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلاقیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ر جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے پڑھائی شروع ہو جائیگی۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید علیحدہ علیحدہ نہایت صاف پاکیزہ خط ... اس کی شہرت دنیا بھی مشہور ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے۔ اب اس کا ہدیہ یکم جون سے کم کر دیا گیا ہے۔ اس میں آٹھ خوبیاں یہ ہیں:

(۱) سوالحخری رسول صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) ... (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۷) ... (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں ...

نوٹ:- ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ:- احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

... [illegible]

مینیجر زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم جار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر بجلی لوہا وغیرہ ...

موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ۷۰ . ۸ برانڈ

ساختہ

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ ڈپینٹ اینڈ وارنش کمپنی آف انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ:- ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

ضرورت ہے

مدرسہ تائید الاسلام موانہ کلاں ضلع میرٹھ کے لئے ایک ایسے فاضل یا مولوی عالم مدرس کی جو کسی اسلامیہ مدرسہ دیوبند وغیرہ کے سند یافتہ بھی ہوں ... درخواستیں مع نقل سند بپتہ ذیل روانہ فرمائی جاویں۔

مینیجر مدرسہ تائید الاسلام موانہ ضلع میرٹھ

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل اسفلی ... عمل ۲ علوی ... [illegible]

عنایت ... فضل شاہ عامل ...

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فٹ کوالٹی لگا ہوا

تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۲	انچ	2/4	25/8
۱۴	"	2/8	28/-
۱۶	"	2/12	30/-
۱۸	"	3/-	33/-
۲۰	"	3/4	36/-
۲۲	"	5/-	55/-
۲۴	"	5/12	66/-
۲۸	"	7/-	80/-
۳۰	"	8/-	90/-

نوٹ:- ... آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر بابلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر علمی کتب کی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مکمل دو جلد)	۲۰/	۱۵/
...	بیس روپے	پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض	...	...
زودآتی راز معالج امراض مخصوصہ	۱۲	۹
	بارہ آنے	نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا

... چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

ہوشیار ہو جاؤ

... [illegible]

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی سکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

سانپ کے کاٹے کا عمل

... [illegible]

مینیجر سید لطف اللہ ... دہلی

ضرورت ہے

ایک ... کلرک کی جو باضابطہ طریقہ پر کیش بک اور رجسٹر وغیرہ رکھ سکے۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ اردو جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

... سے ملاقات کریں۔ بیرونی حضرات خط و کتابت سے معاملہ طے کریں۔

جریان احتلام

... [illegible]

محروم اعتماد مریض

... [illegible]

مینیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی پنجاب

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ فارسی، عربی کی آسان اور مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں ... [illegible]

شفیق احمد اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

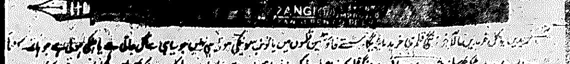

[illegible]

رنگی قلم کمپنی ... دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

[illegible]

مہدر ... منظر (یو پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

[illegible] داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ دستور العمل طلب کرکے ملاحظہ فرمائیے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ۔ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ داخلہ اور قواعد وضوابط کے لئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین بی۔ اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

۴ روپے میں ۴ ڈبیہ داد کی دوا ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

[illegible]

پتہ: امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۷ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

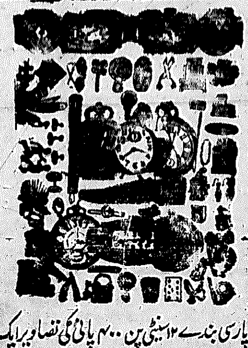

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپے میں

ہماری خوشبودار ... کی شیشیاں مبلغ سے میں خریدنے والوں کو سب ذیل اشیاء مفت دی جاویں گی۔

ایک عمدہ مضبوط اصلی ... ایک فاؤنٹین پن ایک ... ایک رومال۔ ایک کنگھا۔ ایک آئینہ۔ ایک صابون۔ ایک قینچی ... ایک چاقو ایک چشمہ ... ایک پستول مع ... گولی۔ ایک جوڑ ... ایک منی بیگ۔ ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق۔

پال اینڈ کو ۱۲ اے راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

[illegible]

مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک۔ دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت ... قیمت پر ... ہزار ... خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

[illegible]

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص یہی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

... حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی [illegible]

... مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ... دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

قیمت — صرف سہ روزہ ایڈیشن — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — فی پرچہ — ممالک غیر کیلئے — سالانہ — ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۳ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۱

معاصرین کے افکار و آراء

شملہ کی گفتگوئے صلح

زمینداروں اور کسانوں کے مصائب

نکاح وطلاق امریکہ میں

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اور اخبار الجمعیۃ

ایڈیٹر "سچ" کے اعتراض پر ایک غیر جانبدار کا تبصرہ

شملہ آنے سے قبل اس کا فیصلہ کر لیجئے کہ آپ کا قیام کہاں ہوگا۔ پرنس آف ویلز تھیٹر کے قریب تاج ہوٹل آپ کیلئے بہترین قیامگاہ ہے۔ مصارف کم اور آسائش زیادہ، ہوادار اور کشادہ کمرے، بازار اور سرکاری دفاتر کا قرب، پہاڑ کے شاندار مناظر، نفیس اور لذیذ ہندوستانی کھانے آپ کو اسی ہوٹل میں ملیں گے۔ اپنی تاریخ آمد سے آج ہی منیجر تاج ہوٹل کو مطلع فرمائیے۔ مستقل رہائش کا بھی انتظام بکفایت ہو سکتا ہے۔

WANTING

29. JUNE - 1930

To

2 JULY - 1931

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مسلمانان طرابلس کے ساتھ والی یمن کی ہمدردی

امام یحییٰ کا مکتوب مجلس الاسلامی کے نام

میں اٹلی کے مظالم کے خلاف جلد از جلد تدابیر اختیار کروں گا

اٹلی کے مظالم اور والیٔ یمن

سلف صالحین کے نقش قدم پر چلنے کی ضرورت

فلسطین میں ایک نئی جنگ کے برپا ہونے کا اندیشہ

اعراب اور یہود کے کشیدہ تعلقات میں اضافہ

ترکی سرحد پر حملہ اور باشندوں کا قتل

باغیوں سے ترکی فوج کی زبردست جنگ

شاہان عرب اور تحریک اتحاد عربیہ

امام یحییٰ اور سلطان ابن سعود کی طرف سے خیر مقدم

دستخط امام یحییٰ
والی یمن

(باقی صفحہ ۱۰ کالم ۳ کے نیچے ملاحظہ فرمایئے)

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اور اخبار الجمعیۃ

(بسلسلہ صفحہ اول)

حرف اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

زیارت کاکا صاحب کے باشندوں پر ٹیکس لگانے کی تجویز

ہندو مسلمانوں کا ٹیکس کی ادائیگی سے انکار

دستخط صدر جلسہ

صوبہ سرحد میں حکومت کے تشدد کی انتہا

پولیس قوم پروروں پر جھوٹے مقدمات دائر کر رہی ہے

کا ایک جلسہ عام ۱۸ رجون ۱۹۳۱ء کو زیر صدارت ... منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا اور اس کی نقول آل انڈیا کانگریس پریس اور حکومت ہند و حکومت سرحد کو بھیجی گئیں۔

جنرل سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کوہاٹ

انجمن محافظ آثار قدیم دہلی

(خواجہ حسن نظامی)

میرٹھ میں رئیس الحکماء کا مطب

(نامہ نگار از میرٹھ)

ندوۃ العلماء لکھنؤ میں طلباء کا داخلہ

عبدالعلی

طرابلس کے پناہ گزینوں پر اٹلی کی نظر عنایت

مصری حکومت سے پناہ گزینوں کی واپسی کا مطالبہ

طرابلس شام کے عربوں کی گرفتاری

طرابلس غرب کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت کا جرم

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

دنیا کے مشہور اور عظیم الشان کتب خانے

انگلستان، فرانس، جرمن، روس، اٹلی اور امریکہ میں علمی خزانے

کتابوں کی تعداد اور عہد بہ عہد ترقی کے حالات

برٹش لائبریری

امریکہ کے کتب خانے

جرمن اور اٹلی کے کتب خانے

بوڈلین لائبریری

کیمبرج یونیورسٹی لائبریری

سکاٹ لینڈ، آئرلینڈ اور ویلز کے کتب خانے

فرانس کی بائبلوتھک لائبریری

روس کی نیشنل لائبریری

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

تحریک سول نافرمانی

قوم پرور مسلمانوں کی گفتگو

قوم پرور مسلم پارٹی

ہماری کوششیں!

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمایئے)

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

اپنے دل کو ٹٹولئے

نیاز مند
منیجر الجمعیۃ

روس میں بیکاری کا نام و نشان بھی نہیں ہے

(اسٹیٹسمین)

سوویٹ روس میں ہر شخص خوشحال اور فارغ البال ہے

تجارت کی کساد بازاری اور بیکاری کا نام و نشان تک نہیں

محکمۂ آبپاشی کے ایک امریکن انجینئر کا بیان

(مانچسٹر گارجین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۔ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری

گول میز کانفرنس میں لنکاشائر کی نمائندگی

یورپ کے تاجروں میں بے چینی کے آثار

دیوار گریہ اور اعراب فلسطین

چاندنی چوک میں زبردست آتشزدگی

ایک عطر فروش کا نقصان

دہلی ۲۹ جون ۔ فتحپوری کے قریب پنڈت درگا داس اینڈ سنز عطر فروش کی دکان ہے دکان کا بالائی حصہ بھی انہی کے پاس ہے اور اس میں پنڈت درگا داس خاص خاص تیل ۔ عطر ۔ صابن وغیرہ ایسا ہی سامان رکھتے تھے کئی روز سے کمرے کی بجلی اتنی خراب ہو رہی تھی کہ دیواریں آگ کی طرح جلتی رہتی تھیں ۔ آج سہ پہر کو دکان بند کرنے کے بعد دکاندار موصوف اپنی دکان کے سامنے بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اوپر کے کمرے سے دھواں نظر آیا جاکر دیکھا تو کمرے کا بہت سا سامان جلکر خاک سیاہ ہو گیا تھا ۔ فوراً فائر بریگیڈ کو بلایا جس نے تقریباً سوا گھنٹہ میں آگ کو فرو کیا ۔

پولیس پر انقلابیوں نے بم پھینکدیا

ایک سب انسپکٹر ہلاک ایک سپاہی مجروح

مقدمہ سازش دہلی کا مفرور گرفتار

پٹنہ ۲۹ جون گذشتہ شب ۹ بجے کے قریب ایک بم پھٹا جس سے تمام شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا بم سے ایک سب انسپکٹر پولیس زخمی ہو کر مر گیا ایک ہیڈ کانسٹبل بھی زخمی ہوا اس کی حالت نازک بتائی جاتی ہے پولیس نے دو آدمیوں کو گرفتار کیا ہے جن کے نام سورج ناتھ چوبے اور ہزاری لال بتائے جاتے ہیں ہزاری لال مقدمہ سازش دہلی کا مفرور ملزم ہے ۔

مزید تفصیلات

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سلطانی گواہ پر جوتا پھینکدیا گیا

مشن کالج کے ایک طالبعلم کی گرفتاری

اگر گاندھی جی کو لندن سے لنکاشائر بلایا گیا؟

میں لنکاشائر کے لیڈروں کی غلط فہمیاں دور کردونگا

بمبئی ۳۰ جون لنکاشائر کو جانیکی تجویز کے سلسلہ میں ایک ملاقات کے دوران میں گاندھی جی نے کہا " اگر میں لندن جانے میں کامیاب ہو گیا اور مجھے لنکاشائر جانیکی دعوت دی گئی تو میں تمام کاموں کو چھوڑ کر لنکاشائر جاؤں گا ۔ وہاں جاکر سربر آوردہ رہنماؤں کے سامنے میں کانگریس کے زاویہ نگاہ کو پیش کروں گا اور ان تمام غلط فہمیوں کو دور کرنیکی کوشش کرونگا جو غیر ملکی پارچہ جات کے مقاطعہ کے سلسلہ میں پھیلائی جارہی ہیں تاکہ کانگریس کی پوزیشن صاف ہو جائے اگر انگلستان اور ہندوستان کے مفاد کی خاطر کوئی تجویز پیش کی گئی تو مجھے اسکے قبول کرنے میں کوئی عذر نہ ہوگا ۔

دہلی میں گرمی کی شدت سے متعدد اموات

چار بچوں کی ہلاکت

مہاراجہ پٹیالہ کیطرف سے وفاقی حکومت کی مخالفت

مشاورتی جلسہ میں نواب بھوپال کی مخالفت

ایک نوجوان پر لو کا حملہ

بازار میں چلتے چلتے گر کر مر گیا

ہندوستان کی تحریک آزادی کی مخالفت

مسٹر چرچل کی خدمات حاصل کرلی گئیں

حادثہ بم کے بعد پٹنہ میں گرفتاریاں

ملزم کا اقرار جرم اور بیان

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

گاندھی جی کے شکوک بڑھتے جارہے ہیں

بمبئی میں کانگریسی جلوس روک دیا گیا

بمبئی ۲۹ جون معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی عدم پابندی کا یقین ہوتا جاتا ہے ۔ اسی طرح حکومت کو بھی شکایت ہوتی جارہی ہے کہ کسان لگان بیجا طور پر روک رہے ہیں چنانچہ کانگریس کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس عنقریب ہونے والا ہے ۔ خیال ہے کہ اس میں اس مسئلہ پر ضرور غور کیا جائے گا ۔

پکٹنگ کی خبر سے الہ آباد کے تاجروں میں ہلچل

پنڈت جواہرلال نہرو کے پاس مسلم تاجروں کا وفد

پکٹنگ نہایت پرامن طریقہ سے لگایا جائیگا

نواب صاحب پالن پور فیڈریشن کی حمایت

ایک غلط بیانی کی تردید

بمبئی میں تاڑی کی دو دکانوں پر زبردست پکٹنگ

مسٹر نریمان تین سو والنٹیر میدان عمل میں

پکٹنگ کے متعلق کانگریس کا اعلان

حکومت پرست مسلمانوں کے نمائندہ نہیں ہوسکتے

ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

ریاست سچین میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ممنوع قرار دیدیا گیا

اپنی رعایا کو نواب صاحب کا حکم

سورت ۳ جون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریاست سچین نے حسب ذیل حکم جاری کیا ہے ۔

بمبئی میں والیان ریاست کا اجتماع

ہندوستان کا برطانیہ سے قطع تعلق

افغانستان اور روس میں معاہدہ

دونوں حکومتوں میں کبھی جنگ نہ ہوگی

... میں عارضی صلح کے بجائے مستقل صلح کا خواہشمند ہوں

لارڈ ولنگڈن کے تازہ ارشادات

برطانوی حکومت کو چین سے نہ بیٹھنے دو

ہندوستان میں ہماری تجارت آزادانہ ہونی چاہئے

ایک قدامت پرست رکن پارلیمنٹ کی تقریر

لبرل جماعت سے سرجان سائمن کا استعفار

مسٹر لائڈ جارج کے رویہ کے خلاف احتجاج

چاء اور قہوہ کے استعمال کو روکنے کی تجویز

محصول درآمد میں اضافہ

خام اون سے ۳ گھنٹہ میں سوت

دہرہ بم کیس کا فیصلہ

ہائی کورٹ نے سزائے موت بحال رکھی

سکھ اور ہندو ایک ہیں

سکھوں کا مقصد مسلم حقوق کی پامالی ہے

ریاست حیدرآباد کیلئے مسٹر جناح کی خدمات

لندن میں ریاست کے اغراض کی نگرانی

سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کی خدمات حاصل کی ہیں تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور مملکت آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دیں ۔ اس کام کے معاوضہ میں مسٹر جناح کو سرکار عالی سے اس پوری مدت کے لیے ایک ہزار پونڈ دیے جائیں گے ۔

گاندھی ارون سمجھوتہ کی خلاف ورزی

قرقیوں کے خلاف گاندھی جی کا احتجاج

الہ آباد میں غیر ملکی کپڑوں پر پکٹنگ

پنڈت جواہرلال نہرو بھی پکٹنگ کریں گے

انتقال پُر ملال

حکومت کے خلاف پاپائے روما کا پروپیگنڈا

حکومت کی طرف سے شدید احتجاج

روما ۴ر جون۔ حکومت اطالیہ نے پاپائے روما کو جو جواب ارسال کیا ہے اس میں اس بات پر صدائے احتجاج بلند کی جا رہی ہے کہ پاپائے روما اٹلی کے اندرونی معاملات میں ناجائز مداخلت کر رہے ہیں۔ اس بات پر اظہار افسوس کیا گیا ہے کہ پاپائے روما اپنی تقریروں برقی پیغامات اور اپیلوں سے غیر ممالک میں لیے مناسب مقام سے باہر تک مقامی واقعات کی اشاعت کرنے پر مصر ہیں۔ نوٹ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کیتھولک ایکشن پارٹی کی سرگرمیاں فسطائی پارٹی کے خلاف ہیں۔ اور پارٹی مذکور کے صدر نے اس بارہ میں اقبال کر لیا ہے۔

گورنمنٹ اس بات کو بالکل سچی ہے کہ خیر انجمنوں کو توڑنے والے سرکاری حکم کے متعلق دربارہ بحث و تحقیق میں پڑے۔ بہر حال یہ حکم اس لئے نافذ کیا گیا ہے کہ خالص مذہبی نوعیت کی جملہ انجمنیں اس حکم کے تحت میں نہیں آتیں۔ نوٹ میں یہ لکھا گیا ہے کہ پاپائے روما کے خلاف جن جرائم کا ارتکاب کیا گیا ہے اور مذہبی مقامات کو جو نقصان پہنچایا گیا ہے ان کے مجرموں کے جرائم کی زبردست تحقیقات کی جائے۔

والیان ریاست کی ایک خفیہ سازش کا انکشاف

غیر ملکی کپڑے کے بائیکاٹ کو روکنے کی تجویز

بمبئی ۱۲ر جون۔ ٹھیک ایسے موقعہ پر جب کہ والیان ریاست کا ایک جلسہ یہاں ہونے والا ہے اور وہ مجوزہ وفاقی حکومت میں اپنی شرکت کے متعلق فیصلہ [illegible]

حکومت بمبئی کی آمدنی میں کمی

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

(بسلسلہ صفحہ ۳)

میرے بیان کی تائید مولانا حسرت موہانی کے ایک بیان سے پوری ہو جاتی ہے یہ ادن دونوں تجویزوں کو مسترد کر دینے اور گفتگو کو جاری رکھنے سے انکار کر دینے کے بعد ہمارے لیے سوائے اس کے اور کیا چارہ تھا کہ ہم بھی اس قضیہ کو ختم کریں اور شملہ سے واپس چلے آئیں۔

آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کانفرنس نے اپنے اجلاس منعقدہ اپریل بمقام لکھنؤ جو قرارداد منظور کی تھی وہ اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ وہ باوجود اپنی ملت کے ان حقوق کو کسی طرح چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہے اس مادر وطن کی مختلف ملتوں میں باہمی اتحاد کے اعلیٰ مقصد کو برابر پیش نظر رکھا ہے جو ہندوستان کی آزادی کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

اصل تجویز

لیکن حقیقتاً بخصوص جو تجویز ہم نے منظور کی تھی وہ اس اصل تجویز کا صرف ابتدائی حصہ تھی جس کو ہم نے ۱۸ر مارچ کو دہلی میں منظور کیا تھا چونکہ مسلم کانفرنس سے نفت و شنید جاری ہو چکی تھی اس لیے یہ مناسب نہیں سمجھا گیا کہ ہم اپنی ساری تجویزوں کا پہلے ہی سے اعلان کر دیں آج میں آپ کے سامنے اس تجویز کو پیش کرتا ہوں جس کا مسودہ مارچ میں دہلی میں تیار ہوا تھا اور جو ہماری رائے میں فرقہ دارانہ مسئلہ کو یقیناً حل کر دیگی اس تجویز کی بنیاد عمومیت (ڈیماکریسی) اور قوم برادری کے اصولوں پر ہے۔ لیکن ہندو مہا سبھا کی طومیت اور قومیت نہیں جو صرف اکثریت کی جارحانہ فرقہ برادری کا محض ایک پردہ ہے اور یہ نہ اس قسم کی فرقہ برادری ہے جس کے مسلم کانفرنس دہلی والے ادر مسکوہ حامی ہیں اور جو الٹیمیٹم دیتے ہیں کہ ان کی شرطیں خواہ وہ کتنی ہی مہمل کیوں نہ ہوں اور ان کو قبول کر لینے سے ملک کی آزادی کو کتنا ہی نقصان نہ پہنچے تمام و کمال قبول کی جائیں [illegible]

رہیے کہ وہ زیادہ نشستوں میں کی صورت سے سکیں لیکن ایسی صورت میں کہ دیگر فرقوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے زیادہ نشستیں دی جائیں تو مسلمان بھی اس کے مستحق ہوں گے اور اس وقت انہیں جس اعتبار سے زائد نشستیں حاصل ہیں وہی برقرار رہیں۔

(ج) اگر بالغوں کو حق رائے دہی منظور نہ کیا جا سکے یا رائے دہندہ والوں کا رجسٹر اس طرح نہ بنایا جائے کہ اس میں آبادی کا تناسب قائم رہے تو بنگال اور پنجاب میں مسلمانوں کی نشستیں معین رہیں تا آنکہ بالغوں کو حق رائے دہی حاصل ہو جائے یا حقوق انتخاب میں اس قدر توسیع ہو جائے کہ انتخاب کنندگان کے رجسٹر میں آبادی کا تناسب اس طرح قائم ہو جائے کہ مسلم اکثریت کسی حالت میں اقلیت یا مساوات میں تبدیل نہ ہو سکے۔

(۳) مرکزی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانوں میں مسلمانوں کو ⅓ نشستیں حاصل ہوں۔

(۴) ملازمتوں میں ہر قسم کا تقرر پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ہو اور قابلیت کا آسان ترین معیار رکھا جائے اور کسی فرقہ کے حقوق کو نظر انداز نہ کیا جائے اور ماتحت اسامیوں پر کسی جماعت کو تفوق اور اقتدار حاصل نہ ہو۔

(۵) مرکزی اور صوبوں کی وزارتوں میں مسلم مفاد کا کافی طور پر اس قسم کے رواج کے ذریعہ لحاظ رکھا جائے جو مجالس قانون ساز کی مختلف جماعتوں میں باہمی طور پر طے ہو جائے۔

(۶) سندھ علیحدہ ایک صوبہ بنایا جائے۔

(۷) صوبہ شمالی مغربی سرحد اور بلوچستان کو بالکل اسی طرح کی اصلاحات دی جائیں جس طرح کی ہندوستان کے دیگر صوبوں کو ملیں۔

(۸) ملک کا مجوزہ دستور اساسی وفاقی ہو۔ اختیارات غیر مصرحہ وفاقی حکومتوں (اجزائے ترکیبیہ) کو حاصل ہوں۔

(۹)۔ (الف) بنیادی حقوق میں اس قسم کی ایک دفعہ بھی ہو جس میں یہ بات واضح ہو کہ تہذیب اس کے تمدن اس کی زبان اس کا رسم الخط اس کی تعلیم اس کا پیشہ اور اس کے مذہبی مراسم، اوقاف اور اقتصادی مفاد سب حکومت کی زد سے محفوظ رہیں۔

(ب) پرسنل لا اور بنیادی حقوق کا تحفظ دستور اساسی میں صاف اور صریح دفعات کے ذریعہ محفوظ کر دیا جائے۔

(ج) جہاں تک بنیادی حقوق کا تعلق ہے دستور اساسی میں کوئی ترمیم نہ ہو سکے گی۔ الا یہ کہ مرکزی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانوں کے ارکین کی ¾ تعداد اس کی تائید کرے۔ (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس کیلئے نمائندوں کی نامزدگی

اسٹیٹسمین کے نامہ نگار کی اطلاع

شملہ۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ گول میز کانفرنس کی فیڈرل ترکیبی کمیٹی کے لئے غالباً مندرجہ ذیل اصحاب کو بطور نئے ممبروں کے لیا جائیگا گاندھی جی۔ پنڈت مدن موہن مالویہ۔ مسٹر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ مسٹر جی ڈی برلا۔ مسٹر اے سی بنرجی۔ ڈاکٹر شفاعت احمد خان۔ مسٹر غزنوی۔ مسٹر رنگا سوامی آئنگر۔ مسٹر این ایم جوشی۔ چیف آف سانگلی اور مہاراجہ صاحب ریوا۔

یہاں اس بات کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ ڈاکٹر شفاعت احمد خان مسٹر غزنوی چیف آف سانگلی اور مہاراجہ صاحب ریوا پہلی گول میز کانفرنس میں ڈیلی گیٹ تھے۔ مسٹر پرشوتم داس ٹھاکر داس انڈین کرنسی کی رائل کمیشن کے ممبر تھے مسٹر برلا لیبر کمیشن کے ممبر رہ چکے ہیں مسٹر رنگا سوامی آئنگر ۱۹۲۶ء سے ۱۹۲۶ء [illegible]

پہلی جمعیت کیوں مشہور ہے

روغن کرامات

نہیں بہرا پن

کان کی دوا ملنے کا پتہ: بنگال … پہلی جمعیت دہلی

زندگی کی کشمکش میں آپ مصروف ہوں

وید یونانی ڈاکٹری کا نچوڑ

نام امراض جن کو اکیلی امرت دھارا دور کرتی ہے!

[illegible]

ملنے کا پتہ: امرت دھارا … لاہور

شربت اکسیر

جریان

کھٹمل آئل

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفرنگر

دوا العصفور

حکیم ظہیر الحسن … متھرا

آزاد ہندوستان میں غیر ممالک کا ایک سوت بھی نہیں آ سکتا

بدیشی کپڑے کے تاجروں کو سردار پٹیل کا انتباہ

بمبئی ۴ر جون۔ جمعرات کی شام کو ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی کے طریقے بالکل امن پسندانہ ہیں۔ بورساد میں اگر کوئی بے قاعدگی ہوتی ہے۔ تو فوراً کلکٹر کو خط لکھتے ہیں۔ اور اس سے شکایت کے ازالہ کا مطالبہ کرتے ہیں میں خود خط نویسی کے فن کا ماہر نہیں ہوں اس لئے گاندھی جی جب عازم لندن ہو جائیں گے۔ تو سرکاری افسروں کے پاس خطوط لکھنے کے لئے یہاں کوئی نہیں رہ جائے گا۔ پس حکومت کو چاہیئے کہ مفاہمت دہلی کے متعلق اپنی مسئولیتوں سے عہدہ برا ہونے کی پوری پوری کوشش کرے۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ کوئی شخص یہ ثابت کر دے۔ کہ کوئی گجراتی کسان مفاہمت دہلی کی شرائط کی تکمیل سے قاعد اسکان قاصر رہا ہو۔

مجھے حیرت ہے کہ مجلس عاملہ کے فیصلہ کے متعلق اہل بمبئی کو کوئی غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ اگر اس معاملہ میں کسی کو کچھ غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ تو وہ لنکاشائر کے تاجر ہیں بدیشی کپڑے کے متعلق کانگرس کا رویہ بالکل واضح ہے۔ سوراجی حکومت کے دستور اساسی کی پہلی شق یہ ہوگی۔ کہ بدیشی کپڑے کا ایک سوت بھی ہندوستان میں نہ آنے پائے۔ جہاں تک ہندوستانیوں کا تعلق ہے اس مسئلہ پر ان سے کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ میں بمبئی کے بدیشی کپڑے کے تاجروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ کانگرس کے مسلک کے متعلق غلط توجیہات نہ کریں میں پبلک سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں بمبئی کانگرس کمیٹی کے ساتھ اشتراک عمل کریں۔

گول میز کانفرنس اور فرقہ وار مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ زعماء قوم کسی مفاہمت پر پہنچنے کی انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ فرقہ وارانہ مسئلہ صرف ایک ایسا خانگی مسئلہ ہے جس کے متعلق مجھے امید ہے کہ آئندہ مرحلہ پر کوئی سمجھوتہ ہو سکے۔

ہندوستانی مزدوروں کے دو دشمن

حکومت اور سرمایہ دار

بنگلور ۹ر جون۔ دارالعوام میں سکریٹری آف سٹیٹ کے اس بیان کے متعلق کہ ریاست ہائے ہند میں مزدوروں کو اجتماع کی آزادی حاصل ہے۔ مسٹر … کی جانب … بنگلور … دوران ملاقات میں استفسار کیا گیا۔ آپ نے بیان کیا کہ یہ غلط ہے کہ مزدوروں کو ایسی آزادی ہے اس کے برعکس انہیں حکومت اور سرمایہ دار تنگ کرتے ہیں۔ مزدوروں کی جمعیتیں زیر و زبر کر دی جاتی ہیں اور جمعیت سے تعلق رکھنے والوں پر تشدد کیا جاتا ہے۔ جلسے منتشر کر دئے جاتے ہیں امتناعی احکام جاری کئے جاتے ہیں جھوٹے مقدمات دائر کئے جاتے ہیں تحریک کی راہ میں روڑے اٹکائے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ اور کان کن مزدوروں سے بدسلوکی کی جاتی ہے ہمارے سکریٹری مسٹر راما شرما اور مسٹر ٹھلیار سندے جنیوا کو کولار کے مزدوروں سے ملنے کی اجازت نہ دی گئی بنگلور میں مزدوروں کے خلاف میں سے زیادہ مقدمات دائر کئے گئے اور ججوں نے کئی ایک کی شہادتوں کو مسترد قرار دیا۔ میسور ریلوے کے ایجنٹ نے ایک گشتی حکم بدیں غرض شائع کیا ہے کہ مزدور یونین کے ممبر بننے سے گریز کریں۔

مسٹر ہارش جیسے پختہ کار یونین کے حامیوں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے ساتھ بے رحمانہ سلوک کیا گیا ہے۔ مزدوروں کے جلسہ کو منتشر کرنے والے پولیس افسروں کو انعامات دئے جاتے ہیں۔ یہ وہ آزادی ہے جس سے ریاستوں کے مزدور محظوظ ہوتے ہیں مسٹر ہین کو خبر نا ملوی گئی ہے۔

معاہدہ کی خلاف ورزی پر حکومت کو گاندھی جی کا انتباہ

وائسرائے کے تیار کئے ہوئے قصر کو نہ گراؤ

احمد آباد ۵ر جون۔ ینگ انڈیا کی تازہ ترین اشاعت میں گاندھی جی تشدد کی مذمت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر تشدد کے بغیر پکٹنگ جاری نہ رکھا جا سکے تو اس کا تدارک کیا جانا بہتر ہے۔

[illegible]

افغانستان اور روس کے درمیان تجدید معاہدہ

بمبئی ۵ر جون۔ افغانی قونصل خانہ نے اعلان کیا ہے کہ افغانستان اور سوویٹ روس کے اس معاہدہ پر طرفی (غیر جانبداری) پر جو اعلیٰ حضرت امان اللہ خان غازی کے عہد میں منعقد ہوا تھا کابل میں ازسر نو دستخط ہو گئے ہیں۔

اس معاہدہ میں بعض نئی دفعات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

سرحدی قوانین کی تنسیخ کا مطالبہ

مجلس تحقیقات کے روبرو معزز گواہوں کی شہادتیں

پشاور ۵ر جون۔ آج سرحدی قوانین کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے شیخ عبد المجید میر منشی نے شہادت دی اور کہا کہ اگر سرحدی قوانین منسوخ نہ کئے جائیں تو ان میں ترمیم ضرور کی جائے۔ اور جیوری سسٹم جاری کیا جائے۔ خان صاحب دوست محمد خاں پنشنر انسپکٹر پولیس و رکن جرگہ نے اپنی شہادت میں بیان کیا کہ جرائم میں اضافہ کی ذمہ داری سرحدی قوانین کے مذموم استعمال پر عائد ہوتی ہے کیونکہ قصوروار اور بے قصور کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکا جاتا ہے۔ خان صاحب نے سرحدی قوانین کی تنسیخ پر زور دیا۔ اور کہا کہ ہندوستان کے باقی ماندہ صوبوں کی طرح صوبہ سرحد میں بھی معمولی قانون نافذ ہونا چاہیئے۔

مقدمہ سازش میرٹھ کے چھ ملزموں کی ضمانت

ایک ملزم کے نام ضمانت منسوخ کرنیکا نوٹس

الہ آباد ۲۶ر جون۔ آج عدالت عالیہ الہ آباد نے مقدمہ سازش میرٹھ کے ملزموں اور استغاثہ کے وکلاء کی بحث سننے کے بعد چھ ملزموں (… حبیب اللہ … اور دو دیگر ملزموں) کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دے دیا ان میں سے ایڈوکیٹ نے بیان کیا کہ ہم استغاثہ کی نہیں ہیں باقی ۱۶ ملزموں کی درخواست ہائے ضمانت نامنظور کر دی گئیں۔

آج مسٹر … گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے عدالت عالیہ میں ایک درخواست پیش کی کہ … کی ضمانت منسوخ کی جائے۔ کیونکہ اس نے تقریریں وغیرہ کر کے شرائط ضمانت کی خلاف ورزی کی ہے۔ عدالت نے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔

حکومت ہند کے میزانیہ پر التوائے قرضہ کا اثر

سال رواں اور سال آئندہ کے فوائد

شملہ ۲۶ر جون۔ پریزیڈنٹ ہوور کی تجویز سے حکومت ہند کے میزانیہ سال رواں میں ۲۲۶۰۰۰۰ پونڈ اور سال آئندہ میں ۱۶۰۰۰۰۰ پونڈ کا فائدہ ہو جائیگا کیم اپریل ۱۹۳۱ء تک حکومت ہند کے ذمے جنگ عظیم کے قرضے میں سے ۱۹۲۱۰۰۰۰ پونڈ باقی تھے جس کا ۶۰۰۰۰۰ پونڈ سالانہ سود ہوتا ہے چونکہ التواء کا سال یکم جولائی سے شروع ہوتا ہے اس لئے ہندوستانی میزانیہ میں سال رواں میں ۴۵۰۰۰۰ پونڈ کا منافع ہوگا۔ منافع کا دوسرا نصف سال آئندہ میں محسوب ہوگا ینگ پلین کے ماتحت حکومت ہند ۱۹۳۱-۳۲ء اور ۱۹۳۲-۳۳ء میں ۲۸۰۰۰۰ پونڈ سالانہ تاوان کی حقدار ہے حکومت ملک معظم کی تجویز کے مطابق حکومت ہند کو سال رواں میں ۱۷۰۰۰۰ پونڈ اور سال آئندہ میں ۵۰۰۰ پونڈ سے دست بردار ہونا پڑے گا۔

جرمنی کو دو کروڑ پونڈ کا جدید قرضہ

لندن ۵ر جون۔ واشنگٹن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فیڈرل ریزرو بورڈ جرمن ایشیا بینک کو ۲ کروڑ پونڈ قرضہ دینے کے لئے بنک آف انگلینڈ بنک آف فرانس۔ اور انٹرنیشنل سٹلمنٹ بنک کے ساتھ شامل ہو گیا ہے۔

ایک یورپین جج اور ہندو وکیل کی استدلالی تقریریں

سرحدی قوانین کو بحال رکھنے کی کوشش

[illegible]

برمی لیڈروں کی گورنر سے ملاقات

حکومت معافی کی شرائط کا اعلان کرے گی

[illegible]

چار نکاح کیجئے

دنیا کے حالات کو دیکھتے ہوئے آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن … لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائینگے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس طلاء سے کجی، لاغری دور ہو کر ہمواری و یکسانی پیدا ہو جاتی ہے اور اصلی قوت عود کر آتی ہے … سفوف وطلاء کے استعمال سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہو جاتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھر آتا ہے …

جنوب امساک … سفوف سوزاک …

ملنے کا پتہ۔ حکیم مولوی نظیر علی (لکھنوی) پوسٹ بکس نمبر ۵ دہلی

خوشنما قرآن مجید حاشیہ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید علی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ نصف کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔

(۱) سوانح عمری رسول اللہ صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۵۲ قیمت بلا جلد عہ۔ مجلد پارچہ عہ۔ مجلد چرمی ۔ محصول ذمہ خریدار۔ پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

نوٹ:۔ ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ

احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لیے درخواست کیجئے … اس پتہ پر خط و کتابت کیجئے

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

[illegible]

شفیق احمد اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول ضلع مظفرنگر

ضرورت ہے

میرٹھ، غازی آباد، … دیوبند، سہارنپور، منگلور، گنگوہ، انبیٹہ، نجیب آباد، نگینہ، بجنور، … کانپور، اٹاوہ، … لکھنؤ … کے لیے الجمعیۃ کی ایجنسی کی ضرورت ہے …

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

[illegible]

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی نے مولوی فاضل و منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی) کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے … درخواستیں جلد بھیجیں …

المعلن مہتمم مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۴

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۶ جولائی سنہ ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۲

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

بہرحال اس صوبہ میں مسلمان مستقلاً اقلیت میں رہیں گے۔ البتہ پنجاب میں چند نشستوں سے وہ غالباً وہ حاصل کرلیں گے۔ اس طرح وہ ایک کی اکثریت میں ہونگے۔ بشرطیکہ ان دونوں نشستوں پر وہ قابض ہو سکیں۔ یقیناً یہ صحیح ہے کہ اس تجویز میں جو قربانی کی گئی ہے وہ عظیم الشان ہے ...

مسلمانوں کی اکثریت قائم رہیگی

ہم لوگ کسی ایسی تجویز پر رضامند نہیں ہوسکتے کہ مسلمان جہاں کہیں اکثریت میں ہیں وہ اقلیت میں ہو جائیں اور بغیر کسی ضروری تحفظ کے وہ جابرانہ اکثریت کے رحم و کرم پر رہیں ...

معاصرین کے افکار و آراء

قوم پروروں کا آئندہ کام (زمیندار)

مسلم کانفرنس کا طرز عمل بجا تھا یا بے جا یہاں ہم اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتے بلکہ صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ مسلم کانفرنس نے مصالحت اور مفاہمت کا کبھی ارادہ نہیں کیا ...

ایک قبرستان کی بیحرمتی (ملت)

قدم شریف (دہلی) کے قبرستان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اس کا جو حصہ نزول کے پاس ہے اس کو کھود کر اس کی مٹی اس طرح باہر نکالی گئی ہے کہ ...

جمعیۃ العلماء کی خدمات (حقیقت)

قرآن السعدین (مدینہ)

سائنس اپنے اصلی رنگ میں

پیش کی حقیقت

خلوط انتخاب

ہم آزادی کے طلبگار ہیں

صریح دھوکہ

خریداران الجمعیۃ

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر نہایت کم قیمت پر مل رہا ہے جو کئی ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لیے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔
الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ غریب قوم کے بچوں کی صحیح تعلیم اور عمدہ تربیت جسمانی حفاظت اور روحانی نشو و نما کیلئے اس سے زیادہ بہتر اور کم خرچ دوسری درسگاہ تمام ہندوستان میں نہیں ہے اس سال خاص انتظام کیا گیا ہے اور فیسوں میں حیرت انگیز کمی کردی گئی ہے۔ داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب کیجئے۔
رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔
منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہوجانے والے بڑے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا واٹرپروف (ڈسٹمپر)
موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ۰۷۰۰ ہی برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ڈیپنٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	25/8
14/10	”	2/8	28/-
16/11	”	2/12	30/-
18/12	”	3/-	33/-
20/12	”	3/4	36/-
22/14	”	5/-	55/-
24/15	”	5/12	66/-
28/17	”	7/-	80/-
30/18	”	8/-	90/-

نوٹ:۔ ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے
منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست سنہ ۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہوجائیگا۔
حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جریان احتلام

سیاہ ہو یا برانہ ان کی وجہ آتشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں قوی کمزور ہو چکے ہوں تمام کوتوں نے جواب دیدیا ہو اور علاج کرتے کرتے تھک گئے ہوں تو مایوس ہوجانے سے پہلے "سفوف حیات" رجسٹرڈ ہم سے طلب فرمائیں اس کے استعمال سے آپکے مردہ جسم میں زندگی کی ایک لہر عود کر آئے گی اور آپ بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کرینگے۔
قیمت صرف دو روپے (عہ) علاوہ محصول
محروم اعتماد مریض
چھ آنے کے ٹکٹ برائے محصولڈاک و پیکنگ بھیجکر نمونہ کی پانچ خوراکیں مفت حاصل کریں۔ رسالہ زندگی جسمیں جوانی کی بے اعتدالیوں کو طبی اصول پر بیان کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے مفت طلب کریں۔
ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

نادر طبی کتب کی
قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت
صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مشتمل ہر دو جلد) طب ہومیو پیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	۲۰/- بیس روپے	۱۵/- پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۱/۸ ڈیڑھ روپیہ	۱/۴ ایک روپیہ چار آنے
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲/ بارہ آنے	۹/ نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا
مزید رعایت کیلئے لکھنا فضول ہے۔
مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں دقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔
المشتہر
ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)
نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ایک روپیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت انجبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... عہ
ششماہی ... لعہ
سہ ماہی ... للعہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... للعہ
ششماہی ... لعہ

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ مطابق ۶ جولائی ۱۹۳۱ء عیسوی | نمبر ۲

معاصرین کے افکار و آراء

قوم پروروں کا آئندہ کام (زمیندار)

مسلم کانفرنس کا طرز عمل بجا تھا یا بے جا یہاں ہم اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتے بلکہ صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ مسلم کانفرنس نے مصالحت اور مفاہمت کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔ اور اس صورت میں اس کا قوم پروروں کو مورد الزام قرار دینا اور اپنے ... [illegible]

ایک قبرستان کی بیحرمتی (ملت)

قدم شریف (دہلی) کے قبرستان کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ اس کا جو حصہ نزول کے پاس ہے اس کو کھود کر اس کی مٹی اس طرح باہر نکالی گئی ہے کہ جو لاشیں اس میں دفن تھیں وہ نیچے سے نکل گئی ہیں ... [illegible]

جمعیۃ العلماء کی خدمات (حقیقت)

[illegible]

"قران السعدین" (زمیندار)

[illegible]

سیاست اپنے اصلی رنگ میں (دور جدید)

[illegible]

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

بنگال کے قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبۂ صدارت

(گزشتہ سے پیوستہ)

بہرحال اس صوبہ میں مسلمان مستقلاً اقلیت میں رہیں گے۔ البتہ پنجاب میں ... نشستوں میں سے دو غالباً وہ حاصل کرلیں گے۔ ... [illegible]

مسلمانوں کی اکثریت قائم رہیگی

[illegible]

بنگال کی بدنصیبی

[illegible]

مخلوط انتخاب

[illegible]

ہم آزادی کے طلبگار ہیں

[illegible]

پیش کردہ تحقیقات

[illegible]

صریحی دھوکہ

[illegible]

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ فرمائیے)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا انمول گوہر ... ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے بھی یہ تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کا اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (اردو لفظی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند دہلی

فخر دہلی ... حضرت مولانا الحاج مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی

حضرت مولانا سید عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کے لیے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین (بی۔ اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ غریب قوم کے بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت جسمانی حفاظت اور روحانی نشو و نما کیلئے اس سے زیادہ بہتر اور کم خرچ دوسری درسگاہ تمام ہندوستان میں نہیں ہے اس سال خاص انتظام کیا گیا ہے اور فیسوں میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے۔ داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا۔ دستور العمل دفتر رجسٹرار سے طلب کیجئے

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمادیں۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا دھات (ڈسٹمپر)
موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ S.V.V.O. برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لیے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:- ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
14 × 4	انچ	2/4	25/8
16 × 4½	"	2/8	28/-
16 × 5	"	2/12	30/-
15 × 5½	"	3/-	33/-
15 × 5½	"	3/4	36/-
24 × 6	"	4/-	45/-
24 × 7½	"	5/12	66/-
27 × 7½	"	7/-	80/-
30 × 8	"	8/-	90/-

نوٹ:- ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

جریان احتلام

نیا ہو یا پرانا ان کی وجہ آتشک ہو یا سوزاک رطوبت پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہو یا بعد آنکھیں اندر کو دھنس گئی ہوں قویٰ کمزور ہو چکے ہوں تمام قوتوں نے جواب دیدیا ہو اور علاج کرتے کرتے تھک گئے ہوں تو مایوس ہو جانے سے پہلے "سفوف حیات" رجسٹرڈ ہم سے طلب فرمائیں اس کے استعمال سے آپکے مردہ جسم میں زندگی کی ایک لہر عود کر آئیگی اور آپ بدن میں خاص تبدیلیاں محسوس کرینگے۔

قیمت صرف دو روپے (عہ) علاوہ محصول

محروم اعتماد مریض

چھ آنے کے ٹکٹ برائے محصول ڈاک و پیکنگ بھیجکر نمونہ کی بابغ خوراکیں مفت حاصل کریں۔ رسالہ زندگی جس میں جوانی کی بے اعتدالیوں کو طبی اصول پر بیان کرنے کے بعد صحیح طریق علاج بتایا گیا ہے مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ
منیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

نادر طبی کتب کی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مشتمل ہر دو جلد) طب ہومیو پیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	۲۰/- بیس روپے	۱۵/- پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہ ڈیڑھ روپیہ	عہ ایک روپیہ دو آنے
ازدواجی راز معہ علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲ بارہ آنے	۹ نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا
مزید رعایت کیلئے لکھنا فضول ہے۔
مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔
المشتہر
ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)
نوٹ:- پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ایک روپیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جمعیۃ علمائے صوبہ برما کی شاندار خدمات

تبلیغ، تعلیم، حفاظتِ شریعت اور اسلامی سیاسیات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

تمام ہندوستان کے باخبر مسلمان اس حقیقت ثابتہ سے کما حقہ واقف ہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے وجود نے ملک کے مذہبی طبقہ میں جو حیرت انگیز بیداری پیدا کردی ہے اور اس کے مرکزی نظام کے ماتحت طول و عرض ہند میں علمائے اسلام نے جو شاندار خدمات انجام دی ہیں اور مقتضیات زمانہ کا پورا پورا احساس کرتے ہوئے جس جرأت و ہمت کے ساتھ مسلمانوں کی رہنمائی کی ہے ...

سیاسیات اسلامیہ

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

اپنے دل کو ٹٹولئے

نیاز مند
منیجر الجمعیۃ

عراق کے کامیاب دورے سے شاہ فیصل کی واپسی

کرد قوم کے مرکزی مقام میں جلالۃ الملک کی تقریر

مجھ میں اور میری رعایا میں کوئی امتیاز نہیں ہے

مساجد کی نگہداشت

مدارس کا قیام

خزینۂ حقوق کا تحفظ

مبلغین کے تبلیغی دورے

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

خلیج فارس کے ساحل پر جنگی جہازوں کا مظاہرہ

ساحل کے باشندوں کو مرعوب کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی ترکیب

کئی روز سے یہ خبر گشت کر رہی تھی کہ خلیج فارس کے ساحل پر برطانیہ کے چار جنگی جہاز آنے والے ہیں۔ اس خبر کو کسی کو یقین نہیں آیا ...

اٹلی کے مظالم کے خلاف عرب عیسائیوں کا احتجاج

پاپائے روم اور جمعیۃ الاقوام کے نام برقی پیغام

شہدائے فلسطین کی یادگار میں مجالس کا انعقاد

قتیلان حریت کی یاد میں دو آنسو

شریف حسین کی وفات پر شاہ حجاز کی تعزیت

شاہ فیصل کی طرف سے جلالۃ الملک کو جواب

قدس میں ایک نئی جماعت کی تشکیل

استبداد کی لعنت کو دور کرنے کی سعی

بغداد کے تین اخبارات کا تعطل

عیسائی مبلغین کی شکایات کا نتیجہ

سلطان مغرب اقصیٰ کا سفر پیرس

قادیانیوں کے کفر پر مفتی دمشق کا فتویٰ

مخلوط انتخاب کی تائید کیلئے زبردست اجتماع

(بسلسلہ صفحہ اول)

کانگریس اور گول میز کانفرنس

جداگانہ انتخاب کی مضرتیں

باہمی اتحاد کی دعوت

اسلام کی تعلیم

ادارہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

اٹلی کی فرعونیت اور بربریت کے خلاف اظہار غیظ و غضب

مسلم رہنماؤں سے درخواست اور زبردست انتباہ

اٹلی کے مال کا بائیکاٹ

قبرستان متصل قدم شریف کی جگر خراش حالت

گورنمنٹ سے تحقیقات اور حفاظت کا مطالبہ

نیاز مند ضیاء الدین احمد
آنریری جوائنٹ سکرٹری

شملہ میں حکومت اطالیہ کے خلاف زبردست احتجاج

دہلی میں ایک اور مسلمان ڈاکٹر ماہر امراض ممالک حارہ

(نامہ نگار)

امریکہ کے مہاجر عربوں کا تار سلطان ابن سعود کے نام

اسپین میں ۲۵ لاکھ یہودیوں کا نقل مکان

(دنیا)

ٹیونس سے دو نئے اخبارات کا اجراء

(المنیر)

چین کی مردم شماری

(الشوریٰ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

قدامت پسندوں کا اضطراب

گول میز کانفرنس کے انعقاد کا زمانہ جتنا قریب آتا جاتا ہے اسی قدر انگلستان کی قدامت پسند جماعت کا اضطراب بڑھتا جاتا ہے۔ بالخصوص گاندھی جی کی کانفرنس میں شرکت کے فیصلہ سے ان لوگوں کا عجیب حال ہے اور چونکہ گاندھی جی نے لارڈ ارون سے سمجھوتہ کرتے ہوئے تحفظات کے مسئلہ کو صاف کر لیا ہے اور یہ تصریح کرالی ہے کہ دہی تحفظات قابل قبول ہو سکیں گے جن سے ہندوستان کا مفاد وابستہ ہو گا اس لئے اس جماعت کے چیدہ چیدہ افراد پا بہ زنجیر ہوئے ...

"حال ہی میں جو جدید واقعات رونما ہوئے ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ..."

(باقی آئندہ)

دہلی میونسپلٹی کے اجلاس کی کارروائی

خود بخود صاف ہونیوالے پاخانوں کا انتظام

شہر کی ضروریات کے لیئے ۵۳ لاکھ روپیہ کا مطالبہ

دہلی ۲۰ جولائی۔ کل صبح زیر صدارت مسٹر ایس ایم عبداللہ دہلی میونسپلٹی کا ایک خاص اجلاس میونسپل کمیٹی کے پانچ سالہ پروگرام پر غور کرنے کے لیئے منعقد ہوا۔ سنہ ۱۹۲۹ء میں کمیٹی نے ۵۵ لاکھ روپیہ کی اپیل حفظان صحت کے نقطہ نظر سے شہر میں مختلف کام کرانے کی غرض سے مرتب کر کے حکومت سے مطالبہ کیا تھا ...

مقدمہ سازش دہلی میں سلطانی گواہ کا بیان

بم کا سامان عدالت میں پیش کیا گیا

لنکا شائر اور مانچسٹر کی حمایت

ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کی شملہ سے واپسی

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے ایڈیٹر اخبار "الجمعیۃ" اپنی علالت کے باعث ڈیڑھ ماہ کی رخصت پر بغرض تبدیل آب وہوا شملہ تشریف لے گئے تھے اب آپ اپنی رخصت پوری کر کے دہلی واپس تشریف لے آئے ہیں خدا کے فضل سے شملہ کے قیام سے آپ کی صحت پر خوشگوار اثر پڑا ہے اور کسی حد تک شکایات کا ازالہ بھی ہو گیا ہے۔ آج ہی سے آپ نے اخبار کا چارج بھی لے لیا ہے چنانچہ یہ اخبار آپ کی نگرانی میں مرتب ہو کر ناظرین کرام کے ہاتھوں میں پہونچ رہا ہے ناظرین کرام مدیر موصوف کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔

(نائب مدیر)

سکھدیو راج کے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ

زیر سماعت قیدیوں کی طرح سلوک کرنیکی ہدایت

جنوں کا نام خرد رکھ دیا خرد کا جنوں
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

مزدوروں کی اصلاح حال

مزدور حکومت قدامت پسندوں کو چھوڑ دے

قدامت پسندوں کی حوصلہ افزائی سے دہلی سمجھوتہ کی خلاف ورزی

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کا بیان

لیبر گورنمنٹ کا فرض

"حکومت اور حکام کا فرض ہے کہ وہ مفاہمت کا احترام کریں"

"ورنہ مرکزی حکومت کو مفاہمت کی تنسیخ کا اعلان کر دینا چاہیے"

گاندھی جی کا انتباہی اعلان

ریلوے کو مزدوروں کا نوٹس

مطالبات پورے کرو۔ ورنہ ہڑتال کر دی جائے گی

لاہور ۱۹ جولائی۔ کل نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تقریباً آٹھ ہزار مزدوروں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں موجودہ صورت حالات پر غور کیا گیا ... اور حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر مزدوروں کے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو عام ہڑتال کا ہونا لازمی ہے۔

آل بنگال قوم پرور مسلم کانفرنس کی منظور شدہ تجاویز

گول میز کانفرنس میں قوم پرور مسلمانوں کی نمائندگی

آئندہ دستور میں شخصی اور مذہبی تحفظات کا مطالبہ

حکومت تخفیف کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے

یو۔ پی حکومت کا اعلان

ضلع لکھنؤ میں سات سو کسانوں کے مقدمات

مزارعین گاؤں کو چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں

گاندھی جی کو امریکہ سے دعوت

ہمیں متحد ہو کر مسکرات کو دور کرنا چاہیے

اہل امریکہ کو ہندوستان کیساتھ ہمدردی

پنجاب میں ریل گاڑیوں کو پٹری سے اتارنے کی کوشش

تار کاٹ دیئے گئے۔ چار اشخاص کی گرفتاری

صوبہ سرحد میں خاص قوانین کی منسوخی پر زور

ان قوانین نے لوگوں کو بزدل بنا دیا ہے

برمی باغیوں کی ہنگامہ خیز کارروائیاں

دیہاتیوں کا قتل اور لوٹ مار

ایک سال تک مالگذاری وصول نہ کی جائے

مسلم خواتین سے اپیل

لکھنؤ کے ایک گاؤں میں سات کی گرفتاری

مصالحت کے بعد زمینداروں کا جذبہ انتقام

ایک انقلاب پسند نوجوان کی گرفتاری

کانپور میں پولیس پر گولی چلانے کا قضیہ

ہندوستان میں سیاسی جرائم کی کثرت

حکومت ہند کا سالانہ تبصرہ

بنوں میں دو لیموں کی برآمدگی

گول میز کانفرنس میں قوم پرور مسلمانوں کی نمائندگی

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پھونکی جاتی ہے آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھ کر اپنے زیر اثر مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم ترقی نما انقلاب دیکھ کر مصنف کی داد دیں یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں

علم النحو عوامل النحو ۳؍	علم الصرف معہ اول و دوم ۴؍ حصہ سوم ۵	عربی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳؍)	لطائف فارسی تین آنے (۳؍)	رہبر فارسی دو آنے (۲؍)	فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳؍)

روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸؍ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶؍

نوٹ :- محصولڈاک ہر حالتیں بذمہ خریدار ہوگا پتہ صاف تحریر کریں

پتہ شفیق احمد اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

مزدور کمیشن کی رپورٹ شائع ہو گئی

اوقات میں تخفیف اور تنخواہوں میں اضافہ کی سفارش

مالکوں اور کاریگروں کو مساوی حق نمائندگی

شملہ ۲؍ جولائی شاہی کمیشن کی رپورٹ آج شائع کر دی گئی ہے یہ کمیشن ۲ جولائی ۱۹۲۹ء کو اس لئے مقرر کیا گیا تھا کہ برطانوی ہند کے مزدور طبقہ کی صحت اہلیت، معیار زندگی اور مالکان اور مزدوران کے تعلقات کے متعلق رپورٹ کر سکے اور سفارشات پیش کرے رپورٹ ۵۸۰ صفحات پر مشتمل ہے اور منقسم ہے کمیشن نے دو دفعہ ہندوستان کی سیاحت کی اور سولہ ہزار میل کا سفر کیا ۱۲۸ عام میٹنگیں منعقد ہوئیں اور ۱۷ پرائیویٹ اجلاس ہوئے، ۸۳۷ گواہان کی شہادتیں لیں اور ۵۰ سمیرنڈم پہنچے ۱۸۰ کارخانہ جات کا ملاحظہ کیا۔ رپورٹ چودہ بڑے حصص پر مشتمل ہے جن میں اہم معاملات کو علیحدہ علیحدہ حصوں میں معرض بحث میں لایا گیا ہے تین حصے حسب ذیل ہیں :-

اول ملازمت و کام کی حالتیں۔ دوئم مزدور کا معیار زندگی۔ سوئم عام معاملات۔

رپورٹ کے اول گیارہ ابواب ملازمتوں کی عام حالتوں کی تحقیقات کے لئے وقف ہیں۔ یہ تحقیقات جملہ کانوں، ریلوں، ٹرانسپورٹ اور پبلک ورکس کی ملازمتوں سے تعلق رکھتی ہے۔ ابواب نمبر ۱۲ تا ۱۵ میں مزدوروں کی معیار زندگی کے متعلق اور ابواب نمبر ۱۶ تا ۱۸ اور باب نمبر ۲۵ میں تیسرے گروپ کے متعلق تحقیقات ہے۔ دیگر ابواب خاص خاص معاملات سے تعلق رکھتے ہیں۔

صنعت فیکٹری

۵، فی صدی فی سال اور خاص شرح ۱۵۰ فی صدی فی سال ہے۔ قرض اکثر تہواروں اور شادی کے مواقع پر لیا جاتا ہے۔

کمیشن نے سفارش کی ہے کہ ریل کے محکمہ کے جن لوگوں کی تنخواہ یا اجرت ۳۰۰ روپیہ سے کم ہے ان کی تنخواہ یا اجرت کو قرض روپیہ کے بدلہ میں ضبط نہ کیا جائے۔

حیات ممات

کمیشن کی تحقیقات کے مطابق شرح اموات ۳/۲۳ فی ہزار ہے۔ عرصہ حیات کی اوسط ۲۵ سال کی ہے اس کے برعکس برطانیہ میں ۵۵ سال ہے کمیشن نے سفارش کی ہے کہ صحت عامہ کے متعلق ایک مبسوط قانون بنایا جائے اور صحت عامہ کے محکموں کو مضبوط تر بنایا جائے۔

کمیشن نے بتایا ہے کہ ایک کمرہ میں ۶ سے لیکر ۹ آدمی تک زندگی بسر کرتے ہیں جو صحت کے لئے نہایت مضر ہے یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی کاریگروں کی صحت عام طور پر درست نہیں ہوتی۔

کاریگروں کو تاوان دینے کے متعلق جو قانون اس وقت رائج ہے اس کی کامیابی کا کمیشن نے اعتراف کیا ہے اور اس کی حلقہ نفاذ کی توسیع پر زور دیا ہے۔

کمیشن نے ٹریڈ یونینوں کے حوصلہ افزائی کے لئے حکومت سے سفارش کی ہے کمیشن نے ایک انڈسٹریل کونسل کے قیام کی بھی سفارش کی ہے۔ جس میں مزدوروں سے کاریگروں اور حکومت کے نمائندے دستکاری وصنعت و حرفت کے مسائل پر بحث کیا کریں گے۔

ریلوے کے عملہ سے ۳۳ ہزار ملازمین کی برطرفی

تخفیف ملازمین کے سکیم پر دوبارہ غور کیا جائیگا

مزدوروں کی تعلیم

رنگ روغن وارنش اور اینمیل

نہایت اعلیٰ قسم چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی و لوہا وائرنیٹ (ڈسٹمپر) موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ۷.۷.ی برانڈ

ساختہ

آئی بی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دھلی

نوٹ :- ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلباء اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں یکم اگست ۱۹۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۲ / ۸	انچ	۲/۶	۲۵/۸
۱۴ / ۱۰	〃	۲/۸	۲۸/-
۱۶ / ۱۱	〃	۲/۱۲	۳۰/-
۱۸ / ۱۲	〃	[illegible]	[illegible]
۲۰ / ۱۳	〃	۳/۶	۳۶/-
۲۲ / ۱۴	〃	۴/-	۴۵/-
۲۴ / ۱۵	〃	۴/۱۲	۶۶/-
۲۶ / ۱۷	〃	۷/-	۸۰/-
۳۰ / ۱۸	〃	۹/-	۹۰/-

نوٹ :- ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر ۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ضرورت ہے

ہر شہر اور قصبہ میں دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے خواہشمند حضرات قواعد ایجنسی مفت طلب کریں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

نادر طبی کتب کی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت (مکمل ہر دو جلد) طب ہومیوپیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	۲۰/- بیس روپے	۱۵/- پندرہ روپے
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۱/۸ ڈیڑھ روپیہ	۱/۲ ایک روپیہ دو آنے
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲؍ بارہ آنے	۹؍ نو آنے

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کیلئے لکھنا فضول ہے مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گزر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید جلی قلم نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شایع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ یکم جون سے کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔ (۱) سوانحعمری رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے۔ (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۴۲۵ ۔ قیمت بلا جلد ۴؍ مجلد پارچہ ۴؍ مجلد چرمی ۴؍ محصول ذمہ خریدار پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائیگا۔

نوٹ :- ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ

احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

برما میں ہندوستانیوں کا قتل

چار مقامات پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

پولیس کی چوکی پر بم پھٹ گیا

ایک سپاہی ہلاک دو مجروح

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف

میرٹھ میں قوم پرور مسلم کانفرنس کا اجلاس

ہزارہ میں دو قبائل کے درمیان جنگ

کلکتہ میں خلافتی اخلاق کا مظاہرہ

ڈاکٹر انصاری کیخلاف صمدانی صاحب کی دریدہ دہنی

(از نامہ نگار خصوصی)

کلکتہ ۹؍ جون مسلم یوتھ لیگ کا جلسہ ہالیڈے پارک میں منعقد ہوا اور اخلاق اسلامی اور حمیت دینی کے جو نمونے پیش کیے گئے ان کی مثال امن دور حیاسوزی اور ایمان فروشی میں بھی مشکل سے ملے گی سب سے پہلے ایک بنگالی صاحب نے اپنی زبان میں فرمایا اور اس کے بعد آزاد صمدانی نے اپنی تقریر شروع کرتے ہی فرمایا کہ کہاں ہیں گاندھی جی کے چیلے میاں انصاری ذرا یہاں آئیں اور کہاں ہیں ان کے بھاڑے کانگریس کے نمک خوار۔ کہیں چھپے چھپائے تو مزدوروں نے میدان میں آ جائیں نیشنلسٹ مسلم نوجوان پارٹی" کلکتہ کے ایک رکن فہیم الدین احمد صاحب نے کھڑے ہو کر کہا کہ حضرت! ایک مولوی کی زبان سے ایک رہنما کی شان میں ایسے کلمات نہ نکلنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ آپ اپنے الفاظ واپس لے لیں۔ جناب مولوی صاحب نے فرمایا ہرگز نہیں میں اپنے لفظوں کا پُرزور اعادہ کرتا ہوں اس پر مختلف گوشوں سے شرم شرم کی صدا بلند ہوئی۔ پھر کیا تھا مولوی صاحب موصوف کی شان میں یہ گستاخی سُنکے کی رگیں اُبھر آئیں پیشانی پر بل آ گئے پُرجوش لہجہ میں فرمایا نکالو اسکو۔ مار کے نکالدو بدمعاش کو۔

آپ جانیے خلافت کا عام جلسہ جیسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ...

سرحد کے مشہور باغی زرعون شاہ کی گرفتاری

پولیس کی جمعیت سے زبردست مقابلہ

پشاور یکم جولائی۔ پشاور پولیس باغیوں کے ایک گروہ کا ایک گاؤں میں محاصرہ کر لیا جس کے نتیجہ میں ایک باغی ہلاک اور دوسرا مجروح ہوا۔ ٹیلیفون کے ذریعہ سے اطلاع ملی کہ زرعون شاہ جو لینا شاہ کے ایک گروہ کا سرغنہ ہے اور جس نے بدنی اور اکبر پور کے گاؤں والوں کو اپنے غارتگرانہ اقدامات سے دہشت زدہ کر رکھا ہے موضع جبی پایاں روپوش ہے۔ چنانچہ خان بہادر حضرت شاہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پشاور پولیس کی ایک جمعیت کی معیت میں گاؤں میں پہنچے اور آپ نے باغیوں کو محصور کر لیا۔ پولیس کی آمد کی اطلاع پاکر زرعون نے بھاگنے کی کوشش کی، لیکن ناکام رہا۔ پولیس نے ناکہ بندی کر رکھی تھی پولیس نے مزید کمک پہنچنے پر گاؤں والوں کو گاؤں خالی کرنے کو کہا اور خانہ تلاشی شروع کر دی۔ اس اثنا میں یہ گروہ درختوں کے تنوں کی آڑ میں چھپ گیا اور اس نے پولیس والوں کو اپنی گولی کا نشانہ بنانا چاہا ادھر سے بھی اس کا جواب دیا گیا۔ چنانچہ ایک شخص ہلاک اور زرعون شاہ سرغنہ مجروح ہوا۔ زرعون شاہ ایک مسجد کی چھت کے اوپر انگور کی شاخوں میں چھپا ہوا تھا۔ ایک کانسٹیبل نے جس پر مسلسل گولی چلائی جا رہی تھی مسجد کی چھت پر چڑھ کر اسے گرفتار کر لیا اس کے بعد دوسرے اشخاص بھی گرفتار کر لئے گئے ان کے پاس سے ۵ رائفل، ۷۰ بھری ہوئی گولیاں، ۲۰ خالی کارتوس اور ان کے علاوہ ۵، کارآمد بندوقیں برآمد ہوئیں زرعون شاہ تین مقدمات میں ملزم قرار دیا جا چکا ہے جس میں ایک قتل کا مقدمہ ہے۔ ان کے علاوہ کئی دوسرے مقدمات کے سلسلہ میں اس پر شبہ کیا جاتا ہے۔

ایک انقلاب پسند سرکاری مخبر کے نرغہ میں

ملزم سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو گیا

اٹلی اور فرانس کے مظالم کی خبروں کا انسداد

کیا حکومت مسلمان اخبارات پر آرڈیننس کے تحت مقدمہ چلائیگی

نسٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

ملب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

بادری سرمہ

کان کی دوا ملب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

کھٹمل آئل

مسہری۔ پلنگ۔ تخت۔ صندوق۔ میز کرسی۔ الماری وغیرہ چوبی اور آرائشی سامان کے سوراخوں یا کھٹملوں کی جائے رہائش میں اس تیل کے چند قطرے ڈالتے ہی ان موذی جانوروں کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جاتا ہے قیمت فی شیشی دو اونس ۸؍ تین شیشی ۱؍ ۶ شیشی دو روپے آٹھ آنے (۲۸؍) فی درجن چار روپے آٹھ آنے (للعہ) پیکنگ فری۔

ملنے کا پتہ

موجد کھٹمل آئل چرتھاول ضلع مظفرنگر

مفت

رسالہ زندگی اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضایع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کیلئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت مند صرف ایک کارڈ لکھکر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی (پنجاب)

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ۸؍ سے لیکر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں شرائط ایجنسی کیلئے اسی پتہ پر ایک کارڈ لکھیے۔

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دھلے

برما میں پولیس اور باغیوں میں جنگ

چار باغی ہلاک اور باقی فرار

رنگون یکم جولائی۔ پروم کی اطلاع منظر ہے کہ موضع تادامیں جن کی چوکی کے انچارج کو خبر ملی کہ اوکشت پہاڑی کے جنگل میں بہت سے باغی چھپے ہوئے ہیں۔ یہ مقام پیڈونگ سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ خبر ملتے ہی ۹؍ جون کی صبح کو پولیس کی ایک پارٹی اس مقام پر پہنچی جب کہ تقریباً چالیس باغیوں نے جو دو نالی بندوق، بھالے اور دیگر ہتھیاروں سے مسلح تھے سب انسپکٹر پر حملہ شروع کر دیا جن چوکی کے لوگوں نے اس حملہ کا جواب دیا جس سے باغی لوگ فرار ہو گئے اور چار مردہ باغیوں کو جن میں ایک لیڈر بھی شامل تھا چھوڑ گئے۔ نیز کچھ بندوقیں کارتوس اور بھالے وغیرہ جو لڑائی کے وقت پائے گئے تھے چھوڑ گئے۔ گنجان جنگل ہونے کی وجہ سے باغی نظروں سے اوجھل ہو گئے کل ۱۸۰ باغیوں نے اطاعت قبول کر لی ۹؍ جون کی شام کو پولیس نے تھاراوادی اور تھانزکے اضلاع میں بہت سے مشہور باغیوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضہ سے چار پستول برآمد ہوئے

ڈاکخانہ کا نیا قانون

جب سے ڈاکخانہ نے یہ نیا قانون بنایا ہے کہ کوئی وی پی پیکٹ تین دن سے زیادہ ڈاکخانہ میں بطور امانت نہیں رکھا جائیگا۔ اخبار کو ناقابل برداشت نقصان سے دوچار ہونا ...

منیجر الجمعیۃ

مدراس کے ایک قصبہ میں زبردست آتشزدگی

کئی سو مکانات جل کر خاک ہو گئے

شربت اکسیر

جریان

ضلع رائے بریلی کے حکام کو آخر کار جھکنا پڑا

پنڈت جواہرلال نہرو کی مداخلت کا نتیجہ

الہ آباد ۲۰؍ جولائی ضلع رائے بریلی میں جو صورت حالات حال ہی میں خراب ہو گئی تھی اب اس کے بہتر ہونے کے آثار نمایاں ہونے لگے ہیں۔ پنڈت جواہرلال نہرو اور مقامی حکام کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی اس کے نتیجہ کے طور پر وہ تمام نوٹس واپس لے لئے گئے ہیں جو رائے بریلی کے کارکنان کے خلاف جاری کئے گئے تھے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ تحصیل لہراؤں میں خاص خاص کانگریسی کارکنان کے خلاف نوٹسوں کے بجائے زیر دفعہ ۱۴۴ حکم جاری کئے گئے ہیں اور اس قسم کے مقدمات کی تعداد ۳۳ بتلائی جاتی ہے۔

جعلی سکے بنانے والوں کی گرفتاری

راج شاہی ۹؍ جون۔ مقامی پولیس نے آج صبح بلدیاپاڑا محلہ کے ایک دولتمند آدمی بابو اوپندرا کمار کے مکان پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ تلاشی کے بعد کچھ سانچے اور اسی قسم کا سامان جو جعلی سکے بنانے میں استعمال ہوتا ہے برآمد ہوا۔ بابو اوپندرناتھ کو زیر حراست لے لیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس میں مکمل آزادی کا سوال اٹھایا جائے

قدامت پسند پارٹی کی رجعت پسندی

لندن ۳؍ جون۔ قدامت پسند پارٹی کی نیشنل یونین کی مرکزی کونسل کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں ملک بھر کے ۵۰۰ ڈیلیگیٹ شامل ہوئے۔

مہاراجہ پٹیالہ کی اسکیم کی مخالفت

بمبئی کے جلسہ کی کارروائی

ہوشیار ہو جاؤ

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۳۱ عیسوی | نمبر ۳

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر انصاری صاحب کا پیام (اجمل)

"میری آپ سے درخواست ہے کہ موقع شناسی سے کام لیجئے، اور اسلام کے سچے فرزند ہونے کا ثبوت دیجئے "اقلیت خطرے میں" اور "اسلام خطرے میں" ان سطروں سے آپ کو مضطرب نہ ہونا چاہئے، مسلمان ایک بہادر قوم ہے، وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ ہمیشہ شرافت اور فیاضی کا برتاؤ کرتی ہے، اسلام نے آپ کو یہ تعلیم نہیں دی کہ غیروں کی غلامی میں رہیں ۔ اس نے آپ کو دنیا سے تیرہ سو سال قبل آزاد کر دیا، یہ غلامی کی زنجیر میں خود آپ نے اپنے پیروں میں ڈال لی ہیں، انہیں توڑئیے اور تاریخ میں ہندوستان کو آزاد کرانے کی حیثیت سے اپنا نام زندہ کیجئے"

یہ ہے وہ پیام جو ڈاکٹر انصاری صاحب نے فرید پور میں بنگال نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مسلمانان بنگال، اور مسلمانان بنگال ہی کو نہیں بلکہ عام مسلمانان ہند کے سامنے پیش کیا ہے، ڈاکٹر انصاری صاحب کا یہ خطبہ موجودہ ملکی مسائل کے متعلق قوم پرور مسلم جماعت کا صحیح نقطہ خیال پیش کرتا ہے اس خطبے میں ڈاکٹر صاحب نے فرقہ وارانہ مسئلے کے متعلق اس جماعت نے جو حل پیش کیا ہے ... حقوق کا صحیح تحفظ ہے ۔ اس جماعت نے جو حل ملک کے لئے پیش کیا ہے، اس کا مقصد ایک طرف اکثریت کو اس کے جائز حقوق عطا کرنا ہے، اور دوسری طرف اقلیت کے حقوق کی پوری پوری حفاظت بھی ہے ۔ ...

خالی نظر آتا ہے ۔ تخفیف کا کلہاڑا زیادہ تر چھوٹے ملازمین پر چلایا جا رہا ہے اور بڑے بڑے عہدہ دار اور آئی سی ایس والے اس سے ایک بڑی حد تک محفوظ ہیں لیکن حکومت ان طبقوں پر اپنے افضال و اکرام کی بارشیں کرنے میں ہمیشہ بڑی فیاضی کا ثبوت دیتی رہتی ہے چنانچہ یہ تازہ اقدام اس کی روایتی آئی سی ایس نوازی کی بین دلیل ہے حکومت کو اس نازک موقع پر ایسی متضاد پالیسی کا مظاہرہ کرنا مناسب نہ تھا، اس کی اس کارروائی پر ایسی صورت میں زیادہ اعتراض کی گنجائش پیدا ہو جاتی ہے جبکہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ یہ دونوں سکرٹری خود ان اسکیموں کو بنانے کے ذمہ دار ہیں جو سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی تخفیف کے سلسلہ میں اختیار کی جا رہی ہیں ۔

مسلم رضا کار (معارف)

کانگریس کی موجودہ تحریک کے زیر اثر مسلمانوں میں مختلف ناموں سے خدام اور رضا کار اور والنٹیئر کا قیام ہو رہا ہے، لیکن ہم کو یہ افسوس کے ساتھ نظر آتا ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں خدمتگزاری، منظم، ضبط و نظم اور مخلصانہ فداکاری کا جذبہ ... انور، کلاہ پہلوی، کلاہ افغانی، نشان و علم کا شوق زیادہ ہے، اور خدمت کا جذبہ کم، حالانکہ دراصل سادہ سے سادہ کپڑوں میں بہتر سے بہتر خدمت کا ولولہ چاہئے ۔ ...

انگلو انڈین اور حقوقی جماعت کا اتحاد

دو متضاد اقدامات

دلچسپ حقائق و معلومات

ایک عجیب و غریب درخت

آلپس کی تلوار

زمین دوز برق رسانی

ترکی میں جدید تعلیم

ایرانی تعلیم میں پارسیوں کی امداد

بلندی پر سر کیوں چکراتا ہے

ایک نئے قسم کا ہوائی جہاز

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

بلاشبہا انمول گوہر

پانچ جزو ... کامل حسن التفاسیر و الاقرآن شریف

... جلدیں مالک ... پاس ...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو ... ہے

دفتر الجمعیۃ نے بھی ... رعایت

کیا ... الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا

... تلاوت کیلئے نعمت ... پسندیدہ قرآن ...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں ... کا خلاصہ

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

... خریدیں یا کل ... بالآخر رنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ایسی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑکر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے ... سنہ ۱۹۱۲ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں ...

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۴۳ دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

... پتہ ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے فیسوں میں اس قدر غیر معمولی کمی کر دی گئی ہے کہ ہندوستان کی کوئی ... درسگاہ مقابلہ نہیں کر سکتی داخلہ یکم اگست سے ہوگا ۔ دستور العمل طلب فرما کر حالات مطالعہ فرمائیے ۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں ۔

مینجر اے سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کو کھلیگا ۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد و ضوابط کیلئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں ۔

الطاف حسین بی اے ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

... میں ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا ۔ ۴ گھڑیاں اور سب چیزیں بھی مفت

داد کھجلانے کے بعد جو پریشانی تڑپن اور تکلیف پیدا ہوتی ہے ہماری داد کی مشہور دوا سے رفع ہو جائیگی لگاتے ہی اسی وقت آرام ملیگا ۔ ... ۲۴ ڈبیہ داد کی دوا کی قیمت ... ساتھ ہی فاؤنٹین پن مع بیگ پاکٹ چرخہ (تکلی) پستول اور کسی بھی لیڈر کی شکل کا ... ۴ گھڑیاں بالکل مفت ملیں گی ۔ ... ڈاک محصول علیحدہ

ملنے کا پتہ
امپیریل ٹریڈنگ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۰۷ کلکتہ

نصف قیمت پر فروخت

۵۰ قیمتی تحائف صرف مبلغ تین روپیے

ہماری خوشبودار "اوٹو دلخوش" کی ۶ شیشیاں مبلغ ... خریدنے والوں کو حسب ذیل اشیاء مفت دیجائینگی ۔

ایک عمدہ مضبوط اصلی بی ٹائم پیس ۶ نقلی دی رسٹ واچ معہ فیتہ کے ۴۴ ابلو بلیک روشنائی کی گولیاں ایک فاؤنٹین پن ایک بنیان ایک رومال ۔ ایک کنگھا ۔ ایک آئینہ ۔ ایک صابون ایک قینچی ایک نام نوٹ ۲۰۰ آلپین ... سوئیاں ایک چاقو ایک چشمہ ۱۲ ہیرنیں ۔ ایک پستول مع ... گولی ایک جوڑ بندے ایک جوڑ پارسی بندے ۱۲ سیفٹی پن ۴۰ بانی کی تصاویر ایک لکڑی کی پنسل ایک منی بیگ ، ایک جوڑ جوتا پیمائش کے مطابق ۔

پال اینڈ کو ۱۰ راج نرائن بسواس لین پوسٹ باغ بازار کلکتہ

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ ، خوشخط ، ربڑ پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری مع مونو گرام ، ڈائی ، بلاک بنوانے کی ضرورت ہو تو پتہ ذیل سے بنوائیے جو کام کی صفائی اور عمدگی کی وجہ سے بہت مشہور فرم ہے اور بہت سے سرٹیفکٹ حاصل کئے ہیں ایک دفعہ آرڈر دیکر ضرور آزمائش کیجئے ۔

نوٹ :۔ انگشتری چاندی مع مہر عقیق نام کندہ شدہ ... ربڑ کی مہر عمدہ ڈیزائن کی مع سامان کے قیمت ... مہر پیتل طغرا نستعلیق کندہ شدہ ... چاندی کی چوکی جس پر نقش کندہ ہے ... قیمت دو روپیے

ملنے کا پتہ ۔ مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

انقلاب اسپین کے بعد اہل ریف میں حرکت آزادی

پندرہ ہزار مساجد میں سے قرطبہ کی مسجد اعظم کی واپسی کا مطالبہ

فرانس کی زبردست مزاحمت

(از قلم مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان)

اسپین کے آخر انقلاب اور الفانسو سیز دہم کی زبردست برداری کے بعد ہسپانیہ کے ماتحت منطقہ عربیہ نے حرکت آزادی کا آغاز کر دیا ہے۔ چونکہ یہ ممالک شاہ الفانسو کے زمانہ میں مظلوم و منکوب تھے اور آزادی کا سانس لینا ان کے لئے جرم تھا اسلئے آزادی کی فضا پیدا ہوتے ہی انہوں نے حریت طلبی کیلئے کوشش شروع کر دی اور اس حرکت سے متمتع ہونے کے لئے میدان میں نکل آئے جو تمام ہسپانیہ پر عام ہونے والی ہے۔

(۱) ریف کے مسلمانوں کے وجود کو مستقل تسلیم کیا جائے۔

(۲) ان کا ایک امیر یا خلیفہ ہو جس کو قومی و ملی سیادت کی مرکزیت حاصل ہو۔

(۳) جمہوریہ ہسپانیہ میں ایک مجلس مقرر کی جائے جس میں ریف کی طرف سے ایک نائب موجود جو تمام قوم کی نیابت اور نمایندگی کی تصدیق کرے۔

(۴) میونسپلٹی میں طریق انتخاب کو جاری کیا جائے اور نامزدگی کے طریقہ کو موقوف کر دیا جائے۔

مکناس، مراکش اور رباط کے مسلمانوں میں بھی حرکت آزادی پیدا ہو جائے گی۔ یہ خوف ہے جو فرانس کو کھائے جا رہا ہے اور اسی وجہ سے وہ ریف کے مسلمانوں کی آزادی میں روڑے اٹکا رہا ہے۔ چنانچہ فرانس نے میڈرڈ (دار الخلافہ اسپین) کی نبض کو اپنے ہاتھوں میں لے رکھا ہے اور وہ اس کی ہر حرکت کا بغور اندازہ لگا رہا ہے۔ فرانس جمہوریہ اسپین کے زعماء کو یہ کہہ کر ورغلا رہا ہے کہ ریف کی تحریک خالص اسلامی تحریک ہے جس کے محرک غیر ممالک کے لوگ ہیں۔ ریف کے غریب مسلمان ان تمام امور سے غافل ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ ان کے راستہ میں کیسے کیسے سنگ گراں ڈالے جا رہے ہیں۔

اس وقت فرانس کو اپنے متعلق بڑا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن خواہ کچھ ہی ہو فلسطینی قوم پر لازم ہے کہ وہ عرب ہونے کی وجہ سے اہل ریف کے ساتھ متحد ہو جائے اور فرانس کی ان چالوں میں نہ آئے جو وہ ریف کے مسلمانوں کے خلاف کھیل رہا ہے۔ اہل ریف کے راستہ میں یہ پہلا کانٹا ہے جو فرانس کی جانب سے ڈال دیا گیا ہے۔

مطالبات کی ترتیب کے لئے جامع اعظم میں اجتماع

اہل ریف کے مطالبات کا خلاصہ

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حیدرآباد دکن کی درسگاہوں سے شعبہ دینیات کا اخراج

نظامت تعلیمات کے مسلم ارکان کی بے حمیتی

مسلمان بچوں کو مذہبی تعلیم سے علیحدہ رکھنے کا نامبارک اقدام

دکن کی اسلامی ریاست میں ادنیٰ سے لیکر اعلیٰ تعلیم تک مسلمانوں کے لئے دینیات ایک لازمی اور امتحانی مضمون تھا۔ تکمیل امتحان اس کے بغیر نہ ہوتی تھی۔ البتہ جماعات کے ...

... اس میں خاص حصہ ہونا چاہئے۔ سارے اسلامی پریس سے ہم اس کی حمایت کے امیدوار ہیں۔

احقر العباد۔ غلام محمد۔ بی۔ اے

معاونین "الجمعیۃ" سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید اسے کوئی خود ستائی پر محمول کرے۔ لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر خود ٹھنڈے دل سے غور کرینگے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ "الجمعیۃ" ...

اپنے دل کو ٹٹولیے

... نیاز مند

منیجر الجمعیۃ

صدر بازار دہلی میں سٹہ کا زور

مسلمان مزدور کس طرح تباہ کئے جا رہے ہیں

آج کل یوں تو تمام شہر دہلی سٹہ، جوئے اور کوکین کی لعنت میں مبتلا ہے۔ لیکن سٹہ کا صدر بازار میں خاص طور پر بہت زور ہے۔ جا بجا اس تباہ کن کھیل کے اڈے کسی دوسری چیز کی فروخت کی آڑ میں کھلے ہوئے ہیں اور لوگوں کی مالی حالت کو خراب تر کر رہے ہیں۔ اس وقت بیکاری کا مسئلہ تمام ہندوستان کیلئے باعث تشویش بنا ہوا ہے۔ اور سب سے زیادہ مزدور پیشہ طبقہ اس کا شکار ہو رہا ہے۔ اگر بمشکل یہ لوگ کچھ کماتے ہیں تو یہ ڈاکو سٹہ باز انہیں لوٹ کر انہیں اور ان کے بچوں کو نان شبینہ سے بھی محروم کر دیتے ہیں۔ ہم اس وقت حکام پولیس کی توجہ خاص طور پر ان ڈاکوؤں کے اس مسکن یا سٹہ کی دوکان کی طرف منعطف کرانا چاہتے ہیں جو صدر بازار میں مسجد شاہ گل کے مقابل بانس والی دوکان کی آڑ میں کھلی ہوئی ہے اور اہل دہلی کے لئے عموماً اور اہل محلہ کے لئے خصوصاً ایک مصیبت بنی ہوئی ہے۔ دن بھر سٹہ بازوں کا جمگھٹا لگا رہتا ہے اور اس سے نہ صرف اہل محلہ بلکہ نمازیوں کو بھی سخت تکلیف ہوتی ہے۔ سگالی گلوچ دھکم دھکا ایک معمولی سی بات ہے۔ بعض اوقات معاملہ اس سے بھی آگے بڑھ جاتا ہے۔ حکام پولیس سے پرزور درخواست ہے کہ وہ فوراً توجہ فرما کر ان رہزنوں کا استیصال فرمائیں اور اس طرح سے پبلک کی گراں بہا خدمت انجام دیکر اپنے فرض منصبی سے سبکدوش ہوں۔

اقبال شاہ ایم۔ اے۔ محمد ابراہیم۔ محمد ابراہیم فائق۔ عظیم بخش۔ حاجی عبد الغفار۔ عبد الستار۔ حافظ عبد الستار۔ ڈاکٹر عباسی۔ رمضانی۔ حکیم محمد اشفاق۔ حکیم علیم الدین۔ عبد العزیز۔ حکیم محمد ابراہیم

مسجد کی واپسی کیلئے امیر عادل کا دیرینہ مطالبہ

قرطبہ کی اس مسجد کی واپسی کا مسلمانوں کا کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے دس سال سے ہسپانیہ کے ایک جلیل القدر فوجی عہدیدار سے میرا تعارف ہے۔ یہ شخص برن دار السلطنت سوئیزرلینڈ میں ہسپانوی سفیر ہے۔ ہسپانیہ کے تعلقات کے سلسلہ میں میری ان سے بارہا گفتگو ہوئی ہے۔ اس مسجد اعظم کے متعلق انہوں نے مجھ سے ایک دفعہ کہا کہ "قرطبہ کی اس مسجد کو مسلمانوں کے حوالہ کر دینا نہایت ضروری ہے اور کیا وجہ ہے کہ ہم اس کو واپس نہ کر دیں۔ کیا گرجاؤں کی ہمارے پاس کچھ کمی ہے۔" ...

شاید اب اس کا وقت قریب آ گیا ہے اور شاید یہ کام اس دلفی وفد کے ہاتھوں انجام پائے جو اس وقت میڈرڈ میں ہے۔

اسپین میں پندرہ ہزار مسجدوں پر عیسائیوں کا قبضہ

گرلز اسکول بلی ماران میں عیسائیت کی تبلیغ

ایک عیسائی پرنسپل خاتون کی نازیبا حرکت

علاقہ ... واقع بلی ماران نیا محلہ میں ایک گرلز اسکول میونسپل کمیٹی کا ہے، جس کی پرنسپل ایک عیسائی اینگلو انڈین ہیں۔ اسکول میں سب لڑکیاں مسلمانوں کی تعلیم پاتی ہیں۔ ماسٹرنی صاحبہ کا رویہ لڑکیوں کے ساتھ اچھا نہیں ہے۔ یعنی تعلیم کی بجائے عیسائیت کی تبلیغ کرتی ہیں۔ جو کہ نادان لڑکیوں پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ اور اس کے علاوہ ماسٹرنی صاحبہ کا چال چلن بھی اچھا نہیں ہے۔ اسکول میں جبکہ سب لڑکیاں مسلمان ہیں تو کمیٹی کو مسلمان ہیڈ ماسٹرنی کا بندوبست کرنا چاہیے۔

مہربانی فرما کر آپ اس طرف ... توجہ فرمائیے اور کمیٹی کو بھی سختی کے ساتھ توجہ دلائیے۔

حبیب اللہ نیا محلہ بلی ماران۔ دہلی

فریدپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کے تحفظ کا مطالبہ

اگر مسلمانوں کا مفاد مطلوب ہے، تو کرسیوں کا لالچ چھوڑ دو

۲۷ ماہ جون ... حافظ احمد سعید صاحب نے ایک مبسوط اور مفصل تقریر فرمائی جس کا اقتباس ...

غیر قوم کو ہم پر حکومت کا حق نہیں

... ہوسکتا ہے۔ کیا ہندوستان اور انگلستان میں اس طرح صلح ہوسکتی ہے کہ ایک سال ہم انگریزوں پر حکومت کر لیا کریں اور ایک سال انگریز ہم پر حکومت کر لیا کریں۔ اگر تم اس طرح سمجھوتہ کر سکتے ہو تو ہم تیار ہیں لیکن اگر انگریز اس کے لئے تیار نہیں ہیں تو ہم بھی اس کے لئے تیار نہیں ہیں کہ انگریزوں کو اپنے ملک پر حکومت کرنے دیں۔

ملک ہمارا ہے

سکھوں کی ضد

والیان ریاست کی اکثریت وفاقی طرز حکومت کی حامی ہے

مہاراجہ پٹیالہ اپنی جدید اسکیم میں ترمیم کرنے پر غور کر رہے ہیں

اجتماعات بمبئی کے متعلق ایک مصدقہ بیان

(ترجمہ خصوصی)

مخصوص کمیٹی کا اجلاس

اکثریت کی حمایت

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ساتواں سالانہ اجلاس میرٹھ

بصدارت حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب دام فیضہم

۱۸، ۱۹، ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء مطابق ۲، ۳، ۴ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بروز ہفتہ، اتوار، پیر میرٹھ میں منعقد ہوگا جس میں ہندوستان کے علمائے کرام، مشائخ عظام اور دیگر رہنمایان ملک و ملت کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں مسائل حاضرہ پر غور و بحث کر کے مسلمانوں کے لئے لائحہ عمل تجویز کیا جائے گا۔

ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی ملی و دینی ضروریات کا تقاضا ہے کہ تمام دردمندان ملک و ملت اس اجلاس کو کامیابی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچانے میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں۔ پورے جوش و شوق کے ساتھ خود بھی شریک ہوں اور اپنے احباب کو بھی شریک کر کے اتحاد ملت اسلامیہ کا ثبوت مہیا کریں۔

مدعوئین علمائے کرام و لیڈران عظام

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند، حضرت علامہ مولانا ابو الکلام صاحب آزاد، (سرحد) فخر افغان خان عبد الغفار خان صاحب ...

اطلاعات

حقوق کی بحث

تحریری آراء کا مطالبہ

والیان ریاست کا اجتماع

چانسلر نے بعض چھوٹی ریاستوں کے فرماں رواؤں کی تنگ مندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے چند والیان ریاست کو بھی نجی طور پر مشورہ کے لئے دعوت دی تھی تاکہ ...

مہاراجہ پٹیالہ کی اسکیم

دریائے جہلم میں تباہ کن سیلاب

آمد و رفت بند، ریلوے لائن بہہ گئی

راولپنڈی ۲۷ جولائی۔ دریائے جہلم میں سیلاب آ جانے کے باعث ملکوال اور کھیوڑہ لائن پر سوہاوہ اور جہلم کے درمیان ریلوے لائن بہہ گئی ہے اور گاڑیوں کی آمد و رفت قطعی بند ہو گئی ہے۔ ...

آپ بیکار کیوں ہیں؟

"الجمعیۃ" کے ایجنٹ بن جائیے۔ اور فارغ وقت میں تھوڑی سی محنت کر کے روزمرہ کے خرچ کی رقم بآسانی پیدا کر لیجئے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

بمبئی میں خوفناک فرقہ وارانہ فساد

آزادی کے ساتھ چھروں کا استعمال
ایک ہندو مارا گیا اور چار مجروح

بمبئی ۸ جولائی۔ گذشتہ اتوار کو کیالو پورہ کے چند ہندوؤں اور مسلمانوں میں کسی بات پر جھگڑا ہو گیا تھا اُس وقت تو اس جھگڑے کو کسی نہ کسی طرح دبا دیا گیا تھا لیکن کل پھر شروع ہو گیا جو آخر کار ایک بیباک ہندو مسلم فساد کی صورت میں ختم ہوا۔ ہندو اور مسلمان دونوں طرف سے تقریباً بیس بیس بائیس بائیس آدمی اس فساد میں شریک تھے اور نہایت آزادی کے ساتھ چھرے، سوڈا واٹر کی بوتلیں اور اینٹیں استعمال کی گئیں ایک ہندو جان سے مارا گیا اور چار زخمی ہوئے۔

مسلح پولیس نے پہنچ کر امن قائم کیا اور وہ اس علاقے میں گشت کر رہی ہے۔ اب بالکل سکون ہے۔

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
اجلاس میں کیا کیا مسائل پیش ہوں گے

ریلوے افسران میں بھی تخفیف کی جائیگی
ایک سو اعلیٰ افسروں کی برطرفی

سرحدی قوانین کو فوجداری ایکٹ میں اضافہ
تمام قوانین کو منسوخ کر دیا جائے

برما کے باغیوں کا فوجی دستہ سے زبردست مقابلہ
ایک ہزار باغیوں نے اطاعت قبول کر لی
چار سپاہی ہلاک و مجروح

مہاراشٹر ہندو سبھا کی انوکھی تجویز

چین میں اشتراکیوں کے خلاف اعلان جنگ

تحریک ایالیات سے ملازموں کی تخفیف کا مسئلہ

ایک مدرس کی ضرورت ہے

طرابلس کے قائد اعظم سید عمر مختار کا مکتوب امیر شکیب ارسلان کے نام

اٹلی کے مظالم کے متعلق ابھی دنیا کو بہت کم معلوم ہوا ہے
واقعات کی تکذیب کرنے والے اٹلی کے سفراء کہاں ہیں؟

جس طرح اہل ریف کے قائد اعظم سید عبدالکریم ریفی تھے اسی طرح آجکل طرابلس اور برقہ کے قائد اکبر بطل غضنفر سید عمر مختار ہیں جو مدافعت وطن اور جہاد فی سبیل اللہ کے لئے سرکش اٹلی کے مقابلہ میں نکل آئے ہیں جس وقت آپ کو معلوم ہوا کہ مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان نے طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کی حالت زار سے عالم اسلامی کو آگاہ کیا ہے تو آپ نے فوراً امیر عادل کے نام شکریہ کا خط لکھا جس میں آپ نے اٹلی کے مظالم کی تصدیق کرتے ہوئے مزید حالات کا انکشاف فرمایا ہے۔ خط بجنسہ درج ذیل ہے۔

خادم المسلمین عمر مختار کی طرف سے المجاہد الکبیر والامیر الخطیر امیر شکیب ارسلان کے نام۔

السلام علیکم۔ میں نے آپ کا وہ اعلان پڑھا جس میں اٹلی کے مظالم کا بیان اور اس ملک کے مسلمانوں پر ظلم و عدوان کی تفصیل ہے میں آپکی اس خدمت پر اپنی اور اپنے اخوان مجاہدین کی طرف سے ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرتا ہوں۔ آپ نے جن مظالم کا ذکر کیا ہے وہ ان کی نسبت بہت کم ہیں جو سفاک اٹلی کے ہاتھوں برپا کئے گئے ہیں۔ آپ نے اپنے بیان میں اختصار اور احتیاط کو مدنظر رکھا ہے اگر دنیا کو ان تمام مظالم سے آگاہ کیا جائے جو اٹلی کی حکومت مظلوم مسلمانوں پر برپا کر رہی ہے اور کر چکی ہے تو کوئی بھی ان کو باور کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا کیونکہ وہ واقعات بظاہر ازقبیل محالات ہیں حالانکہ یہ تمام واقعات بالکل صحیح ہیں اور خدا اور اس کے فرشتے اس پر شاہد ہیں۔ ہم سب مجاہد اپنے وطن اور مذہب کی مدافعت کے لئے سربکف ہیں اور اللہ کی نصرت پر ہمارا توکل ہے ...

... ایک کر کے قتل کیا ہے اور بہت سے لوگوں کو گرفتار بھی کیا ہے جن میں ایک فوجی کرنل بھی ہے اسی سبب سے اٹلی کی فوج نے ان مجاہدین پر چاروں طرف سے یورش کر دی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان مجاہدین کو مخالفوں کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی درگاہ سے ان کی دستگیری فرمائے۔

("الشوریٰ" ۲۴ جون ۱۹۳۱ء مطابق ۸ صفر ۱۳۵۰ھ)

کہاں ہیں اٹلی کے سفراء جو واقعات پر پردہ ڈال کر اٹلی کے مظالم کی خبروں کی تکذیب کر رہے ہیں وہ آئیں اور طرابلس کے بطل اکبر کی زبان سے اٹلی کے مظالم کی داستان سنیں!

برطانیہ عارضی صلح کی شرائط کو پامال کر چکی ہے
مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کا لندن میں اعلان

لندن بکامن ویلتھ آف انڈیا لیگ کے زیر اہتمام سسک ہال میں ایک جلسہ ہوا۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے شری یت پٹیل سابق صدر اسمبلی نے اس امر کا اعتراف کیا کہ وہ پر امید ہو کر لندن آئے تھے مگر مایوس ہو کر واپس جا رہے ہیں۔ ہندوستان کے مفاد میں تحفظات کے متعلق عارضی صلح کی شرائط کو برطانوی گورنمنٹ پہلے ہی پاؤں تلے روند چکی ہے اور رجعت پسندوں کی حالیہ گول کانفرنس میں جو مطالبات کئے گئے ہیں اگر گورنمنٹ نے ان کو بھی منظور کر لیا تو کانگریس اس کو عارضی صلح کی صریح خلاف ورزی خیال کرے گی اور گول میز کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دے گی۔

سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے شری یت پٹیل نے فرمایا کہ چھ ہفتے ہوتے میں پر امید ہو کر لندن آیا تھا مگر واقعات کا بنظر مطالعہ کرنے اور برطانیہ کے لیڈروں سے ملکر میں مایوس ہو کر واپس جا رہا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ جب تک کوئی معجزہ نہ ہو جائے تب تک گول میز کانفرنس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد ہونے کی امید نہیں۔

کرنل سمپسن کے قاتل ونیش گپتا کو پھانسی
کلکتہ میں غیر معمولی انتظامات

دہلی میں چہلم کا جلوس
پولیس کے انتظامات اور مسلح سواروں کا گشت

دہلی ۷ جولائی۔ چہلم کا جلوس نکالنے کی تیاریاں کئی دن سے ہو رہی ہیں پولیس بھی قیام امن کے لئے حفاظتی تدابیر عمل میں لا رہی ہے معلوم ہوا ہے کہ جلوس کے ساتھ مسلح سواروں کی ایک جمعیت متعین رہے گی اس کے علاوہ ضرورت پر کام آنے کے لئے پولیس کا انتظام بھی رہے گا ایک جلوس ترکمان دروازے سے ساڑھے نو بجے دن کو نکلیگا۔ دوسرا جلوس پہاڑی ...

خاندان شاہی دہلی کا مبارک اقدام
تعزیہ داری ترک کر دی گئی

پنجاب کی اقلیتوں کی کانفرنس کی تجاویز

بردہ فروشی کے انسداد کے لئے مساعی

کانپور میں جہلم کا جلوس امن سے گذر گیا

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کی تحقیقات

تعزیوں کے متعلق کانپور کے مسلمانوں کا فیصلہ

انگریزوں کے وفادار امیر کا انتقال

طغیانی کے باعث سینکڑوں اشخاص کی تباہی

سول نافرمانی کی تحریک جاری کر دی جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس
مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

(۳)

گفتگوئے مصالحت کے دوران میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نیشنلسٹ مسلم کانفرنس اور مسلم کانفرنس کے درمیان صرف ایک معاملہ میں اختلاف رائے ہے اور وہ جداگانہ اور مخلوط انتخاب کا معاملہ ہے ...

... طرف نیشنلسٹ مسلمانوں نے رفتہ رفتہ وہ صورت اختیار کر لی جو آج ڈاکٹر انصاری کے خطبہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی انہوں نے مسلمانوں کے دیگر حقوق کا تحفظ کرنے کے ساتھ ساتھ جداگانہ انتخاب کو ترک کر دینے اور مخلوط انتخاب کو اختیار کر لینے کا فیصلہ کر لیا۔ اب اس وقت دونوں جماعتوں میں فرق یہ ہے کہ مسلم کانفرنس والے بہر حال جداگانہ انتخاب پر اصرار کرتے ہیں ...

طرز انتخاب کی اہمیت

پہلا اختلاف

میثاق دہلی کی خلاف ورزی

خدائی خدمتگاروں پر مظالم

جاتے ہیں اور ایک پرامن و بے ضرر نظام کو صرف اس لئے درہم برہم کیا جاتا ہے کہ وہ قوم کو مطالبہ حقوق کے لئے تیار کرتا ہے اور اس میں ایثار و قربانی کے ذریعہ یہ قوت پیدا کرتا ہے کہ وہ دنیا میں عزت و آبرو کے ساتھ زندہ رہ سکے۔ خدائی خدمتگاروں کا جلوس اس زمانہ میں جبکہ عارضی صلح ہو چکی ہے اور چاروں طرف سے امن و امان اور رواداری کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں مختلف بہانوں سے تشدد کرنے اور ادائیگی مالیہ کے سلسلہ میں ان کے ساتھ دوسرے باشندوں سے بالکل مختلف اور غیر معمولی سلوک روا رکھنے کا نتیجہ جس قدر اشتعال انگیز و خطرناک ہو سکتا ہے وہ ظاہر ہے ...

ریلوے میں ستر ہزار کی تخفیف

تخفیف کا کلہاڑا سب سے زیادہ ریلوے کے ملازمین پر چل رہا ہے تقریباً ۲۵ ہزار ملازمین برخاست کئے جا چکے ہیں اور ۳۵ ہزار کے متعلق سنا جاتا ہے کہ وہ برخاست کئے جائیں گے ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی تشریف آوری
دفتر جمعیۃ علماء ہند میں قیام

دہلی ۸ جولائی۔ آج صبح حضرت مولانا الحاج الحافظ عبدالحلیم صاحب صدیقی متھرا سے دہلی وارد ہوئے۔ آپ نے اٹاوہ، جلیسر اور متھرا کی پولیٹکل کانفرنسوں میں شرکت فرمائی اور ان سے فارغ ہو کر دہلی تشریف فرما ہوئے۔ دہلی میں آپ کا قیام تین چار روز تک رہیگا۔ اس وقت آپ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں فروکش ہیں۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مہاراجہ کشمیر کے نام
تحقیقات کے لئے ایک وفد کی روانگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا تار مہاراجہ کشمیر کو دیا ہے۔

"مسلمانان کشمیر کے متعلق جو واقعات اخبارات میں شائع ہوئے ہیں وہ نہایت افسوسناک اور درد انگیز ہیں اس سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند ایک وفد کشمیر بھیجنا چاہتی ہے جو صحیح حالات و واقعات کی ایک رپورٹ مرتب کر سکے مجھے امید ہے کہ آپ کی حکومت ایک ایسے وفد کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائے گی جس کا مقصد آزادی کے ساتھ صرف صحیح حالات کی رپورٹ مرتب کرنا ہوگا۔ آپ کا جواب موصول ہونے کے بعد وفد کی روانگی کی تاریخ متعین کر دونگا۔"

(مولانا) احمد سعید

انتقال پر ملال

دہلی کانگریس کمیٹی کے انتخابات

گورنمنٹ آف انڈیا پریس

صدر بازار میں سٹہ کے انسداد کی کوشش

مسلم نیشنلسٹ صوبہ یوپی کی عظیم الشان کانفرنس
زیر صدارت فخر قوم ڈاکٹر سید محمود صاحب بار ایٹ لا

۱۹ و ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء مطابق ۳ ربیع الاول یوم ہفتہ و اتوار پر کو شہر … میں منعقد ہوگی جس میں حسب ذیل رہبران ملک و ملت کی تشریف آوری کی قوی امید ہے۔

… حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد، ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری، … مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی، … خواجہ عبدالمجید صاحب بیرسٹر ایٹ لا، شیر پنجاب حضرت مولانا ظفر علی صاحب، … ڈاکٹر محمد عالم صاحب بیرسٹر ایٹ لا، … حضرت مولانا قطب الدین صاحب …

اطلاعات

(۱) کانفرنس کا داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا (۲) مدعوئین اور نمائندگان حضرات کے قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے (۳) اضلاع صوبہ یوپی کی تمام نیشنلسٹ پارٹیاں کانفرنس میں شرکت کرنے والے نمائندگان کی فہرست ۱۵ جولائی تک مجلس استقبالیہ میں روانہ کر دیں (۴) … (۵) … (۶) …

… ٹکٹ نمبری استقبالیہ کمیٹی … وزیٹر …

المعلن: (مولانا) بشیر احمد صدر استقبالیہ … حکیم ظہور احمد … سکرٹری مجلس استقبالیہ۔

خورجہ میں مسلم قوم پرور جماعت کا قیام
(از نامہ نگار خصوصی)

خورجہ ۵ جولائی ۱۹۳۱ء آج شب جناب محمد قادر داد خاں صاحب کے بنگلہ پر خورجہ کے روشن خیال مسلم طبقہ کے معززین کا … جلسہ منعقد ہوا … جناب مولانا مفتی محمد عبدالرحمن خاں صاحب رئیس و طبیب خورجہ نے حالات حاضرہ پر مختصر مگر جامع تقریر ارشاد فرمائی … خورجہ میں مسلم قوم پرور جماعت کے قیام کی تجویز منظور ہوئی …

بم بازوں کے مقدمہ کا فیصلہ
ایک شخص کو تین سال قید سخت اور دو بری

لاہور ۸ جولائی۔ مسٹر عبدالحمید ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کندن سین کو بم بنانے کے جرم میں تین سال کیلئے قید سخت کا حکم دیا۔ جرن مل اور گوپال کرشن بری کر دیئے گئے۔ یہ تینوں اشخاص سوتی بازار میں گرفتار کیے گئے تھے۔ یہ مقدمہ … سوتی بازار بم کیس کے نام سے مشہور تھا۔

مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

برادران ملت! موجودہ دور انحطاط میں مسلمانوں کو جس قدر دینی تعلیم کی ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں بموجب مدعیت … مولانا عبدالاول صاحب فاضل دیوبند کو … مشاہرہ پر تعلیمی خدمات کیلئے مامور فرمایا ہے … پاک اردو۔ فارسی۔ عربی۔ حساب۔ تواریخ جغرافیہ کا دفعہ وار باقاعدہ انتظام کیا جاتا ہے … امید کہ مسلمان اپنے بچوں کو مدرسہ میں بھیجکر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائینگے۔

خادم ملت محمد مصطفےٰ خاں مہتمم مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ

ملتان کے فرقہ وارانہ فساد کی تفصیلات
فساد کے اسباب پر حکومت کا اعلان

ملتان ۸ جولائی۔ ملتان کے قریب سکندر آباد سے جو فرقہ وارانہ فساد کی اطلاع ملی تھی اب اس کی تفصیلات بھی آگئی ہیں۔ ہنگامہ کا خاص سبب ہندو مسلمانوں کے تعلقات کی دیرینہ کشیدگی بتائی جاتی ہے … حکومت پنجاب نے جو کمیونیکے شائع کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے …

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
نہایت ضروری مسائل پر غور و خوض

بمبئی ۸ جولائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منگل سے شروع ہو رہا ہے۔ مسٹر وبھ بھائی پٹیل صدر کانگریس اور مسٹر جے رام داس دولت رام آج صبح یہاں آگئے۔ گاندھی جی اور دیگر ممبران کل صبح آجائیں گے … یوپی میں کاشتکاروں کی حالت پر بھی غور کیا جائے گا …

الہ آباد ۸ جولائی۔ آج صبح پنڈت جواہر لال نہرو، سید محمود اور صدر … کانگریس کمیٹی بمبئی روانہ ہو گئے۔

ضلع بارہ بنکی میں گرفتاریاں
سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

لکھنؤ ۸ جولائی معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں بارہ بنکی ضلع میں بہت سے اشخاص کو زیر دفعہ … تعزیرات ہند گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ بارہ بنکی جیل میں بہت سے قیدیوں نے گذشتہ سنیچر سے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔

مزارعین کو پچاس فیصدی لگان معاف کر دیا گیا
لکھنؤ میونسپل بورڈ کا مستحسن فیصلہ

لکھنؤ ۸ جولائی۔ کچھ عرصہ قبل لکھنؤ میونسپل بورڈ نے میسرز سی۔ بی گپتا اور … تیواری وہ میونسپل کمشنران کو اس امر کی تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کیا تھا کہ ان مواضعات کے باشندے جو کہ میونسپل بورڈ کی ملکیت ہیں کس قدر لگان ادا کر سکتے ہیں … کو دس ہزار روپیہ کا نقصان ہوگا۔

ضلع بجنور میں ایک مزار کی توہین
دس ہزار مسلح ہندوؤں کا مسلمانوں پر حملہ
ضلع بجنور کے مسلمان اس طرف توجہ کریں

موضع سرکڑا ضلع بجنور تحصیل دھام پور میں کل آبادی تین چار ہزار کی ہے جس میں ڈیڑھ سو قریب مسلمان ہیں … اس جگہ دادا شاہ کا ایک مزار ہے جس پر سالانہ عرس بھی ہوتا ہے … ہندوؤں نے مزار کو ڈھا دیا … کیا ہے جونکہ اس گاؤں میں مسلمان بہت کم ہیں اس لئے ان کی حفاظت کی ضرورت ہے ضلع بجنور کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے بھائیوں کو ہر ممکن امداد کریں …

مدراس کی عدالت میں گولی چل گئی
پانچ اشخاص کی ہلاکت متعدد مجروح

مدراس ۸ جولائی ایک فوجداری کے مقدمہ کے فریقین کے درمیان جھگڑا ہو گیا اور گولی چل گئی پانچ آدمی ہلاک متعدد زخمی ہوئے … پولیس نے چند آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

کانگریس میں اشتراکیوں اور اعتدال پسندوں کی جنگ
سوبھاش چندر بوس پر ملامت کی تحریک

کلکتہ ۸ جولائی۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس آج سہ پہر کے وقت نامعلوم تاریخ تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔ کیونکہ بمبئی کے اشتراکیوں و کمیونسٹوں نے کانفرنس میں اتنا شور و غل مچایا … جبکہ کانفرنس کا اجلاس شروع ہوا تھا تو ان اشتراکیوں نے کانگریس برباد، گول میز کانفرنس برباد، مہاتما گاندھی و دیگر برباد کے نعرے بلند کئے …

مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی غلطی کا اقرار کر لیا
وفاقی اسکیم متفقہ منظور کر لی گئی

بمبئی ۸ جولائی۔ کل انڈین اسٹیٹس ڈیلیگیشن کی آخری میٹنگ ہوئی جس میں … سینڈنگ کمیٹی کی تجاویز کو منظور کر لیا گیا … مہاراجہ پٹیالہ نے اپنی سکیم واپس لینے کا اعلان کر دیا ہے …

برما کے باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

رنگون ۸ جولائی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پروم میں ۱۵۰ مزید باغی مطیع ہو گئے ہیں …

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

ہر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

…

جریان

…

ملنے کا پتہ: … اسٹریٹ کلکتہ

سب سے پہلی تصنیف
لیڈروں کے محتاج نہ بنو!

ہندوستانی سیاسیات میں … مسلمان …

لیم اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لیئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہر ایک ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

بہرا پن کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

ماہ ربیع الاول یوم میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب اور آپ کے مقدس حالات میں سیرۃ الحبیب مستند کتاب ہے، علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب … منیجر الجمعیۃ … دہلی

آئندہ دستور اساسی اور بنیادی حقوق
مذہب عقائد اور مراسم کی مکمل آزادی
کانگریس کی ماتحت کمیٹی کی رپورٹ

بنیادی حقوق کے تصفیہ اور تشکیل کے لئے کراچی کانگریس نے جو ماتحت کمیٹی مقرر کی تھی بابو سری پرکاش صاحب نے جو اس کمیٹی کے سکرٹری تھے اس کی رپورٹ بغرض اشاعت بھیجی ہے کمیٹی کا اجلاس … ہوا اور … کو ختم ہوا اور اس نے قرارداد کراچی کانگریس پر اچھی طرح غور کر کے اس میں چند ترمیمیں پیش کی ہیں جو کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں جو ۷ جولائی سے بمبئی میں ہونے والا ہے پیش ہونگی۔

بنیادی حقوق اور فرائض کی یہ فہرست کسی قدر طویل ہے جو مذہبی، معاشرتی، سیاسی اور اقتصادی حقوق پر مبنی ہے۔ جو سوراج کے دور میں دستور اساسی میں شامل ہوں گے۔

بنیادی حقوق اور فرائض

(۱) (الف) ہندوستان کے شہری باشندے کو ایک جگہ جمع ہونے اور بلکہ … اس کا پورا اختیار ہوگا …

(ب) ہندوستان کے ہر شہری باشندے کو ضمیر کی کامل آزادی ہوگی اور اس کا اختیار ہوگا کہ وہ جو مذہب چاہے اختیار کرے اور اس پر عمل کرے بشرطیکہ اخلاقیات اور مفاد عامہ کے خلاف نہ ہو۔

(ج) اقلیتوں کا تمدن، ان کی زبان اور ان کا رسم الخط اور لسانی تقسیم کو قائم رکھا جائے گا اور ان کا تحفظ کیا جائے گا۔

(د) قانون کی نگاہ میں ہندوستان کا ہر شہری مساوی ہوگا مذہب، قوم، عقیدہ اور صنف کی کوئی تفریق روا نہ رکھی جائے گی۔

…

درس و تدریس میں اس کا لحاظ رکھا جائے گا کہ جو لوگ مخالف رائے رکھتے ہوں ان کے جذبات مجروح نہ ہوں۔

(ل) خطابات کا رواج نہ ہوگا اور حکومت کوئی خطاب نہ دے گی۔

(م) ہندوستان کے ہر باشندے کو پوری آزادی ہوگی کہ وہ ملک کے جس حصہ میں چاہے جائے اور جہاں چاہے جا کر آباد ہو جائے، جائداد خریدے اور کاروبار جو چاہے اختیار کرے۔

(ن) کسی شخص کو کسی ایسے جرم پر جس کی سزا قرار پائے کا جب کہ جرم کے ارتکاب کے وقت کوئی قانون اس جرم کے متعلق موجود نہ ہو۔

(س) تار، ڈاک اور ٹیلیفون وغیرہ کے ذریعہ خط و کتابت کے سوائے قانوناً اجازت کے ہر شخص کے راز کو قائم رکھا جائے گا۔

(ع) ہر شخص کو استغاثہ دائر کرنے اور شکایتی درخواست کرنے کا اختیار ہوگا۔

(ف) پھانسی کی سزا کبھی نہ ہوگی۔

اس کے بعد رپورٹ میں گیارہ دفعات کے بعد جو مزدوروں اور کسانوں نیز سرکاری محاصل اور مالیات کے اخراجات کے متعلق ہیں ملک کے اقتصادی اور اجتماعی پروگرام کے متعلق حسب ذیل سات دفعات ہیں۔

(۱) حکومت دیسی کپڑے کی صنعت کا پورا پورا تحفظ کرے گی …

(۲) شراب اور منشیات کا رواج ناجائز قرار دیا جائے گا۔

(۳) کرنسی اور مبادلہ کا قومی مفاد کو مد نظر رکھ کر انتظام کیا جائے گا۔

(۴) معدنیات، ریلوں، جہاز رانی اور اسی قسم کے دیگر کاروبار حکومت اپنے قبضہ میں رکھے گی۔

(۵) کسانوں کی مالی آسانی کے لئے پورے انتظامات کئے جائیں گے اور سود کا انسداد کیا جائے گا۔

(۶) حکومت اس قسم کے انتظامات کرے گی کہ دیہات کے باشندوں کی صحت اچھی ہو …

(۷) حکومت کی طرف سے فوجی تعلیم کا انتظام ہوگا …

جمعیۃ علمائے سرحد کا اجلاس
تھیٹر سینما، قحبہ خانوں اور شراب کا انسداد

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا ایک اہم اجلاس … قاسم علی خاں … پشاور میں منعقد ہوا جس میں متعدد قرار دادیں منظور کی گئیں جن کا اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) مطالبہ کیا گیا کہ گذشتہ بندوبست میں فیصلہ ہوا تھا …

…

(۵) انجمن اوقاف سے درخواست کی گئی کہ وہ مصارف اوقاف کو علماء کے مشورہ سے کریں۔

(۶) تھیٹر، سینما، قحبہ خانہ اور شراب کے روکنے کے لئے کوشش کرنے کا فیصلہ ہوا۔

(۷) بے پردگی کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔

(۸) مولانا حاجی محمد امین کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

(۹) سرحدی پوشنوں کو تنبیہ کیا گیا کہ ان کے بعض افراد مرکزی جرگہ کے خلاف علماء کی توہین کرتے ہیں انہیں روکا جائے۔

(۱۰) ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کوشش کی جائے گی۔

کیا حکومت پنڈت جواہرلال کو گرفتار کریگی؟
پنڈت جی کی گرفتاری پر سول نافرمانی شروع کر دی جائیگی

شملہ ۸ جولائی، سیاسی حلقوں میں یہ افواہ بڑے زور سے گشت کر رہی ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو کی سرگرمیاں ارباب حکومت کے لئے بہت زیادہ تشویشناک ثابت ہو رہی ہیں اور وہ پنڈت جی کی گرفتاری کے لئے موقع تلاش کر رہے ہیں معتبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جی کے نام عنقریب نوٹس جاری ہونے والا ہے۔ اور اگر آپ نے اس نوٹس کی خلاف ورزی کی تو آپ کو فوراً گرفتار کر لیا جائے گا۔

وثوق کے ساتھ خیال کیا جاتا ہے کہ اگر حکومت نے پنڈت جواہرلال نہرو کو گرفتار کیا تو گاندھی جی دوبارہ تحریک سول نافرمانی کا اعلان کر دیں گے …

رائے پور کے ڈپٹی کمشنر پر دعوے
زبردستی نشان انگوٹھا حاصل کرنیکا الزام

ناگپور ۸ جولائی۔ ایک مقامی اخبار کو معلوم ہوا ہے کہ رائے پور کے پنڈت … شکلا نے ڈپٹی کمشنر سیونی پر پندرہ ہزار روپے ہرجانہ کا دعویٰ کیا ہے۔ جب کہ پنڈت جی تحریک سول نافرمانی کے سلسلہ میں سیونی جیل میں تھے اس وقت آپ پر جبر کر کے آپ سے زبردستی انگوٹھا لگوایا گیا تھا۔

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو فوراً … سید جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ …

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں۔

مفت
رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور لطف حاصل کرنے کے لیے بیقرار ہیں تو آپ کے لیے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے …

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی

… کا ورو … (صرف جزوی طور پر پڑھا جا سکا)

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ قرآن مجید

پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین شیرازی رح۔ دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح۔ تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رح۔ چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رح۔ پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی مگر اب قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

تمام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقات (۱۱) وہ مضامین جس کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳½ انچ × ۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر عہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ المشتہر

منیجر الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ ایڈیشن

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

قیمت
صرف سہ روزہ ایڈیشن
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ (بیرونجات)
(مقامی)
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری - مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

دستور یورپ اور اسلام کا نظام اجتماعی (مدینہ)

فاقہ کشوں پر تخفیف کی بجلیاں (ریاست)

والیان ریاست کی سازش (ملت)

کیا بنگال کی مسلم آبادی کم ہو گئی (حقیقت)

کھدر اور مسلمان (امارت)

احرار کانفرنس (زمیندار)

"صوبہ سرحد کے سیاہ قوانین"

تحقیقاتی کمیٹی کے نام ایک مکتوب مفتوح

(از مولانا ابوالمعانی آزاد مدیر افغان)

منتخب قومی جرگہ

قانون واردات قاتلانہ

قانون جرائم سرحد

جرگہ سسٹم

(بسلسلہ کالم ۲)

مہاراجہ پٹیالہ کی مع الخیر واپسی (ہلال)

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۴ کے نیچے)

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے
ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ایک اسلامی درسگاہ قائم ہے جس میں نصاب جدید کی تعلیم سے طلبہ میں علم کی روح پھونکی جاتی ہے آپ بھی ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی تمنت سمجھکر اپنے زیر اثر مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی تا انقلاب دیکھکر مصنف کی داد دیں۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے۔ اور وہ یہ ہیں

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳) — رہبر فارسی تین آنے (۳) — لطائف فارسی تین آنے (۳) — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے (۳) — علم الصرف حصہ اول و دوم، حصہ سوم — علم النحو عوامل النحو (۳) — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ (۶) — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (۸)

نوٹ:- محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ:- شفیق احمد - اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

۹ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء کو کھلیگا۔ تعلیم کامرس کی بھی منظوری حاصل کی گئی ہے داخلہ اور قواعد ضوابط کے لیئے درخواستیں جلد آنی چاہئیں۔

الطاف حسین (بی اے) ہیڈ ماسٹر اٹاوہ

ماہرین تعلیم کی رائے

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے متعلق یہ ہے کہ غریب قوم کے بچوں کی صحیح تعلیم اور عمدہ تربیت جسمانی حفاظت اور روحانی نشو و نما کے لیئے اس سے زیادہ بہتر اور کم خرچ دوسری درسگاہ تمام ہندوستان میں نہیں ہے۔ ہاسٹل خاص انتظام کیا گیا ہے اور مضمون میں جرت انگیز کمی کر دی گئی ہے داخلہ یکم اگست سے شروع ہوگا دستور اساسی دفتر رجسٹرار سے طلب کیجئے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرماویں۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لیئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ۸ روپیہ سے لیکر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں شرائط ایجنسی کے لیئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھیئے۔

مینیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم چار یا پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانیوالے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی و بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی لوہا دھات (ڈسٹمپر) موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ملا، سامی برانڈ
ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کیلئے دریافت کرو
سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ ٹریڈنگ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
نوٹ:- ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

دواء العصفور

ایک مقویات میں ایک بے نظیر ایجاد

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بیخطا علاج

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

خوشنما قرآن مجید آٹھ خوبیوں والا

یہ قرآن مجید علی نمبر نہایت صاف پاکیزہ خط ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اس کی شہرت دنیا میں مشہور ہے ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو رہا ہے اب اس کا ہدیہ کم کر دیا گیا ہے اس میں آٹھ خوبیاں ہیں۔

(۱) سوانح عمری رسول اللہ صلعم (۲) ظاہری آداب (۳) تلاوت کے فضائل (۴) دیکھکر پڑھنے کے فضائل (۵) رموز اوقاف (۶) کلام مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیئے (۷) کلام مجید کی سورتوں کے فضائل (۸) کلام مجید کی سورتیں کہاں کہاں نازل ہوئیں صفحات ۵۵۲ قیمت بلا جلد عہ، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرمی ہے محصول ذمہ خریدار پانچ قرآن مجید کے خریدار کو ایک روپیہ کمیشن دیا جائیگا
نوٹ:- ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی کتابیں اور قرآن مجید موجود ہیں۔

ملنے کا پتہ
احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا، تھوک نرخ حسب ذیل ہے:۔

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12 انچہ	2/4	8	24
14	2/8	28
16	2/12	30
18	3	33
20	3/4	36
22	3/8	40
24	4/12	44
26	7	80
28	8	90

نوٹ:- ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں داخلہ کی درخواستیں ۱۵ جولائی سنہ ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست سنہ ۳۱ء سے نیا سشن شروع ہو جائیگا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، مظفر نگر، کھتولی، دیوبند، سہارنپور، منگلور، گنگوہ، انبہٹہ، بجیب آباد، نگینہ، بجنور، شیرکوٹ، شاہجہانپور، بریلی، پیلی بھیت، دہرہ دون، آگرہ، علی گڑھ، کانپور، اٹاوہ، فیض آباد، لکھنؤ، گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لیئے محنتی اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لیئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں:۔

مینیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

نادر طبی کتب کی قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت مکمل ہر دو جلد طب جدید بمبئی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	عـہ	۱۵
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عـہ	[illegible]
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ (بزبان اردو)	۱۲/	۹/

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

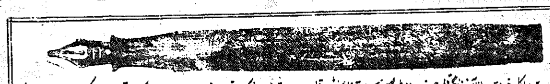

ڈبل قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

جریان احتلام

محروم اعتماد مریض

مینیجر شفاخانہ معاون صحت شہر راولپنڈی (پنجاب)

مولوی فاضل و منشی فاضل کی تعلیم

مدرسہ عربیہ فتحپوری دہلی نے مولوی فاضل و منشی فاضل (پنجاب یونیورسٹی) کے درجوں کی تعلیم کا انتظام کیا ہے یکم جون سنہ ۳۱ء سے یہ درجے کھولدیئے گئے ہیں جو طلبہ داخل ہونا چاہیں وہ درخواستیں جلد بھیجیں مولوی عالم اور منشی عالم کے پاس شدہ طلبہ کو ترجیح دیجائیگی داخلہ جاری ہے۔

المعلن مہتمان مدرسہ عربیہ مسجد فتحپوری دہلی

ہر قسم کی مذہبی کتابیں ملنے کا پتہ یہ ہے
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

۱۷۱

فریدپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

پنجاب و بنگال کی مسلم اکثریت کے تحفظ کا مطالبہ

اگر مسلمانوں کا مفاد مطلوب ہے تو کرسیوں کا لالچ چھوڑ دو

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندو ذہنیت

یکم مئی ۱۹۳۲ء کو عالمگیر جنگ شروع ہو جائیگی

پوپ تمام دول یورپ کو آپس میں ٹکرا دے گا

یسوعیوں، یہودیوں اور بالشویکوں کی ریشہ دوانیاں

(ترجمہ خصوصی)

برطانوی افواج

جنرل لوڈینڈارف کا خیال ہے کہ آئندہ سال یکم مئی کو عالمگیر جنگ شروع ہو گی جس میں انگلستان بھی حصہ لیگا۔

فرانسیسی ترکوں اور یوگوسلاووں کے ساتھ مل کر اطالیوں کو شکست دیدیں گے اور وہ اٹلی کی طرف زبردست قتل و غارت کے بعد پسپا ہو جائیں گے اٹلی میں انقلاب برپا ہوگا اور فیسزم کا تختہ الٹ دیا جائیگا۔ پوپ اسپین کی طرف بھاگ جائے گا۔

پوپ کے منصوبے

انگلستان کے دشمن

فرانس میں انقلاب

یہودیوں کی سازش

جنگ کا انجام

(دہلی ایکسپریس)

معاونین ”الجمعیۃ“ سے ایک اہم گزارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

”الجمعیۃ“ متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید اسے کوئی خودستائی پر محمول کرے لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر خود ٹھنڈے دل سے غور کریں گے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ ”الجمعیۃ“ پیچیدہ سے پیچیدہ اور دشوار سے دشوار اسلامی معاملات کی حمایت میں ہمیشہ نہایت جرأت اور دلیری کے ساتھ سینہ سپر رہا ہے۔ اور مسلمانوں کی مذہبی خصوصیات اور دینی امور کی حفاظت کے لئے غایت درجہ بیباکی کے ساتھ عواقب و نتائج سے بے پروا ہو کر میدان عمل میں کود پڑنے کا عادی رہا ہے اگر ان واقعات کی تمام جزئیات پر آپ سنجیدگی کے ساتھ غور کریں گے تو آپ کو بہرحال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ملت اسلامیہ کی دینی اور دنیوی فلاح و بہبود کے لئے ”الجمعیۃ“ کا وجود بہت ضروری ہے۔

”الجمعیۃ“ ملت اسلامیہ کی جو خدمات انجام دے رہا ہے اُن کا بار احسان ملت یا افراد ملت پر ہرگز نہیں ہے، کیونکہ وہ جو کچھ کر رہا ہے یہ اُس کا اولین فرض ہے مسلمانوں پر اگر اس کا کوئی حق ہے تو صرف یہ کہ وہ اس کا خیال رکھیں کہ وہ کسی قسم کی سستی یا اضمحلال محسوس کئے بغیر پوری مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام دینے کو تیار رہے۔

اپنے دل کو ٹٹولئے

ہم ملک کو آزاد کرانا چاہتے ہیں

کانپور کے مظالم

جمعیۃ علماء ہند و اس کے ارکان

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

مصر میں جدید قانون مطبوعات کا حربہ

اخبارات کی آزادی کو سلب کرنے کیلئے خارجی قوت

کیا چند سال میں عربی صحافت کا خاتمہ ہو جائیگا؟

عربی جرائد پر مستعمرین کی قہر آلود نظر

براق شریف کے فیصلے سے فلسطین میں ہیجان

مسلمان اس فیصلہ کو اپنی مذہبی موت سمجھتے ہیں

شہدائے فلسطین کی یاد میں زبردست ہڑتالیں

یافا اور عکا میں ماتمی جلوس اور جلسے

بغداد کے جریدہ ”استقلال“ کا پندرھویں بار تعطل

استقلال وطن کی حمایت کا سنگین جرم

سرزمین عراق سے حکومت انتداب کا الغاء

ایک فرانسیسی مصنف کی حیرت انگیز تصنیف

بربری مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانیکی تصدیق

عیسائی پادریوں کے خلاف عیسائیوں کا احتجاج

حرم سلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کا ایک زبردست جلسہ

علاقہ یوسف زئی میں جمعیۃ العلماء کا قیام

تحصیل نوشہرہ میں بیس ہزار انسانوں کا اجتماع

سرحدی قوانین کی منسوخی اور تعزیری چوکیوں کے ہٹانے کا مطالبہ

مسجد فتحپوری اور جامع مسجد کمیٹی کے ممبران کا ظلم

تیموریہ الیسوی ایشن کی طرف سے احتجاج

مرزا ہمایوں اختر

مالیگاؤں سے فتنہ رضاخانیہ کا استیصال

محمد صدیق سنی حنفی مالیگاؤں (ناسک)

جمعیۃ علماء میر سرحد کی خدمات عالیہ

حکومت سرحد کے تشدد کے خلاف احتجاج

مولوی محمد شعیب ناظم جمعیۃ العلماء میر ضلع پشاور

ضلع مونگیر مقام ہلدی میں انجمن امدادیہ کا قیام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۲۶ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس

مسلمانوں کیلئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

(۳)

ہم نے اشاعت گزشتہ میں نیشنلسٹ مسلم کانفرنس اور مسلم کانفرنس کے مطالبات پر بحث کرتے ہوئے سب سے پہلے طریق انتخاب کے مسئلہ کی اہمیت ظاہر کی تھی اور یہ بتایا تھا کہ چونکہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے حل پر ایک بڑی حد تک ہندو مسلمانوں کے باہمی معاہدہ کا دارومدار ہے اور جس کے ساتھ خود مسلمانوں کا نفع اور نقصان وابستہ ہے اس لئے بار بار اس مسئلہ کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ قارئین کرام کو یہ حقیقت اچھی طرح سمجھ لینی چاہئے کہ جب تک طریق انتخاب کا فیصلہ دونوں قوموں کے درمیان باہمی طریقہ پر نہیں ہوگا اس وقت تک کوئی معاہدہ نہیں ہوگا جب تک کوئی معاہدہ نہیں ہوگا اس وقت تک موجودہ صورت میں دیگر معاملات کے متعلق مسلمانوں کی جو حق تلفی ...

زیر غور آسکتے ہیں تو دوسری طرف جو مخالفت کی جا رہی ہے وہ بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔

گول میز کانفرنس

تھیں ان میں سے ایک سب کمیٹی اقلیتوں کی سب کمیٹی کے نام سے بھی موسوم تھی۔ اس سب کمیٹی نے جو کارروائی کی اور گول میز کانفرنس کے موقعہ پر فرقہ وارانہ گفت و شنید کے سلسلہ میں مسلم مندوبین نے جو گل کھلائے ان پر تو ہم کبھی دوسری صحبت میں بحث کرینگے اس وقت صرف یہ دکھانا مقصود ہے کہ اس سب کمیٹی کی کارروائی کے متعلق جو معدنہ رپورٹ ہم تک پہنچی ہے اس میں حسب ذیل الفاظ موجود ہیں:۔

"اگر کوئی معاہدہ نہ ہوسکا تو جداگانہ انتخاب باوجود اپنے تمام نقائص اور مشکلات کے آئندہ دستور اساسی میں قائم رکھا جائے گا۔ دراسکے بعد تناسب کا سوال پیدا ہوگا ان حالات میں اچھوتوں کے حقوق پر بھی پوری طرح غور کیا جائے گا اس لئے سب کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ کانفرنس کو یہ رائے ظاہر کرنی چاہئے کہ جن حقوق کو کانفرنس کے سامنے پیش کیا گیا ہے ان کے متعلق کوئی معاہدہ کر لیا جائے۔ اور نمائندگان متعلقہ کے درمیان گفت و شنید کا سلسلہ قائم رہے اور ... درخواست کرنی چاہئے کہ جو لوگ آئندہ مرحلہ پر گول میز کانفرنس کے کام میں منہمک ہوں گے ان کے سامنے نمائندگان اپنی مساعی کے متعلق رپورٹ پیش کریں۔"

... نقائص اور مشکلات سب کو تسلیم ہیں مگر معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں اسے قائم رکھا جاتا ہے۔ اور محض اس لئے قائم رکھا جاتا ہے کہ مسلم "نمایندے" اس پر مصر ہیں تو کیا کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی یہ تسلیم کر سکتا ہے کہ اس حق کو برقرار رکھنا مسلمانوں کے دیگر مطالبات پر اثر انداز نہ ہوگا۔ یقیناً ہوگا کیونکہ جب ایک ناقص اور پر از مشکلات طریق انتخاب مسلمانوں کی خاطر سے قائم رکھا جائے گا تو اس کے مقابلہ میں دوسری قوموں کی اشک شوئی بھی کی جائے گی اور یہی اشک شوئی ہی مسلمانوں کے ان حقوق کو نقصان پہنچانے کا موجب ہوگی جو جداگانہ انتخاب سے بہت زیادہ اہم ہیں اور جن پر مسلمانوں کی آئندہ فلاح و بہبود منحصر ہے۔ (باقی آئندہ)

مظالم کشمیر کی تحقیقات

ریاست کشمیر کے مسلمانوں پر جن زہرہ گداز مظالم کی خبریں شائع ہو رہی ہیں وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ ان پر تمام ہندوستان میں زبردست احتجاج کیا جائے اور مہاراجہ صاحب کشمیر کی حکومت کو اس پر مجبور کیا جائے کہ وہ اپنی مسلم رعایا کے ساتھ انصاف و رواداری کا سلوک کرے۔ اگر اخبارات کی خبریں صحیح ہیں تو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ریاست کشمیر کی حکومت اپنی قبر خود اپنے ہاتھوں سے کھود رہی ہے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے اس سلسلہ میں مہاراجہ صاحب کو ایک تار یا تھا جس میں یہ خواہش ظاہر فرمائی تھی کہ جمعیۃ کا ایک وفد ریاست کشمیر میں آنا چاہتا ہے تاکہ ایک رپورٹ مرتب کرکے صحیح واقعات سے جمعیۃ اور عامۃ المسلمین کو آگاہ کرسکے اور اس کے بعد جو حقیقی صورت حال ہو اس پر غور کیا جائے۔ ہمیں امید تھی کہ مہاراجہ صاحب کشمیر کی حکومت اس وفد کا پرجوش خیر مقدم کرے گی۔ اور اگر اس کا یہ دعوی صحیح ہے کہ کشمیر میں مسلمانوں پر کوئی ظلم نہیں ہو رہا ہے تو اس موقع کو غنیمت سمجھے گی اور مسلمانان ہند کی ایک محترم و معتمد جمعیۃ کو تحقیقات کی تمام آسانیاں بہم پہنچا کر اپنے دعوے کی صحت ثابت کردے گی۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ اس تار کا جو جواب موصول ہوا ہے وہ اس توقع کے بالکل خلاف ہے۔ اسٹیٹ سکرٹری نے لکھا ہے کہ:۔

"ہز ہائینس کے پرائیوٹ سکرٹری کے نام آپ کا تار مورخہ ۲ جولائی موصول ہوا۔ ہز ہائینس کی حکومت اس وقت سیلاب کی روک تھام میں لگی ہوئی ہے مگر وہ آپ کو یقین دلانا چاہتی ہے کہ اخبارات میں واقعات کو مسخ کرکے پیش کیا جا رہا ہے اور جو خطرہ کہ آپ کے تار سے مترشح ہوتا ہے اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ جن معاملات کے متعلق غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے بارہ میں حکومت اپنے خیالات ظاہر کرنے کے لئے تدابیر اختیار کر رہی ہے۔"

سیلاب کی روک تھام کا بہانہ اور غلط فہمیوں کے متعلق تردیدی اعلان شائع کرنے کا وعدہ یقیناً مسلمانان ہند کو مطمئن نہیں کرسکتا۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ ریاست کشمیر کی پوزیشن اس انکار کے بعد اور بھی زیادہ خراب ہو جائے گی اور جن واقعات کو اس تار میں غلط فہمیوں سے تعبیر کیا گیا ہے وہ اور بھی زیادہ یقینی ہو جائیں گے۔ اگر ہز ہائینس کی حکومت یہ سمجھتی ہے کہ مسلمانان ہند کے لئے اپنے کشمیری بھائیوں کی طرف سے پریشان ہونے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے تو پھر ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ جمعیۃ کے وفد سے کیوں خائف ہے جو ایک بالکل آزاد اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کے لئے روانہ ہونا چاہتا ہے۔

بے خودی بے سبب نہیں غالب
کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

ہم مہاراجہ صاحب کشمیر کو دوبارہ اس طرف توجہ دلاتے ہیں اور ان سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمعیۃ کے وفد کو تحقیقات کی اجازت دیں اور اس کے لئے آسانیاں بہم پہنچائیں ورنہ بغیر تحقیقات ہی کے یہ امر خود بخود پایۂ ثبوت کو پہنچ جائے گا کہ ریاست اپنے مظالم پر پردہ ڈالنا چاہتی ہے اور عمل حالات کے طشت از بام ہوجانے سے لرزہ براندام ہے۔

سائن بورڈ اور تعزئیے

کانپور میں "سائن بورڈ" اور تعزیوں کا جو قضیہ چل رہا تھا اس نے محرم کے موقعہ پر ہندو مسلمانوں کے اختلاف کے علاوہ خود مسلمانوں کے اختلاف کی صورت اختیار کرلی۔ مسلمانوں کی ایک جماعت نے یہ فیصلہ کیا کہ اب اس قصہ کو ختم کرنا چاہیے اور تعزئیے اٹھا دینے چاہئیں اور دوسری جماعت نے جس کی سرکردگی "سید الاحرار" مولانا حسرت موہانی فرما رہے تھے یہ فیصلہ کیا کہ نہیں تعزئیے بدستور رکھے رہنے چاہئیں اور آپس میں تصادم ہوگیا۔ دوسری جماعت نے تعزیوں پر پکٹنگ لگایا اور بہت سے مسلمانوں کو گرفتار کرا دیا۔ اس طرح وہ معاملہ جس کی ابتدا ہندو مسلم فسادات سے ہوئی تھی مسلمانوں کے باہمی اختلاف پر ختم ہوا۔ جیسا کہ ہم پہلے بھی عرض کرچکے ہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ سائن بورڈ کے قائم رکھنے میں ہندوؤں نے انتہائی تنگ نظری اور فساد انگیزی سے کام لیا اور ان کا یہ فعل ہر اعتبار سے قابل نفرت اور لائق ملامت تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ تعزیوں کو لئے بیٹھے رہنا اور انہیں دفن نہ کرکے ایک مستقل وجہ فساد کو برقرار رکھنا بھی کوئی مستحسن فعل نہیں تھا۔ مسلمانوں کی وہ جماعت جو تعزئیے نکلنے پر رضامند ہوگئی ... شکست دی اور یہ ثابت کر دیا کہ مسلمان رفع فساد کے لئے اپنی ضد کو چھوڑ سکتے ہیں مگر ہندو نہیں چھوڑ سکتا۔ جن لوگوں نے مسلمانوں کے اس مصالحانہ اقدام کو رد کرنے کے لئے جدوجہد کی ان کی ذہنیت نہایت افسوسناک ہے۔ اور یہی وہ مذموم ذہنیت ہے جو خواہ ہندوؤں میں ہو یا مسلمانوں میں یکساں طور پر قابل نفرت و ملامت قرار دی جاسکتی ہے۔ بہرحال ہم اب امید کرتے ہیں کہ کانپور کی فضا کم سے کم سائن بورڈ اور تعزیوں کے مسئلہ سے آئندہ مکدر نہ کی جائے گی اور اگر وہاں کے ہندو انتہائی ذلت و کمینگی پر اتر آئے ہیں تو مسلمان اپنی شرافت و معقولیت کو چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوں گے۔

سوسائٹی کیلئے خطرہ

فرید پور کی نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کو درہم برہم کرنے کے لئے جو ذلیل ترین ہتھیار استعمال کئے گئے ان کے متعلق ڈاکٹر انصاری صاحب نے بمبئی میں ایک اخبار کے نمائندہ ... ہنگامہ آرائیوں اور فساد انگیزیوں سے اپنا کام نکالنا چاہتا ہے نیشنلسٹ مسلم کانفرنس کی پوزیشن مسلمانوں کے حقوق کے متعلق جو کچھ ہے اس کا علم عوام الناس کو ابھی تک پورے طور پر نہیں ہوا ... اور پہلوانوں اور بدمعاشوں کی حمایت کے زعم پر قوم کے سربرآوردہ اور باوقار زعماء کی تقریروں میں مداخلت کی جاتی ہے اگرچہ بنگال میں جہاں کی رائے عامہ ایک بہت بڑی حد تک نیشنلسٹ مسلمانوں کی حامی ہے یہ حرکات کامیاب نہ ہوسکیں اور فرید پور، ڈھاکہ اور کلکتہ میں شورش انگیز طبقہ کو سخت ندامت و شرمندگی نصیب ہوئی لیکن ایسے مقامات بھی ہیں جہاں اس قسم کے غنڈے پن سے پبلک زندگی کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں کو اس جدید خطرہ سے جو سوسائٹی کے لئے تباہ کن ہے بہت جلد نجات حاصل کرنی چاہئے اور اس جماعت کے خلاف جو معقول دلائل کے مقابلہ میں بدمعاشوں کی لاٹھیاں اور غنڈوں کے تیور پیش کرتی ہے زبردست رائے عامہ پیدا کردینی چاہئے ورنہ اس کے نتائج تمام قوم کے لئے بے انتہا مضرت رساں اور بربادکن ثابت ہونگے۔

دہلی کانگریس کے انتخابات

دہلی کی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے اندر کچھ عرصہ سے جو اختلافات رونما ہوگئے ہیں انہوں نے یہاں کی کانگریس کو دو جماعتوں میں منقسم کردیا ہے۔ یہ جماعتیں کسی اصول کی بنا پر ایک دوسرے کی مخالف نہیں ہیں بلکہ جہاں تک بظاہر معلوم ہوتا ہے شخصیتوں کا اختلاف جماعتوں کے اختلاف کا مبنی ہے۔ ۴ اور ۵ جولائی کو ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے جو انتخابات عمل میں آئے وہ کانگریس کے اندر غلط اصول پر جماعت بندی کا افسوسناک مظاہرہ تھے۔ ہر جماعت نے اپنی مخالف جماعت کے خلاف نہایت قابل اعتراض رویہ اختیار کیا اور جیسا سلوک اپنے بدترین دشمنوں کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ روا رکھا اس کے علاوہ خود انتخابات کی کارروائی میں اس قدر ناجائز اور بے ضابطہ طریقے استعمال کئے گئے کہ ان کے ہوتے ہوئے انتخاب کو ہرگز باقاعدہ اور جائز انتخاب نہیں کہا جاسکتا۔ ہمارے علم میں بہت سے ایسے الزامات لائے گئے ہیں کہ اگر ان کی صحت ثابت ہوجائے تو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو اس انتخاب کو کالعدم کرنا ناگزیر ہوگا۔ ان الزامات میں سے بعض ایسے ہیں کہ جن سے خود پنڈت بیارے لال شرما آفیسر انچارج انتخابات واقف ہیں اور جن کا ثبوت دفتر کانگریس کے ریکارڈ سے بآسانی مل سکتا ہے ہم امید کرتے ہیں کہ کانگریس کے اعلیٰ عہدہ دار اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ... نہ صرف اس کی کارروائیوں پر پردہ نہیں ڈالیں گے بلکہ انہیں پبلک کے سامنے لاکر ان کی پرزور الفاظ میں مذمت کریں گے۔ اور انتخابات کو جو قطعاً ناجائز اور بے ضابطہ ہیں کالعدم کرنے کا اعلان کردیں گے اگر ہمارے اس معروضہ پر توجہ نہیں کی گئی تو ہم بالآخر ان واقعات کو ظاہر کرنے پر مجبور ہونگے جو ہمارے علم میں نہایت معتبر ذرائع سے لائے گئے ہیں۔

بمبئی میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس بمبئی میں منعقد ہو رہا ہے اور اس مرتبہ فرقہ وارانہ مسئلہ کو حل کرنے کی ایک آخری اور قطعی جدوجہد کی جا رہی ہے۔ اب تک جو واقعات ہم تک پہنچ چکے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی ایک نقطہ پر جمع ہونے کے لئے مولانا شوکت علی اور ڈاکٹر انصاری کے مابین گفتگو ...

... ہوئی تھیں مگر کسی تجویز پر اتفاق نہیں ہوسکا۔ اب گاندھی جی اس امر کی سعی کو رہے ہیں کہ خود دونوں جانب سے کوئی فارمولا پیش کریں اور اگر مولانا شوکت علی کسی طرح مخلوط انتخاب پر راضی نہ ہوں تو جداگانہ انتخاب پر ڈاکٹر انصاری کو راضی کرنے کی کوشش کریں چونکہ ہمارے سامنے تفصیلات موجود نہیں ہیں اور نہ ابھی گاندھی جی نے اپنے فارمولے کو ظاہر کیا ہے اس لئے ہم اس کارروائی پر بحالت موجودہ کوئی رائے زنی نہیں کرسکتے۔ آئندہ اشاعت تک انشاء اللہ تمام واقعات روشنی میں آجائیں گے اور اس وقت ہم یہ کہہ سکیں گے کہ یہ گفت و شنید کہاں تک قومی مفاد کے تحفظ میں مفید ثابت ہوئی۔ اس دوران میں ہم صرف اسقدر کہہ دینا چاہتے ہیں کہ بیشک اتحاد ایک بہترین چیز ہے بشرطیکہ اس کی تعمیر بنیادی اصولوں کی تخریب کے بعد عمل میں نہ آئی ہو۔

کشمیر سے ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب

حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش

حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مہاراجہ کشمیر کو جو تار دیا تھا وہ گذشتہ الجمعیۃ میں شائع ہوچکا ہے اس تار کا جواب مہاراجہ کے پرائیوٹ سکرٹری کی طرف سے حسب ذیل موصول ہوا ہے۔

"ہز ہائینس کے پرائیوٹ سکرٹری کے نام آپ کا تار مورخہ ۲ جولائی موصول ہوا۔ ہز ہائینس کی حکومت اس وقت سیلاب کی روک تھام میں لگی ہوئی ہے ... کو مسخ کرکے پیش کیا جا رہا ہے اور جو خطرہ کہ آپ کے تار سے مترشح ہوتا ہے اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔ جن معاملات کے متعلق غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کے بارہ میں حکومت اپنے خیالات ظاہر کرنے کے لئے تدابیر اختیار کر رہی ہے۔"

ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کے انتخابات کے نتائج

مولانا احمد سعید اور ڈاکٹر انصاری صاحبان کو پانچ پانچ ووٹ ملے

دہلی ۶ جولائی۔ جیسا کہ توقع تھی پنڈت بیارے لال جی شرما سپروائزر انتخابات دہلی نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے انتخابات کے نتائج کل شام کو شائع کردئے ... جو بالترتیب ذیل میں درج کی جاتی ہے اطلاع ہے کہ کل چھبیس سو کے قریب ووٹ پڑے ... ضابطگیوں کی وجہ سے بے قاعدہ قرار دیدئے گئے۔ باقی ووٹوں میں سے مولانا احمد سعید، ڈاکٹر انصاری صاحب، سردار نانک سنگھ، لالہ ... اور شریمتی سیدتی دیوی کو جن کے نام دونوں پارٹیوں کی فہرست میں تھے بارہ سو سے زائد ووٹ ملے اور کامیاب امیدواروں میں سے آخری نمبر پر جس کا نام ہے اسے ۵۲۰ ووٹ ملے ہیں۔

مقدمہ سازش دہلی کا مکرر التوا

ملزمین نے وکلا کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا

دہلی ۹ جولائی۔ مقدمہ سازش دہلی کی آج بھی سماعت نہیں ہوسکی کیونکہ مسٹر گجاننداور ملزمان کی طرف سے آج بھی عدالت میں نہیں آسکے صدر اسپیشل ٹریبونل مسٹر معجان گیارہ بجے کمرۂ عدالت میں پہنچے صفائی کی جانب سے صرف مسٹر لوس جو کہ مسٹر کسپر جیل میں ملزم کی جانب سے پیروی کر رہے ہیں عدالت میں موجود تھے استغاثہ کے تمام وکلاء موجود تھے ... صاحب صدر نے ملزمان سے دریافت کیا کہ انہوں نے صفائی کی کونسل کے لئے کن سے وکلاء کو تجویز کیا ہے جس پر ملزمان نے کہا کہ ہم ابھی تک اس بات کا کوئی تصفیہ نہیں کرسکے آئندہ ... تک آخری فیصلہ کرسکیں گے چنانچہ مقدمہ ... تک کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

مقدمہ سازش دہلی میں وکلا صفائی کی دستبرداری

ڈاکٹر کچلو مقدمہ کی پیروی کرینگے

دہلی ۸ جولائی۔ مقدمہ سازش دہلی کل کے لئے ملتوی ہوا تھا لیکن ایک ملزم کے بیمار ہوجانے کی وجہ سے ملزمان عدالت میں نہ آسکے صفائی اور استغاثہ کے وکلاء ٹھیک وقت پر پہنچ گئے تھے۔ ٹریبونل کے صدر معجان گیارہ بجے عدالت میں پہنچے آج وزیٹروں کو کمرہ میں آنے کی اجازت نہیں دی گئی مسٹر آصف علی صاحب نے صدر ٹریبونل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کی اجازت سے بیان پڑھنا چاہتا ہوں صاحب صدر نے اس کی اجازت دیدی جس پر آپ نے حسب ذیل بیان پڑھ کر سنایا:۔

"میں یہ امر عدالت کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ جس وقت ۵ جون کو میرا دوبارہ بطور سینئر کونسل تقرر ہوا تھا اس وقت میرے اور ملزمان کے درمیان یہ سمجھوتہ ہوا تھا کہ جب تک ملزمان اپنے لئے کوئی دوسرا سینئر کونسل مقرر نہ کرلیں میں اس کام کو کروں اب مجھے خوشی ہے کہ ملزمان نے دوسرے کونسل کا انتظام کرلیا ہے اور مجھے اپنے فرائض سے سبکدوش کردیا ہے۔ مذکورہ بالا حالات میں مجھے امید ہے کہ میرے نئے جانشین کو مقدمہ کا مطالعہ کرنے کا ٹریبونل وقت دیدیگی۔"

آخر میں آپ نے عدالت ڈیفنس کونسل ملزمان اور ڈیفنس کمیٹی کا شکریہ ادا کیا۔ ان کے بعد مسٹر فرید الحق انصاری مسٹر بنرجی اور مسٹر برجیت سنگھ صاحب جونیر کونسل نے کہا کہ ہم بھی مسٹر آصف علی صاحب کے بیان کی تصدیق کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوتے ہیں اس پر کونسل استغاثہ اور صدر ٹریبونل نے ڈیفنس کونسل کا شکریہ ادا کیا اور مقدمہ دوسرے دن کے لئے ملتوی ہوگیا۔

کابل میں ایک شاتم الرسول ملحد کی سنگساری

خدا، انبیاء کرام، آسمانی کتب اور علماء کی توہین کرنے کا عبرتناک نتیجہ

محکمۂ شرعیہ کابل کا حق پرستانہ فیصلہ

مرزا پیر محمد ولد محمد عمر ساکن آق تاش خان آباد باوجود ثبات عقل و بقائمی حواس اللہ جل شانہ حضرات انبیاء کرام خصوصاً آدم و حوا علیہما السلام کتب مقدسہ کو گالیاں دیا کرتا تھا اور اس نے نماز کی تحقیر اور علماء کی توہین کو اپنا مشغلہ بنالیا تھا ... ان حرکات افعال اور اقوال سے منع کیا اور اسلامی اصول کی خلاف ورزی پر اسکو تنبیہ کی لیکن اس نے بجائے توبہ کرنے کے مولوی صاحب موصوف کے مواجہہ میں خدا اور اس کے رسول کو گالیاں دیں۔ کتب منزل من اللہ اور انبیاء کرام کی شان میں نازیبا اور اخلاق سوز الفاظ استعمال کئے اور علماء کی توہین کرتے ہوئے اپنی خبث باطنی کا اظہار کیا ... مولوی صاحب نے اس معاملہ کو وزیر حربیہ کی خدمت میں باقاعدہ پیش کیا وزیر صاحب نے اس معاملہ کو محکمہ شرعیہ کے سپرد کردیا۔

محکمۂ شرعیہ نے صورت حال کی پوری پوری تحقیق کی اور مقامی علماء کی شہادتیں سنیں۔ تحقیقات اور علماء سے مشورہ کے بعد محکمہ شرعیہ نے پیر محمد کو ملحد و زندیق اور شاتم الرسول درسول علیہ اسلام کو گالیاں دینے والا قرار دیا۔ اس کے بعد از روئے مذہب و سیاست محکمہ شرعیہ کے فیصلہ کے بعد حکومت کی اجازت سے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ چنانچہ پیر محمد مذکور اپنے جرائم کی پاداش میں بروز چہارشنبہ بموجب سنگسار کردیا گیا۔ (اتحاد کابل)

مجلس عاملہ کے اجلاس میں ابتک مسلمان مفاہمت نہ کرسکے

اگر سمجھوتہ نہ ہوا تو گاندھی جی اپنا فارمولا پیش کرینگے

کیا اتحاد کی خاطر جداگانہ انتخاب منظور کرلیا جائیگا؟

بمبئی ۸ جولائی۔ قوم پرست مسلم پارٹی اور مولانا شوکت علی کے درمیان فرقہ وارانہ مسئلہ پر جو گفت و شنید شروع ہوئی تھی اس کا کوئی نتیجہ نکل کا جو حالت اس کی جیسی تھی ویسی ہی اب بھی ہے۔ دونوں فریق اپنی اپنی پوزیشن پر مستحکم ہیں ... یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے دونوں فریقوں کے نقطۂ نگاہ کو سنا لیکن انہوں نے مداخلت نہیں کی کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ دونوں فریق آپس میں تصفیہ کرلیں ... آج گاندھی جی اس مسئلہ پر تبادلۂ خیالات کرکے مفاہمت کے لئے ایک فارمولا وضع کر رہے ہیں ... امید ہے کہ آج کے اجلاس میں وہ اس مسئلہ پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے ... آج سہ پہر کو ورکنگ کمیٹی اس کی بابت کچھ نہ کچھ فیصلہ کرے گی اور اس کے بعد گاندھی جی وائسرائے کی خدمت میں ایک مکتوب ارسال کریں گے۔

مولانا عبد اللہ کی لڑکی کی تلاش

ایک سپیشل پولیس انسپکٹر کا تقرر

دہلی ۸ جولائی۔ مولانا عبد اللہ کی دس سالہ لڑکی جو کانگریس کے انتخابات کے ایام میں منوں بازار سے گم ہوگئی تھی اس کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ ...

مولانا شوکت علی سے گفتگو لاحاصل ہے

تصفیہ کیلئے ایک سب کمیٹی کے تقرر کی تجویز

بمبئی ۸ جولائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی فرقہ وارانہ مسئلہ کا الجھاؤ تلاش کرنے میں مصروف ہے جو جلد اقوام کے نزدیک قابل قبول ہو کل مولانا شوکت علی اور ڈاکٹر انصاری کے مابین جو گفتگو ہوئی تھی ... کرنے کے لئے بحث و تمحیص کا سلسلہ شروع ہوا ... بالکل ترک کردیا ... مفاہمت کا دروازہ بند کرنے کے خلاف ہیں۔ مذکورہ سب کمیٹی ڈاکٹر انصاری پنڈت مدن موہن مالویہ اور سردار سردول سنگھ پر مشتمل ہوگی۔ ورکنگ کمیٹی سہ پہر کو پھر جمع ہوئی ... کے ساتھ اس کے متعلق پر غور و خوض کیا لیکن کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

سٹہ اور کوکین کے انسداد کی کوشش

تقریباً چار پانچ یوم ہوئے کہ رائے بہادر ملک دیوی دیال صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی نے بازار سیتارام میں ایک مشہور کوکین فروش مسمی ... کے مکان پر چھاپہ مارا۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً کافی رقم اور کوکین کے چھوٹے سے پیکٹ برآمد کئے گئے ہیں۔ انسداد سٹہ اور کوکین کے لئے رائے بہادر صاحب نے خاص توجہ فرمائی ہے جس کی وجہ سے آج کل سٹہ بازوں میں ہیجان اور پریشانی پیدا ہوگئی ہے۔ آج کل سٹہ اور کوکین نسبتاً کم ہوگئی ہے۔

سرحد کے جابرانہ قوانین کی منسوخی کا مطالبہ

کمیٹی کے روبرو ایک میونسپل کمشنر کی شہادت

پشاور ۸ جولائی۔ آج سرحدی ریگولیشن کمیٹی کے روبرو ... نے شہادت دیتے ہوئے بیان کیا کہ صوبہ کی صورت حال خاص قوانین جاری رکھنے کی متقاضی نہیں ہے ... اس کمیٹی کے روبرو جو کانگریس کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے ... کانگریس کی جانب سے مقرر کردہ کمیٹی کے روبرو جو کہ فرنٹیئر ریگولیشن کے عمل درآمد کے بابت تحقیقات کرنے کے لئے مقرر کی گئی تھی ... حکومت کی جانب سے منع کیا گیا ...

وفات حسرت آیات

بتاریخ ۲ جولائی ... روز جمعہ بوقت ظہر مولانا مولوی محمد ... صاحب ناظم جمعیۃ علمائے افغان کی ہمشیرہ محترمہ ... دار فانی سے گزر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے صرف ایک خورد سال لڑکی چھوڑی ہے۔ وفات کے وقت مولانا اسرائیلی صاحب گھر پر موجود نہ تھے کیونکہ جمعیۃ علماء افغان کے فیصلہ کے مطابق آپ علاقہ ... میں دورہ پر تشریف لے گئے تھے۔ اخلاق حسنہ کے علاوہ مرحومہ قرآن عزیز کی حافظہ بھی تھیں اور ۵ سال سے لڑکیوں کو رضا اللہ کی خاطر مفت تعلیم دینے کا کام انجام دے رہی تھیں۔ خدا مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے محترم بھائی کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین۔

نوشہرہ اور نبو سے تعزیری پولیس ہٹا دی جائے

سرحد کے باشندوں پر حکومت کا تشدد

نوشہرہ ۱۰ جولائی۔ ضلع امرتسر سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ علاقہ نوشہرہ ... میں جو تعزیری پولیس تعینات کی گئی تھی وہ ابھی تک نہیں ہٹائی گئی ہے ... سے اس قسم کی درخواستیں روانہ کیں ... اس کا جواب یہ ہے کہ درخواست ان کے دفتر میں فائل کرلی گئی ہے یہاں کے لوگ توقع کرتے ہیں کہ حکومت پنجاب مزدوران کی اس درخواست پر غور کرنے گی اور انہیں اس مارگراں سے نجات دے گی۔

کمانڈر انچیف افواج سے سکھ وفد کی ملاقات

فوجی عہدوں میں سکھوں کے مفاد کا تحفظ

شملہ ۸ جولائی۔ آج سکھوں کے وفد نے سر سندر سنگھ مجیٹھیا کی سرکردگی میں کمانڈر انچیف سے ملاقات کی اور ایڈریس پیش کیا جس میں تحریر کیا گیا تھا کہ ہم یورا یکسلنسی سے نہ صرف اس امر کی توقع رکھتے ہیں کہ آپ فوج میں ہمارے موجودہ مفاد کی حفاظت کریں گے بلکہ ہم یقین کرتے ہیں کہ آپ ہمارے فرقہ کو فوج کے اعلیٰ عہدہ جات میں مناسب حصہ عطا فرمائیں گے۔

... جواب میں کمانڈر انچیف نے یقین دلایا کہ ... سکھوں کی مناسب نمائندگی کا خیال رکھیں گے ... سکھوں کے تناسب میں تخفیف کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

امریکہ میں گرمی کی شدت سے ایک ہزار افراد ہلاک

صرف ایک دن میں ڈھائی سو مزدوروں کی موت

نیویارک کی اطلاع منظر ہے کہ وہاں بھی امسال ہندوستان کی طرح شدت کی گرمی پڑ رہی ہے۔ یکم جولائی تک گرمی کی شدت سے ۵ سو آدمی ہلاک ہوچکے تھے چار دن کے اندر ڈھائی سو اموات اور ہوگئیں۔ نورڈ کمپنی میں ایک دن میں ڈھائی سو مزدور ہلاک ہوگئے کارخانہ اور دوکانیں اور تھیٹر و سینما بند کئے جا رہے ہیں۔ بہت سے مویشی بھی ہلاک ہوچکے ہیں۔

بہاولپور میں مالیانہ و آبیانہ میں ۵۰ فیصدی معافی

امرتسر ۶ جولائی۔ ریاست بہاولپور میں اس سال کے لئے نئی آبادی کے کاشتکاروں کو ۵۰ فیصدی اور پرانی آبادی میں ۳۳ فیصدی مالیانہ و آبیانہ میں معافی کردی گئی ہے ... ریاست کے اس مستحسن فیصلے سے زمینداروں کو دس لاکھ روپیہ کا فائدہ ہونا بتلایا جاتا ہے۔

ویلور میونسپلٹی کی طرف سے پکٹنگ کے لئے مالی امداد

ویلور ۱۰ جولائی۔ میونسپل کمیٹی نے پکٹنگ جاری رکھنے کے لئے پانچ سو روپیہ پکٹنگ کمیٹی کو دینا منظور کیا ہے۔ یہ دوسری مثال ہے جبکہ ایک میونسپل کمیٹی نے پکٹنگ کرنے کے لئے روپیہ کی امداد بہم پہونچائی ہے۔ پہلی مثال کمبکونم میونسپلٹی نے قائم کی تھی۔

سرکاری فوج نے باغیوں کے کیمپ کو جلا ڈالا

رنگون ۱۰ جولائی۔ ریاست شان سے اطلاعات مظہر ہیں کہ ایک سات سو کی فوجی دستہ ۸ جولائی کو ... پہنچ گیا ہے۔ کسی مقام پر باغیوں سے تصادم نہیں ہوا۔ فوجی دستہ نے ... باغیوں کے ملحقہ کیمپ کو جلا کر خاک کردیا۔

برما کے باغیوں اور دیہاتیوں میں جنگ

بیس باغی ہلاک اور متعدد مجروح

رنگون ۸ جولائی۔ تانگھیکرشان ریاست پر باغیوں کے حملے کے متعلق سرکاری رپورٹ منظر ہے کہ ۶ جولائی کو باغیوں نے رسد خانہ پر حملہ کردیا۔ دو انتخاص ہلاک اور دو مجروح ہوئے۔ ... باغیوں کی لاش برآمد ہوئیں اور ایک سالخیل اور زمین داہ بھی ملے۔

تھارہ واڈی کی رپورٹ ہے کہ دیہاتیوں نے باغیوں کا بڑی دلیری سے مقابلہ کیا۔ ۸ جولائی کو مسلح باغیوں کا مقابلہ کیا گیا جس کے دوران میں ۲۰ باغی ہلاک اور دو مجروح ہوئے ... جاری ہیں اور پروم میں لوٹ مار کا بازار گرم ہے۔

خان عبد الغفار خاں اور مولانا احمد سعید کیخدمت میں سپاسنامہ

میرٹھ میونسپل بورڈ کا فیصلہ

میرٹھ ۸ جولائی۔ میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ نے اپنے ایک جلسہ میں خان بہادر شیر الدین ساکن اٹاوہ کی تحریک پر خان عبد الغفار خاں (سرحد کے گاندھی) اور مولانا احمد سعید صاحب دہلوی کو سپاسنامہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو یہ اصحاب قوم پرور مسلم اور جمعیۃ علماء کانفرنس کے سلسلہ میں ۸ جولائی کو یہاں تشریف لائیں گے کانفرنس ۱۸، ۱۹، ۲۰ جولائی کو ہوگی۔

بورڈ نے سپاسنامہ پیش کرنے کی غرض سے ایک ماتحت مجلس مقرر کی ہے جو ضروری انتظامات کی تکمیل کرے گی اس غرض کے لئے ۵ سو روپیہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔

کیا ایسوسی ایٹڈ پریس ہندوؤں کے حق میں پروپیگنڈا کرتا ہے؟

لندن ۹ جولائی۔ ہوس آف کامنز میں ایک ممبر نے وزیر ہند سے دریافت کیا کہ ان کو اس مطلب کی کوئی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایسوسی ایٹڈ پریس اور سائنز نیوز ایجنسیاں ہندوؤں کے حق میں زیادہ پروپیگنڈا کرتی ہیں۔ وزیر ہند نے کہا کہ ان کو ایسی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ مگر انہوں نے یہ سنا ہے کہ مسلمان اپنی علیحدہ نیوز ایجنسی قائم کرنے کی فکر میں ہیں۔

لندن اور مانچسٹر میں گاندھی جی کی تقریریں

لندن ۸ جولائی۔ کامنس ویلتھ آف انڈیا لیگ ماہ ستمبر میں لندن اور مانچسٹر میں کانفرنسیں منعقد کرنے کا انتظام کر رہی ہے ان کانفرنسوں میں تقریر کرنے کے لئے لیگ نے گاندھی جی کو مدعو کیا تھا گاندھی جی نے لیگ کی یہ دعوت منظور کرلی ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ بشرطیکہ میں لندن پہنچا کیونکہ سمجھوتہ کے متعلق یہاں کی مشکلات شاید میرا لندن جانا ناممکن بنادیں۔

کانپور کے فسادات کی تحقیقات

پولیس کے خلاف الزامات کی مزید تفتیش

نینی تال ۹ جولائی۔ یوم بھگت سنگھ پر کانپور میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا تھا اس کے سلسلہ میں پولیس پر شدید الزامات لگائے گئے تھے ان الزامات کی تحقیقات کے لئے یو پی گورنمنٹ نے مسٹر جے ٹی لیلیو السیب آئی سی ایس جو ابھی تک یو پی گورنمنٹ کے جوڈیشیل سکرٹری تھے اور مسٹر رکار ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی ہے۔

کمیٹی اگلے ہفتہ سے کانپور میں اپنا کام شروع کردے گی۔

فرید پور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

ہماری رائے غلط ہو ... انگریزی حکومت کو مضبوط کرنے ...

... واللہ المستعان علی ما تصفون۔

... من آنچہ شرط بلاغ است با تو میگویم
تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال

بھوپال میں الجمعیۃ

بھوپال میں الجمعیۃ محمد عبد العزیز خاں صاحب تاجر کتب دہلی بازار سے مل سکتا ہے

کانگریس کی مجلس عاملہ کے روبرو حکومت کی شکایات

صوبجاتی حکومتیں کس طرح دہلی مفاہمت کو پامال کر رہی ہیں
ہندو مسلم مسائل پر ڈاکٹر انصاری صاحب کا بیان

بمبئی ۸ جولائی۔ اگرچہ آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی تمام کارروائی اس وقت تک صیغہ راز میں رکھی گئی ہے تاہم وثوق سے کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی ارون سمجھوتہ کی شرائط کی جس طریق پر مقامی حکومتوں نے خلاف ورزی کی ہے اس کے متعلق ممبران نے علیحدہ علیحدہ شکایات کیں جن کو گاندھی جی اور سردار ولبھ بھائی پٹیل نے نہایت سکون سے سنا۔ کہا جاتا ہے کہ پنڈت جواہر لال نے یوپی کی گورنمنٹ کی خلاف ورزیوں کو تفصیل وار بیان کیا اور بہت سی مثالیں پیش کیں جن سے واضح ہوتا تھا کہ یوپی گورنمنٹ کس طرح سمجھوتہ کی شرائط کو پامال کر رہی ہے آپ نے اس امر پر زور دیا کہ یوپی گورنمنٹ کی کارروائی خاص طور پر غور کے قابل ہے کیونکہ دہلی کا سمجھوتہ اس صوبہ پر بھی عائد ہوتا ہے۔

کیرل صوبجاتی کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر کیلاپان نے جن کو خاص طور پر مدعو کیا گیا تھا ممبران کے سامنے ایسی بہت سی مثالیں پیش کیں جن سے ظاہر ہوتا تھا کہ کیرالہ کی گورنمنٹ نے سمجھوتہ کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے آپ نے کمیٹی سے درخواست کی وہ کیرل کے حالات پر خاص توجہ دے اس وقت تک صرف یوپی۔ اور کیرالہ کے حالات ہی کمیٹی کے روبرو پیش کئے گئے ہیں اس کے بعد گول میز کانفرنس اور کانگریس کی شرکت کے سوال پر بحث و تمحیص ہوگی نیز ہندو مسلم مسئلہ پر بھی غور کیا جائیگا کیونکہ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر انصاری ایک ایسی تجویز پیش کریں گے جس سے اس مسئلہ کے حل ہو جانے کا امکان ہے۔

دوسرا اجلاس

بمبئی ۸ جولائی۔ آج صبح آٹھ بجے کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بعہد منعقد ہوا اور دوسرا گیارہ بجے ختم ہوا سہ پہر کو ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ مولانا ابوالکلام آزاد آج صبح بمبئی تشریف لے آئے ہیں وہ بھی آج کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔

کمیٹی نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹ کی تصدیق کی اور ممبران کی فہرست کا اعتراف درج ریکارڈ کیا۔

بعد ازاں ملک کی موجودہ صورت حالات پر غور کیا گیا کہ ملک کے مختلف حصہ جات میں دہلی کے معاہدہ کی کس طرح پابندی کی جاتی ہے۔

اس کے بعد دہلی کے معاہدہ کی پابندی کے متعلق ہر ممبر کی فرداً فرداً رائے دریافت کی گئی اور کوئی انقطاعی فیصلہ ہوئے بغیر اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر انصاری نے فرقہ وارانہ مسئلہ پر ایک بیان پیش کیا اور ورکنگ کمیٹی کے ممبران کو ان حالات سے مطلع کیا جن کے ماتحت شملہ کی گفت و شنید منقطع ہوگئی تھی۔ وقت کی قلت کے باعث اس موضوع پر بھی بحث ملتوی کر دی گئی ہے۔

گول میز کانفرنس میں کانگریس کا درجہ

تحفظات ہندوستان کے مفاد پر مبنی ہونگے
قدامت پسندوں کو گاندھی جی کا جواب

بمبئی ۸ جولائی۔ تحفظات اور آزادی کے ریزولیشن پر مجوزہ پابندی مسر سیکل ہور کے اعلان کے متعلق ایک اخباری نمائندہ نے گاندھی جی سے ملاقات کی گاندھی جی نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق کچھ نہیں جانتا عارضی صلح کی شرائط کی رو سے کانگریس کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ جو مطالبہ چاہے گول میز کانفرنس میں پیش کرے۔ اس میں شک نہیں کہ کانگریس نے تحفظات کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے مگر وہ تحفظات ہندوستان کے مفاد پر مبنی ہونے چاہئیں۔ تنازعہ امور کا فیصلہ کرانے کے لئے ثالثت کے تقرر کی تجویز کے متعلق گاندھی جی نے کچھ بتلانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اس سوال کا فیصلہ کرنے کا اختیار صرف ورکنگ کمیٹی کو ہے مگر معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس میں شرکت سے پیشتر یہ صرف ایک تجویز ہی ہوگی اور اس کو شرط قرار نہیں دیا جائے گا۔

ہندوستان میں بدیشی کپڑے کے شاک کو غیر ممالک میں بھیجنے کی اسکیم کی بیان کردہ ناکامی کے متعلق گاندھی جی نے کہا کہ میں کامیابی کے بارے میں پرامید ہوں۔ یہ کہنا غلط ہے کہ احمد آباد کے کارخانہ دار اپنا حصہ ادا نہیں کر رہے ہیں۔ تاخیر بے شک ہوئی ہے لیکن اگر تمام پارٹیاں ایمانداری سے کام کریں تو اس اسکیم کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے۔

فرید پور کانفرنس کو ناکام بنانیکے لئے کیا کیا کوششیں کی گئیں

دلائل کی رو سے فرقہ پرست قوم پرور مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے
شفیع داؤدی کے جواب پر ڈاکٹر انصاری کا تبصرہ

بمبئی ۸ جولائی۔ آج ایک اخباری نمائندے کے ساتھ ملاقات کے دوران میں اپنی تقریر میں جو میں نے یہ کہا تھا کہ تعلیمیافتہ مسلمانوں کا سمجھدار طبقہ اور عوام قوم پرست مسلمانوں کے ساتھ ہیں تو یہ صرف میرا ہی خیال نہیں تھا بلکہ میں نے فرید پور میں اس کا مظاہرہ دیکھ لیا تھا اور اس معاملہ میں اپنے کسی مخالف کو بھی چیلنج کرنے کو تیار ہوں۔

اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ فرید پور کانفرنس کو ناکام بنانے کے لئے فرقہ پرستوں نے کتنی کوشش کی اور اس مطلب کے لئے مقامی فرقہ پرستوں کو مسوری۔ ڈھاکہ اور کلکتہ سے تار بھیجے گئے ان تاروں کو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

آخر میں آپ نے کہا کہ چونکہ دلائل کی رو سے تو فرقہ پرست قوم پرست مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس لئے وہ اب فنڈ اشرارت پر اتر آئے ہیں مگر یہ امر موجب اطمینان ہے کہ ان کی یہ کوشش بھی ناکام رہی ہے۔ جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ مولانا شفیع داؤدی کے بیان کا جواب نہیں دیں گے تو آپ نے فرمایا کہ مولانا شفیع اصلی معاملہ کو نظر انداز کر گئے ہیں بہر حال زیر بحث اصلی معاملہ ... اکثریت کو قربان کرنے کو تیار ہیں۔ مولانا شفیع نے اس سیدھے سوال کا جواب دینے سے پہلو تہی کی ہے اس معاملہ میں ہزاروں شفیع داؤدیوں کی تردید کر سکتا ہوں اگر ان میں جرأت ہے تو وہ اس معاملہ پر مسلمانوں کا فیصلہ حاصل کریں۔

گاندھی جی کا مکتوب ہوم سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کے نام

دہلی مفاہمت کی خلاف ورزی کیجا رہی ہے

بمبئی ۸ جولائی۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن ہوم سکرٹری گورنمنٹ آف انڈیا کو ایک خط تحریر کیا ہے جس میں مقامی حکومتوں کی جانب سے سمجھوتہ کی شرائط کی جس طریقہ سے خلاف ورزی کی گئی ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نیز گاندھی جی نے اس خط میں یہ بھی تحریر کیا ہے کہ اس کے متعلق ایک ثالثی بورڈ کا تقرر کیا جائے تاکہ وہ اس کے متعلق تحقیقات کرے اور آئندہ کے لئے اس کا انسداد کیا جائے۔ گاندھی جی جواب کا انتظار کر رہے ہیں۔

برما کے لیڈر مونگ مونگ کی گاندھی جی سے ملاقات

برما کی علیحدگی کے متعلق تبادلہ خیالات

بمبئی ۸ جولائی۔ مسٹر مونگ مونگ جی نے جو برما کو ہندوستان سے علیحدہ کرنے کے مخالفین کے لیڈر ہیں گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی اور ان کو اس سیاسی صورت حالات سے مطلع کیا جو برما کی علیحدگی کے مخالفین کے گول میز کانفرنس اور فیڈرل تعمیری کمیٹی میں مناسب نمائندگی کے متفقہ مطالبہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ ... مسٹر مونگ جی نے اس سلسلہ میں وائسرائے سے دو مرتبہ ملاقات کی۔ ... اور اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

پبلک پراسیکیوٹر اور اس کی بیوی کا قتل

کسی نامعلوم شخص نے گولی ماری

کراچی ۸ جولائی۔ جیکب آباد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مسٹر شیرمحمد اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر اور ان کی بیوی کو جب کہ وہ سو رہے تھے کسی نامعلوم شخص نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

بمبئی میں قوم پرور مسلمانوں کا اجتماع

گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندوں سے اظہار بیزاری

بمبئی ۸ جولائی۔ کل بمبئی پریذیڈنسی کی قوم پرست مسلم پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا مسٹر الیس اے بریلوی۔ ایڈیٹر بمبئی کرانیکل نے صدارت کی متعدد مقامات پر شاخیں قائم کرنے کے لئے جو درخواستیں موصول ہوئی تھیں ان پر غور کیا گیا آخر میں یہ فیصلہ ہوا کہ ان درخواستوں کے بموجب زبردست پروپیگنڈا کرنا چاہئے۔

مسٹر عباس طیب جی کی تجویز پر یہ طے پایا کہ سرکردہ قوم پرست مسلمانوں کو پریذیڈنسی کے مختلف مقامات پر پروپیگنڈا کے لئے بھیجا جائے۔

اس کے بعد مسٹر ابراہیم سی چھاگلہ نے مندرجہ ذیل ریزولیشن پیش کیا۔ صوبہ بمبئی کی قوم پرست مسلمانوں کی یہ کانفرنس پرزور الفاظ میں یہ اعلان کرتی ہے کہ گول میز کانفرنس کے مسلم نمائندے ہندوستانی مسلمانوں کے صرف ایک طبقہ کی رہنمائی کرتے ہیں اور ملک کے کثیر لوگوں کو ان میں قطعی اعتقاد نہیں ہے قوم پرست مسلمانوں کی کارکن کمیٹی کا یہ مطالبہ ہے کہ قوم پرست مسلمان باقاعدہ گول میز کانفرنس میں نامزد کئے جائیں۔ کچھ دیر بحث مباحثہ کے بعد ریزولیشن پاس ہو گیا مسٹر مہر علی نے اختلاف رائے ظاہر کیا اور فرمایا کہ وہ ان کے نوجوان ہمراہی سمجھتے ہیں...

مجلس عاملہ کے اجلاس کی مزید کارروائی

گاندھی جی سے مولانا شوکت علی کی ملاقات

بمبئی ۸ جولائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج سہ پہر کو منعقد ہوا اور دو گھنٹے تک جاری رہا معلوم ہوا ہے کہ اس میں ملک کی موجودہ حالت کے متنازعہ مخصوص حالات پر غور کیا گیا لیکن کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

سہ پہر سے قبل مولانا شوکت علی نے گاندھی جی سے نصف گھنٹہ تک گفت و شنید کی انہوں نے ورکنگ کمیٹی کے چند دیگر ممبران سے بھی ملاقات کی کمیٹی کا آئندہ اجلاس کل صبح آٹھ بجے منعقد ہوگا۔

کانگریس کے مشیروں میں کوئی اختلاف نہیں ہے

کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری کیطرف سے تردید

بمبئی ۸ جولائی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹریاں نے اخبارات میں شائع شدہ اس خبر کی تردید کی ہے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی شرکت کے سوال پر ورکنگ کمیٹی میں اختلاف رائے ہے سکرٹریاں کی رائے میں اس اخبار کی تمام رپورٹ غلط اقتباسات پر مبنی ہے کانگریس کے مشیروں میں کوئی اختلاف رائے نہیں ہے۔

قدامت پسند پارٹی کی شرمناک حرکتیں

لارڈ ولنگڈن کی تقریر نے حکومت کے وقار کو تباہ کر دیا

لندن ۸ جولائی۔ ہوس آف کامنز کے ایک رجعت پسند ممبر مسٹر براکن نے ایک تحریک پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس میں وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کی ۸ جون والی تقریر کی مذمت کی گئی ہے محرک کا خیال ہے کہ تقریر بودے پن اور شکست کی اسپرٹ کو ظاہر کرتی ہے اور اس سے گورنمنٹ ہند کے وقار کو دھکا لگے گا۔

دار العوام میں الٹا کانگریس پر اتہام

یوپی کانگریس کے خلاف قدامت پسندوں کی شرانگیزی

لندن ۸ جولائی۔ ہوس آف کامنز میں مسٹر مورڈ بری نے دریافت کیا کہ کیا ضلع رائے بریلی و یوپی میں کانگریس کی خلاف قانون سرگرمیوں کی روک تھام کے لئے گورنمنٹ ہند تدابیر اختیار کر رہی ہے مسٹر بن وزیر ہند نے جواب دیا کہ ان کے پاس ٹھیک اطلاع نہیں پہونچی ہے۔

ہاں حال ہی میں ان کو یہ اطلاع دی گئی تھی کہ یوپی کے بعض اضلاع میں جو لوگ لگان کی عدم ادائیگی کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں ان کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔

مسٹر ہو ورڈ بری نے دریافت کیا کہ کیا وزیر ہند کو معلوم ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر نے کانگریسیوں کی ان سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کی تھی اگر گورنمنٹ ہند نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنی تھیٹروں کو اپنی مہم جاری رکھنے کی اجازت دیدیں۔ وزیر ہند نے جواب میں کہا کہ وہ اس بیان کو منظور نہیں کرتے ہیں کیونکہ اس کی تائید میں ان کے پاس کوئی شہادت نہیں ہے۔

پنجاب ہائی کورٹ میں ۸۰ کلرکوں کی برطرفی

لاہور ۸ جولائی۔ پنجاب ہائی کورٹ میں بھی تخفیف عمل میں لائی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ آٹھ ہائیکورٹ سے تقریباً ۸۰ کلرکوں اور مترجموں کو نوٹس دیدئے گئے ہیں کہ اب ان کی خدمات کی ضرورت نہیں ہے۔

ڈاکٹر اسد کی ادب نوازی

رسالہ نقاد کا اجراء

کلکتہ ۸ جولائی۔ مشرقی ہند میں اردو کی نشر و اشاعت کے لئے ڈاکٹر اسد ایک علمی ادبی اور تنقیدی ماہانہ رسالہ "نقاد" نکال رہے ہیں جس کا پہلا نمبر ڈاکٹر صاحب موصوف کی ادارت اور نگرانی اور ذمہ داری میں بہت جلد شائع ہو جائے گا۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ اشتہاری دوائیات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

۱۴ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو گیا

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی ہومیو نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

زمین پر تارے نکل آئے

دلہنوں کی کانفرنس

عروس نوشاہ

بیوی کے فرائض

سوانح حیات مولانا محمد علی

آپکی عمر ایک سو بیس سال ہو سکتی ہے

سفرنامہ یورپ

احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

دوسو روپیہ مفت حاصل کرو

اکسیر عزیزی پیٹنٹ

نوٹ

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

نیٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سر

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

وائسرائے کی خدمت میں سکھوں کا وفد

سکھوں کے سترہ مطالبات اور وائسرائے کا جواب

شملہ ۹ جولائی۔ سکھوں کے وفد نے جو کل سینٹ سنگھ مجیٹھیا کی سرکردگی میں کل لارڈ ولنگڈن وائسرائے سے ملا تھا آج لارڈ ولنگڈن وائسرائے کو ایڈریس پیش کیا جس میں آئندہ آئین میں سکھوں کی پوزیشن کی حفاظت کرنے کے لئے ۱۷ نکات کا مطالبہ کیا گیا تھا انہوں نے اس بات پر خاص طور پر زور دیا تھا کہ وہ کسی خاص رعایت کے طالب نہیں ہیں ...

وائسرائے کا جواب

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وائسرائے نے ان کو یقین دلایا کہ وہ اس بات کی کوشش میں اپنے تمام اثرات کام میں لائیں گے کہ تمام فرقہ جات کے ساتھ مناسب سلوک کیا جائے ...

مقامی حکومتیں دہلی معاہدہ کو پاش پاش کر رہی ہیں

معاہدہ کی خلاف ورزی حکومت کی طرف سے ہونے دو
کانگریسی کمیٹیوں کو گاندھی جی کا جواب

احمد آباد ۹ جولائی۔ گاندھی جی ینگ انڈیا میں رقمطراز ہیں کہ بہت سے مقامات سے تشکیلات موصول ہو رہی ہیں کہ مقامی حکام سمجھوتہ دہلی کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کانگریس سے برسر پیکار ہے ...

شملہ لائن کا انجن پچاس فٹ نیچے کھڈ میں گر پڑا

بیس آدمی زخمی مگر گاڑی بال بال بچ گئی

شملہ ۸ جولائی۔ آج صبح کالکا سے شملہ جانے والی ۲۸۰ اپ گاڑی کا انجن اور تین ڈبے لائن سے اتر کر کھڈ میں گر گئے اس گاڑی میں چھ ڈبے لگے ہوئے تھے اور کالکا سے تقریباً سات بجکر چالیس منٹ پر صبح کو روانہ ہوئی اور کمار ہٹی اسٹیشن پر کچھ دیر سے پہنچی ...

(۵) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس ...

برما میں ڈاکہ۔ لوٹ۔ آتشزدگی اور قتل

پولیس چوکی پر پچاس باغیوں کا حملہ

رنگون ۸ جولائی۔ باغیوں کی سرگرمیاں ابھی تک بدستور جاری ہیں ...

وزراء کی تعداد اور ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

حکومت بمبئی کی تخفیف کمیٹی کی سفارشات

پونا ۸ جولائی۔ اس سال کے بجٹ میں ۷۰ لاکھ کا گھاٹا پورا کرنے کے ذرائع پر غور کرنے کے لئے بمبئی گورنمنٹ نے جو تخفیف کمیٹی مقرر کی تھی اس نے چار گھنٹہ کے غور و خوض کے بعد اپنی رپورٹ پر دستخط کر دئے ...

۲۰۰ روپیہ سے ۵۰۰ روپیہ تک تنخواہ لینے والے ۵ فی صدی

۵۰۰ روپیہ سے زیادہ تنخواہ لینے والے ۱۰ فی صدی

نوجوان بھارت سبھا کانفرنس کی تجاویز

گاندھی ارون مفاہمت۔ گول میز کی شرکت سب غداری ہے
سوویٹ روس کی مخالفت ملوکیت پرستی ہے

(امرتسر ۸ جولائی۔ پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا کی کانفرنس منعقدہ ملتان میں مندرجہ ذیل ریزولیشن اتفاق رائے سے پاس ہوئے۔)

(۱) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس شہید بھگت سنگھ راجگورو اور سکھدیو ... کے قدموں پر نثار کر دیا ...

(۲) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس گاندھی ارون سمجھوتہ کو ہندوستانی سرمایہ داروں کی جو انڈین نیشنل کانگریس پر قابض ہیں ... غداری تصور کرتا ہے ...

(۳) نوجوان بھارت سبھا کی اس کانفرنس کی رائے میں موت کی سزا بربریت اور وحشت کی نشانی ہے ...

(۴) نوجوان بھارت سبھا کی یہ کانفرنس حکومت کی اس پالیسی کی سخت مذمت کرتی ہے ...

(۶) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس سوویٹ روس کے خلاف ملوکیت پرست سرمایہ دار حکومتوں کی جنگی تیاریوں کی مذمت کرتا ہے ...

(۷) نوجوان بھارت سبھا کا یہ اجلاس اس بات کی پرزور مذمت کرتا ہے جو برما کے مزدوروں اور کسانوں کے خلاف پروپیگنڈا ہو رہا ہے ...

مفویانہ تقریر کے الزام میں ویر بھارت کے ایڈیٹر کی گرفتاری

لاہور ۸ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کے جاری کردہ وارنٹ کی بنا پر کارمریرا مجندر اسسٹنٹ ایڈیٹر "ویر بھارت" ... گرفتار کر لئے گئے ہیں ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس بمبئی

مولانا شوکت علی کے مقابلہ میں قوم پرور مسلمانوں کی تجاویز

بمبئی ۸ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ کارکن کمیٹی نے مولانا شوکت علی کے علاوہ قوم پرست مسلمانوں کے نمائندوں کو بھی دعوت دی ہے ...

ناظم ندوۃ العلماء کا استعفا اور انتخاب

حضرت علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی اطلاع

جناب نواب سید محمد علی حسن خاں صاحب اپنی پیری اور ضعف و علالت کے باعث مدت سے ندوۃ العلماء کی نظامت سے علیحدگی پر مصر تھے ...

سید سلیمان ندوی

زیرہ بم کیس کے ملزموں کی اپیل خارج کر دی گئی

لاہور ۸ جولائی۔ آج صبح لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس ... نے ملزمان پورن سنگھ اور گورداس کی اپیل خارج کر دی ...

کانپور کے مقدمات کی سماعت کیلئے انگریز جج کا تقرر

الہ آباد ۸ جولائی۔ اطلاع ملی ہے کہ مسٹر ... کو کانپور میں ڈسٹرکٹ اور سیشن جج مقرر کیا جائے گا اور آپ فرقہ وارانہ فسادات کے مقدمات کی سماعت فرمائیں گے۔

تھایٹ میو کا گورہ فوج سے محاصرہ

کرفیو آرڈر کا نفاذ۔ باغیوں سے حملہ کا اندیشہ

رنگون ۸ جولائی۔ تھایٹ میو کا شہر جہاں کر گورنر صاحب برا آج کل قیام ہے ...

سب سے پہلی تصنیف

لیڈروں کے محتاج نہ بنو!

مسئلہ انتخاب

ایم اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ مظفر نگر۔ کھتولی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ منگلور۔ گنگوہ۔ انبہٹہ۔ نجیب آباد۔ نگینہ۔ بجنور۔ شیرکوٹ۔ بٹالہ۔ بھوج پور۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ دہرہ دون۔ آگرہ۔ علی گڑھ۔ کانپور۔ اٹاوہ۔ فیض آباد۔ لکھنؤ اور گورکھپور میں باندیا اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لئے محنتی اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار "الجمعیۃ" دہلی

امراض معدہ کا مجرب

امرت دھارا

تارکاپتہ:۔ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری
معاون
محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۱ء — نمبر ۵

صوبہ سرحد میں جمعیۃ علماء کا احیاء

مذہبی اور سیاسی اصلاحات کیلئے علماء کرام کے اہم اقدامات

انگریزی قوانین کے بجائے شرعی احکام کے نفاذ کا مطالبہ

یوم دوشنبہ ۲۲ جون ۱۹۳۱ء مطابق ۵ صفر ۱۳۵۰ھ شہر پشاور مسجد قاسم علی خاں میں صوبہ سرحد کے مقتدر علماء کرام کا واقعات حاضرہ پر غور کرنے کے لئے ایک عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں ملک کے مختلف اطراف سے ڈیڑھ سو علماء موجود تھے۔ واقعات حاضرہ پر مباحثہ اور ملک کے ... واقعات پر تبصرہ کرنے کے بعد حسب ذیل تجاویز باتفاق ... ہوئیں۔

(۱) اس جمعیۃ کی رائے میں قوم کی موجودہ تباہی کی اصل وجہ شریعت محمدیہ کی مخالفت اور موجودہ انگریزی قانون کا ... ہے ...

(۲) اس جمعیۃ کی رائے میں موجودہ ... کی حالت میں زمینداروں اور کسانوں میں مالیہ ادا کرنے کی طاقت نہیں رہی۔ اور گورنمنٹ کے لیے لازم ہے کہ وہ موجودہ مالیہ میں ساٹھ فیصدی تخفیف کرے۔ حالانکہ مشتہر تخفیف بالکل ناکافی ہے۔ نیز غیر زراعت پیشہ لوگوں کو حیثیت ٹیکس معاف کر دیا جائے۔

(۳) یہ جمعیۃ قوم آفریدی کے ساتھ اتحاد مذہب کی وجہ سے اظہار ہمدردی ...

[illegible]

جمعیۃ علماء صوبجات متحدہ کا اجلاس میرٹھ

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

ملت اسلامیہ کی نجات کا واحد ذریعہ (مدینہ)

اصل طریق کار یہ ہونا چاہیے کہ ملت اسلامیہ کو ایک مشترکہ خاندان تصور کر لیا جائے جس کا ہر فرد اپنی استعداد فطری کے مطابق خدمت میں مصروف رہے۔ ایک شخص تجارت سے روزی کما سکتا ہے تو اسے تجارت کی اجازت دی جائے۔ دوسرا شخص ملازمت کی جانب راغب ہے تو اسے ملازمت کرنے دی جائے۔ وہ تیسرا فرد زراعت سے خاندان کا پیٹ پال سکتا ہے تو اسے کھیتی باڑی کرنے دی جائے۔ اصرار صرف اس بات پر ہو کہ کوئی فرد خاندان اپنی ذات کو پیش نظر رکھے بلکہ سب کا مقصد پورے گھرانے کی خدمت اور آبادی ہو۔

ملت اسلامیہ اس وقت سہ عناصر سے مرکب ہے۔ ایک حصہ خوشامد و تملق کا عادی ہے۔ اگر وہ انگریزی حکومت سے مل کر کچھ حاصل کر سکتا ہے تو اسے حاصل کرنے دیجئے۔ لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنی ذات کا مفاد پیش نظر نہ رکھے اور خود اپنے مسلک کے اعتبار سے محض ذاتی اغراض کی بنا پر مفاد ملت کو فروخت کرنے کی جرأت نہ کرے۔

دوسرا حصہ اعتدال پسند ہے۔ فطرتاً کچھ خوددار بھی ہے لیکن انتہا پسند نہیں وہ آئینی جدوجہد سے وطن و ملت کی خدمت کرنے کا داعیہ رکھتا ہے۔ دماغی استعداد کے اعتبار سے وہ آئینی موشگافیوں کا ماہر فن ہے اسے اجازت دی جائے کہ وہ اپنے ذوق کے مطابق خدمت ملت کرے۔ تیسرا حصہ تنظیم ملت سے شوق و شغف رکھتا ہے۔ اسے سیاسیات میں ٹانگ اڑانے کی ضرورت نہیں اور کسی شخص کو حق نہیں کہ وہ اس کی مخالفت کرے۔ چوتھا حصہ ... اقوام کے ذریعہ حکومت سے جنگ ... تقسیم عمل کا اصول ہے۔ ...

[illegible]

... تقسیم عمل ہے اور اسی کا نام ہے اختلاف امتی رحمۃ۔

پست ہمتی کا علاج (امارت)

مسلمانوں کے آپس کا اختلاف و تنازع ان کی پست ہمتی کا سبب ہے جیسا کہ اشاعت ماسبق میں قرآن حکیم کی ایک آیت کے حوالہ سے بیان کیا جا چکا ہے۔ ضرورت ہے کہ مسلمان اپنے مرض کے علاج کی طرف توجہ کریں۔ قرآن حکیم میں تمام امراض کے علاج کو بھی بیان کر دیا گیا ہے ...

[illegible]

ریلوے بورڈ توجہ کرے

[illegible]

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ... مصنف کی داد دیں۔ یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — رہبر فارسی تین آنے ۳/ — لطائف فارسی تین آنے ۳/ — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/ — علم الصرف حصہ اول و دوم ۳/ حصہ سوم ۵/ — علم النحو ۳/ عوامل النحو ۳/ — عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ (۶/) — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب (۸/)

نوٹ:۔ محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

پتہ: شفیق احمد۔ اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے۔ الجمعیۃ کی ایجنسی لے کر آپ آٹھ آنے سے لے کر دو روپیہ روزانہ تک بآسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔

شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

دق کی دوا مفت

حکیم مقبول احمد صاحب تعلیم یافتہ و سند یافتہ مدرسہ طبیہ دہلی ... [illegible]

المشتہر: منیجر دواخانہ حکیم مقبول صاحب گنگوہ سہارنپور محلہ سرائے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے — منیجر

دوا العصفور

مقویات میں ایک بے مثل دوا

اعادہ قوت مردمی و ازالہ ضعف باہ کا بہترین علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دیگا ... [illegible]

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر مظفر نگر یوپی

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ ... [illegible]

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں۔

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

مفت رسالہ زندگی

رسالہ زندگی — اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو مخلصانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت مند صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ تھیر راولپنڈی پنجاب

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا افسٹ کوالٹی لگا ہوا۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
12/9	انچ	2/4	25/8
14/10	"	2/8	28/-
16/11	"	2/12	30/-
18/12	"	3/-	33/-
20/13	"	3/4	36/-
22/14	"	5/-	55/-
24/15	"	5/12	66/-
28/17	"	7/-	80/-
30/18	"	8/-	90/-

نوٹ ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت دو حصص ہر دو جلد طب اور ہومیوپیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	عہ/ ۲	۱۵
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۱	عہ
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ (بزبان اردو)	۱۲/	۹/

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کے لئے لکھنا فضول ہے۔ مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور پنجاب

نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ایک روپیہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے۔

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

عام فہم تفسیر بھی ہے

اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی۔ مگر اب قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا یہ دنیائے اسلام کے سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانحعمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی گئی (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۵۸۲ سائز ۱۲½ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ:۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد بیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصول ڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

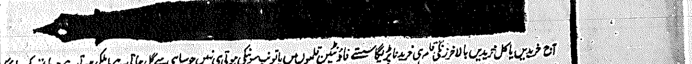

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے جو ہاتھ کے دباؤ کی ... تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ورنی پائیدار ہوتی ہے آہستہ سے لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور مدتوں کام دیتی ہے ۱۹۱۲ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں پہچان کے لئے ہر نب کے اوپر زنگی خوب گہرا کھدا ہوا ہے قیمت زنگی دونوں طرف پیچدار۔ (۱) سکرو کیپ (۲) سیفٹی (۳) بلنگ ... زنگی لیور کے ... ہر قسم اعلیٰ ... دی پی منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے برائے عمارتی سجاوٹ اندرونی بیرونی دیوار چھت فرش فرنیچر لکڑی یا لوہا وارنش ڈڈ سٹیپر موٹر لاریوں کے خاص رنگ ... ی برانڈ

ساختہ
آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ
دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی
ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۵۰ھ

نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس
مسلمانوں کے لئے کس کے مطالبات زیادہ مفید ہیں؟

(۴)

سائمن رپورٹ، حکومت ہند کے مکتوب اور گول میز کانفرنس کی روداد سے جو اقتباسات اشاعت گزشتہ میں پیش کئے گئے ہیں ان کو پڑھ کر قارئین کرام نے بآسانی یہ اندازہ لگایا ہوگا کہ جداگانہ انتخاب اور مسلمانوں کے دیگر مطالبات کس طرح نزاع کے دو پلڑوں میں رکھے ہوئے ہیں۔ اگر مسلمان ہندوؤں کے ساتھ ...

تنکے کا سہارا

اس موقعہ پر اکثر حقوقی حضرات کی طرف سے بحث کی خاطر یہ کہا جاتا ہے کہ مسلم اقلیت کے خلاف اکثریت کوئی قانون اس لئے منظور نہیں کر سکے گی کہ ہم ... والا اصول بھی دستور میں داخل کرانا چاہتے ہیں یعنی اگر کسی بل کی مخالفت اقلیت کے ...

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا صحیح مسلک

جداگانہ انتخاب کی اصل حیثیت

حدیث دیگراں

مہاراجہ کشمیر کا اعلان

مہاراجہ صاحب کشمیر نے اپنی رعایا کے نام ایک پیغام شائع کیا ہے جس میں ریاست کی قدیم روایات کا ذکر کرکے اپنی انصاف پروری اور امن پسندی کا یقین دلانے کی سعی کی گئی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم مہاراجہ صاحب کے اس اعلان کو پڑھ کر مطمئن ہونے کی بجائے ان کے طرز عمل سے اور زیادہ مایوس ہو گئے ہیں اور ہمیں صاف طور پر یہ نظر آ رہا ہے کہ آیندہ ریاست کشمیر کا امن و امان خطرے میں ہے۔ مہاراجہ صاحب نے جہاں ایک طرف ریاست کے اندر تمام سیاسی سرگرمیوں کو یک قلم بند کر دینے کا مطالبہ کیا ہے اور ایجی ٹیشن جاری رکھنے کی صورت میں انتہائی تشدد کرنے کی دھمکی دی ہے وہاں بیرون ریاست کے تمام قومی اداروں اور اخبارات کو تنبیہ کی ہے کہ وہ ریاست کے خلاف ایک لفظ بھی اپنی زبان و قلم سے نہ نکالیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔ اس کا صاف و صریح مقصد یہ ہے کہ ریاست کشمیر کے مسلمان وہاں کی حکومت کے مطالبے گھٹ گھٹ کر جان دیدیں مگر کسی کو یہ خبر بھی نہ ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ ایک اتنی بڑی قوم جو ریاست کی کل آبادی کا ۹۵ فی صدی حصہ ہے غیر مسلم حکومت کے رحم و کرم پر پڑی ہے اور باہر کے مسلمان اپنی آنکھوں سے اس کی حالت زار خاموشی کے ساتھ دیکھتے رہیں یہ کسی طرح ممکن نہیں ہو سکتا۔ اگر مہاراجہ صاحب کشمیر حقیقت میں انصاف پر در ہوتے اگر ان کو اپنی رعایا کے جذبات و احساسات کا احترام مقصود ہوتا تو وہ ایجی ٹیشن کو ختم کرنے کا مطالبہ کرنے سے قبل ان اسباب کو ختم کر دیتے جو ایجی ٹیشن کا مبنیٰ ہیں ...

ترمیم نا علاجی

علماء امت کا اجتماع

حوادث و احکام

کتاب الفرائض دوسرا باب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قادر بخش مورث اعلیٰ فوت ہوگئے اور انہوں نے جائداد منقولہ و غیر منقولہ و سامان خانہ داری و زیور و نقد روپیہ ... وارثان ... ایک زوجہ ... و ہمشیرہ حقیقی ظہور الدین و محمد صدیق و گلاب الدین و محمد حنیف ... حقیقی و تین بھتیجیاں کس کس کو کس قدر ترکہ قادر بخش سے پہونچتا ہے اور کون حصہ سے محروم رہتا ہے بینوا توجروا۔

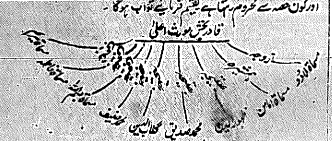

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

آزاد علاقہ کے آفریدیوں کی حیرت انگیز مہمان نوازی
دشمنوں کے ساتھ انتہائی دوستی کا ثبوت
درۂ خیبر میں سیر و سیاحت کے تین دن
(ایک انگریز کے قلم سے)
(ترجمہ خصوصی)

آفریدیوں کی مہمان نوازی عربوں کی طرح تمام دنیا کے عالم میں ضرب المثل ہو چکی ہے یہ قبیلہ اپنے مہمانوں کی خاطر و مدارات میں سب کچھ قربان کر دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ درۂ خیبر میں جن لوگوں کو جانے کا اتفاق ہوا ہے اور انہوں نے آفریدیوں کے کسی گاؤں میں قیام کیا ہے وہ جیتے آفریدیوں کی مہمان نوازی کے متعلق رطب اللسان نظر آتے ہیں ...

نشانہ بازی کا مقابلہ

صحبت خان کی شخصیت

سفر کا آغاز

حفاظت جان و مال

پرجوش خیر مقدم

یہاں پہنچنے پر خود صحبت خان نے ہمارا پرجوش خیر مقدم کیا اور ایک میزبان کی کمال شان و شوکت کے ساتھ ہماری طرف بڑھ کر ہمیں خوش آمدید کہا ...

سرحد پار کے آفریدی

افغانستان کی تمدنی ترقی کی پنجاہ سالہ تاریخ
تمام افغانستان میں ریلوے لائن کا مغربی جال
کوئلہ اور معدنیات کے سلسلہ میں حکومت کی مساعی
(ترجمہ خصوصی)

افغانستان کی تمدنی ترقی کے سلسلہ میں جو رپورٹ حال میں شائع ہوئی ہے اس نے پچاس سالہ بیداریٔ افغانستان کی یاد تازہ کر دی ہے ...

افغانستان میں کوئلے کی کانیں

ریلوے کی تعمیر، آبپاشی اور کان کنی

ہندوستان سے براستہ قندھار ریلوے کا منصوبہ

افغانستان میں جدید اسلحہ کی درآمد

عکا کی جیل میں وطن پرور عربوں پر مظالم
یہودی جیلر کی کینہ توزی اور اسلام دشمنی

جریدہ "الحیاۃ" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ جن فلسطینی اعراب کو گزشتہ ہنگامہ کے سلسلہ میں سزائیں ہوئی تھیں ان کو عکا کی جیل میں سخت تکلیفیں دی جا رہی ہیں اور ان کے ساتھ حیوانوں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے ...

جنوبی افریقہ میں ایک مسجد کی تعمیر

اسلام کی ایک مایہ ناز خاتون کا انتقال

فلسطین کے یہودیوں کی تعلی

حکومت مصر کی برطانیہ نوازی

لاہور میں احرار اسلام کانفرنس کا افتتاح
مسلمانوں کا نصب العین مکمل سیاسی اور اقتصادی آزادی ہے

کانگریس کی طرف سے حکومت پر ۱۸ ارب روپے کا دعویٰ

حکومت کو تمام وصول شدہ روپیہ واپس کرنا پڑے گا

امریکہ کے ایک اخبار میں زبردست مضمون

امریکہ کے اخبار "شکاگو ٹریبیون" نے سٹرکے، بی شاہ کے حوالے سے جو بمبئی میں پروفیسر تھے ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس برطانیہ سے چھ کھرب اٹھارہ ارب (تقریباً ۱۸ کھرب روپیہ) کا مطالبہ کرنے کی تیاری کر رہی ہے، کیونکہ گاندھی جی اور ان کے مخیالوں کا یہ اندازہ ہے کہ برطانیہ نے اب تک ہندوستان سے اتنی رقم حاصل کی ہے۔ یہ تخمینہ پروفیسر کے، ٹی، شاہ نے گول میز کانفرنس کے بعد قیام لندن کے دوران میں لگایا ہے۔

پروفیسر شاہ بیان کرتے ہیں کہ ایسٹ انڈیا کمپنی میں لاکھ ڈالر سالانہ تاج برطانیہ کو ادا کرتی تھی۔ انہوں نے اس میں سے وہ رقم نکال دی ہے جو کمپنی مذکور کو تاج برطانیہ نے ۵ء۳ کروڑ ڈالر کی اس وقت ادا کی تھی جبکہ اس نے زمام حکومت اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ اس کے علاوہ چین، برہما، افغانستان، ایران، راس امید اور ماریشس کی جنگوں کے اخراجات بھی نکال دئے ہیں۔ انہوں نے اس خرچ کو بھی اس میں سے وضع کر لیا ہے جو ۱۹۲۱ء میں دفتر وزیر ہند نے لندن میں سلطان ترکی کی ضیافت پر خرچ کیا تھا۔ پروفیسر شاہ کا یہ سارا تخمینہ تین اصولوں پر مبنی ہے، پہلا اصول تو یہ ہے کہ غلط طریقے پر کسی خرچ کو ہندوستان کے ذمہ ڈالا گیا ہو۔ دوسرا یہ کہ فاضل اور مبادلہ وغیرہ کے ذریعے جو رقوم حاصل کی گئیں ہیں۔ تیسرا انتظامی معاملات میں فضول خرچی شلاً نئی دہلی کی تعمیر یا بمبئی میں سمندر پاٹنے کی اسکیم وغیرہ۔

طرابلس کے مظالم کا اعتراف خود اٹلی کی زبان سے

بغاوت کو فرو کرنے کے لئے مسلمانوں کو وطن سے بے وطن کیا گیا

طرابلس کا ایک اخبار "جورنالی دیتیالیا" لکھتا ہے کہ اہالیان طرابلس اور برقہ کو غیر مسلح کر کے ان کے وطن میں اٹلی کی فوج کو داخل کر دینا اور قبائل کو نکال کر ایک مخصوص جگہ میں بسا دینا وقت اور مصلحت کا اقتضا تھا تاکہ بغاوت اپنی حدود سے متجاوز نہ ہونے پائے۔ پھر لکھتا ہے کہ طرابلس اور برقہ کے باشندوں کے پاس ہتھیار نہیں ہیں کیونکہ وہ ان سے چھین لئے گئے ہیں۔ طرابلسی فوج نے لوگوں کو منتشر کر دیا اور ان کو ان کے وطن سے نکال کر ایک مخصوص اور معین جگہ میں پہنچا دیا۔ اور یہ تمام امور اس لئے اختیار کئے گئے کہ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے ضرورت اس امر کی داعی تھی۔ دیگر اٹلی کے سفرا ابھی تک مسلمانوں کی آنکھوں میں خاک جھونک رہے ہیں اور دنیا کو یقین دلا رہے ہیں کہ طرابلس کے مسلمانوں پر کوئی ظلم نہیں ہوا۔

دہلی ضلع کانگریس کمیٹی کے انتخابات

منتخب شدہ عہدیداروں کی فہرست

دہلی ۸ر جولائی۔ دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا پہلا اجلاس کل زیر صدارت مسٹر جے ایس ساہنی ڈاکٹر انصاری صاحب کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ پچاس ممبروں میں سے چالیس سے زائد موجود تھے۔ اجلاس تقریباً چار گھنٹے جاری رہا۔ مندرجہ ذیل عہدہ داران اتفاق رائے سے منتخب ہوئے۔

صدر ڈاکٹر انصاری صاحب، نائب صدر (۱) مولانا عارف ہسوی، (۲) پروفیسر اندر (۳) سردار نائک سنگھ (۴) پارتی دیوی جی۔ جنرل سکریٹری مسٹر فرید الحق انصاری۔ نائب سکریٹری مسٹر سکسینہ، مسٹر...

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

ملزمان کی طرف سے ڈاکٹر کچلو کا تقرر

مولانا عبد اللہ کی بچی مل گئی

دہلی ۱۰ر جولائی۔ مولانا عبد اللہ (آٹے والے) کی بچی کل بلب گڑھ میں مل گئی شام کو اطلاع ملی کہ ملازم بچی کو لئے ہوئے ایک مسجد میں موجود ہے لوگ یہاں سے فوراً گئے اور بچی کو لے آئے۔ ملازم حوالات میں ہے تفصیلات کا انتظار ہے۔

کانگریسی کارکنوں اور رضاکاروں میں سمجھوتہ

دہلی ۱۰ر جولائی۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر پر والنٹیروں نے جو پکٹنگ لگا رکھا تھا وہ کل شام کے بعد ہٹا لیا گیا۔ مسٹر فرید الحق انصاری معہ دیگر ذمہ دار کارکنان کے دفتر میں پہونچے اور والنٹیروں کے ان مطالبات کو سنا جو پچھلی اشاعت میں شائع ہو چکے ہیں والنٹیر کا بھی ایک ڈیپوٹیشن سکرٹری اور دیگر ارکان کمیٹی سے ملا۔ معلوم ہوا ہے کہ ہر دو فریق کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا۔ والنٹیروں سے اس بات کا وعدہ کیا گیا کہ ان کو کسی قسم کی شکایت کا موقع نہ دیا جائے گا۔

اخبار زمیندار کے دوسرے ایڈیٹر کی گرفتاری

غیر ملکی تعلقات کے آرڈیننس کا حملہ

لاہور ۸ر جولائی۔ چودھری عبد الحق ایڈیٹر، پرنٹر و پبلشر اخبار روزنامہ زمیندار لاہور غیر ملکی تعلقات کے آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔ ۱۳ر، ۱۸ر، ۲۰ر جون کے زمیندار میں افغانستان کے متعلق قابل اعتراض مضامین شائع ہوئے تھے۔

کانگریس کے ضبط شدہ سامان کی واپسی کا حکم

ترچناپلی ۱۰ر جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پولیس کو اس قسم کے احکام صادر کر دئے گئے ہیں کہ جو مال و سامان پولیس تحریک سنیتہ گرہ کے زمانہ میں ستیہ گرہ والنٹیرز ٹریننگ کیمپ سے لے گئی تھی وہ واپس کر دیا جائے۔

افیون فروشی کے سازشی مقدمہ کی سماعت

عدالت میں انسپکٹر آبکاری پر سنگین الزام

دہلی ۱۰ر جولائی۔ رائے صاحب سری رام سود ازیری مجسٹریٹ درجہ اول دہلی کی عدالت میں مقدمہ سازش افیون فروشی دہلی کی سماعت کے لئے ... ماہوار تنخواہ پر بطور سپیشل مجسٹریٹ مقرر کیا گیا ہے ...

مجلس علامہ افغانستان کے بغیر مقدمہ سازش کی سماعت

عدالت خصوصی کے صدر کا جدید حکم

کانگریس کے ماتحت ہندوستانی رضاکاروں کی تنظیم

پنڈت جواہر لال نہرو کو انچارج مقرر کر دیا گیا

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

بمبئی ۱۰ر جولائی۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آج صبح پھر اجلاس منی بھون میں منعقد ہوا ... ہندوستان میں والنٹیروں کی تنظیم کے متعلق کانگریس ورکنگ کمیٹی نے حسب ذیل رزولیوشن پاس کیا ہے۔

آزاد حکومت میں غیر ملکی کپڑا فروخت نہیں ہوگا

بمبئی میں سردار پٹیل کی تقریر

بمبئی ۸ر جولائی۔ آج شام کو ایک زبردست مجمع کے روبرو مولجی جیٹھا مارکیٹ میں ہزاروں کے سردار پٹیل پریذیڈنٹ کانگریس اور ورکنگ کمیٹی کے دیگر ممبران کو خیر مقدم کا ایڈریس پیش کیا۔

بمبئی فیڈریشن کو کانگریس کی مجلس عاملہ کا جواب

تخفیف کے متعلق مصالحتی بورڈ قائم کرنے کی تائید

مجلس عاملہ بمبئی کی تجاویز

مسلم قوم پرور پارٹی کے مطالبات تسلیم کر لئے گئے

اقلیتوں کے حقوق اور بالغوں کو حق رائے دہی

بمبئی ۱۰ر جولائی۔ کانگریس کی کارکن کمیٹی نے جس نے ... اپنا اجلاس ختم کر دیا۔

سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا ساتواں اجلاس

اسلامیان ہند کے قائدین اور علماء ملت کا بے نظیر اجتماع

مسائل زیر بحث کیا ہوں گے؟

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا ساتواں سالانہ اجلاس بصدارت حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج احمد سعید صاحب دام فیضہم بتاریخ ۱۹-۲۰ جولائی مطابق ۳ و ۴ ربیع الاول بروز اتوار و پیر شہر میرٹھ میں منعقد ہوگا۔

ہندوستان کی سیاسی نزاکت اور ملی و قومی حقوق کے تحفظ کی حیثیت سے یہ اجلاس بہت اہم ہے بالخصوص صوبہ متحدہ کے معاملات نے تمام ہندوستان کی فضا کو مکدر کر رکھا ہے۔ اس وجہ سے ضرورت تھی کہ کوئی ایسا اجلاس اس نازک موقع پر کیا جائے جس میں علمائے صوبہ متحدہ خصوصاً اور علمائے ہند عموماً دیگر اہل بصیرت کے ساتھ شرکت فرما کر کوئی ایسی راہ عمل تجویز کریں جس سے مسلمانوں کے ملی (مذہبی) دینی اور مذہبی امور پورے طور سے محفوظ ہو جائیں ... لہذا جناب والا سے مخلصانہ درخواست ہے کہ اس اجلاس میں شرکت فرما کر کارکنان مجلس استقبالیہ کو ممنون فرمائیے۔

مضامین زیر بحث یہ ہوں گے

(۱) ہندوستان میں اسلامی پرسنل لا پر غور (۲) ساردا ایکٹ کی تنسیخ (۳) ہندو مسلم مفاہمت (۴) آزاد قبائل پر حکومت کا جارحانہ اقدام (۵) مسلمانوں کی اقتصادی حالت کی اصلاح (۶) جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا انتخاب (۷) مظالم طرابلس کے انسداد پر غور (۸) دیگر امور باجازت صدر۔

نوٹ۔ نمبر ۱۔ مندوبین اور اراکین جمعیۃ صوبہ متحدہ کے قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا۔

نمبر ۲۔ مندوبین سے مراد وہ حضرات ہیں جن کے پاس دعوتی خطوط روانہ کئے جائیں۔

نمبر ۳۔ اراکین جمعیۃ سے وہ حضرات مراد ہیں جن کو ضلع کی جمعیتیں صوبہ کا رکن بنا کر شرکت اجلاس کے لئے بھیجیں مگر سند رکنیت ہمراہ ہونی چاہئے۔

نمبر ۴۔ مندوبین اور اراکین کے قیام و طعام کی ۱۸ر تاریخ کی صبح سے ۲۰ر جولائی کی شام تک مجلس استقبالیہ ذمہ دار ہوگی۔

نمبر ۵۔ مندوبین و شائقین حضرات (انشاء اللہ) اپنی تشریف آوری کی اطلاع ۱۵ر جولائی تک دفتر مجلس استقبالیہ میں آجانی چاہئے۔

ہم ہیں آپ کے مخلص نیاز مند

(مولانا) عبد القدیر (بدایونی) صدر جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ۔ (قاضی) نجم الدین احمد (صدر مجلس استقبالیہ)

(مولانا) محمد مرزا بیگ ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ مراد آباد ... ناظم مجلس استقبالیہ ...

نجد اور شرق اردن کی حدود پر اجتماع

بحالی امن و امان کے لئے سلطان ابن سعود اور امیر عبد اللہ کی مساعی

امیر عبد اللہ والی شرق اردن اور سلطان ابن سعود والی حجاز و نجد میں ایک مدت سے تنازعہ چلا آتا ہے اور نجدی و اردنی حدود پر فریقین میں خونریزیاں بھی ہو چکی ہیں۔ امیر عبد اللہ شرق اردن کے مستقل فرمانروا نہیں ہیں بلکہ برطانوی حکومت کے اشاروں پر آپ تمام امور انجام دیتے ہیں اس لئے اس تنازعہ کا اصلی سبب کوئی مخفی قوت تھی جو سلطان ابن سعود کی طاقت کو منحل اور کمزور کرنا چاہتی تھی۔ اب "الشوریٰ" کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوا کہ نجد اور شرق اردن کے قبائل کے اختلافات کا تصفیہ کرنے کے لئے نجدی اور اردنی حدود پر مسٹر گلوب اور شیخ عبد العزیز بن زید جمع ہوئے جہاں دونوں قبائل سے گفت و شنید ہوئی۔ چند ماہ پیشتر امیر عبد اللہ اور سلطان ابن سعود نے اپنی اپنی حدود میں فرمان جاری کئے تھے جن میں قبائل کو جنگ و جدال سے منع کیا گیا تھا۔ بحالی امن و امان کے لئے ان سے درخواست کی گئی تھی جس کا خاطر خواہ اثر ہوا ... اس جدید گفت و شنید کا مطلب یہ ہے کہ نجد اور شرق اردن کے قبائل میں مستقل اور پائیدار رشتہ قائم ہو جائے اور آئے دن کے جھگڑے ختم ہو جائیں۔

خلیج فارس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے قطیف اور احسار کے اصلاحی امور کے لئے ایک مجلس مقرر کی ہے جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے احسار روانہ ہو گئی ہے۔

بمبئی میں قوم پرور مسلمانوں کا شاندار اجتماع

امام الہند مولانا ابو الکلام اور ڈاکٹر انصاری صاحب کی تقریریں

فرقہ پرستوں کے دھوکہ سے بچو

فرقہ پرستوں کی باتوں میں نہ آؤ

امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد کی تقریر

مفلس ہندوستان پر گیارہ ارب کا قرضہ

کراچی کانگریس کی سب کمیٹی کی رپورٹ

وائسرائے کا امید افزا جواب

گاندھی جی کی شملہ کو روانگی

مجلس عاملہ کے اجلاس میں غور و خوض

کیا ڈاکٹر مونجے مسلم مطالبات کی مخالفت کریں گے؟

قوم پرور حلقوں میں شدید خطرہ کا اظہار

وائسرائے سے گاندھی جی کی ملاقات

شملہ ۱۰ر جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی عنقریب وائسرائے سے ملاقات کرنے کے لئے شملہ تشریف لائیں گے۔

دہلی سے نوجیون اخبار کا اجراء

کانگریس کے انتخابات بے قاعدہ ہیں

ہائی کورٹ میں چارہ جوئی کیلئے گاندھی جی کو دھمکی

سندھ کی علیحدگی کی تحقیقات کیلئے کمیٹی کا تقرر

کمیٹی شملہ میں اپنا کام شروع کرے گی

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل گرفتار نہیں کئے جائیں گے

حکومت کی طرف سے افواہ کی تردید

احرار اسلام کانفرنس کا اجلاس

متعدد قراردادوں کی منظوری

کیل میں برطانوی جہازوں پر اشتراکی پروپیگنڈا

پنجاب یونیورسٹی پر سنگین الزامات

نصاب کی کتابوں میں داعی اسلام کی توہین

کیا سر جان سائمن کو گول میز کانفرنس میں لیا جائیگا؟

دار العوام میں وزیر ہند کا جواب

دو بنگالی قیدیوں پر ایک نیا مقدمہ

عام بجٹ میں پانچ فیصدی تخفیف کا حکم

مراد آباد میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

ایک پنڈت پر ایک روپیہ جرمانہ

سرحدی قوانین کی تحقیقاتی کمیٹی کا کام ختم

عورت دو بچوں کو لیکر کوئیں میں گر پڑی

عدالتوں کی فیسوں میں اضافہ کی تجویز

مالیہ کے نقصان کی تلافی

الٰہ آباد ۱۱ر جولائی۔ یو۔ پی۔ کونسل میں عدالتوں کی فیسوں میں اضافہ کرنے کے واسطے ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے اس قانون کی غرض وغایت یہ بتائی ہے کہ زرخوں کی ارزانی اور اس کی وجہ سے مالگذاری میں تخفیف کے باعث صوبہ کی مالی حالت خراب ہوگئی ہے اس لئے کفایت شعاری اور تخفیف اخراجات کو ملحوظ رکھتے ہوئے آمدنی میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ عدالتوں کی فیسوں میں اضافہ سے ایک بڑی حد تک مالی فائدہ ہوگا۔

اظہار افسوس اور خدمات کا اعتراف

برمی باغیوں کے سر علیحدہ کرنے پر حکومت کا افسوس

رنگون ۱۱ر جولائی۔ حکومت برما نے۔ کپتان لیسن اور سٹیفینسن کے اس فعل کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا ہے کہ انہوں نے ۱۹ مقتول باغیوں کے سر علیحدہ کرکے رنگون پہنچائے حکومت نے ان افسروں کو کسی قسم کی سزا دینے سے انکار کیا ہے کیونکہ اس کے خیال میں ان دونوں انگریزوں نے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔
حکومت نے اس پر اظہار افسوس کیا ہے۔

حکومت بمبئی نے سندھ کے شفاخانوں کی امداد بند کردی

حیدرآباد ۱۱ر جولائی۔ چونکہ حکومت بمبئی نے ہسپتالوں کی امداد بند کردی ہے اس لئے سندھ کے ہسپتالوں کی مالی حالت بہت خراب ہوگئی ہے۔ سندھ کے سول سرجن کی ... رپورٹ مظہر ہے کہ ایک سال میں دس ہزار روپیہ کا خسارہ ہوا ہے۔

سول سرجن نے عوام سے چندہ کی اپیل شائع کی ہے۔ کیونکہ اگر امداد نہ کی گئی تو اندیشہ ہے کہ ہسپتال میں اندرونی مریضوں کا داخلہ بند کردیا جائیگا کلکٹر حیدرآباد سندھ نے آٹھ ہزار روپیہ چندہ کی مد جمع کیا ہے۔

نیشنل کانگریس کی شاخ لندن توڑدی گئی

انتشار کی جماعت کی مخالفت کا نتیجہ

بمبئی کے مزدوروں میں ہنگامہ

لاٹھیوں اور تلوں سے متعدد مجروح

بمبئی کی گفتگوئے مصالحت کا حشر

کانگریس کی سب کمیٹی کی طرف سے فیصلہ کا اعلان

مفاہمت کا دروازہ بند نہیں ہوگا

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ آج سہ پہر میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر پھر بحث شروع ہوئی ڈاکٹر انصاری صاحب مالوی جی اور سردار سردول سنگھ پر مشتمل جو سب کمیٹی اس مسئلہ کو طے کرنے کے لئے بنائی گئی تھی معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنی رپورٹ پیش کردی۔ رپورٹ گو زیادہ طویل نہیں ہے لیکن اس میں اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کو اچھی طرح نمایاں کردیا گیا ہے اور ایک تجویز بھی پیش کی گئی ہے جس پر مفاہمت کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ یہ تجویز مخلوط انتخاب کے اصول پر ہے اور اس میں اقلیتوں کے لئے نشستوں کے تعین کی بھی اجازت ہے لیکن اس کے لئے ایک تعداد مقرر کردی گئی ہے کہ اسی صورت سے تعین ہوسکے گا۔ خیال ہے کہ یہ شرح چھبیس فی صدی ہے اور انہی کو زائد نشستیں بھی دی جاسکیں گی۔

مفاہمت کا دروازہ کھلا رہے گا

گو تجویز مخلوط انتخاب کے اصول پر مرتب کی گئی ہے اور اس کی بنیاد فرقہ وارانہ میثاق ہوگا لیکن جو لوگ جداگانہ انتخاب کے حامی ہیں ان سے گفت وشنید کا دروازہ کھلا رکھا گیا ہے تاکہ اگر آگے چل کر مجھوتہ کی کوئی صورت نکل سکے تو سمجھوتہ ہوسکے معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے مسٹر آئنے کے پاس فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق چند تجویزیں بھیجی ہیں جن کے متعلق ہندوستان ٹائمس کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ ان سے مسئلہ کو طے کرنے میں آسانی پیدا ہوجائیگی۔ مجلس عاملہ نے رپورٹ پر غور کیا لیکن دیر تک بحث کے بعد کوئی تجویز منظور نہیں کی ہے۔ کل صبح کے اجلاس میں پھر بحث ہوگی اور اس کے بعد قرار داد منظور کردی جائے گی۔

بہرحال مولانا شوکت علی صاحب سے مصالحت کی جو گفتگو شروع ہوئی تھی اس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا اور کوئی ایسی تجویز طے نہ ہوسکی جس سے مولانا شوکت علی صاحب اور ان کی جماعت بالکل متفق ہوجاتے۔

شدھی اور سنگھٹن کیلئے ازسرنو تیاریاں

صوبہ سندھ کی علیحدگی کی مخالفت

ہندو سبھا کے اجلاس کی کارروائی

آپ بیکار کیوں ہیں؟

ثالثی بورڈ کے تقرر سے حکومت کا انکار

اب گاندھی جی وائسرائے کے جواب کے منتظر ہیں

۱۵ر اگست کو لندن کی روانگی!

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ مستند ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کو مسٹر ایمرسن ہوم سکرٹری حکومت ہند کا جواب موصول ہوگیا ہے جس میں انہوں نے ثالثی بورڈ کے تقرر کے متعلق گاندھی جی کے مطالبہ کو منظور کرنے سے مجبوری ظاہر کی ہے۔ گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن کو مکتوب تحریر کرنے کے علاوہ حکومت ہند کو مطلع کیا تھا کہ اگر بیچ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوئی تو وہ گول میز کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے لندن جائیں گے۔ وائسرائے نے اس کے جواب میں گاندھی جی کو مطلع کیا ہے کہ وہ ان کے فیصلہ کو منظر استحسان دیکھتے ہیں اور ہر مشکل میں مدد کرنے کا یقین دلاتے ہیں گاندھی جی نے مذکورہ بالا مکتوب وصول ہونے پر وائسرائے کو برقی پیغام کے ذریعہ بعض ان مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ جو مقامی حکومتوں کی جانب سے سمجھوتہ دہلی کی خلاف ورزی کے باعث پیدا ہوگئی ہیں آپ وائسرائے کے جواب کے منتظر ہیں۔ اور اگر جواب حسب مرضی موصول ہوا تو آپ خود شملہ جاکر وائسرائے سے ملاقات کریں گے باخبر حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی کی لندن کو روانگی یقینی ہے۔ غالباً آپ ۱۵ر اگست کو ہندوستان سے روانہ ہوجائیں گے۔

سکندر آباد کے فسادات میں مزید گرفتاریاں

کمشنر ملتان سے ہندو وفد کی ملاقات

ملتان ۱۱ر جولائی۔ مسٹر لطیفی کمشنر ملتان آج اپنے مرکز کو ساتھ لے کر مقام فورٹ منرو سے یہاں پہنچے تاکہ سکندر آباد کے فسادات سے پیدا شدہ صورت حالات کا ذاتی طور پر معائنہ کریں۔

مر آدمی اس وقت حراست میں ہیں لیکن ابھی کل تک صرف ۳۰ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے ایک شخص کو موضع جک میں دس دکانوں کے لوٹنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔ گو صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے لیکن فرقہ وارانہ کشیدگی بہت بڑھی ہوئی ہے۔

ہندوؤں کے وفد سے ملاقات

برما کے مقام ہنزادہ میں کرفیو آرڈر کا نفاذ

علاقہ برما میں مزید تعزیری پولیس کا تقرر

برما کے چار دیہات پر مسلح باغیوں کی یورش

دو باغی ہلاک کردیے گئے

رنگون ۱۱ر جولائی۔ چار باغی تھاراوادی کے شمال مشرق میں ایک گاؤں کے اندر گئے اور دیہاتیوں سے روپیہ اور اسباب طلب کیا دیہاتیوں نے ان پر حملہ کردیا دو مارے گئے اور غالباً دو زخمی ہوکر بھاگ گئے۔ تھایٹ میو میں پچاس باغیوں نے دیسی ساخت کی ۲ بندوقوں کے ساتھ ۱۰ اور ۱۱ر جولائی کو دو دیہات پر حملہ کیا اور کچھ روپیہ لوٹ کر لے گئے۔

پروم میں ایک انسپکٹر پولیس کی سرکردگی میں ۲۰ فوجی سپاہیوں نے ایک گھنے جنگل میں باغیوں کی دو جھونپڑیاں معلوم کیں جن میں کمبل اور اسباب خورد ونوش پڑا ہوا تھا۔ ایک مفرور باغی بھی موجود تھا۔ گذشتہ دو یوم میں مزید ۵۰ باغیوں نے اطاعت قبول کرلی ہے میانگ میاسے ہندوستانیوں کو جھونپڑیوں میں آگ لگانے اور درختوں کا ٹنے کی خبریں موصول ہورہی ہیں ڈاکہ کی واردا تیں جاری ہیں۔ انسین اور ہنزادہ میں تین جگہ ڈاکہ پڑا اور پروم میں ایک مقام پر باغیوں نے لوٹ مار کی۔

افغانستان میں پارلیمنٹ کا افتتاح

غیر ملکی سفراء اور اعلیٰ حکام فوج کی شرکت

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ افغان قونصل جنرل بمبئی کا ایک اعلان مظہر ہے کہ نادر شاہ خاں نے افغانستان میں پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح ۶ر جولائی کو کیا ہے۔ افتتاح کی رسم میں بہت بڑے بڑے وزراء اور روسائے سلطنت شامل تھے وزراء غیر ملکی سفراء اعلیٰ حکام فوج بھی افتتاح کے وقت موجود تھے۔ مذکورہ پارلیمنٹ مغربی اصول پر قائم کی گئی ہے اور اس کے نمائندے منتخب شدہ ہیں۔

شربت اکسیر

جسٹرڈ

اگر آپ بیماری دنیا سے بیزار ہیں تو زندگی بیکار ہے

قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخش۔ اینڈ کمپنی نمبر ۲ گونو ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ

نیم خان خانہ ساون سعادت حسن شہر راولپنڈی پنجاب

ہیضہ

اگرچہ ایک خوفناک مہلک وبا ہے تاہم

امرت دھارا

ہمیشہ اپنے پاس رکھئے!

احتیاط

امرت دھارا لاہور

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ... ایک حق پرست اسلامی اخبار کی تبلیغ واشاعت کا فرض بھی ادا کرسکتے ہیں شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دیوریا میں گارہا کانفرنس کا انعقاد

مولانا آزاد سبحانی کی مساعی جمیلہ

حضرت مولانا آزاد سبحانی صاحب نے یہاں تشریف لاکر تحصیلدار بوربانکے گارہا کمیٹی کے مجلس انتظامیہ کا جلسہ منعقد کیا اس میں مرکزی گارہا کمیٹی کی جانب سے یہ تجویز پیش کی گئی کہ ضلع گورکھپور کی ضلع گارہا کانفرنس دیوریا میں منعقد کی جاوے۔ تجویز بالاتفاق منظور ہوئی اور ۱۲۔۱۳۔۱۴ جولائی ۱۹۳۱ع بروز اتوار پیر منگل دیوریا میں گارہا کانفرنس ہونا طے کیا گیا ساتھ ساتھ گارہا نمائش کا انعقاد بھی طے پایا۔ صدارت کانفرنس کے لئے جناب قاضی محمد عدیل عباسی صاحب ایم اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل بستی کا نام پیش کیا گیا بالاتفاق منتخب ہوا۔ دوسرے عہدہ داران کانفرنس و ارکان مجلس استقبالیہ کا بھی انتخاب کیا گیا۔ صدر استقبالیہ کانفرنس جناب حکیم محمد زاہد صاحب قمر سکرٹری کانفرنس جناب منشی شکر اللہ صاحب سکرٹری گارہا نمائش سید محمد چشتی صاحب وکیل منتخب ہوئے امید کی جاتی ہے کہ معنوی حیثیت سے کانفرنس ونمائش اچھے پیمانہ پر ہونگے کانفرنس ونمائش میں انتظامات شروع ہوگئے ہیں۔ دفتر کانفرنس قائم ہو چکا ہے پوسٹر و اشتہارات ضلع بھر میں بھیجے جا رہے ہیں اور نمائش کے لئے نامداروں سے خط و کتابت شروع کردی گئی ہے فراہمی سرمایہ کا کام بھی سرگرمی سے جاری ہے۔ کانفرنس کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہوگی کہ وہ ہر طرح کی تکلفات سے دور اور نہایت سادہ اور کم خرچ ہونے کے باوجود نہایت پر معنی و نتیجہ خیز ہوگی اس کانفرنس کو کامیاب بنانے میں ضلع گورکھپور و ہم سرحد واضلاع کے باشندوں کو عموماً سرگرم حصہ لینا چاہئے۔

رئیس الاحرار مرحوم کے عقیدتمندوں سے اپیل

مسجد کی تعمیر میں شورش پسند ہندوؤں کی مزاحمت

ضلع لودیانہ میں ہندوؤں کی طرف سے مسلمانوں کا بائیکاٹ

وصہ سے تحصیل سمرالہ خاص میں متصل اڈہ خانہ ایک مسجد تعمیر ہورہی تھی محراب تک پایہ تکمیل کو پہنچ چکی تھی کہ قضائے الٰہی سے اہل ہنود سمرالہ نے اس کی تعمیر میں روڑے اٹکانے شروع کئے الغرض معاملہ بہت پیچیدہ ہوگیا افسران ضلع لودیانہ و تحصیل ہذا سے رپورٹ کی گئی کہ یہاں مسجد ہرگز تعمیر نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے صاف جواب دیدیا کہ ہم اس معاملہ میں کوئی دخل نہیں دے سکتے وہ مسلمانوں کی زمین ہے اپنی زمین میں جو چاہیں کریں۔ آخر جب وہ کچھ نہ کرسکے تو انہوں نے مسلمانان سمرالہ کا دھوکہ دیا۔ ... ان کو کنوؤں سے پانی بھرنے سے روکا گیا مسلمانوں کے مویشی باہر جانے سے بند کردئے۔ ... شورش پسند ہندوؤں نے قصبہ سمرالہ ودیگر مضافات میں یہ افواہ اڑادی کہ یہاں مذبح تعمیر ہوگا جس سے تمام علاقہ میں ہیجان برپا ہوگا ... مسلمانوں کی جان ومال اور ایمان اس وقت خطرے میں ہے۔ مسلمانوں کی اقتصادی حالت نہایت کمزور ہے ... فرمائیں اور دل کھول کر چندہ دیں۔

حافظ نور جمال امام مسجد تحصیل سمرالہ (دنامہ نگار)

بخارا اور روسی ترکستان کے مسلمانوں پر مظالم

اجمیر شریف کے مسلمانوں کا اجتماع

رائے پور میں مسلمانوں کا زبردست اجتماع

حکومت اٹلی کے خلاف اظہار غیظ وغضب

۲۶ر جون ۱۹۳۱ع کو رائے پور سی۔ پی۔ گول بازار میں مسلمانوں کا ایک زبردست اجتماع مسلم قوم پرور جماعت کے زیر اہتمام اور مولانا مولوی محمد حامد علی صاحب فاروقی مہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین کی زیر صدارت بہت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا جناب صدر جماعت قوم پرور سے بے تعلق ہونے کے باوجود شریک جلسہ تھے عبدالرؤف خاں موہی جو اس جلسہ کے بانی تھے شدید بیماری کی وجہ شریک جلسہ نہ ہوسکے ان کی تحریر جلسہ میں پڑھکر سنائی گئی جس میں انہوں نے طرابلس کے مسلمانوں پر جو دردناک حادثات پیش آئے ہیں اور حکومت اٹلی نے جو مظالم توڑے ہیں اس پر روشنی ڈالتے ہوئے مسلمانان رائے پور سے اٹلی کے مال کے مقاطعہ کی اپیل کی تھی اور جناب محمد محفوظ الحسن خاں صاحب کی تحریک اور جناب مہدی حسن صاحب کی تائید سے حسب ذیل تجویز بالاتفاق منظور کی گئی۔

مسلمانان رائے پور کا یہ جلسہ مسلمانان طرابلس کے ساتھ گہری ہمدردی رکھتا ہے اور حکومت اٹلی کے مظالم کو غیظ وغضب کی نگاہ سے دیکھتا ہے نیز گورنمنٹ برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ مسلمانان ہندوستان کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے حکومت اٹلی ...

... اس معرکے لئے زور دے کہ وہ ایسے مظالم سے باز آئے اور مسلمانوں سے یہ درخواست کرتا ہے کہ وہ اٹلی کے مال کا مقاطعہ کریں۔

نواب الدین پیڑھا بار، رائے پور۔ سی۔ پی۔

سید محمد شاہ گیلانی سیالکوٹی صدر جمعیۃ العلماء پنجاب ہے؟

جریدہ خیبر راولپنڈی کی اشاعت ۸ر جولائی میں مفوہ پر قرون الاشدہ کی طرف رجوع کے عنوان سے ایک انجمن کے سالانہ جلسہ کی روئداد شائع ہوئی ہے اس روئداد میں سید محمد شاہ گیلانی سیالکوٹی کا وعظ درج ہے اور شاہ صاحب کا پورا پتہ غلام اسد محمد شاہ صاحب گیلانی صدر جمعیۃ العلماء پنجاب لکھا ہوا ہے۔ ہمیں جہانتک یاد ہے صدر جمعیۃ العلماء پنجاب تو مولانا احمد علی صاحب شیرانوالہ دروازہ لاہور ہیں اس سے پہلے جریدہ رہنما لائلپور میں سید محمد شاہ گیلانی کے نام سے ساتھ سابق انجمن تبلیغ الاسلام چونڈہ ضلع سیالکوٹ لکھا گیا تھا اب آپ کے اسم گرامی کے ساتھ صدر جمعیۃ العلماء پنجاب لکھا گیا ہے ... یا جمعیۃ العلماء پنجاب کے صدر یا وزیر میں سے ایک بھی نہیں ... راقم محمد عبداللہ سیالکوٹ

زمین پر تارے نکل آئے

دلہنوں کی کانفرنس

سفرنامہ یورپ

احمد یہ کتب فروشی ... دہلی

سب سے پہلی تصنیف

لیڈروں کے محتاج نہ بنو!

مسلمان انتخاب

ایم اے۔ اکبر ... جمعیۃ دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

منیجر، ... سیل مرچنٹ انٹر بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

ماہرین تعلیم کی رائے

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ۔ غازی آباد۔ ہاپوڑ۔ مظفر نگر۔ کھتولی۔ دیوبند۔ سہارنپور۔ منگلور۔ گنگوہ۔ انبیٹہ۔ نجیب آباد۔ نگینہ بجنور۔ شیرکوٹ۔ شاہجہانپور۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ دہرہ دون۔ آگرہ۔ علی گڑھ۔ کانپور۔ اٹاوہ۔ فیض آباد۔ لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار "الجمعیۃ" کے لئے ذی علم اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زنگی قلم کمپنی ... دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نیٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صنعت دوا ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ...

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ... نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ ... ششماہی ...

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۶

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمن صاحب کا خطبۂ صدارت

موجودہ سیاسیات اور مسلم حقوق کے تحفظ پر ناقدانہ تبصرہ

ذیل کا صدارتی خطبہ جناب مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے بہ تقریب احرار اسلام کانفرنس پنجاب بمقام لاہور حبیبیہ ہال میں بتاریخ ۱۱ جولائی ۱۹۳۱ء پڑھا۔

جس جماعت کے زیر اہتمام یہ کانفرنس ہو رہی ہے میرا فرض ہے کہ اس کی مختصر زندگی پر تبصرہ کروں۔ جنگ عظیم کے بعد حکومت برطانیہ نے ترکی حکومت کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تو ۱۹۱۹ء میں ترکوں کی امداد کے لئے ہندوستان میں مرحوم خلافت کمیٹی کے نام سے ایک جماعت قائم کی گئی جس کی تمام زندگی کے ابتدائی دور آخری ادوار آپ خود دیکھ چکے ہیں۔ ۱۹۱۹ء میں جن مسلمانوں کے دل میں اسلام اور ہندوستان کی آزادی کا سچا درد تھا وہ سب کے سب اپنی زندگیوں کے آرام و راحت کو چھوڑ کر خلافت کمیٹی اور کانگریس پروگرام کے ماتحت کام کرنے لگے۔ حالات اور واقعات نے ملک میں بہت پلٹے کھائے۔ مگر پنجاب کی جماعت احرار ہمیشہ ہندوستان کی آزادی کے مقصد کو پیش نظر رکھ کر کام کرتی رہی۔ یہ احرار کی جماعت کوئی نئی جماعت نہیں ہے ...

صلح کے بعد جبکہ نیا آئین وقانون ہندوستان کے لئے کانگریس انگریزی حکومت کے ساتھ مل کر تیار کر رہی ہے۔ اس وقت ہر قوم کی یہ کوشش ہے کہ وہ اس آئین میں اپنے لئے بہتر سے بہتر مقاصد حاصل کرلے۔ پنجاب میں سکھوں کی قوم جن کی نمائندگی کا دعوی ماسٹر تارا سنگھ کو ہے مسلمانوں کے خلاف دشنام اگلا اور ہندو پریس نے اس کی تائید کی جس کے لئے تریاق کی ضرورت ہے۔

۱۹۲۸ء میں نہرو رپورٹ لکھنؤ میں منظور کی گئی۔ اور مسلم احرار پنجاب نے اس پر اس شرط پر دستخط کئے کہ اگر پنجاب کو حقِ رائے دہندگی دی جائے تو وہ دس سال کے لئے مخلوط انتخاب منظور کرتے ہیں۔ اس معاہدہ پر سکھوں اور ہندوؤں نے بھی دستخط کئے تھے۔ مگر سکھوں نے تو کچھ عرصے ہی دستخط کرنے کے بعد اس معاہدے کی خلاف ورزی کی ...

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے (مدینہ)

مولوی شفیع داؤدی صاحب سر دردِ نشاط فتح سے مدہوش ہوئے تو حق وصداقت ان کی زبان پر جاری ہو گیا اور انہوں نے تسلیم کر لیا کہ جہاں تک صلح و مفاہمت کا تعلق ہے مسلم قوم پر ہر پارٹی نے انتہائی شرافت و رواداری سے کام لیا اور نہایت ...

"یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے اپنی غیر معمولی صدارتی تقریر میں مسلمانوں کی اکثریت کے سامنے سر انقیاد خم کر دیا ہے اور ان کے بہت سے مطالبات کی معقولیت کو تسلیم کر لیا ہے۔"

اس کے بعد لکھتے ہیں "اب ڈاکٹر انصاری اور مسلم کانفرنس کے مابین صرف انتخاب کی گفتگو ہے۔" اور اس میں بھی ڈاکٹر صاحب ایک معین میعاد کے لئے جداگانہ انتخاب کو تسلیم کر لینے پر آمادہ تھے۔ اس اعتراف حق اور اعلان حقیقت کے بعد نہ صرف مولوی شفیع داؤدی بلکہ مسلم کانفرنس کی پوری مجلس عاملہ کے اس "نظریہ" پر غور کیجئے کہ مسلم قوم پر ہر پارٹی کا رویہ مخیر مفاہمانہ تھا اور قریباً ہے کہ دونوں میں کون سچا ہے۔ حیرت یہ ہے کہ جو لوگ ۱۴ جون اور ۲ جولائی کے بیانات میں مطابقت قائم نہیں رکھ سکتے ان کے بارے میں یہ کیوں نہ کہا جائے کہ ازل ہی سے ان کا دماغ اس نفیس لطیفہ سے محروم کر دیا گیا ہے جسے عقل و خرد کہتے ہیں۔ بدقسمتی سے مولوی شفیع صاحب نے شملہ کانفرنس کے بعد جو بیان دیا ...

[illegible]

بات کی پوچھ (سچ)

"(۱) ایسی مفاہمت جو دہلی ریزولیوشن کی روح یا اسپرٹ کے خلاف ہو ہمارے لئے قابل قبول ہو ہی نہیں سکتی۔ آل پارٹیز کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی نے نیشنلسٹ مسلم پارٹی سے گفت وشنید کی ہرگز ابتدا نہیں کی اور دہلی ریزولیوشن کے ہوتے ہوئے وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی تھی۔ وہ ہر صورت اور ہر حالت میں اس ریزولیوشن کی تائید و حمایت کا بیڑا اٹھا چکے ہیں۔ مخلوط انتخاب مشروط ہو یا غیر مشروط ان کے لئے قابل قبول ہی نہیں بلکہ اس وقت وہ اس گفتگو میں پڑ کر اپنے کو زحمت تضیع وقت میں مبتلا بھی نہیں کرنا چاہتے تاوقتیکہ برطانوی پارلیمنٹ جدید گورنمنٹ آف انڈیا بل پاس نہ کر دے۔"

(تقریر مولانا حسرت موہانی، در جامع مسجد شملہ)

یہ دہلی ریزولیوشن آخر ہے کیا بلا؟ کوئی قضائے مبرم ہے جو کسی حال میں کسی کے ٹالے نہ ٹلے؟ کوئی وحی آسمانی ہے جس کے کسی لفظ یا کسی حرف کے انکار سے کفر لازم آ جاتا ہے؟ کوئی آیت و حدیث ہے کہ دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے مگر مسلمان اسے نہیں چھوڑ سکتا؟ ظاہر ہے کہ چند مسلمانوں کے (وہ کتنے ہی بہتر اور عاقل سے عاقل افراد ہوں) سوچے اور طے کئے ہوئے ایک عارضی سیاسی اجتہاد کا نام ہے۔ آج اسے ایک بت بنا کر اس طرح پوجنے لگنا کہ امام ابوحنیفہ کے اجتہادات میں ترمیم ہو جائے، روایات حدیث پر جرح و تنقید ہو سکے ...

[illegible]

کیا مولانا شوکت علی نامزد ہوگئے؟ (حقیقت)

[illegible]

کسانوں اور زمینداروں کی پریشانی (...)

[illegible]

احرار کانفرنس کی ضرورت

[illegible]

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

[illegible]

منیجر الجمعیۃ دہلی

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

داخلہ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی

کالج میں داخل ہونے والے طلبا اور طالبات یونانی اور آیورویدک شعبوں کا پراسپکٹس اور فارم داخلہ بلا قیمت جلد طلب کریں۔ داخلہ کی درخواستیں ۵ ار جولائی ۱۹۳۱ء تک دفتر پرنسپل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست ۳۱ء سے نیا سیشن شروع ہو جائے گا۔

حکیم حاجی محمد ظفر خاں آنریری پرنسپل طبیہ کالج دہلی

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ۔ اس چشمۂ علم سے ضرور فائدہ اٹھاؤ۔ یہ صرف آپ کو علمی لیاقت سے سرفراز کرے گا بلکہ آپ کو اپنی زندگی کے نصب العین کو صحیح معنوں میں حاصل کرنے کے قابل بنا دے گا۔ طرز زندگی اخلاق بہتر بنائے جائیں گے۔ اسکول میں ہندو و مسلم عیسائی سب تعلیم پاتے ہیں ... ہوسٹل میں رہنے کے بعد طلبہ کی صحت بہتر ہو جاتی ہے ... امتحان کا گارنٹی سے پاس کراتے ہیں جو ہمارے قواعد کے پابند رہتے ہیں ... جو طلبہ فارم منگا کر فوراً اسکول میں داخل ہونے کا فیصلہ کرلیں ورنہ جگہ پر ہونے پر داخلہ بند ہو جائے گا ... داخل ہوں گے ہم گارنٹی سے انھیں میٹرک پاس کرائیں گے۔

نوٹ:۔ قواعد و ضوابط منگانے کی درخواست کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

جملہ درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہو گیا ہے ... ان عجیب و غریب کتابوں کو علمی نعمت سمجھ کر اپنے ... مدارس میں داخل کرائیں اور چند روز میں تعلیم میں ترقی تمام انقلاب دیکھ کر مصنف کی داد دیں ...

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/	رہبر فارسی تین آنے ۳/	لطائف فارسی تین آنے ۳/	عربی زبان کا قاعدہ تین آنے ۳/	علم الصرف حصہ اول و دوم ۵ سوم ۵۰۰	علم النحو ۶/ عوامل النحو ۶/
عربی مفتاح المصادر مع لغات جدیدہ ۶/					روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸/

نوٹ:۔ محصولڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں

پتہ: شفیق احمد، اشاعت الادب پوسٹ چرتھاول مظفرنگر

رنگ روغن وارنش اور انیمل

نہایت اعلی قسم جلد سوکھنے والے ... عمارتی ... موٹر لاریوں کے لئے خاص رنگ ... برانڈ

ساختہ آئی بی ایل اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ: دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ:۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ان میں سے ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اس میں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الہی اور دوزخ کی وعید ہے ... دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے اور اس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا منٹ کوالٹی لگا ہوا ۔ تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز کیس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
14/9	2/4	25/8
14/10	2/8	28/-
16/11	2/12	30/-
18/12	3/-	33/-
20/13	3/4	36/-
22/14	5/-	55/-
24/15	5/12	66/-
26/17	7/-	80/-
30/18	8/-	90/-

نوٹ:۔ چوتھائی قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ۔ جنرل سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب کی قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت ...	...	...
طریق تشخیص امراض۔ بزبان اردو	...	...
اردو ... علاج امراض مخصوصہ	...	...

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا ... طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ایک روپیہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے

ہر سائز کے قرآن مجید وحمائل شریف و کتب مذہبی ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ قرآن مجید

دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا۔ اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین شیرازی۔ دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی۔ تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی۔ پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسین صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی مگر اب قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔ دیگر خصوصیات یہ ہیں:۔

تمام بسم اللہ شریف بخط طغری جداگانہ شان سے لکھی ہیں (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال و وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام صورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقات (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح مبارک درج ہے (۱۳) عربی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳ انچ ۱۰x انچ وزن چار سیر کے قریب ہے۔

ھدیہ:۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولائتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصولڈاک ایک جلد پر عہ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ پانچ جلدوں کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ المشتہر

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

آزاد علاقہ کے آفریدیوں کی حیرت انگیز مہمان نوازی

دشمنوں کے ساتھ انتہائی دوستی کا ثبوت

درۂ خیبر میں سیر و سیاحت کے تین دن

(گذشتہ سے پیوستہ)

شام کی صحبت

صحبت خاں بھی ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے لئے آگیا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھے بہت افسوس ہے کہ آپ کو شکار نہیں ملا کل صبح میں خود آپ کے ساتھ چلونگا چونکہ ہمیں معلوم تھا کہ صحبت خاں ایک بوڑھا اور لنگڑا آدمی ہے اور ہمارے راستہ میں نہایت تکلیف دہ اور طویل چڑھائی ہوگی اس لئے ہم نے اسے باز رکھنے کی کوشش کی۔

دوسرے دن کا چکر

عمان میں شریف حسین مرحوم کا مجسمہ نصب کیا جائیگا

مرحوم جلالۃ الملک کے صاحبزادے اسکے مخالف ہیں

عمان میں جلالۃ الملک شریف حسین مرحوم کے مجسمہ کو نصب کرنیکا انتظام کیا جا رہا ہے اس مقصد کے لئے امت عربیہ نے بطور چندہ کے بہت سا روپیہ بھی جمع کر لیا ہے اس کام کو درجہ تکمیل تک پہونچانے کے لئے ایک مجلس بھی قائم کردی ہے جس نے مجسمہ کیلئے مصر کے صناعوں کو آرڈر دیدیا ہے۔

علماء اور رجال دین اس تجویز کی سخت مخالفت کر رہے ہیں یہاں تک امیر اور مرحوم کے صاحبزادے بھی اس کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ شریف حسین کے نام پر جو خانوادۂ رسول اور عترہ پیغمبر ہیں، کوئی مجسمہ بنایا جائے اور پھر اس کو شارع عام پر نصب کر دیا جائے۔

فلسطین کا جدید ہائی کمشنر

ملک معظم نے یکم نومبر سے فلسطین کے موجودہ ہائی کمشنر سر جان رابرٹ کا استعفا منظور کر لیا ہے ان کی جگہ لفٹنٹ جنرل آرتھر واچوپ کمانڈر شمالی آئیر لینڈ فلسطین شرق اردن کے ہائی کمشنر اور کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں۔

بغداد میں ریلوے لائن اور پٹرول کی نالیاں

مصری حکومت کا افسوسناک رویہ

حق و انصاف کی آواز بند کرنے کی سعی

زنجبار میں عیسائی مشنریوں کا اجتماع

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

ممالک حبشہ میں اٹلی حکومت کی کارفرمائیاں

بادشاہ حبش کی طرف سے گرجاؤں کی تعمیر

صومال کے مسلمانوں پر جابرانہ احکام

حبش کا ملک دول شرقیہ میں ایک مستقل اور آزاد ملک ہے اور اس کی وہی حیثیت ہے جو ایران، مصر، جاپان، افغانستان اور حجاز مقدس کی ہے۔

اما الضعیف فالدیۃ مصداق

نجد القوی من القوی مصداقا

اٹلی کے جابرانہ احکام

ترکی میں مردہ جلانے کا جدید قانون

بیت اللہ الحرام میں مرحوم شریف حسین کیلئے نماز غائب

فلسطین میں ایک جدید مجلس کی تشکیل

طرابلس کے مسلمانوں کی امداد کیلئے دورہ

براق شریف اور مجلس اسلامی علیٰ

رپورٹر کے نمائندہ کو مفتی اکبر کا بیان

ملک فیصل کے سفر کا پروگرام

عمان، شام، ترکی اور سوئیزرلینڈ کا سفر

انتقادات

تذکرۂ جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا

مسلمانوں کے لئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے

(۱)

ہم گذشتہ اشاعتوں میں نیشنلسٹ مسلم پارٹی اور مسلم کانفرنس کے مطالبات کا جو مقابلہ کر رہے تھے اسکا ابھی پہلا ہی جز ختم ہوا تھا کہ بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ نے فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق ایک قرارداد منظور کر دی جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ احرار کے نقطۂ نگاہ سے متنازعہ فیہ مسائل کا بہترین حل پیش کرتی ہے۔

"۵۔ مرکزی اور صوبجاتی وزارتوں کی ترتیب میں رواج کے ذریعہ اقلیتوں کے حقوق کی نمائندگی ہوا کرے گی۔

"۶۔ صوبہ سرحد اور بلوچستان کو اس قسم کی اصلاحات دی جائیں جو ملک کے دیگر صوبوں کو ملیں۔

"مجلس عاملہ نے ان مندرجہ بالا تجاویز کو اس طرح قبول کر لیا ہے کہ فرقہ پروری اور قوم پروری کے مابین ایک صورت نکل آئے لیکن پھر بھی اگر ایک طرف مجلس عاملہ لاہور کی قرارداد کی پابند ہے تو دوسری طرف اہل ملک سے امید کرتی ہے کہ وہ اس اسکیم کو منظور کرینگے۔"

نیشنلسٹ مسلم پارٹی سے اختلاف

بالغوں کا حق رائے دہی

نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے مطالبات میں مطالبہ ا حسب ذیل تھا۔

"ہندوستان کے مجوزہ دستور اساسی میں نمائندگی کی بنیاد بالغوں کو حق رائے دہی کے ساتھ مخلوط انتخاب پر ہونی چاہئے۔"

چونکہ آئندہ دستور اساسی میں حق رائے دہی بالغان کے تسلیم کرنے جانیکا امکان بہت ہی ضعیف ہے اور یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جو عملی طور پر ہی احساس لے نیشنلسٹ مسلمانوں کی طرح کانگریس کی مجلس عاملہ کا یہ فرض تھا کہ وہ اس صورت کا تصور بھی کرتی۔ اور اس کے لئے بھی کوئی فرقہ وارانہ حل پیش کر دیتی مگر اس نے عمداً اس سے گریز کیا اور پنجاب و بنگال کی اکثریت کو قطعی اور یقینی طور پر محفوظ کرنے کی جو واحد شکل نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے فارمولا میں موجود تھی وہ نظر انداز کر دی۔

مرکزی مجلس میں مسلم نمائندگی

نیشنلسٹ مسلم پارٹی کا مطالبہ ۲ حسب ذیل تھا:۔

"مرکزی مجلس قانون ساز کے دونوں ایوانوں میں مسلمانوں کو ۱/۳ نشستیں حاصل ہوں۔"

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اس مطالبہ کو بالکل نظر انداز کر دیا اور مرکز میں مسلمانوں کی ۱/۳ نشستیں محفوظ نہیں کیں۔

وزارتوں میں نمائندگی

نیشنلسٹ مسلم پارٹی کا مطالبہ نمبر ۵ حسب ذیل تھا:۔

"مرکزی اور صوبوں کی وزارتوں میں مسلم مفاد کا کافی طور پر اس قسم کے رواج کے ذریعہ لحاظ رکھا جائے جو مجالس قانون ساز کی مختلف جماعتوں میں باہمی طور پر طے ہو جائے۔"

لالہ زار کشمیر

مہاراجہ صاحب کشمیر کی حکومت کے جبر و استبداد کو دیکھ کر جو خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا بالآخر وہ ظہور پذیر ہو گیا سری نگر کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں شدید بلوہ ہو گیا اور دو مرتبہ پولیس کی جانب سے گولی چلائی گئی جس سے بہت سے مسلمان شہید اور بہت سے مجروح ہوئے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا نکاح ہندہ سے ہوا اور ہندہ زید کے گھر کچھ زمانہ آباد رہی۔ اتفاق سے زید گھر جمانا زید چلی آئی چند دن کے بعد زید اور زید کا والد ہندہ کے میکے وغیرہ آئے اور شب کو آپس میں بات چیت شروع ہوئی تو باتوں باتوں میں گالی گلوچ تک نوبت پہنچی سخت بیہودہ الفاظ نکالے۔

الجواب

استفتاء

الجواب

مجلس عاملہ کانگریس کمیٹی دہلی کا اجلاس
غیر ملکی کپڑہ پر پکٹنگ کا فیصلہ

دہلی ۱۷ر جولائی ڈسٹرکٹ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا دوسرا اجلاس آج شام کو دفتر کانگریس میں منعقد ہوا۔ پچھلے اجلاس میں جو سب کمیٹیاں بنائی گئی تھیں ان میں سے کئی کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جلد سے جلد پورے زور کے ساتھ ولایتی کپڑے پر پرامن پکٹنگ لگا دیا جائے اور دہلی کے کپڑے والوں کو اس کا باقاعدہ نوٹس دیدیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ دیہات میں پروپیگنڈا شروع کر دیا جائے۔

دہلی میں احرار پنجاب کی آمد
قوم پرور کانفرنس میں میرٹھ میں شرکت کا عزم

دہلی ۱۸ر جولائی کل صبح ہندوستان کے مشہور رہنما اور احرار پنجاب کے ممتاز لیڈر مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور جناب شیخ حسام الدین صاحب بی اے میونسپل کمشنر دہلی وارد ہوئے آپ حضرات ڈاکٹر انصاری صاحب کے دولت کدہ پر فروکش ہیں اور مختلف سیاسی معاملات پر غور و خوض کر رہے ہیں آج صبح یہ تینوں محبوب رہنما دفتر جمعیۃ علماء ہند میں بھی تشریف لائے قوم پرور کانفرنس اور جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اجلاس میں شرکت کے لیے غالباً کل روانہ ہو جائیں گے۔

ترکمان دروازے کے نزدیک ایک قتل
گھوسیوں نے ایک چمار کو مار ڈالا

دہلی ۱۷ر جولائی ترکمان دروازہ عقب کالی مسجد سے ایک چمار کو لاٹھیوں سے مار ڈالنے کی خبر موصول ہوئی ہے واقعات یوں بیان کیے جاتے ہیں کہ دو روز ہوئے دہلی دروازہ کے پاس گھوسیوں کے مکان میں ایک چمار کرایہ دار ہوا تھا پرسوں شام سات آٹھ چمار مکان کی چھت پر جا بیٹھے گھوسیوں نے کہا کہ تمہارے اس جگہ بیٹھنے سے ہماری عورتوں کی بے پردگی ہوتی ہے لیکن چماروں نے وہاں سے ہٹنے سے انکار کر دیا جس پر گھوسی لاٹھیاں لیکر وہاں پہنچے اور چمار تو وہاں سے بھاگ گئے ایک چمار جس کا نام ننھا بیان کیا جاتا ہے بھاگ نہ سکا اس پر گھوسیوں نے لاٹھیاں برسانی شروع کر دیں حتیٰ کہ وہ بیہوش ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس بھی اس جگہ پر جا پہنچی اور چمار مذکور کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ کل شام کے وقت وہ چمار ہسپتال میں مر گیا نعش کے نزدیک ہزاروں لوگوں کا مجمع تھا نعش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجدیا گیا پولیس تحقیقات میں مصروف ہے چماروں میں بڑی سنسنی پھیلی ہوئی ہے ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار
وائسرائے کے نام

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار وائسرائے ہند کے نام ارسال فرمایا ہے:
کشمیر کے مسلمان سخت پریشان ہیں مہربانی فرما کر فوراً توجہ کیجیے۔

مولانا احمد سعید صاحب کی میرٹھ کو روانگی

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند غالباً ۱۹ر جولائی کی صبح کو ایکسپریس سے میرٹھ تشریف لے جائیں گے۔

انجمن اہلحدیث دہلی کا قیام

سٹہ اور کوکین کا انسداد

دہلی کے ایک کانگریسی کارکن کی گرفتاری

احرار کانفرنس لاہور کی منظور شدہ تجویز
جداگانہ انتخاب کی حمایت

احرار اسلام کانفرنس کے اجلاس منعقدہ ۱۱ و ۱۲ جولائی میں جداگانہ انتخاب کی تائید میں حسب ذیل قرارداد منظور ہوئی:۔

(۱) الف ہرگاہ ان تجاویز دہلی کو جو مارچ ۱۹۲۷ء میں مختلف خیالات کے ذی اثر مسلمان رہنماؤں نے مرتب کیں اور جن کی رو سے تمام صوبجات میں تمام اقوام کیلئے مخلوط انتخاب کے تابع نشستیں مخصوص کرنے کی تجویز کی گئی تھی پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں نے منظور نہیں کیا۔

(ب) ہرگاہ پنجاب کے فیصلہ کو جو نہرو رپورٹ کے تصفیہ کے مطابق ہندو مسلم سکھ میثاق لکھنؤ ۱۹۱۶ء میں درج ہے اور جس کی رو سے نشستوں کی تخصیص کے بغیر بالغوں کو حقوق رائے دہی اور مخلوط انتخاب کی سفارش کی گئی تھی سکھ قوم نے مسترد کر دیا اور جن سکھ رہنماؤں نے اس میثاق پر دستخط کیے تھے وہ بھی منحرف ہو گئے اور ہندوؤں نے کھلم کھلا ان کی حمایت کی ہے

(ج) ہرگاہ گاندھی جی نے خود بھی اس میثاق سے علیحدگی اختیار کر لی اور اعلان کیا کہ سکھوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا گیا اور اس طرح وہ اس واحد فارمولا کی بنیاد اکھاڑنے میں آلہ کار بنے جس سے سمجھوتہ کی بنیاد قائم ہونے کی توقع ہو سکتی تھی

(د) ہرگاہ پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں نے بالغوں کو حق رائے دہی کے خلاف ایک مہم جاری کر دی ہے حالانکہ حقیقی جمہوریت کی بنیاد اسی پر قائم ہے

(ہ) ہرگاہ پنجاب کے ہندو اور سکھ مسلمانوں کے ساتھ برادرانہ اور باعزت سلوک کرنے کو تیار نہیں ہیں اور ان کا معاشرتی مقاطعہ کیونکر مسلمانوں کے ساتھ اچھوتوں کا سا سلوک کرتے اور مشترکہ قومیت کے راستہ میں روز افزوں مشکلات حائل کر رہے ہیں۔

(و) ہرگاہ گاندھی جی نے مسلمانوں سے مشترکہ مطالبہ طلب کیا ہے جس کے بغیر وہ ہندو مسلم مسئلہ پر غور کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

(ز) ہرگاہ مسلمانوں کے اعتدال پسند اور قدامت پسند طبقے جداگانہ انتخاب کو ترک کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

(ح) ہرگاہ پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں نے مخلوط انتخاب کے اس فارمولا کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے جو صوبہ پنجاب کے نیشنلسٹ مسلمانوں نے قبول کر لی تھی ہیں۔ اس لیے معاملات کو مزید توقف میں ڈالے رکھنا فضول ہے

(ط) ہرگاہ سکھوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کوئی ایسا دستور نافذ کیا گیا جس سے پنجاب کونسل میں مسلمانوں کے لیے اکثریت کا موقع نکل آئے تو وہ خون کی ندیاں بہا دینگے اور ہرگاہ جنہیں دھمکی دی ہے سے اور سنجیدگی کے ساتھ سکھوں کی اس دھمکی کو کمال متبسم پر کھٹرے ہیں

اس لیے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ اس تہدید اور مصیبت سے اپنی حفاظت کرنے کے لیے مسلمان متحد و متفق ہو جائیں۔

(ی) ہرگاہ ہندو اور سکھ اس بات کے لیے بھی تیار نہیں ہیں کہ مرکز یا کسی بڑے صوبے کے نظام حکومت میں مسلمانوں کے ساتھ انصاف کیے جانے کا کوئی موقع بھی پیدا ہونے کی اجازت دیں۔

اس لیے موجودہ حالات کے اندر اس کانفرنس کی رائے میں جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب بدستور بحال رہنے چاہئیں اور جن صوبوں میں مسلم آبادی کو اکثریت حاصل ہے ان کی مجالس قانون ساز میں انہیں لازمی طور پر اکثریت حاصل ...

کسانوں کی گرفتاریاں ہنوز جاری ہیں
زمینداروں کو موقع مل آنے لگا ہے

لنکا میں تین کانگریسی وزراء کا انتخاب

کشمیر میں پولیس اور مسلمانوں کا لرزہ خیز تصادم
پولیس کی گولیوں سے دس مسلمان شہید اور سینکڑوں مجروح
شہداء کی تجہیز و تکفین اور سنگین گنوں کا مظاہرہ

سری نگر ۱۳ر جولائی۔ پشاور کے ایک مسلمان پر ہندوؤں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کرنے کے الزام میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ چل رہا تھا بیشمار مسلمانوں کے مجمع نے جیل توڑنے کی کوشش کی جس پر پولیس نے گولی چلا دی اور دس مسلمان شہید اور بیسیوں زخمی ہو گئے۔

سارے شہر میں اس ناگہانی اشتعال سے شدید خوف و دہشت طاری ہے اور فوج کے دستے کوچہ و بازار میں گشت کر رہے ہیں۔

اس مصیبت کا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ آج سے ایک ماہ پیشتر ایک ہندو سارجنٹ پولیس نے ایک مسلمان پولیس مین کے ہاتھ سے قرآن چھین کر اس کے بستر سمیت زمین پر پھینک دیا کیونکہ اس پولیس مین نے معائنہ کے لیے آنے میں غفلت کی تھی۔

دونوں پر مقدمہ چلایا گیا۔ مسلمان پولیس مین برخاست کر دیا گیا اور ہندو سارجنٹ کو پنشن پر سبکدوش کیا گیا اس سے مسلمانوں میں بے حد اضطراب پھیل گیا انہیں یہ شکایت تھی کہ ہندو سارجنٹ کو کافی سزا نہیں دی گئی۔

کچھ ہفتے بعد بیان کیا جاتا ہے کہ ایک پنجابی مسلمان نے سری نگر کی ایک مسجد میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو ہندوؤں کے خلاف اٹھ کھڑے ہونا چاہیے کیونکہ حکومت کشمیر ہر معاملے میں ہندوؤں کی حمایت کرتی ہے اور ملازمتوں میں انہیں کو بھرتی کرتی رہتی ہے۔ یہ مسلمان فرقہ وارانہ جذبات کو برانگیختہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ یہ شخص سری نگر جیل میں مجسٹریٹ کے فیصلے کا انتظار کر رہا تھا کہ آج دفعتہً مسلمانوں نے جیل پر ہجوم کر کے اس کو توڑنے کی کوشش کی تاکہ اس کو چھڑا لے جائیں یہ ہجوم چھڑیوں لاٹھیوں اور پتھروں اور دیگر اسلحہ سے مسلح تھا اس نے جیل خانے کے پہرہ داروں پر قابو پا لیا جس پر پولیس کو گولی چلانے کا حکم دے دیا گیا۔ نو مسلمان "بک شاٹ" گولیوں کے لگنے سے شہید اور بیسیوں زخمی ہو گئے اس حادثہ کے ساتھ ہی شہر بھر میں شور مچ گیا کہ ہندو مسلمانوں کو قتل کر رہے ہیں جس پر غیظ و غضب میں بھرے ہوئے بیشمار مسلمان ہندوؤں پر جا پڑے ان کی جملہ کانات تباہ کر دیں ان کی دکانوں کو آگ لگا دی اور ہندو ساہوکاروں پر حملہ کر کے ان کی بہیاں پھاڑ ڈالیں اس سے سارے شہر میں شدید ہیجان و اضطراب پھیل گیا اور ہندو مسلمان دونوں خوف و دہشت کے مارے گھروں میں بند ہو کر بیٹھ گئے۔

مہاراجہ صاحب نے اس فساد کو پھیلنے سے روکنے کے لیے فوری تدابیر اختیار کیں اور آدھی رات تک امن و انتظام قائم ہو گیا لیکن اس امر کا سخت اندیشہ ہے کہ اس فساد کا اثر جموں پر ضرور پڑیگا کیونکہ وہاں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان تعلقات سری نگر کی نسبت بہت زیادہ تلخ اور کشیدہ ہیں

مہاراجہ صاحب کے وزراء برابر اجلاس کر رہے ہیں اور انہوں نے شورش کے استیصال کے لیے سخت ترین تدابیر اختیار کرنے کا حکم دیا ہے ان فسادات کا نہایت نمایاں پہلو یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہجوم کرنے سے پہلے جیل سے محل شاہی تک اور پولیس کے صدر مقام تک ٹیلیفون کے تار کاٹ ڈالے تھے تاکہ اس ہجوم کی خبر سرکاری حکام کو نہ پہنچنے پائے اسی وجہ سے پولیس کا بیان ہے کہ حملہ آوروں نے جیل خانے پر حملہ کرنے سے پہلے پوری احتیاطی تدابیر اختیار کر لی تھیں ...

پانسو دیگر قیدیوں کو بھی رہا کرا لینا جب بلوہ زور شور سے جاری تھا تو پانچ قیدی ہتھکڑیوں سمیت بھاگ گئے۔ جب جیل خانہ پر حملہ کرنے کے بعد ہزارہا مسلمان شہیدوں کے جنازے اٹھا کر جامع مسجد کے بازار سے گزر رہے تھے تو شدید خطرہ کی صورت پیدا ہو گئی تھی کیونکہ جامع مسجد میں ہزاروں مسلمان جمع تھے لیکن فوج (پانچ سو کی تعداد میں) سنگینیں لے کر موقعہ پر پہنچ گئی جس سے خطرہ ٹل گیا اور ہجوم منتشر ہو کر رک گیا مسٹر ویکفیلڈ وزیر فوج و سیاسیات کشمیر نے مصلح کی حیثیت سے پیش قیمت امداد دی آپ لیڈروں کے ساتھ استدلال کرتے رہے۔ اور انہیں ترغیب دیتے رہے کہ شہیدوں کی میتیں رات بھر مسجد میں رہیں اور صبح کو دفن کی جائیں اس کے بعد ہجوم خاموشی سے مسجد سے چلا گیا اور صورت حالات پر قابو پا لیا گیا کہا جاتا ہے کہ عبد القدیر جس کی رہائی کے لیے یہ تمام فساد برپا ہوا پشاور میں پارک سنائٹر رجمنٹ کے ایک انگریز افسر کا خانساماں تھا اس کے خلاف مسلمانوں کو اکسانے کا مقدمہ معمولی عدالت میں شروع ہوا لیکن مسلمانوں میں جوش اور اشتعال پھیلائے جانے کی وجہ سے چیف جسٹس نے حکم دیا تھا کہ مقدمہ کی سماعت جیل ہی میں کی جائے۔

سری نگر میں تین سو مسلمان شہید ہوئے

سیالکوٹ ۱۵ر جولائی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سری نگر میں ۳ سو مسلمان شہید اور بیشمار زخمی ہوئے آج دعائے مغفرت کے لیے جلسہ منعقد کیا جائیگا۔ ہندوستانی مسلمانوں اور حکومت برطانیہ سے امداد کی درخواست ہے (مسلم ایسوسی ایٹڈ پریس)

سری نگر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ
کشمیر جہنم کا نمونہ بن رہا ہے

سری نگر ۱۶ر جولائی۔ سیلاب کا زور بڑھ رہا ہے فسادات کے باعث سکول کالج۔ دفاتر اور ڈاک خانے بند ہیں۔ بہت سے لوگ لاپتہ ہیں کئی آدمی دریا میں ڈوب گئے ہیں غرضیکہ یہاں قیامت کا نقشہ نظر آتا ہے بہت سے معصوم بچے دریا میں پھینک دیئے گئے ہیں شہر میں کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ سرکاری آدمی بھی زخمی ہوئے۔

سری نگر میں مسلمانوں پر دوبارہ گولی چلا دی گئی
اب تک ۱۷ شہید اور ۹۵ زخمی ہو چکے ہیں
۲۰ مجروحین کی نازک حالت

سری نگر۔ ۱۵ر جولائی۔ فسادات سری نگر کے متعلق مزید تفصیلات مظہر ہیں کہ صورت حال اب بھی تشویش انگیز ہے۔ مسلمانوں میں ہیجان پھیل رہا ہے۔ کل فوج کو دوبارہ گولی چلانی پڑی ایک آدمی گولی سے شہید اور دو مجروح ہوئے۔

اس وقت تک کل ۱۷ اشخاص شہید اور ۹۵ زخمی ہو چکے ہیں۔ پیر کے روز جو لوگ زخمی ہوئے تھے ان میں تین نو کل اور تین آج واصل بحق ہو گئے۔ اور بہت سے زخمی لوگ ایسے ہیں جن کی حالت نازک ہے۔ اور ان کے بچنے کی توقع نہیں ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تقریباً دیگر ۲۰ مجروح آدمی جانبر نہ ہو سکیں گے۔

مسلمانوں کی گرفتاریاں اور تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

کشمیر میں کتب و اخبارات کی ضبطی

الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

فساد کانپور کے منحوس نتائج
ایک مسلمان کو حبس دوام کی سزا

کانپور۔ ۱۷ر جولائی۔ مسٹر راجارام ایڈیشنل سشن جج کانپور نے شبیر کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۰۲ (اقدام قتل) کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ اور ملزم کو عمر قید کی سزا دی ہے۔

ملزم نے جرم کی صحت سے انکار کر دیا۔ اور بیان کیا کہ ہندو مسلمانوں کو زد و کوب کر رہے تھے۔ اور مجھے بھی زد و کوب کیا گیا۔ جب میں ہندوؤں سے اپنے آپ کو بچانے کے لیے بھاگ رہا تھا تو پولیس نے مجھے حملہ آور سمجھ کر گرفتار کر لیا۔

مظلومین کانپور کی امداد

شیخ مہدی صاحب نے ساڑھے سات روپے مظلومین کانپور کی امداد کے لیے حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند کی خدمت مبارک میں بھیجے ہیں شیخ صاحب کا یہ ہمدردی مسلمانان ہند کے لیے قابل تقلید ہے۔ آج ہی کل روپیہ کانپور بھیج دیئے گئے۔

سید محمد شفیع علی عنہ سپرد دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

مسلمانان کانپور کی امداد کیلئے ایک ہندو کا عطیہ

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس میرٹھ
تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں

یورپینوں کیلئے جداگانہ نمائندگی کی دھمکی
رنگون کارپوریشن نے منظور کر لی

سرحدی نوجوان سبھا کے ممبروں کو سزائیں

تنخواہیں جیلنے والے جیب چوروں کا پتہ لگ گیا

جدہ سے جہانگیر جہاز کی روانگی

اشتراکیوں کیخلاف صد چین کی تیاریاں
اشتراکی افواج کی پسپائی

نانکن ۱۵ر جولائی جرنیل چیانگ کائی شیک جو کہ چالیس ہزار فوج جمع کر رہا ہے کو ساتھ لیکر کانٹن کے علاقہ سے بالشویک باغیوں کو بدر کرنے میں مصروف ہے بذریعہ تار مطلع کرتا ہے کہ سخت جدوجہد کے بعد سرکاری افواج کمیونسٹ فوج کو دائیں بازو سے توڑ کر نکل گئیں ہیں اور انہوں نے کیانگ سفو کین کے سرحد کے پاس کو انگ چنگ کے علاقہ کو تسخیر کر لیا ہے

کمیونسٹ ابتری کی حالت میں جنوب کی طرف واپس جا رہے ہیں حال ہی میں نانچانگ میں تقریر کرتے ہوئے جرنیل چیانگ کائی شیک نے فرمایا کہ صدہا مواضعات مسمار کر دیئے گئے ہیں ہزارہا معصوم اشخاص تہ تیغ کیے گئے ہیں اور بیشمار عورتوں کی عصمت دری کی گئی ہے۔

آپ نے صوبہ کے رہنے والوں سے اپیل کیا کہ آپ اس مہم میں مدد کریں جو کہ صوبہ کیانگسی کے کمیونسٹوں کے خلاف شروع کی جا رہی ہے

ضلع بریلی میں گولی چل گئی
دو دیہاتیوں کی ہلاکت

بریلی میں مرد اور عورتوں کا قتل
خونریز سرگرمیوں کا دور دورہ

ریلوے کی آمدنی میں کثیر نقصان
ہفتہ واری رپورٹ

ایک عیسائی پرنسپل خاتون کی تعلیم غلط طبقہ کی تردید

مہاراجہ پٹیالہ کی کانفرنس

گاندھی جی وائسرائے سے کب ملاقات کرینگے؟

گول میز کانفرنس کا التوا کسی حالت میں نہیں ہو سکتا
گاندھی جی کو اختیار ہے کہ لندن جائیں یا نہ جائیں

گاندھی جی کے شملہ آنے کے متعلق کانگریسی اخبارات طرح طرح کی خبریں شائع کر رہے ہیں کبھی شائع کیا جاتا ہے کہ گاندھی جی ثالثوں کا بورڈ مقرر کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ کبھی ظاہر کیا جاتا ہے کہ وہ وائسرائے سے درخواست کرینگے کہ صوبجاتی حکومتوں کو شرائط صلح کی پابندی کرنے کے متعلق مزید ہدایات شائع کریں تاکہ وہ لندن جانے کے قابل ہو سکیں۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نمائندہ خصوصی کو معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کی کسی گفتگو کا امکان نہیں کیونکہ گاندھی جی کو اختیار ہے کہ وہ لندن جائیں یا نہ جائیں گول میز کانفرنس کی کارروائی کسی حالت میں نہیں رک سکتی اس بات کا کوئی سوال ہی در پیش نہیں کہ گاندھی جی کو لندن بھیجنے کی خاطر حکومت ہند مفاہمت دہلی کے متعلق کوئی مزید کارروائی کرے گی۔

کانگریسی کارکن اس قسم کی افواہیں اڑا رہے ہیں کہ شرائط صلح کے متعلق گاندھی جی نے حکومت کے خلاف جو الزامات لگائے ہیں ان کے متعلق مسٹر ایمرسن ہوم سکرٹری حکومت ہند نے معافی طلب کی نہایت ہی معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ بیان سراسر غلط ہے۔

کونسل آف سٹیٹ میں مسٹر قدوائی کی تحریک
پہلے ہندوستان میں گول میز کانفرنس کیلئے

پنڈت جواہر لال نہرو کی شملہ کو روانگی
گاندھی جی کی مسٹر کریرار سے ملاقات

شملہ ۱۷ر جولائی۔ مسٹر ایمرسن سے گاندھی جی کی طویل ملاقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ گاندھی جی نے پنڈت جواہر لال نہرو کو برقی پیغام بھیجا کہ وہ فوراً شملہ چلے آئیں۔ چنانچہ پنڈت جواہر لال نہرو اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ کل دوپہر سے قبل یہاں پہنچ جائیں گے۔

گاندھی جی آج شام کو سر جیمس کریرار سے ملاقات کریں گے اور اس کے بعد لارڈ ولنگڈن سے ملاقات کا وقت متعین کیا جائے گا۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ شملہ تشریف نہیں لائیں گے۔

شملہ کی چوٹیوں پر تبادلہ خیالات
دہلی مفاہمت پر مزید گفتگو

شملہ ۱۷ر جولائی۔ گاندھی جی نے سر جیمس کریرار ہوم ممبر سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات کی۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں آپ نے فرمایا کہ سر جیمس کریرار کے ساتھ میری گفتگو نہایت دوستانہ ہی اور مسٹر ایمرسن سے جس سلسلہ میں گفتگو کی تھی۔ اس سلسلہ میں سر کریرار سے ...

پشاور کے علاقہ میں سرخ پوشوں کی کامیابی
خان عبد الغفار خاں کے تیرہ ہزار خدائی خدمتگار

لندن کانفرنس میں سیاسی باشندوں کی نمائندگی
وائسرائے کی انتظامیہ کونسل میں بحث

ریاست بھوپال
الجمعیۃ ... ریاست بھوپال ...

شذرات

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

زعمائے ملت کے اجلاس میرٹھ سے اپیل

ملک نے مجالس مفاہمت کا نتیجہ دیکھ لیا ان کی ناکامی پر بھی آنسو بہائے دو مختلف الاغراض جماعت یعنی پرستاران حکومت اور فدا کاران حریت کا اجتماع تھا جن میں مفاہمت کی نہ توقع تھی نہ ہوئی مگر اس اندرونی کشاکش میں مسلمانان ہند اور ہندوستان کی نمائندہ جماعت "کانگریس" کے مابین بھی اس وقت تک کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا۔

اب ۱۵ اگست کے صرف چار ہفتے باقی رہ گئے جب کہ نمائندگان ہند راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکت کے لئے روانہ ہونے شروع ہو جاوینگے لیکن کیا ایک خود غرض جماعت کا اختلاف مسلمانان ہند کی قسمت کو فیصلہ سے محروم ہی رکھے گا یا ان کی بیچارگی کو ارکان پارلیمنٹ کے رحم پر چھوڑ کر ان درماندہ مسلمانوں کو رسوائے عام کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ جولائی کو میرٹھ میں صوبہ کی قوم پرور جماعت اور جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کا اجلاس ہونے والا ہے یہ دونوں جماعتیں وہ ہیں جو ابتدا سے تحریک حریت میں دوسری قوموں کے دوش بدوش رہی ہیں ان ہی حضرات کی قربانیوں نے دوسری اقوام کے سامنے مسلمانوں کے حقوق کو واجب التسلیم بنایا ہے آج بھی میدان عمل میں یہی دونوں جماعتیں موجود ہیں اور حقیقتاً یہی دونوں جماعتیں مسلمانان ہند کی مخلص اور صحیح نمائندہ ہیں۔

ان دونوں جماعتوں کے اجلاس میرٹھ سے ہماری استدعا ہے کہ وہ پرستاران حکومت کو نظر انداز کرکے مسلم مطالبات کی قطعی طور پر ترتیب دیں اور پھر مرکزیہ نیشنلسٹ پارٹی کو مجبور کریں کہ وہ وقت کی تنگی اور موقعہ کی نزاکت کا خیال کرتے ہوئے جلد از جلد ملک کی واحد نمائندہ اور مقتدر جماعت یعنی کانگریس سے بھی مفاہمت کریں اور پھر یقیناً کانگریس پر بھی لازم ...

قرطبہ کی مسجد اعظم

مسلمانان ہند کی غیرت دینی و حمیت اسلامی کا امتحان

جھگڑہ کے جلسہ میں قوانین سرحد کی تنسیخ کا مطالبہ

مورخہ ۴ جولائی ۱۹۳۱ء کو بوقت ۲ بجے دن ایک عدیم النظیر پر امن جلسہ بمقام جھگڑہ تحصیل پشاور متصل جرنیلی شاہی سڑک زیر صدارت جناب مولانا قاری نثار حسین صاحب ساکن اکبر پورہ منعقد ہوا حاضرین جلسہ کی تعداد آٹھ ہزار کے قریب تھی جس میں ۳ ہزار سرخ پوش خدائی خدمتگاروں کے ...

فرنگی محل لکھنؤ کا خاص عرس شریف

مسلمانوں کے افلاس کا علاج اور مسئلہ انتخاب

یہ وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مسلمانوں کے افلاس اور تعلیمی پستی کے حقیقی وجوہ بتا کر ان کا قطعی اور حکیمی علاج تجویز کیا گیا ہے مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور ان کی حفاظت کی تدابیر اور موجودہ و آئندہ نظام سلطنت اور طریقہ انتخاب پر نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے کتاب اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے۔ مصنفہ سید محمد احمد کاظمی بی اے بی سی ایل ایل بی علیگ کتاب کا حجم ۸۰ صفحے ہے لیکن قیمت فی نسخہ علاوہ محصول ڈاک صرف ۴ ہے۔ آج ہی ایک نسخہ طلب کرکے اپنی معلومات میں شاندار اضافہ کریں۔ ملنے کا پتہ

ایم۔ اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

پائیریا کا دشمن دانتوں کا محافظ منہ کی بدبو کو زائل کرنیوالا

سنون محبوب

آپ استعمال کریں جو دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے پائیریا کو جڑ سے کھو دیتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما تا ہے اس کا اصلی فعل ہے دانتوں کے درد مسوڑھوں کی سوزش کو فوراً دور کر دیتا ہے رفاہ عام کی غرض سے اس کی قیمت لاگت کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ قیمت فی شیشی مع پیکنگ، محصول بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

ہر سائز کے قرآن شریف و حمائل شریف ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سناٹوجن استعمال کیجئے

اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

جو شخص سناٹوجن استعمال کریگا اس کو چندہی روز میں معلوم ہو جائیگا کہ اس کی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت دوبارہ واپس آگئی ہے سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری اور عصابی ناتوانی بالکل دور ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی شریانوں میں خون جوش مار رہا ہے۔

سناٹوجن استعمال کرنے والا ہر وقت توانا اور ہوشیار رہتا ہے اپنی زندگی کا ایک لمحہ مسرت میں گذارتا ہے۔

سناٹوجن کے استعمال سے اتنی زیادہ طاقت جو مریض کے بدن میں آجاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں صرف وہی اجزاء شامل ہیں جو انسانی جسم کو حقیقی معنی میں زندگی اور خالص خون بخشتے ہیں۔

آج ہی سناٹوجن کی ایک شیشی خرید لیجئے چندہی یوم میں آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ کی صحت اور طاقت میں حیرت انگیز اضافہ ہو گیا ہے۔

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے

تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کرکے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے مفت صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

پتہ

منیجر شفاخانہ معاون صحت درجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

پانچسو روپے انعام

اکمل کشورام ۱۰ پوسٹ کتری سرائے گیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

میں اب آپ کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہو گیا ہے فیس میں اس قدر غیر معمولی کمی کر دی گئی ہے کہ ہندوستان کی کوئی اقامتی درسگاہ مقابلہ نہیں کر سکتی۔ داخلہ یکم اگست سے ہوگا۔ دستور العمل طلب فرماکر حالات مطالعہ فرمائیے۔

رجسٹرار جامعہ ملیہ دہلی

نیٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑجانے، درد طرح طرح کی آوازیں ہونے بہرے دل کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ — ضعف بینائی، سرخی، موتیا بند، ککرے، جالا، پھولا اور دھندلا کی خاص دوا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴ر)

ملنے کا پتہ

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو پی)

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست بھیجئے الجمعیۃ کی ایجنسی لے کر آپ آٹھ آنے سے لے کر دو روپیہ روزانہ تک باسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے۔

پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

ممتاز رہنماؤں کے خیالات

دہلی ۱۵ جولائی ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے کانگریس کی مجلس عاملہ کی تجاویز پر مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے۔

ملک برکت علی ایڈووکیٹ

مولانا شوکت علی صاحب

گاندھی جی

گاندھی جی شملہ پہونچ گئے

حکومت ہند کے سکریٹری سے طویل ملاقات

فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق گاندھی جی کا اظہار خیال

گاندھی جی سے انٹرویو

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمن صاحب کا خطبہ صدارت

(بقیہ صفحہ اول)

فرقہ پرست کون ہے

اپنے دل کو ٹٹولئے

کانگریس اور شہری کانگریسی مسلمان

(باقی آئندہ)

معاونین الجمعیۃ سے اہم گذارش

اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیجئے

"الجمعیۃ" متواتر سات سال سے اسلام اور مسلمانوں کی جو شاندار خدمات انجام دے رہا ہے اس کی تفصیلات اگر ہم خود بیان کریں تو شاید اسے کوئی خود ستائی پر محمول کرے۔ لیکن اگر آپ اس کی ہفت سالہ خدمات پر ٹھنڈے دل سے غور کریں گے تو آپ کو اعتراف کرنا ہوگا کہ "الجمعیۃ" پیچیدہ سے پیچیدہ اور دشوار سے دشوار اسلامی معاملات کی حمایت میں ہمیشہ نہایت جرات اور دلیری کے ساتھ سینہ سپر رہا ہے اور مسلمانوں کی قومی خصوصیات اور دینی امور کی حفاظت کیلئے نہایت درجہ بیباکی کے ساتھ عواقب و نتائج سے بے پرواہ ہو کر میدان عمل میں کود پڑنے کا عادی ہے اگر ان واقعات کی تمام جزئیات پر آپ سنجیدگی کے ساتھ غور کریں گے تو آپ کو بہر حال یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ ملت اسلامیہ کی دینی اور سیاسی فلاح و بہبود کے لئے "الجمعیۃ" کا وجود ضروری ہے۔

"الجمعیۃ" ملت اسلامیہ کی جو خدمات انجام دے رہا ہے ان کا بار احسان ملت پر ہرگز نہیں ہے۔ کیونکہ وہ جو کچھ کر رہا ہے یہ اس کا اولین فرض ہے مسلمانوں پر اگر اس کا کوئی حق ہے تو صرف یہ کہ وہ ہمیشہ اسے اتنا قوی بنائے رکھیں کہ وہ کسی قسم کی سستی یا انحلال محسوس کئے بغیر پوری مستعدی کیساتھ اپنے فرائض کو انجام دیتا رہے۔

مسلمانان ہند کو بھی اچھی طرح معلوم ہے کہ "الجمعیۃ" کے سامنے اپنے فرائض کی ادائیگی کے سوا کوئی دوسرا مقصد نہیں ہے اس کا اجرا نہ تجارتی اصول پر کیا گیا ہے نہ اس سے تجارتی اغراض وابستہ ہیں کیونکہ اس صورت میں اس کے لئے دیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض کا انجام دینا دشوار ہو جاتا۔ پس اس کے قیام و بقا کا تمام تر دارومدار مخلص اور درد مند مسلمانوں کی توجہات خصوصی پر ہے۔

نیازمند۔ منیجر "الجمعیۃ"

لاہور کے مقدمہ سازش کے ایک مخبر کا قتل

کیا قاتل سیاسی خیال کے تھے؟

گاندھی جی کے ہمراہ پنڈت مالویہ بھی انگلستان جائینگے

الہ آباد ۱۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت مدن موہن مالویہ گاندھی جی کے ہمراہ "ملتان" نامی جہاز سے انگلستان کے لئے ۱۵ اگست کو روانہ ہونگے سر تیج بہادر سپرو بھی اسی جہاز سے جائیں گے۔

خان عبد الغفار خاں کی خدمت میں سپاسنامہ

... علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریظ سے مزین ... قیمت معہ محصول ڈاک ... ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ ... دہلی

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۷

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عظیم الشان اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا خطبۂ صدارت

مذہبی و سیاسی حقائق کا بہتا ہوا دریا

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اجلاس منعقدہ ... میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا بصیرت افروز و حقائق آگاہ صدارتی خطبہ ارشاد فرمایا :-

الحمد للہ حمداً ... والصلوٰۃ علی ... الجلیل النبیہ و آلہ ...

حیرت و استعجاب

علماء کرام اور معزز حاضرین! صدارتی ... کی ابتدا رہبر انتخاب کرنے والوں کے شکریہ کی ایک رسم جاری ہو گئی ہے لیکن مجھے افسوس ہے کہ آپ نے ایک نا اہل شخص کو اپنی معزز جمعیۃ علماء کا صدر منتخب کر کے حسن ظن کی سرحد سے تجاوز کیا ہے ...

... کی موت سے مسلمانوں کو جس قدر نقصان پہنچا ہے وہ کسی مزید تشریح و توضیح کا محتاج نہیں ہے۔ مولانا مرحوم کے ایثار و قربانی کا یہ اثر ہے کہ آج لاکھوں مسلمانوں کی آنکھیں اپنے محبوب رہنما کی یاد میں پرنم ہیں۔ مسلمان ایک عرصہ سے آزادی وطن کے سبق کو فراموش کر چکے تھے لیکن مولانا مرحوم کے صحیح جذبہ نے ہزارہا مسلمانوں کے قلوب میں آج احساس عمل کو از سر نو پیدا کر دیا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمان بھی ہندوستان کی دیگر اقوام کی طرح اپنے وطن کو اغیار و اجانب کے تسلط سے جلد آزاد کرانے کے خواہشمند ہیں۔

آپ کے صوبے کی دوسری یادگار ہستی پنڈت موتی لال نہرو کی وفات بھی ...

[illegible]

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشۂ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا۔ اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا امکان نہیں ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر اصول اور نرخ خواہ عطار ہو یا طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۰۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔

تاریخ القرآن — ایک روپیہ آٹھ آنہ
بستان العارفین — تین روپے
اعجاز القرآن — آٹھ آنے
تفسیر مظہری — پارہ اول ایک روپیہ، پارہ دوم آٹھ آنہ
تعلیم الاسلام — نمبر ۱ تا ۴ قیمت ۱۲
فتاویٰ رشیدیہ — ہر حصہ کامل
احسن الوظائف — قیمت ۱۰
عطر مجربات — قیمت تین روپے

نوٹ: محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔ پتہ صاف تحریر کریں۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا، تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۴	انچ	2/4	27/8
۱۶	〃	2/8	28/-
۱۸	〃	2/12	30/-
۲۰	〃	3/-	33/-
۲۲	〃	3/4	36/-
۲۴	〃	5/-	55/-
۲۶	〃	5/12	66/-
۲۸	〃	7/-	80/-
۳۰	〃	8/-	90/-

نوٹ: ۴/۱ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
... مکمل ہر دو جلد ...	عہ/	۸/
... بزبان اردو		
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہ/	۸/
... مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲/	۹/

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کے لئے لکھنا فضول ہے۔ مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ وقت گذر جانے پر تقاضہ اور شکایت لاحاصل ہوگا۔

المشتہر
ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور (پنجاب)

نوٹ: ... فرمائش کے ہمراہ ... خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے۔

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

مقویات میں ایک بے نظیر دوا

دواء العصفور کابلی

اعادۂ قوت مردمی و ازالۂ ضعف باہ کا بیخطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطبیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا۔ اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک ... استعمال کیجئے ... فوری قوت پیدا کرے ...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا۔ یو۔ پی۔

ہوشیار ہو جاؤ

اگر آپ واقعی تعلیمی ناکامیابی کو حیرت انگیز کامیابی میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور جوہر ہائی اسکول میں داخل ہو جاؤ۔ اس چشمۂ علم سے ضرور فائدہ اٹھاؤ۔ نہ صرف آپ کو علمی لیاقت سے سرفراز کرے گا بلکہ آپ کو اپنی زندگی کے نصب العین کو صحیح معنوں میں حاصل کرنے کے قابل بنا دیگا۔ اسکول میں ہندو مسلم عیسائی سب تعلیم پاتے ہیں، بورڈنگ ہاؤس میں رہنے کا بہترین انتظام ہے ...

جلد درخواستیں بنام ہیڈ ماسٹر جوہر ہائی اسکول صدر بازار دہلی آنی چاہئیں۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

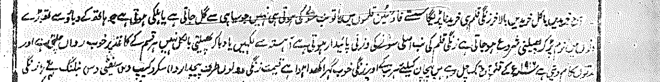

... فاؤنٹین قلموں ... نرگی قلم ...

نرگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لیے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آجتک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کیساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ/ بلا جلد، مجلد پارچہ ۸/ مجلد چرم نقرہ ۶/ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے۔ اسکا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے۔ صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جسے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار عہ/ قسم دوم حاشیہ دار ۶/ علاوہ محصولڈاک، جلد پارچہ ۸/ چرم عہ/۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ

ایشیا کے مظالم کی کہانی تک

یوم جمعہ ۷ ربیع الاول ۱۳۵۵ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا

مسلمانوں کیلئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے

(۲)

ہم نے اس سلسلہ مضامین کے پہلے نمبر میں یہ عرض کیا تھا کہ کانگریس کی مجلس عاملہ کے فارمولے کو انڈیپنڈنٹ مسلم پارٹی کے مطالبات کے عین مطابق ظاہر کرنا کسی طرح صحیح نہیں ہے کیونکہ اس فارمولے سے ان مطالبات کا مقابلہ کرتے کے بعد جو ڈاکٹر انصاری صاحب صدر آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم پارٹی نے فرید پور ...

نہیں ہے۔ ایک عام معیار قابلیت مقرر کرکے صرف ایک قوم کے افراد کو ملازمتوں میں بھر لینا اور اعتراض ہونے پر یہ جواب دے دینا کہ موقع سب کو مساوی حاصل تھا مگر مسلمان اس موقع سے فائدہ نہیں اٹھا سکے آسان ہے مگر قابلیت کے ایک عام معیار کیساتھ اس امر کی ذمہ داری بھی لینا کہ مسلمانوں کی حق تلفی نہ ہو ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کا رزولیوشن

اصل تجویز کا صحیح ترجمہ

[ہمیں افسوس ہے کہ گزشتہ اشاعت کے مقالہ افتتاحیہ میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا ایک اردو اخبار سے نقل کیا گیا تھا جو بعد میں انگریزی کی اصل تجویز سے مقابلہ کرنے پر غیر صحیح ثابت ہوا۔ چونکہ ہم ابھی اس فارمولا پر تفصیل کے ساتھ اظہار رائے کرتا ہے اس لئے اس کا صحیح لفظی ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:—]

۱۔ (۱) دستور اساسی میں بنیادی حقوق کے متعلق جو دفعہ ہوگی اس میں مختلف ملتوں کے لئے ان کے کلچر، زبان، رسم الخط، تعلیم، مذہبی عقائد، مذہبی اعمال اور مذہبی اوقاف کی حفاظت کی ضمانت بھی موجود ہوگی۔

(ب) دستور اساسی میں پرسنل لا کی حفاظت کیلئے مخصوص دفعہ داخل کی جائے گی۔

(ج) مختلف صوبوں میں اقلیتوں کے سیاسی اور دیگر حقوق کی حفاظت وفاقی حکومت کا کام ہوگی اور اس کے دائرہ اختیارات میں داخل رہے گی۔

۲۔ حق رائے دہی تمام بالغ مردوں اور عورتوں کو دیا جائے گا۔

(نوٹ) مجلس عاملہ کراچی کی قرارداد کے مطابق حق رائے دہی بالغان کی پابند ہے اور حق رائے دہی میں کوئی تبدیلی قبول نہیں کر سکتی لیکن بہرحال ان شکوک کی بنا پر جو بعض حلقوں میں پیدا ہوگئے ہیں مجلس عاملہ اس امر کی وضاحت کر دینا چاہتی ہے کہ ہر صورت میں حق رائے دہی یکساں اور اس قدر وسیع ہوگا کہ فہرست انتخاب کنندگان میں ہر ملت کی آبادی کا تناسب باقی رہے۔

۳۔ (۱) ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی میں نیابت کی بنیاد مخلوط انتخاب پر ہوگی۔

(ب) ہندوؤں کے لئے سندھ میں، مسلمانوں کے لئے آسام میں، سکھوں کے لئے پنجاب اور صوبہ سرحد میں، اور دوسرے ہندو و مسلمانوں کے لئے ہر اس صوبہ میں جہاں ان کی آبادی ۲۵ فیصدی سے کم ہے، وفاقی اور صوبجاتی مجالس مقننہ کے اندر نشستیں آبادی کی بنیاد پر محفوظ ہوں گی اور اس کے ساتھ انہیں مقابلہ کر کے مزید نشستیں حاصل کرنے کا بھی حق ہوگا۔

۴۔ ملازمتوں پر تقرر ایک غیر جانبدار پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کیا جائے گا جو لیاقت کا کم سے کم معیار مقرر کرے گا اور پبلک ملازمین کی قابلیت کو ملحوظ رکھے گا اور اس اصول کا لحاظ بھی کرے گا کہ تمام قوموں کو ملک کی پبلک ملازمتوں میں منصفانہ حصہ لینے کا موقع حاصل رہے۔

۵۔ وفاقی اور صوبجاتی وزارتوں کی ترتیب میں اقلیتوں کے مفاد کو رواج کے ذریعہ تسلیم کر لینا چاہئے۔

۶۔ صوبہ سرحد اور بلوچستان کو وہی طرز حکومت حاصل ہوگا جو دوسرے صوبوں میں رائج کیا جائے گا۔

...

(باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس

...

جب سکھ اپنے پہلے انتخاب میں ... نشستیں ... تو انہیں دوسرے انتخاب میں ان حصوں سے جہاں ان کی اکثریت ہے پانچ یا چھ فی صدی نشستیں حاصل کر لینا کیا دشوار ہوگا۔ ... کے گلے پر ایک ایسی تیز چھری ہے جو اسے آن واحد میں ختم کر دے گی۔ کیا نیشنلسٹ مسلمان کانگریس کی مجلس عاملہ کے فارمولے کو اسی تشریح کے ساتھ مسلمانوں سے تسلیم کرانا چاہتے ہیں اور کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اگر مسلمانوں نے اس فارمولا کو بجنسہ قبول کر لیا تو وہ خود اپنے قلم سے اپنے قتل نامہ پر دستخط کر دیں گے۔

پنجاب کی اکثریت خطرہ میں

...

ریاست پٹیالہ میں ۱۵ لاکھ روپیہ کی معافی

پٹیالہ ۲ جولائی۔ ریاست پٹیالہ کی حکومت نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:—

اجناس کی قیمتوں کے گر جانے سے ریاست پٹیالہ کے زراعت پیشہ اور کاشتکار جس مصیبت میں گرفتار رہے اسے کم کرنے کے لئے ہز ہائینس نے فصل ربیع کے مالیہ میں دو آنہ فی روپیہ سے لیکر ... آنہ فی روپیہ تک معافی دیدی ہے۔ ہر ایک قصبہ اور موضع کی حقیقی صورت حالات کے مطابق مالیہ میں رعایت دی گئی ہے۔ ہز ہائینس نے آبیانہ کی معافی کی منظوری بھی دیدی ہے جس کی شرح ...

حوادث و احکام

...

الجواب

...

مسلمانان طرابلس پر وحشتناک مظالم

حضرات! مجھے یہاں طرابلس اور برقہ کے مظلوم مسلمانوں کے متعلق بھی کچھ عرض کرنا ہے اور اٹلی کی "تہذیب" حکومت نے جن شرمناک اور حیوانی افعال کا ارتکاب کیا ہے اس پر بھی ایک نظر ڈالنی ہے۔ ۱۹۱۱ء تک طرابلس (طرابلی) ترکی حکومت کے زیر نگیں تھا لیکن اس کے بعد یہ تمام علاقہ شمالی افریقہ کی اٹلی نو آبادی بنا دیا گیا۔ طرابلس پر اٹلی نے کس طرح قبضہ جمایا اور دول یورپ نے ترکی کے خلاف اٹلی کو کہاں تک امداد دی؟ یہ ایک داستان پارینہ ہے جس کے اعادہ کی یہاں ضرورت نہیں لیکن اشارتاً یہ سمجھ لیجئے کہ طرابلس کو ترکی حکومت سے نکال کر اسے اٹلی کی سیادت کو قائم کرنے میں برطانیہ عظمیٰ کا بہت بڑا حصہ ہے ...

مدارس عربیہ اور طریقہ تعلیم

محترم علماء کرام! میں ایک عرصہ سے اس امر کی کوشش کر رہا ہوں کہ عربی مدارس ... میں تبدیلی کی جائے بلکہ طریقہ تعلیم کو بھی بدل دیا جائے۔ طریقہ تعلیم بالکل نئے اصولوں پر جاری کیا جائے مگر مجھے افسوس ہے کہ ... وقت تک کوئی کامیابی کی شکل نظر نہیں آتی ...

ٹرکی اور مصر میں اشتراکی پروپیگنڈہ

اشتراکیت کو ختم کرنے کیلئے سخت تدابیر

مصر ۱۸ جولائی۔ مصر اور ٹرکی کو کمیونسٹ پروپیگنڈا کی وجہ سے بہت سی مصیبتوں کا سامنا درپیش ہے۔ مصر نے اس پروپیگنڈا کو ختم کرنے کے لئے سخت تدابیر اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ کمیونسٹ انجمنوں کے ممبر ... شدہ ممبران کو ان کی قومیت سے محروم کر دیا جائے۔ نیز انہیں روس میں جلاوطن ...

... مجبوری میدان سے اپنی فوجوں کو واپس بلا لے۔ اور آزاد قبائل کو اسی طرح آزادی کی زندگی بسر کرنے دے جیسی کہ وہ صدیوں سے بسر کر رہے ہیں۔ ورنہ اسے اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی یہ غیر دانشمندانہ حکمت عملی اس کے لئے کبھی مفید نہیں ہو سکتی۔

(باقی آئندہ)

صوبہ سرحد کی آزادی

آزاد علاقہ میں جارحانہ اقدام

مجوزین ملک کا مسودہ قانون

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس میرٹھ

اجلاس کی کارروائی پیامنے اور جلوس

تمام شہر کی آرائش اور جلوس کے ہمراہ انسانوں کا سیلاب

جمعیۃ علماء کے اجلاس کی منظور شدہ تجاویز

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

پراچین کہانی ... کا مقدمہ

دو مسلم نوجوانوں کو پھانسی کی سزا

وکیل صفائی کی درخواست رحم نامنظور کردی گئی

چیودری کے سامنے مسٹر ڈبلیو جی گو ہنے وکیل صفائی نے درخواست کی کہ ملزموں کو دوسروں نے ترغیب دی تھی ان سے مجبول ہوگئی ہے وہ نوجوان ہیں اس لئے ان پر رحم کرکے موت کے بجائے عمر قید کی سزا دی جائے کیونکہ انہوں نے جو فعل کیا ہے وہ جوش کی حالت میں کیا ہے۔ سرلارڈ شپ نے درخواست نامنظور کردی اور سزائے موت کا حکم سنا دیا جب قیدیوں کو جیل کی طرف لے گئے تو جمع شدہ مسلمانوں نے نعرہ اللہ اکبر بلند کئے۔ ملزموں نے سزا کو خاموشی کے ساتھ سنا۔

حمایت میں انتہائی یکجہتی سے کام لیں نیز مسلم ارکان اسمبلی کو بھی توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس مبارک تجویز کو اسمبلی میں پیش کرکے اپنی دینی و ملی حمیت کا ثبوت دیں۔

(۵) جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس کشمیر کے اس ہنگامہ کو سخت اضطراب کی نظر سے دیکھتا ہے جس میں کہ تقریباً تین سو مسلمان مجروح و شہید ہوئے ہیں اور جمعیۃ علمائے ہند کے وفد کو روک کر حکومت کشمیر نے اس اضطراب میں اضافہ کردیا اور شک و شبہ کے خطرات کو بہت زیادہ بڑھا دیا۔ اگر حکومت کشمیر نے اپنی پوزیشن کو صاف نہ کیا اور جمعیۃ علماء ہند کے تحقیقاتی وفد کو اجازت نہ دی تو مسلمانان ہند کے قلوب میں حکومت کشمیر کی جانب سے اور بہت زیادہ بے اعتمادی پیدا ہو جاوے گی حکومت کشمیر کو اپنی نوے فی صدی آبادی کے معاملہ میں پورے حق و انصاف سے کام لینا چاہئے۔

نمائندہ ایسوشی ایٹڈ پریس سے گاندھی جی کی ملاقات

آپ اپنے اعلان کے خلاف لندن کیوں تشریف لیجارہے ہیں؟

گاندھی جی کا غیر تسلی بخش جواب

شملہ ۱۷ر جولائی۔ گول میز کانفرنس کے ڈیلیگیٹوں کی فہرست شائع ہوگئی۔ اس معاملہ میں نمائندہ ایسوشی ایٹڈ پریس نے گاندھی جی سے انٹرویو کیا۔ گاندھی جی نے نمائندہ موصوف کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا اگر فضا (سیاسی) موافق ہوئی تو یہ وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ وہ لندن ضرور تشریف لے جائیں گے۔

سوال: کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ اگر ہندو مسلم مسئلہ حل نہ ہوا تو آپ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن تشریف نہیں لے جائیں گے۔ اب آپ نے اپنا فیصلہ ...

س: آپ کی رائے ...

ج: میں اس معاملہ میں ماہر نہیں ہوں کسی ماہر سے دریافت کرنا چاہئے۔

س: آپ کب تک لندن کو روانہ ہونگے؟

ج: اغلباً ۱۵ اگست تک اور اگر ممکن ہوسکا تو اس سے قبل ہی روانہ ہوجاؤں گا۔

ایک اور سوال کے جواب میں گاندھی جی نے فرمایا کہ وائسرائے کے پاس سے ان کو ابھی تک کسی قسم کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے لیکن اغلب ہے کہ گاندھی جی کل پھر وائسرائے سے ملاقات کرینگے۔

وائسرائے اور گاندھی جی کی گفتگو

تبادلہ خیال کا سلسلہ بغیر کسی نتیجہ کے ختم کردیا گیا

شملہ ۱۸ر جولائی۔ وائسرائے سے گاندھی جی کی گفتگو دن تمام تک جاری رہی گاندھی جی نے پریس کے نمائندہ کو بتایا کہ گفتگو کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے لیکن میں ملاقات کے لئے شملہ میں نہیں ٹھہروں گا۔ بلکہ کل بارڈولی روانہ ہوجاؤں گا اور وہاں سے بورسد جاؤں گا۔ گاندھی جی نے استفسار پر فرمایا کہ اب مزید گفتگو شاید خط و کتابت کے ذریعہ ہوگی عریض کا درجہ حرارت وہی ہے جو پہلے تھا لندن کی روانگی کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے کہا کب تک میں تمنا جہاز پر سوار نہ ہوجاؤں اس وقت تک روانگی لندن کے متعلق کچھ یقین سے نہیں کہا جاسکتا۔

گاندھی جی نے آج شام کا کھانا وائسرائے کے ساتھ ... کھایا۔ ... صوبہ متحدہ کے کسانوں کی صورت حال کی تحقیق کو سیاسی حلقوں میں گفتگو کے دوران حائل بتایا جاتا ہے۔

سیاسی کانفرنس کی ایک اہم تجویز

سیاسی قیدیوں کے لئے خاص کلاس کا مطالبہ

شملہ ۲۰ر جولائی۔ سیاسی کانفرنس ضلع شملہ جو کہ ڈاکٹر ستیہ پال کی صدارت میں ہوئی تھی متعدد رزولیوشن پاس کرنے کے بعد ختم ہوگئی۔ ایک رزولیوشن کے ذریعہ اس بات پر زور دیا گیا کہ سیاسی قیدیوں کے لئے جیل کے اندر ایک خاص کلاس بنایا جائے۔

برمی بغاوت کے دوسرے مقدمہ کا فیصلہ

تین کو سزائے موت ۵۲ کو کالا پانی

رنگون ۱۸ر جولائی۔ تھارواڈی کے مخصوص وقتی عدالت (ٹربیونل) نے بغاوت تھارواڈی کے دوسرے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ اس مقدمہ میں ۷۵ ملزمین ماخوذ تھے عدالت نے تین کو سزائے موت ۵۲ کو سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور دی اور ۲۰ کو بری کردیا۔

ابراہیم بیگ بالشویکوں کی حراست میں

پشاور ۱۸ر جولائی۔ بالشویکی خبر رساں ایجنسی کی ایک خبر مظہر ہے کہ افغانی لٹیرا ابراہیم بیگ جس نے بالشویکوں کو ناک میں دم کر رکھا تھا آخر کار گرفتار کرلیا گیا۔ گزشتہ موسم سرما میں جنرل شاہ محمود خان نے اسے روسی ترکستان میں بھگا دیا تھا اس کے ساتھی سب ایک ایک کرکے پہلے ہی گرفتار ہوچکے تھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اسے گرفتار کرنے کے بعد تاشقند بھیج دیا گیا ہے۔

ترجمۃ القرآن، تاریخ اسلام، جغرافیہ، ریاضی، مشق کتابت

(۱۳) جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کا یہ اجلاس مسلمانان ضلع میرٹھ کا عموماً اور اراکین مجلس استقبالیہ کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہے اور جمعیۃ کے سالانہ اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے جو قابل قدر خدمات انجام دی گئی ہیں ان کا اعتراف کرتا ہے۔

دہلی میں حضرت مولانا مولوی عبدالعلیم صاحب صدیقی کا ورود

دہلی ۱۸ر جولائی۔ آج شام کو حضرت مولانا مولوی حافظ عبدالعلیم صاحب صدیقی میرٹھی قوم پرور کانفرنس اور جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اجلاس سے فارغ ہوکر دہلی وارد ہوئے۔ مولانا محترم ۲۸ر جون سے مسلسل سفر میں ہیں۔ دیوبند، سہارنپور، سرہند اور دیگر مقامات کا سفر ختم کرکے آپ میرٹھ کے اجلاس میں شریک ہوئے۔ وہاں سے آپ آج ہی دہلی تشریف لائے اور کل شب کی گاڑی سے لکھنؤ تشریف لے جائیں گے۔

کیا ریلوے میں عام ہڑتال کی جائیگی

تخفیف اخراجات کے نتائج بد کا ظہور

محکمہ ریلوے کے ملازمین کی انجمن کے سکرٹری مسٹر گیری نے ایک بیان اخبارات کے نام شائع کرایا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ محکمہ ریلوے میں تخفیف کے مسئلہ کے متعلق بہت کچھ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے۔ بعض اخبارات اور عوام کا یہ خیال ہے کہ مصالحتی بورڈ قائم ہوگیا ہے تخفیف بند ہوگئی ہے اس لئے اب عام ہڑتال کے لئے استصواب کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس خیال ... معاملہ نہایت اہم ہے ہڑتال کا مسئلہ اب تک طے نہیں ہوا ہے اور استصواب کرلینے کا سوال ہنوز باقی ہے۔ ...

ریلوے کو ایک ہفتہ میں چار لاکھ کا نقصان

علماء ربانیین کے فیصلہ کے سامنے ایک بادشاہ نے سر جھکا دیا!

سلطان ابن سعود کو علماء نجد کی زبردست ڈانٹ

جلالۃ الملک کی طرف سے غلطی کا اعتراف اور آئندہ کیلئے باز رہنے کا عہد

... اور مجھے اپنے گناہوں کا اقرار ہے پس تو میرے گناہوں کو بخشدے) میرا جو عمل کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے موافق ہو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور میرا جو عمل اوامر اللہ کے مخالف ہو وہ میری اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اور آپ عنقریب وہ کام دیکھ کر خوش ہونگے جو اعلاء کلمۃ اللہ کی تائید اور شعائر شریعت کے اظہار کے لئے ظاہر ہونگے۔ میں آپ کی اس نصیحت کا مشکور و ممنون ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اسلام پر زندہ رکھے۔ (ام القریٰ)

اٹلی کے سفر اطرابلس کے مظالم کی کیوں تکذیب کر رہے ہیں؟

مسلمانوں کو اٹلی کے مال کا زبردست بائیکاٹ کرنا چاہئے

عالم اسلامی کے نام امیر شکیب ارسلان کا پیغام

... کا کامل مقاطعہ نہ کردیا جائے۔ جب اس کو اپنی تجارت میں خسارہ نظر آئے گا (کیونکہ مشرق میں اس کی تجارت کو بہت زیادہ فروغ ہے) تو بہت اس کی آنکھیں کھلیں گی۔ اور برقہ و طرابلس کے مسلمانوں کو امن و چین کا سانس لینا نصیب ہوگا۔ ہمارے ہاتھ میں ایک یہی حربہ ہے جس سے ہم اٹلی کو نیچا دکھا سکتے ہیں اور اس کا سر غرور پاش پاش ہوسکتا ہے"!

برما میں باغیوں کا سرغنہ گرفتار کرلیا گیا

گاؤں پر پولیس کا چھاپہ۔ ڈاکوؤں کی اطاعت

رنگون ۱۷ر جولائی۔ مشہور برمی ڈاکو اور شہزادہ کا باغی سرغنہ ۱۷ر جولائی کو پروم میں گرفتار کرلیا گیا۔ پسین میں دو باغیوں نے اور پروم میں ۱۸ نے تھارواڈی میں ۱۲ نے اور تھایٹ میو میں ایک باغی نے اطاعت قبول کرلی ہے۔

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھایٹ میو نے ایک جماعت کے ساتھ موضع شہادت پر چھاپہ مارا۔ اور پانچ باغیوں کو گرفتار کرلیا۔ دیگر مقامات سے بھی تازہ ڈکیتیوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

گول میز کانفرنس میں بنگال کو مزید نمائندگی دیجائے

بنگال کونسل کا اجلاس

کلکتہ ۱۸ر جولائی۔ بنگال کونسل نے ایک تجویز منظور کی جس میں گول میز کانفرنس میں بنگال کی کافی نمائندگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ہوم ممبر نے تقریر کرتے ہوئے ایوان کو یقین دلایا کہ کونسل کی قرارداد حکومت ہند کے سامنے پیش کردی جائیں گی خان بہادر عبدالمومن سابق کمشنر چاٹگام نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ بنگال کی نصف صدی کی خدمات کو نظر انداز کردیا گیا اور اس کو لندن کانفرنس میں نسبتاً کم نمائندگی دی گئی۔

ایک سپاہی۔ ایک دیہاتی اور ایک ڈاکو کی ہلاکت

برما کے لئے مزید افواج کی روانگی

رنگون کا ایک تار مظہر ہے کہ ہنزادہ میں صرف ایک دن میں نو ڈاکے پڑے جو سب کے سب باغیوں کی سازش کا نتیجہ تھے۔ ایک ڈاکہ میں لوگاؤں ... ایک آدمی بیچارا مارا گیا اسی طرح ایک سپاہی کی جان بھی ضائع ہوئی پولیس نے ان ڈاکوؤں کی ایک جماعت کا تعاقب کیا جس میں ایک ڈاکو ہلاک ہوا اور ایک زخمی ہوکر پکڑا گیا۔ انسین میں باغیوں نے دو سرکاری مکانوں پر یورش کی۔ بیگو میں انہوں نے پی ڈبلیو ڈی کے ایک بنگلہ میں آگ لگا دی۔ پرسوں انہوں نے ڈبکو کے علاقے میں بھی ڈاکہ ڈالا۔

پیرم کے علاقے سے خبر آئی ہے کہ وہاں سات باغیوں نے اور اطاعت قبول کرلی ہے۔

شان ریاستوں میں جو بغاوت ہوئی تھی اس کے سلسلہ میں باغیوں کا ایک لیڈر سابوانا کی گرفتاری کے لئے ایک ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔ حکومت برما نے خاص پولیس میں اضافے کی اجازت دیدی ہے۔ یہ فوجیں ایک سال تک مزید تیمیٹو میں مقیم رہیں گی۔

پونہ ۱۹ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ فوجوں کی روانگی کے حکم کو منسوخ کرکے پونہ کی ۲ے رجمنٹ کو فوراً برما روانہ ہو جانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ یہ فوجیں آج ایک اسپیشل ٹرین سے روانہ ہورہی ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سے پہلے اورنگ آباد سے ایک دستہ جانے والا تھا لیکن چونکہ سکندرآباد کے راستے میں سیلاب کی وجہ سے آمد و رفت بند ہے اس لئے پونہ سے یہ دستہ بھیجدیا گیا۔

گول میز کانفرنس کی تیاریاں

فیڈرل کمیٹی کیلئے نمائندوں کا اعلان

شملہ ۲۰ر جولائی۔ وزیر اعظم نے حسب ذیل اصحاب کو گول میز کانفرنس کی مجلس واضع دستور وفاقی میں شرکت کے لئے نامزد کیا ہے۔ مجلس مذکور کا اجلاس ۵ر ستمبر کو لندن میں منعقد ہوگا۔

لارڈ سینکی (صدر)، مسٹر ایچ۔ بی۔ لیز سمتھ۔ مسٹر ایف ڈبلیو پیتھک لارنس۔ سر سیموئیل ہور۔ لارڈ پیل۔ لارڈ لوتھین۔ لارڈ ریڈنگ۔ مہاراجہ بڑودہ، مہاراجہ بیکانیر۔ نواب بھوپال، مہاراجہ ریوا۔ سردار سانگلی۔ نواب سر محمد اکبر حیدری، سر مرزا اسمٰعیل، ... خان۔ سر محمد شفیع۔ مسٹر سوبا رائن۔ سر سید سلطان احمد۔ سر پرشوتم داس ٹھاکر داس۔ سردار صاحب سردار اجل سنگھ۔ مسٹر ظفراللہ خاں۔

مذکورہ بالا نمائندوں میں سے جو برطانیہ میں ہیں انہیں وزیر اعظم دعوت نامے بھیج رہے ہیں اور جو ہندوستان میں ہیں ان کے نام وائسرائے دعوت نامے جاری کر رہے ہیں۔

اقلیتوں کی ماتحت مجلس ۲۸ر ستمبر تک لندن پہنچ جائے گی تاکہ ابتدائے اکتوبر میں کام شروع کیا جاسکے۔ اقلیتوں کی مجلس میں جن نمائندوں کا اضافہ کیا گیا ہے ان کے ناموں کا اعلان عنقریب کردیا جائے گا۔ مکمل کانفرنس کے اجلاس کے متعلق کوئی تاریخ متعین نہیں ہوئی ہے لیکن اس کے متعلق بھی ایک اعلان کی توقع کی جاتی ہے۔

سرحد کے ایک غدار ہندو کی استبداد پسندی

سیاہ قوانین کی حمایت کا صلہ

پشاور ۱۹ر جولائی۔ انجمن وکلاء پشاور نے اپنے ایک خاص اجلاس میں مسٹر چھجو رام لال سکرٹری کے خلاف تجویز ملامت منظور کی۔ مسٹر چھجو رام لال نے سرحدی ضوابط کی تحقیقاتی مجلس کے سامنے ضوابط کو برقرار رکھنے کے متعلق بیان دیا تھا حالانکہ انجمن مذکور کا متفقہ مطالبہ یہ تھا کہ جملہ سرحدی ضوابط بالکل منسوخ کردیا جائے۔

مسٹر چھجو رام لال نے تجویز منظور ہونے کے بعد اپنا استعفیٰ پیش کردیا جو منظور کرلیا گیا۔

پنڈت جواہر لال کی ہوم سکرٹری سے ملاقات

شملہ ۱۹ر جولائی۔ گاندھی جی کل نو بجے شام تک خاموش رہیں گے اس لئے آج ساڑھے چار بجے پنڈت جواہر لال نہرو مسٹر ایمرسن سے ملاقات کرینگے۔

حکومت کے خلاف حبشیوں کی بغاوت

گولیوں سے سرکاری افسر اور حبشیوں کی ہلاکت

الابابا ۱۹ر جولائی۔ ایک آٹھ ہم وطنوں کو سزائے موت ملنے کے خلاف حبشیوں کے احتجاج نے مقامی حکام کے خلاف بغاوت کی صورت اختیار کرلی۔ طرفین کی طرف سے گولیاں چلائی گئیں۔ ... اگلے دن آٹھ حبشی گرفتار کر لئے گئے۔

کچھ حبشیوں کو حق کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ انسپکٹروں کے ایجنٹ ہیں گرفتار کرلئے گئے۔ افسران کے بڑے بڑے دستے شکاری کتوں کے ہمراہ ملک میں گشت لگا رہے ہیں۔

برطانوی قونصل جنرل کا قتل

سمندر میں پھینک کر انتقام لیا گیا

لندن ۱۹ر جولائی۔ پچھلے سال مارسیلز میں مقیم برطانوی قائم مقام قونصل جنرل مسٹر ابتھاڈی کہیں گم ہوگیا تھا اور اس کے بعد اس کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا۔ اب کورسیکا کے جاپانی تاجروں کے لیڈر نے جو اور ساہ کے ایک کیمپ میں اس بات کا اقبال جرم کرلیا ہے کہ انہوں نے قونصل جنرل کا اغوا کرکے اسکو سمندر میں پھینک دیا تھا۔ ... اس کا بدلہ لینے کے لئے انہوں نے قونصل کا اغوا کیا اور اس کو سمندر میں پھینک دیا۔

گرجا کو بم سے اڑانیکی کوشش

کیا حکومت اٹلی اسکی ذمہ دار ہے؟

لندن ۱۸ر جولائی۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ سینٹ پیٹرز روما کا ایک نگران گرجا سے واپس جا رہا تھا تو اس کو ٹین کا ایک بکس پڑا ہوا ملا۔ اس نے پولیس کو بلایا اور دیکھنے پر معلوم ہوا کہ اس میں بم ہے۔ بکس ایک جگہ رکھا گیا جہاں کہ بم پھٹ گیا اور جس جگہ بکس پڑا تھا اس کو بہت نقصان پہونچا اس سے پیشتر گرجا کو نقصان پہونچانے کی کوشش نہیں کی گئی اور ابھی اس سے ... بہت سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ بعض لوگ اس واقعہ کو اٹلی میں چرچ اور حکومت کے درمیان تنازعہ سے منسوب کرتے ہیں۔

آئندہ گول میز کانفرنس کے کثیر اخراجات

نصف اخراجات ہندوستان کو ادا کرنے پڑیں گے

لندن ۱۸ر جولائی۔ پارلیمنٹ میں ساٹھ لاکھ پونڈ کے ضمنی مطالبات پیش ہونے والے ہیں۔ ان میں گول میز کانفرنس کے اخراجات کے لئے پچاس ہزار پونڈ کی رقم بھی شامل ہے۔

تقریباً آدھی رقم ہندوستان کے خزانہ سے خرچ ہوگی پہلی گول میز کانفرنس کے لئے ہندوستان کے خزانہ سے تقریباً ...۹۹۰۰ روپیہ خرچ ہوا تھا۔

ریاست جوناگڈھ میں فرقہ وارانہ فساد

طرفین کے بہت سے آدمی مجروح ہوئے

بمبئی ۲۰ر جولائی۔ شہر میں یہ افواہ بڑے زور و شور سے پھیل رہی ہے کہ ویراول ریاست جوناگڈھ میں فرقہ وارانہ فساد کے باعث بہت سے آدمی ہلاک و مجروح ہوئے لیکن اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

بعد کی خبر

بمبئی ۲۰ر جولائی۔ نجی طور پر جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ویراول (ریاست جوناگڈھ) میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فساد ہوگیا۔ ۲ ہندو مارے گئے اور ۱۶ زخمی ہوئے۔ تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔

پڈوکوٹہ کے ہنگامہ کی تفصیلات

ہندوؤں نے مسلمانوں کے مکانات کو لوٹ لیا

پڈوکوٹہ ۲۰ر جولائی۔ مسلمانوں اور کالاروں کے درمیان جو فساد ہوا ہے اس کے متعلق مزید تفصیلات مظہر ہیں کہ دو تین سو کالاروں کے مسلح گروہ نے اکولم کے گاؤں پر چھاپہ مارا اس گاؤں میں مسلمان دیہاتی آباد ہیں حملہ آوروں نے بہت سے مکانوں کو لوٹ لیا اکثر مالکان مکانات ساہو کار ہیں اور ان کا روپیہ کالاروں پر واجب الادا ہے۔ پولیس اور پنجابی فوجی دستہ روانہ ہوگیا ہے۔

ایک شوفر گولی کا نشانہ بنادیا گیا

چاٹگام ۱۹ر جولائی۔ سری دھام ایک نوعمر موٹر ڈرائیور کو آج صبح کو ہسپتال میں فوت ہوگیا۔ صحیح تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔ قیاس ہے کہ وہ خفیہ پولیس کا مخبر تھا۔ پولیس کے لڑکے نے اس نے شاید کوئی جواب نہیں دیا اس لئے اسے گولی ماری گئی۔

سکھ سنٹرل لیگ کا خصوصی اجلاس

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ رد کردیا گیا

امرتسر ۱۹ر جولائی۔ سنٹرل سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی کا ایک اجلاس یہاں آج ماسٹر تارا سنگھ جی کی زیر صدارت سکھ مشنری کالج میں منعقد ہوا۔ اس میں ذیل کا رزولیوشن پاس ہوا۔

سنٹرل سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی متفقہ رائے سے قومی جھنڈا کی سب کمیٹی کی سفارشات کو پسند کرتی ہے اور کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کو بھی اختیار کرنا چاہئے۔ اس کے بعد کانگریس کی کارکن کمیٹی نے اس دوسرے رزولیوشن پر غور و خوض کیا جو کہ کانگریس کی کارکن کمیٹی نے فرقہ وارانہ قضیہ کے حل کے لئے تجویز کیا ہے۔ غور و بحث کے بعد سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی نے ذیل کی تجویز منظور کی:

سنٹرل سکھ لیگ کی انتظامیہ کمیٹی کی یہ رائے ہے کہ فرقہ وارانہ قضیہ کو حل کرنے کے لئے کانگریس کی کارکن کمیٹی نے جو نیا فرقہ وارانہ فارمولا نکالا ہے وہ تسلی بخش نہیں ہے۔ لہٰذا وہ تجویز حل کی بالتفصیل پڑتال کا کام ایک سب کمیٹی کے سپرد کرتی ہے۔ تاکہ وہ سب کمیٹی کانگریس کے لیڈروں سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کرسکے۔ صاحب صدر کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ سب کمیٹی کے لئے ممبران کا انتخاب کریں۔

دارالعلوم دیوبند اور حضور نظام

(از نامہ نگار خصوصی)

منگلور سہارنپور ۲۰ر جولائی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی طرف سے ماہ رجب المرجب میں ایک وفد دارالعلوم دیوبند کے قضیہ کا قطعی فیصلہ کرنے کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔

تحصیل کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

(از نامہ نگار خصوصی)

منگلور سہارنپور ۲۰ر جولائی۔ روڑکی تحصیل کانگریس کمیٹی نے اپنے ایک اجلاس منعقدہ ... کانفرنس میں غیر ملکی کپڑا اور شراب پر پکٹنگ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور اب دیہاتوں میں پروپیگنڈا شروع کردیا گیا ہے۔

ستیہ گرہیوں پر پولیس نے گولی چلادی

تین آدمی ہلاک اور چالیس مجروح

بنگلور ۱۹ر جولائی۔ گزشتہ شب بنگلور بنی مل کے مزدوروں کے مجمع کو منتشر کرنے کی غرض سے پولیس کو گولیاں چلانی پڑیں۔ یہ لوگ کارخانہ کے ذمہ دار افراد کے خلاف ایک پرامن ستیہ گرہ کرنے کے لئے جمع ہوئے تھے کیونکہ کساد بازاری کی وجہ سے ان کا بونس بند کردیا گیا تھا۔ ان لوگوں نے ستیہ گرہ موقوف کرنے سے انکار کردیا جس پر پولیس نے لاٹھیاں استعمال کیں اور بعد میں گولیوں تک نوبت پہنچ گئی تین آدمی تو وہیں مر گئے اور چالیس بہت زیادہ زخمی ہوئے جنہیں فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

مرہٹوں کی پلٹن بھی برما بھیجدی گئی

پونہ ۱۹ر جولائی۔ مرہٹوں کی ایک پلٹن جس میں سات برطانوی اور بارہ ہندوستانی افسران ایک ڈاکٹر اور ۵۰۳ سپاہی شامل ہیں آج برما کے لئے روانہ ہوگئی۔ یہ لوگ ۲۰ر جولائی کو مدراس پہنچیں گے اور غالباً اسی دن جہاز کا سفر شروع ہوجائے گا۔

مہاراجہ پٹیالہ کا مبارک اقدام

مالگزاری اور آبیانہ میں تخفیف

پٹیالہ ۱۷ر جولائی۔ مہاراجہ پٹیالہ نے مالگزاری اور آبیانہ میں تخفیف کردی ہے تاکہ ارزانی غلہ اور کساد بازاری کے باعث جو نازک صورت حال پیدا ہوگئی ہے اس کا انسداد کیا جاسکے۔

فصل ربیع میں گیارہ آنے سے لیکر چودہ آنے تک تخفیف کی گئی ہے۔ آبیانہ میں ایک روپیہ چار آنہ فی ایکڑ کے حساب سے تخفیف کی ہے۔ اس طرح مالگزاری اور آبیانہ میں تقریباً ۵ لاکھ روپیہ کی تخفیف کی گئی ہے۔

بھگت سنگھ کے سوانح نگار کو سخت ترین سزا

الہ آباد ۲۰ر جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الہ آباد نے آج مسٹر جیتا پرشاد نیپال مصنف اور ... بینی پرشاد طابع و ناشر سوانح عمری بھگت سنگھ کو دفعہ ۱۲۴ الف ...

احرار کانفرنس میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا خطبۂ صدارت

موجودہ سیاسیات اور مسلم حقوق کے تحفظ پر ناقدانہ تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ کی قرارداد

لکھنؤ میں مسلم نیشنلسٹ کانفرنس نے یہ قرارداد منظور کی ہے کہ اس صوبہ میں جہاں اقلیت ہے ۲۵ فی صدی تک ہو اس کی نشستیں ریزرو کردی جائیں اور اس سے زیادہ حاصل کرنے کی اجازت دی جائے اس قرارداد کو پنجاب کا کوئی مسلمان کبھی منظور کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ اس کے تو یہ معنی ہیں کہ پنجاب کی مسلم اکثریت جو چار اور پانچ سے زیادہ نہیں ہے اقلیتوں کو اس کے تباہ کرنے کا حق دیا جائے

تہذیب میں کوئی فرق نہیں وہ صرف سیاسی حقوق کے لئے الگ ہیں ورنہ باہم رشتے ناطے ہوتے ہیں مسلمان امیدوار کے مقابلہ میں وہ متحد اور متفق ہوں گے بہرحال پنجاب کے انتخابی معرکوں میں مسلم اور غیر مسلم الگ الگ گروہوں میں ہوں گے علیحدہ انتخاب کی جو تمام معرکے ہیں وہ بوجہ اتم رونما ہوں گی علیحدہ انتخاب کی صورت میں تو کونسلوں کے اندر نوک جھوک اور ... افسوسناک منظر موجود ہے لیکن لکھنؤ کی قرارداد منظور ہوجانے کی صورت میں تو مخلوط انتخاب کے پولنگ ...

...

اچھوت

ہندو مسلم اختلافات کے دور کرنے کے لئے تو مسلم نیشنلسٹ کانفرنس لکھنؤ کی قرارداد عموماً معاون ہوسکتی ہے۔ نہ مخلوط انتخاب کی پیچ و پکار اس کے ...

...

عارضی صلح

حکومت نے مجبور ہو کر گاندھی جی کے ساتھ سمجھوتہ کیا جس کو عارضی ...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل ... بار تجربہ کرکے جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اگر میری تحریر کو لغو نہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہوجاوے گی

جریان

... جسم میں کمزوری، پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات کا گرنا ... احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا اور درد سر کا برابر رہنا ... خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

۲۳ برس کا پرانا جریان شربت اکسیر استعمال سے اچھا ہوگیا

...

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ پی ایجنسی اینڈ کمپنی، کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

دت طلاء

(پھول بلا کانٹا) (گرمیوں کا تحفہ)

نہ باندھنے کی ضرورت۔ نہ پانی کا پرہیز۔ نہ کوئی جگہ بچانے کا خیال

گرمیوں میں بھی آسانی سے طلاء استعمال ہوسکتا ہے

... سے ہرجگہ مالش کرو۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری دور کرنے کے واسطے بے نظیر ... طلاء ہے۔ ... ہر کوئی شوقیہ بھی اس کو استعمال ... کرسکتا ہے۔ ... اور ہمیشہ ٹھیک حالت پر رہ سکتے ہیں

فوائد اس کے یہ ہیں:۔ کمزور۔ ڈھیلے۔ ناکارہ عضلوں اور پٹھوں کے ... طاقت ...

... قیمت فی شیشی ... روپے ...

خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔

اس کالج میں موٹر ڈرائیوری، فٹری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے جس کی فیس ... روپیہ لی جاتی ہے غریبوں کیلئے خاص رعایت ہے مفصل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے پردیسی طلباء کیلئے بورڈنگ ہاؤس کا انتظام بھی ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مچھلی والان متصل جامع مسجد دہلی

ضرورت ہے

میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، مظفر نگر، کھتولی، دیوبند، سہارنپور، منگلور، گنگوہ، انبہٹہ، نجیب آباد، نگینہ، بجنور، شیرکوٹ، شاہجہانپور، بریلی، پیلی بھیت، سوہرہ دون، آگرہ، علی گڈھ، کانپور، اٹاوہ، فیض آباد، لکھنؤ اور گورکھپور میں بلند پایہ اور مشہور اخبار الجمعیۃ کے لئے مخلص اور ایماندار ایجنٹوں کی ضرورت ہے شرائط ایجنسی وغیرہ کے لئے درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

... ربیع الاول یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب اور آپ کے مقدس حالات میں سیرۃ الحبیب مستند کتاب ہے علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریظ سے مزین ... قیمت ... ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

میرٹھ میں نمایان ملت کا شاندار اجتماع

ڈاکٹر سید محمود اور مولانا احمد سعید صاحب کے خطبات صدارت

جمعیۃ علماء صوبجات متحدہ کے اجلاس کی کارروائی

میرٹھ ۹ار جولائی۔ صوبجات متحدہ کی تاریخ میں میرٹھ کا یہ ہفتہ یادگار رہیگا ماضی قریب میں اس سے پہلے شاید اس صوبہ کے تعلیم یافتہ مسلمانوں کا کوئی اجتماع ایسا نہ ہوا ہوگا جیسا کہ اس وقت یہاں قوم پرور مسلمانوں کا ہو رہا ہے نہ صرف اس لحاظ سے کہ اس صوبہ کے مسلمانوں کی طرف سے ملکی سیاسی معاملات کے متعلق ان کی صحیح رائے کا اظہار کیا جائے گا بلکہ ان میں جو انتشار اور افتراق تھا اس اجتماع کے بعد دور ہوجائے گا اور وہ اس منزل کی طرف روانہ ہوجائیں گے جس کے لئے انہوں نے ۱۹۲۱ء میں آغاز کیا تھا۔

شرکاء کانفرنس

کانفرنس میں صوبجات متحدہ کے وہ تمام قومی کارکنان شریک ہو رہے ہیں ...

...

ڈاکٹر سید محمود صاحب کا خطبہ

...

آخری التماس

...

جمعیۃ العلماء کا اجلاس

...

زنجیروں کو کاٹ دو، کیونکہ جس قوم کے ہاتھ سے ہندوستان کو آزادی نصیب ہوگی وہی سربلند ہوکر رہے گی۔ اللہ اکبر

حبیب الرحمٰن

لودھیانوی

گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کی

وائسرائے سے ملاقات

یوپی کے کسانوں کی حالت پر گفتگو

شملہ ۱۸ار جولائی۔ آج سہ پہر گاندھی جی سے ملاقات کے بعد ہز اکسلنسی وائسرائے نے پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی ملاقات کا ... وائسرائے اور پنڈت جی کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس کی تفصیل تو نہیں معلوم ہوسکتی لیکن خیال ہے کہ پنڈت جی نے صوبہ متحدہ کے کسانوں کی حالت ہز اکسلنسی کے سامنے پیش کی اور ان دقتوں اور دشواریوں کو بیان کیا جو کسانوں کی راہ میں حائل ہیں پنڈت جی کا قیام ابھی یہاں کئی دن تک اور رہیگا۔

گاندھی جی سے گفتگو

گاندھی جی نے وائسرائے سے دن میں ساڑھے دس بجے ملاقات کی اور تقریباً چار گھنٹہ تک سلسلہ جاری رہا۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی گفتگو ... سے ملنے جائیں گے۔

... میں وائسرائے سے ملاقات کے بعد گاندھی جی جب واپس آئے تو اخبار کے نمائندوں نے انہیں گھیر لیا گاندھی جی نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے حسب ذیل گفتگو کی۔

آج سہ پہر تک آپ کی شملہ میں جو گفت و شنید ہوئی ہے اس سے آپ کی پوزیشن کیا ہوگئی ہے۔

گاندھی جی نے جواب دیا کہ میری وہی پوزیشن ہے جیسی کہ ۱۵ار جولائی کو تھی جب کہ میں یہاں آیا تھا۔

سوال:۔ وائسرائے، ہوم سکرٹری اور ہوم ممبر کی گفتگو میں آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟

جواب:۔ اس قسم کا مقابلہ کرنا ٹھیک نہ ہوگا لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہر جگہ میرا نہایت مخلصانہ طریقہ پر خیر مقدم کیا گیا۔ لارڈ ولنگڈن حسب معمول مہربانی اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔

سوال:۔ کیا آج کی گفتگو محض معاہدہ دہلی کے متعلق تھی یا کسی اور مسئلہ پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔

جواب:۔ ہاں صرف معاہدہ دہلی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔

سوال:۔ جب آپ لارڈ ولنگڈن سے دوبارہ ملاقات کریں گے تو کیا اس وقت گول میز کانفرنس کے متعلق سوال اٹھایا جائے گا؟

جواب:۔ گاندھی جی نے کچھ تامل کے بعد جواب دیا کہ خیال ہے اٹھایا جائے گا۔

سوال:۔ کیا سردار پٹیل کے تشریف لانے کی امید ہے۔

جواب:۔ مجھے توقع نہیں بظاہر تو کوئی ضرورت نہیں۔

پولیس اور مفرور ملزمین کا تصادم

دونوں طرف سے گولیوں کی بارش

لاہور ۱۸ار جولائی۔ چک نمبر ۹ ضلع لائلپور میں مفرور ملزمین اور پولیس کی جماعت کے مابین گولیوں کے تبادلے کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہا جاتا ہے کہ پولیس کی ایک جماعت نے کھیتوں میں مفروروں کا سراغ لگایا اور انہیں ایک ہی جگہ پر بیٹھ رہنے کا حکم دیا، ایک آدمی کے ... زخمی ہوگئیں۔ مفروروں نے گولیوں کا جواب گولیوں سے دیا۔ پولیس کے کئی افسر زخمی ہوگئے ... زخمی ہوا ... پولیس نے مجروح آدمیوں کو لائلپور کے شفاخانہ میں داخل کردیا ہے۔

کانپور میں انقلاب پسندوں نے گولی چلادی

کانپور ۸ار جولائی۔ گذشتہ شام انقلاب پسندوں نے گولی چلادی جس کی وجہ سے ایک ہندو زخمی ہوا۔ پولیس نے ایک شخص ... کو اپنی حراست میں لے لیا ہے ...

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

یہ پھوڑے کی تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے۔ مثلاً خارش کھجلی۔ اکوتیا زہریلے زخم۔ ہر قسم کے پھوڑے وغیرہ۔ تمام امراض کو بے بنیاد کردیتا ہے گنج دہانہ پاؤں کا پھٹنا اس سے سب اچھا ہوتا ہے ہر قسم کی حیوانی چربی سے پاک و صاف ہے۔ یہ بنایت ہی قیمتی جڑی بوٹیوں کے جوہروں سے تیار کیا گیا ہے اس کے ہر طرح پاک و صاف ہونے کی گارنٹی کرتے ہیں اس میں کسی جانور کی چربی نہیں ہے۔ جو کہ معمولی ولایتی صابن میں رہتی ہے۔ آج ہی ایک بکس صابن کا آرڈر لکھ دیجئے اور آزمائش کیجئے اور ہر وقت اپنے پاس رکھئے

قیمت فی بکس دو روپے ...

منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگسلائی ٹاٹانگر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح عمل پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی دوا (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے جسکی بڑے بڑے ڈاکٹر اور انگریز بھی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

بہراپن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ؎)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

پائیریا کا دشمن دانتوں کا محافظ منہ کی بدبو کو زائل کرنے والا

سنون محبوب

آپ استعمال کریں جو دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ثابت ہوچکا ہے پائیریا کو جڑ سے کھو دیتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جمانا اس کا اصلی فعل ہے دانتوں کے درد و مسوڑھوں کی سوزش کو فوراً دور کردیتا ہے رفاہ عام کی غرض سے اس کی قیمت لاگت کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ قیمت فی شیشی مع پیکنگ ... محصولڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ: احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

زندگی

حقیقت میں اس جوش قوت پر منضبط رکھنے کا نام ہے جسے جوانی کہتے ہیں لیکن بہت کم نوجوان اس پر منضبط رکھ سکتے ہیں اور اسے قائم رکھنا چاہتے ہیں۔

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

اگر آپ جوانی ... بے اعتدالیوں سے ضائع کرچکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کیلئے بیتاب ہیں تو آپ کیلئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے ... اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور تندرست صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

مسلمانوں کے افلاس کا علاج اور

مسئلہ انتخاب

یہ وہ معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مسلمانوں کے افلاس اور تعلیمی پستی کے حقیقی وجوہ بتاکر ان کا قطعی اور حکمی علاج تجویز کیا گیا ہے مسلمانوں کے مذہبی حقوق اور ان کی حفاظت کی تدابیر اور موجودہ و آئندہ نظام سلطنت اور طریقہ انتخاب پر نہایت تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے کتاب اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہورہی ہے مصنفہ سید محمد احمد کاظمی بی۔ اے۔ ایل ایل بی (علیگ) کتاب کا حجم ۸۰ صفحے ہے لیکن قیمت فی نسخہ علاوہ محصولڈاک صرف ۴ر ہے۔ آج ہی ایک نسخہ طلب کرکے اپنی معلومات میں شاندار اضافہ کریں

ملنے کا پتہ

ایم۔ اے مجید معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

روغن کنٹھ مالا

یہ روغن کنٹھ مالا اور خنازیر کا حکمی اور شرطیہ علاج ہے اس کے استعمال کے بعد مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے چند روز کے استعمال سے غدود تحلیل ہوجاتے ہیں اور زخم بھر جاتا ہے اس مرض کے لئے اس سے بہتر اب تک کوئی دوا تیار نہیں ہوئی ... فی شیشی علاوہ محصولڈاک و پیکنگ ... ملنے کا پتہ

ایم۔ ایس معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

کٹ پیس ٹھوک نمونوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو ٹھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ

انٹر پابلڈنگ لارنس روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ ۱/
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ ہجری ۔ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۱ء | نمبر ۸

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا عظیم الشان اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا خطبہ صدارت

مذہبی وسیاسی حقائق کا بہتا ہوا دریا

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہندو مسلم مفاہمت

حضرات علماء کرام! ہندوستان میں آج کل ہندو مسلم مسئلے نے خاص صورت اختیار کر رکھی ہے۔ عام طور سے یہ مسئلہ باشندگان ہندوستان کے لئے دلچسپی کا سبب بنا ہوا ہے۔ ۱۹۱۶ء میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا تھا اس وقت مسلمانوں کی ایک ہی سیاسی جماعت تھی۔ مسلمانوں میں سیاسی بیداری بھی نہ تھی۔ حکومت خود اختیاری کا بہت زیادہ امکان بھی نہ تھا اسلئے اس وقت اس پیکٹ کے متعلق کچھ زیادہ چرچا تھا اور نہ کسی قسم کے جھگڑے تھے۔ لیکن شاید یہ سنکر آپ کو تعجب ہوگا ...

کیا فرقہ پرستی مفقود ہے؟

ہر شخص گھبرایا ہی کرتا ہے۔

حضرات! جو کچھ میں نے عرض کیا ہے یہ تو اصولی طور پر ہے۔ اب میں آپ سے واقفیت کے طور پر دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ کے ملک میں اسٹیشنوں پر ہندو پانی اور مسلمان پانی کی آوازیں نہیں لگتیں۔ کیا مسجدوں کے سامنے باجا بجانے اور پیپل کی حفاظت، اذان کی بندش اور ترقی کی آزادی پر فساد نہیں ہوتے۔ ...

جمہوریت کی حمایت

سمجھوتے کا اصول جمہوری ہونا چاہیئے

ہم انصاف چاہتے ہیں

پنجاب و بنگال کی اکثریت

[illegible]

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۴ انچ	2/4	25/8
۱۶ "	2/8	28/-
۱۸ "	2/12	30/-
۲۰ "	3/-	33/-
۲۲ "	3/4	36/-
۲۴ "	5/-	55/-
۲۶ "	5/12	66/-
۲۸ "	7/-	80/-
۳۰ "	8/-	90/-

نوٹ: ۱/۴ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے۔ آر سیٹھ ٹریول سیل مرچنٹ
انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت مشتمل سو و جلد طب جدید ... کی مشہور و مقبول کتاب بزبان اردو	عہ/	صہ/
طریق تشخیص امراض بزبان اردو	۴ عہ/	۲ عہ/
ازدواجی رازمع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲/	۹/

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کیلئے لکھنا فضول ہے۔ مشہور اطبا و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ وقت گذر جانے پر تقاضہ اور تاسف لاحاصل ہوگا۔

المشتہر

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور پنجاب

نوٹ

پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ عہ روپیہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے

چرتھاول میں کیا ہو رہا ہے

ناظرین الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

چرتھاول میں کئی سال سے جدید و مفید تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری ہے فارسی عربی کی آسان و مشہور کتابیں شائع ہو رہی ہیں جن سے تعلیم کی ابتدائی مشکلات کا خاتمہ ہوگیا ہے ... یہ کتابیں کئی کئی بار طبع ہو چکی ہیں ان سے محروم رہنا بڑی بدقسمتی ہے اور وہ یہ ہیں:۔

فارسی زبان کا قاعدہ تین آنے /۳ — رہبر فارسی تین آنے /۳ — لطائف فارسی تین آنے /۳ — عربی زبان کا قاعدہ تین آنے /۳ — علم الصرف حصہ اول و دوم /۳ حصہ سوم /۵ — علم النحو /۶ عوامل النحو /۶ — عربی منقوق الصلاۃ مع لغات جدیدہ /۶ — روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب /۸

نوٹ:۔ محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا پتہ صاف تحریر کریں

پتہ: شفیق احمد عشرت استاد الادب پوسٹ چرتھاول مظفر نگر

ہمارے ہاں ہر سائز کے قرآن مجید وحمائل شریف و مذہبی کتب ہر مطبع کی ملتی ہیں۔ پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۱۴۳ دہلی

بے روزگاروں کیلئے شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری کے ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے الجمعیۃ کی ایجنسی لے کر آپ آٹھ آنے سے لے کر دو روپیہ روزانہ تک بآسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔ شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے۔

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پانچ سو روپے انعام

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ اکمل کشورام ۱۳۱ پوسٹ کتری سرائے گیا

تلاش کیجیے

[illegible] ... بہت مقبول عام ہے۔

المشتہر
نورل سوپ کمپنی بازار لال چاہ دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے (عہ/) علاوہ محصولڈاک ہے۔ فرمائش فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ/ مجلد چرم نقرہ عہ/ علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اسکا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔ ہدیہ:۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ جلد سادہ ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فارمولا

مسلمانوں کیلئے غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے

(۲)

گزشتہ اشاعتوں میں ہم نے مجلس عاملہ کے فارمولے کی صرف ان دفعات پر بحث کی تھی جو ڈاکٹر انصاری صاحب کے پیش کردہ مطالبات کے بظاہر مطابق نظر آتی ہیں مگر جن کو غور کے ساتھ دیکھنے کے بعد یہ حقیقت منکشف ہو جاتی ہے کہ ان میں ڈاکٹر صاحب کے مطالبات میں تھوڑے سے ردو بدل اور

ظاہر ہے کہ جہاں تک پرسنل لا کی حفاظت کا تعلق ہے ایک دفعہ اس وقت بھی ہندوستان کے دستور اساسی میں ایسی موجود ہے جو پرسنل لا کے تحفظ کے لئے وضع کی گئی ہے مگر وہ اپنے ابہام و اجمال کے باعث اسقدر بیکار ہے کہ سارڈا ایکٹ جیسا خلاف شریعت قانون منظور ہو جاتا ہے اور قانون داں حضرات

پنجاب و بنگال کی اکثریتیں

بنیادی حقوق اور پرسنل لا کا تحفظ

دستور اساسی میں ترمیم

خلاصہ

حکومت وفاقی کے اختیارات

انتقادات

تندرست زندگی کا راز

زبدۃ الحکما حکیم محمد افضل صاحب نے اپنی تازہ تصنیف "تندرست زندگی کا راز" ہمارے پاس بغرض ریویو ارسال کی ہے۔ موصوف اپنی طبی خدمات کے سلسلہ میں کافی شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ اور آپ کی متعدد طبی کتابیں ملک سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں اسلئے اس کتاب کے متعلق کسی تفصیلی تبصرہ کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی صرف اتنا بتا دینا کافی ہوگا کہ یہ کتاب پانچ حصوں پر منقسم ہے۔ پہلے حصہ میں مختلف مخصوص ادویات کی فہرست اور ان کے فوائد درج کئے گئے ہیں۔ دوسرے میں بچوں کی پرورش اور انکے امراض کی تشریح اور علاج سے بحث کی گئی ہے۔ تیسرے حصہ میں عورتوں اور لڑکیوں کی صحت کو قائم رکھنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔ اور انکے امراض کی تشریح اور علاج کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ چوتھے حصہ میں چیچک کے متعلق تفصیلی معلومات اور اسکا علاج درج کیا گیا ہے۔ اور پانچواں حصہ سل اور دق کے متعلق

مسئلہ انتخاب

حکایات الانبیاء

(سلسلہ کالم ۲)

معذرت

سپاسنامہ منجانب ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ

بعالی خدمت حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب

ذیل کا سپاسنامہ ۱۹ر جولائی کو میرٹھ ڈسٹرکٹ بورڈ کی جانب سے حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و صدر اجلاس جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ منعقدہ میرٹھ کی خدمت عالی میں پیش کیا گیا:۔

ہم ممبران ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ آپ کی خدمت اقدس میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ ان بے پایاں جذبات مسرت کا اظہار کریں جو ضلع میرٹھ کے ہر متنفس کے دل میں آپ کی تشریف آوری کی تو بہ سنکر سمندر کی موجوں کی طرح لہریں مار رہی ہیں اور جن کی بے پناہ روانی میں تفکرات و تردّدات کی صبر آزما اور ہمت شکن چٹانیں خس و خاشاک کی طرح بہتی ہوئی چلی گئی ہیں۔

آپ نے اس تکلیف دہ موسم میں اپنے راحت و آرام کو قربان کر کے اپنی اہم مصروفیتوں کو پس پشت ڈال کر ہمارے شہر میں تشریف لاکر جس عنایت اور محبت کا ثبوت دیا ہے اس نے ہمارے دلوں کو موہ لیا ہے اور ہماری زبانیں اس کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

مخلوط انتخاب کی شرائط

گول میز میں مذہبی طبقے کی نمائندگی

طریقۂ انتخاب

کیا اکثریت جمہوریت کے منافی ہے؟

اقلیت کو رعایت

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے شادی کے بعد اپنی زوجہ پر زنا کا الزام لگایا ... اور بغیر سوچے سمجھے اس کے دامن عصمت پر ناجائز زنا کا الزام عاید کیا کہ تو بکر سے ناجائز تعلق رکھتی ہے اور باوجود انتہائی کوشش کے اس الزام کا کوئی ثبوت نہیں دے سکا اور اس خیال بد کو بھی زید نے اپنے دل سے دور نہیں کیا ...

ایک روز زید نے اپنے مکان سے باہر شارع عام پر کھڑے ہو کر باواز بلند علی الاعلان تین چار بار اپنی بیوی کو کہا کہ حرام زادی بدمعاش آوارہ بدچلن او ناپاک ... میں نے تجھے ترک کر کے چھوڑ دیا ... تمام اہل محلہ نے سنا اور شہادت دیتے ہیں ... کیا ایسا کہنے پر زید کی بیوی اس کے نکاح سے خارج ہو کر طلاق قطعی ہوگئی اور اس کا زر مہر زید سے قابل وصول ہے۔

الجواب

زید نے اگر یہ الفاظ طلاق کی نیت سے کہے تھے تو اس کی بیوی پر طلاق بائن واقع ہوگئی۔ اگر عورت غیر مدخول بہا ہے یعنی نہ تو زید نے اس سے وطی کی ہے اور نہ خلوت صحیح ہوئی ہے تو زید کے ذمہ نصف مہر لازم ہوگا اور وطی یا خلوت ہو چکی ہے تو پورا مہر واجب الوصول ہوگا۔ اگر وہ نیت طلاق کا انکار کرے تو اس کو قسم کھانی ہوگی۔

محمد کفایت اللہ غفر لہ
مدرسہ امینیہ، دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ ... [illegible]

الجواب

[illegible]

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

اعلان تعطیل

عید میلاد رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اجلال و احترام میں ۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ھ کو حسب دستور قدیم دفتر کی تعطیل ہوگی لہٰذا معاونین الجمعیۃ اور ایجنٹ صاحبان یکم اگست کے پرچہ کا انتظار نہ فرمائیں۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

ریاستی باشندوں کی کانفرنس کو ممنوع قرار دیدیا گیا

کارکنوں کے نام دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت نوٹس

شملہ ۲۵ جولائی ... (۱) لالہ دولی چند ... (۶) ڈاکٹر این ایل وسنا۔

گزشتہ شب جلسہ امتناعی حکم کی وجہ سے منتشر کر دیا گیا ... سردار ... دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے تھے۔ اب ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں۔

سندھ ہندو وفد وائسرائے کے آستانہ پر

سندھ کی علیحدگی پر آہ وزاری

شملہ ۲۲ جولائی۔ سندھ ہندو کانفرنس کمیٹی کی جانب سے ایک وفد جو دیوان بہادر ہرچند رائے وشنداس ... کی سرکردگی میں وائسرائے ہند لارڈ ولنگڈن کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ایڈریس پیش کیا جس میں سندھ کو علیحدہ کرنے کے متعلق اعتراضات پیش کئے گئے اور مطالبہ کیا کہ اس سلسلہ میں جو تحقیقات کی جائے اس میں ہندوؤں کو مناسب نمائندگی دی جائے ...

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس

بمبئی میں ہوگا

بمبئی ۲۲ جولائی۔ ۶ اگست کو بمبئی میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جو اجلاس ہونے والا ہے اس کے لئے مقامی کانگریس کی انتظامیہ کمیٹی تیاریوں میں مشغول ہے۔ اجلاس مہاراجہ ہیرا چند دیوان ... میں ہوگا۔ ...

خدائی خدمتگاروں کو تین تین سال قید سخت کی سزا

ڈرامہ ’’درد‘‘ کھیلنے کا جرم

پشاور ۱۸ جولائی۔ ڈرامہ ’’درد‘‘ کے سلسلہ میں جو خدائی خدمت گار ماہ اپریل میں گرفتار کئے گئے تھے کل ان کے مقدمہ کا آخری فیصلہ سنا دیا گیا۔ ملزمین کو تین تین سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ ملزمین نوعمر لڑکے ہیں۔

کشمیر کو طبی مشن بھیجنے کی تجویز

مہاراجہ سے بذریعہ تار اجازت کی طلبی

قادیان ۲۲ جولائی۔ ہز ہائی نس مہاراجہ صاحب کشمیر کے نام حسب ذیل برقی پیغام بھیجا گیا ہے۔

انجمن امداد طبی کی خواہش ہے کہ فساد سری نگر کے زخمیوں کے علاج معالجہ اور مرہم پٹی کے لئے ایک طبی وفد (میڈیکل مشن) سری نگر روانہ کرے۔ یہ مشن خالصاً غیر جانبدار ہوگا اور سیاسیات کے ساتھ اس کا مطلق کوئی تعلق نہ ہوگا مہربانی کر کے وفد بھیجنے کی اجازت تار کے ذریعہ سے عطا فرمائیں۔ انجمن دو روز تک آپ کے جواب کا انتظار کرے گی۔ اگر اس اثنا میں کوئی جواب موصول نہ ہوا تو خاموشی کو رضامندی پر محمول کر کے طبی مشن روانہ کر دیا جائے گا۔

مسلمانوں کی جانب سے کشمیری تحقیقاتی کمیٹی کا مقاطعہ

دریا سے ایک کشمیری مسلمان لڑکی کی نعش کی برآمدگی

سرینگر ۲۲ جولائی۔ کل ایک ہندو عورت کی نعش ہسپتال میں لائی گئی جس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے گئے تھے ... مہاراجہ صاحب کی مقرر کردہ تحقیقاتی کمیٹی کا مسلمانان کشمیر نے اس بنا پر مقاطعہ کر دیا ہے کہ اس میں مسلمانوں کو کافی نمائندگی نہیں دی گئی ... ایک کشمیری مسلمان لڑکی کی نعش دریا سے برآمد ہوئی۔

پنجاب میں متعدد کتب و رسائل کی ضبطی

لاہور ۲۲ جولائی۔ حکومت پنجاب نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے کہ حسب ذیل کتب حکومت کے خیال میں خلاف قانون ادب پر مشتمل ہیں۔ اس لئے بحق سرکار ضبط کر لیا گیا ہے۔

(۱) انصاف کا خون از شو لال تیجل (۲) ہری کشن کی پھانسی از اندر سنگھ مسکین ایڈیٹر کرپان بہادر (۳) جانباز بہادر ... (۴) ... (۵) شہیدان وطن ... (۶) ... (۷) انجمن فلاح و بہبود ریاست ...

گورنر پنجاب کے حملہ آور سیشن سپرد کر دئے گئے

لاہور ۲۴ جولائی۔ رنبیر سنگھ، درگا داس اور چمن لال تین نوجوان طلبا پر کو سٹرائنسفر اسپیشل مجسٹریٹ نے گورنر پنجاب پر قاتلانہ حملہ کے الزام میں سیشن سپرد کر دیا ہے۔

مسلح ڈاکو نو ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گئے

خنجر سے ایک ملازم کو ہلاک کر دیا

نارائن گنج ... کل رات شہر کے عین کاروباری حصہ میں ڈاکہ کی واردات ہوئی دو مسلح نوجوان ... ایک دوکاندار کی دوکان میں گھس گئے ... ایک نوکر کو خنجر سے ہلاک کیا اور نو ہزار روپیہ لوٹ کر فرار ہوگئے۔ ...

بنارس میں جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت

فرقہ وارانہ ہنگاموں کو روکنے کیلئے سعی

بنارس ۲۴ جولائی۔ گزشتہ فروری میں فرقہ وارانہ فساد سے پیدا شدہ خاص حالات کی وجہ اور آئندہ اس نوعیت کے فساد کے اعادہ کو روکنے کی غرض سے پولیس سپرنٹنڈنٹ بنارس نے زیر دفعہ ۳۰ (ب) پولیس ایکٹ آئندہ تین ماہ کے لئے بغیر اجازت رات کے ... بجے کے بعد بنارس شہر کی میونسپل حدود کے اندر جلوس نکالنے اور پبلک جلسے کرنے کی ممانعت کر دی ہے جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف زیر دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند مقدمہ چلایا جائے گا۔

ملتان کے دروازوں پر سے پلنگ اٹھا لیا گیا

ڈپٹی کمشنر کی طرف سے تنبیہ

ملتان ۲۴ جولائی۔ ... انجمن خدایان اسلام کے صدر سید ... چند والنٹیروں کے شہر کے دروازوں پر پکٹنگ کر رہے تھے کہ مسلم خواتین شہر میں داخل نہ ہو سکیں ... ڈپٹی کمشنر نے ان کو اپنی عدالت میں بلا کر تنبیہ ...

بمبئی میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

رضاکاروں پر حملہ۔ ایک رضاکار زخمی

بمبئی ۲۲ جولائی۔ کل رات ایک پارسی شراب فروش کی دکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے ایک والنٹیر پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے کے طور پر آج پکٹنگ بہت زیادہ مضبوط کر دیا گیا۔ مسٹر کے۔ ایف نریمان اور دوسرے کانگریسی لیڈر جہاں پکٹنگ ہو رہا تھا وہاں تشریف لے گئے تاکہ گڑبڑ کو روکا جا سکے ...

کل رات دوکاندار کی مدد سے چار غنڈے دو رضاکاروں کے ساتھ دھینگا مشتی سے پیش آئے اور ان پر حملہ کر دیا ان میں سے ایک شدید طور پر زخمی ہوا اور اس کو اسی وقت کانگریس ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔

بمبئی میں گرفتاریوں کی بھرمار

پولیس کی سرگرمیاں۔ گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

بمبئی ۲۴ جولائی۔ منگل کے دن گیارہ نوجوانوں کو گرفتار کرنے کے بعد سے ... پولیس شہر میں مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے ... گرنی کامگار یونین ... کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج منعقد ہوا۔

بمبئی میں سات سو مزدوروں کی ہڑتال

کارخانہ پر زبردست پکٹنگ

بمبئی ۲۴ جولائی۔ کل سے سپلیکس مل کے سات سو کاریگروں نے ہڑتال کر رکھی ہے اور مزدوریوں میں اضافہ کا مطالبہ کر رہے ہیں ...

مل کے ارباب انتظام نے ایک نوٹس چسپاں کر رکھا ہے کہ کاریگروں کو ایک محدود مقدار تک فی پونڈ ایک پائی زیادہ ملا کرے گی اسی نوٹس میں کاریگروں سے کام پر واپس آ جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے لیکن وہ ابھی تک واپس نہیں آئے۔

نوجوان بھارت سبھا کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

بمبئی ۲۴ جولائی۔ نوجوان بھارت سبھا کے سکرٹری کے مکان پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر ایم این رائے کی گرفتاری کے سلسلہ میں تلاشی لی گئی تھی۔

پولیس کو مذکورہ مقام سے کوئی قابل اعتراض شے دستیاب نہیں ہوئی۔

ایک مشہور اکالی لیڈر کو قتل کر دیا گیا

لاہور ۲۳ جولائی۔ سہرت سنگھ اکالی ... کو ریاست پٹیالہ میں قتل کر دئے گئے ... اور اس کے دو بھائیوں کو شبہ میں گرفتار کر لیا ہے۔

مرکزی حکومت پر رعب جمانے کی کوشش

دہلی مفاہمت پر ناپسندیدگی کا اظہار

شملہ ۲۴ جولائی۔ ... مرکزی حکومت کے طرز عمل کو سول سروس کے اعلیٰ حکام پسند نہیں کرتے ... یہ خیال ہے کہ وائسرائے مستقل عہدیداروں کی دھمکیوں سے مرعوب ہو کر مولانا کی تباہی کا سر تکب ہونا پسند نہیں کریں گے ... گاندھی ارون سمجھوتہ کی خلاف ورزی کے داغ سے ان کا دامن پاک رہے۔

گول میز کانفرنس میں ڈاکٹر انصاری صاحب کی شرکت

شملہ ۲۴ جولائی۔ باخبر حلقہ جات میں خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۷ جولائی کو اقلیتوں کی سب کمیٹی کے ارکین کے اسمائے گرامی شائع ہو جائیں گے ... ان حضرات میں سے ڈاکٹر انصاری کی بابت کچھ شبہ کیا جاتا تھا لیکن اب سیاسی حلقہ جات میں قیاس کیا جاتا ہے کہ ... مولانا شوکت علی وغیرہ حضرات کی ہے ...

عدالت میں گورنر بمبئی کے حملہ آور کا بیان

گورنر کے تقرر اور مارشل لا کے نفاذ پر اعتراض

پونا ۲۳ جولائی۔ آج واسودیو گوگاٹے ... جس نے کل گورنر پر حملہ کیا تھا ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ... سات روز کا ریمانڈ ... منظور کر لیا گیا۔ ...

مزید تحقیقات پر معلوم ہوا ہے کہ گوگاٹے کولہاپور کے قریب ریاست میرج کا باشندہ ہے۔ میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد وہ فرگوسن کالج میں آ کر داخل ہوا ...

فلسطین پر دوامی قبضہ کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی چال

عربوں کو برباد کرنے کے بعد دوبارہ آباد کرنے کی تجویز

لندن ... [illegible]

حکومت نے ڈائرکٹر ترقیات مقرر کر دیا ہے اور عنقریب عملہ کے ارکان بھی مقرر کر دئے جائیں گے۔ یہود ایجنسی اور اعراب اگزیکٹو کو ایک ایک رکن نامزد کرنے کے لئے دعوت دی جائے گی ... (رائٹر)

کانگریس اور حکومت میں کوئی تصفیہ نہ ہو سکا

موجودہ صورت حال نہایت مایوس کن ہے

الہ آباد ... پنڈت جواہر لال نہرو ... [illegible] ... اس افواہ کی تردید کرتے ہوئے مزید تفصیلات بیان کرنے سے اجتناب کیا۔

کشوری گنج کے فرقہ وارانہ فساد کے مقدمہ کا فیصلہ

اٹھارہ مسلمانوں کو قید سخت کی سزائیں

میمن سنگھ ۲۵ جولائی۔ کشوری گنج کے علاقہ جات میں گزشتہ سال فرقہ وارانہ فسادات کے زمانہ میں ... مسلمانوں کے خلاف ... فیصلہ سنا دیا۔ تیرہ کو دس دس سال کی قید سخت کا حکم ہوا اور ... گیارہ بری کر دئے گئے۔

باغیوں کے کیمپ پر فوج کا زبردست حملہ

ایک باغی کا سنگین سے قتل، ۲۰ باغیوں کی گرفتاری

رنگون ۲۴ جولائی۔ سرکاری اطلاع ہے کہ برمی باغیوں کے کیمپ پر جو پروم میں سیرہ کے مقام پر واقع تھا چھاپہ مارا اور تمام اسلحہ اپنے قبضہ میں کر لئے اور کیمپ کو برباد کر دیا ... ایک باغی ... سنگین سے وہیں ہلاک کر دیا گیا۔

جنگل میں باغیوں کی دو جھونپڑیوں کو برباد کر دیا گیا اور ۲۰ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

ہندوستانی اور برطانوی مفادات ایک ہیں

لارڈ ارون کی تازہ تقریر

لندن ۲۴ جولائی۔ لارڈ ارون نے ایک مشنری جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی ہندوستانی تعلقات کی تشریح بیان کی اور کہا کہ ہندوستانی اور برطانیہ کے مفادات اتنے زیادہ باہمی طور پر پیوستہ ہیں کہ ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا قطعی غیر ممکن ہے۔

لارڈ موصوف نے کہا کہ برطانیہ کا سب سے بڑا مفاد یہ ہے کہ ایک طاقتور اور متحد سلطنت برطانیہ کے اندر موجود رہے ...

دس سال تک جداگانہ انتخاب کی حمایت

مدراس کے مسلمانوں کا فارمولا

مدراس ۲۴ جولائی۔ سوموار کو گوکھلے ٹاؤن ہال میں منعقدہ مسلمانوں کے ایک جلسہ میں انتخابات کے بارہ میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوا ...

مولانا شفیع داؤدی کی تاریک فضیحت

قوم پرور مسلمانوں کو گول میز کانفرنس میں شریک کیا جائے

پٹنہ ۲۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا شفیع داؤدی نے وائسرائے کو تار دیا ہے کہ ... ڈاکٹر انصاری صاحب کو گول میز کانفرنس میں شریک نہ کیا جائے ...

ہندو مہاسبھا کے سکرٹری کو قید سخت کی سزا

منافرت انگیز مضامین شائع کرنے کا الزام

پٹنہ ۲۳ جولائی۔ ... زیر دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند ... ایک سال کی قید سخت اور ۵۰۰ روپیہ جرمانہ ...

برمی بغاوت کو فرو کرنے کیلئے بودھوں کی پیشکش

حکومت برما کا اعلان

رنگون ۲۴ جولائی۔ حکومت بودھ بھکشوؤں کی امداد کی پیشکش کا خیر مقدم کرتی ہے ...

برما میں قتل و غارت گری کا سلسلہ

۱۴ مزید باغیوں کی گرفتاری

رنگون ۲۴ جولائی۔ تھارا واڈی ... [illegible]

پولیس انسپکٹر کے قاتل کی اپیل مسترد

پریوی کونسل نے سزائے موت بحال رکھی

کلکتہ ۲۴ جولائی۔ یہاں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ رام کرشن بشواس کو انسپکٹر جنرل پولیس کے ساتھی پولیس انسپکٹر کو گزشتہ ماہ نومبر میں چاندپور میں قتل کرنے کے الزام میں جو سزائے پھانسی ملی تھی، اس کے خلاف پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی جو درخواست کی گئی تھی اُسے ڈسمس کر دیا گیا ہے۔

لندن کے سالسٹروں کی ایک فرم نے شری رام کرشن بشواس کے وکیل کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ وہ اب وائسرائے کے پاس رحم کی درخواست کریں۔ وکیل موصوف نے سالسٹروں کو جواب دیا ہے کہ ایسی درخواست رحم تو پہلے ہی نامنظور کر دی گئی ہے۔

راجہ کالا کنکر کے بھائی کی گرفتاری

اشتراکیت کا الزام؟

لکھنؤ ۲۴ جولائی۔ مقامی پولیس نے بمبئی سے آئے ہوئے ایک وارنٹ کی بنا پر راجہ صاحب کالا کنکر کے برادر لال برجیش سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کی ایک زبردست جمعیت آپ کی کوٹھی پر پہنچی اور کوٹھی کی تلاشی لینے کے بعد کاغذات اپنے قبضہ میں کئے اور وارنٹ دکھا کر لال برجیش سنگھ کو گرفتار کر لیا۔

لال برجیش سنگھ کی کوٹھی پر ایک جرمن خاتون ... مقیم تھیں ... یہ گرفتاریاں مسٹر ایم این رائے کی گرفتاری کے سلسلہ میں ہوئی ہیں۔

اسپانیہ میں جمہوری حکومت کی مخالفت

پندرہ سو ٹیلیفون کی لائنیں کاٹ دی گئیں

میڈرڈ ۲۴ جولائی۔ ... بارسلونا میں ہڑتالیوں نے ... ٹیلیفون کی ۱۵۰۰ لائنیں کاٹ دی گئیں۔

لارڈ ارون کو وائسرائے کے بجائے پادری بنادیا جاتا

سابق وائسرائے کی تقریر پر لارڈ ولنگڈن کا تبصرہ

لندن ۲۴ جولائی۔ ... [illegible]

الہ آباد یونیورسٹی کی مالی امداد کم کردی گئی

الہ آباد ۲۳ جولائی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے الہ آباد یونیورسٹی کو جو ... سالانہ کی گرانٹ ملتی تھی وہ اس سال مالی مشکلات کی وجہ سے ... روپیہ کم کر دی گئی ہے۔

ہندوستانی باشندوں پر برمیوں کے مظالم

حکومت برما کے نام مکتوب اور اس کا جواب

مدراس ۲۵ جولائی۔ ... [illegible]

پدوکوٹہ کے فساد کی تحقیقات کیلئے کمیٹی کا تقرر

ترچنا پلی ۲۵ جولائی۔ ریاست پدوکوٹہ نے تازہ فسادات کے سلسلہ میں ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی ہے ...

وزیر مالیات پر بموں سے حملہ

چینی وزیر کا سکرٹری ہلاک

شنگھائی ۲۴ جولائی۔ ... چین کی قومی حکومت کے وزیر مالیات مسٹر ٹی وی سونگ ... ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہو رہے تھے ... ان کے قتل کی کوشش کی گئی ... ان کے سکرٹری ہلاک ہو گئے۔

سردار بھگت سنگھ کی جلدیں ضبط کر لی گئیں

مدراس ۲۴ جولائی۔ پولیس نے کل ... پر چھاپہ مارا اور سردار بھگت سنگھ نامی کتاب کی ڈھائی ہزار جلدیں اٹھا کر لے گئی ...

گاندھی جی کے استقبال کیلئے لندن میں تیاریاں

لندن ۲۴ جولائی۔ گاندھی جی استقبالیہ کمیٹی بنا دی گئی ہے ... لندن میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں کرے گی ...

دنیا میں جنت

دنیا میں جنت ان لوگوں کو میسر ہے جن کے تمام مقاصد آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں ...

ناظم حلقہ حضرت قبلہ صوفی اعظم شاہ صاحب مدظلہ
خانقاہ صوفیہ جھنجھاول ضلع مظفر نگر

دار العلوم ندوۃ العلماء کھل گیا

دار العلوم ندوۃ العلماء بعد تعطیل کلاں کے یکم جولائی ۱۹۳۲ء سے کھل گیا ہے اور تعلیم شروع ہو گئی ہے۔ لہذا ان طلباء کے لئے جو یہاں کی تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اپنے خورد و نوش کے مصارف بھی آپ برداشت کر سکتے ہوں داخلہ کا بہترین موقع ہے ورنہ زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد جب قدر تعلیم ختم ہو گی اس کا پورا کرنا ... چاہیئے۔

خوراک کی فیس صرف ۶ روپیہ ماہوار ہو گی۔

(۲) جو طلباء یہاں سے وظیفہ کے امیدوار ہیں یا ایسی امید لے کر آئیں ان کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اس سال ندوہ کی مالی حالت ایسی نہیں ہے کہ کسی کو بھی وظیفہ دیا جا سکے ...

عبد العلی ... ایم۔ بی۔ بی۔ ایس
ناظم ندوۃ العلماء

اخبار الجمعیۃ کیلئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

گرلز اسکول پل بنگش

پرنسپل صاحبہ کے خلاف الزامات کی پر زور تردید

آپ کے اخبار مورخہ ... ماہ حال میں ایک مضمون بعنوان "گرلز اسکول پل بنگش میں عیسائیت کی تبلیغ" ... پرنسپل خاتون کی ...

ہم تین مسلمان استانیاں اس سکول میں تعلیم دیتی ہیں۔ اگر پرنسپل صاحبہ کا رویہ مسلمان بچیوں کے ساتھ قابل اعتراض ہوتا تو ممکن نہ تھا کہ ہم خاموش رہتیں کیونکہ بفضلہ ہم مسلمان ہیں ... اصلاح ہے جو سب سے اول صاحب ... اس سکول میں دینی تعلیم دی جاتی ہے جو نصاب تعلیم میں داخل ہے۔ صرف چودہ مہینے سے یہ اسکول جاری ہے لیکن ڈیڑھ سو سے زائد مسلمان بچیاں اس میں تعلیم پا رہی ہیں جن میں معتبر حصہ معزز گھرانے کی لڑکیوں کا ہے وہ مسلمان گھرانے جو تعلیم نسوان کے برخلاف تھے اور اسکولوں میں اپنی لڑکیوں کو بھیجنا عیب خیال کرتے تھے اس سکول میں بچیوں کو خوشی بھیج رہے ہیں۔ طلباء کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے۔ اگر طریقہ تعلیم یا پرنسپل کا رویہ لڑکیوں کے ساتھ قابل اعتراض ہوتا تو کیا یہ ترقی ممکن تھی اور لڑکیوں کے والدین کی طرف سے کوئی شکایت پیدا نہ ہوتی۔

مینیجنگ کمیٹی کی طرف سے اس معاملے میں تحقیقات کی گئی ہے سب طالبات نے بیک زبان ہو کر پرنسپل کے خلاف شکایات کی تردید کی۔ بلکہ اکثر لڑکیوں نے کہا کہ اگر کبھی اشارۃً بھی پرنسپل صاحبہ ہمارے سامنے تبلیغ عیسائیت کرتیں تو ہم اسی دن سے اسکول چھوڑ دیتیں ...

مذکورہ بالا معلومات کے بعد اگر اب بھی کسی کو کچھ اعتراض یا عذر ہو تو لڑکی کے والدین خود ڈاکٹر بیڈ ماسٹرس صاحبہ کے متعلق مجھ سے ایما ... دریافت کر کے اطمینان کر سکتے ہیں۔

مسز نیاز حسین خان عرف بیدی جی
معلمہ پل بنگش۔ ایم۔ بی گرلز اسکول

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو عمدہ، خوشخط، ربڑ، پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری ... درکار ہوں تو پتہ ذیل سے بنوائیے ...

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اشتہار

... پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ

ہم باواز بلند کہتے ہیں آج جو صاحب ہماری بہراپن کی دوا روغن کرامات کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا بتلادیں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور خاص بہراپن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپیہ نقد انعام دیں گے جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ یہاں بھی جب چاہیں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والے ٹھگ اور مکاروں سے بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ مع نام صاف لکھیے۔

بیٹ بہراپن کا خطرناک علاج

کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد، طرح طرح کی آوازیں ہونے پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب واکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک وپیکنگ معاف

ہمارا سرمہ ... استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴)

ملنے کا پتہ: کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

پائیریا کا دشمن دانتوں کا محافظ منہ کی بدبو کو زائل کرنے والا

سنون محبوب

آپ استعمال کریں جو دانتوں کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے پائیریا کو جڑ سے کھو دیتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جمانا اس کا اصلی فعل ہے دانتوں کے درد مسوڑھوں کی سوزش کو فوراً دور کر دیتا ہے رفاہ عام کی غرض سے اس کی قیمت لاگت کے برابر رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ قیمت فی شیشی ... معہ پیکنگ، محصول بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ:۔ احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

پانچ سو روپے انعام

... ملنے کا پتہ ... ٹیکری سرائے گیا

جلد ضرورت ہے

محنتی اور باوقار ایجنٹوں کی جو کپڑے کی ایک فرم کی ایجنسی شمالی ہند میں سکیں تنخواہ ڈیڑھ سو روپے ماہوار مع دس روپے ترقی کے ساتھ دو سو روپے تک دی جائے گی نقد ضمانت ایک ہزار کی ضرور ہونی چاہیئے تمام درخواستیں برائے تفصیلات انگریزی میں آنی چاہئیں

ایڈورٹائزر معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

...

منیجر زمیندار دواخانہ جھجر ضلع رہتک

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج میں موٹر ڈرائیوری اور مستری کا کام دو ماہ میں سکھایا جاتا ہے ...

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج
بازار بلی ماران متصل جامع مسجد دہلی

رنگین انقلاب

... نیرنگ کا ادبی تحفہ ...

منیجر نیرنگ بلی ماران دہلی

مسلمانوں کے افلاس کا علاج

مسئلہ انتخاب

...

ایم اے مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

صوبہ سرحد کو دیگر صوبجات کے برابر درجہ دیا جائے گا

قانون امن پر صوبہ کا قبضہ اور مرکز سے مالی امداد

سرحدی مضامین کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات

شملہ ۱۳ جولائی۔ گول میز کانفرنس کی سب کمیٹی کی سفارش پر حکومت ہند نے شمال مغربی سرحدی صوبہ کے مضامین کی تحقیقات کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کی رپورٹ آج شائع ہو گئی ہے جو ... صفحات پر مشتمل ہے اس رپورٹ میں شمال مغربی سرحدی صوبہ کو دفاق ہند (فیڈریشن آف انڈیا) کے دیگر صوبجات کے مانند خود مختار حکومت دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا رپورٹ پر مسٹر ایچ۔ جی ہیگ (صدر کمیٹی) سر عبد القیوم مسٹر جی لیمبر آئی سی۔ ایس نواب تارد دیوان بہادر راما سوامی مدلیار مسٹر محمد یونس اور مسٹر ای سی کورٹس۔ آئی۔ سی۔ ایس نے دستخط ثبت کئے ہیں۔

رائے بہادر ٹھاکر دت نے اصلی رپورٹ پر دستخط نہیں کئے ہیں بلکہ ایک طویل اختلافی مضمون تحریر کیا ہے۔ مذکورہ رپورٹ دو حصص پر مشتمل ہے حصہ اول میں تقسیم مضامین (صوبجاتی یا مرکزی) پر بحث کی گئی ہے حصہ دوم میں صوبہ سرحد کی مالی امداد پر تبصرہ کیا گیا ہے اور ضروری سفارشات پیش کی گئی ہیں۔ تحقیقاتی کمیٹی نے رپورٹ کی ابتدا میں یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ صوبہ سرحد کے متعلق عام مطالبہ یہ کیا جاتا ہے کہ اسے ہندوستان کے دیگر صوبجات کے مساوی دستور اساسی دیا جائے اور اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جائے جو دیگر صوبجات کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

سفارشات

تقسیم مضامین کے متعلق کمیٹی نے حسب ذیل سفارشات پیش کی ہیں۔

(۱) وہ مضامین جو تمام ہندوستان میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں وہ صوبہ سرحد میں بھی مرکزی تصور کئے جائیں گے جو مضامین مرکزی فہرست میں شامل نہیں ہیں ان کا تعین اس اصول پر کیا جائے گا کہ جو مضامین ابتدائی طور پر پانچ منتظم اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں وہ صوبجاتی ہوں گے ...

مالی امداد

(۱) چونکہ ابتدا میں صوبہ سرحد کے مالیہ میں خسارہ رہے گا اس لئے مرکزی امداد کی ضرورت ہوگی۔ یہ امداد پہلے پانچ سال کے لئے ہوگی۔ امداد کی رقم کے صرف کرنے کا اختیار صوبہ کو ہوگا مرکزی حکومت مداخلت نہیں کرے گی۔

(۴) پہلے پانچ سال گزرنے کے بعد سالانہ امداد پر دوبارہ غور کیا جائے گا اور دونوں حکومتوں کے باہمی فیصلہ یا ثالث کے حکم کے مطابق امداد کی رقم معین کی جائے گی۔

ہیضہ کے متعلق سرکاری اعلان

جو کہ سرکاری ہیلتھ آفیسر کی طرف سے شائع ہوا تھا اس میں ... لکھا ہے کہ وقت پیاز کا استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ امرت دھارا ... دوائی ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ کی ۱۵ بوندیں ۱/۲ چھٹانک پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں۔

تمام پبلک اور سب معالج مان چکے ہیں کہ امرت دھارا نہ صرف ہیضہ کا حفظ ماتقدم ہے بلکہ اس کا بہترین علاج بھی ہے۔

اور یہ صرف اسی مطلب کے واسطے نہیں بلکہ درجنوں دوسری ضروریات کو پورا کرتی ہے بیماریوں۔ حادثوں دونوں کے واسطے نعمت ہے۔

سخت سے سخت ... امراض میں بھی اس نے حیرت انگیز کام کئے ہیں۔ ہزارہا استعمال کرنے والوں کی

نصیحت کو مانو

ہمیشہ امرت دھارا پاس رکھو قیمت فی شیشی نصف ... نمونہ آٹھ آنے ... ہر شہر کے دوکانداروں سے ملتی ہے۔ ورنہ سیدھے مندرجہ ذیل پتہ سے منگوالیں۔

پتہ:۔ امرت دھارا ... لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سڑک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

شربت اکسیر

... قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے ...

جریان

...

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۷، کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

عمر بڑھ سکتی ہے۔ بوڑھے جوان ہو سکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

معجون مدد گار غدود

چہرے کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

...

ملنے کا پتہ: ... منیجر رسالہ نظام المشائخ ... دہلی

سفید بال

ساٹھ دن میں جڑ سے کالا ہو تو قیمت واپس ...

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

محدث کی ضرورت

چاٹگام مدرسہ دار العلوم کے طبقہ حدیث کے لئے ایک محدث کی ضرورت ہے جو ہر فن میں یکتا تقریر و تحریر میں ماہر انسری کے قابل امور انتظامیہ میں تجربہ کار ہوں تنخواہ ۵۰۔ ۷۵۔ ۱۰۰۔ مدت درخواست آخر جولائی تک۔

پتہ:۔ سکریٹری۔ مدرسہ دار العلوم چاٹگام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے ... موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ... آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے ... دی سٹینڈرڈ ورنش اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ: ہر شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ماہ ربیع الاول یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر آپ کے مقدس حالات میں سیرۃ الحبیب مستند کتاب ہے، علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند کی تقریظ ... منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

[redacted]

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول هلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ ہجری۔ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۱ء — نمبر ۹

افغانستان کی پارلیمنٹ میں شاہ نادر خاں کی افتتاحی تقریر

دور ترقی کے اہم باب اور زمانۂ انقلاب کے واقعات پر ایک مفصل تبصرہ

برطانیہ سے تعلقات کی حقیقت۔ جنگی قوت کیلئے اسلحہ کی فراہمی

(نامہ نگار خصوصی)

ذیل میں شاہ نادر خاں کی اس مبسوط تقریر کا ترجمہ شائع کیا جاتا ہے جو آپ نے مجلس شورائے ملی کے افتتاح کے موقعہ پر اعیان حکومت اور ارکان دولت کے سامنے کی جس میں افغانستان کی موجودہ سیاسیات پر ہمہ گیر تبصرہ کیا گیا ہے۔

اور تم کو موقع و فرصت بخشنے کہ حکومت اور ملت کے درمیان سے تمام شکایات کو تم رفع کر دیں۔ آج کل کی دستوری اور شوروی حکومتیں جمہور و مالک کے ساتھ ترقی حاصل کرتی ہیں ... ملت افغانیہ نے اب تک اس قسم کی کسی چیز کی خواہش نہیں کی لیکن چونکہ میں خود ملک کی ترقی کی بنیاد اسی ذریعہ اصلاح سمجھتا تھا اب بھی سمجھتا ہوں اس لئے میں نے اول ہی "خطمشی" میں اس کا اعلان کر دیا تھا۔

افغانی پارلیمنٹ ترقی کی بنیاد ہے

خدائے قادر توانا کے نام سے جو دنیا و آخرت کی سعادت کا بخشنے والا ہے میں مجلس شورائے اسلامی (پارلیمنٹ) کا افتتاح کرتا ہوں ...

معاصرین کے افکار و آراء

اجتماعات میرٹھ کے فیصلے

(مدینہ)

میرٹھ میں پچھلے دنوں صوبہ کی دو ممتاز جمعیتوں کے اجلاس منعقد ہوئے تھے مسلم نیشنلسٹ کانفرنس اور جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ نے ڈاکٹر سید محمود صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی صدارتوں میں کانگریس کے مجوزہ فارمولا کی تائید و تصدیق کی اور اسے مسلمانوں کے تحفظ حقوق کے لئے قابل اطمینان قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی چونکہ سیاست حاضرہ میں علمائے کرام کو سب سے اہم اور ممتاز جگہ حاصل ہو گئی ہے اور انہوں نے اپنی سرفروشی اور قربانی سے انگریزی خواں طبقہ کو شکست دیدی ہے۔ لہذا ان اجتماعات کے فیصلوں پر بھی علماء صوبہ کا سب سے زیادہ اثر پڑا۔ اور جمعیۃ علماء کے مطالبہ کی روشنی میں ہی فارمولا کی تفسیر و تشریح کی گئی۔

جہاں تک کانگریس کے فارمولا کا تعلق ہے وہ نقائص سے پاک نہیں ہے اور ابھی اس میں بہت سی شرح و وضاحت اور ترمیم و تنسیخ کی گنجائش ہے ...

مسلمانان ہند کا ایک ایسا مذہبی و قومی فریضہ تھا جس کی ادائیگی کے لئے موجودہ جماعتوں میں سے کسی کی آل انڈیا جماعت کو سرگرم عمل ہو جانا چاہئے تھا اور تمام مسلمانوں کو اس جماعت کی امداد کرنی چاہئے تھی۔ مگر اب بھی معلوم ہوا ہے کہ مخصوص اسی کام کے لئے شملہ میں ایک "آل انڈیا کشمیر کمیٹی" کا قیام عمل میں آگیا ہے گویا موجودہ کام جماعتوں میں سے کسی کو اس قابل نہیں سمجھا گیا کہ وہ اس فرض کو ادا کر سکے۔ بہر حال ہمیں اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اگر کام کرنے کا صرف یہی ایک طریقہ رہ گیا ہے کہ نئی انجمن اور نئے عہدہ دار بنائے جائیں تو یہی سہی مگر اس کے ساتھ ساتھ کام بھی شرط ہے۔ اس وقت تمام ہندوستان میں کشمیر کے مسلمانوں کے متعلق انتہائی اضطراب کا اظہار کیا جا رہا ہے اور مسلمان صحیح حالات اور ان کا علاج معلوم کرنے کے لئے بڑے بیچین ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ نئی کشمیر انجمن مسلمانان کشمیر کے لئے کوئی ٹھوس اور موثر کام کر کے دکھائے گی اور آج کل اس ریاست کی ۵۰ فیصدی آبادی جن مصائب میں گرفتار ہے ان کا علاج کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھائے گی۔

عراق کی بیان کردہ آزادی

ایک اور آل انڈیا جماعت

نئی رنجر خواہیاں

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبائے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی پسند عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا ہے ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت تھرڈ افسٹ کوالٹی لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس		قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
۱۲ / ۸	انچ	2/4	25/8
۱۴ / ۱۰	"	2/8	28/-
۱۶ / ۱۱	"	2/12	30/-
۱۶ / ۱۲	"	3/-	33/-
۲۰ / ۱۲	"	3/4	36/-
۲۲ / ۱۴	"	5/-	55/-
۲۴ / ۱۵	"	5/12	66/-
۲۸ / ۱۷	"	7/-	83/-
۳۰ / ۱۸	"	8/-	90/-

نوٹ:- ¼ قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

خط و کتابت کے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ منیجر

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کے لئے

نام تصنیف	مطبوعہ قیمت	رعایتی قیمت
پیام صحت مشتمل بر دو جلد طب ہومیوپیتھی کی مشہور ضخیم کتاب بزبان اردو	عہ	۱۵/
طریق تشخیص امراض۔ بزبان اردو	۱۲	۸
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	۱۲	۹

خرچ ڈاک ہر حالت میں علاوہ ہوگا مزید رعایت کیلئے کہنا فضول ہے مشہور اطباء و اخبارات کے ریویو و مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں وقت گذر جانے پر تقاضہ ارتساہل لاحاصل ہوگا۔

المشتہر

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور (پنجاب)

نوٹ

پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ علاوہ خرچ ڈاک پیشگی آنا ضروری ہے

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

حلفیہ بیان اور سابق منسٹر ریاست ضرغام اللہ خاں کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت ... ناآشنا پیٹ کے بجو بیرونی سارٹیفکٹوں سے خوبی اثرات کا ذکر ...

منیجر شفاخانہ ...

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوانوں کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگا کر صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

پتہ

منیجر شفاخانہ معاون صحت (رجسٹرڈ) شہر راولپنڈی پنجاب

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

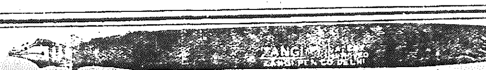

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۲ دہلی

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کی چھپائی کے وقت طہارت اور باوضو ہونے کا پورا اہتمام کیا گیا تھا نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم لغہ علاوہ محصولڈاک عامہ دو روپے۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی کی خوبیاں کہتا ہے کہ دیکھنے کو دل سرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاستہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں ابھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے دعہ/ علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

گاندھی جی لندن کا سفر فضول کر رہے ہیں

برطانیہ کے ملوکیت پرست ہندوستان کو آزادی نہیں دینگے

تحفظات کے نام سے غلامی کی زنجیریں بدستور قائم رہیں گی

(از برنارڈ ہاوٹن)

مسٹر بیکٹ... اور مسٹر بالڈون کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے وہ اگرچہ اس طرح پر شائع نہیں ہوئی جیسا کہ ان مدبرین کا منشا تھا گو اس میں شبہ نہیں کہ اس کی اشاعت نہایت با موقعہ اور بر وقت ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص نہایت وثوق کے ساتھ با آواز بلند کوئی اعلان کرتا ہے اور اس کی شخصیت کو مستند و معتبر بھی سمجھا جاتا ہے تو بہت سے ایسے آدمی پیدا ہو جاتے ہیں جو اس کی بات کا یقین کرنے لگیں خواہ وہ یہی کیوں نہ کہتا ہو کہ آفتاب رات کے ۱۲ بجے چمکتا ہے۔

"ہندوستان کا مفاد"

"ہندوستان کے مفاد" سے جو مراد ہے اس کی تشریح علیحدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ الفاظ وزیر اعظم کے مکتوب میں موجود ہیں مگر مسٹر بالڈون کے مکتوب میں نہیں ہیں۔ اس کی وجہ بالکل صاف ہے۔ مسٹر بالڈون اور قدامت پرستوں نے اپنے اس ارادہ کو کبھی مخفی نہیں رکھا کہ وہ ہندوستان کو بدستور غلام رکھنا چاہتے ہیں۔ اس کے برعکس حزب العمال باوجود ملوکیت کے مقاصد کی تکمیل کرنے کے ہمیشہ...

ملوکیت پرستوں کی تائید

ایک لاحاصل سفر

تحفظات کا مفہوم

ہندوستان کا پیالہ صبر لبریز ہو چکا ہے

اگر برطانیہ نے جلد انصاف نہ کیا تو انقلاب عظیم برپا ہوگا۔

ڈاکٹر بیسنٹ کی حکومت کو بروقت تنبیہ

(از ڈاکٹر اینی بیسنٹ)

اسقدر برباد ہو گئی ہے کہ ہندوستان کے کسان بے انتہا قرضہ میں مبتلا ہو گئے ہیں جو ہر سال زیادہ ہوتا جاتا ہے کیونکہ ان کی آمدنی ان کے مصارف سے کم ہے اور انہیں کھانے اور کپڑے کے لئے روپیہ زیادہ تر قرض سے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ مالگزاری نہ صرف اس منافع کو لے لیتی ہے جو کسان کا حصہ ہے بلکہ اس کے قوت لا یموت پر بھی حملہ کرتی ہے۔

ان عملی، سیاسی اور اقتصادی وجوہ پر کبھی ایمانداری کے ساتھ غور نہیں کیا گیا جو ہندوستان کو اس پر مجبور کرتے ہیں کہ وہ اپنے معاملات کا انتظام اپنے قبضہ میں لیلے۔

بھوکی قوم

اس وقت ہندوستان میں عوام الناس کے انتہائی افلاس اور گرسنگی کے باعث شدید بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ ایک انگریزی آفیسر کے قول کے مطابق کروڑ نفوس ہندوستان میں ایسے موجود ہیں جو گرسنگی کی حالت سے آشنا نہیں ہیں...

سرمایہ داروں کی لوٹ

مفاہمت کا طریقہ

تعلیم سے محرمانہ غفلت

حکومت متسلطہ

پارلیمنٹ اور صنعت پارچہ بافی

بے انصافی کی انتہا

ادنیٰ حیثیت کا احساس

حکومت کا طویل تجربہ

بنگال اور بنگالیوں کو چیلنج

برطانوی تسلط کا اثر

بیمانہ صبر کی لبریزی

ہندوستانی کسان کی حالت

بسلسلہ صفحہ اول

برطانیہ نے کس طرح روڑے اٹکائے

اہل غرض کا پروپیگنڈا اور برطانیہ کی امداد

شاہ نادر خان پر برطانیہ کی سختی

غازی امان اللہ خاں پر کیا گزری

برطانیہ کی طرف سے پہلے دو لاکھ قرضہ پانسو

اعلان ملوکیت اور دو لاکھ تاوان سے تعلق

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

ہندو مسلم مفاہمت کے بغیر لندن جانا بے سود ہے

گاندھی جی کیلئے ایک لمحۂ فکریہ

ہم نے اس حقیقت کی طرف الجمعیۃ کے کالموں میں بار بار اشارہ کیا ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کے تمام صحیح الخیال اور معاملہ فہم حضرات اس سے پوری طرح واقف ہیں کہ جب تک اس ملک کی دو سب سے بڑی طاقتیں یعنی ہندو اور مسلمان آئندہ دستور کے متعلق کوئی مفاہمت نہیں کر لیں گے اس وقت تک آئینی طریق پر کوئی جدوجہد کامیاب نہیں ہو سکتی۔ یہ ہو سکتا ہے کہ تنہا ہندو انگریزوں سے جنگ...

مطلب نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اس قسم کا اتحاد و اتفاق غیر ممکن ہے نہ ہندوستان کے عوام میں اس قدر اتفاق ہو سکتا ہے کہ وہ ایک ہی آواز بلند کریں اور نہ ان خواص میں یہ اتحاد ممکن ہے جو گول میز کانفرنس کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ایسا اتحاد کسی طرح ہو سکتا ہی نہیں اور بالخصوص ایسی صورت میں جب کہ بیرونی اثرات بھی اپنا کام کر رہے ہیں...

بے غیرتی کی انتہا

فہم و تدبر کی ضرورت

اتحاد و اتفاق کا امکان

جمعیۃ علماء صوبہ برما

بسلسلہ کالم ۴

نکات چہارگانہ کا مصنف

مسٹر محمد علی جناح...

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ

استفتاء

(باقی ملاحظہ ہو کالم پر)

جاوا اور اوگنڈہ میں دین حق کی حیرت انگیز ترقی

عیسائی مشنری کروڑہا روپیہ خرچ کرنے کے باوجود شکست کھا رہے ہیں

مسیحی تبلیغ کا منشا مستعمرین فرنگ کیلئے میدان تیار کرنا ہے

اوگنڈہ (جاوا) کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ یہاں کے لوگ مذہب کے معاملہ میں بہت آزاد ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کو کشف حقیقت کے بعد یہ حق حاصل ہے کہ وہ جو مذہب چاہے اختیار کرے۔ جاوا اور اس کے اطراف میں پروٹسٹنٹ اور کیتھولک عیسائیوں کا بڑا زور ہے اور تمام یورپ سے عیسائی مبلغین آکر یہاں عیسائیت کی زبردست نشر و اشاعت کرتے ہیں۔ حکومتوں کی طرف سے ان کو مستقل امداد ملتی ہے جس کے باعث مشنری سرمایہ کو پانی کی طرح بہاتے ہیں لیکن باوجود اس سعی اور سرمایہ کی کثرت کے باوجود ان کو اسلام کے مقابلہ میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ یہاں کے لوگ دین اسلام کو جلد قبول کر لیتے ہیں اور عیسائیت کو وہ غلامی کی ایک دوسری شکل سمجھتے ہیں۔

طرابلس کے میدان میں زبردست جنگ

عربی جرنیل سید عمر مختار کے ہاتوں اٹلی کو ذلت آمیز ہزیمت

عربوں کے قبضہ میں بیشمار مال غنیمت

طرابلس اور برقہ میں ابھی تک امن و سکون مفقود ہے اور اٹلی کے سفاک کارکنان عربوں کے خلاف برابر تشدد آمیز کارروائیاں کر رہے ہیں۔ مسلمان بھی حکومت پر کوئی اعتماد نہیں رکھتے اور وہ اپنے تحفظ کے لئے میدان عمل میں نکل آئے ہیں۔ اٹلی کی حکومت آج کل اس کوشش میں ہے کہ طرابلس کے مجاہد اعظم سید عمر مختار کی قوت کو مضمحل کر دیا جائے اور مجاہدین عرب کی سرگرمیوں کو کسی نہ کسی صورت سے ختم کر دیا جائے۔ مگر خدا کے فضل سے اب تک سید عمر مختار اور آپ کے مجاہدین کرام کو اٹلی کی فوج پر فتح حاصل ہو رہی ہے۔ اور اٹلی کو ان کے مقابلہ میں ذلت آمیز ہزیمتیں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔

ریاست بڑودہ میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

عید میلاد کے جلسہ میں بصیرت افروز تقریریں

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سلطانی گواہ پر زبردست جرح

قاتلانہ حملوں کے خلاف گاندھی جی کا بیان

بھگت سنگھ کی پوجا نے ملک کو نقصان پہونچایا ہے

تشدد کے حامی طلباء کو زبردست انتباہ

بمبئی میں ایک جرمن خاتون کی گرفتاری

مسٹر ایم این رائے کی دوستی کا الزام

انجمن تخفیف کرایہ داران دہلی کا جلسہ

زمینداروں اور کسانوں پر مقدمے نہ چلائے جائیں

اسمبلی میں ایک اہم تجویز

گول میز کانفرنس کی کامیابی ہندو مسلم سمجھوتہ پر ہے

مسٹر محمد علی جینا کا تازہ بیان

ایک سیٹھ کے لڑکے پر سلطانہ کا دعوی

مدعاعلیہ سے پانچ لاکھ روپے دلوائے جائیں

مجالس مقننہ کو حکومت کی مکمل ذمہ داری دی جائے

آئندہ دستور کے متعلق اسمبلی میں تجویز

تشدد کو روکنے کے لئے ایک نئی تجویز

قاتلوں کو چند گھنٹہ میں پھانسی دیدیجائیگی

کانپور میونسپلٹی کے انتخابات کا التوا

فرقہ وارانہ کشیدگی کے باعث حکومت کا اعلان

خان عبدالغفار خان سے چیف کمشنر کی ملاقات

بغاوت برما کے انسداد کے لئے جدید ہنگامی قانون

مقامی حکومت کو وسیع اختیارات دیدیئے گئے

بلا وارنٹ گرفتاری، ڈاک تار اور اخبارات پر قبضہ

ضلع کوہاٹ میں نمک بنانے کے جرم میں گرفتاریاں

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

پٹنہ میں تیار کرتے ہوئے بم پھٹ پڑا

پولیس میں ہیجان متعدد اشخاص کی گرفتاری

پٹنہ یکم اگست۔ گذشتہ شام لقانہ چوک علاقہ میں ایک بم پھٹ گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رام بابو ایک ۲۰ سالہ نوجوان آدمی دامودر کے مکان میں بم تیار کر رہا تھا کہ وہ پھٹ گیا جس سے رام بابو شدید مجروح ہوا اور جس کمرہ میں بم تیار کیا جا رہا تھا اس کو بہت سا نقصان پہنچا۔ مجروح شخص کو شفاخانہ لے جایا گیا اور اس کے زخموں کی مرہم پٹی کی گئی۔ پولیس نے حادثہ بم کے سلسلے میں ۱۲ اشخاص کو گرفتار کیا ہے جن میں ہند رام پرشاد ولد دامودر پرشاد وکھتری اور بہار ایجوکیشن انسپکٹر بھی شامل ہیں۔ مسٹر سیلیہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر کارٹر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے شب کے وقت جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ تفتیش جاری ہے۔ گرد و نواح کے دھوئیں سے خراب شدہ اشیاء ناریل جو بم کے خول کا کام دیتا ہے اور بہت سے لوہے کے ٹکڑے کمرہ سے برآمد ہوئے۔

میرٹھ کالج میں بے انصافی

مسلم طلباء یو فوجی تربیت سے محروم

برطانیہ کا اقتدار خاک میں مل چکا ہے

گاندھی جی پر مقدمہ چلانا چاہئے

دارالعوام میں سرکاری افسران کے قتل پر اظہار خیال

ڈاکٹر راس مسعود صاحب کا حیدرآباد میں تقرر

آپ حیدرآباد کے وزیر تعلیمات بنادیئے گئے

ریوالوروں سے مسلح نوجوانوں کا حملہ

ڈھاکہ میونسپلٹی کا روپیہ چھین لیا گیا

سیاسی قیدیوں کو دوبارہ جیل میں ڈالنے کا سوال

دارالعوام میں مسٹر بین کا جواب

ایک بارہ سالہ بچہ کو تین سال قید سخت

صرف انقلاب زندہ باد کا نعرہ لگانے کے جرم میں

صوفی غلام محمد ترک کا مقدمہ فیصلہ

جائیداد ضبط کرنے کے جرم میں دو سال قید سخت

آٹھ کروڑ ریاستی باشندوں کے ساتھ ناانصافی

ریاستی باشندوں کے نمائندے گول میز کانفرنس میں شریک کئے جائیں

مشرقی بنگال میں زبردست طغیانی

سیکڑوں مربع ریلوے لائن اور فصلیں برباد

فوج کی پنجابی رجمنٹ توڑ دی گئی

لکھنؤ کے ایک شفاخانہ میں ریوالور کے فائر

ملزم چہرہ پر نقاب ڈالکر فرار ہوگیا

لکھنؤ ۳۰ جولائی۔ گذشتہ دو شنبہ کی شب کو بلرامپور ہسپتال (لکھنؤ) میں ایک نہایت ہی حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ رات ۱۲ بجے کے قریب یورپین وارڈ کے ایک کمرہ میں یکایک ایک فائر ہوا اور اس کے بعد فوراً ہی ریوالور کے چار پانچ اور فائر یکے بعد دیگرے سنائی دیئے۔ اس پر پولیس کے دو کانسٹبل جو شب میں ہسپتال مذکور کے یورپین وارڈ میں متعین رہتے ہیں اس کمرہ کی طرف جہاں سے فائر کی مسلسل آواز آرہی تھی بھاگ کر گئے لیکن جب تک پولیس والے کمرہ تک گئے ایک شخص جس کا چہرہ کپڑے سے چھپا ہوا تھا کمرہ سے نکل کر بھاگا۔ پولیس والوں نے اس کا تعاقب کیا لیکن کہا جاتا ہے کہ بھاگتے ہوئے اس شخص نے کوئی چیز پولیس کے سپاہیوں کے پاس پھینکی۔ پولیس والے گھبرا کر اس شے کو دیکھنے لگے کہ اجنبی غائب ہوگیا۔

لندن جانے کے متعلق گاندھی جی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا

اٹلی کی ڈکٹیٹر نے گاندھی جی کو دعوت نہیں دی

پرنس آف ویلز کی موٹر کا ایک ٹرک سے تصادم

گانجے کی دوکان پر پکٹنگ

ایک رضاکار کا ہاتھ ٹوٹ گیا

ایک ہوائی جہاز راستہ بھول گیا

اور گام کی کان میں زبردست دھماکہ

آٹھ مزدوروں کی ہلاکت

وزیر اعظم کا جرمنی میں پرتپاک خیر مقدم

دارالعوام میں دلچسپ سوال و جواب

والسٹرنگل پولیس لائن میں گولی چل گئی

ایک سپاہی فوراً ہلاک ہوگیا

چین کے مطلع پر خوفناک جنگ کے بادل

باغی فوج کی روز افزوں ترقی

ٹین یکم اگست۔ اندیشہ ہے کہ چند روز کے اندر اندر کانگچوس باغی امیر جنرل سکیڈین کے ساتھیوں جو کانٹن کی عارضی حکومت کا حلیف ہے اور سیدکان کی افواج کے مابین جو نانکنگ گورنمنٹ کے ساتھ ہیں ایک محشر خیز جنگ ہوگی۔ حال میں مکڈن والوں کو سخت ہزیمت ہو چکی ہے جس میں ان کے آٹھ ہزار آدمی قید ہوگئے ہیں اور پاؤنگفو کے قریب چار ہوائی جہاز بھی چھن گئے ہیں۔ اس مقام پر جنرل شکیوفن کی افواج ان کی پہلی مدافعتی صف کے اندر گھس گئیں۔ باغی فوج کی جمعیۃ خاص اب پنکنگ کے جنوب میں اہم ریلوے لائنوں کے قریب پہنچ رہی ہے اور پنکنگ اور پاؤنگفو کے درمیان ریلوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

بقیہ مضمون صفحہ ۲

جرمن فرانس اور انگلستان کے سیاسی تعلقات

سرحد آزاد کے تعلقات کا مسئلہ

خاتمہ سخن

جاوا اور اوگنڈہ میں دین حق کی حیرت انگیز ترقی

عیسائی مشنری کروڑہا روپیہ خرچ کرنے کے باوجود شکست کھا رہے ہیں

مسیحی تبلیغ کا منشا مستعمرین فرنگ کیلئے میدان تیار کرنا ہے

اوگنڈا (جاوا) کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ یہاں کے لوگ مذہب کے معاملہ میں بہت آزاد ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر شخص کو کشف حقیقت کے بعد دین حق حاصل ہے۔ ... یہاں عیسائیت کی زبردست نشر و اشاعت کرتے ہیں۔ حکومتوں کی طرف سے ان کو مستقل امداد ملتی ہے جس کے باعث مسیحی مشنری سرمایہ کو پانی کی طرح بہاتے ہیں لیکن باہم سعی اور سرمایہ کی کثرت کے باوجود ان کو اسلام کے مقابلہ میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ یہاں کے لوگ دین اسلام کو جلد قبول کر لیتے ہیں اور عیسائیت کو وہ غلامی کی ایک دوسری شکل سمجھتے ہیں۔

اوگنڈا کے دار السلطنت مکیلا میں اسلام سرعت کے ساتھ پھیل رہا ہے ... یہاں کے مسلمان عیسائی عورتوں سے شادی کر لیتے ہیں ... ان اطراف کے باشندوں کو عیسائیوں سے خاص نفرت ہے کیونکہ اول تو وہ دین حقیقی کی روح کو ابھی طرح سمجھنے لگے ہیں اور دوسرے وہ جانتے ہیں کہ عیسائیت کی تبلیغ کا منشا سوائے اس کے کچھ نہیں کہ استعمار فرنگ کے لئے میدان تیار کیا جائے جہاں آ کر وہ اپنی ہوس جوع الارضی کا مظاہرہ کریں۔ (المنار)

طرابلس کے میدان میں زبردست جنگ

عربی جرنیل سید عمر مختار کے ہاتھوں اٹلی کو ذلت آمیز ہزیمت

عربوں کے قبضہ میں بیشمار مال غنیمت

طرابلس اور برقہ میں ابھی تک امن و سکون مفقود ہے اور اٹلی کے سفاک کارکنان عربوں کے خلاف برابر متشددانہ کارروائیاں کر رہے ہیں۔ مسلمان بھی حکومت پر کوئی اعتقاد نہیں رکھتے ... اٹلی کی حکومت آج کل اس کوشش میں ہے کہ طرابلس کے مجاہد اعظم سید عمر مختار کی قوت کو مضمحل کر دیا جائے ... مگر خدا کے فضل سے اب تک سید عمر مختار اور ان کے مجاہدین کرام کو اٹلی کی فوج پر فتح حاصل ہو رہی ہے اور اٹلی کو ان کے مقابلہ میں ذلت آمیز ہزیمتیں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔

"الشوریٰ" کی تازہ اشاعت سے معلوم ہوا کہ حال ہی میں سید عمر مختار اور اٹلی کی فوج میں زبردست اور خونریز جنگ ہوئی جس میں اٹلی کو ایسی شکست ہوئی ہے جس کو وہ مدتوں فراموش نہ کرے گا ... اس جنگ میں عربوں کو بیشمار مال غنیمت ہاتھ لگا ہے ... اللہم انصر عساکر المجاہدین آمین۔

امیر عبد الکریم ریفی پر قیود

... امیر سید عبد الکریم ریفی بدستور فرانس کے پنجہ استبداد میں پھنسے ہوئے ہیں۔ آج کل آپ کو جزیرہ ری یونین میں بند کر رکھا ہے اور آپ کی تمام خبروں پر سخت احتساب (سنسر) قائم ہے۔ آپ کے متعلق کوئی خبر شائع نہیں ہو سکتی۔

ریاست بڑودہ میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ورود

عید میلاد کے جلسوں میں بصیرت افروز تقریریں

[illegible]

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت

سلطانی گواہ پر زبردست جرح

[illegible]

انجمن تخفیف کرایہ داران دہلی کا جلسہ

[illegible]

قاتلانہ حملوں کے خلاف گاندھی جی کا بیان

بھگت سنگھ کی پوجا نے ملک کو نقصان پہنچایا ہے

تشدد کے حامی طلبا کو فوری انتباہ

[illegible]

بمبئی میں ایک جرمن خاتون کی گرفتاری

مسٹر ایم این رائے کی دوستی کا الزام

[illegible]

زمینداروں اور کسانوں پر مقدمے نہ چلائے جائیں

اسمبلی میں ایک اہم تجویز

[illegible]

گول میز کانفرنس کی کامیابی ہندو مسلم سمجھوتہ پر ہے

مسٹر محمد علی جناح کا تازہ بیان

[illegible]

ایک سیٹھ کے لڑکے پر مس سلطانہ کا دعویٰ

مدعا علیہ سے پانچ لاکھ روپے دلوائے جائیں

[illegible]

مجالس مقننہ کو حکومت کی مکمل ذمہ داری دی جائے

آئندہ دستور کے متعلق اسمبلی میں تجویز

[illegible]

تشدد کو روکنے کے لئے ایک نئی تجویز

قاتلوں کو چند گھنٹوں میں پھانسی دی جائیگی

[illegible]

کانپور میونسپلٹی کے انتخابات کا التوا

فرقہ وارانہ کشیدگی کے باعث حکومت کا اعلان

[illegible]

خان عبد الغفار خان سے چیف کمشنر کی ملاقات

[illegible]

بغاوت برما کے انسداد کے لئے جدید ہنگامی قانون

مقامی حکومت کو وسیع اختیارات دیئے گئے

بلا وارنٹ گرفتاری، ڈاک، تار اور اخبارات پر قبضہ

[illegible]

ضلع کوہاٹ میں نمک بنانے کے جرم میں گرفتاریاں

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

[illegible]

پٹنہ میں تیار کرتے ہوئے بم پھٹ پڑا

پولیس میں ہیجان متعدد اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

میرٹھ کالج میں بے انصافی

مسلم طلبا فوجی تربیت سے محروم

[illegible]

ڈاکٹر راس مسعود صاحب کا حیدرآباد میں تقرر

آپ حیدرآباد کے وزیر سیاست بنا دئے گئے

[illegible]

ریوالوروں سے مسلح نوجوانوں کا حملہ

ڈھاکہ میونسپلٹی کا روپیہ چھین لیا گیا

[illegible]

سیاسی قیدیوں کو دوبارہ جیل میں ڈال لینے کا سوال

دار العوام میں مسٹر بین کا جواب

[illegible]

صوفی غلام محمد ترک کے مقدمہ کا فیصلہ

ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرم میں دو سال قید سخت

[illegible]

مشرقی بنگال میں زبردست طغیانی

مکانات، ریلوے لائن اور فصلیں برباد

[illegible]

برطانیہ کا اقتدار خاک میں مل چکا ہے

گاندھی جی پر مقدمہ چلانا چاہئے

دار العوام میں سرکاری افسران کے قتل پر اظہار خیال

[illegible]

ایک بارہ سالہ بچہ کو تین سال قید سخت

صرف انقلاب زندہ باد کا نعرہ لگانے کے جرم میں

[illegible]

آٹھ کروڑ ریاستی باشندوں کے ساتھ ناانصافی

ریاستی باشندوں کے نمائندے گول میز میں نہیں لئے گئے

[illegible]

فوج کی پنجابی رجمنٹ توڑ دی گئی

[illegible]

لکھنؤ کے ایک شفاخانہ میں ریوالور کے فائر

ملزم چہرہ پر نقاب ڈالکر فرار ہو گیا

[illegible]

لندن جانے کے متعلق گاندھی جی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا

اٹلی کے ڈکٹیٹر نے گاندھی جی کو دعوت نہیں دی

[illegible]

پرنس آف ویلز کی موٹر کا ایک موٹر سے تصادم

[illegible]

کانجہ کی دوکان پر پکٹنگ

ایک رضاکار کا ہاتھ ٹوٹ گیا

[illegible]

ایک ہوائی باز راستہ بھول گیا

[illegible]

اورگام کی کان میں زبردست دھماکہ

آٹھ مزدوروں کی ہلاکت

[illegible]

وزیر اعظم کا جرمنی میں پرتپاک خیر مقدم

دار العوام میں دلچسپ سوال و جواب

[illegible]

وائسریگل پولیس لائن میں گولی چل گئی

ایک سپاہی فوراً ہلاک ہو گیا

[illegible]

چین کے مطلع پر خوفناک جنگ کے بادل

باغی فوج کی روز افزوں ترقی

[illegible]

بقیہ مضمون صفحہ ۲

[illegible]

جرمن، فرانس اور انگلستان سے اسلحہ کی خریداری

[illegible]

دول خارجہ سے معاہدات

[illegible]

سرحد آزاد کے قبائل کا مسئلہ

[illegible]

خاتمہ سخن

[illegible]

شفیع داؤدی کے اعلان کا موثر جواب
مولانا قطب الدین عبدالوالی کا پاحل سوز بیان

لکھنؤ ۳۰ جولائی۔ مولانا قطب الدین عبدالوالی فرنگی محلی نے حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے:

ترکیب فیڈریشن کی کمیٹی میں قوم پرست مسلمانوں کو داخل نہ کرنے سے تمام مسلمانوں میں تشویش اور ناراضگی پیدا ہو رہی ہے کمیٹی میں نیشنلسٹ مسلمانوں کے شامل نہ کئے جانے سے وہ نیز مولانا شفیع داؤدی اور مولوی محمد حسین کے گروہ کی پروپیگنڈے کو دیکھتے ہوئے یہ اندیشہ زیادہ بڑھ جاتا ہے کہ ان لوگوں کی خفیہ سازشیں کامیاب ہوجائیں گی اور قوم پرست مسلمان گول میز کانفرنس میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

مولوی شفیع داؤدی اور مولوی محمد حسین سے مجھے بہت زیادہ مسلم پبلک سے واسطہ رہتا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ میرے ہم مذہب عام طور پر ڈاکٹر انصاری اور مسٹر علی امام پر پورا اعتماد رکھتے ہیں۔

اس پر نہایت تعجب معلوم ہوتا ہے کہ حاجی محمد حسین قوم پرست مسلمانوں کا ذکر نہایت حقارت آمیز الفاظ کے ساتھ کرتے ہیں نیشنلسٹ مسلمان پارٹی کے ممبر تعداد میں مسلم لیگ خلافت کمیٹی اور اسی قسم کی دوسری جماعتوں کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے مسلم نیشنلسٹ پارٹی گزشتہ اپریل میں معرض وجود میں آئی تھی اور اس قلیل عرصہ میں ملک کے مختلف حصوں میں اردو سے زیادہ اس کی شاخیں قائم ہوچکی ہیں ان میں سے ہر ایک شعبہ میں ایک سو اور پانچ ہزار کے درمیان ممبروں کی تعداد ہے اس حقیقت کے ہوتے ہوئے بھی نیشنلسٹ مسلم پارٹی کی حیثیت نمائندگی پر اعتراض کرنا صرف مولوی شفیع داؤدی اور اس کے چند ہم خیالوں کا کام ہے۔

مولوی شفیع داؤدی سے زیادہ اور کوئی شخص اس حقیقت سے واقف نہیں ہے کہ قوم پرست مسلم جماعت کی قوم پروری اور قوت روز بروز بڑھتی جاتی ہے اور ان کی آواز دن بدن زیادہ زور دار ہوتی جارہی ہے۔ اب بھی بہت سے مقامات ایسے ہیں کہ جہاں سوائے اس پارٹی کے اور کسی جماعت کی آواز مطلق سنی ہی نہیں جاتی ہے اور مجھے یقین ہے کہ چند ماہ کے عرصہ میں تمام ہندوستان میں کوئی ایسا مقام باقی نہ رہے گا جہاں مسلم کانفرنس کے گروہ کے لوگوں کی کچھ بھی سماعت کی جائے۔

آخر میں نہایت زور کے ساتھ اس بات کا اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ مسلم کانفرنس کے گروہ کے لوگ ہرگز مسلمانوں کی اکثریت کی نمائندگی نہیں کرسکتے ہیں اور ایسی کانفرنس جس میں اسی گروہ کے لوگ زیادہ تعداد میں ہونگے اس میں ہندوستان کے مسلمانوں کا حق نمائندگی ہرگز پورا نہیں ہوسکتا۔

مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزم کی گرفتاری
چارسدہ میں لفٹننٹ کے قریب پولیس کی کامیابی

پشاور ۳۰ جولائی۔ پولیس کی زبردست جمعیت کے ساتھ شیخ عبدالعزیز سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی نے جدید مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزم کشن مالک بھارت سٹور لاہور و صدر پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا کو علاقہ چارسدہ سے آج رات کے گیارہ بجے گرفتار کر لیا ہے اور سنٹرل جیل پشاور میں لایا گیا ہے آپ خوش و خرم ہیں۔ پولیس نے آپ کی گرفتاری کے لئے پانچسو روپیہ انعام کا اعلان کیا تھا۔

گاندھی جی کے صاحبزادے کا دورہ سرحد
سرخ پوش رضاکاروں سے ملاقات

پشاور ۳۰ جولائی۔ دیوی داس گاندھی (صاحبزادہ مہاتما گاندھی) نے حال ہی میں سرحد کا دورہ کیا ہے۔ حالات سرحد کے متعلق آپ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ: سرحد پر جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس سے میں بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں اور سرحدی حالات کی حقیقت سے اب زیادہ واقف ہوگیا ہوں۔

دیوی داس نے پشاور چارسدہ نوشہرہ اور مردان کی تحصیلوں کے ان دیہات کا معائنہ کیا جہاں سرخ پوش رضاکار آباد ہیں۔ کل آپ اتمان زئی سے پشاور واپس آگئے ہیں اور دن کا بیشتر حصہ بعض کانگریسی لیڈروں کے ساتھ گفتگو میں گذرا ہے۔

دیوی داس ۳ اگست کو بمبئی روانہ ہوجائیں گے۔

مشہور انقلاب پسند ایم۔ این۔ رائے کے مقدمہ کی سماعت

بمبئی ۳۰ جولائی۔ مسٹر ایم این رائے کو خان بہادر ڈپٹی کارا ڈپٹی کمشنر پولیس نے آج سہ پہر کے وقت مسٹر ایم پی دستور چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا مجسٹریٹ نے مسٹر رائے کو کانپور بھیجنے کا حکم دیا کیونکہ آپ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور کی جانب سے آئے ہوئے وارنٹ کی بنا پر گرفتار کیا گیا ہے۔

پولیس کے صدر مقام سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر رائے کو عنقریب کانپور لایا جائے گا۔

تحریک مقاطعہ سے جاپان کو زبردست نقصان
گول میز کانفرنس کی شرکت پر گاندھی جی کا اظہار خیال

احمد آباد ۳۰ جولائی۔ آج ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے گاندھی جی سے احمد آباد میں ملاقات کی گاندھی جی نے بورسد و بارڈولی کی صورت حال کے متعلق فرمایا کہ جہاں تک بورسد کا تعلق ہے کلکٹر سے مراسلت ہورہی ہے اور میں توقع کرتا ہوں کہ تمام نہیں تو اکثر اہم مسائل اطمینان بخش طور پر حل ہوجائیں گے جہاں تک بارڈولی کا تعلق ہے گفتگو جاری ہے اور میں آخری نتیجہ سے مایوس نہیں ہوں۔ گاندھی جی نے گول میز کانفرنس کی شرکت کے متعلق کوئی قطعی جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ "میں امکانی کوشش کر رہا ہوں"۔ مانچسٹر گارڈین کے مضمون کے نتیجہ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ہم کو خلاصہ کی بجائے سارے مضمون کی نوعیت پر خیال ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ گاندھی جی نے مزید فرمایا کہ برطانی پارچہ کی اہمیت پر جو اصرار بار بار کیا جارہا ہے اس سے ہم متنفر ہوں کیونکہ ہم برطانوی پارچہ پر اس لئے معترض نہیں ہیں کہ وہ برطانیہ سے تعلق رکھتا ہے بلکہ اس وجہ سے کہ وہ ایک بدیشی چیز ہے۔

اور اگر تحریک مقاطعہ کامیاب ہوگئی تو سب سے زیادہ خسارہ جاپان کو برداشت کرنا پڑیگا اگر لنکا شائر نے ہندوستان کی حقیقی صورت حال سے تعاون کرنے کی کوشش کی تو اسے نقصان برداشت کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اس موسم کی بیماریاں

تمام ہاضمہ کی خرابیاں ہیں۔ آج کل اگر ہاضمہ کو خراب نہ ہونے دیا جائے اور ذرا سی خرابی ہوتے ہی اسے روک دیا جائے تو صحت برقرار رہ سکتی ہے۔ اس لئے آج کل

امرت دھارا

کا بکثرت استعمال جاری رکھنا چاہیئے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جھٹ اسی پر زور دینا چاہیئے۔

گھر میں رکھیے - جیب میں رکھیے

بھولئے نہیں صحت - روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

احتیاط

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

شربت اکسیر

قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

ہندوستان کی نئی کروٹ

ملنے کا پتہ: ایم اے مجید معرفت دفتر الجمعیۃ دہلی

شوقین حضرات کو مژدہ

بے نظیر کتابیں

نیم کا صابن

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سائی ماٹا نگر

پانچسو روپیہ انعام

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

رنگ روغن وارنش اور انیمل

GOLDEN
Vitamine
PILLS

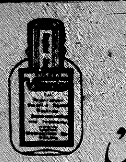
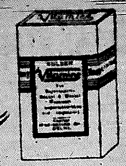

مقوی ادویات کی سرتاج

گولڈن وٹامن پلس

سستی۔ کمزوری۔ نامردی۔ جریان۔ سوزاک۔ کمزوری اعصاب۔ احتلام۔ سرعت اور رقت کو جڑ سے کھو کر نامرد کو مرد، کمزور کو قوی اور سست کو چست بناتی ہیں۔ ہر قسم کے نقصان سے پاک ہیں۔

آزمائش شرط ہے!

سائنٹفک آئل

یہ عجیب و غریب طلا ہے۔ بڑا قوی اور زود اثر ہے۔ تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان بناتا ہے۔ قیمت: صرف تین روپیہ

دونو کا ایک ساتھ استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے

سول ایجنٹس: کیپٹل میڈیکیشن کمپنی (رجسٹرڈ) کشمیری دروازہ دہلی

BY FINE PAINTING WORKS DELHI (DESIGNERS & BLOCK MAKERS)

سیشن جج بر سر عدالت گولی مار کر ہلاک کر دئے گئے
حملہ آور بھی گولی سے ہلاک کر دیا گیا
دنیش گپتا کو پھانسی دینے کا خوفناک انتقام

۲۷ جولائی کو ڈھائی بجے بعد دوپہر ایک انقلاب پسند نوجوان نے مسٹر گارلک سیشن جج علی پور کو کمرہ عدالت میں ہی گولی مار دی۔ سی۔ آئی۔ ڈی کا ایک افسر بھی اس کی گولی سے زخمی ہوا کہا جاتا ہے کہ حملہ آور کا نام کمل گپتا ہے جو ...... مجسٹریٹ مدناپور کے قتل کے سلسلہ میں مفرور تھا۔

کلکتہ ۲۷ جولائی۔ آج علی پور کی فوجداری عدالت میں اضطراب پھیل گیا جبکہ اڑھائی بجے بعد دوپہر ایک اجنبی نوجوان نے مسٹر آر۔ آر گارلک آئی سی ایس ڈسٹرکٹ سیشن جج کو بر سر عدالت گولی مار کر ہلاک کر دیا سی۔ آئی۔ ڈی کے ایک افسر نے اس کا تعاقب کیا حملہ آور نے اسے بھی مجروح کر دیا جو سارجنٹ عدالت میں پہرہ دے رہا تھا اس نے پریشانی کی حالت میں حملہ آور کو گولی مار دی جس سے وہ فوراً ہلاک ہوگیا۔

اس سے پیشتر مسٹر گارلک کو چٹاگانگ کی سپیشل ٹریبونلوں کا صدر رہ چکا ہے قتل کی دھمکیاں موصول ہو چکی تھیں بتایا جاتا ہے کہ اس نے کئی مفرور انقلاب پسندوں کو شدید سزائیں دی تھیں اور گذشتہ چند ماہ سے اسے سرخ چٹھیاں موصول ہو رہی تھیں جن میں یہ لکھا تھا کہ اسے انقلاب پسندوں کے انتقام کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

کلکتہ میں سنسنی پھیل رہی ہے۔ شہر میں ہر طرف پولیس گشت لگا رہی ہے ریلوے سٹیشن اور تفریحی بازاروں میں بھی پولیس ہی پولیس نظر آتی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ بنگال آرڈیننس کے ماتحت نظربندوں اور سرکردہ کانگرسی لیڈروں کی تلاشیاں ہونے والی ہیں۔

کلکتہ ۲۸ جولائی۔ جونہی مسٹر آر۔ آر گارلک آئی سی ایس ڈسٹرکٹ اور سیشن جج ۲۴ پرگنہ علی پور پہنچ کے بعد عدالت میں اپنی جگہ پر آکر بیٹھے تو حملہ آور نے جس کی عمر ۲۰ اور ۲۲ سال کے درمیان تھی جیب سے پستول نکال کر ... ڈیوٹی پر تعینات سی۔ آئی۔ ڈی کانسٹیبل کو گولی کا نشانہ بنایا اور نزدیک ہونے کی وجہ سے مسٹر گارلک کی کنپٹی میں گولی ماری جس کے نتیجہ کے طور پر سیشن جج اسی وقت ہلاک ہوگیا۔ سارجنٹ پولیس نے جو اس وقت ڈیوٹی پر مامور تھا حملہ آور پر گولی چلا دی۔ جو اسی وقت ٹھنڈا ہوگیا۔ حملہ آور کی جیب سے ۷۰ کارتوس کچھ نقدی اور ایک کاغذ کا پرزہ برآمد ہوا ہے جس پر مندرجہ ذیل الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

"مرحا دینش گپتا کو غیر منصفانہ طور پر پھانسی دینے کا انعام ہے بمل گپتا"۔

یہ بمل گپتا مسٹر پیڈی کلکٹر میدنا پور کے قتل کے سلسلہ میں مفرور تھا سی۔ آئی۔ ڈی کے کانسٹیبل کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ جہاں اس کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

عمر بڑھ سکتی ہے بوڑھے جوان ہوسکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا اعجاز

عمل جراحی کے بغیر غدودوں کا پیوند

معجون مدد گار غدود

چہرے کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

احمد مجتبیٰ نمبر ۲۲ رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

بہٹ بہراپن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

چمڑے کے سوٹ کیس

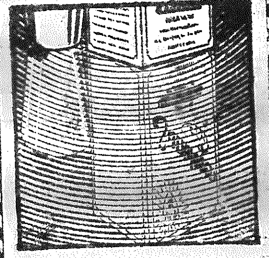

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

کٹ میں تھوک نرخوں پر

منیجر آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ انٹر یا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

بیکاروں کیلئے سنہری موقع

تمام ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے

دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج بازار مٹیا محل دالان مسجد جامع مسجد دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تندرست اور طاقتور بنو ۔ پھر دنیا تمہاری کنیز ہے ۔ اگر تندرستی چاہتے ہو تو ہمدرد دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۰ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (ایضاً) ...
ایک کالم (ایضاً) ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
فی پرچہ ...
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...

جلد ۱۴ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۹ اگست سنہ ۱۹۳۱ عیسوی — نمبر ۱۰

پراچین کہانی کے فیصلہ میں اسلامی شعائر کی توہین

تصویر کشی کے مسئلہ پر عدالت عالیہ کے فاضل جج کی نکتہ چینی

کیا اسلامی شعائر زمانہ جاہلیت کی یادگار رہیں؟

(از جناب مولانا محمد ایوب صاحب)

بھولا ناتھ کتب فروش اور اس کے دو ساتھیوں کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ ۲ جولائی ۱۹۳۱ء کو سنا دیا گیا اور عبداللہ خاں اور امیر احمد دو مسلم نوجوانوں کو پھانسی کورٹ کلکتہ کی جانب سے سزائے موت دیدی گئی۔ بھولا ناتھ مقتول نے "پراچین کہانی" نامی کتاب شائع کی تھی جس میں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم (ارواحنا لہ الفداء) کی تصویر بھی تھی ... [illegible]

کی مخالفت زمانہ جاہلیت کی یادگار رہے۔

(۵) اس بیسویں صدی میں اس قسم کی باتوں کا وجود ناممکن ہے۔

فاضل جج کی نکتہ چینیوں پر ایک نظر

افسوس ہے کہ فاضل جج نے ایک خالص اسلامی مسئلہ کو عیسائیت کے نقطۂ نظر سے دیکھا اور اسلامی احکام اور مسلمانوں کے مذہبی خالص جذبات کو پس پشت ڈال دیا ... [illegible]

پہلی دلیل کی مخالفت

[illegible]

فاضل جج کی غلط فہمی

[illegible]

عام تصویر کشی اور پیغمبر اسلام کی تصویر بنانے میں فرق

[illegible]

اسلامی روایات پر فاضل جج کی نکتہ چینی

[illegible]

(باقی صفحہ پر)

معاصرین کے افکار و آراء

محشرستان کشمیر (مدینہ)

کشمیر سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں نہایت تشویش انگیز ہیں۔ مہاراجہ سر ہری سنگھ اور ان کی حکومت نے مسلمانوں کے جائز مطالبات سے جو افسوسناک تغافل برتا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پوری ریاست کشمیر کا امن و امان اور شہرت و اعزاز خاک میں مل گیا۔ ہم کو اطلاع دی گئی ہے کہ شہدائے سری نگر کی تعداد دو ہی نہیں جو سرکاری کمیونک میں شائع ہوئی ہے اور جو ۱۵ افراد پر مشتمل ہے، بلکہ روزانہ دریا سے دو ایک لاشیں برآمد ہو رہی ہیں اور مسلمانوں کا غم و غصہ ترقی کر رہا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے یہ کہاں تک صحیح ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں کہ صورت حال نہایت نازک، خوفناک اور پیچیدہ ہو گئی ہے۔ مہاراجہ کشمیر نے مسلمانوں کے مطالبات کے جواب میں فرمایا تھا کہ تم لوگ پہلے احتجاجی سرگرمیاں بند کر دو اس کے بعد ... [illegible]

مصائب کشمیر (ملت)

کشمیر کے واقعات نے جائز طور پر ہندوستان کے سارے مسلمانوں کو بیچین کر دیا ہے۔ گذشتہ دو تین ہفتوں کے اندر اخبارات اور جلسوں کے ذریعہ کشمیر کے مسلمانوں کے مصائب اور ان کے سلسلہ میں ریاست جموں و کشمیر کے عمال کے طرز عمل کے متعلق جس قدر احتجاج کیا گیا ہے وہ مسلمانوں کی موجودہ افسردگی اور ان کے انتشار کو دیکھتے ہوئے حیرت انگیز ہے۔ تقریباً ہر جماعت اور ہر طبقہ کے مسلمانوں نے ان حالات پر اظہار رنج کیا ہے ... [illegible]

قتل کے واقعات (زمیندار)

[illegible]

مظالم کشمیر (ریاست)

[illegible]

محدث کی ضرورت

چاٹگام مدرسہ دار العلوم کے طبقۂ حدیث کے لئے ایک محدث کی ضرورت ہے جو ہر فن میں یکتا تقریر و تحریر میں ماہر افسری کے قابل امور انتظامیہ میں تجربہ کار ہوں۔ تنخواہ ۵۰-۷۵-۱۰۰ مدت درخواست آخر جولائی تک

پتہ: سکرٹری، مدرسہ دار العلوم چاٹگام

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجالس میلاد میں صحت کا لحاظ رکھنا لازمی اور نمائش سے بچنا ضروری ہے ... [illegible]

وما علینا الا البلاغ

رنگین انقلاب

برسات کے بہار آفرین موسم میں نیرنگ کا ادبی تحفہ ہوگا

جبکہ تمام عالم پر رحمت برس رہی ہوگی، آسمان و زمین پر رنگین بہاروں سے ... [illegible]

منیجر نیرنگ، پھاٹک حبش خاں، دہلی

حلفیہ بیان سابق منشیر ریاست حضرت غلام اللہ خاں کا مدعا

[illegible]

منیجر دواخانہ امیس الغربا، ملکہ شاہ نظر، دیوان راولپنڈی شہر

چھ روپیہ میں

سہ روزہ یا ہفتہ میں دو مرتبہ شائع ہونیوالے اخبار اکثر آپ کو ملے گے لیکن ہفتہ میں تین مرتبہ یا دو روزہ اخبار صرف "الخلیل" ہی مل سکتا ہے۔ جو اصحاب روزانہ اخبار کی خریداری سے مجبور ہیں وہ چھ روپیہ سالانہ ادا کر کے ہر دوسرے روز "الخلیل" کے تازہ مضامین اور تازہ ترین خبروں سے سہ روزہ اخبار کا لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

الخلیل سہ شنبہ، پنجشنبہ اور جمعہ کو دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ (منیجر)

اودھ پنچ

غم غلط کرنا ہو تو لکھنؤ کا مشہور آزاد ظرافت باتصویر ہفتہ وار پرچہ اودھ پنچ

ملاحظہ فرمایئے۔ یہ ایک ایسا مضمون ہے جو علمی ادبی اخلاقی سیاسی ... [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مولانا اکبر شاہ خاں نجیب آبادی کی مصنفہ

مفید و بابرکت کتابیں جو برائے فروخت ہمارے پاس موجود ہیں

آئینہ حقیقت نما جلد اول ... جنگ انگورہ ...
آئینہ حقیقت نما جلد دوم ... مسلمانان اندلس ...
قول حق ... ہندوؤں کی تاریخی عظمت ...
حجۃ الاسلام ... ہندو اور اس کی قدامت ...
افغان جہاں لودی ... پردہ پرنٹر ...
خواص خاں ولی ... تاریخ مرشد ...
نواب میاں خاں ...

المشتہر: منیجر عبرت نجیب آباد (یو۔ پی)

ربڑ اور پیتل کی مہریں

اگر آپ کو بہت خوشخط ربڑ، پیتل یا عقیق کی مہریں مع انگشتری ... [illegible]

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز، چاندنی چوک دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا ہو کر ہمیشہ واپس ... [illegible]

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

اشتہار

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ تعطیلات کلاں کے بعد ... [illegible]

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ

اخبار الجمعیۃ کے لئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے

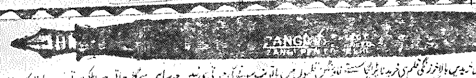

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]

مشہور بک ایجنسی کلاں محل دہلی

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھنے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

قاعدہ تعلیم الاسلام ... تعلیم الاسلام حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم ...

مؤلفہ مولانا مولوی محمد عبد التواب صاحب ... سیرۃ الحبیب ... حیات بعد الموت ... برکات رمضان ... [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

دنیا میں جنت

[illegible]

ناظم حلقہ حضرت فقیہ صوفی مظفر شاہ صاحب ... خانقاہ صوفیہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

طلائے عزیزی

جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں کے باعث اپنی قدرتی طاقت کو کھو کر ... [illegible]

بلوہ کانپور کی یادگار

(۱) اگر آپ کو کانپور کے بلوہ کے مظالم کے صحیح واقعات معلوم کرنے کا شوق ہے۔ ... [illegible]

(منیجر روزنامہ صدائے مسلم کانپور)

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

[illegible]

ناظم حلقہ قطب چرتھاول مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۵ ہجری

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا فارمولا
فرقہ وارانہ مسائل کا ایک معقول اور منصفانہ حل

کانگریس کی مجلس عاملہ نے اپنے گزشتہ اجلاس بمبئی میں فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو قرارداد منظور کی تھی اس پر ان کالموں میں کافی بحث ہو چکی ہے۔ اور ناظرین کرام کانگریس کے پیش کردہ فارمولا سے اچھی طرح واقف ہیں اور انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ کانگریس کا یہ فارمولا مختلف ملتوں کی جانب سے اظہار رائے کیلئے شائع کیا گیا تھا۔ اور اب اس پر دوبارہ غور و خوض کرنے کی غرض سے بمبئی میں کانگریس ...

(۸) طریقہ انتخاب مخلوط ہوگا۔

(۹) پنجاب و بنگال میں کسی ملت کے لئے ریزرویشن نہیں کیا جائے گا اور اگر کوئی اقلیت ریزرویشن کے لئے اصرار کرے تو تمام ملتوں کی نشستیں تناسب آبادی کے اعتبار سے ریزرو کر دی جائیں گی۔ باقی صوبوں کی انتخابی مجالس اور فیڈرل اسمبلی میں اقلیتوں کی نشستیں ...

اشتعال انگیز ذہنیت

مظلومین کشمیر

ڈاکٹر مونجے کے اعتراضات

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

قتل اور خودکشی

کسی مسلمان کو یہ حلال نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے یا خوف دلائے۔ (ابوداؤد و طبرانی)

ایک سوتے ہوئے آدمی کے پاس رسی رکھی ہوئی تھی، دوسرے آدمی نے رسی کو اس طرح اٹھایا کہ وہ آدمی ذرا چونک پڑا۔ سرکار نے فرمایا کسی مسلمان کو اپنے مسلمان بھائی کو ڈرانا حلال نہیں۔ (ابوداؤد)

ایک آدمی نے کسی شخص کا ہنسی سے جوتا چھپا دیا۔ سرکار نے فرمایا کسی مسلمان کو حیران کرنا یا ڈرانا ظلم عظیم ہے۔ (بزار، طبرانی)

جس نے کسی مسلمان کو ڈرایا تو اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کو قیامت میں امن نہ دے۔ (طبرانی)

جس شخص نے اپنے کسی بھائی کی طرف لوہے کی چیز سے اشارہ کیا تو اس پر ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اٹلی کے مظالم اور جلالۃ الملک شاہ حبش
امیر شکیب ارسلان کے تمام مضامین کا حبشی زبان میں ترجمہ کرانے کا حکم

معاصر "الشوریٰ" کا نامہ نگار خصوصی مقیم ولیس بابا (حبش) اطلاع دیتا ہے کہ بادشاہ حبش ہیلا سیلاسی نے حکم صادر فرمایا ہے کہ اٹلی نے جو مظالم طرابلس کے مسلمانوں پر توڑے ہیں اور جو اطلاعات اس بارے میں شائع ہوئی ہیں ان سب کا ترجمہ حبشی زبان میں کیا جائے۔ نیز امیر عادل امیر شکیب ارسلان نے اپنے قلم سے اب تک طرابلس اور اٹلی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اور خود "الشوریٰ" نے جو مقالات شائع کئے ہیں ان سب کو حبشی زبان میں ترجمہ کر کے ملک کے سامنے پیش کیا جائے۔

نامہ نگار مذکور نے "مجلہ امت العربیہ" کا ایک نسخہ جلالۃ الملک کی خدمت میں بھیج دیا ہے تاکہ جلالۃ الملک اس کا حبشی زبان میں ترجمہ کرا کر ملک حبشہ ...

یمن کے علاقوں میں شراب کی خرید و فروخت
یہودیوں کی گرفتاری اور شراب پر حکومت کا قبضہ

"الشوریٰ" کا نامہ نگار یمن سے لکھتا ہے کہ ماہ محرم کے اوائل میں صنعاء کی حکومت نے کئی اونٹ گرفتار کئے جن پر شراب لدی ہوئی تھی۔ یہ اونٹ صنعاء سے حدیدہ کو جا رہے تھے تاکہ ان کو فروخت کر کے یمن کے علاقوں کو نجس کیا جائے۔

صنعاء (یمن) میں بہت سے یہودی ہیں جو شراب کشید کرتے ہیں اور تہامہ کے قرب و جوار میں ارسال کر دیتے ہیں۔ اس منحوس تجارت کا فخر یہودیوں کو حاصل ہے۔ ہم حکومت صنعاء کے ممنون ہیں کہ اس نے شراب کو اپنے قبضے میں کر کے یہودیوں کی شرارت سے لوگوں کو مطلع کیا۔ امید ہے کہ یہودیوں کا قافیہ ایسا تنگ کیا جائے گا کہ وہ پھر شراب کی کشید اور اس کی فروخت کا نام بھی نہ لیں گے۔

اٹلی کی فوج اور ٹیوٹنس کے اعراب میں جنگ
ٹیونس میں عام ہڑتال - فرانس کی طرف سے گرفتاریاں

بال میں یہودیوں کا زبردست اجتماع

سلطان ابن سعود کی خدمت میں شکایات
جلالۃ الملک ہر شکایت سننے کے لئے تیار ہیں

تخفیف اسلحہ کی کانفرنس کیلئے مصر کو دعوت

حجاز و شرق اردن کی حدود کا تصفیہ
برطانیہ اور حجاز جنگ سے دست بردار ہو گئے

چین میں اسلامی حرکت کی رفتار

فلسطین کے عثمانی بنک پر برطانیہ کا قبضہ

فرانسیسی صومال میں اٹلی کا بائیکاٹ

حرم نبوی کی اصلاح کے لئے مصری سامان

دنیا کی متمدن اقوام کا مہذب مشغلہ
خوفناک اور مہلک سامان جنگ پر کروڑوں روپیہ صرف کیا جا رہا ہے
زہریلی گیسوں کے تجربات اور جنگ عظیم کا خطرہ

(از کمانڈر کینورڈی رکن پارلیمنٹ)

پریسیڈنٹ ہوور نے "اتفاق امن" کی پیشکش سے یورپ اور امریکہ کی سیاسی صورت حال کو بالکل بدل دیا ہے۔ اگر اس اتفاق کے ساتھ ساتھ جنگ کی تیاریاں بھی ملتوی نہ کی گئیں تو یہ ایک بہت بڑی بدنامی کی بات ہوگی۔

سالہا سال سے امریکہ والے یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ہم اپنے اتحادیوں یعنی فرانس، اٹلی، بلجیم، پولینڈ یا برطانیہ کا قرضہ معاف کر دیں تو روپیہ بندوقوں، بحری توپخانوں، بموں، ہوائی جہازوں اور زہریلی گیسوں کی خرید پر صرف کیا جائے گا۔ امریکہ والوں کے اس بیان میں ایک حد تک صداقت موجود ہے۔

... اور سرحد پار کے باشندوں کو خوفزدہ کر دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان زیادہ خوفناک اسلحہ ہی میں ان کی حدود کی تلاش کی جا سکتی ہیں۔

اگر اسلحہ میں کل تخفیف کر دی جائے تو بھی چند ہفتوں کی مدت گزرنے کے بعد قومیں ہتھیار بنا کر اور تجارتی جہاز اور ہوائی جہاز تیار کر کے مشغول جنگ ہو سکتی ہیں۔ لیکن یہ اسلحہ نہایت سادہ، غیر ترقی یافتہ اور ارزاں ہوں گے۔ بڑے بڑے جنگی جہاز، آبدوز کشتیاں، بھاری اور طویل توپ خانے بہت مدت میں تیار ہوتے ہیں اور ان پر کام کرنے والے آدمیوں کی تعلیم و تربیت میں اور بھی زیادہ زمانہ صرف ہوتا ہے۔

زہریلی گیسوں کا استعمال

سامان جنگ پر سالانہ مصارف

روح فرسا اعداد و شمار

(۱) دنیا کی مہذب اقوام ہر سال سامان جنگ پر ۹۰۰٫۰۰۰٫۰۰۰ پونڈ (نوے کروڑ پونڈ یا تقریباً ایک ارب چالیس کروڑ روپیہ) صرف کرتی ہیں۔

(۲) گزشتہ جنگ عظیم سے قبل برطانیہ سامان جنگ پر ۶۰٫۰۰۰٫۰۰۰ پونڈ (چھ کروڑ پونڈ یا ۹۳ کروڑ روپیہ) سالانہ صرف کرتا تھا اور اب ۱۱۱٫۰۰۰٫۰۰۰ پونڈ (گیارہ کروڑ دس لاکھ پونڈ یا تقریباً ایک ارب سینتالیس کروڑ روپیہ) سالانہ صرف کرتا ہے۔

(۳) گزشتہ جنگ عظیم کی تباہ کاریوں کا حال مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے معلوم ہو سکتا ہے:

مقتولین	۱۰٫۰۰۰٫۰۰۰	(ایک کروڑ آدمی)
مجروحین	۲۰٫۰۰۰٫۰۰۰	(دو کروڑ آدمی)
یتامیٰ	۹٫۰۰۰٫۰۰۰	(نوے لاکھ بچے)
بیوائیں	۵٫۰۰۰٫۰۰۰	(پچاس لاکھ عورتیں)

بڑے جنگی جہاز

ہماری توپ خانے

جنگ عظیم کی یادگار

سہارنپور میں جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس

کانگریس کے فرقہ وارانہ فارمولا پر بحث و تمحیص

جمعیۃ کی جانب سے امور متنازعہ فیہ کا بہترین حل

جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۸/۲۹ اگست ۱۹۳۱ء کو سہارنپور منعقد ہوا

یہ فارمولا دستور اساسی میں بنیادی دفعات کے طور پر درج کیا جائیگا اور دستور اساسی کا لازمی جزو ہوگا۔

فارمولا

(۱) ہندوستان کی مختلف ملتوں کے کلچر، زبان، رسم الخط، پیشہ، مذہبی تعلیم، مذہبی تبلیغ، مذہبی ادارے، مذہبی عقائد، مذہبی اعمال، عبادتگاہیں، اوقاف آزاد ہوں گے۔ حکومت ان میں مداخلت نہ کرے گی۔

ہندو مہاسبھا اور کانگریس کا فرقہ وارانہ فارمولا

ڈاکٹر مونجے اور راجہ نریندر ناتھ کے خطوط

گاندھی جی سے درخواست

وزارتوں اور عہدوں میں تناسب آبادی کی مخالفت

حق انتخاب میں یکسانیت کا لزوم

راجہ نریندر ناتھ کا خط

لیڈروں، مسجدوں اور مندروں کی فہرست

لاہور پولیس کی سرگرمیاں

باغیوں اور سرکاری فوجوں میں زبردست جنگ

ایک باغی ہلاک کئی مجروح

میمن سنگھ میں فرقہ وارانہ فساد

ایک مسلمان ہلاک اور متعدد مجروح

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی ملاقات

مسلم سکھ تنازعہ میں ایک سکھ کی ہلاکت

علاؤ الدین خلجی کے زمانے کی اشرفیاں

ایک کسان کو ہل چلاتے ہوئے ملیں

علیگڑھ کی سندھ کی مخالفت

پیران کلیر میں تین نوجوانوں کی غرقابی

افغانستان میں برطانوی افواج کا داخلہ

حکومت ہند کی طرف سے تردید

کشمیر سے ایک پٹھان کا اخراج

علمائے امت کا عوام بمبئی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی شرکت

جمعیۃ علمائے ہند کے فارمولے پر کانگریس کی مجلس عاملہ میں غور و خوض

مطابع کی آزادی۔ مذہبی غیر جانبداری، جبری تعلیم اور مزدوروں کے حقوق پر بحث

جمعیۃ علمائے ہند کے فارمولے پر بحث جاری ہے

بمبئی ۸ اگست آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس نے مجلس عاملہ کی تجویز متعلقہ قومی جھنڈے کو کثرت رائے سے منظور کر لیا ہے۔

گول میز میں مزید برطانوی مندوبین کا اضافہ

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

شملہ ۸ اگست۔ حکومت ہند کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حسب ذیل مزید برطانوی نمائندوں کو گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس میں اقلیتوں کے ارکان کی نامزدگی

مالوی جی لے لئے گئے اور ڈاکٹر انصاری چھوڑ دئے گئے

وزیر اعظم کا اعلان

گول میز کانفرنس کے ارکان پر سکھوں کا عدم اعتماد

سکھ لیگ کی نمائندگی پر زور

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

لندن کانفرنس میں کانگریس شریک نہ ہوگی

گورنر بمبئی اور گاندھی جی میں تبادلہ خیالات

لندن جانے کا ابھی کوئی فیصلہ نہ ہو سکا

گول میز کانفرنس کے نمائندوں کا اعلان

ماہ اکتوبر کے اواخر میں اجلاس کا انعقاد

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

طوفان کے باعث آٹھ ہزار افراد کی ہلاکت

کلکتہ کا پولیس کے صدر کے قتل کی دھمکی

مقدمہ سازش دہلی کا التوا

ایک ملزم کی طرف سے ضمانت کی درخواست

چلتی ٹرین میں فوجی افسروں کا قتل

قاتلوں کا اقبال جرم

لندن کانگریس کو مجلس عاملہ نے توڑ دیا

کیا کشمیر میں حالات واقعی خراب ہیں؟

حکومت کشمیر کا ایک اور اعلان

ایک کشتہ کا گوشت پکا کر کھایا گیا

فوج اور مردم خوروں میں زبردست جنگ

دہلی میونسپلٹی کی آمدنی میں اضافہ کی تجویز

نئے نئے ٹیکس لگائے جائیں گے

گلاؤٹی کے مقدمہ کا فیصلہ

چودہ ملزموں کو حبس دوام کی سزا

بڑی بغاوت کے لیڈر کی گرفتاری

ڈھائی ہزار باغیوں نے اطاعت قبول کر لی

دیہاتی باشندوں اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

دہلی میں متعدد پارچہ فروشوں پر پکٹنگ لگا دیا گیا

دہلی میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

انسپکٹر پولیس کے قاتل کو پھانسی

برطانیہ کے اخراجات میں کروڑوں کی تخفیف

بسلسلۂ صفحۂ اول

فاضل جج کا فیصلہ

معجون سلطانی استعمال کیجیے

گوشت کے نرخ میں کمی اور قصابوں کا احتجاج

مراد آباد میں جبری تعلیم کا نفاذ
قرآن خواں طلباء کو اس سے مستثنیٰ کیا جائے

جمعیۃ مبلغین شہر دہلی کی مساعی جمیلہ
مسلمانوں کی اصلاح کا عمل اور جلوس پروگرام

ڈسٹرکٹ گاڑھا کانفرنس گورکھپور

پنٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

کان کی دوا

چھ روپیہ میں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

عمل جراحی کے بغیر غدودوں کا پیوند

معجون مددگار غدود

چہرے کی تبدیلی

عورتوں کے حسن کی واپسی

مفت

کٹ پیس

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

معارف رسالہ جامعہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

سگنل ڈاؤن ہو گیا

مسلمان لڑکے

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

سفید بال

برسات میں چٹنی

شوقین حضرات کو مژدہ

VITAMINE PILLS

تارکا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔ للعہ
نصف صفحہ (") ۔۔۔ للعہ
ایک کالم (") ۔۔۔ للعہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

بحمد اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی ۔۔۔ سہ ماہی ۔۔۔ فی پرچہ

نمونہ مفت

ممالک غیر کیلئے

سالانہ ۔۔۔ ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی ـ یوم پنجشنبہ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ ہجری ـ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۱

قرآن حکیم اور انجیل

انتخاب کتب میں یورپ کے تعصب کا مظاہرہ

معاصرین کے افکار و آراء

گول میز کانفرنس میں مسلم نمائندگی (حقیقت)

اگر اسکے کسی شخص کو اس کے باور کرنے میں کچھ شک تھا کہ گورنمنٹ ہند رجعت پسند مسلمانوں کی حمایت و پشت پناہی کر رہی ہے جو انتخاب جداگانہ کے حامی ہیں اور اگر بعض کو تاہ اندیش ابھی تک یہ یقین کر رہے تھے کہ طریق انتخاب کی بحث سے گورنمنٹ کو کوئی تعلق نہیں اور وہ مسلمانوں کے دونوں گروہوں میں کسی کی موید و معاون نہیں ہے، تو اب گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین کی فہرست دیکھ کر ...

تحریک مقاطعہ اور مولانا شوکت علی (مدینہ)

چند مہاجن ملیین کی کمی (ملت)

۱۳ اگست سنہ ۱۹۳۱ء

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دواء خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے گئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت زیادہ پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تاجر ادویہ کے پاس موجود رہنا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نادر طبی کتب

قیمت میں غیر معمولی خاص رعایت

صرف ایک ماہ کیلئے

طریق تشخیص امراض بزبان اردو	عہ	۱۵
ازدواجی راز مع علاج امراض مخصوصہ بزبان اردو	عہ	عہ

ہومیوپیتھک سیٹ لکل ہال چھاؤنی فیروز پور (پنجاب)

نوٹ: پیام صحت کی فرمائش کے ہمراہ ... پیشگی آنا ضروری ہے۔

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت ہم رنگ بہترین قسم کا ... لگا ہوا تھوک نرخ حسب ذیل ہے

سائز بکس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
انچ	۲/۴	۲۵/۸
"	۲/۸	۲۸/-
"	۲/۱۲	۳۰/-
"	۳/-	۳۳/-
"	۳/۴	۳۶/-
"	۵/-	۳۵/-
"	۵/۱۲	۶۶/-
"	۷/-	۸۰/-
"	۸/-	۹۰/-

نوٹ: قیمت پیشگی آنا ضروری ہے

منیجر اے آر سیٹھ جنرل مرچنٹ اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

قیمت فی بکس دو روپے (ع)

ملنے کا پتہ: منیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ٹاٹا نگر

پانچ سو روپے انعام

... حاصل کریں ... پانچ سو روپیہ انعام ... قیمت عہ

ملنے کا پتہ: پھول شوروم اسپوسٹ کٹری سرائے گیا

ربڑ اور پیتل کی مہریں

قیمت دو روپے (ع)

ملنے کا پتہ: مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اعلی حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلی حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلی حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجیے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ عہ قسم دوم حاشیہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم ۸/

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۔ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ

جمعیۃ علمائے ہند کا نصب العین

مولانا حسرت موہانی کے ارشادات

مولانا حسرت موہانی نے ہندوستان کی سیاسیات میں ایک عرصہ سے جو مسلک اختیار کر رکھا ہے وہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے ایک چیستاں بنا ہوا ہے اور کسی کی سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا حقیقت میں چاہتے کیا ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ مولانا کا تلون دنیا کو ایک نیا تماشہ نہ دکھاتا ہو۔ اور وہ اپنے گزشتہ دعاوی کے بالکل خلاف ایسے لوگوں کے ساتھ نظر نہ آتے ہوں

دیتے ہیں کہ وہ جمعیۃ کی کوئی تجویز ایسی پیش کریں جس سے ان کے دعوے کا ثبوت بہم پہنچ سکتا ہو۔ بیشک جمعیۃ علماء نے کانگریس کے فارمولا کو آنکھیں بند کر کے بلا تامل منظور نہیں کیا ہے اور اسے بعض ضروری ترمیمات کے ساتھ از سر نو مرتب کیا ہے مگر اس سے آزادی کامل کے نصب العین پر کیا اثر پڑتا ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس سہارنپور میں جو فارمولا منظور کیا ہے

کہ انگریزوں کے قبضہ سے کچھ نہ کچھ اختیارات نکلنے کی جو صورت پیدا ہو رہی ہے اس کے شدید مخالف ہیں اور چاہتے ہیں کہ مسلمان ہندو بیں جان لیں کہ یہ درخواست کریں کہ خدا کے لئے تم ہندوستان پر اپنی گرفت ڈھیلی نہ کرو مگر جمعیۃ علماء ہند کے خلاف جو آزادی کی ہر صورت کو اپنے نصب العین کی تکمیل کے لئے حاصل کرنا ضروری سمجھتی ہے ان کو غیر ذمہ دارانہ حملے کرتے ہوئے مطلق باک نہیں ہوتا۔ آخر یہ کہاں کی منطق ہے اور اسے دنیا کا کون شخص تسلیم کر سکتا ہے۔

مولانا حسرت موہانی کے اس خطبۂ صدارت میں اور بھی بہت سی عجیب و غریب باتیں ہیں جن پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال خالی از دلچسپی نہ ہوتا مگر ہمیں افسوس ہے کہ ہم آج کی صحبت میں اس مقالہ کے لئے اور زیادہ گنجائش نہیں نکال سکتے اور انشاء اللہ آئندہ بشرط ضرورت اپنی گزارشات پیش کریں گے۔

... جہاں تک کانگریس کی پوزیشن کا تعلق ہے ہم اس کی طرف سے کوئی صفائی پیش کرنا نہیں چاہتے۔ کیونکہ اس سلسلہ میں خود کانگریس بہت کچھ کہہ چکی ہے۔ البتہ ہم اس حصہ کی پر زور تردید کرتے ہیں جو جمعیۃ علماء ہند سے متعلق ہے اور جس میں یقیناً غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔ مولانا حسرت لکھتے ہیں:—

”گاندھی جی کی اس رجعت قہقری کے بعد جمعیۃ دہلی کو مناسب یہ تھا کہ مہاتما کی بے جا ہمنوائی سے باز آ جاتی اور نہرو رپورٹ کی طرح کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اس آخری فارمولے کو بھی یک قلم مسترد کر دیتی جس کے ذریعے سے بھی نہرو رپورٹ کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر خدا جانے کن خفیہ مصالح کی بنا پر جمعیۃ علماء دہلی نے باوجود اس علم کے کہ پورن سوراج کے معنی آزادی کامل کے نہیں بلکہ آزادی ناقص سے بھی کچھ کم کے ہیں، اس کو اپنا نصب العین مان لیا ہے اور اس عذر کے ساتھ مان لیا ہے کہ گاندھی جی اگرچہ درجہ نوآبادیات پر راضی ہیں مگر اس بات پر بھی مصر ہیں کہ انگلستان اہل ہند کے اس حق کو تسلیم کر لے کہ ہم جب چاہیں گے برطانیہ سے قطع تعلق کا اعلان کر سکیں گے۔“

بدمعاشوں کی حمایت

بمبئی کے جناح ہال میں مسلمانوں کے ایک جلسہ کو درہم و برہم کرنے کے لئے خود بدمعاشوں کی ٹولیاں جس طرح لائی گئیں اور انہوں جس بیدردی کے ساتھ مسلمانوں

مسٹر جیناکی رائے

مسٹر جینا نے ...

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جس نے قسم کھائی کفر کی تو وہ ویسا ہی ہے۔ (یعنی بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ وہ باوجود جھوٹ ہونے کے کہہ دیا کرتے ہیں کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو یہودی ہو کر یا نصرانی ہو کر یا کافر ہو کر مروں تو ایسے شخص کے لئے فرمایا کہ جس نے ویسا کہا اللہ کے نزدیک وہ ویسا ہی ہوگا) جس نے اپنی جان کو قتل کیا قیامت کے دن اس پر سخت عذاب ہوگا۔ مسلمان پر لعنت کرنا اس کے قتل کے برابر ہے۔ کسی مسلمان پر کفر کی تہمت لگانا اس کو قتل کر دینے کے برابر ہے۔ جس نے اپنی جان کو کسی چیز سے ذبح کیا تو وہ قیامت کے دن اس چیز سے ذبح کیا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

کسی مقتول کے پاس جا کر کھڑے نہ ہو، شاید کہ وہ مظلوم مارا گیا ہو اور تم بھی غلط کے غصہ کی لپیٹ میں آ جاؤ۔ (احمد) مطلب یہ ہے کہ اگر کسی مقتول کی کچھ امداد نہیں کر سکتے ...

اعمال ہوں نے اپنی ان حرکات سے اپنے آپ کو اس درجہ گرا لیا ہے کہ اب ان کے لئے دنیا کو صورت کے ساتھ منہ دکھانے کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان کی اس شرمناک وحشت و درندگی کا اسلام کے ساتھ دور دور کا واسطہ بھی نہیں ہے اور اس لئے نہیں اس قسم کی حرکات کے دوران میں اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے شرم آنی چاہئے۔ مگر اس ذمہ داری میں ان لوگوں کے ساتھ یقیناً وہ اخبار نویس بھی شامل ہیں جو اس قسم کے ہنگاموں کو برسلنے میں اور مسلمانوں کی ٹولیوں سے مسلمانوں کا خون بہا ہوا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور اس کا ذکر اس طرح کرتے ہیں کہ گویا مسلمانوں نے بہت بڑا جہاد کیا ہے اور انہوں نے خدمت اسلام کے لئے کوئی بہت بڑا کارنمایاں کیا ہے۔ ہم مثال کے طور پر بعض اخبارات کے عنوانات نقل کرتے ہیں:—

(۱) بمبئی میں کانگریسی مسلمانوں کی عبرت انگیز درگت اور بزدلانہ فرار

مسلمانوں کی رائے عامہ کے خلاف خود غرضانہ پروپیگنڈا کا انجام

مسٹر محمود و جواہر لال نہرو کی بے بسی اور مشترکہ انتخاب کے بجائے جداگانہ انتخاب کی فتح

(۲) مسلم نیشنلسٹوں پر گھیر گھیر کر حملہ

عام مسلمانوں کے جذبات کو اشتعال دینے کا بدترین انجام

جداگانہ انتخاب کے حامیوں نے جلسہ گاہ پر قبضہ کر لیا

مظالم کشمیر اور ہندو مسلم منافرت

جادو اور نجوم

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اسلام ارتقاء اور تمدن کا حامی ہے

مغرب پرستی کے مہلک نتائج پر مسلمانوں کو انتباہ

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کی تقریر

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والیٔ حجاز و نجد ہر سال حجاز کے طلباء کو کسب علوم کے لئے یورپ روانہ فرماتے ہیں اور ان کو روانہ کرنے سے پیشتر مفید نصائح سے مشرف فرماتے ہیں تاکہ طلباء یورپ کی نظر فریبیوں سے مسحور ہو کر اپنے مقاصد عالیہ کو فراموش نہ کر جائیں اور مغرب پرستی کی بلاؤں میں مبتلا ہو کر اسلامی روح کو اس پر قربان نہ کر دیں۔ حال ہی میں ایک ایسے وفد کو جو تحصیل علوم و فنون کیلئے یورپ روانہ ہونے والا تھا آپ نے نصیحت کی اور ان کے سامنے ذیل کی تقریر فرمائی۔

اے فرزندو! تم پہلے اس پودہ کا ثمر ہو جس کو میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا ...

پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور کوئی ایسا صحیح مشورہ پیش نہیں کرتے جو ملک اور قوم کے لئے مفید ہو۔

امام یحییٰ کو صحیح مشورہ

فی الحقیقت امام یحییٰ کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ پر کھڑا ہو اور اس کو خزانہ کا علم بھی ہو لیکن وہ اس لئے اس سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتا کہ کھودائی کرنے والے مزدوروں کی اجرت اس کے پاس نہیں ہے!

ان تمام امراض کا علاج یہ ہے کہ حکومت یمانیہ کو منظم کیا جائے اور اس میں مالی، عدلی، داخلی اور حربی ادارے ہوں جن میں نہایت نظم و ضبط سے کام ہوتا رہے۔ امام یحییٰ اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کی مملکت میں ایسے اشخاص مفقود ہیں کہ جو اصول ادارہ، سیاست، اقتصاد، مہمات جنگ اور تعلیم کی حقیقت سے واقف ہوں۔ اس لئے ضرورت ہے کہ جلالۃ الملک شام، فلسطین اور عراق کے جلیل القدر عربوں کی خدمات حاصل کر لیں جو دولت عثمانیہ کی برکت سے ان تمام امور میں پوری پوری مہارت رکھتے ہوں اور وہ نہایت اخلاص سے ان قربانیوں کو کرنے کے لئے تیار ہیں۔ (الشوریٰ)

ٹیونس میں مسلمانوں اور اطالیوں کے درمیان جنگ

جانبین کے گیارہ آدمی مارے گئے

ایک سو مسلمانوں کی گرفتاری

۵ صفر بروز ہفتہ ایک اٹلی کے باشندہ نے ٹیونس کے ایک مسلمان کو مسجد سے نکلتے ہوئے مارا۔ جب مسلمانوں نے اس ظلم کو دیکھا تو وہ مدافعت کے لئے آگے بڑھے۔ اس وقت آتے جاتے مسلمان بھی اس مدافعت میں شریک ہو گئے اور دوسری جانب سے بہت سے اطالی بھی جمع ہو گئے۔ دونوں فریق قریب چھ گھنٹہ تک جنگ کرتے رہے اور اسی کشمکش میں آدھی رات ہو گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جانبین کے کثیر آدمی مجروح اور اٹلی کے دو شخص ہلاک ہوئے۔ اس کے بعد حکومت کی طرف سے فوج بلائی گئی جو ذرا تاخیر سے پہنچی لیکن تمام ٹیونس میں فساد اور جنگ کی آگ پھیل گئی ...

اور ذی وجاہت لوگ ہیں جن کو سخت تکلیفیں پہونچائی جا رہی ہیں۔

اس آخری جنگ میں جو ہفتہ کے بعد شروع ہوئی اس میں گیارہ عرب اور اطالی مارے گئے ہیں اور حکومت فرانس نے ٹیونس کے ایک سو مسلمان گرفتار کر لئے ہیں۔ جس وقت اس معرکہ کی اطلاع قرب و جوار کے غیر متمدن مسلمانوں کو پہونچی تو وہ اپنے ٹیونس کے بھائیوں کی امداد کے لئے مسلح ہو کر موقعہ پر پہونچ گئے لیکن فرانسیسی حکومت نے ان کے اسلحہ اپنے قبضہ میں کر لئے اور خود ان کو گرفتار کر لیا۔ (الشوریٰ)

استعماری پنجہ سے مشرق کی نجات کیونکر ممکن ہے؟

ہر ملک پر یورپ کا قبضہ ہے نہ کہ کسی خاص حکومت کا

علامۃ الزمن استاذ ثعالبی کی تصریحات

ایک خاص مجلس میں فضلاء عرب جمع تھے کہ وہاں استعمار کا ذکر آ گیا اور اس پر تذکرہ ہونے لگا کہ مشرق کو یورپ کے استعمار سے کس طرح نجات مل سکتی ہے؟ علامہ ثعالبی جو اس مجلس میں شریک تھے انہوں نے اس مسئلہ پر ذیل کی تصریحات ارشاد فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ امم شرقیہ کیلئے اس وقت تک نجات ممکن نہیں ہے جب تک کہ وہ یہ خیال کئے بیٹھے رہیں گے کہ ہر مغلوب ملک پر کسی خاص قوت کا اقتدار ہے۔ ہندوستان پر صرف انگلستان ہی کی حکومت نہیں ہے بلکہ اس پر کل یورپ کا تسلط ہے۔ جاوا پر صرف ہولینڈ کی حکومت نہیں بلکہ تمام یورپ اس میں برابر کا شریک ہے۔ اسی طرح شمالی افریقہ صرف فرانس ہی کے زیر نگیں نہیں ہے بلکہ تمام یورپ کی سیادت اس پر قائم ہے ... مصر، فلسطین اور عراق میں انگلستان، جاوا میں ہالینڈ، شمالی افریقہ اور شام میں فرانس اور طرابلس اور صومال میں اٹلی یہ سب یورپ کے کارندے ہیں جو بطور پولیس کے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اگر ایک ملک انگلستان کے پنجہ استبداد سے آزاد ہو جائے تو یورپ کی کوئی دوسری حکومت اس پر قبضہ جما لے گی اور وہ کبھی اس ملک پر آزادی کا آفتاب طلوع نہ ہونے دے گی۔ چنانچہ اس کی مثالیں بکثرت تلاش کی جا سکتی ہیں۔ مثلاً نابلی کے باشندوں نے کوشش کر کے ہالینڈ کے مظالم سے نجات حاصل کی تو فوراً انگلستان نے اس پر قبضہ جما لیا۔ پس مشرق کی نجات اس میں ہے کہ وہ حرکت استقلال کو برابر جاری رکھیں جو عام اور عالمگیر ہو اور مظلوم امتیں ایک دوسرے کی حمایت و نصرت پر کمر بستہ رہیں۔ (الشوریٰ)

دمشق میں ۱۹۲۰ء کے ترکی شہداء کی یاد

شہیدان حریت کے مزارات پر عقیدت کے پھول

۲۴ جولائی کو شہر دمشق سے میلوں کی طرف ایک گروہ روانہ ہوئے تاکہ شہداء کے مزارات پر فاتحہ خوانی کریں جنہوں نے اپنے وطن کو فرانس کے دست ...

اسلام ترقی کا حامی ہے

(ام القریٰ)

مملکت یمن کیلئے عظیم الشان خطرہ

یمن میں فوجی، تعلیمی اور سیاسی اداروں کا فقدان

کیا یمن اٹلی کے زیر نگیں ہو جائیگا؟

فضلاء عرب میں سے ایک شخص نے یمن کی نگال میں سیاحت کی ہے اور اپنے مشاہدات و تاثرات کو ذیل کے الفاظ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے:—

آپ فرماتے ہیں آج یمن کی معاشرت ایسی ہے جیسی کہ پانچ سو برس قبل انسانوں کی معاشرت تھی، یہاں نہ تمدن و حضارت ہے نہ علمی مجالس و مدارس ہیں نہ اساس صحیح پر نظام حکومت کا قیام ہے۔

یمن پر اٹلی کا قبضہ؟

عہد حاضر کا فرانس

فرانسیسی اخبارات کی خصوصیات اور مطامح نظر

(ترجمہ خصوصی)

(از جی۔ آر۔ کپاڈیا)

کسی قوم کی اسپرٹ اور اس کی خواہش کا اظہار ہمیشہ اس کے پریس سے ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ پریس کی ترکیب میں دوسرے چھوٹے چھوٹے مفاد بھی دخل انداز ہوتے ہیں اور حکومت کی روایات کیلئے بھی ایک جگہ ہوتی ہے مگر جو چیز ہمیں کسی ملک کے اخبارات میں سب سے زیادہ اہم نظر آتی ہے وہ اس ملک کے باشندوں کی ذہنیت ہوتی ہے۔ اور اخبارات سے ہماری مراد یقیناً اس ملک کے سب سے زیادہ مقبول روزناموں سے ہے۔ ہمیں اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ مقبول عام اخبارات پبلک کے مفاد اور اس کی رائے کے پیرو ہوتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے ہم قوم کے معنوی، عام اور بنیادی رجحانات کا پتہ چلا سکتے ہیں۔

اس لئے اگر ہم کسی ملک کی نفسیات کو تحقیق کریں یا کسی قوم کا اس کے مقبول عام اخبارات کے مطابق اندازہ لگائیں تو ہماری یہ کوشش ایک مسلمہ طریقہ پر عمل کرنے سے کامیاب ہو سکتی ہے۔ یعنی ہمیں اس ملک کے اہم اخبارات کے متعلق یہ معلوم کرنا چاہئے کہ ان کی توجہ کس طرف مبذول ہو رہی ہے، ان کی معلومات کی نوعیت ... اور ان کے اظہار کا طریقہ کیا ہے۔

اٹلی اور جرمنی کے اخبارات

درحقیقت ہر بڑے اخبار کے لئے مطالعہ کا ایک عام میدان ہوتا ہے یعنی تمام دنیا کا وہ مطالعہ کر سکتا ہے، مگر اس کے باوجود ہمیشہ ہر اخبار کسی خاص قسم کی خبروں کو زیادہ اہمیت دیتا ہے اور اسی طرح ان خبروں کو شائع کرنے اور بتانے کا بھی ایک طریقہ اس اخبار کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے۔ اور اسی مخصوص میلان و رجحان پر ہر پریس اور ہر ملک کے مخصوص قیافہ کا دارومدار ہے۔ اٹلی کے پریس میں جو خصوصیات ہمارے لئے فوراً جاذب نظر ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ وہاں سیاسی زندگی اور پارلیمنٹ کے مباحث کو بہت جگہ دی جاتی ہے، تھیٹر کے متعلق بہت سی معلومات جمع کی جاتی ہیں، فرانس کی طرح مرکزیت کا وجود مطلق نہیں ہوتا، دنیا کا مطالعہ ایک ماہر فنون لطیفہ کی نگاہ سے کیا جاتا ہے ...

وہ جانتے تھے کہ پریس خواہ اپنے ابتدائی زمانہ میں ہی کیوں نہ ہو ایک استبدادی حکومت کے لئے کس قدر خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے فرانسیسی صحیفہ نگاری کے ”عہد امجد“ کی راہ میں سخت مشکلات حائل تھیں۔ اس کے الفاظ ملاحظہ ہوں ”مجھے معاف کیجئے اگر میرا قلم ہر شخص کو خوش نہ رکھ سکے ۔۔ لیکن ایک بات ایسی ہے جس میں میں کسی کے سامنے نہیں جھکوں گا اور وہ جستجوئے صداقت ہے“۔ بانیٔ گزٹ کے پاس اپنے اخبار کی ترتیب کے لئے صرف چار گھنٹے ہوتے تھے اسی دوران میں اسے خبریں پیغامبروں کے ذریعہ ملتی تھیں وہ انہیں مرتب کرتا تھا اور چھاپتا تھا۔ یہ وقت اس زمانہ میں جبکہ پریس اپنی ابتدائی حالت میں تھا اور طباعت کی مشکلات بہت زیادہ تھیں یہ وقت یقیناً بہت قلیل تھا۔ گزٹ کی اشاعت کے ۴۳ سال بعد ”لے جرنل ڈیس سیونٹس“ جاری ہوا جو پہلا فرانسیسی ریویو تھا۔ آج کل اخبارات جن عناصر سے مرکب ہیں ان کے تمام جراثیم ”مرکیورے“ میں پائے جاتے تھے۔ ۱۷۷۷ء میں پہلا روزنامہ ”جرنل ڈی پیریس“ کے نام سے جاری ہوا۔

انقلاب فرانس

لیکن ۱۷۸۹ء میں انقلاب فرانس کا ظہور اخبارات کی ترقی کے لئے ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور اسی وقت سے پریس نے حقیقی رائے عامہ کی ترجمانی شروع کر دی۔ ۱۷۸۹ء میں جو زبردست قومی اسپرٹ پیدا ہوئی تھی وہ آنش بیان میرابیو کی مندرجہ ذیل عبارت سے ظاہر ہوتی ہے: ”یہ ایک حقیقت ہے کہ قوم کو آزاد کرانے کے بجائے اس کی آہنی زنجیروں کو سخت کیا جا رہا ہے۔ تمام قوم کے مقابلہ میں اس کی جرأت کی جاتی ہے کہ اس کے مقدس ترین حقوق کو پامال کرنے کے لئے منشورات جاری کئے جائیں۔ اور پھر قوم کے زخموں پر اس طرح نمک پاشی کی جائے کہ ان بیہودہ احکام کو جو استبدادیت اور ظلم کا مظاہرہ ہیں خود قومی فلاح و بہبود کے لئے عارضی طور پر ضروری بتایا جائے .... دو کروڑ پچاس لاکھ آوازیں پریس کی آزادی کا مطالبہ کر رہی ہیں .... لیکن ایک وزیر جو اپنے آپ کو عوام الناس کا نائب ...“

فرانسیسی اخبارات کی مرکزیت

ترقی کا زمانہ

جبر و تشدد کا دور

اہم اخبارات کے نام

جدید قانون

صحیفہ نگاری کی ابتدائی تاریخ

گاندھی جی کی لندن کو روانگی
گورنر بمبئی کے جواب پر منحصر ہے

بمبئی ۹ اگست۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں گاندھی جی نے اعلان کیا کہ میری لندن کو روانگی صرف اس جواب پر منحصر ہے جو گجرات میں مالگزاری کی تحصیل کے متعلق گورنر بمبئی کے پاس سے وصول ہونے والا ہے۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی صرف مارلیس ہاؤس کے تار کا انتظار کر رہے ہیں اگر یہ تار اطمینان بخش ہوا اور یقین کیا جاتا ہے کہ یہ اطمینان بخش ہوگا تو گاندھی جی ۱۵ اگست کو لندن روانہ ہو جائیں گے۔ مسز سروجنی نائیڈو آج حیدرآباد جا رہی ہیں اور بعد کو واپس بمبئی آجائیں گی اور گاندھی جی کے ساتھ لندن جائیں گی۔

قوم پرور مسلمانوں کی طرف سے کانفرنس کا بائیکاٹ
سیاسی حلقوں میں افواہ

کیا سرخ پوشوں کی طرف سے لگان نہ ادا کرنے کی تحریک چلائی گئی؟
ایک شخص کی گرفتاری کا نتیجہ

آفریدی ڈاکوؤں کی گرفتاری
کئی اشخاص ہلاک و مجروح

کانگریس کی طرف سے یوم جھنڈا منانے کی تجویز

چار ماہ میں ریلوے کو خسارہ

مدناپور میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار
سرخ اشتہارات دیواروں پر چسپاں پائے گئے

ہوشیارپور کے مواضعات میں ہیضہ کی وبا
گیارہ اشخاص کی ہلاکت

کشمیر کے واقعات سے خوفناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ
ہندو اخبارات اور حکومت کشمیر کی خوفناک بے تدبیری
امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کا بیان

سرخ پوشوں کے خلاف سول کی مزاحمتیں

الہ آباد میں رجعت پسندوں کے اجتماعات
خطبات صدارت اور منظور شدہ تجویز

الہ آباد ۹ اگست۔ یو۔ پی مسلم کانفرنس اور نام نہاد یو۔ پی جمعیۃ العلماء کے اجلاس آج شام کو منعقد ہوئے۔

منظور شدہ قرارداد

مسلمانوں کو دہلی تجاویز پر مصر رہنا چاہیے
ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی تقریر

سر آغا خاں اور وزیر اعظم کے نام مولانا شوکت علی کا تار
گول میز کانفرنس کا بائیکاٹ کر دیا جائیگا

مقدمہ سازش لاہور کے ملزموں کا مقاطعہ جوعی
حیرت انگیز انکشافات کی توقع

ہندوستان کی مکمل آزادی روس کی مانند ہو
مسلمانوں کو درجہ نوآبادیات سے انکار کر دینا چاہیے
مولانا حسرت موہانی کی تقریر صدارت

الہ آباد ۹ اگست۔ جمعیۃ علماء کی سالانہ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مولانا حسرت موہانی نے فرمایا کہ وہ ہندوستان کے لیے مکمل آزادی یعنی سوویٹ روس کے طریقہ پر چاہتے ہیں۔

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کیا جائے
قوم پرور مسلمانوں کا اعلان

[redacted]

طغیانی کے باعث ڈھائی ہزار مربع میل تک فصلوں کی تباہی اور مویشیوں کی ہلاکت

مصری وزراء پر بموں کا استعمال
تحریک آزادی کے ساتھ تشدد کا سلسلہ

اینگلو انڈین اور ہندوستانی طلباء میں زبردست جنگ
پندرہ طلباء شدید مجروح

روس میں مساوی تنخواہوں کو ترک کرنے کا فیصلہ

مقدمہ سازش دہلی کی سماعت
اجلاس کے التواء پر دلچسپ بحث
آخر صدر ٹربیونل کو سماعت ملتوی کرنی پڑی

دہلی ۹ اگست۔ مقدمہ سازش دہلی کی سماعت آج ٹھیک ۱۱ بجے شروع ہوئی۔ وریا بھوشن اور گیانند بوجہ بیماری عدالت میں موجود نہ تھے۔ ملزمان نے کمرہ میں داخل ہوتے ہی فلک رسا قومی نعرے بلند کئے۔

مقدمہ کی کارروائی شروع ہونے سے پیشتر مسٹر وتسائن نے صدر کو مخاطب کرکے کہا کہ مسٹر بال پرشاد جین کی آنکھ میں سخت تکلیف ہے، اس لئے آج مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی جائے۔

صدر۔ کیا سپرنٹنڈنٹ جیل نے اس کو بیماری کا سرٹیفکیٹ دیدیا ہے؟

مسٹر وتسائن۔ جناب سپرنٹنڈنٹ جیل نے یہ کہتے ہوئے سرٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دیا کہ عدالت میں جانے کے لیے آنکھوں کی ضرورت ہوتی ہے، آنکھ کی نہیں۔ (قہقہہ)

خان بہادر امیر علی (جج)۔ میرا خیال ہے کہ ملزم کے کان تو درست کام دیتے ہونگے؟

وتسائن۔ بیشک جناب اس کے کان تو درست ہیں لیکن مقدمہ کی سماعت کے لئے کان اور آنکھ دونوں کی ضرورت ہے۔

دہلی کے فائر میں ڈیڑھ سو ملازموں کی برطرفی

ہندو سبھا کے اجلاس میں کشمیر کے حالات پر غور

چاٹگاؤں میں آتشیں اسلحہ کا پارسل پکڑا گیا
ایک مشتبہ نوجوان کی گرفتاری

تاڑی کے ٹھیکوں کے نیلام پر احتساب
ڈسٹرکٹ کلکٹروں کو نئے اختیارات

بمبئی میں مفسدوں کی شرمناک حرکتیں
حکیم عبدالجلیل صاحب کا بیان

بمبئی ۹ اگست۔ حکیم عبدالجلیل نے اپنا حسب ذیل بیان اخبار "بمبئی کرانیکل" میں شائع کرایا ہے:-

اگرچہ میرا ارادہ نہیں تھا مگر ۵ اگست کے اخبار خلافت کی غلط بیانیوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ جنا ہال کے افسوسناک واقعہ کا مختصر طور پر کچھ ذکر کروں۔

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کی تحقیقات کا وعدہ
گاندھی جی کے نام وائسرائے کا مکتوب

مولانا آزاد و ڈاکٹر انصاری کی گاندھی جی سے گفتگو

بمبئی میں نئے قومی جھنڈے کی سلامی
اس اجتماع کی عظیم الشان آتاری گئی

بمبئی ۹ اگست۔ باوجود سخت بارش کے آج صبح کانگریس ہاؤس پر ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے کانگریسی جھنڈے کو لہرایا۔ مسز سروجنی نائیڈو، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر جے ایم سین گپتا، ڈاکٹر سید محمود کے علاوہ ورکنگ کمیٹی کے دیگر ممبر اس تقریب پر موجود تھے۔

صدر نے ایک مختصر سی تقریر میں حاضرین سے درخواست کی کہ وہ قومی جھنڈے کی عزت کو بچانے کی اسی طرح کوشش کریں جس طرح انہوں نے پہلے جھنڈے کے لئے کوشش کی تھی۔

صوبہ سرحد میں کانگریس کی تحریک
افغان جرگہ اور کانگریس کمیٹی میں مصالحت ہو گئی
جنرل سکرٹری کانگریس کا اعلان

گاندھی جی کے نام حکومت کا مراسلہ
ابھی تک موصول نہیں ہوا

گاندھی جی جہاز کے تیسرے درجہ میں سفر کرینگے

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گاندھی جی سے ملاقات
گاندھی جی کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

بمبئی ۹ اگست۔ یہاں کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ جمعیۃ العلماء کے لیڈران مولانا مفتی محمد کفایت اللہ و مولانا احمد سعید صاحبان نے کل گاندھی جی سے ملاقات کی اور فرقہ وارانہ مسئلہ پر بات چیت کی۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے جمعیۃ علماء کے لیڈران سے فرمایا کہ فی الحال کانگریس ورکنگ کمیٹی فارمولا پر دوسروں کی رائے کا انتظار کر رہی ہے جو کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ملک کے سامنے پیش کیا ہے۔ گاندھی جی نے جمعیۃ العلماء نے جو خدمات کی ہیں گاندھی جی نے ان کا اعتراف کیا۔

"گاندھی اور گول میز کانفرنس برباد"
بمبئی میں نوجوانوں کے مظاہرے

لندن کانفرنس میں ایسے نمائندوں کی شرکت
گاندھی جی کا مدلل جواب

کانگریس کمیٹی کے اجلاس کا اختتام
مجلس عاملہ کی جملہ تجاویز منظور کر لی گئیں

کانگریس کے اجلاس میں بنیادی حقوق پر بحث

گورنر بمبئی پر بندوقوں کے فائر
عدالت میں مسٹر اکلسن کے ایڈیکانگ کا بیان

مدراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مظالم کشمیر کے خلاف دہلی میں جلسے

برادران اسلام ریاست کشمیر میں امت محمدی جن مظالم جگرخراش کا شکار ہوئی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی ایک سب کمیٹی ستم رسیدگان کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے اور انسداد ظلم ناروا کے واسطے مقرر کی اس سب کمیٹی نے ستم رسیدگان کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے اور انسداد ظلم ناروا کے واسطے مقرر کی اس سب کمیٹی نے اکابرین شہر پیشوایان مذہب کو دعوت دی کہ اس اہم اور مذہبی کام میں اس کا ہاتھ بٹائیں الحمدللہ کہ ہر طرف سے صدائے لبیک بلند ہوئی اور بزرگان دین وملت کا ایک جلسہ ۸ اگست ۱۹۳۱ء ۴ بجے شام کو حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف لطورے میاں کے دولت خانہ پر منعقد ہوا۔ باشندگان دہلی کو مظالم کشمیر سے پوری طرح آگاہ کرنے اور یوم کشمیر منانے کے واسطے مندرجہ ذیل پروگرام منظور ہوا۔

۸ اگست ۱۹۳۱ء کوچہ چیلاں میں جلسہ زیر صدارت ملا واحدی صاحب

۱۰ اگست ۱۹۳۱ء سوئی والان میں جلسہ زیر صدارت شمس العلماء جناب سید احمد صاحب امام جامع مسجد۔

۱۲ اگست ۱۹۳۱ء قصاب پورہ میں جلسہ زیر صدارت جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب۔

۱۴ اگست ۱۹۳۱ء یوم کشمیر ۹ بجے تک تمام شہر میں مکمل ہڑتال بعد نماز جمعہ تمام مساجد میں مظلومین کشمیر کے واسطے دعا اور جلسہ بعد نماز عشاء جامع مسجد میں زیر صدارت حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف لطورے میاں۔

مندرجہ ذیل اصحاب کمیٹی علما کے واسطے منتخب کئے گئے۔

(۱) جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف لطورے میاں۔
(۲) خواجہ محمد شفیع صاحب سکریٹری۔
(۳) سیٹھ محمد یوسف صاحب خزانچی
(۴) شمس العلماء جناب سید احمد صاحب امام جامع مسجد۔
(۵) مولانا مولوی احمد سعید صاحب (۶) شیخ ضیاء الدین صاحب
(۷) حاجی عبدالرزاق صاحب (۸) خواجہ حسن نظامی صاحب

خادم محمد شفیع سکریٹری

جمعیۃ العلماء میرہ کی سرگرمیاں

آج دانند ۸ اگست ۱۹۳۱ء موضع ... میں زیر صدارت مولوی ...

ساتھ اپنے بھائیوں کی طرح اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

محرک: ناظم جمعیۃ العلماء میرہ۔ مولوی خادم الدین صاحب

مولوی محمد شعیب صاحب۔ مؤید صدر صاحب مولوی ... صاحب

(۲) جمعیۃ العلماء میرہ کہ دانو خان ٹھیکیدار سرکاری کشتی نے چند بار اطلاعات حکومت کو دیدیے تھے۔ کہ موجودہ رسی کشتی کی پرانا اور جا بجا ٹوٹا ہوا ہے بعض جگہ گھائے ہیں۔ چلانی بھی خوفناک ہے۔ ہندی نیا رسی لگائی جاوے تو حکومت سرحد کی اس بے پرواہی اور بے غوری پر کہ ان درخواستوں پر کوئی خیال نہ کی نہایت اظہار افسوس کرتے ہیں۔

محرک۔ مولوی محمد شعیب صاحب ناظم جمعیۃ العلماء میرہ
مؤید۔ مولوی عبدالحق صاحب بیرلائی۔
مؤید۔ مولوی حاجی عبدالمنان صاحب ڈھنڈ اور

(۳) جمعیۃ العلماء میرہ اپنے بھائی مسلمانوں کو یہ تجویز پیش کرنے میں کرتی ہے ان لاکو اپنے بیشواؤں کے ساتھ مسجد میں برائے تعلیم القرآن وفرائض کے بیٹھا دیویں۔

محرک۔ حکیم مولوی سید الابرار صاحب بیرلائی۔
مؤید۔ مولوی سید خادی شاہ صاحب۔ مؤید ابوالفیض صاحب ...
بعد اس کے مولوی حکیم سید الابرار صاحب نے خطبہ صدارت پڑھکر جلسہ برخواست ہوا۔ فقط

مولوی خادی شاہ صاحب بیرلائی

سرحدی صوبہ اور گول میز کانفرنس

پہلے گول میز کانفرنس کا کانگریس نے بائیکاٹ کیا تھا۔ اس وجہ سے ہم بھی گول میز کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں رکھتے تھے۔ اب گورنمنٹ کی مرضی تھی کہ سرحد سے جسکو وہ چاہتے سرحدی نمائندہ کا لقب دیکر شامل کرتے۔ اور جو الہی دیا ہے۔ کہ سر عبدالقیوم کو سرحدی نمائندہ کہہ کر گول میز کانفرنس میں شامل کیا گیا۔ اب جبکہ کانگریس نے فیصلہ کیا ہے کہ اپنے نمائندے لندن گول میز میں بھیجیں گے۔ تو حکومت کو چاہیئے کہ سرحد کا ایک نمائندہ بھی گول میز کانفرنس میں شامل کریں جبکہ دیگر صوبجات سے نمائندے لئے جاتے ہیں۔ سرحدی صوبہ کی نمائندگی اگر کوئی کرسکتا ہے تو جس پر عام سرحدیوں کو اعتماد ہو موجودہ دو شخص ہیں ایک سرحد کا بے تاج بادشاہ فخر افغان خان عبدالغفار خان دوسرا میاں احمد شاہ صاحب بیرسٹر ایٹ لا صدر پراونشل کانگریس کمیٹی وجنرل سکریٹری فرنٹیر سنٹرل افغان یوتھ لیگ۔ میں حکومت ہند کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ اگر چاہتی ہیں کہ گول میز کانفرنس کامیاب ہو۔ اور کانفرنس کے فیصلے سرحدیوں کے نزدیک قابل قبول ہوں تو پھر حکومت کا فرض ہے کہ گول میز کانفرنس میں ان دونوں صاحبوں میں سے کسی ایک کو دعوت شمولیت دیدیں اگر حکومت نے ایسا نہ کیا تو میرے خیال میں گول میز کانفرنس کے فیصلے سرحدیوں کے نزدیک قابل قبول نہیں ہوں گے۔ میرے ہی خیال پر کیا منحصر ہے بلکہ عام پبلک کا یہی عندیہ ہے۔ صوبہ سرحد میں گول میز کانفرنس کی نمائندگی پر عام تشویش کا اظہار کیا جاتا ہے۔ سر عبدالقیوم جو حکومت کا نمائندہ ہے پبلک کا ان پر اعتماد نہیں ہے میں حکومت کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ ان دونوں بزرگوں میں سے کسی ایک کو ضرور دعوت دیدیں۔ ورنہ پبلک کی بےچینی اور بھی بڑھتی جائے گی۔ جس کے نتائج حکومت اور عایا دونوں کے واسطے اچھے نہیں ہوں گے۔ فقط

صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی مردان

نظامت تعلیمات حیدرآباد کی حرکت مذبوحی

دارالعلوم کے طلبہ کا احتجاجی جلسہ

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ بروز چہارشنبہ بعد نماز عشاء بمقام منزل دارالعلوم دیوبند انجمن دکن کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا محمد عبدالجبار صاحب حیدرآبادی دفاضل دیوبند منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز پاس ہوئی۔

ہم تمام طلبائے حیدرآباد کا یہ جلسہ محکمہ تعلیمات سرکار عالی کے اس جدید نافذ کردہ قانون کو جس کی رو سے مدارس حیدرآباد دکن سے تعلیم دینیات کو غیرضروری قرار دیا گیا ہے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس کے خلاف غم وغصہ کا اظہار کرتا ہے اور بعض ارباب بست وکشاد محکمہ نظامت تعلیمات کے اس کا عاقبت اندیشانہ رویہ ...

سلطنت عثمانیہ جنوبیہ کے لئے مضرت رساں سمجھتے ہوئے سلطان العلوم خلداللہ ملکہ سے مودبانہ عرض کرتا ہے کہ اعلیحضرت خلداللہ ملکہ جلد از جلد اپنی پوری توجہ اس اہم مسئلہ کی طرف منعطف فرماکر باشندگان دکن کو مطمئن فرمائیں گے اور بذریعہ فرمان خسروی اپنی دین پروری وعلم دوستی کا پورا پورا ثبوت دیں گے۔

میر لیئق علی فصیح حیدرآبادی
متعلم جامعہ قاسمیہ دیوبند ضلع سہارنپور

کشمیر کمیٹی کی جانب سے جلسہ

زیر سرپرستی کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی ۸ اگست بوقت ۹ بجے شب کوچہ چیلاں میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب حاجی عبدالرزاق صاحب منعقد ہوا جناب مولانا مولوی ماجد صاحب و مولانا مولوی عبدالمجید صاحب نے ۱۴ اگست یوم کشمیر کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے واسطے پرزور تقریریں فرمائیں۔

آپکا خادم ۔ خواجہ محمد شفیع

جمعیۃ علمائے جبیۃ کا اجلاس سوم
مظالم اٹلی کے خلاف موثر احتجاج

مورخہ ۲ صفر ۱۳۵۰ھ بروز چہارشنبہ بمقام گوشائن پور جمعیت علمائے جبیۃ کا تیسرا جلسہ منعقد ہوا افضل العلماء جناب مولانا عبدالرحیم صاحب گھڑالی مسند صدارت پررونق افروز ہوئے بیس سے زائد علماء جلسہ میں شریک تھے انتخاب صدارت کے بعد جناب مولوی محمد یوسف صاحب نے نہایت موثر لہجہ میں نظام ملی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کا حاضرین پر بہت اثر ہوا پھر آپنے اسی موضوع پر ایک دلکش نظم پڑھی جس کو سنکر حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ ازاں بعد گذشتہ اجلاس کی روئداد پڑھکر سنائی گئی اور چند تجاویز یکے بعد دیگرے پیش ہوکر متفقہ طور سے پاس ہوئیں۔ منظور شدہ تین ضروری تجاویز حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہر جگہ قومی مکاتب قائم کئے جائیں اور جمعیۃ العلماء کی طرف سے اس کی نگرانی کا خاص انتظام کیا جائے۔

(۲) جمعیۃ علمائے جبیۃ کا یہ جلسہ مظالم اٹلی کے خلاف سخت احتجاج بلند کرتا ہے اور ان کی جابرانہ کارروائیوں پر سخت اظہار نفرت کرتا ہے اور برادران طرابلس سے اپنی سچی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور تمام مسلمانوں سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اٹلی کی اشیاء کا بائیکاٹ۔

(۳) جمعیۃ العلماء جبیۃ کا یہ جلسہ گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ محکمہ ایجوکیشن آسام کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر کے عہدہ پر اہل السنت والجماعت کے کسی عالم انگریزی دان کو مقرر کیا جائے۔

ابو یوسف محمد یعقوب عفی عنہ
ناظم جمعیۃ علمائے جبیۃ گاسباڑی ضلع سلہٹ (آسام)

ملک محمد دین صاحب کے مسودہ قانون کی حمایت

(۱) مسلمانان گوجرہ کا یہ عظیم الشان جلسہ گورنمنٹ برطانیہ سے پرزور اپیل کرتا ہے۔ کہ ملک محمد دین صاحب ممبر پنجاب لیجسلیٹو کونسل جو مسودہ قانون بابت تحفظ اسلامی پرسنل لا کونسل میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو اس بل کے پیش کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جاوے۔ نیز گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسودہ قانون فوراً گزٹ میں شائع کر دیا جائے تاکہ آئندہ اجلاس کونسل میں پیش ہوسکے

(۲) نیز یہ جلسہ ملک محمد دین صاحب ممبر پنجاب کی اس اہم خدمت اسلامی کو نہایت عزت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور ان کی تحسین کرتا ہے۔

عبدالحکیم جائنٹ سکریٹری
انجمن اسلامیہ گوجرہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

Rejuvenation By Vitamine
GET YOUNG
THE CAPITAL MEDICATION CO. DELHI
لوکل ایجنٹ ۔ ایم امین خاں ۔ بازار لال جاہ ۔ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

ZANG

نوٹس

صورت کی تبدیلی ممکن ہے
عمل جراحی کے بغیر غدودوں کا پیوند
معجون مددگار غدود
چہرے کی تبدیلی
عورتوں کے حسن کی واپسی
نظامی ... کوچہ چیلان دہلی

شوقین حضرات کو مژدہ
بینظیر کتابیں

چمڑے کے سوٹ کیس

سائز کیس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
... انچ	2/4	25/8
...	2/8	28/-
...	2/12	30/-
...	3/-	33/-
...	3/4	36/-
...	3/8	38/-
...	5/12	66/-
...	7/-	80/-
...	8/-	90/-

منیجر اے آر سٹیم بول اسپل مرچنٹ
انٹر ناینگ لارنس روڈ کراچی

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے
چٹنی نور جہاں

شربت اکسیر
قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے
جریان

چلو چھٹی ہوئی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

قدرت
نورچشم

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے
پیٹنٹ ہیراتن
کان کی دوا لب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

تلاش گمشدہ

سرمہ اکسیر چشم

آج کل کی تمام موسمی علالتیں
امراض یعنی
بدہضمی ۔ متلی ۔ بادی ۔ قے ۔ ہیضہ ۔ دست ۔ انفلوئنزا ۔ کھانسی
امرت دھارا
احتیاط
امرت دھارا لاہور

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھنے کی کتابیں

ایک مہینے میں انگریزی آجائیگی

سنگل ٹوٹل ہوگیا

تندرست اور طاقتور ہونا ... مفت طلب کیجئے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کیلئے

معاون محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم یکشنبہ یکم ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۲

معاصرین کے افکار و آراء

"خالص اسلامی تجارتی کمپنی" (مدینہ)

ہم کو اسٹنٹین، بیانو نیز اور دوسرے "خالص اسلامی" جرائد سے پتہ چلا ہے کہ بمبئی میں ایک تجارتی کمپنی "سنائی" ہے کہ اس کو صرف "خالص اسلامی" سرمایہ سے ایک تجارتی کمپنی قائم کی گئی ہے جو ہندوستان کے مسلمانوں کے تجارتی مصالح کو ترقی دیگی۔

محشرستان کشمیر (ہمدم)

انگلستان میں ڈکٹیٹرشپ (ہمدم)

دلچسپ حقائق و معلومات

اندھوں کے رہنما کتے

ایک جرمن دولت مند مدرس کو ہوا کہ میں اندھا ہو گیا، اور اس حالت میں اس کا سب سے بڑا مونس و غمخوار اس کا کتا تھا، اس لئے اس نے خاص اپنے خرچ سے ایک مدرسہ قائم کیا جس میں کتوں اور اندھوں کے درمیان تعاون قائم کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

امریکن موٹروں کی ساخت میں حیرت انگیز کمی — ۱۹۲۹ء کے بعد ۹۰ فیصدی موٹروں کا تنزل

امریکہ میں موٹر لاریوں کی ساخت میں حیرت انگیز کمی واقع ہو گئی ہے۔ یہ تنزل ۱۹۲۹ء سے شروع ہوا جو اب تک برابر قائم ہے۔

ایک جدید سیال مادہ

گرگٹ نما مچھلی

زلزلوں سے بچنے کا ذریعہ

کھانا چکھنے کا آلہ

فن تیر اندازی کی تعلیم

آگ بجھانے کا ایک جدید طریقہ

گذشتہ سال موٹروں کی برآمد

گنجینہ عملیات

ضبط نہ ہوئی تو رونا ہوگی ورنہ شکایت معاف

روح حیات

کھانے والا خضاب

اکسیر میرہ

منجن دندان

صفاچٹ میدان

ضرورت ایجنٹ

ایجنٹ

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

جڑی بوٹی کلکال

تیر بہدف

منیجر صاحب حسینی دوا خانہ

مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی کی مصنفہ

منیجر عبرت نجیب آباد (یو۔پی)

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔

مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے۔ فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرمائیں۔

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا ہو کر قیمت واپس

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل مینیٹ ڈرائیو اور موٹر فٹر کا کام سکھلا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ نمبر ۱ جامع مسجد دہلی

ربڑ اور پیتل کی مہریں

ملنے کا پتہ مرزا احمد بیگ اینڈ سنز چاندنی چوک دہلی

اشتہار

پرنسپل طبیہ کالج علی گڈھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم یکشنبہ یکم ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

ملّت اسلامیّہ کے لئے ایک اور دام تزویر
قادیانیوں کا خلیفہ مسلمانوں کے قائد کی حیثیت میں

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

[illegible]

گول میز کانفرنس کا مقاطعہ

تقریباً ایک ماہ سے بابا گاندھی جی اور گورنر بمبئی کے درمیان خط و کتابت ہو رہی تھی اور یہ وقت یہ امکان نظر آتا تھا کہ گاندھی جی حکومت کی بدعنوانیوں سے تنگ آکر گول میز کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیں گے چنانچہ اسی خط و کتابت کے آخری نتیجہ پر غور کرنے کے لئے کانگریس کی مجلس عاملہ بمبئی میں منعقد ہوئی تھی اور تمام ملک آخری فیصلہ کا انتظار کر رہا تھا گورنر بمبئی نے اس خط و کتابت کے نتیجہ میں جو فیصلہ کن جواب گاندھی جی کو دیا تھا اس کے بعد ہی صورت حال بالکل بدل گئی تھی اور کانگریس کے لئے شرکت کانفرنس کا فیصلہ کرنا تقریباً ناممکن ہو گیا تھا مگر اس کے باوجود گاندھی جی نے وائسرائے سے ایک اور مخلصانہ درخواست کی اور انہیں گاندھی اِرون معاہدہ کے احترام کی طرف توجہ دلائی دو دن تک برابر وائسرائے کے ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس ہوتے رہے جس میں گورنمنٹ آف انڈیا کے ارباب حل و عقد نے اس مسئلہ پر

[illegible]

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

امارت وولایت

جس نے خود عہدہ قضا کی خواہش کی تو وہ اپنے نفس کے حوالے کر دیا گیا لیکن جس کو مجبور کر کے والی بنایا گیا تو ایک فرشتہ اس کے لئے مقرر کیا جاتا ہے جو اس کو غلطی سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ابن ماجہ)

جو شخص قاضی بنایا گیا گویا وہ بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا (ابوداؤد ترمذی)

قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں جس نے جان بوجھ کر نا انصافی کی وہ ناری جہنمی ہے جس نے قانون کی عدم واقفیت کے باعث نا انصافی کی وہ بھی جہنمی ہے۔

[illegible]

قادیانیوں کے متعلق شامی علماء کے فتاوی
مذاہب اربعہ کا اتفاق

معزز مصری معاصر "الفتح" نے اپنی ۲۴ محرم ۱۳۵۰ھ کی اشاعت میں صفحہ ۱۲ پر قادیانیوں اور ان کے نبی کے متعلق استفتاء اور مذاہب اربعہ کے مفتیان کرام کے جوابات شائع کئے ہیں جن کا لفظی ترجمہ درج ذیل ہے:-

استفتاء

اس شخص کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے سے انکار کیا اور گمان کیا کہ آخر زمان میں نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے علاوہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور نبی بھی مبعوث ہوگا۔ اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ حالت

[illegible]

کافر ہو جائے اور عاقل بالغ ہو تو اسے مرتد کہیں گے۔ اور اسلام میں مرتد کے متعلق احکام یہ ہیں:-

دعوۃ الی الاسلام ویستتاب ثلاثۃ ایام ویضیق علیہ ویحبس فان تاب والا قتل بالسیف لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم "من بدل دینہ فاقتلوہ" کما فی "الاقناع" و"المنتقی" والغایۃ واللہ تعالیٰ اعلم (اسے اسلام کی دعوت اور تین دن تک توبہ کی مہلت دی جائے۔ اگر توبہ کرے تو بہتر ورنہ اسے تلوار سے قتل کر دیا جائے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو اپنا دین تبدیل کرے اسے قتل کر دو)

[illegible]

جوابات

[illegible]

۲۲ ذی الحجہ ۱۳۴۹ھ

[illegible]

تو لہ علیہ الصلوٰۃ والسلام لا تتفق امتی علی ضلالۃ کی بنا پر کافر ہو گیا اور جس شخص نے لوگوں کو کسی کافرانہ بدعت کی طرف دعوت دی وہ کافر ہو گیا۔ کیونکہ شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد۔

"جو شخص مسلمان ہونے کے بعد مذکورہ بالا امور میں سے کسی امر کی وجہ سے

[illegible]

(کتاب التنویر)

باب المرتد صفحہ ۴۳ میں ہے کہ اصطلاح شرع میں مرتد اس کو کہتے ہیں جو دین اسلام کو اختیار کرنے کے بعد ترک کر دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(زمیندار)

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن
کیا بہی خواہان تعلیم اسلام توجہ فرمائینگے

(از مولانا محمد میاں صاحب)

جہل ہمیشہ برا ہے، خصوصاً ایسے زمانہ میں کہ ہم ہندوستان اقوام ۹۵ فیصدی اور

[illegible]

سامنے شیکسپیر کی کوانہ پرواز سے بہت کچھ مشابہت رکھتی تھی

جس حقیقت کا مذکورہ بالا سطور میں اظہار کیا گیا اس کا تعلق کسی مخصوص قوم یا ملت سے نہیں۔ بلکہ ہر اس فرد کے ساتھ اس کا تعلق ہے جو ہندوستانی کہلایا جائے اور جس کو برٹش شہنشاہیت کی غلامی کا فخر حاصل ہو۔ مگر یہ لطیفہ عجیب ہے

ہر بلائے کز آسماں آید — گرچہ بر دیگرے قضا باشد
بر زمین نا رسیدہ می پرسد — خانہ انوری کجا باشد

اس جبریہ تعلیم کی نعمت غیر مترقبہ یا آفت ناگہانی کا تعلق مسلمانوں سے ہوا

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جریدۃ الشوریٰ کو اٹلی کی طرف سے رشوت دینے کی کوشش
"خدا کیلئے اٹلی کے مظالم کی تشہیر نہ کرو"

الشوریٰ نے اٹلی کے اوتاب ونک خواروں کے متعلق ذیل کا واقعہ شائع کیا ہے:-

"۸ رجب کی شام کو الشوریٰ کے دفتر میں انطون لیعقوب آیا۔ یہ شخص سفارت اٹلی متعینہ مصر کا ایک رکن اور اٹلی کے محکمہ خبر رسانی کا نامہ نگار ہے۔ اس کو دیکھ کر صاحب الشوریٰ اس کے پاس گئے اور دریافت کیا کہ آپ یہاں کیوں اور کس غرض کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اس کے جواب میں اس نے کچھ جلدی جلدی

[illegible]

تب بھی یہ بھی دیکھا کہ اٹلی کے ان مظالم کی اشاعت سے باز نہیں کے جن کا ارتکاب وہ طرابلس میں کر رہا ہے کیا تو پاگل ہے جو اس کام کے لئے یہاں آیا ہے؟ یہ سنکر انطون نے کہا کہ یہ پاگل پن ہے ہم بر لازم ہے کہ وہ بات کہیں جس پر کچھ خود ہم کو یقین نہیں اور جس بات پر اعتقاد ہے۔ اس پر سکوت اختیار کریں۔ کیا ہم خلاص کو اختیار کر کے موت کی زندگی لیکر ہیں۔"

صاحب الشوریٰ نے یہ کلام سنکر جو اس کی نفسیاتی کیفیت کا آئینہ تھا اور جس سے غضب مالی وزر پرستی نمایاں تھی اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور یہ کہا کہ میں نے تو سمجھا تھا کہ تم میں کچھ عقل ہوگی، مگر معلوم ہوا کہ تم میں انسانی احساس بھی باقی نہیں ہے۔ تم کو طرابلس کے مسلمانوں پر رحم نہیں آتا حالانکہ اجانب کو ان پر رحم آ رہا ہے اور پھر تم عرب کہلاتے ہو؟"

یہ واقعہ ہم نے اس لئے شائع کر دیا ہے تاکہ اٹلی کے اوتاب اس کو بالعکس بیان نہ کریں۔ اب ہم ایطالیہ کی سفارت سے ذیل کے سوالات کرتے ہیں:-

(۱) کیا یہ شخص وہی انطون ہے جس نے کہا تھا کہ میں امیر شکیب ارسلان کو مصر سے نکال دونگا اور جب امیر عادل حجاز تشریف لے گئے تو اس نے اڑادی کہ میں نے ان کو نکلوا دیا؟

(۲) کیا سفارت اٹلی میں اسی قسم کی مخلوق آباد ہے؟

ملک شام آزاد ہے یا مغلوب ومحکوم؟
فرانس کے کمشنر سے طلبائے شام کی دلچسپ گفتگو

شام میں پیرس کی ایک نمائش تھی جس میں فرانس کے کمشنر موسیو پونسو بھی ایک روز تشریف لائے۔ آپ نے تمام نمائش کا بغور معائنہ کیا اور اس کے بعد آپ واپس ہونے لگے اتنے میں شام کے طلباء نے آپ کو گھیر لیا اور ایک طالب علم نے آپ کو مخاطب کر کے کہا کہ ہم آپکے پاس احتجاج کرنے آئے ہیں۔ پونسو نے کہا کہ آپ کس بات پر احتجاج کرنے آئے ہیں؟ ایک طالب علم نے کہا کہ آپ نے ہمارے

[illegible]

نے یہی الفاظ اخبارات کے مدیروں کے سامنے دہرا دیئے۔ اس پر الشوریٰ لکھتا ہے کہ موسیو پونسو نے طلباء کو خوش کرنے اور اپنا پیچھا چھڑانے کے لئے یہ منافقت اختیار کی ورنہ ملک شام ابھی تک مستعمرہ کا یہ سایہ ہے اور ابھی تک اس پر آزادی کا آفتاب طلوع نہیں ہوا ہے۔

یہودیوں کی ہرزہ سرائی

مسیح نوبلی جو انگریزوں کے خاص کاتب ہیں ان سے بعض یہودیوں نے دوران ملاقات میں کہا کہ

"اگر اٹلی کا انتداب فلسطین پر قائم ہو جاتا تو موسولینی بہت جلد فلسطین کو ہمارا قومی وطن بنا دیتے اور ہماری تمام مصیبتوں کا خاتمہ ہو جاتا مگر برطانیہ وطن الیہود کے مسئلہ کو تعویق دنا خیر میں ڈال رہی ہے۔"

مگر یہودیوں کو شاید معلوم نہیں کہ طرابلس میں موسولینی نے کیا گل کھلائے ہیں۔ اگر وہ فلسطین پر اپنا انتداب قائم کرے تو یہودیوں کو حقیقت حال معلوم ہو جائے۔

جاوا میں اٹلی کے مال کا زبردست مقاطعہ

بتاجیا (جاوا) کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مہاجر سوماطرا اور سورابایا کے عربوں نے اٹلی کے مال کا بائیکاٹ کر دیا ہے کیونکہ اٹلی نے طرابلس اور برقہ کی مظلوم اور بے بس رعایا پر غیر آئینی اور انسانیت سوز مظالم کا ارتکاب کیا ہے۔ جاوا کی اس تحریک مقاطعہ کی تقلید دوسرے جزائر میں بھی کی جا رہی ہے۔

کیا جلالۃ الملک شام کے بادشاہ بنائے جائیں گے؟

بیروت میں فرانسیسی فوج کے ایک کمانڈر مقیم ہیں جن کے پاس ان کے ایک دوست مقیم پیرس کی طرف سے مکتوب موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ شاہ علی کو شام کا بادشاہ بنانے کا مسئلہ قریب قریب ختم ہو گیا ہے اور فرانسیسی وزارت نے اس پر اپنے دستخط ثبت کر دئے ہیں۔ (الحیاۃ)

مصر میں عید میلاد کے شاندار جشن

تمام عالم اسلامی میں عید میلاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دھوم دھام سے منائی گئی۔ مصر میں جو جشن منایا گیا وہ بہت عظیم الشان تھا۔ جس میں حکومت نے سوء حزب الشعب کے سرکاری طور پر شرکت کی۔ اس خوشی میں توپوں کی سلامی دی گئی اور تمام سرکاری دفاتر بند کر دئے گئے۔

ملک فیصل اور انگریزی معاشرت

ملک فیصل والی عراق، شریف مکہ مرحوم کے صاحبزادے آج کل انگورہ غازی مصطفیٰ کمال پاشا سے ملنے گئے تھے۔ حال میں ان کی جو تصویر آئی ہے اس میں وہ غازی پاشا کے ساتھ خالص مغربی لباس میں ہیں۔ ان دونوں اسلامی فرمانرواؤں کی یہ تصویریں ولایتی اخبارات میں بڑے شان کے ساتھ شائع ہو رہی ہیں۔

مصر کیلئے نئی ہوائی فوج

مصر میں ہوائی فوج قائم کرنے کے مسئلہ کا مطالعہ کرنے کی غرض سے حال ہی میں ایک حکومتی کمیٹی قائم ہوئی تھی۔ طے پایا ہے کہ پانچ ہوائی جہاز فوراً خریدے جائیں اور مصری فوج کے چیف انسپکٹر اسپنکس پاشا کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے کہ وہ جہاز خریدیں۔ وہ عنقریب جہاز جلنے والے ہیں اور اپنے قیام یورپ کے دوران میں وہ اس کام میں مصروف رہیں گے۔ ان جہازوں کے خریدنے کے لئے ضروری قرضہ کی منظوری وزارت مواصلات کے سال رواں کے بجٹ میں ہو چکی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آئندہ میزانیہ میں مزید قرضہ منظور ہوگا تاکہ اور پانچ جہاز خریدے جا سکیں۔ ہنگر گاہ اور ورکشاپ تیار کئے جا رہے ہیں۔ مصری ہوا باز جہاز رانی کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہونگے جو انگلستان میں اپنی تعلیم ختم کر چکے ہیں۔

خریداران الجمعیۃ

گذارش ہے کہ خط وکتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

جزیرۃ العرب میں سلسلہ رسل و رسائل کا انتظام
بغداد سے موٹروں کے ذریعہ مکہ مکرمہ کا سفر

دولۃ الجندل (جزیرۃ العرب) کی ایک خبر مظہر ہے کہ سلطان ابن سعود کی حکومت نے تیس موٹر کاریں جوف روانہ کر دی ہیں اور عنقریب دیگر کاریں بھی تجارتی اغراض کے لئے ارسال کی جائینگی۔ یہ موٹر کاریں حکومت کے مزید سامان سے معمور ہو کر جوف پہونچیں ہیں۔ انہی کاروں میں ہی روانہ کیجائیں گی جن کیلئے وہاں شدید انتظار کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے موٹر کاروں کے لئے خاص مقامات کی تعمیر کا حکم صادر ہو چکا ہے اور ذخائر کے لئے بھی جوف میں کوٹھیوں کی تعمیر ہو رہی ہے کیونکہ جوف عنقریب صحرا عدود ونمالیہ اور نجد وحجاز اور عراق کا مرکز متوسط بننے والا ہے۔ اگر مملکت حجاز اور عراق کے درمیان حسن تفاہم کے بعد کوئی پائیدار معاہدہ ہو گیا تو اس راستہ سے مسافر اور حجاج بغداد سے جوف کو آ سکیں گے اور جوف سے مکہ مکرمہ کی آمد ورفت میں بہت ہی سہولتیں ہو جائیں گی۔ سلطان ابن سعود کے عامل ابن زید نے نجدی قبائل کو خارج حدود میں آنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ البتہ قافلوں کو اجازت دیدی ہے جو تجارتی اغراض کے لئے حوران کا سفر کر سکتے ہیں۔

شیخ محمد بن وحیلان نے ابن زید سے اجازت طلب کی ہے کہ وہ اپنی آمد کی اجازت مرحمت فرمائیں مگر ابن زید نے اس شرط پر منظور کیا ہے کہ وہ اراضی کو چراگاہ کے طور پر استعمال کریں اور محصول بھی ادا کریں۔ چنانچہ ابن وحیلان نے ان تمام شرائط کو منظور کر لیا ہے اور وہ ارض جماہم میں آ گئے ہیں۔ (الشوریٰ)

حبشہ میں ایک اسلامی انجمن کا قیام
دفاع عن الاسلام کیلئے مبارک اقدام

اولیں ابابا (حبشی) میں جالیہ کے باشندوں نے ایک انجمن قائم کی ہے جس کا نام ہے "جمعیۃ اتحاد اسلامی"۔ اس جمعیۃ کو قائم ہوئے ابھی چند ہفتے بھی نہیں گزرے کہ اس میں عرب اور حبشی مسلمان بکثرت شریک ہو گئے۔ اس کا پہلا اجلاس ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو منعقد ہوا جس میں سینکڑوں کی تعداد میں فضلاء عرب اور اعیان قوم شریک ہوئے اور متفقہ طور پر ذیل کی تجاویز منظور کی گئیں:-

(۱) اسلام اور عربوں پر اٹلی نے جو ستم ڈھائے ہیں ان پر غم وغصہ کا اظہار کیا گیا۔

(۲) جریدہ الفتح اور الشوریٰ کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کیا گیا جو انہوں نے اسلام اور اہل اسلام کے لئے انجام دی ہیں۔

(۳) اہل طرابلس، بربر، مراکش اور فلسطین کے ساتھ ہمدردی۔ جبارہ داروں کے پاس اٹلی کی حیوانی حرکات کے خلاف احتجاجی برقیے ارسال کئے جائیں۔

کیا حیفا کو برطانی جہازوں کا مستقر بنایا جائیگا؟

حکومت برطانیہ نے فلسطین کی تعمیر کیلئے قرض لیا ہے لیکن اسکا اکثر حصہ اس جنگی مقام کی تعمیر پر خرچ کیا جائیگا جو حیفا میں جنگی جہازوں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ آخری خبر یہ ہے کہ حکومت نے زراعت کی اصلاح کیلئے بہت کم قرض لیا ہے لیکن وہ بھی یہودیوں کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کی اسکیم پر خرچ کیا جائے گا اور اس کے ذریعہ سے صیہونی تحریک کو تقویت پہونچائی جائے گی۔

بمبئی میں فرقہ وارانہ فارمولا پر بحث کیوں ملتوی کی گئی

اراکین جمعیۃ علمائے ہند سے گاندھی جی اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کا وعدہ

گول میز کانفرنس کے بعد کانگریس کی طرف سے متفقہ ... نہیں کیا جائیگا

سرحد میں زبردست ہندو مسلم فساد

تلواروں اور خنجروں سے چار اشخاص کی ہلاکت

آتشزدگی، لوٹ مار اور کرفیو آرڈر کا نفاذ

مسٹر جناح کی طرف سے مخلوط انتخاب کی حمایت

بنگال و پنجاب میں مسلم اکثریت کا تحفظ

فرقہ وارانہ مسئلہ پر لکھنؤ میں تقریر

گورنر بمبئی پر حملہ کا مقدمہ

عدالت میں ملزم کا دلیرانہ اقبال

بمبئی میں قوم پروروں پر بدمعاشوں کا حملہ

فتنہ پردازوں کو صدر ... لیڈروں کا انتباہ

گورنر پنجاب پر حملہ کا مقدمہ

سلطانی گواہ کا عدم اعتماد

ہندو مہاسبھا اور کشمیر کے واقعات

مسلم ریاستوں پر الزامات

دنیش گپتا کی پھانسی پر اظہار افسوس کی تجویز

واپس لے لی جائے

کارپوریشن کا تجویز پر غور کرنے سے انکار

ملزم کو سشن سپرد کر دیا گیا

ایک نوزائیدہ بچہ سانپ بن گیا

لکھنؤ میں حیرت انگیز واقعہ

ڈیڑھ ہزار سرخ پوشوں کا مورچہ

مولانا عبید اللہ کی گرفتاری پر فوج اور پولیس کا حملہ

مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں ہاتھا پائی

کشمیر ڈے منانے کے سلسلہ میں ۱۶ اشخاص مجروح

سرخ پوشوں پر پولیس کی یورش

چالیس اشخاص زخمی

برما کے ایک گاؤں پر باغیوں کا حملہ

کھیا کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا

مراد آباد میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ کی گرفتاری

آتشیں اسلحہ کی برآمدگی

خدائی خدمتگاروں پر پولیس نے گولی چلا دی

مقدمہ سازش لاہور کے اسیری کی نازک حالت

مقاطعہ جوئی سے وزن میں کمی

فرانس کی ریلوں کا بھی دیوالہ نکل رہا ہے

متعدد اسٹیشن بند کر دئیے جائینگے

ایک ہندو نوجوان کا قتل

برکین کے ملزم کو سشن سپرد کر دیا گیا

معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی نہیں کی گئی

گاندھی جی کا لندن جانے سے انکار

کانگریس کی طرف سے لندن کانفرنس کا مقاطعہ

گاندھی جی نے لندن جانے کا ارادہ ترک کر دیا

حکومت کا ثالثی بورڈ مقرر کرنے سے انکار

کانگریس کا بیان

جمعیۃ علمائے ہند

دہلی میں مجسٹریٹوں کا تقرر

دو مجسٹریٹوں کا فیصلہ پنچ کا فیصلہ ہوگا

دہلی کی آبادی کے اعداد و شمار

صدر میونسپلٹی اور ممبران کے تنازعہ کا خاتمہ

مسٹر بول نے معافی مانگ لی

ایوان تجارت ہند نے گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کر دیا

مین نمائندوں کو شامل نہ کرنے پر احتجاج

والیسرائے کو صدر فیڈریشن کا تار

گاندھی جی کی طرف سے مسٹر عابد علی کی ہدایت

معاہدہ دہلی کی پابندی کی جائیگی

صدر کانگریس کو مجلس عاملہ کے اختیارات دیئے گئے

سردار پٹیل کا خفیہ مکتوب

نائیڈو اور پنڈت مالویہ بھی لندن نہیں جا سکیں گے

مسٹر عابد علی سکرٹری کانگریس کمیٹی پر ریوالور کے فائر

ایک پارسی کی دوکان پر پکٹنگ اور فریقین میں تصادم

مسٹر عابد علی کی نازک حالت

حیدرآباد اور والیان ریاست کی کانفرنس

بینڈیکی سکیم کی زبردست مخالفت

ایوان تجارت ہند کے فیصلہ پر عمل

سر پرشوتم داس نے لندن جانے کا ارادہ ترک کر دیا

کانپور میں ایک شخص گولی سے ہلاک کر دیا گیا

ایک ایڈیٹر کی گرفتاری

منشی محمد ادریس کو سزا

شذرات

کشمیر کے مظالم پر موثر احتجاج

احمد آباد میں حکومت نے جلسہ میلاد النبی کو کس طرح روکا

کشمیر کے مسلمانوں پر جو ظلم و تعدی کی جا رہی ہے اور ریاست و برطانیہ پولیس نے خدام مساجد جلسوں کو روکنے کی جو ناپاک کوشش کی ہے اس کے خلاف اظہار احتجاج کے لئے مسلمانان احمد آباد کا ایک جلسہ شاہی جامع مسجد میں بصدارت حضرت مولانا محمد ظفر صاحب ندوی [illegible] منعقد ہوا [illegible]

[illegible]

حکومت ہندوستانیوں کو بے وقوف بنا رہی ہے

خان عبد الغفار خاں کو نمائندہ نامزد کیا جائے

صدر کانگریس کمیٹی مردان کا اعلان

پشاور ۱۸ اگست۔ خان غلام محمد خاں صاحب صدر کانگریس کمیٹی مردان [illegible]

[illegible]

ریاست کالاکانکر میں قدیم درگاہ کا انہدام

اولیاء عظام کی ہڈیوں کو اکھاڑ کر دریا میں پھینک دیا گیا

جمعیۃ علماء ہند کے معتمد کی رپورٹ کا خلاصہ

[illegible]

مدراس کے ایوان تجارت کا حکومت کے نام مکتوب

لنڈن کانفرنس میں ہماری نمائندگی کے متعلق [illegible]

مدراس ۱۸ اگست۔ ایوان تجارت جنوبی ہند نے حکومت کے پاس [illegible]

پشاور میں پکٹنگ شروع کر دیا گیا

پارچہ فروشوں کی طرف سے معاہدہ کی خلاف ورزی

[illegible]

مشہور انقلاب پسند ایم این رائے کو پناہ دینے کا جرم

جرمنی خاتون ہندوستان سے خارج کر دی گئی

[illegible]

برمی باغیوں کی سفاکانہ کارروائیاں

ایک ہندوستانی خاندان کا وحشیانہ قتل

رنگون ۱۸ اگست۔ [illegible]

ڈیرہ اسمعیل خاں میں فرزندان اسلام کا اجتماع

متعدد تجاویز کی منظوری

[illegible]

حافظ خیر الدین صاحب کے مراسلہ کا جواب

[illegible]

پارلیمنٹ میں مسٹر محمد علی جناح کا داخلہ

ہندوستانی مسائل کیلئے جد و جہد

[illegible]

ہندو مہاسبھا کی طرف سے نمائندگی پر احتجاج

صدر کی جانب سے وائسرائے کو تار

بمبئی ۱۸ اگست۔ [illegible]

یورپین ایسوسی ایشن کی تازہ حماقت

حکومت کو ہندوستان پر تشدد کرنے کی ترغیب

[illegible]

سیلاب کے باعث ایک عمارت کا انہدام

چار سو اشخاص کی دردناک ہلاکت

[illegible]

صدر جمہوریہ جرمنی کی ٹرین پر بم

[illegible]

نپٹ بہراپن کا شرطیہ علاج

[illegible]

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

[illegible]

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو مسلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تا کہ وہ اس کے فیصلہ کی چھاپیاں اور برائیاں [illegible] طلب کریں ایم۔ اے مجید معرفت الجمعیۃ دہلی

پارٹی کے حقوق کو نظر انداز کیا ہے حالانکہ نیشنلسٹ پارٹی ہی تعلیم یافتہ مسلمانوں کے خیالات کی ترجمان ہے۔ خاکسار

محمد حضور عالم سکرٹری

مرادآباد میونسپلٹی کا اسلام کش رویہ

جبریہ تعلیم کے خلاف مسلمانوں کا پُر زور احتجاج

[illegible] مطابق ۱۸ اگست ۱۹۳۱ء بروز پنجشنبہ بعد [illegible] مرادآباد بصدارت مولانا مولوی محمد عبد الحق صاحب [illegible] حافظ نصر الدین صاحب نے قرآن پاک سنایا پھر [illegible] اس کے بعد مولانا مولوی محمد عبد الحق صاحب نے [illegible] صاحب نے تقاریر فرمائیں جن میں سلسلہ تعلیم جبریہ [illegible] جو رویہ اختیار کر رکھا ہے اس پر اظہار نفرت اور [illegible] ضرورت ظاہر فرمائی اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس [illegible]

[illegible] یہ جلسہ جبریہ تعلیم کے نفاذ کو آوارہ لڑکوں کے حق [illegible] سپرنٹنڈنٹ تعلیم و ممبران تعلیمی کمیٹی کے اس [illegible] کرتا ہے کہ جو انہوں نے مرادآباد میں جبریہ تعلیم کے [illegible] ایکٹ نمبر پرائمری جبریہ تعلیم دفعہ ۸ ضمن ۲ و ۳ کے سراسر خلاف اختیار کر رکھا ہے۔

(۳) یہ جلسہ میونسپل کمیٹی کے موجودہ طریقہ کار کو نہ صرف مسلمان لڑکوں کے لئے مذہبی تعلیم سے محرومی کا باعث قرار دیتا ہے بلکہ علمائے اسلام کے فتوے کی بنا پر صریحاً مداخلت فی الدین یقین کرتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ تعلیمی کمیٹی سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جبریہ تعلیم کے ایکٹ کی اصل منشاء کے مطابق ادنیٰ لڑکوں کو جو تعلیم پا رہے ہوں منظور شدہ مدارس میں داخل کرائے جن کی طرف اس وقت تک قطعی کوئی توجہ نہیں کی جا رہی ہے اور ناظرہ قرآن خواں لڑکوں کو ناظرہ خوانی کی مدت اور حفظ قرآن خواں لڑکوں کو قرآن حفظ کرنے کی مدت تک مستثنیٰ ہونے کا اعلان کر دے اور جو مقدمات دائر عدالت کر رکھے ہیں ان کو جلد از جلد واپس لے کر ہمارے مذہبی تعلیم کو آزاد کر دے اس لئے کہ مسلمانان مرادآباد اپنے لڑکوں کے مذہبی تعلیم سے محروم رہنے کو ہرگز ہرگز گوارا نہیں کر سکتے۔

(۵) یہ جلسہ انسپکٹر صاحب مدارس روہیلکھنڈ کے اس حکم پر کہ میونسپلٹی کے جدید مڈل سکول کے سیکشن وبی کو ہم منظور نہیں کرتے اسکو توڑ دیا جاوے۔ صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس کی منظوری عطا فرمائیں۔

(۶) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ ان تجاویز کی ایک ایک نقل لوکل گورنمنٹ و انسپکٹر مدارس روہیلکھنڈ و چیرمین و سکرٹری میونسپلٹی و ممبران تعلیمی کمیٹی کو بھیجی جاوے۔ (احقر سید محمد مرتضیٰ علی غفرلہٗ ناظم انجمن تحفظ دین مدرسہ شاہی مرادآباد)

کانپور میں مسلم قوم پرور پارٹی کا قیام

۱۷ اگست ۱۹۳۱ء کو سربرآوردہ مسلمانان کانپور کا ایک جلسہ نواب شیخ مبارک علی صاحب کے دولت کدہ پر زیر صدارت حافظ محمد ہاشم صاحب رئیس [illegible] منعقد ہوا کہ موجودہ سیاسی خلفشار میں مسلمانوں کے واسطے ایک ایسی راہ عمل تجویز کی جائے جو ان کے مذہبی سیاسی اقتصادی او ثقافتی حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے ان کو ملکی اور قومی ترقی سے ہمکنار کرے۔ چنانچہ یہ طے کیا گیا کہ کانپور میں قوم پرور خیال رکھنے والے مسلمانوں کی ایک انجمن بنائی جائے جو آل انڈیا مسلم نیشلسٹ پارٹی سے ملحق ہو اور اسی کے اصول پر کام کرے لہٰذا حسب ذیل اشخاص کا انتخاب عمل میں آیا۔ تاکہ وہ ضروری کارروائی انجام دیں۔

صدر۔ حافظ محمد ہاشم صاحب رئیس وتاجر

نائب صدر (۱) حاجی شرف الدین صاحب رئیس المطابع

(۲) حکیم خواجہ عبد الشکور صاحب۔

سکرٹری۔ محمد حضور عالم (دہلیگ) مالک اشیاٹک لیبر کمپنی

جوائنٹ سکرٹری مسٹر معین الدین احمد صاحب صدیقی ایم اے ایل ایل بی وکیل

(۲) سید محمد صادق صاحب مختار (۳) خازن مسلم بینک آف انڈیا لمیٹیڈ کانپور

ارکان انتظامیہ (۱) سرفراز علی صاحب بیرسٹرایٹ لا (۲) سید عبد الرحمن صاحب ایڈیٹر (۳) شاہ بشیر عالم صاحب ایم اے ایل ایل بی وکیل (۴) مسٹر محمد سمیع صاحب مالک مجیدی پریس (۵) سید احمد حسن صاحب بی اے (دہلیگ) ... (۶) نواب شیخ مبارک علی صاحب رئیس (۷) خواجہ عبد السلام صاحب ایڈیٹر صداقت (۸) مولوی حکیم نور الدین صاحب (۹) مولوی سید ابو محمد صاحب ثاقب (۱۰) شیخ محمد شریف صاحب وارثی تاجر (۱۱) سید ممتاز علی صاحب۔

نیز یہ تجویز منظور ہوئی کہ اس جلسہ کی رائے میں حکومت کا یہ فعل قابل احتجاج ہے کہ اس نے لندن کانفرنس میں مسلمانوں کے ایک خاص خیال کے طبقہ کو غیر ضروری اہمیت دیکر قوم پرور

"مرقع قادیانی"

قادیانی فتنہ سے مسلمانوں میں مذہبی اور سیاسی تفریق پیدا ہو رہی ہے۔ اسلئے ضرورت تھی کہ قادیانی فتنہ کی آگ کو بجھایا جائے۔ اسی غرض سے "مرقع قادیانی" زیر ادیٹری مولانا ثناء اللہ صاحب (فاتح قادیان) جاری ہوا ہے۔ اس رسالہ میں قادیانی لٹریچر کا مکمل جواب دیا جاتا ہے۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو پوری آب وتاب سے شائع ہوتا ہے۔ قیمت (بہت کم) سالانہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) نمونہ کا پرچہ ۶ پائی محصول (بصورت جوابی کارڈ) آنے پر مفت۔

ابو رضا عطاء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

سگنل ڈاون ہوگیا

جلد ہوشیار ہو ورنہ خطرہ ہے۔ [illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھانے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

قاعدہ تعلیم الاسلام [illegible]

ملنے کا پتہ منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نور جہاں

تمام شیریں چٹنیوں کی سرتاج ہے یہ اس خاص الخاص نسخہ سے تیار کی گئی ہے جو بیگم نور جہاں کے لئے تیار کی جاتی تھی۔ [illegible] قیمت فی سیر عہ نصف محصول و پیکنگ معاف۔

پتہ محمد میاں اینڈ برادرز اچار مربے والے کھاری باؤلی دہلی

اکسیری منجن!!

یہ منجن بہت سے تجربات اور اخراجات کے بعد تیار کیا گیا ہے اس کے استعمال سے تمام امراض دانت مثلاً درد دانت دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کا زرد یا سیاہ ہو جانا۔ دانتوں سے خون آنا۔ [illegible]

محمد عبد العزیز خاں تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

حلفیہ بیان و سابق شیر ریاست خبر عام الدخال کا معا

[illegible]

منیجر دواخانہ ایس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا ہو تو قیمت واپس

یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے چاہے شرط لکھا لیں قیمت صرف چار روپے (للعہ)

پتہ منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹور دربھنگہ

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

پتہ منیجر ہیر برنا سٹور گنگا سمری دربھنگہ

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشنگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا | کوئی پاجائیگا عزت کوئی رسوا ہوگا

کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا | سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا

مومنو پر کرم حضرت باری ہوگا | مورد قہر اک کافر و ناری ہوگا

[illegible] ۱۹۳۱ء [illegible] ۱۹۳۲ء میں کیا کیا [illegible]

سرمہ میرہ

[illegible]

کھلنے والا خضاب یا جوہر شباب

[illegible]

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی۔ اودھ

رنگ روغن وارنش اور اینمل

نہایت اعلیٰ قسم چار پانچ گھنٹے میں خشک ہو جانے والے پرانے عمارتی سجاوٹ [illegible] موٹر گاڑیوں کے خاص رنگ ۷-۵ پرائد

ساختہ

آئی۔ پی۔ اینڈ سٹینڈرڈ وارنش کمپنی کے لئے دریافت کرو

سول ایجنٹ

دی سٹینڈرڈ پینٹ اینڈ وارنش کمپنی انڈیا چاندنی چوک متصل گوردوارہ دہلی

نوٹ۔ ہر بڑے شہر میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

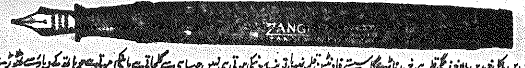

[illegible] ذانگ قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مفت

رسالہ زندگی

اگر آپ زندگی کے بہترین حصہ کو بے اعتدالیوں سے ضائع کر کے لطف زندگی سے محروم ہو چکے ہیں اور اسے حاصل کرنے کے لئے بے قرار ہیں تو آپ کے لئے رسالہ زندگی کا مطالعہ نہایت ضروری ہے اس میں نوجوان کی زندگی کے تاریک پہلو کو محققانہ انداز میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے صحیح طریق علاج کو طبی اصول پر لکھا گیا ہے ہر ایک بوڑھے اور جوان کے پڑھنے کے قابل ہے ضرورت مند صرف ایک کارڈ لکھ کر مفت حاصل کریں۔

منیجر شفاخانہ معاون صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

پانچ روپے انعام

مہاتما کی بنائی سفید کوڑھ کی عجیب دوائی تین دن میں پورا آرام اگر سینکڑوں حکیموں ڈاکٹروں وید و ان اشتہار بازوں کا علاج کر کے مایوس ہو چکے ہوں تو اس دوائی کو استعمال کر کے صحت حاصل کریں اس کے بے فائدہ ثابت ہونے پر پانچ روپیہ انعام جنہیں یقین نہ ہو ایک آنہ کا ٹکٹ لگا کر شرط لکھوالیں قیمت ۴ ملنے کا پتہ ایکسل کشورام اسپوسٹ کٹری سرائے گیا

VITAMINE

GOLDEN

PILLS

دل کی مراد پوری ہو جائے گی

[illegible]

CAPITAL MEDICATION CO. DELHI

لوکل ایجنٹ:۔ ایم۔ این۔ خان۔ بازار لال چاہ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

تندرست اور طاقتور رہو۔ پھر دنیا تمہاری کنیز ہے اگر تندرستی چاہئے تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس ۲۷ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے۔

تارکا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

نمونہ مفت

ممالک غیر کیلئے

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۵ ہجری مطابق ۲۰ اگست سنہ ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۳

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر مونجے کا تعصب

مسلم کانفرنس اور سر محمد اقبال

مسئلہ کشمیر اور سکھ و ہندو

حامیان مسلم کانفرنس کی نرالی ادا

سچ نہیں رہیں گے

حفظ قرآن کی اہمیت

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن

کیا بہی خواہان تعلیم اسلام توجہ فرمائیں گے؟

وسیلہ نجات

مینیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

قرابادین مفید عام

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ایک لاثانی و نایاب چیز

بیش قیمت جڑی بوٹیوں سے تیار کیا ہوا

نیم کا صابن

مینیجر جنرل ٹریڈنگ ایجنسی چگ سلائی ٹاٹا نگر

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ...

مینیجر دی کیپٹل پولیٹیکنیکل موٹر ٹریننگ کالج

حلقہ جامع مسجد دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

مشہور بک ایجنسی پھاٹک حبش خاں دہلی

چلو چھٹی ہوئی

تحفہ سیاہ فام

مینیجر انڈین خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

نوٹس

بذریعہ اشتہار ہذا پبلک کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہم نے ایک برانچ آفس واقع عقب ڈاکخانہ صدر بازار دہلی کھولا ہے جہاں نیچر برادرس لیمیٹیڈ وغیرہ کارخانوں کا تیار کردہ صابون ہر وقت مل سکتا ہے۔ نرخ وغیرہ کے متعلق مفصل معلومات ... سے حاصل کریں۔

کنسر کمپنی ہیڈ آفس کراچی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیری خوبیوں کو ملاحظہ فرما کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر بڑھائی گئی ہے ... کا غذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (عہ) علاوہ محصول ڈاک ہے۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس قرآن کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے؛ چہ ان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عام علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا مولوی حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جو حاکم اور راعی لوگوں کی حاجت مصیبت اور فقر سے بے پرواہی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت اور حاجت سے قیامت کے دن بے پرواہی کرے گا۔ (ابو داؤد) مطلب یہ ہے کہ رعایا کی حاجت پر توجہ نہیں کرتا۔ اور ملک کے افلاس کو دور کرنے کی کوشش نہیں کرتا تو قیامت میں اس کی حاجت بھی پوری نہیں کی جائے گی۔

جو حاکم غرور و تمرد کیلئے اپنا دروازہ بند کر لیتا ہے اور رعایا کے دکھ درد میں شریک نہیں ہوتا تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اپنی رحمت کا دروازہ بند کر لیگا۔ (احمد)

بلا ضرورت قسمیں کھا کھا کر مال بیچنے والا۔ متکبر فقیر۔ بوڑھا زناکار۔ ظالم بادشاہ ان چاروں کا اللہ تعالیٰ دشمن ہے۔ (نسائی)

آل انڈیا کشمیر کمیٹی بنائی گئی ہے تو اس کی تشکیل سے بنیادی اختلاف رکھنے کے باوجود ہم نے اس کے اس اعلان کو نہایت اطمینان و مسرت کے ساتھ دیکھا تھا کہ کشمیر ایجی ٹیشن کا تعلق ہندوستان کے ہندو مسلم تنازعات سے بالکل نہ ہوگا اور خود کشمیر کے مسلمان بھی اس معاملہ میں بہت زیادہ محتاط اور اب تک برابر اسی پر زور دے رہے ہیں کہ خدا کے واسطے کشمیر کے مسئلہ کو ہندو مسلم سوال نہ بننے دیجئے مگر یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ خود مسلمانوں ہی میں سے چند لوگ اٹھتے ہیں اور اخبارات میں ایسی اشتعال انگیز اور غیر ذمہ دارانہ تحریریں شائع کرنا شروع کر دیتے ہیں جو ہندوؤں کو مسئلہ کشمیر میں مداخلت سے باز رکھنے کے بجائے انہیں اور زیادہ مشتعل کرتی ہیں اور ایک ایسے مقصد کو شدید نقصان پہنچاتی ہیں جو نہ صرف تمام مسلمانوں بلکہ تمام انصاف دوست ہندوستانیوں کو عزیز ہونا چاہئے۔ جب بار بار یہ کہا جا چکا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کو ہندو مسلم ذہنیت سے بالاتر رکھنا چاہئے تو ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہندوؤں کو برافروختہ کرنے کے لئے کشمیر کو سامنے رکھ کر ایسا پروپیگنڈا کیوں کیا جاتا ہے جو دوستی کے بجائے منافرت کو بڑھانے والا ہے اور جس کے بعد ہندو اخبارات اور متعصب ہندو مقررین کے لئے اپنی قوم کو ابھارنے اور کشمیر کی حمایت اور مسلمانوں کی مخالفت کرنے کا موقع بہم پہنچ جائے اور نتیجہ میں خود ہندوستان کے اندر فساد پیدا ہونے لگے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

مسئلہ کشمیر

راجا اور پرجا کی جنگ

اس وقت ملکی سیاسیات میں جماعتوں کی کچھ ایسی تقسیم ہوگئی ہے کہ ہر مسئلہ خواہ وہ کتنا ہی غیر اختلافی کیوں نہ ہو جماعتی رنگ میں رنگ دیا جاتا ہے اور باوجود اغراض و مقاصد کے اتفاق و اتحاد کے اسے آہستہ آہستہ نفاق و شقاق کا ذریعہ بنا لیا جاتا ہے۔ آپ خواہ کوئی بات کہیں اور وہ بات خواہ کتنی ہی معقول کیوں نہ ہو آپ کے مخالفین اس کے خلاف ضرور آواز بلند کریں گے۔ اور نہایت ...

... کچھ اور کر کے ہی دنیا میں ترقی کر سکے اور اپنے ... سے نجات حاصل کر سکے جب خرابی بسیار کے بعد مہاراجہ کو ہوش آیا اور اس نے اپنی تباہ حالی پر غور کیا تو مہاراجہ کی خدمت میں عرض داشتیں بھیجی گئیں۔ وفاداری کے اعلانات اور عقیدتمندی کے خطابوں کے ساتھ ساتھ التجائیں کی گئیں کہ خدا کے واسطے ہمیں لاکھوں انسانوں کو مصیبت سے نجات دلایئے تو صدائے برنخاست۔ اول تو مہاراجہ کے ...

[illegible]

استفادات

ہند — کلکتہ سے جناب عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی کے زیر ادارت ایک جدید روزنامہ جاری ہوا ہے جس کے چھ نمبر اب تک شائع ہو چکے ہیں اور اس وقت ہمارے سامنے موجود ہیں۔ اپنی تقطیع، کتابت و طباعت اور ترتیب مضامین کے اعتبار سے ہند اردو صحافت میں جدت طرازی اور ارتقا کی طرف مائل ہے اور پرانی ڈگر پر چلنے کے بجائے عہد حاضر کی جدید صحافتی خصوصیتیں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ...

معالجات جدید — دہلی کے یونانی طبی کالج نے ہندوستان کے فن طب کی جو شاندار خدمت انجام دی ہے اس کا اندازہ اس کے بے شمار طلبا کی قدر سے لگایا جا سکتا ہے جو ہر سال کامیابی کے ساتھ کالج کو چھوڑ کر مخلوق خدا کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ اس کالج کی سب سے بڑی خصوصیت جو مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم ہمیشہ ذہن میں رکھتے رہے یہ ہے کہ وہ علاج کے مختلف طریقوں سے طلبا کو واقفیت ...

[illegible]

حجاز مقدس میں اقتصادی اور تمدنی اصلاحات کا نیا دور

کنوؤں کی تعمیر معادن کی تنقیب اور زراعت کو ترقی دینے کا زبردست پروگرام

تین ہزار سال پیشتر جزیرۃ العرب کی تاریخی عظمت

(فقید الشرق فخر عدنان امیر شکیب ارسلان کے قلم سے)

حضرت امیر عادل امیر شکیب ارسلان نے حجاز مقدس کے اقتصادی و عمرانی حالات پر ذیل کا پر مغز مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے جس میں حجاز کی آئندہ ترقی پر وافعات کے تحت روشنی ڈالی گئی ہے۔ فقید الشرق کے اس مضمون کا ترجمہ ہم مجلہ "المنار" سے ہدیہ ناظرین ...

[illegible]

کان کنی اور سرکاری کمپنیوں کی خدمات حاصل کی جائیں

استبدال رنگ کا خطرہ

جزیرۃ العرب کی خصوصیات

جزیرۃ العرب کی عظمت اور ایک جرمن مصنف

قدرتی دفائن سے استفادہ

[illegible]

غلط فہمی کا ازالہ

ظفر کی حمایت

واقعات و حقائق

اشتعال انگیز ...

کلکتہ کے مسلمانوں سے

بغاوت اور نقض عہد

ظلم، ظالموں کی اعانت اور حاکمانہ تقسیم

صابن

بااس بغرض تنقید آئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ وہ اس کی کوشش کر رہا ہے۔ جو حضرات صابن منگانا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کر کے فہرست طلب کریں۔ دی صابن سوپ فیکٹری۔ لال کنواں۔ دہلی۔

آئینہ حقیقت نما

فرقہ وارانہ مسائل کا بہترین حل

جمعیۃ علماء ہند کے فارمولا کی تائید

(از مولانا سید طفیل احمد صاحب۔ علی گڑھ)

ہندوستان کی آزادی کا انحصار عرصہ سے اس امر پر تھا کہ مختلف فرقوں میں باہمی سمجھوتہ ہو۔ بدقسمتی سے مسلمانوں کی مختلف جماعتوں کے درمیان کوئی متفق علیہ فیصلہ نہ ہو سکا تب مجبور ہو کر کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے ایک فارمولا بنا کر اسے مختلف فرقوں کے سامنے پیش کیا۔ مسلم نیشنلسٹ اصحاب کی اکثریت نے بجنسہ تسلیم کر لیا لیکن پنجاب کی ایک جماعت نے اس سے اختلاف کیا مگر اب جمعیۃ علمائے ہند کی ورکنگ کمیٹی نے اپنے اجلاس سہارنپور میں جو فیصلہ کیا ہے اس سے ...

[illegible]

کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی زبردست تقریر

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بیعت کا اقرار

دہلی ۱۶ راگست ۱۹۳۱ء۔ آج آزاد گراونڈ واقع کمپنی باغ دہلی میں بعد نماز عشاء مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جمہوریہ اسپین نے اہل ریف کے تمام مطالبات منظور کر لئے

رئیس جمہوریہ کی طرف سے اسلامی وفد کا شاندار استقبال

منظور کردہ مطالبات کے نفاذ کا حتمی وعدہ

تاڑی کی دوکانوں کے نیلام پر پکٹنگ

گذشتہ سال کے مقابلہ میں ساٹھ فی صدی کی کمی

لندن کانفرنس کے بائیکاٹ کی تائید

حکومت نہیں چاہتی کہ کانگریس کانفرنس میں شرکت کرے

دہلی کے عظیم الشان جلسہ میں رہنماؤں کی تقریریں

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے قریب ایک گاؤں میں فساد

چار اشخاص ہلاک و مجروح

برما میں متعدد مقامات پر باغیوں کے حملے

دو دیہاتی گولیوں سے اڑا دئے گئے

مقدمہ سازش لاہور کے دو سلطانی گواہوں پر فرد جرم

خورجہ میں سینما پر مسلمانوں کی طرف سے پکٹنگ

(از نامہ نگار خصوصی)

ایک بدیشی پارچہ فروش کو بم سے اڑا دینے کی دھمکی

دہلی کمپنی باغ میں ایک قدیم مسجد کا انکشاف

پختہ فرش اور کتبہ کی برآمدگی

(از نامہ نگار خصوصی)

ہندو مہاسبھا کا شر انگیز پروپیگنڈہ

کشمیر کی حمایت میں مظلوم مسلمانوں پر الزامات

پولیس اور برمی باغیوں میں خوفناک جنگ

متعدد باغیوں کی ہلاکت

دہلی معاہدہ برطانوی حکام کی جانب سے توڑا گیا

مسٹر فنر براکوے ممبر پارلیمنٹ کا بیان

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل میں مزید غور و خوض

شملہ اور بمبئی کے درمیان خط و کتابت جاری ہے

سری نگر میں یوم کشمیر کس طرح منایا گیا

دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلوس نکالنے کی ممانعت

سری نگر ۱۶ راگست۔ ریاست کشمیر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ شہر میں مسلمانوں نے جزوی ہڑتال منائی۔ بعض دوکانیں تو تمام دن کھلی رہیں اور بعض صبح دس بجے سے لیکر صرف تین بجے تک بند رہیں۔ ہندو دوکانیں تمام دن کھلی رہیں۔ جامع مسجد اور زیارت گاہوں میں جلسے ہوئے اور نماز کے بعد تقریریں کی گئیں۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلوس نکالنے کی ممانعت کر دی گئی تھی اس لئے کوئی جلوس نہیں نکالا گیا۔ شملہ کشمیر کمیٹی کی جانب سے مطبوعہ پروگرام اور مرزا بشیر احمد قادیانی کی جانب سے مطبوعہ گشتی مراسلے شہر میں تقسیم کئے گئے اور مسلمانوں نے اسی کے مطابق عمل کیا۔ دن بخیر و خوبی گزر گیا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

شہداء کی قبروں پر جمع ہونا بھی جرم ہو گیا

مجمع کو پانی ڈال کر منتشر کیا گیا

سری نگر ۱۶ راگست۔ پرسوں چند مسلمان مرد اور عورتیں اس قبرستان میں جمع ہوئیں جہاں ان لوگوں کی نعشیں دفن کی گئی ہیں جو تازہ فسادات میں مارے گئے تھے۔ پولیس نے مجمع پر پانی برسایا جس کی وجہ سے مجمع پر امن طریقہ پر منتشر ہو گیا۔

اب گاندھی جی کے لندن جانے کا کوئی امکان نہیں

"اس دفعہ جنگ آزادی زیادہ خوفناک ہوگی"

عدم شرکت کی ذمہ داری حکومت کی گردن پر ہے

مفاہمت کا کوئی امکان نہیں

لندن جانے کی کوئی امید نہیں

قوم پروروں پر مخالفین کے شرمناک حملوں کا انسداد

غنڈوں کے تشدد سے اسلام کی توہین ہوتی ہے

مسلم رہنمایان ہند کی مسلمانوں سے اپیل

سی آئی ڈی پولیس کا حیرت انگیز کارنامہ

بم اور آتشیں اسلحہ لیجانے والی موٹر گرفتار

انقلاب پسندوں کی گرفتاری کیلئے پولیس کی جدوجہد

پولیس کی سرگرمیاں

دربار کشمیر سے ہندو جرائد کی غلط بیانیوں کی تردید

نہ کوئی گائے ذبح کی گئی اور نہ نظر بندوں نے معافی مانگی

ایک کسان کی خوفناک درندگی

اپنے اور اپنے بھائی کے بیوی بچوں کو ذبح کر ڈالا

جمعیۃ علمائے ہند اور مسلمانان کلکتہ

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

ایک انگریز کے ہاتوں اپنی بیٹی کی عصمت دری

عدالت سے آٹھ ماہ کی سزا

گاندھی جی کو ایک امریکن کا تحفہ

خان عبدالغفار خان کی صدارت میں پولیٹیکل کانفرنس

ایک مل کے ہندو مسلم ملازمین میں فساد

لندن کی روانگی سے پیشتر مولانا شوکت علی کا بیان

ہمارے مطالبات گول میز میں منظور ہونگے

گاندھی جی کی لندن کو روانگی کا امکان

آخری اطلاع

حکومت اعلان کردے کہ سمجھوتہ ختم ہو گیا

گاندھی جی کا اظہار خیال

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی ملاقات

فوج اور ہندوؤں کے خلاف سنگین الزامات

حقیقی صلح صرف ہندوستان میں ہوگی

گول میز کانفرنس پر سابق صدر اسمبلی کا خیال

لارڈ اردن مصر کے ہائی کمشنر مقرر ہونے والے ہیں

عربی اخبارات کی تصریحات

چین میں ایک میگزین اڑ گیا

ایک سو ہلاک و مجروح ـ دو لاکھ پونڈ کا نقصان

جبریہ تعلیم اور حفظ قرآن

(بسلسلہ صفحہ اول)

کیا پریس سے حفاظت قرآن ممکن ہے

اعتراض کیا جاتا ہے کہ دنیا کی تمام کتابوں کی آج پریس حفاظت کر رہا ہے تو کیا قرآن پاک کی حفاظت سے وہ قاصر رہے گا۔

مگر جواباً عرض ہے کہ کیا خود پریس کی حفاظت کی بھی کوئی ذمہ داری لے سکتا ہے؟ دنیا انقلاب کی معرکہ گاہ ہے تاریخ اپنے قدیم اوراق پلٹتی رہتی ہے لیل و نہار کی گردش بنے بنائے مجموعوں کو زیر خاک کرتی رہتی ہے اور پرانی ہڈیوں کو اچھالتی رہتی ہے۔

کسی زمانہ میں انسان موجودہ تہذیب کے بال و پر سے تمدن حاضر کے زاویا سے نا آشنا تھا کس کو خیال تھا کہ کوئی اس عہد بہیمیت کی یاد بھی تازہ کریگا اور دور ماضی کے ذرات کو پھر جگمگانے کی کوشش کرے گا۔ مگر فقر تہذیب کے بالانشین لاکھوں افراد نے بام تمدن سے نیچے اتر کر قبائے تہذیب کو چاک کر دیا اور جرمنی اور فرانس کے لاکھوں افراد نے مادر زاد برہنگی کو اختیار کرکے عہد قدیم کی طرف رجعت قہقری شروع کر دی۔

تخفیف اسلحہ کی کیٹیاں غالباً پرانی دنیا کی طرح آج پھر میدان جنگ کو بندوقوں کی گولیوں اور توپوں کے دہانوں سے سنسان دیکھنا چاہتی ہیں ...

زیادت کے لئے بھی حدود ہند سے باہر جانا پڑا کریگا۔ کیا مسلمانوں کے کلیجے اس تصور سے شق نہ ہو جائیں گے۔ خدا گورنمنٹ ضبط بھی نہ کرے تو قرآن پاک کی طرف سے مسلمانوں کی موجودہ غفلت خود تیار ہی ہے کہ اگر خدا نخواستہ پریس کے حوالہ کر دیا گیا تو پھر دو تین مرتبہ سے زیادہ طباعت بھی نہ ہوگی ...

لڑکیوں میں بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کی رسم جاری ہے اس وجہ سے طاق یا الماری کے کسی تختہ پر قرآن پاک کا ایک نسخہ رکھا ہوا گھروں میں آثار ملتا ہے لیکن اگر یہی دور ارتقاء اور یہی میلان طبائع رہا تو آج جس کا حفظ تضییع اوقات ہے تو کل کو اس کا خریدنا تضییع مال ہوگا۔ آج صرف ایک پارہ کا پڑھ لینا نماز کے لئے کافی سمجھا جاتا ہے تو کل کو صرف ایک پارہ کا خرید لینا برکت کے لئے کافی قرار دیا جائیگا اور وہ بھی کسی دنیا نوسی خیال کے مسلمان کے مکان میں۔

ترجمہ قرآن کی اشاعت اور تعلیم

ایک سوال یہ بھی کیا جاتا ہے کہ توراۃ اور انجیل کی طرح صرف معنی پڑھا دئے جائیں تو کیا حرج ہے۔ لیکن مجھے معاف فرمایا جاوے اگر یہ کہوں کہ

ترا از کاف کفرت ہم جدا نیست ؎ وتاالقیناسے ایمان راچہ دانی

یہ امر مسلم ہے کہ قرآن پاک کی فصاحت اور بلاغت ایک معجزہ ہے ...

حفاظت قرآن کی عمر

تضییع اوقات

سہارنپور میں پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس

بے غیرت اور بدمعاش مردوں کی عورتوں کو چھیڑ چھاڑ

پردہ دار عورتوں کی اپیل

آجکل ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں!

آجکل ہاضمہ کی خرابی سے صحت بگڑتی ہے۔ بخار وغیرہ بھی سب اسی کے نتائج ہیں۔ ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں۔ تو تمام موسمی تکلیفوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اس موسم میں بھی صحت کی ترقی ہو سکتی ہے۔ ہاضمہ کو مکمل صحت میں رکھنے کے لئے

امرت دھارا

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہیئے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے۔ اسی پر زور دینا چاہیئے۔ اسے دستوں میں روزانہ کے پانی سے بار بار پینا چاہیئے۔ اس کا استعمال ہر قسم کے انفلوئنزا وغیرہ بخاروں سے محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ وہ کمال درجہ کی انٹی سپٹک بھی ہے۔ ہاضمہ ٹھیک رہیگا۔ تو قدرتی نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور آجکل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے۔

گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے۔
بھولئے نہیں۔ صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچاویگی!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ آٹھ آنے۔

احتیاط۔ نقلوں سے بچو۔ کیونکہ سخت دیرینہ امراض میں دھوکہ دیکر دکھ و تشویش بڑھادیں گی صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا نمبر ۵ لاہور

المشتہر: مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہو تو قیمت واپس۔ یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے۔ ... قیمت چار روپیہ

سگنل ڈون ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین جوہر ہے

حکیم مولوی ... ضرغام الدین خان صاحب

چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کلاس کا ... نرخ حسب ذیل ہے

سائز کیس	قیمت فی عدد	قیمت فی درجن
[illegible]	[illegible]	2/8/-
[illegible]	2/8	28/-
[illegible]	2/12	30/-
[illegible]	3/-	33/-
[illegible]	3/4	36/-
[illegible]	5/-	35/-
[illegible]	5/12	68/-
[illegible]	7/-	80/-
[illegible]	8/-	90/-

نوٹ: ... قیمت پیشگی آرڈر کے ہمراہ آنی ضروری ہے۔

مینیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سل مرچنٹ اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نور جہاں

پانچ سو روپے انعام

شربت اکسیر

جریان

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی ... کلکتہ

مرقع قادیانی

تندرست اور طاقتور ہو پھر دنیا تمہاری کنیز ہے۔ اگر تندرستی چاہتے ہو تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۵۶ دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

... ایجنسی ... کلاں محل دہلی

ضرورت ہے

... مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرہ پن کی دروغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے ہر طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے

بہرہ پن

چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

ZANGI

... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر سلطان کو مسئلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے تاکہ وہ اس کے فیصلے کی اچھائیاں اور برائیاں صحیح طور پر سمجھ سکے پانچ آنہ کے ٹکٹ مع محصول ڈاک وغیرہ بھیجکر طلب کریں۔ ایم۔ اے۔ مجید معرفت الجمعیۃ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

جڑی بوٹی کا کمال

تیر بہدف

کنٹھ مالا اور خنازیر کی مجرب دوا

مینیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۲۳۱ لال کنواں دہلی

بے روزگاروں کیلئے

شریفانہ ذریعہ معاش

اگر آپ بے روزگاری ہاتھوں تنگ ہیں اور معاش کا کوئی بہتر ذریعہ آپ کے پاس نہیں ہے تو الجمعیۃ کی ایجنسی حاصل کرنے کے لئے آج ہی درخواست کیجئے الجمعیۃ کی ایجنسی لیکر آپ ۸ سے لے کر دو روپیہ روزانہ تک با آسانی کما سکتے ہیں اور اسی کے ساتھ ایک حق پرست اسلامی اخبار کی توسیع اشاعت کا فرض بھی ادا کر سکتے ہیں۔

شرائط ایجنسی کے لئے اس پتہ پر ایک کارڈ لکھئے

مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک

... مینیجر ... پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

اشتہار

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ... داخلہ ...

پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
فی پرچہ
نمونہ مفت
ممالک غیر کیلئے
سالانہ
ششماہی

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

جلد ۱۴ | دہلی یوم دوشنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۴

ہندو مسلم نزاع احرار مصر کی نگاہ میں

مصر کے مسلمانوں اور قبطیوں میں مصالحت کیونکر ہوئی؟

ذیل کا مضمون "البلاغ" (قاہرہ) کے ایک پر مغز مقالہ کا ترجمہ ہے جس میں مصری اور ہندوستانی سیاسیات پر ... پارٹی کے ایک سرگرم لیڈر نے ... کیا ہے یہ مضمون دراصل ایک مکتوب کے جواب میں ہے جو کراچی کے ایک مشہور تاجر نے مقالہ نگار کو ارسال کیا تھا ... معاصر "البلاغ" سے اس مکتوب کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

آپ کے مکتوب گرامی نے مجھے مشرف کیا جس میں آپ فرماتے ہیں کہ ہندوستان کی قومی تحریک کے لیڈر گاندھی کی طرف جب سے برطانوی حکومت نے حقوق کا ہاتھ بڑھایا ہے ہندو مسلمانوں میں محض معمولی باتوں کی وجہ سے اختلاف رونما ہو گیا ہے اور یہ کہ ...

قبطی اور مسلمان دونوں یکساں طور پر میدان میں آ ڈٹے حالت یہ ہو گئی کہ مسلمانوں کے علماء کنیسوں میں وعظ کہنے لگے اور قبطیوں کے پادری مسجدوں کے منبر پر تقریریں کرنے لگے دونوں جماعتوں کے بیشوا دوش بدوش میدان میں کھڑے ہو کر انگریزی ...

[illegible]

برطانیہ نے جال بچھا دیا!

[illegible]

دستور اساسی کیوں کرتا؟

[illegible]

آزادی کیلئے بغاوت

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا انکار! (ہند)

ورکنگ کمیٹی نے کل بمبئی میں فیصلہ کر دیا کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس شریک نہیں ہو گی کیونکہ گورنمنٹ نے گاندھی اردن سمجھوتے کی پوری پابندی نہیں کی، اور جب کانگریس نے یہ مطالبہ کیا کہ اب الاختلاف باتوں کا فیصلہ ایک غیر جانبدار کمیٹی کے ہاتھ میں دے دیا جائے تو گورنمنٹ نے یہ بھی نامنظور کر دیا گاندھی جی کا ایک مطالبہ یہ بھی تھا کہ گجرات کے کسانوں سے خلاف معاہدہ جو رقمیں زبردستی وصول کی گئی ہیں، واپس کر دی جائیں ... غیر جانبدار کمیٹی کی تحقیقات منظور کی جائے، مگر گورنمنٹ نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ قارئین متعجب ہوں گے ...

کے اجلاس جمعیۃ علماء کا خطبہ صدارت بھی پڑھا ہے اور ہم نے مولانا حسرت موہانی کی تقریر صدارت بھی پڑھی ہے ... کوئی طنز نہیں ... لیکن مولانا حسرت موہانی کی تقریر صدارت کا یہ حال ہے کہ ڈیڑھ کالم میں سے ایک کالم صرف جمعیۃ علمائے دہلی کے مسلک اور اعمال پر تبصرہ ... مسلمانوں کو اب یہ دیکھنے کی ضرورت ہے ... مولانا حسرت موہانی نے سب سے بڑا الزام جو جمعیۃ علمائے ہند (دہلی) پر عائد کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس نے کانگریس کے ساتھ ساتھ اپنے نصب العین ...

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند (ہند)

[illegible]

جلسوں میں ہنگامہ آرائی

[illegible]

علماء کانفرنس

[illegible]

چلو چھٹی ہوئی
تحفہ سیاہ فام

یہ ایک تیل کی مانند ہے جسکو معمولی تیل کی طرح لگانے سے ایک منٹ میں سفید بال جڑ سے سیاہ ہو جاتے ہیں ... کیسے ... زیادہ ... خوشبودار صابون ... ایک منٹ میں صاف ... بال ... سنہری ... بالکل سفید ... عورت مرد کے لئے ... صابون ... بکس ... روپیہ۔

المشتہر: منیجر انڈین خضاب ورکس سیالکوٹ سٹی

کٹ پیس تھوک نرخوں پر

اگر آپ کو کٹ پیس ہر ایک قسم کی ضرورت ہو تو تھوک نرخ طلب فرماویں۔

منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ
اسٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱
جامع مسجد دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible] ... "امرت جوان" ... منیجر ... اسٹور ... سمری در بھنگہ

Rejuvenation By Vitamine

شباب رفتہ کو یاد کرنے والو!

وٹامین موجودہ زمانے کے سب ... ایجادات ... کی گئی ہیں ... قیمت ...

GET YOUNG
THE CAPITAL MEDICATION CO: DELHI

لوکل ایجنٹ: ایم۔ این۔ خان۔ بازار لال چاہ۔ دہلی

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں جن میں سے ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے ... اور دوسری کتاب کا نام جنت کی کنجی ہے ... دونوں کتابوں کا رکھنا نہایت ضروری ہے ... ورنہ آئندہ اڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ دونوں کتابوں کے یکجائی خریدار کو صرف دو روپیہ میں دونوں جلدیں دیجائیں گی۔

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

[illegible]

روح حیات نامردی کمزوری سستی اعصاب کا حکمی علاج ...

حکیم ڈاکٹر احمد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر نفاست و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر نہیں بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے۔ یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ ... مجلد چرم نقرہ علاوہ محصول ڈاک دو روپے دو آنہ

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور سامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور برس اٹھتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپیہ (عشہ) علاوہ محصول ڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دھلی
یوم دوشنبہ ۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

ہندوستان کے مطلع پر جنگ کے بادل

حکومت کے خلاف گاندھی جی کے الزامات

جب گاندھی جی اور حکومت کی طویل خط و کتابت ختم ہوئی ہے اور دو روز تک وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس منعقد ہونے کے بعد لارڈ ولنگڈن کا آخری تار گاندھی جی کے نام موصول ہوا ہے اور اس تار کے بعد کانگریس کی مجلس عاملہ ...

قبل کانگریس کو "کانگریس غلطی" کے نام سے یاد کرنا اور گاندھی جی کی شخصیت اور ان کے اثر کا اعتراف کرنا یہ تمام امور اسی دعوی کی دلیل میں پیش کئے جاسکتے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ اب لارڈ ارون کے چلے جانے کے بعد حکومت کے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ جو شخص سود کو حلال سمجھ کر کھاتا ہے اور بار بار علمائے کرام منع فرماتے ہیں مگر اس فعل سے باز نہیں آتا تو کیا ایسے شخص کا کھانا وغیرہ صلحاء و غیر صلحاء کو جائز ہو سکتا ہے اور کلمہ گو مسلمانوں کو ایسے شخص کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے۔

الجواب

اگر اس شخص کا مال اکثر حلال ہے تو اس کے یہاں کا کھانا جائز ہوگا اور اگر اکثر مال اس شخص کا سودی ہے تو اس کے یہاں کا کھانا صلحاء وغیرہ کو بھی ناجائز ہوگا اور پہلی صورت میں جواز ہے مگر صلحاء کو بچنا بہتر ہوگا۔

اجابہ و کتبہ حبیب المرسلین نائب مفتی

علیحدگی سندھ

پروفیسر چابلانی نے جو اپنی سندھ کی ذہنیت کے متعلق خاص شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ سندھ کے آئندہ صوبہ کی مالی حالت کے متعلق کچھ اعداد و شمار جمع کئے ہیں جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ نہایت صحیح ہیں اور حکومت نے بھی انہیں ایک حد تک تسلیم کر لیا ہے۔ ان اعداد و شمار کے مطابق یہ دکھایا گیا ہے کہ اگر سندھ کو علیحدہ صوبہ بنا دیا گیا تو ہر سال تقریباً دو کروڑ روپیہ کی وہاں کے میزانیہ میں کمی ہوا کرے گی۔ ہمعصر ہندوستان ٹائمس ان اعداد و شمار کا ذکر کرنے کے بعد لکھتا ہے:—

"گول میز کانفرنس اور کانگریس نے علیحدگی سندھ کے لئے جو شرط لگائی ہے وہ یہ ہے کہ خود سندھ اپنے مالی بار کو برداشت کرنے کے قابل ثابت ہو جائے۔ جو لوگ اب تک سندھ کی علیحدگی کا مطالبہ کرتے رہے ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ وہ یا تو پروفیسر چابلانی کے اعداد و شمار کی تردید کریں یا پھر وہ یہ بتائیں کہ پروفیسر چابلانی نے سندھ کے نئے صوبہ کے میزانیہ میں جو کمی دکھائی ہے وہ اسے کیونکر پورا کریں گے۔"

ہمارے سامنے اس وقت پروفیسر چابلانی کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں اس لئے ...

کامل پیدا ہو سکتا ہے اور ایسے ماہرین اقتصادیات مل سکتے ہیں جو اس وقت تک کے لئے جب تک کہ سندھ کے ذرائع آمدنی میں وسعت نہ ہو اور وہ پوری طرح خرچ کرنے کے قابل نہ ہو جائے حکومت کی اہلیت و قابلیت کو نقصان پہنچائے بغیر نظام حکومت کو چلاتے رہیں۔

امتحان کا وقت

"ریاست کشمیر میں ۱۷ اگست کو ۲۲ سربرآوردہ مسلمان گرفتار کر لئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ینگ مینز ایسوسی ایشن کے صدر بھی گرفتار شدگان میں شامل ہیں۔" "۱۴ اگست کو یوم کشمیر منایا گیا تھا اس موقع پر گولیاں بھی چلائی گئیں۔" اس قسم کی متوحش خبریں برابر کشمیر سے چلی آ رہی ہیں۔ مہاراجہ کی حکومت اپنی رعایا کا دم گھٹتا دیکھ رہی ہے۔ ظلم کے خلاف جو آواز بلند ہوئی ہے اسے ظلم ہی سے دبایا جا رہا ہے۔ ابھی تک انصاف کی طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ... اگر ظلم اور مظلومیت کی جنگ اسی طرح جاری رہی اور ظلم اپنی تمام ... ظالم عنقریب اپنے کیفر کردار کو پہنچ جائیں گے۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو چاہئے کہ اب اپنی جد و جہد کو پوری قوت کے ساتھ شروع کرنے میں دیر نہ کریں۔ بہت سا وقت ضائع ہو چکا، بہت سے مواقع نکل چکے۔ اب مجلس احرار پنجاب میدان میں آ گئی ہے۔ ... اگر مہاراجہ صاحب کشمیر غالباً اس وقت تک تلافی مافات کی طرف متوجہ نہ ہوں گے جب تک کہ مسلمانوں کے ایثار و قربانی کا پوری طرح امتحان نہ کر لیں گے۔ مسلمانوں کو بھی امتحان کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ

در رہ منزل جاناں کہ خطرہاست بسے
شرط اول قدم آنست کہ مجنوں باشی

اگر یہ سوچ کر میدان عمل میں اترے تو کامیابی خود بخود ان کے قدم چومے گی اور وہ اپنے مظلوم بھائیوں کو ظلم کی بے پناہ مصیبتوں سے نجات دلا کر واپس آئیں گے۔

خلیفہ قادیان اور تحریک کشمیر

ہمارے پاس آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے محترم رکن جناب خواجہ حسن نظامی صاحب کی جانب سے مندرجہ ذیل مکتوب موصول ہوا ہے۔

جناب ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ! سلام علیکم۔ میں نے الجمعیۃ میں مرزا صاحب قادیانی کی نسبت آپ کا لیڈر پڑھا۔ میں اگرچہ وسعت نظری کے لحاظ سے ...

مصر میں فرعونی اور عربی تمدن کے درمیان زبردست معرکہ

فرعونی تمدن کے حامیوں سے علامہ سید رشید رضا کا تاریخی مناظرہ

قدیم مصر کا عرب سے تعلق۔ قبطی تمدن پر عربی تمدن کا اثر

(ترجمہ خصوصی)

مصر میں ایک زمانہ سے فرعونی مدنیت اور عربی مدنیت کا اختلاف چلا آتا ہے۔ قبطی یا تتمدن یہ چاہتے ہیں کہ مصر میں فرعونی تمدن کو فروغ ہو اور عربوں کی یہ خواہش ہے کہ عربی مدنیت کے سوا اور کوئی مدنیت مصر میں قائم نہ ہونے پائے۔ اس سلسلہ میں مصر کے جامعہ ازہر میں دونوں فریق میں ایک دلچسپ مناظرہ ہوا جس میں عربی مدنیت کے مقابلہ میں فرعونی یا قبطی مدنیت کو شکست ہوئی۔ ...

قدیم مصری با نسبت عربی الاصل تھے

قبطی اور عربی زبان کی وحدت

جامع ازہر میں تاریخی مناظرہ

مصری یا قبطی تمدن پر عربی تمدن کا اثر

علامہ سید رشید رضا کا جواب

(باقی آئندہ)

مستقبل قریب میں اتحاد عرب کے زبردست امکانات

فرانسیسی حکومت کے خلاف شامیوں کی تحریک ستیہ گرہ

مسلمانان ہند کے متعلق مسلمانان شام کے خیالات

(ترجمہ خصوصی)

مشرقی دنیا میں صرف ایک ہی بڑا مسئلہ زیر غور نظر آتا ہے یعنی اجنبی حکومت سے کس طرح نجات حاصل کی جائے۔ یہ مسئلہ شام میں ایک پرانا مسئلہ ہے مگر اس کی موجودہ صورت بالکل جدید ہے۔ ... اور اس سے قبل شام کا کوئی سیاسی وجود یا آزادی نہیں تھی۔ اب وہاں فرانسیسی ...

اس کے علاوہ سلطان ابن سعود کو یقیناً باوجود اس فاصلہ کے جو اس وقت شام اور حجاز کے درمیان حائل ہے شامیوں کی جانب سے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ شاہ فیصل بہت زیادہ نجد کا شہدائی ہے لیکن قوم کے تخیل ...

شام کے مختلف مذاہب اور فرقے

انتخابی نظام

دمشق کی یونیورسٹی

ہندوستانی بغاوت کے اثرات

شام کے جدید دستور کی مخالفت

تحریک اتحاد عرب

جامع مسجد دہلی میں بیس ہزار مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا پُر تاثیر وعظ

مسلمانانِ دہلی کا مفتی صاحب قبلہ کے ہاتھ پر بیعت کرنیکا عہد

۱۸ راگست۔ آج رات کو بعد نماز عشاء انجمن اصلاح بہشتیاں کی جانب سے مسلمانانِ دہلی کا جامع مسجد میں ایک عام جلسہ ہوا۔ شرکاء جلسہ کی تعداد [illegible]

[illegible]

نماز جمعہ کے بعد حضرت ناظم الجمعیۃ اور حضرت شاہ صاحب کی تقریریں

جمعیۃ علماء کی امداد و اعانت کا عہد

حضرت مفتی صاحب کی بیعت کے متعلق جوش عقیدت کا اظہار

[illegible]

اردن ہسپتال کی مساجد کیلئے چندہ

ایک ضروری تردید

ہمارے پاس متعدد مراسلات ایسے موصول ہوئے ہیں جن میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اردن ہسپتال کی مساجد کے متعلق ابھی تک دہلی میں چندہ کی کوئی تحریک نہیں کی گئی ہے اور نہ کوئی کمیٹی ایسی بنائی گئی ہے جو فراہمی چندہ کا کام کر رہی ہو۔ اس لئے اگر دہلی میں یا دہلی کے باہر کوئی صاحب اس غرض کے لئے چندہ جمع کرنا چاہیں تو مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان حضرات سے دریافت حال کئے بغیر ایک پیسہ بھی ضائع نہ کریں۔ [illegible] تعلق اس قسم کے چندوں سے نہیں رکھتا۔

ڈسکہ میں پولیس اور سکھوں کا تصادم

پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

[illegible]

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کی آمد

[illegible]

حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی کی تشریف آوری

[illegible]

کیا حکومت تحقیقات کیلئے آمادہ ہوگئی ہے؟

خفیہ رپورٹ کیلئے لندن کی ایک اطلاع

لندن ۱۸ راگست۔ یہاں یہ یقین کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ نے ایک سویلین جج کو جسے کافی تجربہ ہے، اس غرض سے مقرر کیا ہے کہ وہ تحقیقات کرے۔ [illegible]

مسٹر گارلک سشن جج کے قاتل کی تلاش

خفیہ پولیس کی جدوجہد

[illegible]

فسادات کشمیر کا اثر پنجاب میں

لاہور اور اسکے نواح میں ہندو مسلم فساد کا اندیشہ

[illegible]

بنارس میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک پولیس کانسٹبل زخمی

[illegible]

صدر نوجوان بھارت سبھا کے مقدمہ کی سماعت

معنویانہ تقریر کرنے کے الزام میں زیر جرم

[illegible]

دہلی میں یوم کشمیر

مسلمانانِ دہلی کا اظہارِ رنج

بعد نماز عشاء جامع مسجد میں مشترکہ بورڈ کے زیر اہتمام مسلمانانِ دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب رئیس اعظم منعقد ہوا۔ [illegible]

تحریک خلافت کی یاد دلا رہا تھا۔ مندرجہ ذیل تجویز مولانا سلطان محمود کی تحریک اور مولانا مظہر الدین صاحب، حکیم عبدالستار صاحب، مولانا سید محمد صاحب کی پرزور تائید و مزید تائید کے بعد منظور کی گئی۔

[illegible]

مسلم نوجوانوں کو بدنام کرنے کی کوشش

تنگ نظر مخالفین کی شرمناک حرکت

[illegible]

دہلی میں زائد پولیس کی برطرفی

[illegible]

حکیم محمد سلیمان صاحب کے مکان کی تبدیلی

[illegible]

حکومت کے خلاف کانگریس کی طرف سے الزامات کی فہرست

معاہدہ دہلی کی حکومت نے خلاف ورزی کی ہے

صوبہ سرحد میں مظالم۔ مالیہ کی جبریہ وصولی۔ پُرامن رضاکاروں اور لیڈروں کی گرفتاریاں

بمبئی ۱۹ راگست۔ گاندھی جی نے حکومت کے خلاف الزامات کی جو فہرست تیار کی تھی اور جس میں ثابت کیا تھا کہ حکومت نے معاہدہ دہلی کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے۔ اب اس فہرست کو آپ نے شائع کر دیا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے:۔

شراب خانوں پر پکٹنگ

پہلا الزام شراب خانوں پر پکٹنگ کے متعلق ہے۔ [illegible]

تازہ مقدمات اور قیدیوں کی عدم رہائی

[illegible]

جرمانوں کی وصولی اور تعزیری پولیس

[illegible]

عام الزامات

[illegible]

کاشتکاروں پر مظالم

[illegible]

صوبہ سرحد میں جبر و تشدد

[illegible]

خان عبدالغفار خاں کے پشتو میگزین پر عتاب

[illegible]

خواتین سے بدسلوکی

[illegible]

ملازمین اب تک بحال نہیں کئے گئے

[illegible]

فرقوٹ شدہ اراضیات اور اثرتوں کی واپسی

[illegible]

یوم کشمیر منانے کے جرم میں جموں میں گرفتاریاں

شہر میں فوجی گشت۔ ۳۰ مسلمانوں کی گرفتاری

جموں ۱۹ راگست۔ ۱۴ راگست کو یوم کشمیر منائے جانے کے سلسلہ میں خلاف قانون مجمع کے جرم میں [illegible] گرفتار کئے گئے ہیں۔ [illegible] پولیس اور فوج شہر میں گشت کر رہی ہے۔

ایران کے شمالی صوبجات پر روس کا حملہ؟

طہران کے سابق روسی سفیر کا بیان

لندن ۱۸ راگست۔ طہران کے سابق روسی سفیر کا اخبار [illegible]

[illegible]

قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ میں سیرت کا عظیم الشان جلسہ

علماء کرام و مشائخ عظام کی تشریف آوری

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریریں

[illegible]

ہم برطانوی مداخلت کے لئے تیار نہیں ہیں

[illegible]

ڈکٹیٹر کا تقرر

[illegible]

کانپور کے ہندو مسلم مزدوروں میں فساد

کلکٹر کانپور کی طرف سے سرکاری اعلان

[illegible]

گاڑہا کانفرنس ضلع غازی پور

[illegible]

سکریٹری گاڑہا کمیٹی ضلع غازی پور

مسئلہ کشمیر کے متعلق مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

مسلمانانِ کشمیر کی موجودہ مصیبت میں انگریزوں کا ہاتھ

ہفتہ کشمیر کی تجویز اور ڈکٹیٹر کا تقرر

لاہور ۱۵ راگست۔ [illegible]

فرقہ وارانہ ٹینشن نہیں ہے

[illegible]

مہاراجہ کشمیر کو گدی سے اتارنا نہیں چاہتے

[illegible]

ہندو مسلم نزاع احرار مصر کی نگاہ میں

(بسلسلہ صفحہ اول)

... نے ان میں ایک کے بجائے دو قبطی وزیر شامل کئے چونکہ مصری وزارت دس وزیروں سے مرکب ہوتی ہے اس لئے دو قبطی وزیر بنانے میں قبطیوں کا تناسب وزارت میں بیس فیصدی ہوگیا حالانکہ ملک بھر میں ان کی آبادی چار فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔

پھر یہ بھی ملحوظ رہے کہ صرف وزارت ہی میں نہیں جو ظاہر ہے نامزدگی سے جاتی ہے بلکہ مجلس عوام اور دارالامراء دونوں پارلیمنٹری مجلسوں میں بھی ان کی تعداد بہت بڑھ گئی اول الذکر میں وہ آٹھ فی صدی اور آخر الذکر میں نو فی صدی ہوگئے یہ علاوہ ان ممبروں کے جو دوسرے عیسائیوں کے اور یہودیوں کے دونوں ایوانوں میں منتخب ہوکر آئے تھے۔ ۱۹۲۴ء سے اب تک تمام انتخابات میں یہی صورت حال باقی ہے۔

اب میں چاہتا ہوں کہ آپ پر یہ بھی واضح ہو جاوے کہ قبطی پورے ملک میں اس طرح پراگندہ ہیں کہ کسی مقام میں بھی اکثریت نہیں رکھتے ہر جگہ اکثریت مسلمانوں ہی کو حاصل ہے اور وہ مسلمان ہی ہیں جو جدید دستور اساسی کے بعد سے اتنی کثیر تعداد میں قبطیوں کو منتخب کرکے دونوں ایوانوں میں بھیجا کرتے ہیں صرف قبطیوں ہی کو نہیں بلکہ اپنے دوسرے ہموطن عیسائیوں اور یہودیوں کو بھی جو تعداد میں قبطیوں سے بھی کم ہیں۔

۱۹۲۶ء میں ہمارے موجودہ لیڈر صاحب الدولہ مصطفیٰ نحاس پاشا نے اپنی پہلی وزارت مرتب کی اور ۱۹۳۰ء میں دوسری وزارت ان دونوں وزارتوں میں بھی دو دو قبطی وزیر موجود رہے پھر پارلیمنٹ کا صدر بھی ایک قبطی ہی تھا۔

سرکاری نوکریاں

جدید دستور سے پہلے سرکاری نوکریوں میں قبطی تیس فی صدی کی نسبت رکھتے تھے حالانکہ ان کی آبادی جیسا کہ مذکور ہو چکا چار فی صدی سے زیادہ نہیں ہے لیکن جب جدید دستور جاری ہوا اور ملازمتوں کے باب میں ...

[illegible]

پیدا ہو جائے تمام ہندوستانی ایک ذات ہو کر اپنی آزادی واپس لینے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔

یہ ہرگز نہ خیال کیجئے کہ زعیم عظیم گاندھی کی رہنمائی میں آپ کی قومی تحریک نے فی الحال جو شاندار کامیابی حاصل کی ہے وہ آپ کے جہاد کی منزل مقصود ہے ہرگز نہیں ۱۹۲۰ء سے اب تک ہمارے حد درجہ تلخ تجربوں نے ہمیں اچھی طرح سکھا دیا ہے کہ انگریزی سیاست کس طرح دھوکہ دے سکتی ہے ... نہیں ڈالتی آپ کو چاہئے کہ ہمارے تجربوں سے سبق حاصل کریں انگریزی سیاست کا سب سے بڑا حربہ یہ ہے کہ وہ آپ میں ہمیشہ پھوٹ ڈالنے کی کوشش کرتی رہے گی لہذا اس سے ہوشیار رہئے اللہ تعالیٰ ہمارے ہندوستانی بھائیوں کا حامی و ناصر ہو اور انہیں کامیابی اور فتحمندی عطا فرمائے۔

دریائے جمنا میں پہلوانوں کی کشتی

نیاز علی شاگرد استاد یوسف خاں نے اپنے حریفوں کو چیلنج دیا کہ جس شخص کا جی چاہے مجھ سے پانی میں کشتی لڑلے چنانچہ اس کی اطلاع تمام پارٹی کو کر دی گئی۔ اس چیلنج کو عبدالستار صاحب شاگرد خلیفہ بندو خلیفہ یعقوب پارٹی گوکلم وارڈ والے نے منظور کر لیا چنانچہ اس کشتی کے لئے ... اگست مقرر ہوئی۔ دونوں پہلوان اپنے اپنے استادوں سے اجازت لے کر پانی میں اترے اور کشتی ہوئی۔ اس کشتی کا تمام پبلک تماشہ دیکھتی رہی آخر عجیب و غریب داؤں پیچوں کے بعد عبدالستار صاحب گوکلم وارڈ والے نے نیاز علی صاحب کو شکست دیدی جس سے نیاز علی صاحب کے چیلنج کی سب پر حقیقت ظاہر ہو گئی۔

(راقم یوسف خاں)

حکومت کے مہلک اقدام پر ہم مدافعت کیلئے مجبور ہونگے

گاندھی جی کا بیان

احمد آباد ۱۰ اگست۔ گاندھی جی نے ایک بیان میں اس خبر کی تردید کی ہے کہ کانگریس تیزی کے ساتھ جنگ کی تیاریاں کر رہی ہے اور کانگریسی کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت کے احکام کی خلاف ورزی کریں۔ گاندھی جی نے اس خبر کی بھی پرزور تردید کی ہے کہ کانگریس کسانوں کو تشدد آمیز ذرائع اختیار کرنے کی ہدایت کر رہی ہے اس کے برخلاف ہر ایک کارکن کو معاہدہ دہلی پر پوری طرح پابند رہنے کا حکم کیا گیا ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی معاہدہ دہلی کو باعزت طور پر بروئے کار لانے کے لئے مضطرب ہے۔ لیکن اگر صوبجاتی حکومتوں نے ہمارے ایکس لگائے تو مجبوراً ہم کو مدافعانہ رویہ اختیار کرنا ہوگا۔ میں نے ایسا کافی مواد جمع کر لیا ہے جو اس امر کی شہادت ہے کہ ایکس لگانا شروع کر دیا گیا ہے۔

ریل گاڑیوں کا خوفناک تصادم

۳۶ اشخاص ہلاک و مجروح

دائی آنا ۱۰ اگست۔ ایک مسافر گاڑی کا مال گاڑی سے گرس کے مقام کے قریب تصادم ہو گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کم سے کم ۱۲ اشخاص ہلاک چار شدید مجروح اور ۲۰ خفیف مجروح ہوئے ہیں۔

سردار کھڑک سنگھ اور ۲۵ سکھوں کی گرفتاری

۲۳ دوکانوں کو مسمار کرنے کا ارادہ

لاہور ۱۰ اگست۔ سردار کھڑک سنگھ دیگر ۲۵ سکھوں کے ساتھ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ۲۳ دوکانوں کو منہدم کرنے کی کوشش کرنے پر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان دوکانوں کی ملکیت کا قضیہ کچھ عرصہ سے سکھوں اور ہندوؤں کے درمیان چل رہا تھا ... ان دوکانوں پر بزور قبضہ کر لیا جائے یا ان کو بالکل منہدم کر دیا جائے ...

سنون محبوب

دانتوں کے جملہ امراض کی مفید ثابت ہو چکا ہے ... میں کامیاب ڈاکٹروں نے انگریزی پوڈر چھوڑ کر اپنے لئے خود اسکا استعمال ضروری ... سنون محبوب ...

منیجر اخبار ہمدرد ایجنسی پہاڑی املی دہلی

قدرت

... نور چشم ... منیجر ... لال کنواں دہلی

اطلاع نامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ سنہ ۱۹۲۶ء ممالک مغربی و شمالی

نمبر مقدمہ ۲۱۶ سنہ ۱۹۳۱ء

بحکم جناب چودھری محمد صالح صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم مارہرہ ضلع ایٹہ

بعدالت ... مال ... مقام مارہرہ ... ضلع ایٹہ

[illegible]

رقبہ کھیت کا	نمبر کھیت کا	بی	فقرہ	محال	موضع	پرگنہ
	۱۹۵				تلوک پور	مارہرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مفت

رسالہ زندگی ... منیجر شفاخانہ ... راولپنڈی

طلائے عزیزی

... مولوی محمد عزیز خاں ... حکیم ... نظام الدین ...

پنڈت بہاری لال کا شرطیہ علاج

بابو اینڈ سنز ملی بھیت کا بجا کردہ روغن کرامات ہے

بہادری بخش

کان کی دوا بابو اینڈ سنز ملی بھیت (یو پی)

... فہرست ادویات مفت طلب کیجئے ...

... علیم ابن حسن صاحب مرحوم کے قائم کردہ ... ہندوستانی دواخانہ ... اور طبیہ کالج دہلی کے لئے وقف ... فہرست مفت ...

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

سنی شیعہ مسلمانوں میں افسوسناک کشمکش

صحابہ کرام کی توہین کرنے پر سنی مسلمانوں کا اجتماع!!

شہر فیض آباد میں کچھ عرصہ سے اہل تشیع ربیع الاول کے آخر اتوار کو ایک تھیٹر کیا کرتے ہیں جس میں وہ جمیع اصحاب رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم و بالخصوص حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ و حضرت سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ و حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حد سے زیادہ بے حرمتی و بے ادبی کے حرکات کیا کرتے ہیں شہر کے سنی سربرآوردہ حضرات نے اکثر ان کو اس دل آزار حرکت سے باز رہنے کے واسطے تاکید کی مگر وہ باز نہ آئے۔ آخرش مجبوراً مسلمانان فیض آباد سے سال موجودہ کے اس موقعہ پر اس نازیبا و دل آزار حرکت پر اظہار نفرین کرتے ہوئے قطعی ہڑتال کی اور ایک شاندار اور پرجوش جلوس شہر میں نکالا شام کو بوقت ۲ بجے مشہور مقام تکاری منڈی ہال فیض آباد میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

نوٹ:۔ یہ تھیٹر صرف فیض آباد ہی میں ہوتا ہے اور اس قسم کا تھیٹر دنیا کے کسی حصہ میں نہیں ہوتا لہذا سخت ضرورت ہے کہ ہر مقام پر سنی مسلمان اس تھیٹر کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔

تجویز ۱۔ تمام باشندگان سنی المذہب والجماعت ضلع فیض آباد اس تھیٹر کے انعقاد پر جو کہ شیعان فیض آباد محلہ ... میں سنیوں کی دل آزاری کے غرض سے کرتے ہیں اور جس میں کہ وہ اصحاب کبار رضی اللہ عنہم و ازواج مطہرات رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سخت توہین اور تذلیل کرتے ہیں سخت نفرت ...

[illegible]

افسران محکمہ تعلیم کی انصاف پسندی

اور ہندو اخبارات کی فرقہ وارانہ ذہنیت

گذشتہ ماہ اپریل ۱۹۳۱ء میں گورنمنٹ ٹریننگ اسکول صوبہ دہلی کے داخلہ کے واسطے انتخاب طلبہ بحکم جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ایجوکیشن دہلی افسران محکمہ تعلیم پنڈت رام چند و ... اور ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ سکول نجف گڑھ نے فرمایا تھا۔ اس انتخاب میں افسران تعلیم نے بدستور سابق جیسا کہ پہلے سے ہندو مسلم طلبہ کا انتخاب ہوتا رہا ہے کیا گیا ہے۔ اور کسی قسم کی رعایت نہیں رکھی گئی۔ اس انتخاب میں ہندو امیدوار طلبہ کی تعداد بہت زیادہ تھی لہذا انتخاب میں ۱۸ ہندو اور ۵ مسلمان ایک عیسائی منتخب کئے گئے اس انتخاب پر ہندو اخبارات نے بہت شور مچایا اور افسران تعلیم کے خلاف نہایت ہی بیہودہ آرٹیکل بدنام کرنے کے واسطے شائع کئے گئے ... کہ مسلم افسران نے ہندوؤں کی حق تلفی کی اور مسلمان طلبہ کو رعایت دی گئی حالانکہ اس میں ہندوؤں کی قطعی حق تلفی نہیں ہوئی ...

[illegible]

ماحول جامعہ اسلامیہ ڈابھیل (ضلع سورت)

برقی روشنی اور آب صافی و شیریں کا انتظام نو

الحمدللہ علیٰ احسانہ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل جو عہد حاضر میں مشرق کا مشہور مذہبی و دینی ادارہ ہے آجکل ارتقاء و عروج کی شاندار منازل طے کر رہا ہے ... احمد صاحب عثمانی دامت برکاتہم اور دیگر مقتدر و محترم مشہور و معروف اساتذہ کرام کا مستقلاً قیام واضح و بین دلیل ہے ...

[illegible]

ضلع لدھیانہ میں مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

[illegible]

اودھ پنچ

... منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

آل انڈیا مسلم کانفرنس ... الجمعیۃ دہلی

پانچ سو روپے انعام

[illegible]

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

[illegible]

نئی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

[illegible]

سنکھ پٹیون ہوگیا

[illegible]

کٹ میں مفتوک زخموں پر

[illegible]

قرابادین مفید عام

[illegible]

منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

حلیمیان و سائق ...

[illegible]

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے

چٹنی نور جہاں

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

مسئول مدیر ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی ۱ ۵ ۹ ۱۳ ... ۲۱ ۲۵ ۲۹ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ...

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ... فی پرچہ ۱ ... نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ ... ششماہی ...

جلد ۱۴ — دہلی یوم جمعہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۵

امیر الہند کا تقرر ہی مسلمانوں کو بربادی سے بچا سکتا ہے

صدر جمعیۃ علماء ہند سے بیعت کی پُرزور تائید

(از جناب سید عقیل احمد صاحب)

۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کے الجمعیۃ دہلی میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ ۱۷ اگست کی شب میں دہلی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں جناب صدر نے اور مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے فرمایا کہ تمام کامیابوں کا راز بیعت امیر میں مضمر ہے اور مسلمانان دہلی سے اپیل کی کہ وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کریں چنانچہ جلسہ کے اختتام پر ہزاروں آدمیوں نے ہاتھ اٹھا کر بیعت پر آمادگی کا اظہار کیا۔

امیر الہند مقرر ہونے کی عمل اسکیم جمعیۃ العلماء میں ۱۹۲۲ء میں منظور ہوئی تھی۔ اسی کے مطابق صوبہ بہار میں امیر الشریعت کا تقرر ہوا۔ ...

جمعیۃ علماء ہند کا جہاد حق

اب رہی نوکری پیشہ جماعت اس نے اپنی عافیت اسی میں سمجھی کہ نہ صرف یہ کہ سلطنت کی زبان سیکھیں بلکہ حکام وقت کی خوشنودی کیلئے انگریزی معاشرت انگریزی لباس اختیار کریں اور انگریزی صورت بنائیں۔ ...

اطاعت کیلئے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم ...

علماء حق اور اسلاف کی رہنمائی

لارڈ ارون کی پالیسی

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کی تازہ قرارداد

اسلامی ریاستوں کے خلاف پروپگنڈا

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ فرمائیے)

آزمودہ ہندوستانی — سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا — آزمودہ سٹریس

GOLDEN VITAMINE PILLS

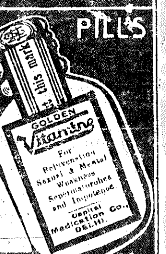

جوانی کیسے قائم رہ سکتی ہے؟

CAPITAL MEDICATION CO. DELHI

لوکل ایجنٹ:۔ ایم۔ این۔ خاں۔ بازار لال چاہ دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھاتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا نہ ہوں تو قیمت واپس ... صرف چار روپیہ دس آنہ

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹور بھنگہ

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

وسیلہ نجات

منیجر کتبہ بازار لیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی احتیاط کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامرتع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ...

نورانی قرآن مجید مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری

حزب العمال کی وزارت کا زوال

جدید حکومت برطانیہ اور سیاسیات ہند

حزب العمال کی کابینہ مستعفی ہو گئی۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے ملک معظم کے سامنے اپنا استعفا پیش کر دیا۔ اور تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ بجائے عام انتخابات کے ایک حکومت مرکبہ (Coalition Government) قائم کی جائے گی جس میں مختلف جماعتوں کے زعماء بطور وزراء کے شامل ہوں گے اور اس حکومت کی تشکیل مسٹر میکڈانلڈ ہی فرمائیں گے۔ مسٹر بالڈون نے جو قدامت پسندوں کے رہنما ہیں مسٹر میکڈانلڈ کے ماتحت کام کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ لبرل جماعت کے رہنما مسٹر لائڈ جارج تو صاحب فراش ہونے کے باعث کابینہ میں شریک نہیں ہو سکتے مگر ان کی جگہ سر ہربرٹ سیمویل لیے جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر ویجووڈ بین بھی دوسرے وزراء کی طرح کابینہ کو خیرباد کہہ دیں گے اور ان کی جگہ لارڈ پیل یا لارڈ ریڈنگ وزیر ہند مقرر ہوں گے۔ بہر حال یہ حکومت حسب دستور عام انتخابات کے بعد جماعتی اصول پر مبنی نہیں ہوگی بلکہ بغیر انتخابات کے ایک قومی حکومت کے نام سے نامزد ہوگی۔ اس میں چند قدامت پسند، چند لبرل اور چند حزب العمال والے شریک ہوں گے۔ اور اسے دار العوام میں تقریباً ۲۲۰ اراکین ...

جس طرح دولت عامہ ہند عثمانیہ ال جل کر ہندوستان کے مسئلہ میں برطانوی حکمت عملی کو متعین کرتی رہی تھیں اسی طرح آئندہ بھی کرتی رہیں گی۔ مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سر سیموئیل اور ان کے دیگر ہم خیال لوگوں کو اب زیادہ شرارت کا موقع مل گا اور وہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں جو یقیناً بڑے مسائل پر اثر انداز ہوتی ہیں اپنی رائے منوا سکیں گے۔ یہ حکومت جو اب قائم ہوئی ہے حقیقت میں قدامت پسندوں اور لبرلوں (اعتدال پسندوں) ہی کی حکومت ہوگی۔ حزب العمال والے اس سے علیحدہ رہیں گے اور نہیں چالیس اراکین کی حمایت اگر مسٹر میکڈانلڈ نے حاصل کر بھی لی تو وہ غیر موثر ہوگی۔ قدامت پسندوں اور لبرلوں نے اس دوران میں ہندوستان کے ساتھ جس رویہ کا اظہار کیا ہے وہ ظاہر ہے اور برسر اقتدار آنے کے بعد تو انہیں اپنے منصوبے پورے کرنے کا اور بھی زیادہ موقع مل جائے گا۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ جیسے انگریز سے جو اپنی جماعت کے ساتھ وفاداری نہ کر سکا اور مزدوروں کی زبردست اکثریت کی حمایت کرنے کے بجائے ایسے لوگوں سے جا ملا جو حزب العمال سے بنیادی اختلاف رکھتے ہیں اور جن کا مقصد شہنشاہیت نوازی اور سرمایہ پرستی کے سوا اور ...

حکومت کی ذمہ داری

گو اس سے حکومت کی ذمہ داری میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی۔ اگر حکومت چند سرکار پرستوں کے اشارے پر کسی قسم کی کارروائی کرتی ہے تو موجودہ زمانہ میں حکومت کی طرف سے کھلی ہوئی خلاف معاہدہ کارروائی سمجھی جائے گی تو بہر حال ذمہ داری حکومت ہی پر عائد ہوگی۔ ...

گرفتاری کا وارنٹ!

جس دن حضرت سید شاہ عطاء اللہ صاحب بخاری تقریباً ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد دہلی سے تشریف لے گئے اس کے تیسرے روز مقامی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ مولانا کے خلاف پولیس کی شکایت پر حکومت نے زیر دفعہ ۱۲۴ الف ضابطہ فوجداری مقدمہ چلانے کا فیصلہ کر لیا ہے اور وارنٹ گرفتاری جاری کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ اس خبر کے متعلق پولیس کے ذمہ دار حکام خاموش ہیں، مگر جب تک حکومت کی طرف سے باقاعدہ اس کی تردید نہ کر دی جائے ہمارے ...

دہلی کے تمام مسلمان جانتے ہیں کہ شاہ صاحب نے مختلف جلسوں میں جو متعدد تقریریں کیں وہ سب کی سب مسلمانوں کے ایک تعمیری کام سے متعلق تھیں۔ ... علاوہ حضرت شاہ صاحب کا موضوع بحث سیاسی اور مقامی نہیں۔ ... اور ان کے اسباب عمل و مقدار فہم و فراست سے بالکل عاری ہو چکے ہیں۔

رام گڑھ کی مسجد

رام گڑھ ریاست جے پور میں ایک مسجد کو منہدم کرنے کا جو حکم جاری کیا گیا ہے اس کے متعلق پوری تفصیلات آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع ہو رہی ہیں۔ ریاست کی اس مذہبی مداخلت اور خلاف آئین و انصاف کارروائی پر مہاراجہ جے پور کے نام حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو تار ...

... غال کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ ہم مہاراجہ صاحب جے پور کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ فوراً اس طرف توجہ فرمائیں اور مسجد کو منہدم کرنے کا جو حکم دیا گیا ہے اس کو واپس لے کر رام گڑھ کی مسلم رعایا کے ساتھ انصاف کریں۔ ورنہ آخر کار اس قسم کی بے اعتدالیاں خود ریاست ہی کے لیے مضرثابت ہوں گی۔

پنڈت مالویہ اور اینڈروز کا سفر لندن

بمبئی ۲۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کے ۲۹ اگست کو راجپوتانہ جہاز سے روانہ ہونے کے فیصلہ کی اطلاع ملتے ہی پنڈت مدن موہن مالویہ اور مسز سروجنی نائیڈو نے بھی اسی جہاز سے اپنی نشست بک کرا لی ہے اور گاندھی جی کے ہمراہ روانہ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ...

سرکار پرستوں کے کرتوت

اگر مقامی اخبارات کی یہ خبر صحیح ہے تو پھر اس کی وجہ صرف ایک ہی ہو سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ دہلی کے ان کاسہ لیسان ازلی نے جو احرار اسلام سے ... اعلائے سرکار کے لیے بہر حال حضرت رسالت ... مسلمانوں کے قلوب پر اپنی ... بنیاد ...

سہارنپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

مسائل حاضرہ پر مفصل تبصرہ

جناب صدر اور معزز حاضرین! اس سے پیشتر کہ میں آپ حضرات کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کروں مناسب سمجھتا ہوں کہ بموجب من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ آپ حضرات کی مہمان نوازی اور حسن انتظام کا شکریہ ادا کروں۔ گرمی اور برسات کے موسم میں مکان کی عام طور سے تکلیف دیتی ہے ایسے موسم میں آپ حضرات کا ممبران مجلس عاملہ کے لیے آرام و آسائش کا سامان مہیا کرنا یقیناً اس قابل ہے کہ مسلمانان سہارنپور کا صمیم قلب کے ساتھ شکریہ ادا کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے لیے یہ پہلا موقع ہے کہ اس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ...

اسی طشت میں مصعب بن عمیر کا سر رکھا تھا اور مصعب کے بعد اسی طشت میں مختار کا سر رکھا تھا۔ اگر تم نے یہ کچھ نہیں دیکھا تو کیا فرعون کو دریا میں ڈوبتے اور بنی اسرائیل کو مصر کا بادشاہ بنتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے حسین کے قاتلوں کی ہڈیاں قبر سے اکھڑتے اور ان میں آگ لگتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے عبد اللہ بن زبیر کا سر مکہ کے دروازے پر لٹکا ہوا نہیں دیکھا۔ اگر تم نے یہ کچھ نہیں دیکھا تو کیا بغداد کو تباہ ہوتے بھی نہیں دیکھا اور تاتاریوں کو مسلمان ہوتے بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے انقلاب اسپین بھی نہیں دیکھا۔ کیا تم نے سات سو سالہ حکومت ...

بھی دیکھا کہ اس طشت میں حضرت حسین کا سر رکھا ہوا تھا ... اسی طشت کے اندر عبید اللہ بن زیاد کا سر بھی رکھا ہوا تھا ...

حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے تمام خاندانی و ذاتی خاص الخاص اصلی مجربات ملنے کا پتہ — جسے خود حکیم صاحب مرحوم نے قائم فرمایا تھا — ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲ دہلی۔ فہرست مفت۔

گاندھی اور وائسرائے کی ملاقات کا خوشگوار نتیجہ

گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے گاندھی جی کی لندن کو روانگی

"ملاقات بہت تسلی بخش رہی ہے"

شملہ ۔۔ اگست "فرگز" ہوس میں مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان ملاقات کے نتیجہ کے طور پر گورنمنٹ نے جو اعلان کرنا تھا اس کے مسودہ کے متعلق اشکال پیدا ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن سے ٹیلیفون پر جو گفت و شنید کی تھی وہ مسودہ میں ان ایزادیوں اور تبدیلیوں کے متعلق تھی جو ورکنگ کمیٹی نے مسودہ میں کی تھیں بیان کیا جاتا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی اعلان کے مسودہ میں یہ خطرہ رکھنا چاہتی ہے کہ جہاں جہاں ضروری ہو وہاں معاہدہ دہلی کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا خاص اجلاس ہوا اور گورنمنٹ کا فیصلہ ورکنگ کمیٹی کو پہنچا دیا گیا۔

ورکنگ کمیٹی نے اس وقت گورنمنٹ کے جواب پر غور کیا اور ڈیڑھ بجے کے وقت ایک خط کا مسودہ تیار کر رہی ہے یہ خط آج رات کو وائسرائے کے پاس پہنچا دیا جائے گا۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس کل صبح ہوگا اور اس کے بعد گورنمنٹ کی طرف سے ورکنگ کمیٹی کے خط کا انقطاعی جواب دیا جائیگا اگر گاندھی جی کل شملہ سے روانہ ہو گئے تو وہ سنیچر وار کو راجپوتانہ جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔

فیصلہ ہو گیا

شملہ ۔۔ اگست۔ گاندھی جی نے وائسرائے کے ساتھ تقریباً تین گھنٹہ تک ملاقات کی اور ملاقات کے بعد ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کیا وہ آج دوپہر شملہ سے سپیشل ٹرین میں جا رہے ہیں اور وہاں سے ۔۔ اگست کو لندن روانہ ہو جائیں گے۔ آپ نے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کے سوال پر وائسرائے کے ساتھ اپنی ملاقات کو تسلی بخش بتایا اور فرمایا کہ ملاقات بہت تسلی بخش رہی ہے۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس ملتوی ہو گیا ہے۔ بعد دوپہر معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات کے نتیجہ پر آج اعلان شائع کیا جائیگا۔

جدید حکومت کے ارکان کی فہرست

قدامت پسندوں کی حکمت عملی کا اعلان

لارڈ ارون اور مسٹر بین کا نئی حکومت سے اخراج

لندن ۲۵ اگست۔ نئی نیشنل گورنمنٹ برطانیہ کے اراکین کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ...

وزیر اعظم	مسٹر ریمزے میکڈانلڈ
لارڈ پریزیڈنٹ آف کونسل	مسٹر اسٹینلے بالڈون
چانسلر آف ایکسچیکر	مسٹر فلپ سنوڈن
ہوم سکرٹری	سر ہربرٹ سیموئیل
فارن آفس	لارڈ ریڈنگ
لارڈ چانسلر	لارڈ سینکی
وزیر خارجہ	
وزیر ہند	سر سیموئیل ہور
وزیر نوآبادیات	مسٹر جے ایچ ٹھامس
وزیر صحت	مسٹر نیول چیمبرلین
پریزیڈنٹ بورڈ آف ٹریڈ	مسٹر فلپ کنلف لسٹر

قدامت پسندوں کی حکمت عملی

نئے قومی جھنڈے کی سلامی

محکمہ احتساب نے فلم منظور کر لی

بمبئی ۲۵ اگست۔ آج بورڈ آف سنسر نے اس فلم کو منظور کر دیا جو نئے قومی جھنڈے کی سلامی کے وقت لی گئی تھی۔ ...

معاہدہ دہلی کی تحقیقات کی جائیگی

سر شادی لال ثالث مقرر ہوں گے

محکمہ پولیس میں زبردست تخفیف

۶۳ ہزار روپے کی بچت

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی

رپورٹ مرتب کی جا رہی ہے

کمہار اور نو گدھوں کی ہلاکت

ریلوے لائن کو عبور کرنے کا نتیجہ

حکومت سے برمی خواتین کا مطالبہ

روس اور افغانی معاہدہ کی تصدیق

براڈکاسٹنگ کے ذریعہ وزیر اعظم کا اعلان

عدن میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

ہندوستانی اور عربی مصنوعات کی ترویج کیلئے روپوں کی پیشکش

"زعیم الہند" سے عربوں کی عقیدت

الشوریٰ کا نامہ نگار عدن سے اطلاع دیتا ہے کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن تشریف لے جائیں گے اس سلسلہ میں آپ کا گزر عدن سے بھی ہوگا اس لئے عدن کے باشندوں نے آپ کے استقبال کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ عدن کے اعیان ڈاکا بر کا ایک جلسہ دار التمثیل میں منعقد ہوا جس میں قرار پایا کہ زعیم الہند گاندھی جی کا ان کے شایان شان استقبال کیا جائے۔ نیز چندہ کر کے آپ کی خدمت میں ہندوستانی اور عربی مصنوعات کی ترویج کے لئے روپوں کی تھیلی پیش کی جائے۔ ... ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس کے ارکان حسب ذیل ہیں:

کلکتہ کے ایثار پیشہ مسلمانوں سے خطاب

جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی اپیل

ننگ اسلاف حسین احمد

صدر المدرسین دار العلوم دیوبند و نائب صدر جمعیۃ علماء ہند

ناظم الجمعیۃ مولانا حافظ احمد سعید صاحب کا نپور میں ورود

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر تقریر

مشہور انقلابی مقدمہ کی سماعت

پیروی کے لئے جرمن سے وکلاء کی آمد

مہاراجہ کشمیر سے مسلم وفد کی شکایات

ہز ہائی نس کی جانب سے جواب

مہاراجہ کا جواب

مسجد فتحپوری میں مولانا منفعع داؤدی کی تقریر

آپ مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں

ہسپانیہ میں رومن کیتھولک فرقہ کی بغاوت

سر کوبی کیلئے تیس ہزار افواج کی روانگی

ڈاکٹر سید راس مسعود کا عزم راسخ

انگلستان کی موجودہ مزدور حکومت کا خاتمہ

مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

مزدور حکومت کے بجائے مشترکہ قومی حکومت کا قیام

لندن ۲۴ اگست۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم مستعفی ہو گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعد کی اطلاعات یہ ہیں کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ اور مسٹر بالڈون کی پارٹی میں باہمی معاہدہ ہو گیا ہے جس کی رو سے اب انگلستان میں بجائے مزدور حکومت کے مشترکہ قومی حکومت قائم ہوگی لیکن یہ امر یقینی ہے کہ اس حکومت کی جانب سے بھی وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ ہی منتخب ہوں گے۔ البتہ موجودہ کیبنٹ کے ممبران میں کچھ اہم تبدیلیاں ہوں گی۔ لیبر پارٹی کے جو ممبران ٹریڈ یونین کانگریس سے تعلق رکھتے ہیں اور اقتصادی پروگرام کے مسئلہ پر جنکا مسٹر میکڈانلڈ اور مسٹر سنوڈن سے شدید اختلاف ہے انہیں کیبنٹ سے علیحدہ کر دیا جائیگا اور ان کی جگہ قدامت پسندوں کے آدمی شامل کئے جائیں گے۔

چنانچہ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بالڈون نے مسٹر میکڈانلڈ کے ماتحت نئے کیبنٹ کا ممبر بننا منظور کر لیا ہے۔ نیز یہ یقین کیا جاتا ہے کہ مسٹر ہنڈرسن وزیر خارجیہ کی جگہ لارڈ ارون سابق وائسرائے ہند کر دی جائے گی۔

گول میز کانفرنس کے متعلق وزیر اعظم کا اعلان

شملہ ۲۵ اگست۔ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم کے مستعفی ہونے کی خبر آج شام کو یہاں پہنچی اور آناً فاناً سارے شہر میں پھیل گئی اہل شملہ نے اس خبر کو افسوس کے ساتھ سنا۔ وائسرائے نے جن کی طبیعت دو دن سے کچھ ناساز ہے، بستر علالت پر ہی اس خبر کو سنا۔ ہندوستانی سیاسی حلقوں کی جن کو گول میز کانفرنس میں دلچسپی ہے لیبر گورنمنٹ کے مستعفی ہونے سے جو نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اس پر نظریں لگی ہوئی ہیں اور وہ بیتابی سے مزید تفصیلات کا انتظار کر رہے ہیں۔

جدید قومی حکومت کی تکمیل کے بعد وزیر اعظم نے ہندوستان کو یقین دلایا ہے کہ وزارت کی تبدیلی گول میز کانفرنس کے انتظامات اور اس کی حکمت عملی پر اثر انداز نہ ہوگی۔

کوسی کلاں کے ہندو مسلم فساد کے مقدمہ کا فیصلہ

تمام ہندو ملزمین بری کر دئے گئے

متھرا ۲۳ اگست۔ کل مسٹر پی۔ این۔ گھوش سپیشل جج نے کوسی کے فرقہ وارانہ مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس سلسلہ میں ۹ ہندو قتل، فساد اور دیگر الزامات میں گرفتار کئے گئے تھے اور ان کے خلاف چند مہینہ سے مقدمہ چل رہا تھا۔ فاضل جج نے فیصلہ سناتے ہوئے جملہ ملزمین کو بری کر دیا ہے۔ فاضل جج نے پولیس کے خلاف سخت نکتہ چینی کی ہے آپ نے لکھا ہے کہ محمد مرزا بیگ سب انسپکٹر انچارج کوسی تھانہ کے رویہ کی وجہ سے حکومت کو استغاثہ جاری کرنے کے لئے پچاس ہزار روپیہ کا خمیازہ بھگتنا پڑا نیز ملزمین کو مالی نقصان کے علاوہ چند مہینہ بہت دقتیں اٹھانا پڑیں اور کوسی کی تمام تجارت جو ضلع میں تجارتی مرکز ہے تباہ ہو گئی فاضل جج نے ہدایت کی ہے کہ استغاثہ کے پانچ گواہوں کے خلاف زیر دفعہ ۱۹۳ مقدمہ چلایا جائے۔ مقدمہ ہذا میں ملزمین کی طرف سے میسرز جسونت سنگھ، چندیہ ایڈووکیٹ اور بابو رام ناتھ مختار بطور وکیل صفائی پیش ہوئے۔

مسجد اور دھرم سالہ کے دروازوں کو ریلوے حکام نے بند کر دیا

ہندو مسلم وکلاء کی مشترکہ اپیل

ریلوے کے ذمہ دار افسران نے ہوکامہ کی مسجد کے دروازہ کو بند کر دیا ہے جس کے باعث گذشتہ سات ماہ سے اذان اور نماز بھی بند ہو گئی ہے۔ اس طرح ریلوے کے ارباب اختیار نے مقامی دھرم سالہ درگاہ اور مسلمانوں کے قبرستان کے دروازے بھی بند کر دئے ہیں۔ ریلوے کے ذمہ دار حضرات کی اس دست درازی پر ہندو اور مسلمانوں میں سخت بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور دونوں جماعتوں کو اس کارروائی سے تکلیف ہے۔ ریلوے کے ذمہ دار حکام کو ان ناخوشگوار حالات کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ بند کئے ہوئے دروازہ کو کھول کر عوام کی تکالیف اور بے چینی کا فوراً انسداد کرنا چاہئے۔

انگلستان میں قومی حکومت چند روزہ رہیگی

مختلف جماعتوں کو مشکلات کا احساس

لندن ۲۴ اگست۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مختلف پارٹیوں کے لیڈران اس مشکل کا احساس کر رہے ہیں کہ وہ سخت مخالفت کی موجودگی میں زیادہ عرصہ تک نیشنل گورنمنٹ قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ یہ صرف قومی مالیات کی حالت بحال کرنے کے لئے ضروری تدابیر پاس کر سکے گی یہ کام ختم ہو جانے پر عین اغلب ہے کہ اکتوبر میں عام انتخابات عمل میں آئیں۔

گاندھی جی کی لندن کو روانگی

حکومت کی طرف سے الزامات کا جواب گمراہ کن ہے

شملہ ۲۵ اگست۔ آج سہ پہر کے وقت گاندھی جی نے مسٹر ایمرسن سے تقریباً دو گھنٹہ تک ملاقات کی گاندھی جی نے اخبار کے ایک نمائندے سے فرمایا کہ کانگریس نے الزامات کی جو فہرست شائع کی تھی اس کے سلسلہ میں جو صوبجاتی حکومتوں کے جواب کا میں نے صرف خلاصہ پڑھا ہے جو کہ اخبارات میں شائع ہوا ہے گاندھی جی نے مفصل جواب کو محفوظ رکھتے ہوئے فرمایا کہ مقامی حکومتوں کے جواب گمراہ کن ہیں اور انہوں نے کمزوری کے ساتھ اپنی مدافعت کی ہے۔

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں متعدد تجاویز

گورہ فوج کے اخراجات برطانیہ کو برداشت کرنے چاہئیں

گاندھی جی مطمئن ہونے کے بعد لندن جائینگے

حکومت کو ڈیل کرنا نہیں ہے

افغان بوتھ لیگ کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

گاندھی جی کے عائد کردہ الزامات کا حکومت کی طرف سے جواب

صوبجاتی حکومتوں نے معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی نہیں کی ہے

گورنمنٹ آف انڈیا کا مفصل اعلان

شملہ ۲۴ اگست۔ حکومت ہند اور کانگریس کے مابین جو مراسلت ہوئی تھی اور کانگریس نے حکومت کے خلاف الزامات کی جو فہرست شائع کی تھی اس کے سلسلہ میں حکومت نے آج ایک بیان شائع کیا ہے۔ ...

طلباء کا اخراج

فوجیوں، پولیس اور پٹیلوں کا تقرر

صوبہ متحدہ اور پنجاب کا معاملہ

حکومت کی طرف سے جواب

سہارنپور میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی ولولہ انگیز تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۴)

بمبئی کا جنا ہال

ظلم ۱۱۱ منقلب ینقلبون

امیر الہند کا تقرر ہی مسلمانوں کو بربادی سے بچا سکتا ہے

(بسلسلہ صفحہ اول)

جب وہ اپنے معتقدین کو کسب معاش کے طریقے بتاتے ہیں تو انہیں ان کی کمائی میں حصہ دار بننے کا پورا حق حاصل ہے۔ مذہب عیسوی محض سو حانیات کا مدعی تھا۔ مذہب اسلام دینی اور دنیوی دونوں جہان کی فلاح کا مدعی ہے پھر کوئی وجہ نہیں کہ علماء کرام مذہب کی حفاظت کے ساتھ ان مسائل کو ہاتھ میں نہ لیں جن کی وجہ سے مسلمان دنیوی طور پر برباد ہو کر دائرہ اسلام سے خارج ہونے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اگر وہ اس کام کو ہاتھ میں لے لیں تو ان کی جمعیت کو مسلمانوں کی آمدنی میں حصہ دار بننے کا پورا حق حاصل ہوگا جس سے جمعیۃ علماء کی بنیاد مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائیگی۔

اسلام کی جامعیت

اس زمانہ میں تمام مذہبی جماعتوں کو دہریت کے عالمگیر سیلاب سے سخت اندیشہ پیدا ہو رہا ہے مگر جب کہ مذہب اسلام ایک اصلی اور ابدی مذہب ہے تو اُسے کوئی کھٹکا نہیں ہو سکتا۔ دیگر مذاہب کی بنیاد ان کے منفرد پیغمبر یا مصلح کی تعلیمات پر قائم ہوئی تھی مگر اسلام جملہ مذاہب کی انفرادی تعلیمات کا جامع ہے جو دنیا کے ابتدائی دور میں خانہ بدوش اقوام کا سیدھا سادہ مذہب ہی اسلام تھا اور انسانی سوسائٹی کے نشو و نما کے ساتھ تمام ارتقائی منازل طے کرنے کے بعد جو شکل مذہب نے اختیار کی ہے اور جو تفسیر حدیث، فقہ، کلام اور صدہا قسم کے علوم اور لاکھوں کتابوں پر مشتمل ہے وہ بھی اسلام ہے اور انسانی معلومات میں اضافہ ہونے کے ساتھ مذہبی معتقدات میں جو تغیرات پیدا ہوں گے وہ بھی عین اسلام ہوں گے۔ اسلام کی اس برتری کو یورپ کے لامذہبوں تک نے تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں برنارڈ شا نے پیشین گوئی کی تھی کہ آئندہ زمانہ میں مذہب دنیا سے رخصت ہو جائے گا۔ البتہ جو شکل معتقدات کی باقی رہے گی وہ اسلام سے مشابہ ہوگی۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا۔

اسلام کا بھی یہی دعویٰ ہے کہ وہ ایک ابدی مذہب ہے اس لئے اگر مسلمانوں کو اپنے مذہب پر پورا اعتقاد ہے تو انہیں نہ دہریوں سے ڈرنا چاہئے اور نہ دہریوں سے، نہ سوشلزم سے ڈرنا چاہئے اور نہ بالشوزم سے ...

ہندوؤں کی طرف سے ایک مسجد پر قبضہ کرنیکی کوشش

ہندو حکام کی شرارتیں اور مہاراجہ جیپور کی خدمت میں درخواست

رانگڈھ کے مسلمانوں میں سخت اضطراب

رانگڈھ ریاست جیپور کی ایک مسجد کے سلسلہ میں مقامی ہندوؤں نے جو شرارت پھیلائی ہے اور ہندو حکام نے شورہ پشتوں کی جس طرح حمایت کی ہے اس کے متعلق رانگڈھ کے چند افراد دفتر جمعیۃ علماء ہند میں آئے اور انہوں نے اپنے دستخطوں سے ذیل کی درخواست پیش کی۔

موضع رانگڈھ میں ایک قدیم مسجد ہے جس کے گوشہ جنوب مشرق میں ایک پیپل کا درخت ہے جس کو وزیر الدین قاضی اور امام بخش پولیس دار نے نمازیوں کے آرام و راحت کے لئے حوض کے پاس لگایا تھا اس درخت کی عمر تقریباً اسی سال ہوگی۔

پیپل کے متصل مسجد کی مشرقی دیوار جو خام تھی منہدم ہوگئی اور اسکو مسلمانوں نے دو بارہ محرم کی آٹھ تاریخ کو بنانا چاہا۔ لیکن چند ہندوؤں نے جن کے نام حسب ذیل ہیں خام دیوار بنانے سے مسلمانوں کو اس لئے روکا کہ پیپل جو ہندوؤں کے نزدیک مقدس ہے ان کو دیدیا جائے۔

نام اہل ہنود:- ... ان ہندوؤں نے ہندو تحصیلدار سے جس کا نام نارائن سنگھ ہے تعمیر بند کرنے کا حکم حاصل کر لیا اور اٹھائیس مسلمانوں کی تعمیر دیوار کی بنا پر گرفتار کرا لیا جو آجکل ضمانت پر رہا ہیں گرفتاریاں ۱۳ محرم کو عمل میں آئیں۔

تعمیر دیوار روک دی گئی ہے لیکن تحصیلدار اور دوسرے ہندوؤں کی منشاء ہے کہ مسجد کی دیوار کو نہ بنایا جائے اور پیپل کو ہندوؤں کے لئے چھوڑ دیا جائے لیکن مسلمان ایک موتو نہ مسجد کی آراضی سے کسی طرح دست بردار نہیں ہو سکتے اور وہ اس کی حفاظت کے لئے ہر ممکن قربانی کو آمادہ ہیں۔ ۲۲ محرم کو مسلمانوں کے موقوفہ قبرستان کی باڑہ کو جلا دیا گیا یہ باڑہ قدیمی ہے اور اس کے جلانے سے ہندو کا مقصد یہ ہے کہ قبرستان میں سے راستہ نکالیں باوجودیکہ قبرستان کے بالکل قریب راستہ موجود ہے مسلمانوں نے تحصیلدار سے شکایت کی لیکن اس نے مسلمانوں کی شکایتوں پر کوئی خاص توجہ نہیں کی بلکہ وہ درپردہ مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کی امداد اور طرفداری کرتا ...

ہم غریب مسلمان آرام کے ساتھ رہتے آئے ہیں اور کسی طرح کی تکلیف ہم لوگوں کو نہ ہوئی اور اب بھی ہم لوگ ہر وقت آپ کی جان و مال کی دعا کرتے ہیں کہ حضور کا تخت و تاج سلامت رہے حضور اعلیٰ مسجد کی شکستہ دیوار بنانے پر ہمارے تحصیلدار صاحب نارائن سنگھ کے باعث یہ سب مصیبت کے پہاڑ ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں کا جواب تحصیلدار صاحب سے لیا جاوے اور برہمن لوگوں نے جو ہمت کی اور گورستان کی باڑہ اور چند قبریں جو جلائی ہیں اس کا جواب برہمنوں سے لیا جاوے اور بعد اہل شہر نے ملکر جبراً و قہراً جو ہمارا باڑہ کاٹ لیا ہے اس کا جواب مہاجنوں سے لیا جائے ہم لوگ جب درخواست تحصیل میں کرنے جاتے ہیں تو جے دیال گوند کا اور حلوائی ہم سے پہلے پہنچ کر تحصیلدار جی صاحب کے کان بھر دیتے ہیں پھر غریبوں کا والی کون اور وہ کس کے پاس فریاد لے جائیں تحصیلدار صاحب ہماری کوئی فریاد نہیں سنتے اس سے صاف ظاہر ہے کہ تحصیلدار صاحب خود ہندوؤں سے ساز باز رکھتے ہیں یہ کام انصاف کا نہیں انصاف کا کام غریبوں اور امیروں کو یکساں رکھنے کا ہے لیکن حضور ہم تحصیلدار جی صاحب کو غربت کی وجہ سے کچھ نہیں دیتے اور دوسرے لوگ مالدار ہونے کے باعث بہت کچھ دیتے ہیں لہٰذا ہم غریبوں کو کون خیال میں لاتا ہے جس وقت انہوں نے قبرستان کی باڑہ کو جلایا اور تحصیل کے سامنے مندر کے پاس رات بھر بڑا ہجوم رہا اور مار دھاڑ کی علانیہ دھمکی دیتے رہے تب بھی اُن سے کچھ نہ کہا صبح جب مسلمانان رانگڈھ نے تحصیل میں جا کر باڑہ کے واسطے کہا تو جواب ملا کہ نادم ہو کر اس جواب کو سنکر وہ خاموش ہو گئے اور چپکے سے تحصیل سے پیچھے اتر کر چلے آئے اور اگلے روز بارش زور شور سے برستی تھی اور مسجد کی جو کچی تعمیر کی گئی ہے اس پر تیرا وغیرہ رکھا تھا اس پہرے کو تحصیلدار صاحب اور تھانیدار صاحب نے جبر اسپاہیوں کو بھیجکر نیچے ڈلوا دیا اور جمع شدہ پانی بھی نہ نکالنے دیا اور چار سپاہی کو لوگ پہرے پر قائم کر دئے کہ کسی مسلمان کو دیوار کے پاس نہ آنے دینا اب تک پہرہ قائم کیا ہے اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ تحصیلدار کا ارادہ ہے کہ دیوار شکستہ ہو جائے تو اچھا ہے لہٰذا عرضی ہذا بھیجکر امیدوار ہیں کہ چارہ جوئی فرمائی جاوے۔ جو واجب تھا عرض کیا گیا۔

المرقوم ۲۹ر جولائی ۱۹۳۱ء
راقم جملہ مسلمانان رانگڈھ

مراسلات

(ذیل کے کالم میں نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاجات

مسلمانان فیروز پور کا جلسہ

ایک جلسہ عام احاطہ انجمن اسلامیہ میں بروز جمعہ مورخہ ۷ر اگست ۱۹۳۱ء بوقت بعد از نماز مغرب زیر صدارت چودھری مولا بخش صاحب رئیس جھاؤنی فیروز پور منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی کارروائی جلسہ تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی۔ جناب میاں حمید الدین صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پلیڈر نے ایک مختصر سی تقریر فرما کر کشمیر کے مظالم کی داستان سنائی جس سے حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ بعد ازاں ذیل کے ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس کئے گئے۔

(۱) مسلمانان چھاؤنی فیروز پور کا یہ جلسہ عام ان مظالم کے خلاف جو مسلمانان کشمیر پر دربار کشمیر و حکام کی طرف سے کئے گئے ہیں بڑے زور سے احتجاج کرتا ہے اور حکام کے تمام ان افعال کو جو ان مظالم کے سلسلہ میں انہوں نے کئے ہیں بہ نظر حقارت دیکھتا ہے جلسہ ہذا ان تمام شہداء کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے اور ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان چھاؤنی فیروز پور کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر کو یقین دلاتا ہے کہ تمام مسلمان جو سرزمین ہند میں آباد ہیں اُن کی موجودہ تکلیف میں اور مقابلہ میں اُن کے دوش بدوش ہیں اور ہر طرح کی امداد کے لئے تیار ہیں۔

(۳) یہ جلسہ موجودہ تحقیقاتی کمیٹی جو سرینگر میں ان مظالم کی تحقیقات کر رہی ہے عدم اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ حضور وائسرائے ہند و سکرٹری آف سٹیٹ سے استدعا کرتا ہے کہ ایک غیر جانبدارانہ تحقیقاتی کمیٹی کی تقرری کرے جو کہ مسلمانوں کی کہانی کو ہمدردی کے ساتھ سماعت کر کے انصاف کرے۔

(۵) جلسہ وفد کشمیر کانفرنس ... سے احتجاج ...

(۶) یہ جلسہ ... کے لئے پرزور ...

(۷) یہ جلسہ ان تمام ہندو ریاستوں کو جو ... سفارش کرتا ہے۔

جنرل سکرٹری انجمن اسلامیہ چھاؤنی فیروز پور

مہاراجہ جیپور کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مسجد متعلقہ مسلمانوں کی شکایت پر توجہ فرمایئے

... احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند

لارڈ ہیڈلے کی تقریر مفت منگوایئے

... بخدمت ... جمعیۃ ...

انجمن مسلمانان ... نقل درخواست

... حالات سے مطلع کیا جائے تو ... خدمت میں پیش کی ہے ...

انخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپت بہراپن

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

منجن سلطانی استعمال کیجئے
انشاء اللہ دانتوں کی تکلیف کبھی نہ رہیگی

چیف سکرٹری حکومت بمبئی کی شملہ کو واپسی

ایک ماہ میں انگریزی آ جائے گی

حکیم سید محمد عزیز الحسن ... بھوپال

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو سلسلہ نمبر ۲ کا مطالعہ ضروری ہے ... منیجر معرفت الجمعیۃ دہلی

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا
منیجر ... اسٹور دربھنگہ

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

سکنڈ ٹون ہو گیا

مسلمانانِ راندیر کی تجاویز

مورخہ ۱۴ر اگست بروز جمعہ مسلمانانِ راندیر کا ایک عظیم الشان جلسہ ریاست کشمیر کے مظالم کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے زیر اہتمام دی ینگ محمڈن برادرہوڈ بصدارت عالیجناب مولوی عبدالرحیم صاحب ایڈیٹر رسالہ صادق منعقد ہوا تھا جس میں جناب صدر نے کشمیر کے معاملات پر کافی روشنی ڈالی بعد ازاں حضرت مولانا مولوی مفتی سید مہدی حسن صاحب و سیٹھ حاجی احمد ابراہیم بیگا پوری صاحب نے تقریر فرمائی اور حسب ذیل تجاویز بالاتفاق منظور ہوئیں جو بذریعہ تار وائسرائے اور مہاراجہ صاحب کو ارسال کر دی گئیں۔

سلمانانِ راندیر کا یہ عام جلسہ ریاست کشمیر کے ان مظالم کے خلاف جو اس نے اپنی مسلم رعایا پر ڈھائے و نیز قرآن شریف کی توہین کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے اور ریاست کشمیر کو متنبہ کرتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان اب ان مظالم کے برداشت کرنے کی تاب نہیں لا سکتے جو آئے دن ان کے بھائیوں پر آپ کی ریاست میں کئے جاتے ہیں۔

(۲) یہ جلسہ ریاست کشمیر کے ان بے پناہ مظالم کی طرف جو کہ آئے دن وہاں کی مسلم رعایا پر ڈھائے جاتے ہیں وائسرائے بہادر کو توجہ دلاتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ ایک آزاد اور غیر جانبدار کمیشن کے ذریعہ مظالم کی تفتیش فرما کر مظلومین کی داد رسی فرمائیں اور راتی مسلم رعایا کی تسکین فرمائیں۔

(۳) یہ جلسہ مظلومین مسلمانانِ کشمیر کے ساتھ خلوص دل سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور شہداء کے لئے صمیم قلب سے دعاء مغفرت چاہتا ہے۔

(۴) یہ جلسہ ویرامل کے ایک ناگوار واقعہ کے متعلق ہندو اخبارات اور بعض ہندو زعماء نے جھوٹے پروپیگنڈے کی جو روش ریاست جونا گڈھ کے خلاف اختیار کر رکھی ہے اس کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہوا ان کے افعال پر سخت اظہار نفرت کرتا ہے اور نواب صاحب جونا گڈھ سے التماس کرتا ہے کہ وہ ان لوگوں کے اس شرمناک پروپیگنڈے سے مرعوب ہو کر مظلوم مسلمانوں کی دادرسی سے چشم پوشی نہ فرمائیں گے۔

مذکورہ بالا تجاویز مناسب مقامات پر ارسال کرنے کا اختیار جناب صدر کو دینے اور صاحب صدر کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ نہایت پرامن طریقہ سے برخاست ہوا۔

راقم سکرٹری۔ احمد ابراہیم ہمام
دی راندیر ینگ محمڈن برادرہوڈ۔ راندیر ضلع سورت

مسلمانانِ گورکھپور کا احتجاج

۱۴ر اگست ۱۹۳۱ء کو بصدارت جناب حکیم مولوی نذیر احمد صاحب بعد نماز جمعہ جامع مسجد گورکھپور میں بسلسلہ یوم کشمیر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا محرک اور موئید کی تائید سے حسب ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔

(۱) مسلمانانِ گورکھپور کا یہ جلسہ مسلمانانِ ریاست کشمیر کے ان ہولناک مظالم پر جو سری نگر میں خصوصاً اور ریاست مذکور کے دیگر مقامات پر عموماً جاری و ساری ہیں اپنے انتہائی غم و غصہ اور نفرت کا اظہار کرتا ہے اور ریاست کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر وہ جلد سے جلد مسلمانانِ کشمیر کے حقیقی شکایات رفع کر کے حقوق اور پوری آزادی کو تسلیم نہ کرے گا اس وقت تک مسلمانانِ کشمیر کے ہیجان میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہوگی اور نہ مسلمانانِ ہند کا جوش و خروش کم ہوگا۔

(۲) مسلمانانِ گورکھپور کا یہ عظیم الشان جلسہ ہز اکسلنسی وائسرائے سے پرزور سفارش کرتا ہے کہ جو مظالم مسلمانانِ کشمیر پر جناب ریاست کشمیر جاری ہیں حضور بحیثیت نائب حکومت برطانیہ جلد از جلد انسداد کریں اور نیز مسلمانانِ ہند کی مجالس جمعیۃ علماء و مسلم کانفرنس کے ارکان کو جو بہ شکل وفد کشمیر جانا چاہتے ہیں ان کو اجازت دیجائے اور پنجاب حکومت ایک مستقل وفد ممبران اسمبلی و کونسل روانہ کیا جائے۔ ہم لوگ ہز اکسلنسی وائسرائے پر اس کا اظہار کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جب تک مسلمانانِ کشمیر کے متعلق بہتری نہیں ہوگی اُن سے ہمارے جذبات کو صدمہ پہونچتا رہے گا۔

(۳) مسلمانانِ گورکھپور کا یہ جلسہ ممبران وفد کشمیر جمعیۃ العلماء ہند دہلی ... کی جذبات کا احترام کرتا ہے جو مسلمانانِ کشمیر کے متعلق نہایت دلیری اور آزادی کے ساتھ انجام دیئے ہیں ...

قبرستان متصل قدم شریف دہلی کی حالت خطرناک طرز عمل

مشترکہ بورڈ کے وفد کی ڈپٹی کمشنر سے ملاقات

۱۳ر جولائی ۱۹۳۱ء کو خواجہ عبدالصمد صاحب وکیل و صدر مشترکہ بورڈ، میاں محمد صادق صاحب وکیل اور ضیاء الدین احمد صاحب اراکین وفد مشترکہ بورڈ نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملاقات کی اور قبروں کے نیچے کی سرنگوں کے لرزہ خیز حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے اور نوٹس کئے نیز درخواست کی کہ اس دل آزار اور توہین آمیز حرکت کے بانیوں کا پتہ لگا کر سزائیں دیں اور جلد از جلد ان سرنگوں میں جو سیکڑوں فٹ تک چلی گئیں ہیں مٹی بھروائیں کیونکہ اس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ نزول پر ہے جس کے سپرد حکومت نے اس قطعہ کی نگہداشت کر رکھی ہے ڈپٹی کمشنر صاحب نے تفتیش کے لئے پولیس کو ہدایت کرنے کا وعدہ فرمایا مگر مٹی بھروانے کو ایک مشکل کام بتایا لیکن جب اصرار کے ساتھ مسلمانوں کے جذبات اور سیکڑوں قبروں کے ڈھہ جانے کے امکانات پر زور دیا تو صاحب موصوف نے چیف کمشنر صاحب کے آنے تک انتظار کے لئے کہا معلوم ہوا ہے کہ حال میں حکومت نے صرف سرنگوں کے منہ کو مٹی سے بند کرا دیا ہے۔ حکومت کا یہ فعل ... انسانوں کے لئے سخت خطرناک ہے کیونکہ یہ اوپر اور دسیع میدان بظاہر مضبوط اور قابل اعتماد معلوم ہوتا ہے لیکن اندر سے بالکل خالی ہے اس راستہ سے عام طور پر میتوں کے ساتھ مسلمان کثیر تعداد میں جاتے ہیں اگر کسی وقت لوگ اس پر سے گذر رہے ہوں اور یہ دھنس جائے تو یقینی بات ہے کہ بہت سی جانیں ضائع ہو جائیں گی اور قبروں کے نشان تک مٹ جائیں گے چیف کمشنر صاحب کو ان حقائق سے آگاہ کیا جا رہا ہے اور ملزمین کی تحقیقات کے حالات ...

آجکل صحت کو برقرار رکھنا چاہئیں

امرت دہارا

گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے

احتیاط

امرت دہارا ۔ لاہور

شربت اکسیر

جریان

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

سناٹوجن استعمال کیجئے اور جوانی کا مزہ اٹھایئے

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

برسات میں چٹنی بڑا مزا دیتی ہے
چٹنی نورجہاں

سنون محبوب

محمد میاں اینڈ برادرز ... بہاری ... ٹھکاری ... دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

کٹ پیس ... پر

چوہوں کی دوا

اخبار الجمعیۃ کے لئے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

... ہندوستان کی بے نظیر ... دوا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۴۹۳

تار کا پتہ:- "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

فی پرچہ

نمونہ مفت

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم سہ شنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۶

کاندھلہ ضلع مظفرنگر کے مسلمانوں کا عام جلسہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تشریف آوری

۲۴ اگست۔ آج ۲ بجے دن کے حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حافظ رحیم الدین صاحب دہلوی کاندھلہ تشریف لائے اسٹیشن پر معززین شہر نے استقبال کیا۔ معزز مہمانوں نے متولی ضیاء الاسلام صاحب کے مکان پر قیام کیا۔ شام کو بعد نماز عشاء معزز مہمانوں نے ایک عام جلسے میں تقریریں کیں۔ تلاوت قرآن اور نعت خوانی کے بعد معزز مہمانوں کے خیر مقدم میں چند نظمیں پڑھی گئیں۔ خیر مقدم کے بعد مولانا احمد سعید صاحب نے ایک مفصل اور مبسوط تقریر کی۔ مسائل حاضرہ کے متعلق آپ نے جو کچھ فرمایا اُسکے مختصر نوٹ ارسال خدمت ہیں اگر مناسب ہو تو شائع کر دیجئے۔

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

حضرات! اس سے پیشتر کہ میں ان آیتوں کے متعلق کچھ بیان کروں جو میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہیں آپ کے خیر مقدم کے متعلق کچھ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں ...

مہتمم صاحب دیوبند کو لکھ بھی دیا تھا۔ بلکہ محمد سعید کو بھی دیوبند سے سہارنپور بلایا گیا تھا لیکن مجلس عاملہ کے بعد فوراً یہ رائے ہوئی کہ ہم لوگوں کو بمبئی جانا چاہئیے کیونکہ ہم لوگ کانگریس کے فارمولے پر مطمئن نہیں تھے۔ کانگریس کا فارمولا سطحی طریقہ پر بہت خوشنما ہے لیکن مالوی جی کے قانونی دماغ نے اس فارمولے میں چند ٹکڑے ایسے چسپاں کر دیئے تھے کہ جنہیں مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی دوررس طبیعت ہی سمجھ سکتی تھی۔ الحمد للہ اس دوربینی نے اس فارمولے کو خوب سمجھا اور سچ تو یہ ہے کہ انتہائی نازک وقت میں جمعیۃ علماء ہند نے امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی کا حق ادا کر دیا ...

حقوق مسلمان

معاصرین کے افکار و آراء

دولت آصفیہ اور تعصب! (ملت)

سندھ کی علیحدگی

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ (عہ) ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی"۔ (نئی اکسیری فہرست مفت)

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

زنگی اسٹینڈرڈ قلم

زنگی ڈی لیوکس

مرمت و تبادلہ

خدمت

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳ دہلی

حلفیہ بیان و سابق شیریں بیانات حضرت نظام الدین خان کا مدعا

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

زندگی

جوانی زندگی کا بہترین حصہ ہے

فقیر شفا خانہ اور صحت رجسٹرڈ شہر راولپنڈی پنجاب

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ ...

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

تندرست اور طاقتور بنو۔ پھر دنیا تمہاری کنیز ہے۔ اگر تندرستی چاہئیے تو ہمدم دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ... دہلی سے فہرست ادویات مفت طلب کیجئے

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا۔ صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے بامذاق ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمہ بلا جلد مجلد۔ پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم حاشیہ دار ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

مفلس کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا، جس کے پاس روپیہ پیسہ نہ ہو۔ فرمایا وہ مفلس نہیں ہے بلکہ مفلس وہ ہے جو قیامت میں نماز روزہ کا ڈھیر لیکر آئے لیکن اس نے دنیا میں کسی پر ظلم کیا تھا کسی کو گالی دی تھی کسی پر تہمت لگائی تھی، کسی کو قتل کیا تھا یا ورکسی قسم کی تکلیف پہنچائی تھی تو قیامت میں اس کی تمام نیکیاں مظلوم کو دلوادی گئیں اور مظلوم کے گناہ اس کی گردن پر رکھدئے گئے اور پھر اس کو جہنم میں ڈالدیا گیا حقیقی مفلس یہ ہے بھلا اس سے بڑھ کر کون مفلس ہوسکتا ہے۔ (مسلم۔ ترمذی)

مظلوم کی بددعا جو ظالم کے حق میں ہو بادلوں کے اوپر اٹھالی جاتی ہے۔ آسمانوں کے دروازے اس دعا کے لئے کھول دئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تیری امداد ضرور کروں گا اگرچہ کچھ وقفہ سے ہو۔ (احمد ترمذی)

مظلوم کی دعا سے بچو یہ دعا شعلے کی طرح آسمان پر چڑھ جاتی ہے (حاکم) قسم ہے مجھ کو عزت اور جلال کی میں جلدی یا بدیر ظالم سے بدلہ ضرور لوں گا۔ اور اس سے بھی بدلہ لوں گا جو باوجود قدرت کے مظلوم کی امداد نہیں کرتا۔ (ابو الشیخ)

...

مجتہد۔ مولانا سید ناصر حسین صاحب مجتہد شمس العلماء مولانا سبط حسن صاحب۔ مولانا قطب الدین عبد الوالی صاحب مولانا عبید اللہ صاحب ... مولانا محمود علی بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ۔ مولانا سید ولایت حسین صاحب الہ آبادی وغیرہم

(۲۱) مذہبی حلقوں اور مذہبی اداروں نے بھی اس کو مذہب کے خلاف قرار دیا اور اس سے بیزاری کا اعلان کیا۔ مثلاً جمعیۃ علماء ہند۔ دار العلوم ندوۃ العلماء۔ دار العلوم دیوبند۔ مظاہر العلوم سہارنپور۔ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ۔ اہلحدیث کانفرنس وغیرہ۔

(۲۲) ہندوستان کے بہت سے شہروں اور قصبوں میں جلسے ہوئے جن میں ہزارہا مسلمانوں نے مجمع عام میں بالاتفاق اس بل کے مسلمانوں پر اطلاق سے ناراضی ظاہر کی اور اس کے قبول کرنے سے انکار کردیا۔"

ایسی صورت میں نہ صرف منتخب شدہ اراکین جمعیۃ مقننہ بلکہ سرکاری اراکین کا بھی فرض یہ ہے کہ وہ حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودہ قانون کی تائید کرکے ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے حق میں ووٹ دیں۔

میسور یونیورسٹی کی خطرناک غلطی

ہمیں سخت افسوس کے ساتھ آج پھر ایک ایسی کتاب کے خلاف قلم اٹھانا پڑتا ہے جو مسلمانوں کی انتہائی دل آزاری کا موجب ہے اور جس کی اشاعت آج سے بہت پہلے ہندوستان میں بند ہوجانی چاہئے تھی۔ میسور یونیورسٹی کے نصاب میں "گولڈن بک آف انگلش پروز" کو داخل کرکے وہاں کے ارباب تعلیم نے نہایت شدید خطرناک غلطی کا ارتکاب کیا ہے اور جس قدر جلد اس غلطی کی تلافی کردی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ اگرچہ ہم نے خود ابھی تک اس کتاب کو نہیں پڑھا مگر معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس ...

...

مصالحت کشمیر

...

لندن کا سفر

...

فتنہ قادیان

...

نیا دور ہند

...

ساردا ایکٹ کی تنسیخ

جمعیۃ مقننہ میں حاجی وجیہ الدین کا مسودہ قانون

۹ ستمبر ۱۹۳۱ء کو اسمبلی میں ساردا ایکٹ کی ترمیم و تنسیخ کے متعلق متعدد مسودات قانون پیش ہونے والے ہیں۔ حاجی وجیہ الدین صاحب ایم۔ ایل۔ اے کا مسودہ قانون خاص طور پر قابل توجہ ہے جس کے متعلق ہم کسی گزشتہ اشاعت میں اظہار خیال کرچکے ہیں اور عام طور پر اس کی تائید کی گئی ہے۔ چونکہ ۱۹۲۹ء کا یہ قانون مسلمانوں کے نزدیک مذہب اسلام میں ایک کھلی ہوئی مداخلت سمجھا گیا ہے اور اس کی مخالفت میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر قیادت زبردست مظاہرے کئے جاچکے ہیں اور اس نافرمانی کے بعد جو مختلف مقامات پر جمعیۃ علماء ہند کی تحریک سے کی گئی تھی اور کی جارہی ہے یہ قانون عملاً بیکار و معطل ہوچکا ہے اس لئے اس کا کتاب قانون پر موجود رہنا خود قانون کی بھی توہین ہے اور عام بیزاری اور احتجاج کا بھی موجب ہے جس قدر جلد اسے منسوخ کردیا جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ اراکین مجلس مقننہ کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس مرتبہ وہ رائے عامہ کا پورا اندازہ لگاکر ووٹ دیں اور جو غلطی ۱۹۲۹ء میں ہوچکی ہے اس کا پھر اعادہ نہ کیا جائے۔

فرائض میں داخل ہے اور اگر ایسا نہ کیا گیا یا کسی قسم کے لیت و لعل سے کام لیا گیا تو یہ سخت کوتاہی ہوگی اور جمعیۃ مقننہ جمہور کے اعتماد کو قطعاً زائل کردے گی۔ ساردا ایکٹ کے مختلف مراحل کے متعلق حضرت مفتی صاحب نے تحریر فرمایا تھا کہ

"(۱) مسلم ممبران اسمبلی کی اکثریت نے ستمبر ۱۹۲۵ء میں ایک یادداشت جس پر ۲۹ مسلمان ارکان کے دستخط تھے ...

...

مذہبی حیثیت

...

آئینی حیثیت

...

مملکت حیدرآباد کی مرفہ الحالی

کساد بازاری کے باوجود میزانیہ میں بچت

سر اکبر حیدری کا جدید مالیاتی نظام

(ترجمہ خصوصی)

حضرت اقدس و اعلیٰ حضور نظام دکن کی حکومت کے رکن مالیات سر اکبر حیدری نے ۱۳۴۱ف (من ابتدائے ۶ اکتوبر ۱۹۳۱ء تا نہایۃ ۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء) کا میزانیہ پیش کردیا ہے۔ اقتصادی افسردگی کے باعث کافی تخفیف ہوجانے کے بعد بھی اس میزانیہ میں بچت دکھائی گئی ہے۔ حالانکہ اندرونی ترقی کے محکموں میں کافی امداد دی گئی ہے اور ریاست کی مالیات کا توازن قائم رکھتے ہوئے ریلوے کی خریداری پر کافی روپیہ صرف کیا گیا ہے۔ اب دس سال کا عرصہ ہوا کہ سر اکبر حیدری نے مالیات کو مختلف محکموں میں تقسیم کردینے کی اسکیم پر عمل شروع کیا تھا۔ مالی حکمت عملی میں اس جدید تغیر پر تبصرہ کرتے ہوئے رکن مالیات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ گزشتہ نو سال ...

لاکھ روپیہ، میونسپل اور محکمہ عام کو ۱۴۲.۰۹ لاکھ روپیہ۔ اور تعمیرات اور رسل و رسائل کے محکمہ کو ۱۶.۶۷ لاکھ روپیہ بطور غیر معمولی امداد کے ملے ہیں۔

ریلوے لائن کی خریداری

اسی زمانہ میں نظام گارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی سے ریلوے لائن خریدنے میں کافی روپیہ صرف ہوا ہے۔ یہ معاملہ مقررہ مدت سے چار سال قبل ہی ۱۳۳۹ف میں ہوگیا تھا۔ ریلوے لائن کو خریدنے کے لئے روپیہ اس طرح دیا گیا تھا کہ کچھ رقم تو اس محفوظ سرمایہ میں سے ادا کی گئی جو میزانیہ کی تقسیم کے بعد بچت کی رقوم سے جمع ہونا شروع ہوگیا ...

...

جدید اسکیم

...

مختلف محکموں کی ترقی

...

آمدنی سے کم خرچ

...

ریاست کا استحکام

...

فلاح عامہ کے محکمے

...

مسلمانوں کے ہر دو سے انگریزوں کی حفاظت

...

پھوٹ ڈال کر حکومت کرنا

...

کانپور کا عجیب واقعہ

...

تختۂ جہاز پر گاندھی جی کا آخری پیغام

"خدا مجھے مخلوق کی خدمت کا ذریعہ بنائیگا"

میں امید کے خلاف امید لیکر لندن جارہا ہوں

بمبئی ۲۹ اگست۔ تختۂ جہاز پر سوار ہونے کے بعد گاندھی جی نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو مندرجہ ذیل پیغام دیا۔

اگرچہ مجھے آسمان پر یہی کوئی علامت نظر نہیں آتی جو امید بندھاتی ہو تاہم چونکہ میں جنم سے پرامید ہوں اس لئے میں امیدوں کے خلاف امید لگائے ہوئے ہوں ... خلق کے لئے استعمال کرے گا۔ میرے لئے ہندوستان کی خدمت اور خدمت خلق میں کوئی عیب نہیں ہے بلکہ ایک دوسرے کے مرادف ہے ... کوشش کروں گا جو ملک کے کروڑوں بے زبان باشندوں کے مفاد کے خلاف ہوں گے ... کہ مجھے نیز نمائندہ کو جو اس کے حسن پر جارہا ہے ... ہمدردیاں اور دعائیں حاصل ہونگی۔

لاہور میں ساردا ایکٹ کے ماتحت ایک مقدمہ کی سماعت

مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کا امتحان

لاہور ۲۹ اگست۔ موضع ... ضلع لاہور کے ایک شخص مسمی علم الدین نے اپنی بیٹی مسماۃ ... کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی عدالت میں ساردا ایکٹ کے ماتحت ایک مقدمہ دائر کیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مدعی کی بچہ ... کی بیٹی مسماۃ غلام فاطمہ عمر ۱۳ سال کی شادی شبیر عمر ۱۵ سال کے ساتھ کرادی ... سمجھا جاتا ہے کہ یہ مقدمہ خاص اہمیت حاصل کریگا ... اور مسلمانوں کو ہر قسم کی قربانیاں کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیئے۔

ریاست کشمیر اور مسلمانوں کے درمیان مفاہمت

موہوم وعدوں پر احتجاجات ترک کرنے پر آمادگی

حکومت کشمیر کا اعلان

سرینگر ۲۹ اگست۔ مسلمانان جموں و کشمیر کی طرف سے وہ اصحاب کا جو وفد ۲۹ اگست کو ... نواب سر مہر شاہ کی وساطت سے وزیر اعظم کے پاس پہنچا ...

(۱) جو ایجی ٹیشن اس وقت تک شروع رہی ہے کامل طور پر بند کردی جائے گی ...

(۲) جامع مسجد دوسری مساجد اور خانقاہوں میں عام اجتماعات کے اندر اعلان کیا جائے گا ...

(۳) کشمیری قوم کے ساتھ ہمدردی کرنے والوں سے اپیل کی جائے گی ...

(۴) اس مجھوتہ کی رو سے جواب کیا گیا ...

(۵) وزیر اعظم نے اس مجھوتہ کے سلسلے میں ...

ہز ہائینس کی حکومت کا اعلان

قادیانی فتنہ اور مسئلۂ کشمیر

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

کشمیر کے مسلمانوں پر وہاں کے حکام نے جو مظالم توڑے ہیں ان کی وجہ سے تمام ... ہندوستان کے مسلمانوں کی اس بے چینی اور امداد کے لئے مستعدی کو دیکھ کر قادیانی خلیفہ نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور غیر احمدی کا ... ہم صرف مذہبی اختلاف کی بنا پر نہیں بلکہ قادیانی جماعت اور اس کے گذشتہ کارناموں کی بنا پر ... کشمیر کی سیادت قادیانی فرقہ کو دینا ...

محمد کفایت اللہ — صدر جمعیۃ علماء ہند

احمد سعید — ناظم جمعیۃ علماء ہند

نئے جھنڈے کی شاندار سلامی

دس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

مسٹر آصف علی کی شاندار افتتاحی تقریر

دہلی ۲۹ اگست۔ آج گاندھی گراؤنڈ میں دہلی کے ہندو مسلمانوں کا شاندار اجتماع ہوا کسان کرتی سبھا، کانگریس والنٹیر کور، نوجوان بھارت سبھا، لال کرتی ... ٹھیک ۸ بجے مسٹر آصف علی صاحب نے بلند کیا۔ جھنڈے کے افتتاح کے بعد سلامی کا گیت گایا گیا ... ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی جس میں جھنڈے کی عزت قائم رکھنے اور ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جانے کی اپیل کی ... جلسہ برخاست ہوگیا۔

میونسپلٹی کے صدر اور ارکان کو حکومت کا نوٹس

بھگت سنگھ کی پھانسی پر دفاتر بند کرنیکا جرم

راولپنڈی ۲۹ اگست۔ وزارت لوکل سیلف گورنمنٹ نے ... صدر راولپنڈی میونسپل کمیٹی کو نوٹس دیا ہے کہ وہ وجہ بیان کریں کیوں نہ ان کا نام کمیٹی کی ممبری سے کاٹ دیا جائے ...

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع ہوگیا

رضاکاروں کی گرفتاری اور رہائی

الہ آباد ۲۸ اگست۔ تقریباً ایک ہفتہ سے یہاں کپڑے کی بعض دوکانوں پر پکٹنگ سختی سے جاری ہے ... اس واقعہ کے بعد سے پکٹنگ اور سخت ہوگیا ہے ... کانگریس کی طرف سے اس الزام سے انکار کیا جاتا ہے۔

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں

علماء وطلباء مدارس عربیہ کا تہنیت نامہ

ہندوستان کے علماء و طلباء مدارس عربیہ نے حضرت علامہ حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی خدمت میں ایک سپاسنامہ ارسال کیا ہے جس کے ضروری اجزاء ہدیۂ ناظرین الجمعیۃ کئے جاتے ہیں۔

... حضرت مولانا سید محمد انور شاہ صاحب و حضرت علامہ سید محمد انور شاہ صاحب ...

معاملات کشمیر کے پردہ میں ہندوؤں کے منصوبے

فساد کیلئے بہانہ کی تلاش

میونسپل انتخاب پر مسلمانوں میں جنگ

لاہور ۲۹ اگست۔ کل مختلف مسلم وارڈوں میں میونسپل انتخاب کا پولنگ شروع ہوا ... پولیس کا ایک کانسٹبل بھی زخمی ہوا ہے ... اس سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں۔

مولوی مشتاق کی فحش کلامی اور اشتعال انگیزی

مسلمانوں میں باہمی جنگ وجدل کا خطرہ

مولوی مشتاق احمد جو ایک عرصہ سے دہلی میں اشتعال انگیز تقریریں کرتے ہیں ... (نامہ نگار الجمعیۃ)

جامع مسجد دہلی میں زبردست جلسہ

معاملات کشمیر میں قادیانی گروہ کی تلبیس سے ہوشیار رہو

دہلی ۲۹ اگست۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ... آخر میں حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ... جلسہ برخاست ہوا۔ (نامہ نگار)

بلوچستان میں ہیبتناک اور تباہ کن زلزلہ

کوئٹہ کے قریب ایک قصبہ زمین کے برابر ہوگیا

سندھ اور پنجاب میں جھٹکا محسوس کیا گیا

کراچی کی ایک خبر مظہر ہے کہ بلوچستان کا زلزلہ بہت وسیع اور سخت تباہ کن تھا۔ پہلے اسکو ایک معمولی زلزلہ سمجھا گیا تھا مگر تفصیلات نے اس کی حقیقت سے پردہ اٹھا دیا ... کوئٹہ کا سلسلہ تار برقی بھی کافی فاصلہ تک برباد ہوگیا ... خیال کیا جاتا ہے کہ گذشتہ سال جس طرح آسام میں زلزلہ آیا تھا یہ زلزلہ بھی اسی قسم کا ہے اور ایک پہاڑ کے پھٹ جانے سے واقع ہوا ہے۔

"جو فلسطین و عراق و مصر میں خونریز ہے"

آزادیٔ عراق کی معکوس تعبیر

فلسطین میں تیس ہزار عربوں کا تعطل

مزید برآں الافادات ۔ ۔ ادی ہے کہ حکومت عراق نے عراق کی آزادی کا جو اعلان شائع کیا تھا اس کی سیاہی ابھی سوکھنے بھی نہ پائی تھی کہ اس کا ردعمل شروع کردیا گیا ... فلسطین کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک فلسطین میں تیس ہزار عرب بے کار رہے ...

لندن کو گاندھی جی کی روانگی

قیام لندن کے متعلق چند دلچسپ باتیں

دہلی ۲۹ اگست۔ گاندھی جی کل صبح کو شملہ سے بمبئی جانے ہوئے دہلی سے گذرے ... چرخہ بھی ساتھ ہوگا ... گاندھی جی لنگوٹی پہنیں گے ...

فلسطین میں یہود نوازی کا تازہ ثبوت

عربوں پر گولیوں کی بارش

متعدد عرب شدید مجروح ہوئے

لندن ۲۸ اگست۔ فلسطین کے تمام شہروں میں عربوں نے یہودیوں کے ساتھ ...

وسط افریقہ میں آفتاب اسلام کی ضیا پاشی

ایک متمول انگریز کا قبول اسلام

... آپ کا اسلامی نام عبدالرحمٰن مجددی رکھا گیا ہے ... (الشوریٰ)

لارڈ ارون پر تبصرہ بازی

سرائیکل اوڈوائر کی حسرت کا تازہ ثبوت

موجودہ وائسرائے کو تشدد کا مشورہ

لندن ۲۸ اگست۔ "ایوننگ نیوز" میں سرمائیکل اوڈوائر کا ایک مقالہ شائع ہوا ہے ... مستقبل کی سیاحت کا ابھی تک کوئی ارادہ نہیں ہے۔

کمشنر کے دفتر اور فوجداری عدالتوں میں تخفیف

عدالتی گواہوں کا بھتہ بھی بند

دہلی ۲۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ موجودہ مالی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی حکومت ڈپٹی کمشنر کے دفتر اور فوجداری عدالتوں کے اخراجات میں تخفیف کے ذرائع پر غور و خوض کر رہی ہے ...

دہلی میں زلزلہ کا جھٹکا

دہلی ۲۸ اگست۔ کل رات کو ۹ بجے نئی دہلی میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا جو ایک منٹ اور چند سکنڈ جاری رہا ... کناٹ پلیس کے قریب محسوس ہوا۔

مسودہ قانون شرعی کی تائید

بتاریخ ۵ ربیع الثانی مدرسہ اسلامیہ لال موہن بصدارت جناب مولانا محمد حسن صاحب ایک مجلس منعقد ہوئی ... مسودہ شرعی کو منظور کرکے مسلمانان ہند کو اطمینان بخشیں۔

بغاوت برما کے تیسرے مقدمہ کا فیصلہ

۲۹ باغیوں کو پھانسی اور کالا پانی

شملہ ۲۸ اگست۔ تھاراوڈی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بغاوت کے تیسرے مقدمہ کا اسپیشل ٹریبونل نے فیصلہ سنا دیا ہے ... عدالت نے گیارہ ملزموں کو پھانسی ... کی سزا دی ہے ...

ڈیرہ اسمعیل خاں کا ہندو مسلم فساد

مسلمانوں کے مطالبات اور شرائط صلح

(از نامہ نگار خصوصی)

۵ اگست کو تحفظ ناموس شریعت کا جلسہ ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق رائے پاس ہوئیں ...

افواج کشمیر میں ہندوؤں کی کثرت

مسلمان سپاہیوں سے ہتھیار لیلئے گئے

نام فوج	تفصیل
۱۔ باڈی گارڈ رسالہ	ڈوگرہ راجپوت، ایسکٹن ہندو
۲۔ باڈی گارڈ رسالہ	... مسلمان
...	...

یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ فسادات حاضرہ میں ہندو خوب تیرے چلاتے ہیں مسلمان افواج سے ہتھیار لیلئے گئے ہیں۔

سوراج اور گول میز کانفرنس سب بیکار ہیں

مسٹر رائے کی مجلس مدافعت کا گاندھی جی کو تار

ضروری اطلاع

... "منیجر الجمعیۃ"

کورٹ آف وارڈس نے مسجد کو بھی فروخت کردیا

میرٹھ میں مسلمانوں کا جلسہ

... کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بت پرستی کا خوفناک انجام

شوجی کیلئے ایک طالب علم نے اپنا سر کاٹ ڈالا

فرخ آباد ۲۸ اگست۔ قریب کے ایک گاؤں ترواں میں ایک طالب علم کی بیان کردہ قربانی کا واقعہ روشنی میں آیا ہے ...

مجلس وضع دستور وفاقی کا اجلاس ملتوی

گاندھی جی کی آمد کا انتظار

لندن ۲۸ اگست۔ ... اجلاس ۷ ستمبر کو ہوگا۔

ندوۃ العلماء کے انتظام میں طلبائے قدیم کی شرکت

ندوۃ العلماء کے کانسٹیٹیوشن کی رو سے دارالعلوم ندوۃ العلماء کے فارغ التحصیل طلبا کو اپنے چند قائم مقام مجلس انتظامی ندوۃ العلماء کی رکنیت کے لئے انتخاب کرنا چاہیے ... والسلام

عبدالعلی

ناظم ندوۃ العلماء

کاندھلہ ضلع مظفر نگر کے مسلمانوں کا اہم جلسہ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

دیا سلتی سفرق اتنا ہے کہ کسی کا نام آئینہ روشن ہوتا ہے اور کسی کا منہ کالا ہوتا ہے۔ یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ۔ اللہ خوش رکھے ولا نا شوکت علی کو انہوں نے ایک قصہ سنایا تھا کہ ایک عورت کی خاوند کر چکی تھی جب کوئی خاوند مرجاتا تو دوسرا نکاح کر لیتی تھی یہاں تک کہ جب کوئی بیس پچاس خاوند کر چکی تو کسی نے ایک دن کہا بندی تو بے قصم کے رہنے کی نہیں مگر اللہ میاں تمہاری بے وفائی یاد رہیگی۔ تو کہا یہی حال انگریز تو اس ملک میں رہیں نا رہیں مگر مسلمانوں کا منہ کالا ہونا ہے وہ ہو جائیگا۔

مل کر کام کرنے کی ضرورت

عام طور سے آج کل یہ بھی پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے جس طرح ہندوؤں میں مختلف الخیال حضرات ملکر کام کرتے ہیں اسی طرح مسلمانوں کو بھی ملکر کام کرنا چاہئے۔ وہاں کے قوم پرست اور سرکار پرست سب مل جاتے ہیں لیکن ہمارے قوم پرست سرکار پرستوں کے ساتھ ملکر کام نہیں کرتے۔ میں عرض کرتا ہوں یہ بالکل صحیح ہے۔ لیکن اُن کے سرکار پرستوں اور تمہارے سرکار پرستوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اُن کے سرکار پرستوں نے آج گاندھی کو گاندھی بنا دیا۔ سپرو جاتے ہیں تو گاندھی کی تعریف۔ جیکر جاتے ہیں تو گاندھی کی تعریف۔ پٹیل جاتے ہیں تو کہتے ہیں گاندھی کو راضی کرو۔ انگریزوں کے دماغ پر اُن کے سرکار پرستوں نے گاندھی کو مسلط کر دیا ہے۔ ...

حکومت اور کانگریس کے سمجھوتہ پر سرکاری اعلان

حکومت کی طرف سے باردولی کی تحقیقات منظور کر لی گئی

کلکٹر ناسک تحقیقات کے لئے مقرر کئے گئے

شملہ ۲۸ اگست۔ حکومت ہند کی جانب سے حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

(۱) ہز اکسلنسی وائسرائے اور گاندھی جی کے مابین جو گفتگو ہوئی ہے اس کے نتیجے کے طور پر گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نمائندگی گاندھی جی کریں گے۔

(۲) معاہدہ دہلی مورخہ ۵ مارچ ۱۹۳۱ء نافذ پذیر رہے گا اگر کسی حالت میں معاہدہ کی خلاف ورزی ثابت ہو جائے تو حکومت ہند اور مقامی حکومتیں اس صورت میں معاہدہ کی مخصوص دفعات کو بروئے کار لائیں گی ...

معاہدہ دہلی کی موجودگی میں سول نافرمانی معرض التوا میں ہے۔ لیکن اگر حکومت ہند اور مقامی حکومتیں تحقیق کو منظور کرنے کے واسطے تیار نہیں ہیں تو میں اور میرے رفقائے کار اس نقرہ کے باقی رہنے پر معترض نہیں ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ گو کانگریس ان معاملات کے متعلق جو اس وقت تک پیدا نہیں ہوئے ہیں "تحقیق پر مجبور نہیں کرے گی۔ لیکن اگر بدقسمتی سے کوئی شکایت ایسی سخت پیدا ہو جائے کہ پھر کانگریس کا فرض اولین یہ ہو کہ وہ تحقیقات کی عدم موجودگی میں بلا واسطہ مدافعانہ طریقہ اختیار کرے تو کانگریس ایسا کرنے میں آزاد ہوگی۔ باوجودیکہ تحریک سول نافرمانی معرض التوا میں ہوگی۔

مجھے حکومت کو یہ یقین دلانے کی چنداں ضرورت نہیں کہ کانگریس کی مسلسل کوشش یہ ہوگی کہ وہ بلا واسطہ طریق کار اختیار نہ کرے بلکہ بحث ترغیب وغیرہ سے مداوا حاصل کرے کانگریس کے صورت حال کے متعلق جو تشریح یہاں بیان کی گئی ہے کہ وہ اس وجہ سے ضروری تھی کہ آئندہ غلط فہمی کا امکان پیدا نہ ہو یا کانگریس پر اعتماد شکنی کا الزام نہ لگایا جائے۔

میں توقع کرتا ہوں کہ موجودہ مباحث کا کامیاب نتیجہ برآمد ہونے پر اس خط کے متعلق اعلان اور آپکا جواب بیک وقت شائع کر دیا جائے گا۔

آپکا مخلص

ایم۔ کے۔ گاندھی

مسٹر ایمرسن کا خط گاندھی جی کے نام:۔

۲۷ اگست ۱۹۳۱ء

...

انجن اور مسافر گاڑیاں پلٹ گئیں

گیارہ اشخاص ہلاک و مجروح

جھانسی ۲۸ اگست۔ گذشتہ شب تقریباً ساڑھے ۱۱ بجے آنے والی مسافر گاڑی بارکھیڑہ عبید اللہ گنج کے مقام پر پٹڑی سے اتر گئی۔ انجن اپنے پہلو سے پلٹ گیا۔ آٹھ پیچھے کی گاڑیاں اور چار پیچھے کی تین گاڑیاں بالکل پٹڑی سے نیچے آن پڑیں۔ چار مسافر ہلاک اور سات مجروح ہوئے ۲ ستمبر سے پہلے حسب معمول کام شروع ہو سکے گا۔ ڈاک اور ایکسپریس گاڑیاں نیا کٹنی، جبل پور اور اٹارسی کی راہ سے جا رہی ہیں۔

دو کروڑ ستر لاکھ اشخاص بیکار ہو گئے

صدر جمہوریہ امریکہ کا سخت رویہ

لندن ۲۸ اگست اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کا نامہ نگار مقیم نیویارک لکھتا ہے کہ تازہ ترین سرکاری بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیکاروں کی تعداد ستر لاکھ ہے اور ان کے ساتھ دو کروڑ دس لاکھ متعلقین بھی گرفتار مصیبت ہیں مسٹر ہوور بیکاروں کو امداد دینے کے سخت مخالف ہیں اور کہتے ہیں کہ اقتصادی اور معاشرتی لحاظ سے یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کے فارمولے پر اظہار اطمینان

جمعیۃ علماء جینتیہ کا خاص اجلاس

جمعیۃ علماء جینتیہ سلہٹ کا ایک خاص جلسہ بمقام گاچباڑی بتاریخ ۱۳ اگست ۱۹۳۱ء زیر صدارت حضرت مولانا عبد الہادی صاحب جھنگاباڑوی منعقد ہوا جس میں متعدد مقامات سے آئے ہوئے حضرات علماء کی کافی تعداد موجود تھی مسائل حاضرہ ہند اور عام مسلمانوں کے اخلاقی اور اقتصادی حالات پر چند ممتاز علماء نے تقریریں کیں اور حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ کا یہ جلسہ اس فارمولا پر جو جمعیۃ علماء ہند کی مجلس منتظمہ منعقدہ ۲۳ اگست نے بمقام سہارنپور منظور کیا ہے اپنے کامل اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور اسے فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کے لئے بہترین فارمولا تصور کرتا ہے خصوصاً دفعہ میں پرسنل لا کے تحفظ کے سلسلہ میں جو تفصیل کی گئی ہے مثلاً احکام نکاح، طلاق، رجعت، عدت، خیار بلوغ، تفریق زوجین، خلع، عنین مجنون، مفقود الخبر، نفقہ زوجیت، حضانت، ولایت نکاح و مال وصیت ...

یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور کی اپیل

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کے دست مبارک سے یتیم خانہ کی بنیاد پڑ چکی ہے جس کا اعلان اور اشتہار بذریعہ اخبارات اور مختلف طریقہ پر کیا جا چکا ہے ۱۸ ماہ ستمبر سے یتیموں کی تعلیم و تربیت اور رہائش کا باقاعدہ سلسلہ شروع ہو جائیگا۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ بھاگلپور کمشنری ٹون اور بہار میں بڑا شہر اور مشہور ضلع ہے مگر یہاں مسلمانوں میں مذہبی و قومی احساس کی بڑی کمی ہے اسی بھاگلپور میں عیسائی اور آریہ مشنری کا زبردست کام اور پروپیگنڈا منظم طور پر عرصہ سے جاری ہے یکثرت واقعات شاہد ہیں کہ بہت سے لاوارث مسلمان اور یتیم بچے اسلام کے دامن سے جدا کر دئے گئے ہیں مسلمان لاوارث اور یتیم بچوں کی حفاظت کا اگر جلد سامان نہ کیا گیا تو آئندہ اس کا خطرہ زیادہ ہے اس مصیبت کے سدباب اور انسداد کی واحد صورت یہی ہے کہ یتیم خانہ کو جلد مستحکم اور کامیاب بنا دیا جائے ...

عتیق احمد ندوی سکریٹری یتیم خانہ اسلامیہ ناتھ نگر بھاگلپور

خاکسار عبد الوحید خاں رحمانی

صدر یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور

بخدمت ممبران جامع مسجد کمیٹی دہلی

تیموریہ ایسوسی ایشن کی اپیل

میں بحیثیت صدر تیموریہ ایسوسی ایشن جناب کی توجہ خاندان شاہی دہلی کے افراد اور بالخصوص ان کی اولاد کی طرف مبذول کرانی چاہتا ہوں۔ ...

صدر تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی

ایک ضروری تردید

... امیر الدین احمد قدوائی

بی۔ اے۔ ال ال۔ بی (علیگ)

جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کا اعتراف

...

گول میز کانفرنس سے پہلے ہر مسلمان کو مسئلہ انتخاب کا مطالعہ ضروری ہے ... الجمعیۃ دہلی

چونچی ... مظفر نگر (یو۔ پی)

ضبط ہونی تھی ضبط ہوگئی — پیشین گوئی ظہور امام مہدی — گنجینہ عملیات — روح حیات — کھانے والا خضاب — منجن — صفا چٹ میدان — ضرورت ایجنٹ — ایجنٹ

حکیم ڈاکٹر راجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

سگنل ڈاؤن ہوگیا — سفید بال سات دن میں کالا — طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

مجرب اور سستی دوائیں — سفوف موراک — ... کارخانہ سرمہ نور بصر رامپور

سنون محبوب

ہم ہندوستان میں حکومت کرتے رہیں گے — دارالعوام میں جدید وزیر ہند کا اعلان — جہاز کے پیچھے ورجینیا میں گاندھی جی کا سفر

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست — زنگی قلم کمپنی دہلی

نیٹ بہرا پن کا قطعیہ علاج — بلب اینڈ سنیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات — کان کی دوا بلب اینڈ سنیلی بھیت

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

زود اثر ادویہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

نرخ ہائے اشاعت — ہر بیرونی ملک کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۴ — دہلی یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۷۶

ناخدا کہاں ہے؟

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

خبر لو اے ساکنان ساحل اک ہر نفس جان برزبان ہے — چھڑی ہوئی بیر لڑائی زبوں عناصر کے درمیاں ہے
تمام دنیا عرق عرق ہے تمام عالم دھواں دھواں ہے — حقیر تنکے کی طرح کشتی کبھی یہاں ہے کبھی وہاں ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہر اک صدا ہیبت آفریں ہے، ہر ایک آواز پر خطر ہے — بلا کی پروائی چل رہی ہے، چھڑی ہوئی جنگ بحر و بر ہے
غضب کے گرداب پڑ رہے ہیں، عظیم طوفان زور پر ہے — تھپیڑے کھاتا ہوا سفینہ کبھی ادھر ہے کبھی ادھر ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہوا کی سنسناہٹیں ہیں، اچھلتی موجیں، نکلتے ہیں تھپیڑے — نہ آئے دریا کو وجد کیونکر گھٹا جب اپنا رباب چھیڑے
ہر ایک گرداب میں وہ قوت کہ ڈوب جائیں ہزار بیڑے — بلائیں سیلاب کے طمانچے، غضب میں طوفاں کے دڑیڑے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

نہ روشنی کا کوئی منارہ، نہ کوئی ساحل کا راستا ہے — غضب سے بپھرا ہوا سمندر فلک کی جانب ہمک رہا ہے
فلک بھی جھنجھلا چکا ہے، ستارہ ہیں کہ اوپر جھکا ہوا ہے — اور اہل کشتی ہیں جس کو دیکھو الگ الگ ہے، خفا خفا ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ڈراؤنی رات غیظ میں ہے، بھرے ہوئے ہیں تمام جل تھل — گھٹاؤں سے آسمان ہے بھاری، زمین طوفاں سے بوجھل
مہیب دریا میں ہے تلاطم، سیاہی دھاروں میں ایک ہلچل — بھنور نکالے ہوئے ہیں آنکھیں، گرج رہے ہیں سیاہ بادل

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

گھٹا کی پر ہول گھڑگھڑاہٹ، دلوں پہ ضربیں لگا رہی ہے — کڑک کے فتنے اٹھا اٹھا کر گرج کے سکتے بٹھا رہی ہے
سیاہ رو موت ظلمتوں میں مہیب پرچم اڑا رہی ہے — وہ دیکھو کشتی بھی ڈوبنے کو بھنور کے چکر میں آ رہی ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

مبارک اے دشمنو مبارک، یہ کامرانی، یہ شادمانی — سلام لو اے عزیز یارو! کہ اب نہیں مشکل زندگانی!!
کہا سنا سب معاف کر دو، بھلا دو باتیں نئی پرانی — ہٹو کہ وہ جھک چلا سفینہ، اٹھو کہ آنے لگا وہ پانی!!!

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

(ھند)

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوؤں سے خطاب

[illegible]

کانگریس اور کشمیر

[illegible]

الجمعیۃ کا دو رمدینہ منورہ

[illegible]

اکسیر معدہ — قیمت ایک روپیہ (عہ) ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا — از مجربات حکیم محمود خان اعظم (بیٹا) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت) ...

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا — آزمودہ خضاب... منیجر ... کمپنی سمری در بھنگہ

پیغام سرحد ہفتہ وار

صوبہ سرحد طرح طرح کے مصائب کی گھٹائیں کسی سے مخفی نہیں ... [illegible]

منیجر پیغام سرحد ... ہزارہ صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

مرقع قادیانی

قادیانی فتنہ مسلمانوں میں مذہبی اور سیاسی تفرقہ پیدا کر رہا ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ قادیانی فتنہ کی اصل کو سمجھایا جائے۔ اسی غرض سے مرقع قادیانی زیر ادارت مولانا ... جاری ہوا ہے ... [illegible]

ابو رضا عطاء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

اخبار الجمعیۃ کے ہر شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

وسیلۂ نجات

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سرا کشمیر

[illegible]

مولوی محمد عمر صاحب تاجر کتب ... بازار ... بھوپال

عقیدۂ ... سابق شیر ... اللہ خان

[illegible]

سستی کتابیں

[illegible] ... کراچی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور دولت عظمیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

[illegible]

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدرت طباعت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے یایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت مقرر کی گئی تھی جنہوں نے دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ...

نورانی قرآن مجید مترجم

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کیلئے

معاون محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری۔ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۷

ناخدا کہاں ہے؟

(از حضرت جوش ملیح آبادی)

خبر لو اے ساکنان ساحل، اک نفس جان پر گراں ہے
چھڑی ہوئی دیر سے لڑائی زبوں عناصر کے درمیاں ہے
تمام دنیا عرق عرق ہے، تمام عالم دھواں دھواں ہے
حقیر تنکے کی طرح کشتی کبھی یہاں ہے، کبھی وہاں ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہر اک صدا ہیبت آفریں ہے، ہر ایک آواز پُر خطر ہے
بلا کی پُروائی چل رہی ہے، چھڑی ہوئی جنگ بحر و بر ہے
غضب کے گرداب پڑ رہے ہیں، عظیم طوفان زور پر ہے
تھپیڑے کھاتا ہوا سفینہ کبھی ادھر ہے، کبھی ادھر ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ہواؤں کی سنسناہٹیں ہیں، سیاہ موجوں کے ہیں تھپیڑے
نہ آئے دریا کو وجد کیونکر گھٹا جب اپنا رباب چھیڑے
ہر ایک گرداب میں وہ قوت کہ ڈوب جائیں ہزار بیڑے
بلا ہیں سیلاب کے طمانچے، غضب ہیں طوفان کے تھپیڑے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

نہ روشنی کا کوئی منارہ، نہ کوئی ساحل کا راستا ہے
غضب ہے بپھرا ہوا سمندر فلک کی جانب لپک رہا ہے
فلک بھی جھنجلا چکا ہے اتنا زمین کے اوپر جھکا ہوا ہے
اور اہل کشتی ہیں جسکو دیکھو الگ الگ ہے، خفا خفا ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

ڈراونی رات غیظ میں ہے، بھرے ہوئے ہیں تمام جل تھل
گھٹاؤں سے آسمان ہے بھاری، زمین طوفان سے بوجھل
مہیب دریا میں ہے تلاطم، سیاہ دھارے میں ایک ہلچل
بھنور نکالے ہوئے ہیں آنکھیں، گرج رہے ہیں سیاہ بادل

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

گھٹا کی پُر ہول گھڑگھڑاہٹ، دلوں پہ ضربیں لگا رہی ہے
کڑک کے فتنے اٹھا اٹھا کر گرج کے سکے بٹھا رہی ہے
سیاہ رو موت ظلمتوں میں مہیب پرچم اڑا رہی ہے
وہ دیکھو کشتی بھی ڈوبنے کو بھنور کے جبڑے میں آ رہی ہے

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

مبارک، اے دشمنو مبارک، یہ کامرانی، یہ شادمانی
سلام لو اے عزیز یارو، کہ اب نہیں مشکل زندگانی!!
کہا سنا سب معاف کر دو، بھلا دو باتیں نئی پرانی
ہٹو کہ وہ جھک چلا سفینہ، اٹھو کہ آنے لگا وہ پانی!!!

کوئی خدا کیلئے بتاؤ کہ ناخدا کون ہے؟ کہاں ہے؟

(ہند)

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوؤں سے خطاب (ہند)

کشمیر اور کانگریس (ریاست)

الجمعیۃ کا دو منزلہ ستون (زمیندار)

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ (عہ) ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا ہے۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (تیسکے) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ خضاب تیل

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے تو میری ہیر بیوٹی برنا تیل سے کالا نہ رہے تو دام واپس ... زیادہ یا کل سفید بالوں کیلئے "امرت جوان" ... نیجر ہیر برنا اسٹور نمبر ۵۴ لکنی سمری در بھنگہ

ہفتہ وار پیغام سرحد

صوبہ سرحد پر طرح طرح کے مصائب کی گھٹائیں کسی سے مخفی نہیں خصوصاً صحافتی مصائب کا سامنا ... ہو سکتا ہے جس نے اس میدان میں قدم رکھا ہو "پیغام سرحد" اپنی بساط کے مطابق ... وہ آپ حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ باشندگان ضلع ہزارہ و صوبہ سرحد سے خصوصاً اور عام مسلمانوں سے عموماً استدعا ہے کہ اس کی اشاعت بڑھا کر اپنی اسلامی، قومی و ملکی آواز کو مضبوط بنائیں۔

منیجر پیغام سرحد ہری پور ہزارہ صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے۔ مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

نیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

مرزائی قادیانی

ابو رضا عطاء اللہ منیجر مرقع قادیانی امرتسر

اخبار الجمعیۃ کے شہر و قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

وسیلہ نجات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سرمہ اکسیر چشم

مولوی محمد عمر صاحب تاجر کتب نیری پریس بلڈنگ لوہا بازار بھوپال

حلقہ بیان اور سابق شیر پنجاب ... خان کا مدعا

نیجر دواخانہ ... راولپنڈی شہر

سستے کٹ پیس

ایک پونڈ سے کمل گانٹھ تک تھوک نرخوں پر ملیں گے

نیجر ... لارنس روڈ کراچی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپیہ (عــہ) علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر نفاست و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان بھر میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عــہ/ بلا جلد مجلد پارچہ عـہ/ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عـا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ:- قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... قسم دوم حاشیہ دار ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

فرصت کے چند مہینے

تعمیری پروگرام پر عمل کرنے کا بہترین موقع

گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے کانگریسی اور غیر کانگریسی رہنماؤں کی روانگی کے بعد اب ہندوستان کی فضا ایک حد تک پر سکون ہو گئی ہے اور اگر حکومت نے اس عرصہ میں ذرا سی مآل اندیشی اور موقع شناسی سے کام لیا اور خواہ مخواہ تشدد کر کے کانگریس کو کسی جارحانہ کارروائی پر مجبور نہ کیا تو امید کی جاتی ہے کہ جب تک گول میز کانفرنس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو گا ملک کی فضا اسی طرح پر امن ...

کامیابی کی جگہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ ہندوستان اگر اپنے اندر تعمیری قوت پیدا کر سکتا ہے تو جنگ وہ کامیاب ہوگا ورنہ اس کی کامیابی قطعاً موہوم ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم ابھی سے اپنی قوم میں وہ خصوصیات پیدا کریں جو آزادی کو قائم رکھنے اور نظام حکومت کو چلانے کے لئے ضروری ہیں۔ اگر ہم ایسا ...

... کے خلاف کھڑے ہو جائیں گے اور تمام کونسلوں اور اسمبلی کو بائیکاٹ کر کے وزارتیں قائم نہیں ہونے دیں گے۔ اور سول نافرمانی کی پُر امن جنگ کا آغاز کر دیں گے۔ اگر ان میں یہ ہمت ہے تو ضرور خان عبد الغفار خاں کو کانگریس سے توڑ کر اپنی طرف ملانے کی کوشش کریں ورنہ اپنی کمزوری کو سمجھ کر خاموش ہی بیٹھے رہیں تو بہتر ہے۔

چٹاگانگ کا قتل

عدم تشدد پر عقیدہ رکھنے والے تمام سیاسیین اس حادثۂ قتل کی شدید ترین مذمت کریں گے جو چٹاگانگ میں رونما ہوا اور جس نے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت کر دیا کہ ہندوستان کے نوجوان لڑکے جو ابھی اسکولوں اور کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں اس طرح گم کردہ راہ ہو کر ملک کو آزادی کی منزل سے قریب تر کرنے کے بجائے اور دور کر رہے ہیں۔ بنگال کے جس لڑکے نے خان بہادر احسان اللہ کو گولی مار کر قتل کیا ہے اس کی عمر صرف سولہ سال کی تھی۔ اگر اس کا یہ جوش عمل بے باکی ... طریقہ پر ظاہر ہوتی اور اس کی یہ قوتیں ایک ایسے راستہ پر پڑ جاتیں جس سے ملک و ملت کو حقیقی فائدہ پہنچ سکتا تو کتنا اچھا تھا۔ مگر تشدد آمیز تعلیمات کا زہریلا اثر لڑکوں کی ذہنیت کو قبل از وقت ہی خراب کر دیتا ہے اور وہ سیدھے راستہ سے بھٹک کر ایسی خطرناک وادیوں میں چلے جاتے ہیں جو اگر ایک طرف امن وامان کے لئے پیغام موت دینے والی ہیں تو دوسری طرف وطن عزیز کی آزادی کے امکانات کو بھی تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔ کلکتہ کارپوریشن نے اس قتل کی مذمت میں جو قرارداد منظور کی ہے وہ بالکل برمحل ہے اور بنگال کے قومی اخبارات کانگریس کے مسلک کی تائید کرتے ہوئے اس کے خلاف جو کچھ لکھ رہے ہیں وہ ہندوستان کی موجودہ رائے عامہ کے عین مطابق ہے۔ گاندھی جی کے متعدد پر زور مضامین اور مؤثر تقریروں کے بعد بھی اگر ملک اس قسم کے واقعات کو بالکل ختم نہیں کر سکتا تو ہمیں سمجھ لینا چاہئے کہ ابھی اس نظم و انضباط میں بہت کمی ہے جو سوراج ملنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

وقف ایکٹ اور داؤدی بوہرے

ابھی تک داؤدی بوہروں کی جماعت وقف ایکٹ سے مستثنیٰ تھی اور حکومت نے اس جماعت کے اوقاف پر اس قانون کی دفعات نافذ نہیں کی تھیں۔ مگر اب آئندہ اکتوبر سے داؤدی بوہروں پر بھی وقف ایکٹ کو نافذ کر دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ جس کے خلاف بمبئی اور کراچی میں احتجاج کیا جا رہا ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے داؤدی بوہروں کی ایک بڑی اکثریت اس قانون کا نفاذ اپنے اوپر نہیں چاہتی اور اس کا جو نظام قائم ہے اسی کے ماتحت رہنا چاہتی ہے۔ ... حاصل ہے جو اپنے آپ کو وقف ایکٹ سے مستثنیٰ رکھنے کی خواہشمند ہے اگر یہ صورت حال صحیح ہے اور حقیقت یہ ہے کہ داؤدی بوہرے اپنے اوقاف کے انتظام سے بالکل مطمئن ہیں اور حکومت کی جانب سے کسی قسم کی مداخلت نہیں چاہتے تو پھر ہم نہیں سمجھتے کہ حکومت خواہ مخواہ ان پر ایک ایسا قانون کیوں نافذ کر رہی ہے جو صنعتاً کسی فرقہ کی رضامندی کے بعد نافذ ہونا چاہئے نہ کہ جبراً اور بغیر رضامندی حاصل کئے ہوئے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس معاملہ میں اپنی پوزیشن پر غور کرے گی۔

گول میز کانفرنس

ستمبر کا پہلا ہفتہ گزرنے کے بعد گول میز کانفرنس کی سب کمیٹیوں کے اجلاس باقاعدہ شروع ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے اس سب کمیٹی کی کارروائی عمل میں آئے گی جو حکومت وفاقی کی تشکیل کے لئے مقرر کی گئی ہے اور جس میں گاندھی جی بھی شریک ہیں۔ اس سب کمیٹی کا اجلاس نو ستمبر سے شروع ہو جائے گا مگر معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی کارروائی کے بعد ہی گاندھی جی کی شرکت کے لئے اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ اس کمیٹی کے بعد پھر اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ غرض اس مہینہ کے دوسرے ہفتے سے سیاسیات ہند کا مرکز لندن بن جائے گا۔ اور وہاں کی خبریں آنی شروع ہو جائیں گی۔ اکتوبر اور نومبر کے مہینے بہت بڑی حد تک ولایتی خبروں کے لئے نہایت اہم ہوں گے۔ ان خبروں کی اشاعت سے زیادہ اخبارات کے واسطے یہ امر ضروری ہوگا کہ وہ خریداروں کو ان کا مفہوم صحیح طور پر بتا سکیں اور ہندوستان کی پبلک آسان اور سادہ زبان میں ان سیاسی اور دستوری پیچیدگیوں سے آگاہ ہوتی رہے جو اس عرصہ میں لندن کانفرنس کے مباحث سے پیدا ہوں گی ...

فسادات کوسی کے مقدمہ کا فیصلہ

... پولیس کے ذمہ دار عہدہ دار یعنی سب انسپکٹر پر مقدمہ چلایا جائے۔ ہم یہ سمجھنے سے قطعاً قاصر ہیں کہ ایک ایسے فساد کے ملزمین جو دن کی روشنی میں ہوا تھا اور جس میں خوب اچھی طرح خون بہایا گیا تھا پولیس کی نظروں سے کسی طرح پوشیدہ رہ سکتے ہیں۔ پولیس کو ان لوگوں کا ضرور علم ہوگا جو قتل و خونریزی کے ذمہ دار تھے۔ اگر پولیس نے ایسے ملزمین کا چالان نہیں کیا جو حقیقتاً مجرم تھے اور یہ سب کے سب جو رہا ہوئے ہیں بالکل بے قصور ہیں تو فاضل جج کو مزید تحقیق و تفتیش کے لئے ہدایات جاری کرنی چاہئے تھیں اور جو ظلم کیا گیا ہے اس کی سزا کے لئے کوئی نہ کوئی صورت پیدا کرنے پر زور دینا چاہئے تھا۔ بظاہر جہاں تک خیال کیا جاتا ہے تمام ملزمین کا بے قصور ہونا دور از قیاس معلوم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ بعض لوگ بے قصور ہوں اور بعض حقیقتاً مجرم ہوں اور ان کے جرم کا ثبوت فاضل جج کی رائے میں کافی نہ رہا ہو۔ اس لئے ہم اس امر کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ حکومت کو اس طرف توجہ دلائیں کہ فسادات کوسی کے مظالم کی تحقیقات از سر نو ہونی چاہئے اور جن لوگوں نے خوفناک جرائم کئے ہیں انہیں ضرور سزا ملنی چاہئے۔

صوبہ سرحد اور سرکاری طبقہ

فخر افاغنہ خان عبد الغفار خاں کے متعلق دہلی کے اینگلو انڈین اخبار "اسٹیٹسمین" نے اپنے نامہ نگار کا ایک بیان شائع کیا تھا جس کو نیا تراور دیکر اردو کے رجعت پسند اخبارات خدا جانے کیا کیا الاپ شناپ لکھے چلے جا رہے ہیں۔ کبھی کہتے ہیں کہ اب وہ کانگریس سے علیحدہ ہو جائیں گے ان کی آنکھیں کھل گئی ہیں اور کبھی لکھتے ہیں کہ ہندوؤں نے غداری کی اس لئے خان عبد الغفار خاں ...

احادیث نبوی

...

(ابو داؤد۔ ترمذی)

مسلم کی پردہ دری اور اس کو عار دلانا

...

رشوت

خدا تعالیٰ لعنت کرے رشوت دینے اور رشوت لینے والے پر ...

(ابو داؤد۔ ترمذی)

...

بلوچستان میں ہولناک زلزلہ کی تباہ کاریاں

ہزارہا آدمی بے خانماں ہو گئے

سینکڑوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور بیشمار زخمی تڑپ رہے ہیں

ایک مسلمان کی حیرت انگیز بہادری

(اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی کے بیانات)

(ترجمہ خصوصی)

بجشنبہ کے دن بلوچستان میں قدرت کی شان جلالی کے جو منظر پیش ہوئے وہ گزشتہ چند سال کی تاریخ میں نہایت ہولناک اور تباہ کن تھے۔ ایک زبردست زلزلہ سے جس کی شدت کا اندازہ لگانا دشوار ہے متعدد قصبے زمین کی ...

ایک دروازہ سے نکل رہے تھے دوسری طرف کا دروازہ گرا اور جب سپاہی نکل گئے تو وہ دروازہ بھی آ پڑا۔ جب سب لوگوں کے نام لے کر پکارا جا چکا تو معلوم ہوا کہ ایک لڑکی رہ گئی ہے۔ سب لوگ اس مکان کی طرف جھپٹے جس میں ...

... ایک جماعت کے روانہ ہوئی اور اس نے ... معاف کیا اور اس کی مسرت کی۔ یہ لوگ جمعہ کے دن سہ پہر کو مچ پہنچے جہاں انہوں نے دیکھا کہ جیل کے رہا شدہ قیدی خود اسقدر خوف زدہ تھے کہ ... جیل سے نکل کر نہ بھاگ سکتے تھے اور جو وارڈر بچے ان کے قبضہ میں تھے۔

(باقی آئندہ)

ایک مسافر کا خوفناک بیان

مچ کے مقام سے بجشنبہ کی خوفناک تباہی کا حال معلوم ہوا ہے۔ مچ کا اسٹیشن کوئٹہ سے ریل کے ذریعہ ۲½ گھنٹہ کی مسافت پر واقع ہے۔ برماشیل آئل کمپنی کراچی کے منیجر مسٹر ... بجشنبہ کی رات کو آ رہے تھے اور ان کی ٹرین مچ ۹ بجے پہنچی تھی۔

مسٹر ... اور کرنل ... ریفریشمنٹ روم میں بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے کہ انہوں نے یکبارگی ... شدید شور سنا۔ یہ سمجھ کر کہ یہ شور و غل کسی زلزلہ کا پیش خیمہ ہے وہ فوراً ریفریشمنٹ روم کے دروازہ کی طرف جھپٹے اور جیسے ہی کہ وہ دروازہ سے باہر نکل آئے تمام اسٹیشن کی عمارت منہدم ہو گئی اور ریفریشمنٹ روم کا فرنساماں اور ایک ملازم ملبے کے نیچے دب گیا۔

اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر ... کہتے ہیں کہ:

میں نے اپنی زندگی میں کبھی اسقدر ہیبتناک سنسنی محسوس نہیں کی۔ ... معلوم ہوتا تھا کہ زمین دونوں پاؤں کے نیچے لڑھک رہی ہے۔ ایک پاؤں ایک طرف ...

صومال میں اٹلی کی چیرہ دستیاں

ایک نوجوان عرب کو بلا وجہ قید میں ڈال دیا

اٹلی سومالی میں ایک مقام کا نام "مرکۃ" ہے وہاں سے آنے والے لوگوں کا بیان ہے کہ اٹلی کے حکام عربی لباس کے لوگوں کو سخت تنگ کر رہے ہیں ان کو طرح طرح کی تکلیفیں دے رہے ہیں اور ان کو بلا وجہ قید خانوں میں ڈالا جا رہا ہے۔

ایک نوجوان عرب فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد مکہ مکرمہ سے اپنے وطن واپس ...

سیرت نبوی کے عالمگیر جلسے

جمعیۃ الاخوان بصر، جمعیۃ الشبان ... اور جمعیۃ ہدایۃ اسلامیہ کی مساعی

...

عراق و حجاز کے تعلقات

حجازی قونصل جنرل بغداد میں

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

اسپین میں عربوں کی گزشتہ روایات کا احیاء

ہسپانیہ کے باشندوں میں عربی تمدن اختیار کرنے کا ولولہ

آراضی واپس کرنے کیلئے عربی النسل مزارعین کا مطالبہ

اسپین میں قیام جمہوریت کے بعد جو حالات پیدا ہو گئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہسپانیہ کے باشندے آج پھر اپنی عربیت پر فخر کرنے لگے ہیں اور عربی تمدن پر دلدادہ ہو گئے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ان کا عام میلان مسلمانوں کی جانب بڑھتا جا رہا ہے اور وہ ان سے دوستی اور عربیت کو اپنے لئے ایک ضروری امر خیال ...

... کرنے کی تحریک ... ناصر اموی کے اعلان خلافت سے لگایا تھا جس پر ۹۲۹ء میں ایک ہزار سال گزرنے ہیں۔ گزشتہ موسم سرما میں جب امیر شکیب ارسلان ہسپانیہ پہونچے تو آپ سے اسپین کے ان اعیان اور شرفاء نے ملاقات کی جو اسپین میں عربی تمدن کے احیاء کی کوششیں کر رہے ہیں اور جن کو اپنے عرب ہونے پر ناز ہے۔ چنانچہ ان لوگوں نے قرطبہ کی اکاڈیمی میں جمع ہو کر مبادلہ خیالات کیا۔ الحاج عبد السلام بنونہ جب غرناطہ تشریف لے گئے تو اسپین کے لوگوں نے ان سے درخواست کی ... یہاں تشریف لانے کی باشندگان غرناطہ کی طرف سے دعوت دیں ... جلسہ کیا جائے اور امیر عادل کو تمام حربی آثار دکھلائے جائیں۔ امیر موصوف نے قصر "الحمراء" کو بارہا دیکھا ہے لیکن اس کے سوا بھی عربی آثار کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔

اسپین کے دار الحکومت مجریط (میڈرڈ) میں ایک مجلہ "راکا" نامی نکلنا شروع ہوا ہے جس کا مقصد عربوں اور اسپین کے باشندوں میں اتحاد پیدا کرنا ہے۔ اس مجلہ کے ادارۂ تحریر میں ایک شخص ہے جو اپنے کو بنی امیہ کی طرف منسوب کرتا ہے ...

... شکیب کو دوبارہ اسپین میں آنے کی دعوت بھی دی گئی ہے تاکہ زعمائے اسپین ان معاملات میں آپ سے مذاکرہ کر سکیں۔

ان مکتوبات میں ایک نئی چیز یہ بھی درج ہے کہ اسپین کے مزارعین، آراضی واپس حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں، کیونکہ وہ گزشتہ مسلمان کاشتکاروں کی اولاد ہیں اور ان آراضی پر عرصہ دراز سے ان کے آباء و اجداد کا قبضہ تھا۔ اس لئے اپنی وراثت کیلئے حکومت سے لڑ رہے ہیں۔ امیر شکیب ارسلان نے ان مکاتیب کا حیرت افزا جواب دیا ہے اور اہل اسپین کی اصابت رائے جس نسبت اور میلان کی تعریف کی ہے۔ جامع اعظم کی واپسی کے مطالبہ کے متعلق اپنے جوابی خطوط میں فرمایا ہے کہ مسلمانان اسپین کی یہ کوشش ان کی مادی اور معنوی ترقیوں کی کفیل ہے جس کے لئے مشرق اور مغرب کے چالیس کروڑ مسلمان بیحد شکر گزار ہیں۔ اگر جامع قرطبہ مسلمانوں کو واپس دیدی گئی تو اسپین کے مسلمانوں کا دنیا کے تمام مسلمانوں سے لامحالہ اتحاد قائم ہو جائے گا۔ میڈرڈ میں جدید جامع مسجد کی تعمیر کیلئے خود حکومت اسپین کو مسلمانوں کی امداد کرنی چاہئے کیونکہ اسپین کے لاکھوں انسانوں کی رگوں میں عربی خون دوڑ رہا ہے۔

(الشوریٰ)

یمن کے جنوبی مقامات میں سے دوسرا مقام "العبدلی" ہے جو مکلا کی طرح بعض خصوصیات کا حامل ہے۔ اس کی آبادی تیس ہزار افراد کی ہے۔ یہاں کی زمین سرسبز و شاداب ہے جس میں گندم، تمباکو اور مختلف روئی اور تل پیدا ہوتے ہیں۔ تلوں کا تیل نکالا جاتا ہے۔ پھل اور میوہ جات بہت کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر باشندے کاشتکار ہیں اور تجارت پیشہ افراد کی تعداد بہت قلیل ہے۔ لوگوں میں افلاس بھی بہت پایا جاتا ہے۔ اس جگہ ایک ابتدائی مدرسہ بھی ہے جو نشر علوم و ہدایت کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ "العبدلی" کا حاکم سلطان عبد الکریم ہے جو اپنی املاک کے باعث بہت سرمایہ دار ہے۔ سلطان کے پاس تین ہزار افراد پر مشتمل فوج بھی ہے۔ حکومت کی آمدنی کا ذریعہ محصولات اور لگان ہیں جس ...

... طویل ہوتی ہوں۔ البتہ یہ خوشی کی بات ہے کہ ان قبائل کے چند افراد عدن میں علوم کی تحصیل کر رہے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کے ذریعہ سے ان وحشی اور غیر متمدن ممالک کی اصلاح کا کوئی ذریعہ نکل آئے۔

(الشوریٰ)

برطانیہ کی یہود نواز پالیسی پر عربوں کا غم و غصہ

عربوں کو قتل کرنے کے لئے یہود کو اسلحہ دیئے گئے

... جلسہ منعقد ہوا جس میں ذیل کی قراردادیں منظور کی گئیں:—

(۱) ۱۵ اگست کے مظاہروں کو کامیاب بنانے کے لئے ہر شہر میں پروپیگنڈا کیا جائے۔

(۲) اگر حکومت نو آبادیات کے یہودیوں کے لئے اسلحہ کی ضرورت پر اصرار کرے اور اپنے رویہ میں تبدیلی نہ کرے تو ضروری کارروائیاں کرنے کے لئے ایک ...

... یہودی مستعمرات ... کیا جا رہا ہے۔

(۶) مجمع الاقوام کو احتجاجی تار ارسال کئے جائیں۔

(۷) شامی وفد جو اس وقت یورپ میں ہے اس کو لکھا جائے کہ وہ یہودیوں کو اسلحہ دینے کے خطرات کو وہاں کے لوگوں پر واضح کرے۔

(۸) ان تجاویز کے نفاذ کیلئے ایک مجلس مرتب کی جائے۔

(الشوریٰ)

مسقط میں ایک امریکن پادری کی عیاری

"قاضی القضاۃ اور وزراء عیسائی کر لئے گئے"

عیسائی مشنری انسان پرستی کی نشر و اشاعت کیلئے ہر جگہ مکھیوں اور مچھروں کی طرح پھرتے رہتے ہیں اور اپنے کمزور اور ناقابل ترمیم عقائد کو منوانے کیلئے ایسے ایسے طریقے اختیار کرتے ہیں کہ جن کو سن کر ہنسی کے ساتھ سخت افسوس بھی ہوتا ہے۔ زر اور نوکریوں کا لالچ دیکر نو عیسائی مشنری تبلیغ کرتے ہی ہیں لیکن اس کے ساتھ دغا اور فریب کے طریقوں کو اختیار کرتے رہتے ہیں۔ ذیل میں اس کے متعلق ایک واقعہ درج کیا جاتا ہے۔

مسقط میں عیسائی مشن کے ایک سرکردہ پادری نے شہر کے امراء اور کبراء کو چائے کی دعوت پر مدعو کیا لیکن ایک شخص بھی اس کے دسترخوان پر حاضر نہ ہوا۔ اس پر پادری مذکور نے سلطان مسقط سے شکایت کی۔ سلطان نے ان لوگوں کو بلا کر کہا کہ اگر تمہیں دوبارہ چائے کی دعوت پر بلایا جائے تو تم انکار نہ کرنا۔ چنانچہ پادری صاحب نے دوبارہ اعیان مسقط کی دعوت کی اور وہ سلطان مسقط کی ہدایت کے بموجب میزبان کے دسترخوان پر جمع ہو گئے۔ دو ماہ کے بعد معلوم ہوا کہ عیسائی پادری نے اپنی مرکزی جماعت امریکہ کو لکھا کہ مسقط میں فلاں فلاں لوگ عیسائی ہو گئے ہیں ...

(الشوریٰ)

یمن کے جنوبی مقامات کی اقتصادی اور تمدنی حالت

مکلا، شحر، عبدلی اور یافعی کا طرز حکومت

یمن کے مشہور مقامات ... کے نام ... ہیں لیکن بہت کم لوگوں کو ان مقامات کا حال معلوم ہے جو یمن کے جنوب میں واقع ہیں۔ اس لئے ذیل میں چند مقامات کے حالات لکھے جاتے ہیں تاکہ یمن کی سیاسیات کے سمجھنے اور اس پر رائے قائم کرنے میں آسانی ہو۔

یمن کے جنوبی مقامات میں سے مکلا اور شحر کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس ...

نکتہ چینی کا غلط طریقہ

جن حضرات کو اخبار کے کام سے واقفیت حاصل ہے وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی ایڈیٹر خواہ کتنا ہی محتاط کیوں نہ ہو تمام خبروں اور مضامین کو اپنے قلم سے نہیں لکھ سکتا اور نہ ان کی تصحیح و ترتیب کو اپنے ذمہ لے سکتا ہے۔ سوائے مقالات مدیریہ اور مخصوص مضامین کے اکثر حصہ اخبار کے عملۂ ادارت کی دماغی کاوش کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ تاوقتیکہ ہر اس تحریر کا ذمہ دار ایڈیٹر ہی ہے جو اس کے اخبار میں شائع ہوتی ہے مگر کسی ایڈیٹر سے ہرگز یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ ہر خبر کو وہ اپنے قلم سے مرتب کرے گا۔

مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے اپنے ایک نجی مکتوب میں اور مدیر انقلاب نے ... الجمعیۃ میں شائع ہوئی تھی میری طرف منسوب کیا ہے ... حالانکہ یہ حقیقت کے بالکل خلاف ہے اور اخباری تحریر پر رکھنے کی وجہ سے اس کا علم خود ان حضرات کو بھی ہونا چاہیے ...

... مجھے امید ہے کہ انشاءاللہ الجمعیۃ کی صحافتی روایات قائم رہیں گی اور دفتری نظام درست ہو جائے گا۔ اس دوران میں مجھے مدیر انقلاب اور ان کے مراسلہ نگار صاحب سے نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کرنا ہے کہ وہ براہ کرم الجمعیۃ کو بدنام کرنے کے لئے اس قسم کے دوچھے ہتھیار استعمال نہ کریں اور پالیسی کی بنا پر الجمعیۃ سے جو اختلاف ہے اس کو ظاہر کرنے کا کوئی اور بہتر طریقہ ایجاد کریں۔

بلال احمد زبیری
مدیر الجمعیۃ

ایک مسافر گاڑی کے نیچے بم پھٹ گیا

ریلوے لائن کا معائنہ اور زبردست تحقیق

جلگاؤں، ۲ ستمبر۔ یہاں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ گذشتہ شب جب ایک مسافر گاڑی ارنڈول سٹیشن اور امالنیر کے درمیان جا رہی تھی تو اس کے نیچے ایک بم پھٹ گیا اور زور دار دھماکے کی آواز سن کر ریل کو روک دیا گیا اور انجن چلانے والے اور گارڈ نے ریل اور پٹڑی کا معائنہ کیا۔ تاریکی کی وجہ سے کچھ پتہ نہیں چلا اور گاڑی دوبارہ روانہ ہو گئی۔ صبح کے وقت تحقیقات شروع ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ کسی نے ریل کی پٹڑی پر ایک غیر مکمل بم رکھ دیا تھا جو ریل کے پہیوں سے ٹکرا کر پھٹ گیا۔ اس حادثہ سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موقعۂ واردات کا معائنہ کیا۔ زبردست تحقیق و تفتیش جاری ہے۔

کشمیر کے مظالم پر پردہ ڈالنے کیلئے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

رئیس المجاہدین مولانا سید عطاءاللہ شاہ صاحب بخاری کے داخلہ کی ممانعت

لاہور، یکم ستمبر۔ سیالکوٹ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے تاکہ ریاست کشمیر کے خلاف جو مظاہرہ جلوس اور جلسوں کی شکل میں کیا جا رہا ہے اس کا سد باب کیا جا سکے۔

کل سید عطاءاللہ شاہ صاحب بخاری نے مسلح رضاکاروں کے ایک دستہ کے ساتھ سیالکوٹ کے قریب ریاست کی حدود میں داخل ہونے کی سعی کی لیکن کشمیر پولیس نے داخل ہونے سے روک دیا۔

دہلی میں ایک آدم خور مولوی

غریب طالب علموں کو پھر پیٹا گیا

مولوی مشتاق کے متعلق گذشتہ اشاعت میں ہم ایک اطلاع شائع کر چکے ہیں ...

انقلابی تحریک کو دبانے کیلئے حکومت کی طرف سے تیاریاں

معاہدہ دہلی کی موجودگی میں حکومت کا اقدام

اسمبلی میں مسودۂ قانون پیش کیا جائے گا

شملہ، یکم ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس ...

راجپوتانہ جہاز سے گاندھی جی کا پیغام

کانگریس کے تعمیری پروگرام پر کاربند رہو

کراچی، ۲ ستمبر۔ دخانی جہاز راجپوتانہ پر رپورٹر کے نمائندہ سے گاندھی جی نے ملاقات کے دوران میں کہا کہ اب جبکہ میں ہندوستان کے ساحل سے دور جا رہا ہوں۔ میں ہندوستانی قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میری عدم موجودگی میں عدم تشدد کی فضا کو قائم رکھیں۔

گاندھی جی نے ہندوستانی باشندوں پر زور دیا کہ وہ کانگریس کے تعمیری پروگرام پر کاربند رہیں۔ یعنی شراب، منشیات، بدیسی پارچہ اور چھوت چھات دور کرنے کی کوشش کریں اور دستی کاتنے کی دیہاتی صنعت کو زندہ کریں اور مختلف جماعتوں کے درمیان اتحاد کو ترقی دیں۔

فوجی گوروں کے ہاتھوں ایک مسلمان کا قتل

عدالت نے فرد جرم لگا دی

راولپنڈی، ۲ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کی عدالت میں دو گورے فوجی سپاہیوں کے خلاف محمد روشن جاروب کش کے قتل کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے ... ہند کے ماتحت فرد جرم لگا دی ہے۔

کمپنی باغ کی جدید مسجد میں نماز پنجگانہ

مولانا احمد سعید صاحب جمعہ پڑھائیں گے

مجلس مقننہ کے اجلاس میں ساردا ایکٹ پر بحث

برہمنوں اور مسلمانوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائے

جمعیۃ علماء ہند کے ایک مبلغ کا ایثار

بلامعاوضہ تبلیغی خدمت کا وعدہ

محمد شفیع مہتمم دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

شہر سے طوائفوں کو خارج کرنے کی سعی

میونسپلٹی کو پشاور خلافت کمیٹی کا نوٹس

پشاور، ۲ ستمبر۔ پشاور خلافت کمیٹی نے میونسپل کمشنراں کو نوٹس دیا ہے کہ وہ پندرہ یوم کے اندر اندر رنڈیوں کے اڈوں کو شہر سے باہر کر دیں۔ ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور پکٹنگ شروع کر دیا جائیگا۔

دہلی کے قریب ایک گاؤں میں خونریز جنگ

۴۲ مجروح اور ۱۹ گرفتار

فریدپور میں گرفتاریاں اور خانہ تلاشیاں

حکومت کی طرف سے معاہدہ دہلی کی عزت افزائی

فوج اور برمی باغیوں میں جنگ

سرغنہ کی ہلاکت اور اسلحہ جنگ پر قبضہ

سندھ میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

متعدد مقامات میں زبردست نقصان

ہنسراج وائرلیس کلکتہ میں گرفتار کرلئے گئے

وائسرائے کی سپیشل کو اڑانے کا الزام

پنجاب میں بیس لاکھ ہندوؤں کی کمی

دیگر اقوام کی تعداد میں اضافہ

ہندو	۵۵۹۹۰۲۰
مسلمان	۱۴۹۲۹۸۹۶
سکھ	۴۰۷۱۶۲۴
جین	۴۳۱۴۹
بدھ	۷۷۵۲
پارسی	۵۶۹
عیسائی	۴۱۹۳۵۴

بیت المقدس میں مولانا شوکت علی کی آمد

عرب زعماء کی طرف سے استقبال

بیت المقدس، یکم ستمبر۔ مولانا شوکت علی یہاں پہنچ گئے ہیں۔ سٹیشن پر متعدد عرب زعماء نے آپ کا استقبال کیا۔ مولانا بندر سعید سے راجپوتانہ جہاز پر سوار ہو جائیں گے۔

اسپین میں مزدوروں کا اعلان جنگ

موجودہ حکومت شخصی حکومت سے بہتر نہیں ہے

چاٹگاؤں میں امن و امان قائم کرنے کی سعی

مصالحتی بورڈ اور میونسپلٹی کا مشترکہ اعلان

تین ماہ میں ریلوں کو پونے چھ کروڑ کا خسارہ

دعا کی ضرورت

مولوی اسرار احمد صاحب کاظمی جو اخبار الجمعیۃ کے دیرینہ محسن ہیں اور ہمیشہ اخبار الجمعیۃ کی خدمت انجام دیا کرتے ہیں ان کی بھتیجی ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ مولانا موصوف ناظرین الجمعیۃ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ امید ہے کہ قارئین کرام کاظمی صاحب کی بھتیجی کیلئے اپنے خاص اوقات میں دعا فرمائیں گے۔ ... (منیجر الجمعیۃ)

چمار گاؤں چھوڑ کر چل دئے

چاٹگام کے پولیس انسپکٹر کو گولی سے اڑا دیا گیا

۱۶ سالہ قاتل موقعہ پر گرفتار کرلیا گیا

بازار اور سینما بند شہر میں ہیجان

چاٹگام ۳۱ اگست۔ خان بہادر احسان اللہ پولیس انسپکٹر چاٹگام کو گذشتہ شام ایک اجنبی شخص نے ریوالور کے مسلسل فائر سے ہلاک کر دیا۔ حملہ آور ایک نوجوان ہندو بتایا جاتا ہے جس کی عمر تقریباً ۱۶ سال ہے۔ خان بہادر احسان اللہ فٹ بال کا ایک میچ دیکھنے گئے تھے۔ یہ میچ ٹاؤن کلب (جس سے آپ کو دلچسپی تھی) اور کوہ نور ٹیم کے درمیان تھا۔ جب میچ ختم ہو گیا اور خان بہادر دیگر اشخاص میچ جیتنے پر خوشی منا رہے تھے۔ حملہ آور اچانک آگے بڑھا اور ریوالور کے مسلسل فائر کئے۔ مسٹر صدیق دیوان سب انسپکٹر نے فوراً حملہ آور کو گرفتار کر لیا لیکن گولیوں کے زخم آئے۔ کہا جاتا ہے کہ خان بہادر کے جسم پر کئی گولیاں لگیں جن میں سے ایک دل پر بھی جا کر لگی۔

خان بہادر احسان اللہ چاٹگام میں ۱۲ سال سے ... اور بعض مفرور ملزمین کو گرفتار کرنے کیلئے کوشاں تھے۔ شہر میں اس خبر سے سنسنی پھیل رہی ہے ... سینما وغیرہ بند ہو گئے ہیں۔ متوفی کو گزشتہ سالگرہ کے موقعہ پر خان بہادری کا خطاب ملا تھا۔

فرقہ وارانہ تصادم کا اندیشہ

چاٹگام ۳۱ اگست۔ خان بہادر احسان اللہ انسپکٹر پولیس کے قتل کا بدلہ لینے کی غرض سے مسلمانوں کے ایک مشتعل مجمع نے قصبہ کی ہندو دکانوں کو لوٹا اور آگ لگا دی۔ ہندو خوف زدہ ہیں اور احاطۂ عدالت میں تمام دکانیں اور دفاتر بند ہیں۔ مسلم لیڈران قیام امن کی سعی کر رہے ہیں۔ ڈاک ملٹری پولیس کی حفاظت میں تقسیم کی جاتی ہے۔ مقتول انسپکٹر کا جنازہ فوجی طریق پر وسیع نکالا گیا۔

گورنر بنگال نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاٹگام کو تار ارسال کیا ہے جس میں انسپکٹر کے قتل پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے مقتول انسپکٹر کے پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔

اٹلی کی افواج اور مجاہدین میں زبردست معرکہ

دشمن کے ۵۰۰ سپاہیوں کا قتل اور میدان جنگ سے فرار

اٹلی کے مقابلہ میں رئیس المجاہدین سید عمر مختار کی شاندار فتح

معزز عربی اخبار "الشوریٰ" قاہرہ کا نامہ نگار خصوصی برقہ سے اطلاع دیتا ہے کہ مجاہدین کی ایک جماعت ایک شخص کو قتل کرنے کے لئے نکلی لیکن اس شخص کا کہیں پتہ نہیں لگا ...

"الشوریٰ" کا دوسرا طرابلسی نامہ نگار روم سے مطلع کرتا ہے کہ رئیس المجاہدین سید عمر مختار نے اپنے ایک دوست کو مندرجہ ذیل خط لکھا ہے۔

چاٹگام میں زبردست ہنگامہ اور لوٹ مار

آتشزدگی اور قتل و غارتگری کے ہولناک مناظر

تار کاٹ ڈالے گئے، مجسٹریٹ کا سر پھٹ گیا

چین میں تباہ کن سیلاب کے مفصل حالات

دس لاکھ انسان غرق اور ستر لاکھ خانماں برباد

غرق شدہ لوگوں میں ایک لاکھ مسلمان ہیں!

جہاز ملتان کے گول میزی ممبران لندن پہنچ گئے

لندن میں قومی حکومت کے قیام پر اختلاف

لندن ۲۹ اگست۔ گول میز کانفرنس کے مندوبین کا پہلا گروہ آج ساڑھے چار بجے کر وکٹوریہ اسٹیشن پر پہنچ گیا ...

حجاج کے مصارف میں تخفیف

حکومت حجاز کا سرکاری اعلان

حکومت نے تاجر لوگوں کے سلام اور مشورہ سے موجودہ عالمگیر مالی حالت کی خرابی اور اقتصادی کساد کا لحاظ کرتے ہوئے حاجیوں کی راحت اور آسانی کے لئے ان مصارف میں جو گذشتہ سال شائع ہوئے اور مطوفین کے لئے مقرر تھے ایک حد تک کمی کر کے حسب ذیل قرار دیا ہے ...

مجلس وفاقی کا اجلاس کب شروع ہوگا؟

گاندھی جی کی آمد تک اجلاس ملتوی

خدائی خدمتگاروں میں پھوٹ ڈال دی گئی

ایک جدید پارٹی کا ظہور

"مدیر زمیندار" اور "مدیر افغانستان" کے مقدمہ کا فیصلہ

ہر ایک کو ایک ایک سال قید کی متشددانہ سزا

بلوچستان کے زلزلہ میں کتنے انسان تباہ ہوئے؟

کانگریس بدستور اپنا کام کرتی رہے گی

پنڈت جواہرلال نہرو کا اعلان

مقدمہ بم بنارس کا فیصلہ

دو ملزموں کو عبور دریائے شور کی سزا

مجلس مقننہ رنگون کا اجلاس

بصرہ میں تباہ کن ہیضہ

تختہ جہاز پر گاندھی جی کے مشاغل

پورٹ سعید سے مولانا شوکت علی کی ہمراہی

بحری جہاز راجپوتانہ۔ ۱۷ر اگست۔ گاندھی جی نے تختۂ جہاز پر پہلا دن نہایت تفریح اور مسرت کے ساتھ گذارا۔ آپ نے مسافروں سے زندہ دلی کے ساتھ گفتگو کی۔ بچوں کے ساتھ مذاق کیا۔ گاندھی جی مدرسہ کے بچوں کی طرح خوش نظر آتے تھے۔ جب کپتان جہاز نے گاندھی جی کو پل پر بلایا تو گاندھی جی نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا۔ میں جو وہ یرودہ جیل کے لئے تمہارا قیدی ہوں۔ کپتان نے موجزن سمندر کی طرف نگاہ کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کی انتہائی خاطر مدارات کرونگا۔ لیکن موسم کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کر سکتا اس پر گاندھی جی نے جواب دیا "آہا میں تو قیدیوں کی نسبت زیادہ اچھا ملاح ہوں" گاندھی جی اپنے ہمراہ دس گیلن بکری کا دودھ لائے ہیں۔ ڈاکٹر نے خاص طور پر آپ کے لئے منجمد کیا ہے۔

دنیا کے ہر حصہ سے گاندھی جی کو مبارکباد اور کامیابی کے سینکڑوں برقی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ ان پیغامات کو پڑھنے کے بعد گاندھی جی نے تھوڑی دیر تک چرخہ کاتا۔ اور پھر تختۂ جہاز پر پرارتھنا کی معلوم ہوا ہے کہ مولانا شوکت علی سعید بندر سے گاندھی جی کے ہمراہ ہو جائیں گے اس خبر نے سیاسی حلقوں میں یہ امید پیدا کر دی ہے کہ گاندھی جی اور مولانا شوکت علی کے یکجا ہونے سے فرقہ وارانہ مسائل کے حل کی کوئی نہ کوئی صورت پیدا ہو جائے گی۔

گاندھی جی نے رات کی روشنی میں تختۂ جہاز پر بستر پھیلایا اور سو گئے۔ حالانکہ سمندر میں تلاطم برپا تھا۔

نواب بھوپال۔ پنڈت مدن موہن مالوی مسز سروجنی نائیڈو مس میراں بائی اور خسرو بہیار سے لال سمندر کی بیماری میں مبتلا ہیں لیکن گاندھی جی نہایت خوش و خرم ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ تجربہ کار ملاح ہیں۔

کپتان جہاز گاندھی جی کی انتہائی مہمان نوازی کر رہے ہیں مسٹر بھا شنکر نیانی نے گاندھی جی سے اول درجہ کو لینے پر اصرار کیا لیکن آپ نے انکار کر دیا۔

ایک شخص کے ہاتھوں بیوی اور بچوں کا قتل

قاتل کا عدالت میں دلچسپ بیان

بانکورہ ۱۸ر اگست۔ گذشتہ ۱۳ر اگست کو ایک شخص نے اپنی تیس سالہ بیوی اور دو شیر خوار لڑکیوں کو جن کی عمریں تین سال اور دو ماہ کی تھیں قتل کر ڈالا۔ کل اس شخص کو مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا جہاں اس کا بیان قلمبند کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس نے جرم کا اقبال کیا ہے اور کہا کہ وہ قتل کے واقعہ والی رات کو حسب معمول سو یا صبح اٹھا اور جیا کو بیا روا ز ہیں۔ مجھ پر زبردست خواہش پیدا ہوئی کہ کسی کا خون کروں بقریب ہی ایک کلہاڑا پڑا تھا میں نے اسے اٹھایا اور اس سے اپنی بیوی اور بچوں کو یکے بعد دیگرے قتل کر ڈالا۔ اسے حراست میں لے لیا گیا ہے۔

میک لیگن کالج کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات

خارج شدہ طلبا کو دوبارہ داخلہ کی اجازت

لاہور ۱۸ر اگست۔ حکومت پنجاب نے میک لیگن کالج کے متعلق مسلم طلبا کی شکایات کے سلسلہ میں جو تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی اس نے اپنی رپورٹ حکومت کے پاس پیش کر دی ہے کمیٹی کا خیال ہے کہ کپتان نے ۱۲ر مسلم طلبا کے بعض اس قسم کے الفاظ استعمال کئے جو غلط فہمی پیدا کرنے کے باعث ہو سکتے تھے کمیٹی نے کالج کے نظم و نسق کی بابت جو سفارشات کی ہیں ان میں ایک یہ بھی شامل ہے کہ جو طلبا ہڑتال کر کے چلے گئے ہیں ان کو دوبارہ داخل ہونے کی اجازت دیدی جائے کمیٹی کی رپورٹ صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ پرنسپل کے خلاف لگائے گئے ہیں ان کی تحقیق نہایت احتیاط کے ساتھ ہونی چاہیئے حکومت نے کمیٹی کی ان سفارشات کو منظور کر لیا ہے اور طلبا کو داخل ہونے کی اجازت دیدی ہے بشرطیکہ وہ یندرہ یوم کے اندر اندر درخواست داخلہ پیش کریں کالج کے قواعد کی خلاف ورزی پر افسوس ظاہر کریں اور یہ وعدہ کریں کہ وہ آئندہ اس قسم کی حرکت کے مرتکب نہیں ہوں گے۔ حکومت نے ان الزامات کی تحقیق کر لینے کا بھی فیصلہ کیا ہے جو کالج کے مختلف شعبہ جات کے سلسلہ میں طلبا نے پیش کئے ہیں۔ مسلم طلبا کی شکایات حسب ذیل ہیں۔

(۱) داخلہ میں جانبداری اور داخلہ کے بعد سلوک۔

(۲) طلبہ کے جو فنڈ تعلق رکھتے ہیں ان کی بدانتظامی۔

(۳) طریقہ تعلیم کی خرابی۔

(۴) سرکاری سامان اور آلات کے استعمال میں بے قاعدگیاں۔ تحقیقات کے لئے سٹرک مپ اور مسٹر شنگ مقرر ہوئے ہیں۔

برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے

برمی لیڈروں کا حکومت سے مطالبہ

رنگون ۱۸ر اگست۔ علیحدگی برما کے مخالفین کا ایک بہت بڑا جلسہ کل جوبلی ہال میں یو چٹ سایا ٹیو کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں یہ تجویز منظور کی گئی کہ اگر برما گول میز کانفرنس کے مباحث برما کو درجہ مستعمرات دیئے کے متعلق نہ ہوں تو برما کو ہندوستان سے علیحدہ نہ کیا جائے۔ بلکہ اسے وفاقی حکومت (فیڈرل گورنمنٹ) میں شامل کیا جائے۔ ایک تجویز میں آرڈی نینس کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا اور برما آرڈی نینس کے اصول پر جو مسودہ قانون برما کونسل میں پیش کیا جانے والا ہے اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی اور ہندوستانی گول میز کانفرنس میں مخالفین علیحدگی کی نمائندگی کا مطالبہ کیا گیا۔

جلسہ نے قحط زدہ لوگوں کی امداد کے لئے حکومت سے اپیل کی اور تشدد اور دہشت انگیزی کی تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قیدیوں کو بعض شرائط کے ساتھ رہا کر دیا جائے۔

لندن کانگریس کے الحاق کا التوا

لندن ۱۸ر اگست۔ کانگریس کی شاخ لندن نے دوبارہ الحاق کی تجویز کو فی الحال ملتوی کر دیا ہے اس کا فیصلہ گاندھی جی اور مسز سروجنی نائیڈو سے کانفرنس کرنے کے بعد کیا جائیگا۔

گول میز کانفرنس کے سامنے ہندوستانی مطالبات

ہندو مسلم تصفیہ کس طرح ہوگا

بمبئی کرانیکل کے نمائندے سے گاندھی جی کی گفتگو

اخبار "بمبئی کرانیکل" کے خاص نمائندے نے گاندھی جی کی روانگی سے قبل موقعہ تلاش کر کے ان سے ملاقات کی اور حسب ذیل مسائل پر ان کے خیالات معلوم کئے۔

سوال:۔ آپ نے جب وائسرائے سے ملاقات کی تو اس سے کیا آپ کو حکومت کے رویہ میں تبدیلی کا کچھ اندازہ ہوا؟

جواب:۔ افسوس ہے کہ مجھے کوئی تبدیلی نہیں معلوم ہوئی

سوال:۔ جو معترضین آپ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ آپ نے تحقیقات کا جو مطالبہ کیا تھا آپ اس پر قائم نہ رہے اس کا آپ کیا جواب دیتے ہیں؟

جواب:۔ میرا اصرار تو صرف تحقیقات پر تھا اس سلسلہ میں میں نے کئی تجویزیں پیش کی تھیں لیکن کم سے کم مطالبہ یہ تھا کہ بردولی کے معاملہ میں عام تحقیقات کی جائے۔ چنانچہ یہ عام تحقیقات منظور کر لی گئی اب خواہ وہ مکمل ہو یا نہ ہو یہ میں کچھ نہیں جانتا۔ اگر میں نے تمام الزامات کی تحقیقات کا بھی مطالبہ کیا تھا اور چونکہ تائید ہے لیکن اگر حکومت دوسرے الزامات کی تحقیقات کا مطالبہ منظور نہیں کرتی تو وہ گول میز کانفرنس میں عام شرکت کی معقول وجہ نہیں ہے۔ تحقیقات کی جگہ سول نافرمانی اختیار کی جاسکتی ہے اور اس حق کو جیسا کہ خطوط سے ظاہر ہے قائم رکھا گیا ہے کوئی بنیادی اصول ترک نہیں کیا گیا ہے۔

گول میز کانفرنس سے توقعات

سوال:۔ کیا آپ کو گول میز کانفرنس سے کچھ امید ہے؟

جواب:۔ ہرگز نہیں اگر میں مستقبل کا اندازہ حال کے واقعات سے کروں تو کوئی صورت نظر نہیں آتی تاہم چونکہ میں طبعاً مایوس نہیں ہوتا اس لئے میں انتہائی تاریکی کی حالت میں بھی ہمت نہیں ہارتا اور اچھے نتائج کی امید رکھتا ہوں لیکن ہمیں تازہ واقعات پڑنگاہ رکھنی چاہیئے ہر کانگریسی کا فرض ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ پر امن رہے اپنے خیالات اور اعمال میں صادق رہے۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کے بعد سے یقیناً کامیابی ہے۔

اس سوال پر کہ گول میز کانفرنس کے سامنے ان کا کیا ہوگا گاندھی جی نے جواب دیا کہ خوش قسمتی سے میرے مطالبہ کم سے کم مطالبہ کا تعین خود کانگریس نے ایک قرارداد میں کر دیا ہے اور مجھے اس کا پابند بنا دیا ہے۔

اس کے بعد دوسرے سوال کے جواب میں کہا اگر کراچی کانگریس کی قرارداد سے کم بنیادوں پر گول میز کانفرنس میں کوئی دستور اساسی مرتب ہوا تو کیا آپ اسے قبول کر لیں گے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جہاں تک سیاسی قابلیت کا تعلق ہے میں کسی ایسے دستور اساسی کو منظور نہیں کر سکتا جس میں آزادی کا مفہوم نہ ہو باجود اس سے کم ہو اور یہی کانگریس کی قرار داد ہے۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

اس کے بعد گفتگو فرقہ وارانہ مسئلہ پر ہونے لگی اور ان سے پوچھا گیا کہ کیا نہ متحدہ مطالبہ پیش کرنے کی خاطر کوئی سمجھوتہ قبول کر لیں گے؟ اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اس بارے میں جو تجویز منظور کی ہے اس نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں کوئی ایسا سمجھوتہ قبول نہیں کر سکتا جو ہر جماعت کے لئے قابل قبول نہ ہو سب کی رضامندی لازمی ہے گاندھی جی نے اسی سلسلہ میں اس بات پر

اظہار افسوس کیا کہ حکومت نے غلطی سے قوم پرور مسلمانوں کو نمائندگی کا حق دینے سے انکار کر کے اس راہ میں شدید رکاوٹ پیدا کر دی ہے ممکن ہے کہ یہ لوگ قلیل تعلیت میں ہوں یا وہ تعلیم یافتہ مسلمانوں کی سب سے بڑی جماعت کے نمائندہ ہوں بہرحال ان کا اثر ان کی رائے ہیں کچھ بھی ہو لیکن اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور کہتے کہ میں تو کسی طرح نظر انداز نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ قوم پرور مسلم پارٹی میں میرے بعض قدیم ترین رفقاء شامل ہیں اور جو ہندوستان کے مسلمانوں میں ممتاز اور بلند مرتبہ رکھتے ہیں۔

گرفتار شدہ مسلمان ضمانت پر رہا کر دیے گئے

حکومت کشمیر کا سرکاری اعلان

کشمیر ۱۸ر اگست۔ حکومت کشمیر کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت اور رعایا کے نمائندوں کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا اس کی بنا پر حکومت کے خلاف تمام مظاہروں کو بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس لئے حکومت نے ہائی کورٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ ان ۸۰ قیدیوں کو ضمانت پر رہا کر دے جو ۱۳ر جولائی کو فساد کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے اور ان کے خلاف اس وقت تک کوئی کارروائی نہ کرے جب تک کہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ ہو جائے۔ چنانچہ ہائی کورٹ کے حکم پر ۱۵ر اگست کو تمام قیدی رہا کر دئے گئے ہیں حکومت نے ان مقدمات کی کارروائی کو بھی ملتوی کر دینے کا حکم دیدیا ہے جو دفعہ ۱۲۴ اور ۱۵۳ کے ماتحت دائر کئے گئے ہیں اس اعلان کا عام خیر مقدم کیا گیا ہے۔

برما کی مجلس مقننہ میں گورنر کی تقریر

بغاوت کے اسباب پر اظہار خیال

رنگون ۱۸ر اگست۔ لیجسلیٹو کونسل کے خزاں کے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے گورنر برما نے بغاوت کے حالات بیان کئے اور یہ بتلایا کہ گورنمنٹ نے اس کے انسداد کے لئے کیا کیا تدابیر اختیار کیں اس سلسلہ میں حکومت کے اس نظریہ کی تائید کی کہ بغاوت کے متعلق پہلے سے انتظامات کئے گئے تھے اور اس کا مقصد حکومت کو الٹ دینا تھا۔ اور اس تحریک نے لوگوں کو خونریزی اور ایک دوسرے کو تباہ کرنے پر آمادہ کیا۔ برما گول میز کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے فرمایا کہ برما کی آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت نے میمورنڈم تیار کیا ہے۔ لیجسلیٹو کونسل کے دور میں توسیع کے متعلق گورنر نے کہا کہ ان کے خیال کے مطابق کونسل کے دور میں کچھ مدت کی توسیع کرنی کی ضرورت ہے۔

چین پر قہر آلہی کا نزول

سیلاب کے باعث ایک لاکھ آدمی ڈوب گئے

فنگنہائی ۱۸ر اگست۔ طوفان باد سے شوپو اور کیوشو کے درمیان ایک بڑی بھاری نہر کا آٹھ میل کا پشتہ بالکل ٹوٹ گیا ہے گنجان شہروں اور دیہاتوں کی سینکڑوں مربع میل زمین زیر آب ہو گئی ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ ایک لاکھ کے قریب آدمی ڈوب گئے اور لاکھوں بندگان خدا خانماں برباد ہو گئے ہیں۔ جو گھروں سے محروم ہو کر

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسی علیہ السلام

پیشینگوئی کا عجب احوال ہویدا ہوگا
کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
نفرو نیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا
سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنو برکرم حضرت باری ہوگا
سورۂ قہر اگ کا فرد ناری ہوگا

سرمہ میرہ

طلائے الاحتفنا یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

پٹ بہراپن

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کر سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

خاص مجربات

روغن کنٹھ مالا۔ معجون کنٹھ مالا۔ روغن داد۔ طلاء شباب۔ دوائے مسان۔ سفوف عیقری۔ سرمہ نور العین۔ سفوف جریان۔ حب مشک۔ دوائے برص

جہاز روانہ ہو چکے

سفید بال سات دن میں کالا

سگنل ڈاؤن ہو گیا

طبی دنیا میں قابل قدر اضافہ

مراسلات

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دہلی میں مزارات کا انہدام

انہدام اور کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا

حدود نئی دہلی میں ڈائری کے قریب حضرت جہاں نما اور نیز نما کے مشہور مزارات متصل سوتیا کہاں واقع ہیں ان کے قریب و جوار میں چاروں طرف مسلمانوں کے پرانے قبرستان اور بزرگان دین کی قبور پرانے زمانہ کی موجود ہیں جن کے تحفظ کے لئے سال گذشتہ سے حکام محکمہ تعمیرات نئی دہلی اور میرے درمیان مقدمہ چل رہا ہے جس میں عالیجناب صاحب چیف کمشنر بہادر دہلی کا معائنہ موقعہ اور حفاظت طلب رقبہ کے نقشہ جات مجھے ارسال کرنے باقی رہ گئے ہیں یہ تمام کام لوکل گورنمنٹ کے حکم سے اس وقت تک بند تھا لیکن آج جب میں موقعہ دیکھنے گیا تو دیکھا کہ تمام وقفیہ مذکور میں کام کھدائی جاری کر دیا گیا ہے اور مزارات پختہ و خام کھود کھود کر بلند کئے جا رہے ہیں یہ کام لالہ وزیر دیال اگزیکٹو انجینئر رائے سینا کے ماتحت سمیاں سٹریٹ ہوٹل پریم راج ٹھیکہ دار نے شروع کیا ہوا ہے۔

پردہ باغ میں شریف خواتین کی حفاظت کا انتظام

ابھی مزید انتظامات کی ضرورت ہے

جناب من تسلیم:۔

آپ کے اخبار میں اصلاح پردہ باغ پر سلسلہ مضامین شائع ہو رہا ہے پردہ دار عورتیں آپ کی اس ہمدردی کی ممنون ہیں اور یقین ہے کہ پبلک کی امداد سے ہم پردہ باغ کی اصلاح میں کامیاب ہوں گے۔ مجھ پر پبلک کا شکریہ بھی واجب ہے کہ میری اپیل پر مردوں نے باغ کے سامنے جمع ہونا بند کر دیا۔ لیکن جیسا کہ مسز نصرت مرزا نے ظاہر کیا ہے چند اوباشوں پر اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا وہ اب بھی پردہ باغ کے گرد منڈلاتے رہتے ہیں ان کے تدارک کے لئے ہم کو پولیس کی امداد کی ضرورت ہوئی چند ہفتے تک خود پولیس کا انتظام کرنا پڑا اور اب میونسپلٹی کی جانب سے پولیس تعینات ہونے لگی ہے۔ اس انتظام سے پردہ باغ میں امن ہو گیا ہے اور اب وہ شریف گھرانوں کی عورتوں کے جانے کے لائق بن گیا ہے۔

لیکن ہم اس انتظام سے پورے مطمئن نہیں ہوئے ہیں۔ چند بدمعاش شمالی دروازہ پر یا دیواروں پر چڑھ جاتے ہیں اور اب یہ کہنے ہے خود دشرم آتی ہے کہ بعض اسکول کے لڑکے شرقی دیوار پر چڑھ کر بیٹھ جاتے ہیں

مسید اور میں ہر ممکن خدمت اور ہمدردی کے لئے خالصاً لوجہ اللہ دل و جان سے تیار ہوں۔

مجھے قوی امید ہے کہ ہر ایماندار مسلمان میرے اس اعلان کو سنکر چین سے نہیں سوئیگا اور اس مذہبی کام میں میری ہر طرح مدد کریگا۔ والسلام

خاکسار خادم اہل اسلام

میر عنایت حسین رسولنمائی

جن سے پردہ باغ میں آوارگی کی باتیں ظہور میں آتی ہیں مثلاً دروازہ پر کھڑا ہونا کسی دیوار یا دروازہ پر چڑھنا اور اندھیرا ہونے کے بعد باغ میں ٹھیرے رہنا پردہ باغ کے عملہ کو بھی ہوشیار رہنا چاہیئے کیونکہ انہی لوگوں کی رشوت ستانی سے پردہ باغ میں آوارگی پھیلتی ہے۔ خاکسار

مسز پراسس

دہلی میں مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کیلئے ایک اسلامی مدرسہ

دنیا کی تمام قومیں علم و عرفان کے چشمہ سے اس وقت سیراب ہوتی رہیں جب تک انہوں نے طبقہ نسواں کو دولت علم سے محروم نہیں رکھا۔ دنیا کے تمام اقبال مند لوگوں نے آغوش مادری میں تربیت پا کر عروج و کمال حاصل کیا۔ ماں کی تربیت کا جو اثر بچپن میں پڑتا ہے وہ تمام عمر انسان پر غالب رہتا ہے اور انسان اسی کے ماتحت جوانی اور بڑھاپے میں عمل پیرا ہوتا ہے اگر عورت پڑھی لکھی سمجھدار مہذب شائستہ اور تعلیم یافتہ ہوگی تو اس کی اولاد یقیناً علم دوست نیک اطوار اور شائستہ و مہذب ہوگی۔ بعض پڑھے لکھے اور عالم لوگوں کے لڑکے نالائق، جاہل اور غیر مہذب ہوتے ہیں اس کی وجہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ ان عالم لوگوں کی بیویاں اور گھر والیاں جاہل مطلق اور علم سے ناآشنا ہوتی ہیں۔ اب جب کہ دنیا میں عروج و کمال حاصل کرنے کا ذریعہ سوائے علم و حکمت کے اور کچھ نہیں اور دنیا میں عروج و کمال یعنی کامیابی حاصل کرنا آخرت کی کلید کامیابی ہے یا بالفاظ دیگر مسلمانوں کو پہلے جیسا عروج حاصل کرنا ہے اور دنیا میں باعزت زندگی بسر کرنی ہے تو ان کے لئے لازم ہے کہ وہ طبقہ نسواں کی تعلیم کو مقدم رکھیں کیونکہ عورت اسی طرح ان کے گھر علم و عرفان کے منابع اور چشمے بن سکتے ہیں اور پھر کامران و بامراد ہونا یقینی امر ہے۔ اسی مطمح نظر کو مقصد بنا کر مسلمان لڑکیوں کے واسطے ایک اسلامی مدرسہ بنام انجمن اسلامیہ گرلز سکول کھولا گیا ہے۔ مدرسہ ہذا ڈیڑھ سال سے قائم ہے ۱۹ر اپریل ۱۹۳۱ء کو جناب مس سنڈا صاحبہ انجوکیشن سپرنٹنڈنٹ

انگریزی۔ حساب تاریخ جغرافیہ کھانا پکانا دستکاری یعنی سینا پرونا بننا کاڑھنا وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ مدرسہ کا انتظام ایک مجلس منتظمہ کے سپرد ہے جس کے ارکان کی تعداد ۔ ہے۔

ہمیں امید ہے کہ برادران اسلام اس اسلامی مدرسہ کو جو ڈیڑھ سال سے بلیماران حویلی حسام الدین حیدر گلی جامع مسجد دہلی میں قائم ہے۔ اور جس کے اخراجات بانیان مدرسہ اپنی جیب خاص سے برداشت کر رہے ہیں جہاں ہر لحاظ سے اسلامی تعلیم کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ پردہ کی سخت پابندی کی جاتی ہے۔ مولود وغیرہ کا باقاعدہ انتظام ہے۔ ہر طرح سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں گے۔ اپنی لڑکیوں کو اس میں داخل کرائیں گے اور مالی اعانت سے دریغ نہ کریں گے کیونکہ اسی صورت میں مدرسہ کے کامیاب ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

ناظم و ارکان انجمن اسلامیہ گرلز سکول بلیماران دہلی

خواتین دہلی اور دار الاصلاح

۱۶ر اگست ۱۹۳۱ء کو بیگم ڈاکٹر نور احمد صاحب کی دعوت پر دار الاصلاح کا جلسہ ان کے مکان واقع احاطہ کالے صاحب دہلی منعقد ہوا۔ بیگمات کی قدر دانی نے مکان کو چھوٹا کر دیا۔ یہاں تک کہ جلسہ شروع ہونے سے پہلے ہی دوسرا مکان تبدیل کرنا پڑا۔ ڈاکٹر صاحب نے ...

جلسہ بصدارت بیگم صاحبہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی شروع ہوا۔ جنابہ صدر نے زمانہ کی رسومات قبیحہ میں اسراف اور تبذیر کو کم کرنے ...

اُف! کیسا بُرا موسم ہے

جدھر دیکھو

بدہضمی ۔ جی متلانا ۔ دست ۔ قے ۔ بخار ۔ کھانسی

امرت دھارا

گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے

بھولئے نہیں صحت۔ روپیہ اور وقت سب کو بچاوے گی!

احتیاط:۔ نقلوں سے بچو۔

امرت دھارا ۱۵ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا سڑک امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

دنیائے قلم کا انقلاب انگیز فہرست

خدمت

زنگی ٹی ڈی لیکس

فرصت و تبادلہ

چھوہارا

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۶ دہلی

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی، فی پرچہ — نمونہ مفت — ممالک غیر کیلئے: سالانہ، ششماہی

معاون: محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری

جلد ۱۴ — دہلی یوم چہارشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

ملاپ کا مشورہ

سی پی کونسل میں ایک مسلمان صدر

جدید وزیر ہند کا بیان

جمعیۃ علماء ہند اور مسلمانان ہند

چین میں اسلام کس طرح پھیلا

(ڈاکٹر مصطفیٰ ...)

ایک سیاح کے چشم دید حالات

شہر تنزین کے حالات

چین کی مسلم خواتین اور پردہ

کاشغر میں سب سے پہلی مسجد

اکسیر معدہ قیمت ایک روپیہ ... ہندوستانی دواخانہ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

نیشنل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج — حلقہ رحبہ جامع مسجد دہلی

اکسیری منجن!

محمد عبدالعزیز خاں تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

سنون محبوب — منیجر احمد ... ایجنسی پہاڑی املی دہلی

حافظہ ... سابق مشیر ... ضرغام الدولہ خاں کا معا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وسیلہ نجات

منیجر مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

ہفتہ وار پیغام سرحد

منیجر پیغام سرحد ہری پور ہزارہ صوبہ سرحد

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مد ظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (للعہ) علاوہ محصولڈاک ہے۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس ندرت طباعت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب، زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم ... علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اپنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ ... قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بلوچستان میں ہولناک زلزلہ کی تباہ کاریاں

ہزارہا آدمی بے خانماں ہوگئے

سینکڑوں کی جانیں ضایع ہوئیں اور بیشمار زخمی تڑپ رہے ہیں

(نامہ نگار خصوصی)

(اسٹیشن کے نامہ نگار خصوصی کے بیانات)

(گزشتہ سے پیوستہ)

تمام رات بچ میں شوروغل جاری رہا۔ جو لوگ امدادی کام کرتے رہے تھے وہ بالکل تھک گئے۔ اور تھکنے کے بعد انہوں نے ریلوے انسٹی ٹیوٹ کے اس میدان میں آرام کی جستجو کی جو ٹینس کھیلنے کے واسطے مخصوص کردیا گیا تھا لیکن آرام کی جستجو فضول تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک تڑپتی ہوئی مچھلی کی پیٹھ پر لیٹے ہوئے ہیں۔ اور ہر لمحہ ہیں پہاڑی چٹانوں کے گرنے سے نہایت مہیب شور سنائی دیتا تھا۔ اس پر وہ چیخیں اور دلخراش آوازیں مستزاد تھیں جو خوف زدگی کے عالم میں لوگوں کی زبانوں سے نکلتی تھیں۔

خوفناک منظر

اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر بہت سے زخمی بغیر کسی قسم کی طبی امداد کے بے آب و دانہ پڑے ہوئے تھے۔

یہاں پر جو تباہی ہوئی ہے وہ بہت خوفناک ہے۔ ریلوے لائن ٹوٹ کر زمین کے نیچے دب گئی ہے اور پل غیر محفوظ ہیں۔ راستے کے ہر حصے ایک جماعت نے ٹرالیوں کو کاندھے پر لیجا کر عبور کرلئے۔ بعض اوقات تو بہت دور تک ٹرالیاں کو کاندھوں پر لیجانا پڑا۔

لرزہ براندام کردینے والا حادثہ

...

ظاہر ہوئی ہوگی وہ یقیناً اس سے زیادہ خوفناک ہوگی۔ چونکہ جو لوگ ... انہوں نے اسی سمت سے زیادہ ہولناک آوازیں سنی تھیں۔ ابھی تک کھوجک کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں آئی ہے صرف زیارت سے کچھ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔

جس کی سطح برابر ہے اسلئے زلزلہ کی شدت کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ نقصان بہت کم ہوا جس وقت ہم ابگم اسٹیشن میں داخل ہوئے یا یوں کہنا چاہئے کہ اس مقام پر داخل ہوئے جہاں پہلے ابگم کا اسٹیشن تھا تو ہم نے اپنے آپ کو مبارکباد دی کہ اب ہم زلزلہ کے علاقہ سے نکل آئے ہیں۔ یہاں ہم نے دیکھا کہ ...

مسئلہ کشمیر اور قادیانی فتنہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب کے ارشادات گرامی

مظلوم مسلمانان کشمیر کی مدد و اعانت اور اُن سے ہمدردی و یگانگت حد درجہ اہم ترین فریضہ ... لازم ہے۔ جو حق خود داشمیر مخفی نہیں مظلوم رعایا کے صحیح حقوق جو زمانہ دراز سے چھینے ہوئے ہیں۔ اور نیز وہ جائز مطالبات جن کا ہر فرد انسانی قدرتی طور پر استحقاق رکھتا ہے حاصل ہونا اور ان کے حصول کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا ...

کوتاہی نہ کریں۔ مگر آخر کار جس کا اندیشہ تھا وہی ہوا۔ یعنی تاریخ مذکور پر سربرآوردگان مجلس جلسوں کی کرسی صدارت پر عموماً رونق افروز ہوتے ہوئے ... کو منحصر رکھا گیا اور ایسا ہی ہونا بھی چاہئے تھا۔ جو شخص سوائے چند لاکھ افراد کے جو مرزائے قادیان کی نبوت کے قائل ہیں چالیس کروڑ مسلمانوں کو کافر اور جہنمی بتاتا ہو ...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

عدن میں ایک پُرلطف مجلس

برطانوی مندوب کو ایک عرب شیخ کا دندان شکن جواب

ہم بھوک سے تنگ آکر لڑتے ہیں مگر تم غریبوں کا خون چوستے ہو

جریدہ "الشعب" کے ایک نامہ نگار نے عربی اور انگریزی تہذیب کے متعلق ایک عجیب اور دلچسپ مذاکرہ کا تذکرہ کیا ہے جس کا تعلق مرحوم شیخ عودہ ابو تایہ سے ہے جو عرب کے امیر تھے۔ مراسلہ نگار لکھتا ہے کہ ۱۹۲۳ء کے اواخر میں امیر عبداللہ سے عمان میں میری ملاقات ہوئی۔ امیر عبداللہ نے دوران گفتگو میں ذیل کا واقعہ بیان کیا۔

قدس میں سر ہربرٹ سموئل مندوب برطانیہ نے مسٹر چرچل وزیر برطانیہ کے اعزاز میں ایک مجلس مقرر کی اور اس کی شرکت کے لئے مجھے بھی مدعو کیا ...

عمان میں سے ایک شخص "جلی" نے یورپ کے فرمانروائوں کے پاس ایک مکتوب ارسال کیا تھا جس میں صاف یہ لکھا تھا کہ مغرب اقصیٰ میں جو سلطانی ظہیر شائع ہوا ہے وہ ان عہود و مواثیق کے خلاف ہے جو فرانس نے مغرب کے ساتھ کئے تھے۔ اتفاق سے یہ مکتوب فرانسیسی حکام کے ہاتھ لگ گیا۔ انہوں نے "جلی" کو چوروں اور ڈاکوؤں کی طرح گرفتار کرکے قید خانہ میں ڈالدیا اور محکمہ لیباط نے اس کو دو سال کی سزا دیدی!

یہ شخص زمانہ قدیم سے حکومت فرانس کی حمایت میں زندگی بسر کررہا تھا اور قاعدہ یہ ہے کہ جس شخص کو فرانسیسی حمایت حاصل ہو اس کو فرانسیسی حکام ہی سزا دے سکتے ہیں۔ چنانچہ اس دستور کی بنا پر اس ظلم نے اس فیصلہ کے خلاف اعتراض کیا اور اپنے حاکمہ کو فرانسیسی عدالت میں منتقل کرنے کی درخواست کی مگر اس کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی ...

جمعیۃ حقوق الانسان کی فرض شناسی

اٹلی کی شرمناک حرکات پر زبردست احتجاج

...

کے باشندے کثرت ہیں اسلئے انہوں نے اس قسم کی کانفرنس کی مخالفت کی۔ البتہ ایک شخص "دلیپنی" برابر اس کوشش میں لگا ہوا ہے اور وہ جمعیۃ حقوق الانسان کے مختلف مراکز (برلن۔ پیرس وغیرہ) سے نامہ و پیام کررہا ہے لیکن جنیوا میں مخالفت کی وجہ سے اس کو ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی ہے۔

شامی وفد اور ڈاکٹر لیپنی نے جنیوا اور لوزان کے اخبارات کو تحریک کی کہ وہ اٹلی کے مظالم پر اپنے اخبارات میں مضامین لکھیں اور ظاہر کریں کہ مسلمانوں پر یہ جابر حکومت کیا کیا ستم ڈھا رہی ہے لیکن تمام اخبارات نے اس امر سے انکار کردیا کیونکہ وہ اٹلی کے غیظ و غضب سے ڈرتے ہیں۔ البتہ جریدہ "ٹرافیل" جو سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے سوئیزر لینڈ سے نکلتا ہے۔ اس نے شامی وفد کے محلیہ "لاناسیون عرب" کے وہ تمام مضامین شائع کئے جن میں طرابلس و برقہ کے مظالم پر بالتفصیل روشنی ڈالی جاچکی ہے۔

یہاں پہونچکر امیر عبداللہ نے شیخ مرحوم کو خاموش کرنے کی کوشش کی مگر سر سموئل نے اصرار کیا کہ آپ کی تمام گفتگو سنی جائے اور آپ نے مترجم کو ہدایت کی کہ وہ شیخ کی گفتگو کو بعینہ انگریزی میں نقل کرے۔

شیخ مرحوم نے اپنی تقریر کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے انگریزی استعمار کی تباہ کاریوں اور ستم رانیوں کو شمار کرنا شروع کیا اور بتایا کہ فقراء اور مساکین کا آپس میں لڑنا ان یوروپین جنگوں سے ہزار درجہ بہتر ہے جن کا مقصد مشرق کو تباہ کرنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

شیخ مرحوم سر ہربرٹ سموئل کو مخاطب کرکے بار بار یہ الفاظ دہراتے تھے "آپ یہاں کیوں آئے ہیں اور کس چیز نے آپ کو یہاں آنے پر آمادہ کیا ہے؟" آخر کار بڑی مشکل سے شیخ مرحوم خاموش ہوئے۔ آپ کی یہ تمام گفتگو سر ہربرٹ سموئل کے معدہ میں تیر بنکر اتر گئی اور امیر عبداللہ کی رگوں کا خون خشک ہوگیا رہے مسٹر چرچل سو نہیں معلوم کہ ان پر کیا گزری۔

مصطفےٰ کمال پاشا کی ایک تقریر پر عربوں کا غصہ

معاہدہ لوزان کے بعد امت عربیہ کا نام بھی نہیں لیا جاتا!

ملک فیصل جب انقرہ (انگورہ) پہونچے تو ان کے اعزاز میں ایک جلسہ کیا گیا جس میں غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے ایک زبردست تقریر کی۔ اس تقریر پر عربی اخبارات نے سخت مضامین لکھے ہیں اور غازی موصوف پر اعتراضات کئے ہیں چنانچہ جریدہ "الشوریٰ" لکھتا ہے جس شخص نے غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا وہ خطبہ پڑھا ہے جو آپ نے بمقام انقرہ ملک فیصل کی موجودگی میں دیا ہے اس پر یہ بات روشن ہوگئی ہوگی کہ غازی موصوف نے اپنی تقریر میں متعدد بار "عراق" اور "امۃ العراقیہ" کا ذکر فرمایا ہے اور ایک دفعہ بھی "امۃ العربیہ" یا "عرب" ...

جمہوریہ فرانس کے ادعائے حریت کی حقیقت

مغرب اقصیٰ میں عربی جرائد کے پڑھنے والوں کو سزا

فرانس، جمہوریہ اسپین کو عربوں کے خلاف بھڑکا رہا ہے

حکومت فرانس ایک جمہوریہ اور شورائی حکومت ہے۔ مگر مسلمانوں کے ساتھ اس کا سلوک اپنے دعوے کے سراسر خلاف ہے۔ مغرب اقصیٰ کے مسلمانوں کی آزادی حریت فکری اور خود اعتقادی فرانس کو کسی حالت میں پسند نہیں۔ اس کی خواہش ہے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

اخبارات کی آزادی پر حکومت کا حملہ

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک جدید مسودہ قانون

اسمبلی کے اجلاس میں اخبارات کا گلا گھونٹنے کے لئے ایک مسودہ قانون زیر بحث لایا جارہا ہے۔ اور حکومت کی جو تمنا دہلی میں پوری نہ ہوسکی تھی اسے شملہ میں پورا کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ مسودہ قانون اس پریس آرڈیننس کے مطابق ہوگا ...

بالخصوص طور پر اخبارات کے خلاف سرکاری حکام کو دیا جائے گا یقیناً اس کا استعمال جائز و ناجائز طریقہ پر ہوگا اور اس کی حدود متعین کرنا قطعاً غیر ممکن ہوجائے گا۔ عجب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ تشدد کی تلقین کرنے والے اخبارات ...

اراکین اسمبلی کو تنبیہ

حکومت اور پریس

ہوشیار رہیں

انقلابی تحریکات

خطرناک اقدام

مغلپورہ کالج کا تصفیہ

اچھا ہو کہ اسپ کمیٹی

اوکلہ کی کانفرنس

دہلی میونسپل کمیٹی

خلپورہ کالج کے متعلق پھر علمی جدوجہد کا آغاز ہونے والا ہے اور جس مرض کا علاج کرنے کے لئے کمیٹی کا تقرر ہوا تھا وہ اضافہ ہنوز موجود ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی حالت میں کمیٹی کے اراکین کو چاہئے کہ وہ خود حکومت سے اپنی رپورٹ کی اشاعت کا مطالبہ کریں تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ انہوں نے کیا تحقیقات کی تھی اور حکومت نے اس پر کیا کارروائی کی۔ اگر حکومت نے تحقیقات خلپورہ کالج کے معاملہ میں پرنسپل وغیرہ کی بے جا حمایت پر تلی ہوئی ہے تو پھر مجبوراً مسلمانان لاہور کو اپنا مطالبہ تسلیم کرانے کے لئے کوئی موثر کارروائی کرنی پڑے گی۔

مجلس احرار کی پہلی فتح

مجلس احرار اسلام پنجاب کا جو وفد مولوی مظہر علی اظہر کے زیر قیادت سیالکوٹ کی سرحد سے کشمیر کے اندر داخل ہوا تھا اسے مہاراجہ نے سرینگر جانے کی اجازت دے کر یقیناً اپنی مآل اندیشی کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ اور اگر مہاراجہ کے اس حکم کو ان کی آئندہ پالیسی کا آئینہ دار سمجھا جاسکتا ہے تو ہم خیال ہیں کہ حالات رو باصلاح ہوچکے ہیں اور جس انصاف کی توقع ابتدا میں ہماری جانب سے ظاہر کی گئی تھی وہ کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ ہم مجلس احرار اسلام پنجاب کو اس کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں اور اسے یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ کشمیر کی حکومت نے اس کے وفد کے ساتھ جو عزت و احترام کا سلوک کیا ہے وہ حقیقتاً ...

حوادث و احکام

استفتاء (کتاب الطلاق و ...)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین کہ ہندہ معمرہ (۳۵) سالہ زید کی بیاہتا بیوی تھی جو بائیس سال تک اپنے شوہر زید کی طرح طرح کی آزار دہی و سلانی سہتی رہی۔ آخر مظالم سے تنگ آکر اپنی خالہ کے گھر جاکر رہ گئی مگر اس کے خاوند (شوہر) زید نے قاضی کی عدالت میں طلب زوجہ کا دعویٰ کیا اور قاضی کی عدالت میں طلب زوجہ کا دعویٰ کیا اور قاضی نے بلاسماعت عذرات مسماۃ ہندہ کو اس کے شوہر زید سے نیک چلنی کی ضمانت لیکر ہندہ کو زید کے حوالے کردینا چاہا۔ بالآخر تنگ آکر ہندہ مرتد ہوگئی تاکہ نکاح فسخ ہوجائے۔ ہندہ نے قاضی کو اپنے ارتداد کی باضابطہ اطلاع بھی دیدی اور قاضی نے اپنے ایک معتمد علیہ کو ہندہ کے قیامگاہ پر بھیجکر تصدیق کرائی اور ہندہ نے کئی آدمیوں کے سامنے اقرار لسانی کیا کہ وہ مرتد ہوگئی ہے خدا کو نہیں مانتی اور اس کا کوئی مذہب نہیں اور وہ لامذہب ہوگئی ہے ...

الجواب

...

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

اگر مسلمانوں کے مطالبات کا تصفیہ پہلے نہ ہوا تو کانفرنس کا مقاطعہ کر دیا جائے

سر آغا خاں کے مشورہ سے مسلم مندوبین کا نیا اقدام

لندن ۸ ستمبر۔ مسلمان مندوبین کانفرنس پیرس میں ہز ہائی نس آغا خاں کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے، وہاں ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا اور اس کے بعد ڈاکٹر شفاعت خاں جو کانفرنس کے رکن ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے خیالات کے پروپیگنڈے کے بھی ذمہ دار ہیں مکمل لندن آگئے۔ انہوں نے ابھی تک تو کوئی باضابطہ بیان نہیں دیا ہے تاہم ایک غیر مصدقہ بیان سے معلوم ہوا ہے کہ مسلم مندوبین نے یہ طے کر دیا ہے کہ اگر اقلیت والی کمیٹی کا اجلاس فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اجلاس سے پہلے نہ ہوا اور مسلمانوں کے مطالبات کا تصفیہ پہلے نہ کر دیا جائے تو گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کر دیا جائے۔ ان کے اس فیصلہ کی باضابطہ اطلاع متعلقہ حکام کو دیدی گئی۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ وزارت برطانیہ کو اس خبر سے کسی قدر تشویش پیدا ہو گئی ہے اور وہ اس فکر میں ہے کہ اسے کسی طرح جلد طے کرے۔

کشمیر کو مجلس احرار کی زیر قیادت جتھوں کی روانگی

وزیر اعظم نے داخلہ کی اجازت دیدی

ہمارا مقصد سری نگر کے فساد کی تحقیقات ہے

جموں ۸ ستمبر۔ جماعت احرار اسلام کا پہلا جتھا جو اس نے کشمیر میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کی تھم کرنے کے لئے اپنے قائد مولانا مظہر علی صاحب اظہر کی قیادت میں بھیجا تھا آج صبح دس بجے یہاں پہنچا۔ اس جتھے میں چودھری افضل حق اور دیگر حضرات بھی شریک ہیں۔ اسٹیشن پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا لیکن کوئی مظاہرہ نہیں کیا گیا تاکہ ریاست کو شکایت کا موقع نہ ہو۔ داخلہ کے متعلق والئی جموں و کشمیر نے ریاست کا حکم خود بھیجا کہ ان لوگوں کو دیا جس میں انہیں اجازت دیدی گئی تھی۔

گورنر جموں سے گفتگو

اس جتھے کی روانگی کی خبر سن کر ریاست نے گورنر جموں کو سیالکوٹ بھیجا تھا جس وقت سیالکوٹ پہنچا ہے تو ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی وساطت سے گورنر جموں نے جتھے کے قائد مولانا مظہر علی اظہر سے گفتگو شروع کی۔ ریاست نے جتھے کو کشمیر میں داخلہ کی اجازت دینے اور وہاں مظاہرہ کرنے سے انکار کر دیا تھا لیکن یہ کہا کہ مولانا مظہر علی اظہر اور چودھری افضل حق صاحبان اگر کشمیر کی موجودہ صورت حال کو دیکھنے آنا چاہیں تو آ جائیں، انہیں اجازت دیدی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وہ ان کے ساتھ خود کشمیر چلیں گے۔ اگر ریاست نے اجازت نہ دی تو انہیں اپنے ساتھ واپس لے آئیں گے۔ چنانچہ مولانا مظہر علی اظہر اور چودھری صاحب کے ساتھ ڈپٹی کمشنر ...

مولانا مظہر علی اظہر کا بیان

...

انتقادات

تشخیص الامراض

...

دستور اساسی میں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ

ہندوستان کو اپنے اختلافات خود ہی طے کرنے چاہئیں

بمبئی میں مسٹر جناح کی زبردست تقریر

...

مسٹر جناح نے اپنی تقریر میں مسلمانوں سے یہ اپیل بھی کی کہ وہ آپس میں متحد ہو جائیں اور تنظیم کے ساتھ کام کریں۔

...

رام گڈھ کے مسلمانوں کے ساتھ انصاف کیجئے

نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مہاراجہ جیپور کے نام

"مسلمانان رام گڈھ کے ساتھ سخت ظالمانہ برتاؤ کیا جا رہا ہے مسجد کے پیپل کو پوجنے کے لئے ہندو بیجا ضد کر رہے ہیں۔ مہربانی فرما کر فوراً توجہ کیجئے ورنہ ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا ہو جائیگا۔"

عبدالصمد رحمانی
نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند

قصبہ بوڑیہ ضلع انبالہ کے مسلمان خطرے میں

حکام ضلع کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار اور خطوط

قصبہ بوڑیہ کی ایک افسوسناک اطلاع پر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ڈپٹی کمشنر ضلع انبالہ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع انبالہ اور کمشنر صاحب کے نام ذیل تار و خطوط روانہ کئے ہیں:۔

تار کی نقل

قصبہ بوڑیہ ضلع انبالہ میں ۳-۴ ستمبر کو کالی سکھوں اور آریہ ہندوؤں کا ایک فرقہ وارانہ جلسہ ہو رہا ہے جس میں چند نو مسلموں کو شدھ کیا جائے گا۔ قصبے کے مسلمان سخت پریشان ہیں مہربانی فرما کر قیام امن کیلئے فوری تدابیر اختیار کیجئے۔

احمد سعید

خط کی نقل

"جناب عالی! مجھے معلوم ہوا ہے کہ قصبہ بوڑیہ ضلع انبالہ میں چند راداسی سکھوں نے اپنی خوشی سے اسلام قبول کر لیا ہے۔ مقامی ہندو اور سکھ ان نو مسلموں کو شدھ کرنا چاہتے ہیں چنانچہ ۳-۴ ستمبر کو گوردوارے میں ایک بہت بڑا دیوان منعقد کیا جا رہا ہے جس میں مقامی ہندوؤں اور سکھوں کے علاوہ بیرونجات کے آریہ ہندو اور اکالی سکھ بھی بڑی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں۔ قصبے کے مسلمان خائف ہیں۔ اگر نو مسلم سکھ دوبارہ اپنی خوشی سے سکھ مذہب قبول کرنا چاہیں تو ہمیں قانوناً کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اندیشہ اس امر کا ہے کہ قصبے کے قدیم مسلمانوں کو کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائے، اس لئے میں جناب کی توجہ قصبہ بوڑیہ کے مسلمانوں کی جانب متوجہ کراتے ہوئے درخواست کرتا ہوں کہ فوراً حفظ ما تقدم ... کیجئے تاکہ قصبے کے مسلمانوں کا جان و مال محفوظ رہے۔

میں ہوں آپ کا مخلص
احمد سعید

چیئرمین میونسپل بورڈ کانپور کے نام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے صدر میونسپل بورڈ کانپور کے نام ذیل کا تار ارسال فرمایا ہے:۔

"آپ نے گاندھی سیوا سمتی کے سائن بورڈ کو اتار کر ملک کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کانپور کے ہندو مسلمانوں کو اتحاد عمل کی توفیق عنایت کرے"۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار سر جیمس کربرار کے نام

حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ذیل کا تار سر جیمس کربرار ممبر ... کے نام ارسال کیا ہے:۔

"مدرسوں ایکٹ مسلمانوں کے پرسنل لا میں صریح مداخلت ہے۔ مسلمان اس قانون سے مستثنیٰ ہونے کا متفقہ مطالبہ کر چکے ہیں۔ سارد ایکٹ کی منسوخی کا بل اسمبلی میں پیش ہو رہا ہے مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ اس کی تائید کرے گی"۔

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علمائے ہند

شملہ کے میگزین پر حملہ

...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی مساعی

جمعیۃ علماء ہند کیلئے تمام ملک میں دورہ

...

(مولانا) عبدالصمد رحمانی
نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

عدن کو حکومت ہند کے ماتحت کر دیا جائیگا؟

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں فیصلہ کی توقع

...

میونسپل بورڈ کانپور کا مستحسن فیصلہ

سائن بورڈ اور تعزیوں کا قصہ ختم کر دیا گیا

...

کوچہ قابل عطار کی مسجد میں مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

...

مسلم وقف ایکٹ اور جماعت بوہرہ

...

مالابار میں سیلاب کا طوفان

کاشت اور مکانات کی بربادی

...

اخبارات اور مطابع کی آزادی خطرہ میں

انقلابی تحریروں کے انسداد کیلئے نیا قانون مطابع

...

دہلی معاہدے کی خلاف ورزی نہ کیجائے

...

ایک خدائی خدمتگار کی شہادت

ڈاکوؤں اور سرخ پوشوں میں لڑائی

...

راجپوتانہ جہاز میں گاندھی جی کے افکار

لندن میں مختلف جماعتوں سے ملنے کا ارادہ

جہاز میں مسٹر شعیب قریشی سے گفتگو

جہاز "راجپوتانہ" ۷ ستمبر۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ جہاز پر بھی گاندھی جی کے معمولات میں کوئی فرق نہیں ہے البتہ وہ جہاز کے مسافروں کے بچوں سے اسی طرح کھیلا کودا کرتے ہیں کہ بچے ہر وقت ان کے گرد جمع رہتے ہیں۔ وہ بچوں کو اچھی اچھی کہانیاں سناتے ہیں۔ انہیں چھیڑتے ہیں اور ان کو محبت سے پیار بھی کرتے ہیں۔

...

سرحد کے ایک گاؤں پر پولیس نے گولی چلا دی

ایک سرخ پوش کی ہلاکت اور ایک شدید مجروح

...

لنکاشائر ہند مین اخبارات کے پروپیگنڈہ کی مذمت

میرا گاندھی جی سے کوئی اختلاف نہیں ہے

...

ہندوستانی تجارت کو فروغ دینے کیلئے حکومت کا فرض

مجلس انتظامیہ کے اجلاس میں چار اہم تحریکات

...

گورنر بمبئی پر حملہ کے مقدمہ کی سماعت

"مجھے پھانسی مل جائے تو میرے خون کا بدلہ لینا"

عدالت میں ملزم کے خطوط

...

مولانا شوکت علی صاحب کا جہاز پر دلچسپ مشاغل

ناچ دیکھنا۔ گیس مارنا۔ اور ناول پڑھنا

...

پر امن طریقہ سے حکومت کو بدلنا جرم تصور کیا جائیگا

مجلس مقننہ کے اجلاس میں ایک نئی تجویز

...

جائداد کی خاطر ایک بیوہ عورت کا وحشیانہ قتل

نعش دریا میں تیرتی ہوئی پائی گئی

...

خلیفہ قادیان کی قیادت سے بیزاری کا اظہار

سہارنپور کے ایک جلسہ میں دو اہم تجویزیں

...

ایک سپاہی گولی سے ہلاک کر دیا گیا

مفرور ملزم کا انتقامی جذبہ

...

حکومت نے فہرست الزامات کا کیا جواب دیا

کانگریس کمیٹیوں کی طرف سے غور و خوض

...

احمد آباد کو پنڈت جواہر لال نہرو کی روانگی

...

ریلوے انجن کو پٹری سے اتارنے کا مقدمہ

ملزمین کو عبرتناک سزائیں

...

ڈاکوؤں کے ہاتھوں ایک عورت کا دردناک قتل

مقفل مکان سے نعش نکالی گئی

...

دخانی اور دیسی کشتی کا تصادم

دیسی کشتی پاش پاش ہو گئی

...

عدن میں گاندھی جی کا خیر مقدم

لوگ رات بھر ساحل پر کھڑے رہے

...

گول میز مندوبین کے تیسرے قافلہ کی روانگی

...

قصبہ رام گڈھ کی مسجد اور قبرستان کا قضیہ

ہندو حکام اور ہندو اکثریت کا مسلمانوں پر ناجائز دباؤ

جمعیۃ علماء ہند کے نمائندہ کی تحقیقات اور واقعات کی مختصر رپورٹ

قصبہ رام گڈھ ریاست جے پور میں مسجد پیپل اور قبرستان کے متعلق جو ناگوار اور افسوسناک صورت پیدا ہو گئی ہے اس نے ہندوستان کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ واقعات و حالات کی نزاکت کا احساس کر کے حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مہاراجہ جے پور کے نام ایک تار بھی ارسال کیا تھا جس میں مہاراجہ سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ رام گڈھ کے مظلوم مسلمانوں کے مطالبات پر غیر جانبدارانہ غور کریں اور اس نزاع کا باہمی تصفیہ ایسے طریقہ سے کریں کہ جس سے مسجد اور قبرستان کا قضیہ ختم ہو جائے اور مسلمانوں کو کوئی شکایت باقی نہ رہے اس دوران میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں متعدد خطوط بھی آئے اور رام گڈھ کے مسلمانوں نے آپ سے بالمواجہ گفتگو بھی کی جس پر ناظم جمعیۃ مولانا احمد سعید صاحب نے واقعات کی تحقیق کے لئے ایک نمائندہ بھیجنے کا حکم فرمایا تاکہ اصل واقعات مسلمانوں کے سامنے آجائیں اور وہ مدافعت

مسلمانوں کا مطالبہ اور ہجرت

چونکہ مسجد سے ملحقہ زمین جس میں مدرسہ اور پیپل کا درخت ہے مسجد کی زمین ہے اور مدتوں سے مسلمانوں کا اس پر قبضہ چلا آتا ہے اس لئے مسلمانوں کا مطالبہ یہ ہے کہ اس زمین پر ہندوؤں کو کوئی حق حاصل نہیں ہے بلکہ یہ مسلمانوں کے تصرف میں ہے اس لئے وہی سیاہ و سفید کے مجاز ہیں۔ اس کے مقابلہ میں ہندو یہ کہتے ہیں کہ پیپل کا درخت مسجد سے خارج ہے لہٰذا ہم کو حق ملنا چاہئے کہ ہم اس کی پوجا کریں اس پر پانی چھڑکیں اور اس کے پاس مذہبی مراسم ادا کریں مسلمانوں کا مطالبہ ظاہر ہے کہ حق و انصاف پر مبنی ہے اور ہندو زبردستی اپنی اکثریت کے زعم میں اس پر قبضہ جمانا چاہتے ہیں لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ارکان ریاست اور حکام ہندوؤں کی حمایت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو مرعوب کرنے کا انہوں نے مذموم شیوہ اختیار کر رکھا ہے۔ ہندو حکام مسلمانوں کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ مسجد کی زمین پر ...

مسلمانوں کا بائیکاٹ

رام گڈھ کے مسلمان ان تمام مصائب کا مقابلہ پوری قوت کے ساتھ کر رہے ہیں اور اپنے عزم و ارادہ میں مضبوط ہیں لیکن عام ہندوؤں کی جانب سے ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جا رہا ہے۔ ہندوؤں میں رواداری کا نام ونشان تک نہیں ہے اور انہوں نے مسلمانوں کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ مسلمانوں کے ہاتھ سودا سلف تو فروخت کرتے ہیں مگر ان سے کوئی چیز نہیں خریدتے۔ ہندو کہتے ہیں کہ اگر ہمارے مطالبہ کو منظور نہ کیا گیا تو ہم مسلمانوں کے ہاتھ کوئی شے فروخت نہ کریں گے اور اس طرح مجبور کر کے ان سے پیپل کا درخت لے لیں گے۔

مسلمان نہایت غریب اور غیر تعلیم یافتہ ہیں۔ ان میں نہ تو کوئی صحیح مشیر ہے اور نہ کوئی ان کی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔ مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مسٹر نذیر الحق

مسٹر نذیر الحق جو دہلی میں خفیہ پولیس کے انسپکٹر تھے اور جن کی خدمات آجکل ریاست جے پور نے حاصل کر لی ہیں ان کو ریاست نے اس معاملے کے لئے متعین کیا ہے۔ وہ بظاہر بہت کچھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں اور انہیں کی کوشش سے مہاجرین واپس آئے ہیں لیکن حکام کے طرز اور طریقہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا جائے گا۔ اگر ترغیب ...

راولپنڈی میں مجلس احرار کا عظیم الشان جلسہ

قادیانی خلیفہ کی فریب کاریوں پر تبصرہ

راولپنڈی ۳۰ ستمبر گذشتہ شب جامع مسجد میں مقامی مجلس احرار کے زیر اہتمام مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حکیم عبدالغنی صاحب منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کافی تھی تلاوت قرآن کریم کے بعد خواجہ عبدالرحیم صاحب عاجز امرتسری اور ایک کمسن بچے غلام نقشبند نے نہایت دلکش انداز میں نظمیں پڑھیں اس کے بعد مجاہد احرار شیخ حسام الدین صاحب بی۔ اے امرتسری نے ایک مدلل تقریر کی جس کی طویل تمہید میں آپ نے اسلامیان ہند کے ملی شیرازہ کی پریشانی اور اس کے ہولناک نتائج پر ناقدانہ تبصرہ کرتے ہوئے مروجہ تعلیم پر دلپذیر تبصرہ کیا۔ فاضل مقرر نے فرمایا کہ المناک حادثات کے ہنگامے غافل قوموں کو خواب ...

سیاسی اغراض کی تکمیل

خلیفہ قادیان کا فریب

اظہار ہمدردی

مجلس مقننہ کے آئندہ اجلاس میں متنوع تجاویز

پھانسی کی سزا منسوخ کی جائے

ایک عورت کے قبضہ سے ریوالور برآمد ہوا

خاوند اور بیوی کو قید سخت کی سزا

رنگین قلم کی انقلاب انگیز فہرست

نیا اسٹینڈرڈ قلم

خدمت

مرمت و تبادلہ

خاص مجربات ... دوائے سیلان ... دوائے برص ... لال جاہ دہلی

رنگپور میں میلاد النبی صلعم کی تقریب

گذشتہ ۱۰ ربیع الاول کو ضلع رنگپور (شمالی بنگال) کے قریب پولیس وریلوے اسٹیشن ڈومر کا ایک وسیع جوٹ فارم میں ایک جلسہ بتقریب مذکور منعقد ہوا۔ مقامی رئیس جناب حاجی ریاض الدین صاحب کرسی صدارت پر مامور تھے۔ حاضرین علماء کرام و مقررین عظام کے زرین ستارہ شیخ بنگالہ حضرت العلامہ مولانا مولوی شاہ صوفی ابوبکر صاحب ذر فورودی کا قابل خلیفہ حضرت مولانا شاہ صوفی احمد علی صاحب عنایت پوری (اڈیٹر شریعت اسلام۔ کلکتہ) نے کامل ڈیڑھ گھنٹے تک قولہ تعالیٰ ان الدین عند اللہ الاسلام۔ کا ایک مبسوط تفسیر فرماتے ہوئے حضرت رسول خدا صلعم کے جملہ اخلاقی۔ تمدنی معاشرتی اور سیاسی نقشائص پر ایک عمدہ اور قابل تحسین تقریر فرمائی جس سے اہل جلسہ پر خاص اثر پڑا جلسہ کی خصوصیت ایک یہ بھی تھی کہ طلبہ میں سے جو کوئی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے اخلاقی حالات پر تقریر کرتا اس کو انعام دیا جاتا چنانچہ جو لڑکے اس میں کامیاب نکلے ان کو انعام دیا گیا۔

(مولوی) اے۔ ایم۔ ڈی۔ احسان الحق زرسندی رنگپوری
سابق سینیر رسٹوڈنٹ مدرسہ عالیہ کلکتہ

طلبہ اسکول سہارنپور کا داخلہ

سگنل ڈاؤن ہو گیا

خاص شہر جے پور میں جامع مسجد کا دروازہ کشادہ کرنا منع ہے اور جنید دیگر مساجد میں اذان و نماز کی ممانعت ہے۔

قصبہ بگرو میں سیٹھوں نے قبرستان کھدوا ڈالے ہیں اللہ کو نہیں منظور کہ یہ دولت کے دیوانے کیوں مردوں کی ہڈیاں اکھیڑتے ہیں۔

مسلمان پر امن ہیں۔

مہاراجہ مان سنگھ کی ریاست میں یہ مسلم آزاری اور مہاراجہ مان سنگھ کے ہوتے!! سخت تعجب ہے!

محمد بہلول خاں صدر جمعیۃ افاغنہ

ملک محمد دین کے مسودہ قانون کی تائید

(۱) مسلمانان لوہا منڈی ... کے ایک جلسہ زیر صدارت ... صاحب چوہدری نور الدین رسالدار گورنمنٹ عالیہ سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ ملک محمد دین ممبر لیجسلیٹو کونسل جو مسودہ قانون بابت تحفظ اسلامی پرسنل لاء کونسل میں پیش کرنا چاہتے ہیں ان کو اس بات کے پیش کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جاوے نیز گورنمنٹ سے درخواست کرتا ہے کہ مسودہ قانون فوراً گزٹ میں شائع فرمایا جاوے تاکہ آئندہ کونسل میں پیش ہو سکے۔

(۲) یہ جلسہ ملک محمد دین صاحب کی اس اہم خدمت اسلامی کو نہایت عزت ...

لکھنؤ سے ایک ماہوار اخبار کا اجراء

مانسہرہ کے ایام جلاوطنی کی مسیح پر ان کی خدمت میں دلی مسرت کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور ان کی جلیل القدر مذہبی و ملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی مراجعت کو راولپنڈی کی بدقسمتی خیال کرتا ہے۔ اس کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(نامہ نگار خصوصی)

شائقین علم نبوی کو بشارت

مدرسہ سعیدیہ کا افتتاح

مسلمانان دہلی کے لئے یہ امر موجب مسرت ہوگا کہ مولانا شرف الدین صاحب نے جو دہلی میں تقریباً تیس سال سے نہایت خاموشی کے ساتھ قرآن و حدیث کی خدمت کر رہے ہیں پل بنگش کے قریب حاجی عبدالخالق صاحب تارگھٹی والوں کی مسجد میں ایک عربی مدرسہ کا افتتاح کیا ہے۔

مولانا موصوف نہایت خاموش اور متوکل بزرگ ہیں۔ تقریباً دو ماہ سے آپ نے توکلاً علی اللہ اس مسجد میں تعلیم کا کام شروع کر دیا ہے اس وقت دس طالب علم ہیں جو حدیث کا سبق پڑھ رہے ہیں مدرسہ کی کوئی آمدنی نہیں ہے طلباء کے کھانے کا بھی کوئی انتظام نہیں ہے آج معلوم ہوا ہے کہ حاجی کرم الٰہی صاحب مرحوم کے صاحبزادے حاجی احسان الٰہی صاحب نے چند گیہوں کی بوریاں طالب علموں ...

مسلم خواتین کراچی کا سالانہ اجلاس

ریاست جیپور میں کیا ہو رہا ہے؟

جلسہ گاہ میں حسب ذیل عطیات کا اعلان ہوا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

سلطان عبدالحمید خان کے قرآن شریف کی فوٹو تیار ہو گئی

حمائل شریف کارڈ سائز

حضرت عثمان غنی کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق

حمائل شریف پاکٹ سائز

منیجر مشہور بک ایجنسی نمبر ۸ کلاں محل دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز دہلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

ہمادری سرمہ

کان کی دوا۔ بلب اینڈ سنز دہلی بھیت (یوپی)

ضبط ہونے والی تو روانہ ہو گی ورنہ کتاب معاف

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت ...

حلقہ دیوان اور ساقی شیشہ باز نظام الدین خاں کا مدعا

سفوف محبوب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تارکاپتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

فی پرچہ (پرچہ جات)

(مقامی)

ممالک غیر کیلئے

سالانہ

ششماہی

جلد ۱۴ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

حجازی ہدیہ

(از حضرت مولانا الحافظ الحاج محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

معاصرین کے افکار و آراء

امیر ہند کا مسئلہ (الجدیث)

ایران و برطانیہ کے تعلقات

عثمانیہ یونیورسٹی اور مذہبی تعلیم

ضروری گزارش

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں جو آپ کے پتہ کی چٹ کے داہنے کونے پر لکھا ہوتا ہے ۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایات معاف

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

وانت ارحمهم واسرق قلبا — واسماعهم اذا سرقدوا ونامو

اور آپ تمام مخلوق سے زیادہ سلوک کرنے والے اور نرم دل ہیں اور جبکہ لوگ غفلت کی نیند سوتے ہیں تو آپ ان کی نگہبانی فرماتے

وانت رسولهم جنا وانسا — وانت ملن علی الارض الامام

آپ کو خدا نے تمام جن وانس کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ زمین کے تمام رہنے والوں کے سردار ہیں

(باقی صفحہ پر ملاحظہ کیجئے)

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ ۔ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا ۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بوٹی برتیل سے بالوں کا پکنا رک کر پکا بال جڑ سے کالا پیدا ہو اور ہمیشہ کالا رہے ...

منیجر بیر پرنا اسٹور ۵۳ کسی سمری دربھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا ۔ ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا ۔ جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس دونگا ۔

قیمت چار روپیہ (۴ دلعہ)

پتہ : منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۵ دربھنگہ

مقبول نرخ چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط و خوبصورت فیٹرا اسٹنٹ کو اتنی نرخ حسب ذیل ہے :

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
۱۲×۹	۲/۴	۲۲×۱۴	۵/۴
۱۴×۱۰	۲/۱۲	۲۴×۱۵	۵/۱۲
۱۶×۱۱	۳/-	۲۶×۱۶	۶/۸
۱۸×۱۲	۳/۴	۲۸×۱۷	۷/۴
۲۰×۱۳	۳/۱۰	۳۰×۱۹	۸/۴

منیجر اے ۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ ۔ کراچی

ہفتہ وار پیغام سرحد

صوبہ سرحد ہر طرح وطن کے مصائب کی نگہبانی ...

منیجر پیغام سرحد ... پشاور صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبار کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۷ جامع مسجد دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری

نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف ایک ماہ کیلئے عظیم الشان رعایت

... ملنے کا پتہ : منیجر عزیزی پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

سستے کٹ پیس

منیجر اے ۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اٹریا بلڈنگ لارنس روڈ

چوہوں کی دوا

قیمت چار پیکٹ ایک روپیہ محصول چار آنہ

پتہ : دفتر تجارتی اسٹور جرتھاول مظفر نگر یو پی انڈیا

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے ۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا ۔ قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں ۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا ۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں ۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب ۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب ۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے ۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے (دعہ) علاوہ محصولڈاک ہے ...

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا ۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے صدق دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے ۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے ، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں ۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے ۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد ، مجلد پارچہ عہ ، مجلد چرم نقرہ ، علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے ۔

ہدیہ : قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ، قسم دوم حاشیہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ، چرم

پتہ : منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... ...
ششماہی ... ...
سہ ماہی ... ...
فی پرچہ (بیرونجات) ... ...
(مقامی) ... ...
ممالک غیر کیلئے
سالانہ ... ...
ششماہی ... ...

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ (") ... ...
ایک کالم (") ... ...

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

امیر ہند کا مسئلہ (اہلحدیث)

ہم با آواز بلند کہتے ہیں اور آج سے پہلے بھی بارہا کہہ چکے ہیں کہ مسئلہ امیر مسلمانوں میں اعتقادی مسئلہ ہے۔ علم عقائد میں بتصریح تمام لکھا ہے کہ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنا امیر بنائیں (شرح عقائد وغیرہ) اس لئے ہم جب کبھی سنتے ہیں کہ مسلمانوں میں امیر بنانے کی تحریک ہوئی ہے تو ہمیں مسرت ہوتی ہے۔ اس کے بعد جب ہم سنتے ہیں کہ فلاں شخص منتخب ہوگیا تو ہماری مسرت کمال کو پہنچ جاتی ہے لیکن چونکہ وہ انتخاب عموماً بغیر نشیب و فراز سوچے جلدی میں ہوتا ہے اس لئے اس کا نتیجہ کالعدم رہتا ہے۔

ابھی کل کا ذکر ہے کہ مارچ ۱۹۳۰ء کو بمقام لاہور انجمن خدام الدین کے جلسہ میں علماء احناف جمع ہوئے جنہوں نے مولوی سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امرتسری کو امیر پنجاب منتخب کیا۔

شاہ صاحب سے ہمارے ذاتی تعلقات نہایت مخلصانہ ہیں اس لئے ان کے انتخاب سے ہمیں خوشی ہوئی مگر ساتھ ہی ان کے مزاج شناسی کی بنا پر ہمیں خطرہ تھا کہ یہ انتخاب مثمر نہ ہوگا۔ باوجود اس کے دعا تھی کہ ہمارا بدگمانی غلط ہو اور یہ انتخاب مثمر ہو۔ آج ہم یہ امر بافسوس ظاہر کرنے پر مجبور ہیں کہ ہمارا گمان صحیح ثابت ہوا کہ شاہ صاحب نے منتخب ہونے کے بعد اپنے فرض کا کام کرنا تو کیا توجہ بھی بڑی چیز ہے، پرواہ بھی نہیں کی، یہاں تک کہ صوبہ پنجاب بھی ایسا چھوڑا کہ گویا ہجرت کر گئے حتی کہ اسی ہجرت کے زمانہ میں یوسف خانہ (جیل) میں پہنچ گئے۔ اس لئے ہمارا حق ہے کہ ہم ان کے انتخاب کنندگان خاصکر مولانا احمد علی لاہوری ناظم انجمن خدام الدین وغیرہ حضرات سے پوچھیں کہ آپ کا انتخاب کچھ مثمر ہوا؟ جواب معقول پہنچنے پر ممکن ہے ہم اپنی رائے میں تبدیلی پالیں۔

اب پھر آواز آئی ہے کہ امیر ہند مقرر کیا جائے۔ اس تحریک کے محرک بھی شاہ صاحب موصوف ہیں۔ اس لئے ہم نے گزشتہ پرچہ میں اس خبر کو ان لفظوں سے لکھا تھا:

"مولوی عطاء اللہ شاہ صاحب نے دہلی میں تحریک کی ہے کہ امیر ہند بنانا چاہئے (کیا اپنے جیسا ہی امیر بنائیں گے؟)"

اس نوٹ سے ہماری کمال محبت اور دلی تڑپ ثابت ہوتی ہے کہ ہم امیر اس رنگ کو دیکھنا چاہتے ہیں جو صرف کام کا اہل ہو بلکہ کرے بھی۔ خیر یہ تو دو دل کی مختصر داستان ہے جو بہت تھوڑے لفظوں میں کہی گئی ہے۔ اب ہم کھلے لفظوں میں کہتے ہیں کہ

"ہم امیر ہند کی تحریک کے دل سے مؤید ہیں یہ بھی کہتے ہیں کہ مولانا محمد کفایت اللہ کو باوجود اختلاف رائے کے ہم اس کا اہل جانتے ہیں"

مگر انتخاب کے مبادی و امیر کے فرائض سوچنے کے لئے ایک کمیٹی ہونی چاہئے جس میں چند علماء چند تعلیم یافتہ کچھ اہل تجارت سمجھدار ہوں۔ وہ بعد غور و فکر امارت کے حدود، امیر کے فرائض اور اختیارات اور مامورین کی اطاعت کی حدود مقرر کریں۔ اس کے بعد جو انتخاب ہوگا تو انشاء اللہ مثمر ہوگا۔ جس روز کسی امیر اسلام کا انتخاب ہوگا ہم اس روز کو عید سعید سے زیادہ موجب مسرت جانیں گے خداوہ دن کرے۔

عثمانیہ یونیورسٹی اور مذہبی تعلیم (ملت)

جدید تہذیب اور تمدن کے موجودہ روشن خیال دور میں ممکن ہے کہ بعض مصلحین قوم مذہبی تعلیم کو غیر ضروری قرار دیں اور اسے دنیا تو سیت کہیں لیکن ہم ایسی حالت میں جبکہ بدقسمتی سے مذہب عموماً صرف اپنی مسخ صورت میں رہ گیا ہو اور ہر طرف لامذہبیت اور بے دینی یا کم از کم بد دینی کا زور ہو، مذہب کی تعلیم کو نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ آج اس سرزمین کی سب سے بڑی مصیبت یہی ہے کہ اس کے تیس کروڑ باشندے سینکڑوں قسم کے عقائد کے ماتحت منقسم ہیں اور پھر مزید ستم یہ ہے کہ ان عقائد نے اس طرح توہمات اور فرضی باتوں پر بنیاد قائم کرلی ہے کہ ان کے ماننے والوں میں تصادم لازمی ہے۔ اگر مذہب کی صحیح تعلیم کا انتظام ہو اور انہیں ٹھیک طریقہ پر مذہبی حدود بتلائی جائیں تو ہمیں یقین ہے کہ دنیا باہمی جنگ و جدل کی جگہ امن اور دوستی کی جگہ بن جائے۔ مذہبی اور دینی تعلیم کو مروجہ نصاب تعلیم سے خارج کر دینے کے معنی صرف یہ ہیں کہ آنے والی نسلوں میں مذہب اور دین کا کوئی صحیح تخیل قطعاً نہ ہو بلکہ وہ محض سنی سنائی باتوں پر ایمان لے آئیں جو یقیناً اچھے اور خوشگوار نتائج کی جگہ برے اور ناگوار نتائج پیدا کریں گے۔ موجودہ اختلافات عقائد اور فرقہ وارانہ جھگڑوں کے زمانہ میں تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر ملت اور ہر فرقہ کو اس کے مذہب اور عقیدے کے مطابق اسے صحیح اصول پر تعلیم دی جائے کہ وہ تعصب اور تنگ نظری سے پاک ہو اور ان میں رواداری اور انصاف کا جذبہ پیدا ہو۔ نصاب تعلیم میں سے دینی تعلیم کو بالکل خارج کر دینے کا نتیجہ یقیناً یہ نہ ہوگا بلکہ اس کے خلاف ہوگا۔ جامعہ عثمانیہ کی مجلس نصاب تعلیم اور دیگر ذمہ دار عمال سے نیز دولت آصفیہ کے شعبہ امور مذہبی کے اعلی حضرت سے ہمیں امید ہے کہ وہ دینی تعلیم کے رواج کے اچھے پہلوؤں پر غور کریں گے اور اسے بدستور جاری رکھیں گے تاکہ دنیوی تعلیم اور تربیت کے ساتھ ساتھ جامعہ عثمانیہ کے فارغ التحصیل طلبا میں دینی اور مذہبی تعلیم بھی ہو اور وہ اپنے مذہب اور عقیدہ کے مطابق اخلاق حسنہ کا صحیح نمونہ ہوں۔ اور یہ جامعہ عثمانیہ کی امتیازی خصوصیت ہو۔

ایران و برطانیہ کے تعلقات (سفیر)

ہمعصر پانیر کے ایک تازہ پرچہ میں یہ اطلاع درج کی گئی ہے کہ آقای علی قلی خاں انصاری نے حال ہی میں ایرانی سفارت خانہ واقعہ لندن کا چارج لے لیا ہے۔ اخبار مذکور نے ان کے تقرر کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ آپ نہایت قابل، باخبر اور مدبر انسان ہیں۔ ٹرکی اور روس میں سفارت کا کام ایک عرصہ تک انجام دے چکے ہیں۔ روسی اور فرانسیسی زبانوں پر کامل عبور رکھتے ہیں۔ برطانوی قونصل خانہ واقع طہران میں بھی ایک تغیر رونما ہوا ہے اور سفیر کا عہدہ مسٹر ریجینالڈ ہور کو دیا گیا ہے۔ اس سیاسی تغیر سے بعض حلقوں میں یہ توقع پیدا ہوگئی ہے کہ ایران و انگلستان میں کچھ عرصہ سے جو سردمہری پیدا ہوگئی ہے وہ سفارتخانہ کی ان تبدیلیوں سے دور ہو جائے گی اور ان ہر دو دول کے باہمی تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے۔ ہمارا خیال ہے کہ محض سفیروں کے عزل و نصب کی بنا پر ایران و انگلستان کی آپس کی شکر رنجی اور ملال دور ہونے کی توقع کرنا صحیح نہیں ہے اس لئے کہ شکر رنجی کے اصولی اسباب اب بھی بدستور باقی ہیں۔ ہاں اگر برطانیہ اپنی اس پالیسی کو تبدیل کر دے جو اس نے بحرین اور خلیج فارس کے بارہ میں اختیار کر رکھی ہے تو ایران و انگلستان کے تعلقات پھر اپنی اصلی حالت پر عود کر سکتے ہیں لیکن برطانیہ کا قابل اعتراض طرز عمل اس راہ میں ابھی تک سنگ راہ بنا ہوا ہے اور جب تک اس کی پالیسی میں تغیر پیدا نہ ہوگا ہمیں اس کی تعلق تو توقع نہیں کہ ایران و انگلستان کے تعلقات میں پہلی سی خوشگواری پیدا ہو سکے۔ برطانیہ بحرین اور خلیج فارس پر اپنا قبضہ اور اقتدار بدستور قائم رکھنا چاہتی ہے اور وہ یہ پسند نہیں کرتی کہ وہ ان سے دست بردار ہو کر اس زنجیر کے ایک حلقہ کو خود اپنے ہاتھ سے توڑ دے جو ہندوستان کے پیر میں پڑی ہوئی ہے۔ بحرین اور خلیج فارس پر برطانیہ کا قبضہ کسی اصول اور حق کی بنا پر صحیح و جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ سوائے اس کے کہ اس نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ایران اس کے مقابلہ کی قوت نہیں رکھتا اور اگر کمزور کے مقبوضات پر خواہ مخواہ بھی قبضہ کر لیا جائے تو وہ زبردست کے لئے بجا اور جائز ہو سکتا ہے۔ غرض ایران و انگلستان کے درمیان اعتماد و دوستی کی فضا اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب برطانیہ عدل و انصاف کا مظاہرہ کرنے پر آمادہ ہو جائے محض تبادلہ سفراء سے اس کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

ضروری گزارش

خط و کتابت کرنے کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمایا کریں جو آپ کے پتہ کی چٹ کے داہنے کونے پر لکھا ہوتا ہے۔ ورنہ عدم تعمیل کی شکایات معاف۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

حجازی ہدیہ

(از حضرت مولانا الحافظ الحاج محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

۱۹ ارشوال ۱۳۴۹ھ کا دن مبارک دن تھا کہ منعم حقیقی نے زیارت حرمین کی غرض سے سفر کی توفیق عطا فرمائی۔ اسی تاریخ کو روانہ ہو کر ۲۰ رشوال کو کراچی پہنچا اور ۲۴ رشوال ۱۳۴۹ھ کو قبل از عصر ہندوستان نامی جہاز پر سفر شروع کیا اور دسویں دن ساحل جدہ پر پہنچا۔ سمندر کے اس سفر میں چند شعر زبان سے نکلے۔ ان اشعار میں نہ کوئی فصاحت ہے نہ بلاغت نہ کوئی ادبی خصوصیت جس طرح کہ ایک شکستہ دل دنیا کے اعوان و انصار سے مایوس ہو کر اپنے حقیقی مولی سے عرض حال کرتا ہے اسی طرح اس میں بھی کہا گیا ہے۔ ہاں! اس میں ایک یہ خصوصیت ضرور ہے کہ قبۂ خضرا میں آرام فرمانے والے رحمۃ للعالمین کے مواجہہ میں اس کو بار بار پڑھا گیا ہے۔ طلبا علم کی خدمت میں ان کو پیش کر کے دعاء مغفرت کا امیدوار رہوں۔ (محمد اعزاز علی)

رسول اللہ جئتک مستعیذا ۔ علیک صلوٰۃ ربی والسلام

اے خدا کے رسول! میں آپ کی خدمت میں طالب پناہ ہو کر آیا ہوں۔ خداوند عالم کی طرف سے آپ پر درود و سلام نازل ہو

کئیبا مستعینا مستغیثا ۔ علی نفس تھیم ولا تضام

میں تکالیف میں گرفتار ہوں اور ایسے سرکش نفس کے مقابلہ میں آپ سے اعانت کا طالب ہوں اور فریاد کر رہا ہوں جو عالم بے نظام ہے

رسول اللہ جئتک مستجیرا ۔ وربی مستجیرک لا یضام

اے اللہ کے مقبول رسول! میں آپ کی قدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ گناہوں کی پناہ پکڑوں اور خدا کی قسم جو شخص آپ کے دامن میں چھپنا چاہتا ہے وہ ذلیل ہو کر نہیں رہتا

رسول اللہ جئت الیک ضیفا ۔ وحق الضیف تعرفہ الکرام

اے اللہ کے مقدس رسول! میں آپ کی خدمت میں مہمان ہو کر حاضر ہوا ہوں۔ اور مہمان کی قدر شناسی کرم کرنے والوں کو خوب آتی ہے

قدمت علیک مسکینا فقیرا ۔ وزاد النفس آثام عظام

میں آپ کے دربار میں مسکین فقیر کی حیثیت سے آیا ہوں اور میرے نفس کے لئے توشہ راہ بجز بڑے بڑے گناہوں کے اور کچھ بھی نہیں

غریب جاء من ارض غریب ۔ ولیس لہ رفاق ولا ندام

میں ایسا غریب الوطن ہوں جو مالک بعیدہ کا سفر کر کے حاضر ہوا ہے۔ نہ اس کا کوئی رفیق ہے نہ کوئی ساتھی

ومستہ البلایا والرزایا ۔ یقلبہ البساط فلا ینام

مجھ کو بلاؤں اور مصیبتوں نے ستا رکھا ہے اور بستر پر کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ آنکھوں میں ذرا بھی نیند نہیں آتی ہے

مریض اقلقتہ شئون نفس ۔ وقد ایست اقاربہ وناموا

میں ایسا مریض ہوں جس کو نفس کے حالات نے تباہ کر رکھا ہے۔ اور اس کی شفا سے اس کے رشتہ دار مایوس ہوگئے اور انہوں نے تو قدم کر دی

لہ قلب ولا تحصی مناہ ۔ لہ ندم ولیس لہ کلام

میرے دل میں غیر محدود آرزوئیں ہیں۔ اور میں ندامت کی وجہ سے زبان بھی نہیں ہلا سکتا ہوں

واتعبنی طریق قد متنی ۔ ولم تبق اللحوم ولا العظام

اس طویل راستہ کے سفر نے مجھ کو مشقت میں ڈال دیا ہے جس نے میری پیٹھ تک جھکا دی ہے۔ مجھ میں اس طویل سفر کی وجہ سے گوشت پوست ہڈی کچھ باقی نہیں رہا

وتجرحنی خطوب بعد خطب ۔ ویصمینی من الکرب السہام

حوادث یکے بعد دیگرے مجھ کو مجروح کرتے رہتے ہیں۔ اور مشقتوں اور مصیبتوں کے تیر دل کو چھلنی بناتے رہتے ہیں

وقد ضیعت عمری فی التلہی ۔ وفی الطغیان صار لی الدوام

میں نے اپنی عمر لہو و لعب میں برباد کی۔ اور ہمیشہ زندگی کو سرکشی اور معصیت خداوندی ہی میں تباہ کیا

رغبت الی معاص موبقات ۔ والہانی من الدنیا حطام

میں تباہ کن معاصی کی طرف راغب رہا۔ اور دنیا کے متاع قلیل نے مجھ کو خدا کی یاد سے غافل کر دیا

معاص قد حوت ساعات عمری ۔ فلا یخلو قعود او قیام

یہ معاصی میری عمر کی ایک ایک گھڑی پر حاوی ہوگئے اور میں ان کا ارتکاب اٹھتے بیٹھتے کرتا تھا

لقد انفقت مالی حب جاہ ۔ ریاء لی صلوٰۃ او صیام

اگر میں نے کبھی مال خرچ کیا تو وہ بھی اس لئے کہ لوگوں میں میری وجاہت بڑھے۔ اگر نماز پڑھی یا روزے رکھے تو اسلئے کہ مخلوق دیکھے اور مجھے عابد و زاہد سمجھے

ہوای قد اتخذت الٰہ نفسی ۔ فما نفسی تریدہ والحرام

میں نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا دیا۔ اسلئے میرا مطمح نظر وہی ہوتا تھا جو میرا نفس چاہتا تھا

وای جریمۃ لم ارتکبہا ۔ فمالی عاصیا الا الملام

مختصر یہ کہ کونسا گناہ ہے جس کا ارتکاب مجھ سے نہیں ہوا تو پھر مجھ جیسا گناہگار ملامت کے سوا اور کس چیز کا مستحق ہو سکتا ہے

صحائف سیاتی اقد متنی ۔ الی من یستغیث بہ الانام

میرے گناہوں کے دفاتر مجھ کو اس سرور عالم کی خدمت میں لیکر آئے ہیں۔ جس کی دوہائی مخلوق دیتی ہے

رسول اللہ خذ بیدی فانی ۔ جریح لا یجاوجہ السقام

اے اللہ کے پاک رسول! میری دستگیری فرمائیے۔ کیونکہ میں ایسا مجروح ہوں جس کے زخم کا اندمال (بجز آپکے) اور کہیں ممکن نہیں ہے

رسول اللہ ملتجئا حزینا ۔ حضرت وفی الفؤاد تویٰ ضرام

اے خدا کے سچے رسول! میں پناہ کا طالب ہو کر حزن کی حالت میں حاضر ہوا ہوں اور میرے دل میں تکالیف کی وجہ سے آگ بھڑک رہی ہے

وانت ارحم وارق قلبا ۔ وارحامہم اذا رقدوا وناموا

اور آپ تمام مخلوق سے زیادہ سلوک کرنے والے اور نرم دل ہیں اور جبکہ لوگ غفلت کی نیند سو رہتے تھے تو آپ ان کی نگہبانی فرماتے تھے

وانت رسولہم جنا وانسا ۔ وانت ملن علی الارض الامام

آپ کو خدا نے تمام جن و انس کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور آپ زمین کے تمام رہنے والوں کے سید و تاج ہیں

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ کیجئے)

اکسیر معدہ قیمت ایک روپیہ ۔ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا ۔ از مجربات حکیم محمود خان اعظم (پٹیالہ) ہندوستانی دواخانہ دہلی ۔ (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
آزمودہ شرطیہ تیل
اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بیربوٹی برنا تیل سے بالوں کا کپنا رک کر تمام بال جڑ سے کالا پیدا ہوں گے اور ہمیشہ کالا رہے تو دام واپس۔ اطمینان کے لئے نمونہ ایک ڈبیہ منگا کر دیکھئے ... دام بڑا بکس ... نمونہ دو روپیہ ... زیادہ سفید بالوں کے لئے دونوں دوا استعمال کرنا ضروری ہے ... سنگرہنی، استحکام سینوں کے لئے اکسیر ہے فی ڈبہ تین روپیہ ... منیجر بیربرنا اسٹور ۱۲۵ کنسی سمری دربھنگہ

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا۔ ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا۔ جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس دونگا۔ جو چاہو ارکانٹ بیگر شرط لکھوا لیں قیمت چار روپیہ دو ملیہ
پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۲/۹ دربھنگہ

شفتہ و ارک نرخ۔ چمڑے کے سوٹ کیس
نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی نرخ حسب ذیل ہے۔

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
۱۲×۹	2/4	22×14	5/4
14×10	2/12	24×15	5/12
16×11	3/-	26×16	6/8
18×12	3/4	28×17	7/4
20×13	3/10	30×19	8/4

نوٹ: پیشگی قیمت آنے پر مال روانہ کیا جائیگا محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا
منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ ۔ کراچی

ہفتہ وار پیغام سرحد
صوبہ سرحد پر طرح طرح کے مصائب کی گھٹائیں کسی سے مخفی نہیں ... مسلمانان سرحد کو ... اپنی آواز کو مضبوط بنائیں ...
منیجر پیغام سرحد ۔ پشاور صوبہ سرحد

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبار کے لئے رہائش کا بھی اعلی انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
منیجر دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱/ ۔ جامع مسجد دہلی

مسلمانوں کو خوشخبری
نصف ہدیہ میں صحیفہ پاک صرف ایک ماہ کیلئے عظیم الشان رعایت
قرآن شریف نو خوبیوں کا بارہ بھری پندرہ سطری نام پارہ ہائے بخط گلزار مجلد پارچہ سنہری اور ہر پارہ علیحدہ علیحدہ اور ہر منزل جداجدا ہے اور ہر پارہ کی لوح منقش از ستاپا خوبیوں سے مزین ہے جسکو نہایت صحت سے اپنی نگرانی میں چھپوا کر حفاظ و علماء کرام سے صحت کرالی گئی ہے تختی مو ز دہ کا نہایت نفیس سفید دبیز خوشخط ہے بچوں و بڑوں کیلئے نایاب تحفہ ہے اور اوقاف لازم اور ضروری احکامات تلاوت عام فہم واضح طور پر درج کئے گئے ہیں جس کا اصل ہدیہ ہے مگر ہم نے صرف ایک ماہ کے لئے عظیم الشان رعایت یعنی بجائے ... کے ... میں پورا مکمل قرآن شریف دینے کا انتظام کیا ہے۔ بعد اختتام میعاد ایسا نایاب تحفہ ... محصول ڈاک بذمہ خریدار آرڈر روانہ کرتے وقت اپنا نام پورا پتہ صاف خوشخط تحریر فرما دیں
ملنے کا پتہ: منیجر عزیزی پریس بک ڈپو گورنمنٹ بھوپال

سستے کٹ پیس
ایک پونڈ سے مکمل گانٹھ تک ہر قسم کے کٹ پیس نرخوں پر ملیں گے
منیجر اے۔ آر۔ سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اٹریا بلڈنگ لارنس روڈ کراچی

چوہوں کی دوا
ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ اس دوا واشے بندر سٹ میں مکان و دکان اور کھیتوں کے تمام چوہے پاگل ہو کر بھاگ جاتے ہیں اور پھر کبھی اس جگہ لوٹ کر نہیں آتے
قیمت چار پیکٹ ایک روپیہ محصول چار آنہ دم
پتہ: دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفرنگر یو پی انڈیا

اعلیحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا۔ قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمی اور توشۂ عقبی سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔ اعلی حضرت حضور نظام جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلی حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف دس روپے (عہ) علاوہ محصول ڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہیے

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل۔ رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصول ڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلی سفید کاغذ حناشدہ عہ قسم دوم حناشدہ عہ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم یکشنبہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ

مجوزہ قانون مطابع کے مختلف پہلو
مجسٹریٹوں کے اختیارات کی خطرناک توسیع

گزشتہ اشاعت کا مقالہ افتتاحیہ جس وقت لکھا جا رہا تھا پریس بل کا متن اخبارات میں شائع نہیں ہوا تھا اور اس بنا پر ہم اس کی مختلف دفعات کے متعلق اظہار رائے نہیں کر سکے تھے۔ اور ہم نے وعدہ کیا تھا کہ انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں مسودۂ قانون پر مفصل بحث کی جائے گی۔ اب جبکہ، ستمبر کو یہ مسودۂ قانون اسمبلی کے سامنے باضابطہ طور پر پیش کیا جا چکا ہے اور اس کی ضروری دفعات …

… یا جس پر ایسے جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا گیا ہو یا جس کے متعلق فرض کیا گیا ہو کہ وہ ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔"

یہ گویا قابل اعتراض مضمون کی تعریف ہے جس کی بنا پر ضمانت طلب کی جا سکتی ہے اور ضبط کی جا سکتی ہے۔

نادر شاہی اختیارات

مسودۂ قانون کا خلاصہ

قانون کی وسعت

قابل اعتراض مضمون

ایک آخری اپیل

انبیاء علیہم السلام کی توہین

ہمارا مسلک

سعی لاحاصل

مدافعانہ ستیہ گرہ

کیسی رائے کی وفات

تخفیف کا نرالا ڈھنگ

مغربی ممالک کو چرخے اور کرگھے کی طرف واپس آنا پڑیگا
ہندوستان کی اقتصادی نجات مقاطعہ کے ساتھ وابستہ ہے
اقوام عالم کی موجودہ کشمکش اور اس کا علاج

(ترجمہ مخصوصی)

سوراج کے بعد

… مختصر یہ ہے کہ مغرب کا رجحان بھی خود اعتمادی کی طرف ہوگا اور وہ اپنی ضروریات خود پوری کرے گا جیسا کہ برطانوی عہد حکومت سے قبل ہمیشہ ہندوستان کرتا رہا تھا۔

تاوان جنگ کی حفاظت

مقاطعہ کا حربہ

خود اعتمادی کا سبق

سونے کا ملک

حجاز مقدس میں تمدنی اور اقتصادی اصلاحات کا نیا دور
زراعت کی ترقی، کنوؤں کی تعمیر، معادن کی تنقیب اور پٹرول کے چشموں کا انکشاف
امریکن انجینیر مسٹر ٹاٹ شل کی تحقیقات اور مشاہدات کا خلاصہ

(ترجمہ مخصوصی برائے الجمعیۃ)

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود حجاز مقدس کی تمدنی عمرانی اور اقتصادی ترقی کیلئے …

… مسٹر ٹاٹ شل فرماتے ہیں، میں نہایت مسرت کے ساتھ اپنے اس سفر کے …

قول القدیمہ

رابغ، مستورہ اور الرس کی اراضی

زراعت اور آب رسانی کیلئے ارض حجاز کا دورہ

دیگر مقامات کی تفتیش

ہندوستان پر برطانیہ کے قرض کی حقیقت
ایک انگریز کا صاف و صریح اعتراف

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں دفتر پارینہ را

سلطنت کی حدود سے باہر دوسرے ممالک کے مقابلہ میں ہماری اکثر ایشیائی جنگیں حکومت ہند کی فوج اور اس کے روپیہ سے لڑی گئی ہیں۔ حالانکہ ان میں سے بعض جنگوں کا تعلق خالص برطانوی مقاصد سے تھا اور باقی ایسی تھیں جنہیں ہندوستان سے بہت دور کا واسطہ تھا۔ حکومت ہند نے مذکورہ بالا جنگیں ان برطانوی وزراء کی ہدایات کے مطابق لڑی ہیں جو بورڈ آف کنٹرول کے ذریعہ اپنے احکام وقتاً فوقتاً بھیجتے تھے اس لئے ان جنگوں کے نتائج و عواقب کی تمامتر ذمہ داری برطانوی قوم پر ہی عائد ہوتی ہے۔

ان میں سب سے زیادہ مشہور جنگ افغانستان تھی اور یہ امر اب محقق ہو چکا ہے کہ اس جنگ کو برطانوی حکومت نے "کورٹ آف ڈائریکٹرس" کا …

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

مدافعتی سول نافرمانی کی اجازت دی جائے

احمد آباد ۸ ستمبر۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج دو بجے گجرات ودیاپیٹھ کی عمارت میں ہوگا۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی کے متعلق ایک معقول رپورٹ بھی پیش ہوگی جو حکومت کے پاس بھیجنے کے لئے تیار کی گئی ہے۔ غالباً مجلس کا اجلاس دو تین دن تک ہوگا۔

پریس بل اخبارات کی آزادی پر ضرب ہے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا ریزولیوشن

احمد آباد ۱۰ ستمبر۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج اپنا کام ختم کر دیا۔

علامہ اقبال اور مسلمانان دہلی

محکمہ نزول اور کمپنی باغ کی مسجد

چلتی ٹرین میں افسوسناک حادثہ

ایک نوجوان انگریز کو انگریز مسافر نے گولی ماردی

صدر جمعیۃ علماء ہند کی بیعت پر اصرار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

احمد سعید

مجلس مقننہ میں پریس بل پر بحث

ممبران کی جانب سے بل کی شدید مخالفت

حکومت معاہدہ کی پابندی کرنی نہیں چاہتی

مجلس عاملہ کے ارکان کا بیان

دہلی میونسپلٹی کے عملہ کی تنخواہوں میں تخفیف

قرارداد منظور کرلی گئی

سندھ میں زبردست طغیانی

کئی ہزار ایکڑ زمین تہ آب

پریس بل معاہدہ دہلی کے خلاف ہے

وزیر ہند سے ملاقات کا ارادہ

تین سو اکالیوں کی گرفتاری

ممنوعہ علاقہ میں داخل ہونے کا جرم

لندن کانفرنس کی کامیابی ہمارے ہاتھ میں ہے

روانگی کے وقت سر علی امام کا بیان

گاندھی جی اور مولانا شوکت علی کی گفتگو

فرقہ وارانہ مسائل سے تصفیہ کی امید

مارسیلز پر گاندھی جی کا شاندار استقبال

پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی اجازت نہیں دی گئی

عبد اللہ اور امیر احمد کے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ

مزدوروں سے صرف دس گھنٹے کام لیا جائے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

کراچی میں ایک زبردست گرفتاری

میری گرفتاری معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی ہے

پشاور میں خلافت کمیٹی کی مساعی جمیلہ

زنان بازاری کے کوٹھوں پر پکٹنگ

حکومت کی جانب سے معاہدہ کی خلاف ورزی پر بحث

کانگریس حکومت کے جواب پر اپنی رپورٹ شائع کرے گی

ڈیرہ اسمٰعیل خان کو خطرناک علاقہ قرار دیا گیا

گورنر پنجاب پر گولی چلانے کے مقدمہ کا فیصلہ

تینوں ملزمان کو سزائے موت کا حکم سنادیا گیا

ایک بجے سہ پہر کو مسٹر گورڈن واکر سیشن جج نے فیصلہ سنایا جس کے تینوں ملزمان کو سزائے موت دی۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو فیصلہ کی نقل بلا فیس دینے سے انکار کردیا۔

گورنر بمبئی کے حملہ آور کے مقدمہ کا فیصلہ

پونہ ۹ ستمبر۔ جیوری کے متفقہ فیصلہ سے اتفاق کرتے ہوئے مسٹر ایس بے۔ واڈیا۔ ڈسٹرکٹ اور سیشن جج پونہ نے مسٹر گوگٹے جنہوں نے حملہ آور گورنر بمبئی کو زیر دفعہ ۱۹۔ الف اور ۳۰۷ قانون اسلحہ جات ۸ سال اور دو سال قید کی سزا دی۔ تمام سزائیں ایک ساتھ شروع ہونگی۔

مجلس وضع دستور وفاقی کا اجلاس شروع ہوگیا

وزیر اعظم اور دیگر مندوبین کی تقریریں

ہندوستان کے متعلق برطانوی مطمح نظر کی توضیح

مجلس مقننہ میں قانون مطابع کی پیشی

مطابع اور اخبارات پر پابندیوں کی تفصیلات

حکومت ہند کا اعلان

مسودہ کی بغاوت

اخبارات پر پابندیاں

جہاز پر گاندھی جی سے مصری اخبار نویسوں کی ملاقات

"میری دلی آرزو ہے کہ مصر آزاد ہو"

لندن میں خیر مقدم کے انتظامات

پارلیمنٹ کے اجلاس میں ممبران کا شور و غل

وزیر اعظم پر "اسکول ماسٹر" کے آوازے کسے گئے

غیر ممالک میں برطانیہ کی ساکھ قائم رکھنے کا معاملہ

کتوں کے متعلق اسلامی نظریہ کا ثبوت

انگلستان کے ڈاکٹروں کا فیصلہ

انگلستان میں پولیس کی تنخواہوں میں تخفیف

وزیر داخلہ کا اعلان

سندھ کی تحقیقاتی کمیٹی کا کام ختم ہوگیا

مصارف میں کوئی اضافہ نہ ہوگا

برما ۵۳ کروڑ کا مقروض ہوجائے گا

مالی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

لندن کانفرنس کیلئے مزدور جماعت کے نمائندوں کا انتخاب

انگلستان میں عام ہڑتال کا اندیشہ

سرخ پوشوں کو سرحد سے خارج کرنے کا نوٹس

ملک معظم شہزادہ ویلز اور خاندان شاہی کا ایثار

قومی اخراجات میں تخفیف کا عملی ثبوت

وزیر اعظم کی طرف سے جواب

حجاز مقدس میں تمدنی اور اقتصادی اصلاحات کا بنیادو

(بسلسلہ صفحہ ۲)

وادی حامض

(بسلسلہ صفحہ اوّل)

وانت خیر من رکب المطایا — وقد سارت لیس بدیہ اللثام

جس قدر لوگ اونٹ پر سوار ہوکر سفر کرتے ہیں (یعنی اہل عرب) آپ ان سب سے افضل ہیں اور اول لوگ آپ کے مراتب عالیہ سے ناواقف ہیں

وافضل من مشٰی فی الارض طُرّا — واعظم من بعزۃ ارض المقام

اور جو لوگ زمین پر وقار کے ساتھ چلتے ہیں آپ ان سب سے زیادہ عظمت والے ہیں جن کو مراتب عالیہ کی وجہ سے عزت حاصل ہوتی ہے

واجود من سریاح مرسلات — الی جدوالسان نظرٍ واشاموا

حریمک آمن من کل ہولٍ — وبابک حولہ عکف الانام

آپ کا حرم مبارک تمام خطروں سے پاک ہے۔ اور آپ کے دروازہ پر مخلوق کا جم غفیر مجتمع رہتا ہے

علوت مکانۃ من مدح نفس — عسٰی خائب فیما یرام

آپ کو ایسے نفس کی مدح کی (نفس سے مراد خود شاعر ہے) کوئی حاجت نہیں ہے جو گنہگار اور تمام مطالب حسنہ سے محروم ہے

وارض قد ناقدت بہا رقودًا — تعظمہا الملائکۃ الکرام

اور زمین کے جس ٹکڑے میں آپ آرام فرما رہے ہیں اس کو ملائکہ مقربین بھی نہایت تعظیم سمجھتے ہیں

رسول اللہ فارحمنی فانی — غریب ہائم ولی الہیام

اے خدا کے پاک رسول! آپ مجھ پر رحم فرماویں۔ کیونکہ میں بعید الوطن سرگشتہ اور پریشان ہوں

سقیتہم وقد جاؤوک عطشیٰ — وہل انا راجع ولی الاوام

سب پیاسے حاضر ہونے والوں کو آپ نے سیراب فرمایا تو میں ہی پیاس کی وجہ سے دیوانگی کی حالت میں واپس ہوں

شفیتہم وقد جاؤوک مرضی — فہل انا راجع ولی العقام

سب حاضر ہونے والے مریضوں کو آپ نے شفا عطا فرمائی تو کیا میں ہی ناقابل علاج مرض لے کر واپس ہوں

اغثنی یا رسول اللہ انی — لمغبون وتنطقی العظام

یا رسول اللہ میری فریاد رسی کیجئے کیونکہ میں نے بڑا خسارہ برداشت کیا ہے اور بڑے بڑے عالی مرتبت لوگ مجھکو نا امید کر چکے ہیں

ترحم یا ابن آمنۃ ترحم — ففی حوبی رضاعی الغطام

اے آمنہ کے لخت جگر! آپ مجھ پر رحم فرمایئے کیونکہ میری شیر خوارگی بھی گناہوں ہی میں ہوئی ہے اور دودھ کے بدلے میں غذا بھی گناہوں کی ہی ہے

بک استشفیت اذ عضل السقام — بک استشفعت فی قل وکثرٰی

ملاذی انت ان ہجم اللیالی — وحین قتالہم انت الحسام

اگر مصائب کا ہجوم ہو تو آپ ہی میرے لئے جائے پناہ ہیں اور جب حسّاد مجھ سے جنگ کریں تو آپ ہی شمشیر براں کی طرح ہیں

الٰہ استغفرت لی مولای حیناً — اکن ممن علی الدین استقاموا

اگر میرے مولیٰ! آپ کسی وقت میرے لئے استغفار کریں تو میں بھی ان لوگوں میں سے ہو جاؤں جن کے قدم دین پر جمے ہوئے ہیں

یطیعک مثل عبد کل عضوی — وفی قلبی یدوم لک الغرام

آپ کی اطاعت میرے تمام اعضاء غلاموں کی طرح کریں گے اور میرے قلب میں آپ کی محبت ہمیشہ قائم رہے گی

ووفقنی الٰہی طول عمری — اصلی باکیا وہم نیام

اور اے میرے خدا! مجھ کو تو فیق عطا فرما کہ میں اپنی ساری عمر نماز روکر اداء اس وقت پڑھا کروں جس وقت لوگ سور ہے ہوں

شرح سود کی زیادتیوں کو روکنے کیلئے تحریک
مجلس مقننہ میں ایک مفید تجویز

پنجاب میں اس سے قبل ایک قانون پیش کیا گیا تھا کہ ساہوکاروں کی ظالمانہ سرگرمیوں اور شرح سود کی زیادتی کو روکنے اور اس پر قابو رکھنے کے لئے جلد سرکاری تدبیر ہونی چاہئیے۔ یہ مسودہ مجلس مقننہ میں منظور ہوگیا تھا لیکن گورنر باجلاس کونسل نے اس کی منظوری نہیں دی تھی اس وجہ سے وہ نافذ نہ ہوسکا اس قسم کا ایک مسودہ اب سرمحمد یعقوب نے جمعیۃ مقننہ میں پیش کیا ہے۔ اس میں گورنر جنرل باجلاس کونسل سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد ایک قانون شرح سود اور ساہوکاری کاروبار کی تحدید وپابندی کے لئے وضع کردیں تاکہ ہندوستان جو سود کے نیچے کچلا جا رہا ہے اس کا سدباب ہوسکے۔

آپ نے فرمایا کہ اس وقت ہندوستان میں سیاسی مسائل اس قدر شدومد کے ساتھ زیر بحث ہیں کہ لوگ معاشرتی اور اقتصادی معاملات کی طرف مطلق توجہ نہیں کرتے حالانکہ یہ مسائل ہندوستان کی پہلی توجہ کے مستحق ہیں آپ نے کہا کہ اس وقت ہندوستان کی ستر فی صدی آبادی زراعت پیشہ ہے اور وہ سود کے بوجھ کے نیچے دبی جارہی ہے۔

زراعت پیشہ طبقے خواہ زمیندار ہوں یا کاشتکار سب سود پر اس طرح لگائے بیٹھے رہتے ہیں اور ان کے سارے کاروبار سود کی جکڑ بندیوں سے اس قدر وابستہ ہوتے ہیں کہ بیان وشمار سے باہر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہمارے ملک کے قدیم زمیندار جو ہندوستان کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور جو اس کی قدیم روایات کے حامل ہیں وہ ہندوستان کے عوام پر اثر اور نفوذ رکھتے ہیں وہ جو چاہتے ہیں کرسکتے ہیں اس لئے ہندوستان کے مفاد کا بہت بڑا دارومدار ان زمینداروں کی خوشحالی پر ہے لیکن وہ سود در سود کے چکر میں اس بری طرح سے پھنسے ہوئے ہیں کہ شاید کبھی نہ نکل سکیں اس سے ملک کی اقتصادی اور زرعی حالت کو جس قدر ناقابل تلافی نقصان پہونچ رہا ہے اس کے ازالہ کی سخت ضرورت ہے اور اس کی واحد صورت یہ ہے کہ جلد از جلد اس قسم کا ایک ایسا قانون بنا دیا جائے کہ جس کے ذریعہ سے شرح سود میں کمی ہوجائے اور ہندوستان کے شائلاک یعنی سود خوار ظالم بنیئے ملک کا خون چوسنے سے باز آئیں اور ان کے لاانتہا آمدنیوں پر کوئی پابندی قائم کی جاسکے صوبہ کے متعلق آپ نے تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا صوبہ متحدہ ...

اودھ کے تمام راجپوت اور مسلمان امراء جن کی بڑی بڑی جائدادیں اور جاگیریں تھیں قرض کی لعنت میں گرفتار ہوکر اپنا سب کچھ برباد کرچکے ہیں۔

ایک معمولی سود خوار بنئے نے (جو معمولی حالت سے ترقی کرکے سیٹھ جی بن جاتا ہے) ان کا سب کچھ سود در سود میں چھین لیا ہے۔

یہ حالت اس قدر افسوسناک ہے کہ میں اس کے بیان کرنے سے قاصر ہوں میرے دیکھتے دیکھتے بیسیوں خاندان شرح سود کی زیادتی کی نذر ہوگئے بنگال، پنجاب اور یوپی میں سینکڑوں خاندان ہیں جو میرے علم میں ہیں اور ابھی سود کی لعنت سے تباہی کے گڑھے میں گر رہے ہیں۔

کوئی شخص اگر معمولی رقم بھی قرض لے لے تو پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ سینکڑوں روپیہ کی حد تک پہونچ جائے گی۔ عدالتوں کی رپورٹوں میں ایسے ایسے بہت سے واقعات ملیں گے کہ سود کی بدولت معمولی معمولی رقمیں لاکھوں کی حد تک پہنچ گئی ہیں اور سود خوار مہاجنوں نے جاگیریں کی جاگیریں ہضم کرلیں۔

آپ نے کہا کہ زمینداروں سے زیادہ کاشتکاروں کی حالت خراب ہے وہ تو اس طرح پس رہے ہیں جیسے چکی میں گیہوں پس جاتا ہے اس میں بالکل مبالغہ نہیں ہے کہ اس وقت ہندوستان کی حکومت کا جس قدر مالیانہ آتا ہے اتنا ہی روپیہ ہندوستان کے قرض داروں کی شکل میں مہاجنوں کے سیف بکسوں میں کھنچا چلا جارہا ہے۔

جب آپ سے سوال کیا گیا کہ اس کے سدباب کے لئے کیا کیا ذرائع اختیار کئے جائیں تو آپ نے فرمایا کہ مہاجنوں اور بنیوں سے تو کسی رعایت یا رحم کی توقع رکھنی از حد حماقت ہے ہاں حکومت ہند سے اس کی درخواست کی جائے کہ وہ اس باب میں اس وقت تک خاموشی اختیار کرتی رہی ہے اب جلد از جلد اس کا ازالہ کیا جائے ... کے غریب لوگوں کی حلقوں پر سود خوار ظالم بنیوں کا جو دست تعدی ان کی زندگیوں کو ختم کرتا رہتا ہے فوراً کھینچ لیا جائے اور جلد از جلد اس زبوں حالت کی طرف توجہ کرکے ملک کی اقتصادی حالت کو حتی المقدور درست کیا جائے۔

آپ نے کہا صوبجاتی مفلسی کا واحد علاج یہی ہے کہ بنیوں کو شرح سود کم کرنے اور اپنے جابرانہ کاروبار کو روکنے پر مجبور کیا جائے تاکہ یہاں کے لوگوں کو سانس لینے کی مہلت ہو اور صدیوں سے جو خون چوسا جارہا ہے اس کا ازالہ کیا جاسکے۔

نقش پندرہ یا جادو
چھ روپیہ ماہوار تنخواہ سے ۲۷۵ روپیہ ماہوار ...

نامراد بواسیر

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

سلطان عبدالحمید خان کے قرآن شریف کی فوٹو تیار ہوگئی
حمائل شریف کارڈ سائز

حضرت عثمان غنیؓ کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق
حمائل شریف پاکٹ سائز

ملنے کا پتہ: منیجر مشہور بک ایجنسی نمبر ۸ کلاں محل دہلی

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے
مظفر نگر

سفید بال
سات دن میں جڑ سے کالا
منیجر ہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

خاص محبت روغن لبنہ ملا معجون کشتہ ملا۔ روغن داد۔ طلاء شباب۔ دوائے سان
باسفوف پتھری۔ سرمہ نورالعین۔ سفوف جریان۔ حب مسک۔ دوائے برص
منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

مراسلات
(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کی مساعی حسنہ
حکام کو قبل از وقت انتباہ
قصبہ بوڑیہ کے مسلمان محفوظ رہے

جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد اور بروقت خبرگیری سے آریہ سماج اور سکھوں کا مشترکہ جلسہ پُرامن طریقہ سے گذر گیا مجسٹریٹ چھاؤنی۔ تحصیلدار صاحب انسپکٹر پولیس تین سب انسپکٹر پولیس۔ چار ہیڈ کانسٹبل تیس مسلح کانسٹبل لاٹھیوں سے مسلح تیس سپاہی اور سی۔ آئی۔ ڈی وغیرہ کے ۱۵ ار ۲۰ آدمی جلسہ کے موقعہ پر موجود تھے ... ستمبر کو پولیس نے قصبہ کے چاروں طرف ایک ایک دو دو سپاہی بٹھائے اور قصبہ میں آنے والوں کو معمولی طریقہ سے روکا مگر ہندو اس پر بھی ایک ایک دو دو کرکے قصبہ میں داخل ہوگئے قصبے کے مسلمان ہندو بیلی اپنے اہل وعیال کو لیکر باہر چلے گئے تھے اور اپنے اپنے مکانوں میں ... زمیندار اجودہن اور کمبوہ دس دس اور بیس بیس کی تعداد میں جمع کردئے تھے مگر ان کو نکالنے کی طرف توجہ نہیں ...

... کے پاس گذرنے ... کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے کچھ مسلمانوں کو اشتعال پیدا ہوجاتا مسلمان جلوس کے پیچھے تک رکے رہے اور بعد میں وہ سب پُرامن طریقہ سے منتشر ہوگئے۔ تھانیدار صاحب نے مسلمانوں کی امن پسندی کی تعریف کی اور بہت خوش ہوئے۔

فی الحقیقت مسلمانوں نے نہایت ضبط وتحمل سے کام لیا اور حکام کے ہر حکم کی اطاعت کرتے رہے۔ ہندوؤں آریوں اور سکھوں نے فساد برپا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرلی مگر مسلمان جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات پر کاربند رہے اور آخر تک امن وامان کا دامن نہیں چھوڑا۔

اگر اس موقعہ پر جمعیۃ علماء ہند ہماری دستگیری نہ کرتی اور ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب تار اور خطوط کے ذریعہ حکام کو پیش آنے والے خطرات سے آگاہ نہ کرتے تو مخالفین کے منصوبے پورے ہوجاتے اور مسلمانوں کو شدید نقصان برداشت کرنا پڑتا۔

(نامہ نگار قصبہ بوڑیہ ضلع انبالہ)

... اور تحصیلدار صاحب موجود رہتے ہیں یہ معلوم اس مرتبہ اس قسم جلوس کو کیوں اس قدر بے چارہ مجبور کردیا تھی کہ تحصیلدار اور تھانہ دار صاحبان پاس تک نہیں پہنچے اگر مسلمانوں کا پٹنے کے بعد اشتعال بڑھ جاتا تو اس خونریزی کا کون ذمہ دار ہوتا گورنمنٹ کو بہت جلد نوٹس لینا چاہئے۔

مسلمانوں کو بشارت عظمیٰ
قرآن عزیز کا ترجمہ سننے کیلئے اہل ایمان کو دعوت

(راقم نامہ نگار)

فرزندان اسلام کی تمام ترقیاں دینی ہوں یا دنیاوی قرآن مجید فرقان حمید کے تحت میں پوشیدہ ہیں یہی ہمارا ایمان ہے لیکن عام اہل اسلام اس سے بے خبر ہیں اور عمر کی بیش بہا پونجی ضائع کرنے میں دریغ نہیں کرتے خزانہ الٰہی عام ہے۔ کلام الٰہی سمجھنے کیلئے دینی ودنیاوی معاش ومعاد کے مسائل معلوم کرنے کے واسطے قرآن پاک کا ترجمہ بہترین ذریعہ ہے جس کے لئے کئی مرتبہ پہلے بھی اعلان ہوچکا ہے۔ چونکہ اس خاکسار کی یہ آرزو بلکہ حرص ہے کہ تمام دنیا کے اہل اسلام اس سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے اپنے مقام پر صبح بعد نماز فجر اس کار خیر کو جاری کرنے کی کوشش کریں تاکہ عالم بالعموم کی صحبت حاصل ہو تمام اسلام کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ عرض ہے کہ ترجمہ قرآن شریف کے فوائد لکھتا ہوں لہٰذا چند گوش گذار کرتا ہوں امید ہے توجہ فرمائے گا۔

(۱) نماز صبح جماعت سے ملے گی۔ (۲) دوئم بعد نماز قرآن شریف فرقان حمید کی تلاوت نصیب ہوگی جس کی صرف تلاوت میں ہی ثواب ملتا ہے ضرور ایک دو پارہ پڑھو گے جس کے "ایک ایک حرف کا ثواب دس نیکی لکھا جاتا ہے۔ (۳) سوم کلام پاک کے معنی اور اس کی تفسیر واحادیث رسول اکرم فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسائل فقہ سنو گے مسائل سے واقفیت ہوگی ناجائز حرام باتوں سے بچو گے ... عقیدوں سے نجات ملے گی۔ (۴) بعد فارغ ترجمہ نفل نماز اشراق کے پڑھو گے تو مرجب فرمان حضور کے عمرہ کا ثواب ملے گا ...

فرید آباد میں ہندوؤں کی اشتعال انگیز حرکات
نماز کے وقت باجا بجایا گیا اور مسلمانوں کو پیٹا گیا

۸ اگست ۱۹۳۱ء کو عین مغرب کے نماز کے وقت جب کہ اذان ہونے والی تھی مسجد ... کے دروازہ کے سامنے جو لب سڑک واقع ہے باجا بجانا شروع کردیا ... مقامی افسران تھانیدار صاحب تحصیلدار صاحب اس عظیم الشان مجمع کو جس میں تقریباً چھ ہزار سے زائد آدمی تھے ... مسلمان صبر وضبط کرکے نماز میں مشغول ہوگئے ...

سگنل ڈون ہوگیا
جلد وڈو ورنہ خطرہ ہے

دنیا کا آٹھواں عجوبہ
خضابی بیٹ ہیر آئل کی ٹیبل پروڈکٹ
نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل
اس صدی کی ایجادوں کا سردار خضابی تیل ہوگا
قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ
ملنے کا پتہ: دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی فیروز پور شہر

آج کل ہاضمہ کا پورا خیال رکھیں!
امرت دھارا
احتیاط: نقلوں سے بچیں
المشتہر امرت دھارا لاہور

سفوف محبوب
منیجر احمد بک ایجنسی باڑی دہلی

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان ونزول عیسیٰ علیہ السلام

سرمہ ممیرہ

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

چوہوں کا ...

حلفیہ بیان اور سابق مشیرات نظام الدین خان کا ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۳ رجمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا مستقبل (ہند)

ایک شور مچا ہوا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل تاریک ہے، کیونکہ وہ اقلیت میں ہیں، سب سے زیادہ غریب ہیں تعلیم میں سب سے پیچھے ہیں۔ مسلمان ہر زبان سے یہی صدا سنتے ہیں اور سہم جاتے ہیں۔ یہ منحوس صدا اس قدر کثرت سے اور اس قدر بلند آہنگی سے بار بار بلکہ روز ہر طرف سے بلند ہوتی رہتی ہے کہ مسلمانوں کو یقین ہو چلا ہے کہ واقعی ان کا مستقبل نہایت تاریک ہے۔ تاریک ہی نہیں اسلام مغلوب ہے، مٹنے والا ہے، فنا ہے۔ نام ہے!

ہم چاہتے ہیں کہ مسلمان یہ وہم اپنے دل سے ہمیشہ کے لئے دور کر دیں، اسلئے دور کر دیں کہ اس قسم کا وہم، مردانگی کے خلاف اور اسلام میں حرام ہے۔ مسلمان میں تمام عیوب موجود ہو سکتے ہیں، مگر دو عیب کبھی موجود نہیں ہو سکتے: بزدلی اور ناامیدی۔ ناممکن ہے کہ کوئی مسلمان بھی بشرطیکہ مسلمان ہو بزدل ہو سکے یا مستقبل سے ناامید ہو سکے۔

نبی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "جعل رزقی تحت رمحی وجعل الصغار والذلۃ علی من خالف امری" یعنی میرا رزق میرے نیزے کے نیچے ہے، اور میرے مخالفوں کے لئے ذلت و خواری ہے! یہی بات محمدؐ کے ہر غلام کو حاصل ہے۔ اس کے مستقبل کی ضامن، اس کی تلوار ہے اور اس کے دشمنوں کی قسمت میں رونا اور دانت پیسنا لکھا ہے!

یہ سچ ہے کہ کثرت تعداد، قوموں کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ مال و دولت کی فراوانی بھی بقاء و دوام کے لئے کارگر ہے۔ اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ علم بھی حیات و عروج کیلئے ناگزیر ہے۔ ہم یہ تمام چیزیں مسلمانوں کیلئے ضروری سمجھتے ہیں۔ لیکن ہم ایک لمحہ کیلئے بھی تسلیم نہیں کر سکتے کہ کوئی قوم ان لوازمات کے فقدان کی وجہ سے اس کا مستقبل بالکل تاریک ہے اور وہ اپنے بچاؤ کے لئے مجبور ہیں کہ کبھی ہندوؤں کے دامن میں اور کبھی انگریزوں کے دامن میں پناہ ڈھونڈتے پھریں۔ اگر مسلمانوں کی زندگی بغیر اس کے اب ممکن نہیں رہی کہ ہندو انہیں پناہ دیں یا انگریز اپنے زیر سایہ لے لیں، تو ہم بے تامل کہتے ہیں بے خوف و خطر کہتے ہیں، بہانگ دہل کہتے ہیں کہ اگر مسلمان اتنے ہی بیچارہ و لاچار ہو گئے ہیں کہ کفار و مشرکین ہی کے رحم و کرم پر زندہ رہ سکتے ہیں تو ان مسلمانوں کو مر جانا چاہئے! تباہ ہو جانا چاہئے! اس طرح مٹ جانا چاہئے کہ صفحہ ہستی پر ان کا نام و نشان تک کہیں باقی نہ رہے! کیونکہ ایسے مسلمانوں کا وجود انسانیت کے لئے، شرافت کے لئے، اسلام کے لئے ننگ و عار ہے، سب سے بڑا دھبہ ہے!

یہ ہم اس لئے کہتے ہیں کہ مسلمان اگر دنیا میں زندہ رہ سکتا ہے تو صرف اپنی قوت سے، صرف اپنے زور سے، اپنے اللہ کی توفیق و نصرت سے، اپنے دین کی حیات بخش روح و جرأت سے۔ آج تک کبھی یہ نہیں ہوا کہ مسلمان، غیروں کی اجازت و مرضی سے زندہ رہا ہو، آئندہ بھی کبھی یہ نہ ہوگا۔ مسلمان یا تو سربلندی کے ساتھ زندہ رہیگا، یا عزت کی موت مر جائے گا!

پیام دردمندی (مدینہ)

کوئی ہوشمند انسان اس امر واقعہ سے انکار نہیں کر سکتا کہ انسان کی خوشگوار زندگی کے لئے اتحاد سب سے پہلی ضرورت ہے۔ اتحاد ہی تمدن انسانی کی اولین اساس ہے۔ اور اتحاد ہی کو قومی و ملکی ارتقاء کے لئے ہمیشہ ایک بنیادی اصول کے طور پر کارفرما ہونا چاہئے۔ ہندوستان کی بدقسمتی دیکھئے کہ اس سرزمین کے باشندے اسقدر "اخلاقی خوبیوں" کے مالک ہیں کہ وہ نہایت جرأت کیساتھ تہذیب و مدنیت کے اس بنیادی اصول کی خلاف ورزی کو اپنا مذہب اور دھرم قرار دے چکے ہیں۔ یہ لوگ بہائم کی طرح لڑتے ہیں، لڑواتے ہیں مارتے ہیں، مار کھاتے ہیں، اور جب ان کے "انسانی خصائص" درجۂ کمال کو پہنچ جاتے ہیں تو پھر بہادر بھی واقع ہوئے ہیں کہ عورتوں کو ذبح کر دیں، بچوں کی ٹانگیں چیر دیں اور اسی نوع کے بہت سے افراد کو نذر آتش کر کے اپنے دل و دماغ کو ٹھنڈا کر لیں۔ اور پھر اسقدر عالی حوصلہ بھی ہیا کہ مارنے مار کھانے اور خود تباہ ہونے اور دوسروں کو تباہ و برباد کرنے کے بعد بیٹھتے ہیں، بہلاتے ہیں، اور اپنی تباہی و بربادی کے مرثیوں سے ٹھنڈے دل و دماغ رکھنے والے افراد کو مشتعل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمیں حیرت ہے کہ آج ہندوستان میں صدائے اتحاد کو سننے کے لئے بہت کم لوگ آمادہ ہیں۔ اس کے برعکس جو لوگ انسانوں کو درندوں کی شکل میں دیکھنا چاہتے ہیں ان کی خلط رہنمائی سے عوام مشتعل ہو کر وہ کچھ کر رہے ہیں جس سے انسانیت لرزہ براندام ہو رہی ہے۔ رکابنور، ڈیرہ اسمٰعیل خاں، چاٹگانگ اور ملتان کے مضافات میں جو کچھ ہوا کیا وہ انسانیت کی دلیل ہے اور کیا یہ طریق کار کسی قوم کے اجتماعی مفاد کے لئے بھی مفید ہو سکتا ہے۔ ہماری دیرینہ تمنا یہ ہے کہ ہم ہندو مسلمانوں کو انسان دیکھیں۔ ہم تمدنی مراکز، اور شہری آبادیوں میں بھائیوں کی صورتیں دیکھنے کے لئے تیار نہیں رہتے۔ ہم نے ہمیشہ اپنی سادہ لوح قوم کو اتحاد کی طرف بلایا ہے اور آج پھر یہی پیغام اتحاد دیکر اپنی قوم کے سامنے حاضر ہوئے ہیں۔ ہماری رائے ہے اور درد مندانہ رائے ہے کہ فتنہ و فساد کے امکانات کو کلی طور پر ختم کر دیا جائے کیا ہماری یہ رائے غلط ہے؟ ہم چاہتے ہیں کہ ہندو مسلمان تباہی و بربادی اور عدالتی مقدمات میں پولیس اور سرکاری عدالتوں کی لوٹ مار سے محفوظ رہیں۔ کیا ہم برا چاہتے ہیں؟ کاش ہمیں کوئی ہندو یا کوئی مسلمان یہ بتانے کی تکلیف گوارا کرے کہ اب تک جتنے بھی فسادات ہوئے ہیں ان سے دونوں جماعتوں کو کونسا فائدہ ہوا؟؟

مسٹر میکڈانلڈ کا مستقبل (ملت)

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے اپنی جماعت کی قیادت ترک کر کے اور جدید وزارت میں حصہ لے کر اپنے مستقبل کو قربان کر دیا ہے۔ قوم کی بہی خواہی کی اس کوشش میں خواہ انہیں کامیابی ہو یا نہ ہو لیکن بہر صورت ان کا یہ ایثار ان کی قومی وفاداری اور حب وطن کا بین ثبوت ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اس وزارت کے اختتام پر اگر انہیں ان کی مزدور جماعت میں کوئی جگہ نہ ملے تو آئندہ حکومت انہیں کوئی ایسا عہدہ ضرور دے گی جس سے ان کی ان قربانیوں کا صلہ انہیں ضرور ملے گا۔ اس سلسلہ میں ہندوستان کی وائسرائلٹی کے لئے اگر ان کا نام لیا جا رہا ہے تو یہ کوئی تعجب انگیز نہیں۔

(بسلسلہ صفحہ ہذا کالم ۴)

کا اتار اور چڑھاؤ نہیں بلکہ وہ مستحکم چٹان ہوتی ہے جس کو روحانی دنیا کے بیشوا اور پاک نفوس قائم کرتے آتے ہیں۔

وہ پاک نفوس جن کو انبیاء کرام (صلوٰۃ علیہم اجمعین) کہتے ہیں۔ اگر وہ ایمان و عقائد کا درس دیکر دنیا کو خدا کا راستہ بتائیں تو ان کا مضحکہ اڑایا جائے۔ ان کی تعلیم کو خلاف عقل اور خلاف تجربہ بتایا جائے۔ اور ان کے ماننے والوں کو "قدامت پسند" اور "ملا" کہا جائے لیکن یورپ کے نظریوں، خیالوں اور انکشافات کے سامنے اپنے سروں کو خم کر دیا جائے حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ یورپ کے ان استادوں میں نہ وہ روحانیت اور پاکیزگی ہے نہ وہ طہارت اور صفائی قلب ہے جس کی تکمیل کے لئے گروہ انبیاء مبعوث ہوئے۔ کیا غضب ہے کہ یورپ کا ایک پروفیسر شراب نوشی اور عیاشی کا ارتکاب کرتے ہوئے کوئی بات کہدے تو قابل قبول اور لائق تسلیم لیکن جس پاک گروہ نے ریاضت و مجاہدہ کر کے نالۂ نیم شبی اور چشم دریا بار میں غرق ہو کر اور اپنی ہستی کو اللہ کی رضا میں فنا کر کے دنیا کو ایمان کی قدر و قیمت سے آگاہ کیا وہ ناقابل قبول! شراب کے مخمور انسانوں کے افکار پر ایمان اور مقدس انبیاء کی فطری تعلیم سے اسدرجہ نفرت!

رسالہ "نگار" کے مدیر شہیر کی پھیلائی ہوئی مسموم ہوا میں کیا کوئی "تجدد پرور" ہماری ان معروضات پر بھی غور کرنے کی تکلیف گوارا کرے گا؟

انیسویں صدی کے مجتہدین سے ایک خطاب!

یضاھون قول الذین کفروا

(از فارقلیط دہلوی)

جب سے یورپ نے اپنی موروثی جہالت اور وہم پرستی سے نکل کر علمی اور فنی میدان میں قدم رکھا ہے اور ایجادات نے اس کو آسمان شہرت پر آفتاب بنا کر چمکایا ہے اس وقت سے اس نے اسلام کی تخریب کو اپنا ایک دلچسپ مشغلہ بنا لیا ہے۔ اس کا یہ شیوہ خصوصی بن گیا ہے کہ وہ دنیا کی نظر میں اسلام کو رسوا کرے۔ اس کو ترقی و تقدم کے راستہ میں روک بتائے اور اس کی تہذیب و مدنیت کا خاکہ اڑائے۔ چنانچہ مستشرقین یورپ جو پروپیگنڈا کے فن کے موجد اور سیاہ کو سفید کرنے میں کمال رکھتے ہیں۔ انہوں نے صدیوں سے اسلام اور اسلامی روایات کے خلاف یہی مذموم اور ناقابل نفرت وطیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ یورپ کی یونیورسٹیاں یونیورسٹیوں کے پروفیسر، اساتذہ، مصنفین، مورخین، ایڈیٹر، نامہ نگار، لیکچرار، ادیب، شاعر، مذہبی کارکن اور سیاسی مفکرین سب اسی کام کے لئے وقف ہو گئے ہیں۔ اور تقریر و تحریر کے ذریعہ انہوں نے معاندانہ خیالات کی اشاعت نہایت وسیع پیمانہ پر شروع کر رکھی ہے۔ بدقسمتی سے خود مسلمانوں میں ایک ایسا گروہ پیدا ہو گیا ہے جو مغربی خیالات کو قبول کر لینے پر ہمہ وقت آمادہ رہتا ہے۔ اور اسی کے صدقہ میں یورپ کی کوششیں پھلنے پھولنے لگی ہیں۔ مغربی علماء جب چاہتے ہیں تجدد پروروں کے خیالات میں انقلاب پیدا کر دیتے ہیں اور جب چاہتے ہیں اسلامی روح کے خلاف ان کو آمادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً جب یورپ نے خلافت عثمانیہ کو خوف و خطر کی نظر سے دیکھا اور معلوم کیا کہ خلافت کا نظام مسلمانان عالم کی روحانی حیات کا سب سے بڑا ضامن ہے تو اس نے اس نظام کے خلاف خود تجدد پرور اور فرنگی مآب نوجوانوں کو کھڑا کر دیا اور ان کے ذہن نشین کر دیا کہ از روئے اسلام خلافت کی کوئی اصل نہیں ہے۔ یہ صرف سلاطین عثمانیہ کی ایجاد ہے۔ جو شخصی استبداد کی پردہ پوشی کے لئے رکھی گئی ہے۔ آخر اس پروپیگنڈا کا نتیجہ یہ نکلا کہ مسلم نوجوانوں کا وہ طبقہ جو یورپ کی کورانہ تقلید کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا اور کلاہ افرنگی اور پتلون میں ترقی کی راہیں تلاش کرتا ہے اس نے چالاک مستشرقین کے خیالات کو ہاتف غیبی کی ندا سمجھا اور اس نظام (خلافت) کو مٹانے کے لئے درپے ہو گیا جو یورپ کی "رگ نخناک" کے لئے نشتر کا حکم رکھتا تھا اور جس نے امت اسلامیہ کی شیرازہ بندی کر رکھی تھی۔ چنانچہ یورپ کا جادو نوجوان مسلمانوں پر چل گیا اور ترکان احرار کی عجلت پسندی اور مغرب نوازی نے خلافت کا انقراض کر کے تمام ریاست کے پرزے پرزے کر دئے!

اسی طرح یورپ کا یہ پروپیگنڈا کہ اسلام تہذیب کا مخالف، مدنیت کا دشمن ارتقاء اور عقلی و نفسی کمالات کیلئے روک ہے ایک مدت سے اپنا رنگ لا رہا ہے۔ حالانکہ یورپ کا اس پروپیگنڈا سے جو مقصد ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے مگر افسوس ہمارا "وسیع النظر اور تعلیم یافتہ طبقہ" اس سے بہت جلد متاثر ہو گیا اس کی نظر میں صرف یورپ اور یورپ کی عیش پرستیاں بسی ہوئی ہیں۔ وہ یورپ کی ہر ادا پر فریفتہ ہے اور اس کی نقالی کو اپنا بہت بڑا کمال تصور کرتا ہے۔ ڈاڑھی اور پردہ سے نفرت، جبہ اور دستار سے کراہت اور فرنگی اداؤں سے دلبستگی سب انہیں خیالات اور تاثرات کا نتیجہ ہیں۔

انقراض خلافت کے بعد مصطفےٰ کمال پاشا نے جس عجلت اور بے احتیاطی سے مغربی نظام حکومت کو اختیار کیا اور اپنی معاشرت کو مغربی سانچوں میں ڈھالا اسوقت سے تجدد پسند طبقہ کے مردہ جسم میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے۔ اگر وہ پہلے مغربیت کے نام سے اپنی نقالی کا مظاہرہ کرتا تھا تو اب ترکان احرار کے نام سے اپنی عاکفانہ ذہنیت کو آشکار کر رہا ہے۔ اگر ترکی نے علماء اسلام کے اقتدار کو سلب کر کے شیخ الاسلام کے منصب کو توڑا تو ہندوستان کے نوجوانوں نے بھی "ملا ازم" کے خلاف طوفان بپا کر دیا اور انٹی ملا لیگ قائم کر کے اپنی نقالی کا پورا پورا ثبوت دیدیا۔ اگر نوجوان ترکوں نے پردہ کی مخالفت کر کے ترک خواتین کو آزادی عطا فرما دی تو ہمارے "مجتہد" گروہ نے بھی حقوق نسواں کی آڑ میں بھی شور مچانا شروع کر دیا۔ اگر وہاں عربی رسم الخط پر لاطینی رسم الخط کو ترجیح دیدی گئی تو یہاں بھی عربی لٹریچر کو دور جاہلیت کی یادگار قرار دیدیا گیا۔ اگر قسطنطنیہ کے تھیٹروں میں ترک خواتین نے (جیسا کہ کہا جاتا ہے) ناچنا شروع کر دیا تو ہمارے وطن کے "متمدن افراد" کے ہاتھوں میں ان چادر سوز افعال کے لئے سند آگئی۔ اگر کمال پاشا نے جبہ و دستار کے بجائے کلاہ افرنگی اور پتلون کو زیب تن کیا تو ہندوستان میں بھی "کمال پارٹی" کی تاسیس عمل میں لائی گئی جس کے داخلہ کی پہلی شرط ہیٹ اور پتلون کا استعمال اور ڈاڑھی کا صفایا تھا!

کاش یہ حضرات ایک لمحہ کے لئے مغرب کے بجائے مشرق کے کسی گوشہ پر بھی نظر ڈالتے اور دیکھتے کہ مغرب پرستی کے بغیر بھی دنیا زندہ رہ سکتی ہے۔ جاپان جو آج مشرقی ممالک میں ایک زندہ، مہذب اور ترقی پذیر ملک ہے اس کے عروج اور تقدم کا راز مغرب پرستی نہیں بلکہ اپنی قومیت، اپنی تہذیب و معاشرت اور اپنی خصوصیات ملی کا تحفظ ہے۔ وہ لاطینی حروف کو اختیار نہیں کرتا بلکہ اپنے قدیمی رسم الخط پر فخر کرتا ہے۔ وہ اپنے مذہب سے متنفر نہیں بلکہ اس کا عاشق ہے۔ وہ اپنے علماء کا دشمن نہیں اور نہ اس نے کبھی "اینٹی ملا لیگ" بنائی بلکہ وہ اپنے پیشواؤں کو اپنے گوشت و پوست پر حکومت کرنے والے بادشاہ سے بھی زیادہ قابل احترام اور لائق اعزاز سمجھتا ہے۔ اس کو اپنے ملکی لباس سے شرم نہیں آتی بلکہ وہ اپنی سربلندی اور عظمت اسی میں سمجھتا ہے! یہ واقعات ہیں جو آپ کے سامنے ہیں۔ اب آپ خود فیصلہ کیجئے کہ مغرب کی خوشہ چینی سے ترکوں کو کیا ملا اور جاپان نے یورپ کو ٹھکرا کر کیا کھویا؟

ملک معظم ہر اتوار کو عبادت کیلئے گرجا میں تشریف لیجاتے ہیں، ان کا نائب ہندوستان میں گرجاؤں کے اندر ہر اتوار کو نماز پڑھنے کے لئے جاتا ہے مگر مغربی نقد سے چور نوجوان ان کے اس فعل کو کبھی "رجعت پسندی اور مذہبی دیوانگی" پر محمول نہیں کرتے اور نہ ان مہذب خطابوں میں سے کوئی خطاب ان کو عطا کرتے ہیں جو ملاؤں کے لئے سعید یہ ڈکشنری میں جمع کر دئے گئے ہیں گاندھی جی کی شخصیت سے کس کو انکار ہے؟ ان کو نہ صرف ہندوستان میں بلکہ تمام دنیا میں مقبولیت اور محبوبیت حاصل ہے۔ مگر ان کی کیا حالت ہے؟ مغربیت کی برکات سے وہ کہاں تک مستفید ہوئے ہیں؟ ہندو دھرم سے انکو کہاں تک نفرت ہے؟ اپنی تہذیب و معاشرت سے وہ کہاں تک بیزار ہیں؟ ان تمام سوالات کا جواب صرف ان کی لنگوٹی دے سکتی ہے۔ گاندھی جی کسی حالت میں بھی اپنی "نماز" یا سندھیا ترک نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ وائسرائے کے محل خاص میں بھی وہ اپنی اس "دقیانوسیت" کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مگر کسی تجدد پرور میں یہ طاقت نہیں کہ وہ ان پر حرف گیری کرے۔ ان کی لنگوٹی کو جبہ و دستار کی طرح بدنام کرے۔ اور ان کی سندھیا اور مذہبی مراسم کی ادائیگی کو "ملائیت" سے تعبیر کرے! لیکن اگر کوئی "ملا" عین اجلاس کے موقعہ پر نماز پڑھ لے تو وہ نہ صرف تہذیب کے دائرہ سے خارج بلکہ قابل گردن زدنی قرار دیدیا جاتا ہے!

یہاں تک تو صرف ان "وسیع النظر" اور آزاد خیال مسلمانوں سے برادرانہ شکوہ کیا گیا ہے جو اپنے ہر کام اور اپنے ہر عمل کو مغربی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اپنی قومی اور ملی خصوصیات کو چھوڑ کر یورپ کی برہنہ تہذیب کو اختیار کر لیں۔ لیکن یہ ان مسلمانوں کے متعلق بھی سنئے جو نہ صرف اعمال میں بلکہ عقائد و افکار میں بھی یورپ کی تقلید کو ذریعہ نجات اور باعث افتخار سمجھتے ہیں۔ کاش یہ نادان دوست اتنی بات سمجھ لیتے کہ عقائد و ایمان کی بنیاد کسی قوم کی رلیں اور ہنگامی خیالات

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۲ کے نیچے)

اکسیر معدہ قیمت ایک روپیہ ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا۔ از تجربات حکیم محمود خاں اعظم (نیلا گنبد) ہندوستانی دواخانہ دہلی "(نئی اکسیری فہرست مفت)"

طلبائے عزیز

منیجر ... موتی بازار دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ...
منیجر کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

سفید بال چند دن میں جڑ سے کالا

ہند روزانہ

کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے۔ تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔
منیجر روزانہ ہند نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

علی گڑھ ٹائمز

وسیلۂ نجات

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بمبئی اسکول کمیٹی

اردو تعلیم کیلئے استانیوں کی ضرورت

آنریری سکریٹری اسکول کمیٹی ... میونسپل بلڈنگس فورٹ بمبئی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معریٰ

نورانی قرآن مجید مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

خالق کے مقابلے میں مخلوق کو ترجیح دینا

جس نے لوگوں کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے نالائق سے ناراض ہو جاتا ہے اور جن لوگوں کی خاطر خدا کو ناراض کیا تھا وہ بھی راضی نہیں رہتے۔ (طبرانی)

جس نے کسی ایسے کام سے بادشاہ کو راضی کیا جو خدا کے غصے کا موجب تھا تو یہ شخص دین سے باہر ہو گیا۔

جس نے خدا کی نافرمانی کر کے لوگوں سے تعریف اور مدح حاصل کی تو ایک دن یہی تعریف کرنے والے اس کی مذمت کریں گے۔ (بزار)

جس نے اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو دوست بنایا تو قیامت کے دن اللہ ...

شراب

...

سے جمعیۃ کے لئے اعتبار جاتا رہتا ہے اور نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ ان لوگوں کا یہ معاملہ کوئی پہلا معاملہ نہیں ہے۔ جس وقت نیشنلسٹ مسلمانوں کو گول میز کانفرنس میں مندوب کی حیثیت سے نامزد کرنے کا سوال پیدا ہوا تھا اس وقت بھی انہوں نے یہی تماشہ دکھایا تھا۔ پہلے تو یہ کہتے رہے کہ اگر کوئی نیشنلسٹ مسلمان نہ لیا گیا تو ہم سب کے سب مقاطعہ کر دیں گے اور جب مسٹر علی امام کی نامزدگی ہو گئی تو منہ میں گھنگنیاں ڈال کر بیٹھ گئے ... کیا مسلمان اس قدر بیوقوف ہو گئے ہیں کہ ان رہنماؤں سے اپنی سیاسی نجات کی امیدیں وابستہ کئے بیٹھے ہیں۔ کیا یہ لوگ کبھی اپنی قوت کا کوئی مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

بشنو دری ایں مثل را کارباب عقل گویند
من جرب المجرب حلت بہ الندامۃ

چرچل کی روح ہندوستان میں

پریس بل پر مباحثہ کے دوران میں مسٹر اے۔ ایچ غزنوی نے جو تقریر ارشاد فرمائی وہ مسٹر گاندھی کی ہندوستانی کی تقریر نہیں معلوم ہوتی۔ اگر ان کے نام کی جگہ چرچل کا نام لکھ کر اس تقریر کو پڑھا جائے تو کسی شخص کو ایک لمحہ کے لئے بھی یہ شبہ نہیں ہو سکتا کہ یہ تقریر چرچل کی نہیں ہے ...

"نیم برہنہ فقیر"

...

انتقادات

سنون محبوب

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم چہارشنبہ ۳ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱)

ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ گول میز کانفرنس کے گزشتہ اجلاس میں جو ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء سے ۱۹ جنوری ۱۹۳۱ء تک بمقام لندن منعقد ہوا تھا۔ ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل و تدوین کا مسئلہ اپنی مختلف نوعیتوں کے اعتبار سے متعدد سب کمیٹیوں کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ اور ہر سب کمیٹی نے علیحدہ علیحدہ ...

الجمعیۃ کے کالموں میں ضروری معلومات بہم پہنچا کر مسائل زیر بحث پر اپنی رائے ظاہر کر دیں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام اس سلسلہ کو غور سے ملاحظہ فرمائیں گے اور خالص دستوری مسائل کی طرف سے ہندوستانی مسلمانوں میں جو عام بے توجہی پائی جاتی ہے اس موقع پر اس کا مظاہرہ نہ کیا جائے گا۔ گول میز کانفرنس کا ...

مسلمان اور سودیشی

...

جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں

...

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

قرآن عزیز نے کن مسلمانوں کو تمکین فی الارض کی بشارت دی ہے

(از قلم فخر عدنان مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان)

آج کل مسلمانوں کی پستی اور رجعت۔ ذلت و نکبت اور تنزل و انحطاط کو دیکھ کر جاوا کے ایک مسلمان نے مجاہد اکبر امیر شکیب ارسلان سے سوال کیا تھا کہ آج مسلمان دنیا میں کیوں ذلیل اور خوار نظر آتے ہیں؟ حالانکہ قرآن عزیز کہتا ہے ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين یعنی عزت و شوکت تو تین ہی کے لئے ہے۔ اللہ۔ رسول اور ایمان والے مسلمان۔ مگر ہم تمام دنیا میں مسلمانوں کو رسوا اور اجنبی قوموں کا غلام دیکھتے ...

دشمن بن گئے ہیں سخدا کی قسم میں احباب سے بالکل نہیں ڈرتا بلکہ ... سے لرزہ براندام رہتا ہوں۔ اگر انگریزوں اور فرانسیسیوں سے میری جنگ چھڑ جائے تو یہی مسلمان ان کی فوج میں بھرتی ہو کر میرا اور میری قوم کا خون بہانے کے لئے تلواریں سونت لیں گے۔

قرآن عزیز کن مسلمانوں کی نصرت کا وعدہ کرتا ہے؟

...

ہر چہ برماست از ماست

امیر عادل نے اس مضمون میں موجودہ الحاد و نیچریت یا تجدد پروری اور لادینی ...

عیسائیوں میں تبلیغ مذہب کا ولولہ

...

مسلم کی تلوار مسلم کی گردن پر

...

ہندوستان میں سودیشی کا مفہوم

سوراج سے پہلے اور سوراج کے بعد

(ترجمہ خصوصی از بمبئی کرانیکل)

سودیشی کا مفہوم اپنی اہمیت اور تفسیر و تشریح کے امکانات کی فراوانی و دشواری کے اعتبار سے اتنا ہی وسیع ہے جتنا کہ خود زندگی کا مفہوم ہے۔ اس مضمون میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سودیشی کے اقتصادی پہلو پر ایک عام شہری کے نقطۂ نگاہ سے بحث کی جائے۔ سودیشی کی کوئی عملی تعریف آج کل موجود نہیں ہے۔ اور یہ امر مشتبہ ہے کہ ایک ایسے دماغی تخیل کی کوئی تعریف کی بھی جا سکتی ہے یا نہیں جو تصور سے گزر کر روزانہ کی عملی زندگی میں بہت کم رونما ہوتا ہو۔

کسی ملک کی مادی تہذیب کا اندازہ صرف اسی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ اس کے متعلق یہ معلوم کیا جائے کہ وہ اپنی روزانہ ضروریات کو کہاں تک ایسی اشیاء سے پورا کرتا ہے جو اسی کے اندر اسی کی خام پیداوار سے اسی کے باشندوں نے بنائی ہوں اور جن پر اسی کا اندر سرمایہ صرف ہوا ہے اور جن کی ساخت میں اسی کی بنائی ہوئی مشینیں اور اوزار استعمال کئے گئے ہوں۔ مندرجہ بالا ...

نقصان کثیر

اس کے باوجود ہم یوری بین الاقوامی شرح پر ۲۰۰ کروڑ روپیہ کا ایسا سامان ہر سال (۳۰-۱۹۲۹ء) خریدتے ہیں جس میں سے اکثر حصہ خود ہمارے ملک کی خام پیداوار یا اسی قسم کی دیگر اشیاء سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ تقریباً ہر چیز جو ہم باہر سے منگاتے ہیں ہندوستان میں ہندوستانی پیداوار سے بن سکتی ہے بشرطیکہ مشینری، سرمایہ اور صنعتی قابلیت حاصل ہو سکے۔ باہر کی بنی ہوئی اشیاء کی ایک خاص تعداد ملک کے اندر ضرور آتی رہے گی اور آتی رہنی چاہئے۔ لیکن ہر حامی سودیشی کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ وہ اس تعداد کو برابر گھٹاتا رہے حتیٰ کہ ہم اس قابل ...

دو پیسہ کی چیز کا سوا روپیہ

تجارت کے اس طریقہ سے جو نقصان ہو رہا ہے اس کی مثال کے طور پر ...

سودیشی کی عارضی تعریف

...

قومی حکومت کا سب سے پہلا کام

...

خریدنے کی قوت

...

ہندوستان کا نام نہاد "قومی قرضہ"

حکومت برطانیہ کو ادا کرنا چاہئے

ایک انگریز کا اعتراف حقیقت

(از بمبئی کرانیکل)

"حکومت ہند ایک مستقل حکومت ہونے کے بجائے آغاز کار ہی سے برطانوی حکومت کا محض ایک شعبہ بنی رہی ہے۔ منتظمین حکومت کے جس قدر نظام ہندوستان میں یکے بعد دیگرے قائم ہوتے تھے ان سب کی پالیسی کا فیصلہ بورڈ آف کنٹرول کے صدر کی وساطت سے برطانوی وزارت ہی کرتی تھی۔ اور ایسٹ انڈیا کمپنی سہولت کار کے لئے محض ایک ایسے پردے کا کام انجام دیتی تھی جس کے پیچھے چھپ کر ہندوستانی محاصل اور ہندوستانی وسائل سے فائدہ اٹھایا جا سکتا تھا اور جس کی وجہ سے پارلیمنٹ کی مداخلت کا امکان بھی کم تھا کیونکہ اگر برطانوی وزارت حکومت ہند کے ہر فعل کی براہ راست ذمہ دار ہوتی تو پارلیمنٹ کو مداخلت کرنے کا زیادہ موقع ملتا۔ اگر واقعات یہی ہیں اور یقیناً ان کی تردید غیر ممکن ہے تو ہمارے لئے سوائے اس نتیجہ پر پہنچنے کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ شروع سے اب تک حکومت ...

ضروری گذارش

...

ہندو مسلم مسئلہ کا حل ناممکن ہوگیا ہے

برطانوی حکومت اور مسلمانوں کی پشت پناہی

مارسیلز میں گاندھی جی کا اظہار خیال

لندن ۱۲ ستمبر - گاندھی جی نے مارسیلز میں اخبار کے ایک نمایندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ہندو مسلم مسئلہ کا حل تقریباً بالکل غیر ممکن ہوگیا ہے لیکن میں توقع کرتا ہوں کہ آخر میں کوئی نہ کوئی حل ضرور نکل آئے گا تاہم اگر اس میں ناکامی ہے تو حکومت خود اختیاری دینے میں کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہونی چاہیئے۔ برطانوی حکومت فرقہ دارانہ مسئلہ کو آڑ بنا سکتی ہے لیکن اگر وہ ہندوستان کو حکومت خود اختیاری دینے کی مخلصانہ خواہش رکھتی ہے تو وہ مسلمانوں کی پناہ میں نہیں آسکے گی۔ ہندوستان کی آیندہ حکومت میں جس کے اندر ہندو اکثریت ہوگی نہ تو مسلم اقلیت کو اور نہ کسی دوسری اقلیت کو نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ ایسی سوراجیہ حکومت میں چھوت چھات کو برداشت کیا جائے تو ۲۴ گھنٹے بھی باقی نہیں رہ سکتی۔

برما میں پھر بغاوت نمودار ہوگئی

تعاقب کے لئے افواج کی روانگی

باغیوں کا ایک گاؤں پر حملہ

رنگون ۱۲ ستمبر - تھراواڈی کے ضلع میں بغاوت پھر شروع ہونے کی خبر آئی ہے۔ بعض اضلاع میں بارش کے ختم ہونے کے چند ہی دن بعد یہ صورت پیدا ہوئی ہے گویہ ضرور ہے کہ یہ بغاوت اب کی دفعہ اس مقام پر نہیں ہوئی ہے جہاں پہلے ہوئی تھی۔ باغیوں کی ایک بڑی ... نے بندوقوں سے مسلح ہو کر ایک گاؤں پر حملہ کیا اور گاؤں کے مکھیا کے مکان کو لوٹ لیا۔ خوش قسمتی سے اسے اس کی خبر کسی طرح پہلے ہی سے ہوگئی تھی اور وہ گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ بھاگ گیا تھا اس لئے اس کی جان بچ گئی چونکہ باغی کافی مضبوط تھے اور خوب اچھی طرح مسلح تھے اس لئے فوراً فوج طلب کی گئی اور حکم دیا گیا کہ ان کا تعاقب کرے۔ تھراواڈی میں ہی سول اور فوجی پولیس کا باغیوں سے ایک موقعہ پر تصادم ہوگیا جس میں باغیوں کے کچھ آدمی زخمی ہوئے لیکن سب بھاگ نکلے اسی طرح ہنزادہ میں دو مرتبہ مقابلہ ہوا ایک مقابلہ تو شاہی فوج سے ہوا اور دوسرا امدادی دستہ سے باغیوں کے کچھ آدمی زخمی ہوئے لیکن اس طرف کوئی زخمی نہیں ہوا۔ ہیلیگو کے علاقہ میں ڈاکوؤں نے ایک گاؤں پر حملہ کیا لیکن گاؤں کے مکھیا نے لوگوں کو جمع کر کے حملہ کا بہادری سے مقابلہ کیا گو وہ خود مارا گیا لیکن حملہ آور بھاگ گئے اس کی بندوق بھی سب چھین لے گئے۔

حکومت کے کارندوں کی فریب کاریاں

حکومت پنجاب کا اقرار

لاہور ۱۲ ستمبر - گورنمنٹ پنجاب کا ایک اعلان مظہر ہے۔

اخبار ٹریبون کی ۲۴ اگست کی اشاعت میں مندرجہ ذیل فقرہ درج ہے۔ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے صلح کی خلاف ورزی کی ایک نمایاں مثال ان جرمانوں کی وصولی ہے جو تحریک سول نافرمانی کے دوران میں کانگریسی کارکنوں پر عائد کئے گئے تھے۔ یہاں تمام کارکنوں کے خلاف قرقی کے احکام کی تعمیل کی گئی ہے۔

گورنمنٹ نے اس کے متعلق تحقیقات کرائی ہے۔ اصلی واقعات حسب ذیل ہیں۔

۲۳ جون کو ایکٹ نمبر ۸ مصدرہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۲۳ کے ماتحت ریواڑی ضلع گوڑگانوہ کے بعض کانگرسی رضاکاروں کو پچاس پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی تھی ۲۶ جون کو جرمانہ کی وصولی کے متعلق وارنٹ جاری کئے گئے اور ۱۸ جون کو کچھ جائداد ضبط کر لی گئی۔ جائداد کا ایک حصہ فروخت کیا گیا اور ۱۸-۵-۰ روپے وصول ہوئے لیکن جائداد کا کچھ حصہ ناقابل فروخت پایا گیا۔ اور تحصیل میں پڑا رہا۔

گورنمنٹ کو اس امر کی اطلاع کہ یہ جائداد واپس نہیں کی گئی سب سے پہلے اخبار مذکور میں شائع کردہ بیان کے ذریعہ حاصل ہوئی اب احکام صادر کئے گئے کہ معاہدہ کی دفعہ ۱۶ کے مطابق یہ جائداد واپس کر دی جائے۔

والی حجاز اور اشاعت اسلام

فرانس اور اٹلی کے اطراف میں نعرہ توحید

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے چھ طلباء کو پیرس یونیورسٹی میں اس غرض سے بھیجا ہے کہ وہ فرانسیسی اور اٹلی زبان کی تعلیم حاصل کر کے بحیثیت مبلغ اسلام فرانس اور اٹلی کے اطراف میں اسلام کی اشاعت کریں ان طلباء کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد ان زبانوں کو سیکھ کر ان میں بولنے اور تقریر کرنے کی مہارت پیدا کریں اور اپنی زندگیوں کو ہدایت وارشاد کی نشرو اشاعت کے لئے وقف کر دیں۔ جلالۃ الملک نے ان طلباء کے لئے ایسا لٹریچر فراہم کرنے کا حکم دیا ہے جس میں عیسائیت کے اصول اور اندرونی مذہب کی حقیقت پر معلومات جمع کی گئی ہوں ایک شخص نے عظمۃ السلطان سے سوال کیا کہ اٹلی اور فرانس نے اپنے ماتحت عربوں کو جبراً عیسائی بنانا شروع کر دیا ہے آپ نے فرمایا کہ یہ ہماری اپنی کمزوری ہے ہم نے اشاعت اسلام سے منہ موڑا تو عیسائیوں نے ہمارے میدان پر کام کرنا شروع کر دیا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ عیسائیوں کے مظالم کا گلہ شکوہ فضول ہے کیونکہ مسلم آزاری ان کے اعلیٰ مقاصد میں شامل ہو چکی ہے اسکا علاج صرف یہ ہے کہ ان لوگوں کو مسلمان بنانے کی کوشش کی جائے کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات بھی مشکل نہیں ہے۔

موجودہ صورت حال پر صدر کانگریس کا بیان

صوبہ سرحد کے تشویش انگیز حالات

معاہدہ کے بعد حکومت کا افسوسناک رویہ

احمد آباد ۱۲ ستمبر - کانگریس کی مجلس عاملہ کے جلسوں کے اختتام کے بعد جس کے گزشتہ تاروں نے کہ وہ مدافعتی سول نافرمانی کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے تشویش پیدا کر دی تھی۔ صدر کانگریس سردار ولبھ بھائی نے ایک اہم اعلان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے اہل کانگریس سے اپیل کی ہے کہ وہ معاہدات دہلی اور شملہ کی برابر پوری پوری پابندی کرتے رہیں۔ اپنے بیان میں وہ کہتے ہیں کہ "میرا خیال ہے کہ ملک پر معاہدات دہلی و شملہ نیز گول میز کانفرنس کے لئے گاندھی جی کی روانگی کے اثرات کا اندازہ کرنا ابھی بہت قبل از وقت ہے۔ میرا دل چاہتا تھا کہ میں اس وقت یہ کہتا کہ صورت حال بہت ہی امید افزا ہے۔ جو خبریں میرے پاس مختلف کانگریسی دفاتر سے آرہی ہیں اگر ان کی بنا پر میں اپنا خیال ظاہر کروں تو یہ کہنے پر مجبور ہوں گا کہ ملک کی حالت اس وقت بھی تشویش سے خالی نہیں ہے۔ صوبجات متحدہ میں جو حالت ہو رہی ہے پنڈت جواہر لال نہرو اس سے بہت پریشان ہیں ... صوبہ سرحد میں خان عبد الغفار خاں ... [illegible] ... عمال حکومت کے رویہ نے کانگریس کے تمام کاموں میں جو رکاوٹیں ڈالی ہیں وہ بھی کم تشویش کی بات نہیں ہے۔ غرضیکہ کسی جگہ سکون نہیں ہے۔

حکومت کا فرض

یہ سب خبریں ہم لوگوں کے لئے باعث تشویش ضرور ہیں لیکن پھر بھی جیسا کہ سب کو معلوم ہے شملہ کے سمجھوتہ میں ہم کو یہ اطمینان دلا دیا گیا ہے کہ حکومت ہند اور صوبہ کی حکومتیں معاہدہ دہلی کی پابندی کا پورا خیال رکھیں گی مجھے امید ہے کہ صوبجات متحدہ میں کسانوں کو امداد پہنچانے کی کارروائیاں جلد شروع کر دی جائیں گی اور بے دخلی کے معاملات طے کر دیئے جائیں گے اسی طرح صوبہ سرحد میں بھی حکومت قومی تحریک کے خلاف معاندانہ رویہ کو بدل دیگی۔ یہ کارروائیاں مجھے امید ہے کہ ملک میں بہت اچھا اثر پیدا کریں گی۔ ہمیں یہ توقع رکھنی چاہیئے کہ حکومت ان ذمہ داریوں سے غافل نہیں ہے جو اس پر معاہدہ کی رو سے عائد ہوتی ہیں۔ اور حالات زیادہ اطمینان بخش صورت اختیار کریں گے۔

اسی سلسلہ میں جہاں تک ہم لوگوں کا تعلق ہے ہمیں سمجھوتہ کی ان تمام شرائط کا پابند رہنا چاہیئے جس پر ہمارا قائد ساری قوم کی طرف سے شملہ اور دہلی میں زبان دے چکا ہے۔ باوجود ناخوشگوار حالات کے جو عمال حکومت کی بعض کارروائیوں کی وجہ سے ممکن ہے۔ بعض مقامات پر پیدا ہوں، کانگریسی کارکنوں اور عوام کو سمجھوتہ کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں کوئی کوتاہی نہ کرنی چاہیئے۔ اور اس پر سختی سے قائم رہنا چاہیئے۔ ان شکایات کی صورت میں بھی جبکہ حالات اس قدر ناگوار ہو جائیں کہ ان کا سد باب سوائے مدافعتی سول نافرمانی کے اور کسی طرح ممکن نہ ہو، اس راہ میں بھی بغیر پوری تفصیلات کو میرے پاس بھیجے ہوئے اور مجلس عاملہ کی اجازت حاصل کئے ہوئے جو ہر مشکل مسئلہ پر غور کرے گی، کوئی قدم نہ اٹھانا چاہیئے۔ لیکن اس پر بھی مجھے پوری امید ہے کہ اس قسم کی صورت پیدا ہونے کا کوئی موقعہ نہ دیا جائے گا۔"

دہلی کے قریب ڈاکخانہ میں بم کا پارسل

پارسل پر پولیس کا قبضہ

دہلی ۱۳ ستمبر - معلوم ہوا ہے کہ نریلہ پولیس اسٹیشن کو یہ رپورٹ ملی ہے کہ وہاں سے ایک پارسل روانہ کیا گیا تھا جس میں دو تیار بم اور کچھ کارتوس اور کچھ سامان بم تھا۔ کہا جاتا ہے کہ نریلہ پولیس کو چند دن ہوئے ایک گمنام خط ملا تھا کہ رنی رام ساکن سنگیش پور کے پاس عنقریب ایک پارسل آئے گا جس میں بم وغیرہ ہوں گے۔ پولیس نے اس خبر کے بعد تحقیقات شروع کی اور قبل اس کے کہ پارسل مکتوب الیہ کو ملے اس کو پکڑ لیا۔ پولیس اب اس معاملہ کی سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

قبرستان قدم شریف کی بے حرمتی

حکومت کا دانشمندانہ قدم

گورستان قدم شریف کی سینکڑوں فٹ لمبی چوڑی سرنگوں کے متعلق مشترکہ بورڈ کے مطالبات کے جواب میں ڈپٹی کمشنر صاحب اپنے خط مورخہ ۹ ستمبر میں تحریر فرماتے ہیں کہ مٹی کے بھرانے کی بابت میں پی۔ ڈبلیو۔ ڈی سے مشورہ کیا جا رہا ہے۔ نیز اس توہین آمیز اور اشتعال انگیز حرکت کے مجرمین کو سزا دینے کے سلسلے میں تحریر کیا ہے کہ پولیس تفتیش میں مصروف ہے۔ آخر میں لکھا ہے کہ ان ہر دو کاموں میں کچھ عرصہ ضرور لگیگا۔

ضیاء الدین احمد جوائنٹ سکرٹری

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی

جانشین مسیح الملک کی مراجعت

دہلی میں استقبال کی تیاریاں

دہلی ۱۷ ستمبر - مسیح الملک ثانی حکیم محمد احمد خاں صاحب سفر یورپ سے واپس ہندوستان آگئے ہیں۔ آپ خیریت سے ساحل بمبئی پر اتر چکے ہیں۔ اور آج کل میں دہلی آجائیں گے۔ آپ کے استقبال کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

ایک شخص کئی ماہ تک نقلی شوہر بنا رہا

عدالت میں ایک حیرت انگیز مقدمہ

احمد آباد ۱۱ ستمبر - مقامی سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک شخص مسمی بھگوان جی کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چل رہا ہے کہ یہ ایک عورت کا نقلی شوہر بن بیٹھا۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ ایک شخص مسمی امبالال کا باپ کاروبار کرنے کی غرض سے افریقہ چلا گیا امبالال گھر پر رہ گیا۔ کچھ عرصہ بعد امبالال بھی چلا گیا۔ اسی اثناء میں ایک شخص بھگوان جی نامی آیا اور اپنے کو امبالال بتا کر اس گھر میں رہنے لگا مگر یہ عجیب ماجرا ہوا کہ اصلی امبالال کی بیوی بھی اسکو شناخت نہ کر سکی۔ اس کے ساتھ ہی محلہ کے اور قرب و جوار کے لوگوں نے بھی اسکو امبالال ہی خیال کیا اصلی امبالال کی بیوی اسکا اپنا خاوند ہی سمجھتی رہی اور کئی ماہ تک یہ دونوں میاں بیوی کی طرح رہتے رہے اتفاق سے کاروبار میں ناکامی کے باعث افریقہ سے امبالال کا باپ جس کا نام کیشولال بتایا جاتا ہے۔ واپس آگیا اس نے جب اپنے گھر میں ایک اجنبی شخص کو امبالال بنے دیکھا تو ظاہر کیا کہ یہ میرا لڑکا نہیں بلکہ کوئی جعلساز ہے جو میرے لڑکے کے بھیس میں رہتا ہے کیشولال نے معاملہ کو پولیس کے سپرد کیا تو معلوم ہوا کہ یہ شخص بھگوان جی ہے۔

صوبہ سرحد اور یوپی میں ابتک طوفان مچا ہوا ہے

پنڈت جواہر لال نہرو کا ایک بیان

احمد آباد ۱۱ ستمبر مجلس عاملہ کا اجلاس ختم ہونے کے بعد ہی ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے نے پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی اور ان سے ملک کی موجودہ صورت حالات کے متعلق سوال کیا۔

انہوں نے جواب دیا کہ میں نہیں سمجھتا کہ حالات پہلے سے بہتر ہوگئے ہیں۔ خصوصاً صوبہ سرحد اور یوپی میں تو ابتک وہی طوفان بدتمیزی بپا ہے۔ یوپی کی زرعی حالت اب بھی خراب ہے۔

صوبہ بمبئی کی تقریباً تمام مالگذاری وصول ہوچکی

بمبئی ۱۲ ستمبر - حالانکہ احاطہ بمبئی میں تحریک سول نافرمانی کا زور کافی طور سے رہا لیکن اس کا طریقہ وصولیابی مالگذاری عام طور سے بہتر رہا جس کا ثبوت ان اعداد و شمار سے ملتا ہے جو کہ آج کے اخبار میں شائع ہوئے ہیں ان اعداد و شمار کے مطابق ۶،۸۰ کروڑ روپیہ کی مالگذاری میں سے بجز چار لاکھ کے جس میں ۰۰۵ لاکھ روپیہ کی مالگذاری احاطہ مذکور کے تین علاقہ جات میں خلاف قانون بقایا ہے کل روپیہ ۵ لاکھ کی کر دی گئی ہے کل روپیہ وصول ہو چکا ہے اس بیان میں جو کہ آج کے اخبار میں شائع ہوا ہے یہ بھی مذکور ہے کہ بقایا مذکور میں سے بھی بہت سارا روپیہ شمالی علاقہ سے وصول ہوگیا ہے بقایا میں سے ۰۲۔۰۰ لاکھ روپیہ ضلع کیرا سے واجب الادا ہے۔

کارخانہ جات پارچہ بافی کی کمیٹی کی ترتیب

احمد آباد ۱۰ ستمبر - کانگریس ورکنگ کمیٹی نے کارخانہ جات پارچہ بافی کے متعلق جو کمیٹی مقرر کی تھی وہ اب از سر نو ترتیب دی گئی ہے۔ اور حسب ذیل اصحاب پر مشتمل ہے:-

سیٹھ جمنا لال بجاز پنڈت جواہر لال نہرو۔ مسز سارا دیوی۔ مسٹر منہرداس ٹرکم جی اور مسٹر شنکر لال بینکر۔

مسٹر شنکر لال بینکر کمیٹی کے سکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔

لاہور چھاؤنی سے رائفلیں اڑالی گئیں

پولیس کی زبردست تحقیقات

لاہور ۱۲ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ چھاؤنی میں اسلحہ کے ذخیرہ سے بہت سی رائفلیں گم ہوگئی ہیں حکام اس کی درپردہ تحقیقات کر رہے ہیں سپرنٹنڈنٹ پولیس اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ملٹری حکام نے اس چوری کی اطلاع دی ہے لیکن انہوں نے جواب دیا ہے کہ فی الحال انہیں کوئی سراغ نہیں ملا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس واردات کی زبردست تفتیش کی جا رہی ہے۔ اس خبر سے پبلک میں بڑی بے چینی پھیل رہی ہے۔

ایک سندھی پیر کے مریدوں پر پابندیاں

رات کے وقت گھر سے باہر نہ نکلیں

حیدرآباد ۱۱ ستمبر - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سکھر نے ذیل کا حکم جاری کیا ہے:-

ہرگاہ کہ یہ امر میرے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ پیر پگارو کے مرید فاروق والے جنہیں "حر" بھی کہا جاتا ہے۔ ممکن ہے امن عامہ میں گڑبڑ پیدا کریں۔ اور پیر کی گوٹھ کے پرامن شہریوں اور باہر سے آنے والے اشخاص پر قاتلانہ حملے کریں اور چونکہ اس طرح ایک تشویشناک بے چینی کے پھیلنے کا احتمال ہے اس لئے تعلقہ پیر کی گوٹھ کے تمام شارع عام کو اپنے قبضہ میں لینا ہوں اور ہدایت کرتا ہوں کہ متذکرہ "حر" قبل از طلوع آفتاب اور بعد از غروب آفتاب شارع عام میں نہ نکلیں۔

یہ حکم ۹ اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء تک نافذ رہے گا۔

پٹنہ کے مقدمہ بم کا فیصلہ سنا دیا گیا

ملزم کو تیرہ سال کی سزا

پٹنہ ۱۱ ستمبر - مسٹر جے سی شیر رائے ایڈیشنل سشن جج نے پٹنہ کے مقدمہ بم کے ملزم مسمی ناگنہ چوبے پر فرد جرم لگا دی۔ ملزم کو تیرہ سال کی سزا دی گئی ہے۔

فوکسٹون میں گاندھی جی کے استقبال کی تیاریاں

خفیہ پولیس کی حفاظتی سرگرمیاں

لندن ۱۱ ستمبر گاندھی جی ۱۲ ستمبر کو فوکسٹون میں جہاز سے اتریں گے آپ کے استقبال کے لئے آپ کے کئی سو دوست بذریعہ موٹر فوکسٹون جانے اور وہاں گاندھی جی اور پارٹی کو اپنی موٹروں میں بٹھا کر لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گاندھی جی کی حفاظت کے لئے سکاٹ لینڈ یارڈ (برطانیہ کی خفیہ پولیس) نے غیر معمولی انتظامات کئے ہیں۔ ان کے کئی آدمی سفید کپڑوں میں مارسیلز پہونچ کر گاندھی جی کے ہمراہ ہوگئے لندن میں خفیہ پولیس کے مسلح آدمی سفید کپڑوں میں ملبوس رات دن گاندھی جی کی حفاظت کریں گے۔

صوبہ متحدہ میں مسلم اور غیر مسلم آبادی

سنہ ۱۹۳۱ء کے اعداد و شمار

سنہ ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی رو سے صوبہ متحدہ کی کل پچاسی میونسپل کمیٹیوں کی آبادی ۳۳ لاکھ ۹۹ ہزار ۳۷۸ نفوس تھی جن میں ۱۸ لاکھ ۹۰ ہزار ۵۰۰ مرد اور ۱۵ لاکھ ایک ہزار ۵۵ عورتیں تھیں۔ ان میں ۱۳ لاکھ ۴۳ ہزار ۱۹۷ مسلمان اور ۲۰ لاکھ ۴۳ ہزار ۱۳۷ غیر مسلم عورت و مرد آباد تھے۔ ذیل میں بعض بڑے بڑے شہروں کی کل مسلم و غیر مسلم آبادی کے اعداد و شمار دیئے جاتے ہیں:-

شہر	مسلم	غیر مسلم	کل
لکھنؤ	101963	149422	251079
کانپور	45490	173629	219189
آگرہ	70049	133230	203087
بنارس	61866	139171	201037
الٰہ آباد	51189	119709	170895
بریلی	69402	74375	144179
مراد آباد	62410	48452	110562
میرٹھ	53749	44429	98181
علیگڑھ	35940	49490	85483
شاہجہانپور	43312	36114	79314
سہارنپور	34374	33318	67755
جھانسی	15620	48971	64591
مرزاپور	12269	49408	61184
متھرا	12448	47912	55590
فیض آباد	15085	44910	59992
گورکھپور	21522	38447	59369
فرخ آباد	16057	40446	56503

جن شہروں کی مردم شماری ۵۰ ہزار یا اس سے زیادہ ہے صرف ان کا نام دیا گیا ہے مسلمانوں کی تعداد ۲۵ فی صدی سے کچھ زیادہ ہی ہے باقی میں ہندو عیسائی اور سکھ سب شامل ہیں۔

عربی ممالک میں روسی مال کی درآمد

سوتی مال کی درآمد میں اضافہ

اخبار "استیمین" کا نامہ نگار مقیم قاہرہ لکھتا ہے کہ سوویٹ روس نے آج کل عربی ممالک کو اپنی کوششوں کا آماجگاہ بنا لیا ہے۔ روسیوں کو حجاز میں تیل کے چشموں کا اجارہ حاصل ہے اور اس کا ایجنٹ جدہ کو تمام کمپنی کا ایجنٹ ہے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے خاص مقربین میں شمار کیا جاتا ہے۔

اسی طرح یمن میں بھی کوئی دوسرا اجنبی تاجر نہیں جاتا جب کہ روسی مال سے لدا ہوا جہاز نہ آتا ہو عدن کا بندرگاہ جدیدہ سی قسم کے جہازوں کی وجہ سے آج کل بہت ہی اہم بندرگاہ بن گیا ہے۔ ٹھیک اسی طرح روسی حکومت مصر کے بازاروں کو بھی روسی مال سے پاٹ رہی ہے خصوصاً سوتی مال کی درآمد بہت بڑھ گئی ہے۔

سوویٹ روس کی اسکیم سے دنیا کے سرمایہ داروں میں ہلچل

زراعت کیلئے برقی طاقت کے زبردست انتظامات

سنہ ۱۹۳۸ء کی صبح کو روس میں زراعتی انقلاب

سوویٹ گورنمنٹ کے ارباب لبست وکشاد نے پہلے پانچ سال کے پروگرام میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے اور آئندہ پانچ سال کے پروگرام کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یکم جنوری سنہ ۱۹۳۳ء سے جو نیا پروگرام عمل میں لایا جائے گا اس میں سب سے پہلے برقی رستہ سے کاشتکاری کے کام کو سرانجام دیا جائے گا۔ ماسکو کی ایک تجربہ گاہ میں پچاس ماہرین سائنس اس وقت اس اسکیم پر غور و فکر کر رہے ہیں ... [illegible] ... تمام روس میں برقی رو بہم پہنچانے کے لئے بڑے بڑے اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں ... سنہ ۱۹۳۸ء کی صبح کو تمام روس میں ہریالی ہی ہریالی نظر آئے گی۔

یہ کوئی خیالی پلاؤ نہیں ہے کیونکہ اب روس میں چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کا بھی سے خاتمہ ہوگیا ہے۔ نیز جمہوری ملکیت کے زیر اثر سٹیٹ فارم کا انعقاد عام طور پر عمل میں آرہا ہے ... دنیا کے سرمایہ دار اس خیال سے مضطرب ہیں۔

سنہ ۱۹۱۸ء میں روس میں اٹھارہویں صدی کی باتیں پائی جاتی تھیں ... اس قدر تبدیلی کی کہ تمام دنیا محو حیرت ہے اور آج دنیا میں سب سے بڑے کارخانے وہاں کھڑے ہیں اور دنیا کی مشینری طاقت وہاں مجسم نظر آتی ہے۔ آج دنیا کے اخبارات میں سوویٹ روس کے خلاف نہایت کذب بیانی سے کام لیا جاتا ہے ... [illegible] ...

کوسموپولیٹن اخبار کا سوابق پوسٹ ایڈیٹر بھی اس امر کو تسلیم کرتا ہے کہ اب سوال صرف دو رہ گئے ہیں کہ سرمایہ داری یا جمہوریت لیکن روس نے ... [illegible] ... آج سرمایہ پرستی کو للکار رہی ہے۔

لندن میں گاندھی جی کا شاندار استقبال

شدت کی سردی اور بارش میں دھوتی اور شال پہنے رہے

مسلمانوں کے ساتھ اشتراک عمل کا عزم صمیم

لندن ۱۲ ستمبر - فاک اسٹون پر وزیر ہند اور حکومت کی جانب سے ایف۔ ایم ونسنٹ اور سر تیج بہادر سپرو نے گاندھی جی کا استقبال کیا۔ اور بعد ازاں آپ کو موٹر پر سوار کرا کے لندن لے گئے۔ ڈاک کے باہر جو لوگ جمع ہوگئے تھے انہوں نے گاندھی جی کو خوش آمدید کے چیرز دیئے چار بجے شام کو گاندھی جی لندن پہونچ گئے۔ آپ کو یہاں سے آپ کی قیام گاہ پر پہونچایا گیا۔ جو کہ ایوسٹن روڈ پر واقع ہے اور جہاں پر غیر سرکاری اشخاص کی جانب سے آپ کا استقبال ہو رہا ہے۔

حالانکہ بڑی سخت سردی پڑ رہی تھی اور موسلا دھار بارش ہو رہی تھی لیکن گاندھی جی جب ایوسٹن روڈ کے مکان پر موٹر سے اترے تو وہ صرف اپنی دھوتی پہنے ہوئے اور ایک شال اوڑھے ہوئے تھے گاندھی جی لندن میں یہیں قیام کریں گے مکان کے باہر ایک ہزار سے زائد افراد ان کی آمد کے منتظر تھے۔ جب گاندھی جی موٹر سے اتر کر ہال میں داخل ہوئے تو ہندوستانی اور انگریز دوستوں نے ان کا خیر مقدم کیا ان کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ گاندھی جی کل شام کو ۵ بجے اپنی تقریر امریکہ کو براڈکاسٹ کریں گے لیکن یہ تقریر برطانی اسٹیشنوں کو براڈکاسٹ نہیں کی جائے گی۔

لندن ۱۲ ستمبر - نمائندہ رائٹر سے دوران انٹرویو میں گاندھی جی نے فرمایا کہ کانگریس نے مجھے جو فرمان دیا ہے جو کہ کراچی میں ریزولیوشن کے ذریعہ پاس کیا گیا تھا میں اسے بجا لانے کی کوشش کرونگا۔ ہندو مسلم مسئلہ کی مشکل راستہ میں رخنہ اندازی پیدا کر رہی ہے لیکن میں قابل عمل حل پر پہونچنے کے لئے کبھی مایوس نہیں ہوا۔ میں مسلمانوں کے ساتھ پورے طور پر اشتراک عمل کرنے کو تیار ہوں۔ میں سادہ کاغذ پر دستخط کر دونگا اور مسلمانوں سے کہدونگا کہ وہ جو مناسب سمجھیں اس پر لکھ دیں اور میں اس کے لئے جنگ کرونگا۔ گاندھی جی نے یہ بھی فرمایا کہ مسلمان جو بھی مطالبہ کریں وہ تمام مسلمانوں کی طرف سے ہونا چاہیئے۔ میں اس لئے کہتا ہوں کہ ایک قوم پرست پارٹی ہے جسے میں نہیں جانتا کہ وہ کتنی بڑی ہے یا کتنی چھوٹی میں اس سے وعدہ خلافی نہیں کر سکتا۔ میرا کام مسلمانوں کی دونوں پارٹیوں کو ایک ساتھ ملانا ہے اور ان کے مشترکہ مطالبات تسلیم کرنا ہے۔

آئندہ سے ہندوستانی کوئلہ خریدا جائے

ہندوستانی کارخانوں کے مالکان سے کانگریس کی درخواست

احمد آباد ۱۱ ستمبر - دیگر ریزولیوشنوں کے علاوہ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن بھی پاس کیا۔

چونکہ سودیشی اشیاء کی ترقی کے لئے کوئلہ کی کانوں کی حفاظت نہایت ضروری ہے اس لئے یہ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ ہندوستان کے تمام صنعتی کارخانجات عموماً اور کپڑے کے کارخانے خصوصاً کوئلہ کی ان کانوں سے ہی کوئلہ خرید کریں جن کے مالک اور منتظم ہندوستانی ہوں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ جن کوئلہ کی کانوں کے مالک اور منتظم ہندوستانی ہیں اور جو کانگریس کی شرائط ماننے کو تیار ہوں ان کی ایک فہرست مرتب کی جائے نیز انڈین مائنگ فیڈریشن سے درخواست کی جائے کہ جن کے مالک یا ایجنٹ کانگریس کی مندرجہ ذیل شرائط کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوں وہ ان کی فہرست کانگریس کو روانہ کر دے۔

(۱) ہم اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم کو کانگریس سے دلی ہمدردی ہے

(۲) کمپنی میں ۷۵ فی صدی سے زیادہ سرمایہ ہندوستانیوں کا لگا ہوا ہے۔

(۳) ایجنٹوں کو غیر ملکی مفاد مد نظر نہیں ہے۔

بوقت ضرورت ہم اپنے مفاد کو سودیشی پر قربان کر دیں گے اور کوئلہ کی قیمتیں واجب۔ اور اسکا معیار اعلیٰ ہوگا۔

مذکورہ بالا شرائط کو مانتے ہوئے کانوں کے منتظمان کو حسب ذیل امور کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔

(۱) کانوں کے منتظمان اور کارکن قومی تحریک کے خلاف کسی پروپیگنڈہ میں شامل نہ ہوں گے۔

(۲) انتہائی ضرورت کے سوائے تمام اسٹاف ہندوستانی ہوگا۔

(۳) جہاں تک ممکن ہو سکے گا وہ اپنا بیمہ۔ شپنگ اور بنکنگ کا کام ہندوستانی کمپنیوں سے کریں گے۔

(۴) جہاں تک ممکن ہو سکے گا وہ اپنے محاسب۔ وکیل۔ ایجنٹ خرید و فروخت کرنے والے دلال ٹھیکیدار ہندوستانیوں کو ہی مقرر کریں گے۔

(۵) کانوں کے لئے غیر ملکی اشیاء اس حالت میں ہی خریدی جائیں گی جب کہ وہ ہندوستان میں مہیا نہ ہو سکیں جو اشیاء ہندوستان میں دستیاب نہیں ہو سکیں ان کی فہرست روانہ کی جائے۔ نیز کانوں کے منتظمان اور کارکن سودیشی کپڑا استعمال کریں گے۔

(۶) ہم اپنے کارکنوں کی مناسب تنخواہ مقرر کریں گے۔

میٹنگ کے بعد کمیٹی کے ممبران نے آل انڈیا اسپینرز ایسوسی ایشن کے نمایندگان سے ملاقات کی۔

دو ہزار اسیر اب تک رہا نہیں کئے گئے

مقدمات کی طویل فہرست

گنیش شنکر جی ودیارتھی کا اخبار "پرتاپ" کانپور لکھتا ہے:-

پچھلے سال تحریک ستیہ گرہ میں جو لوگ جیل میں گئے ان میں سے کچھ اسیر اب بھی جیلوں میں پڑے سڑ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ ذیل کے مقدمات کے پندرہ سو اسیر اور بھی ہیں۔ جو مختلف جیلوں میں ایام اسیری کاٹ رہے ہیں تقریباً ۴۵۰ ہندوستانی جلاوطن بھی کر دیئے گئے ہیں۔ یہ ڈیڑھ ہزار کے علاوہ ہیں۔ جلاوطن ہندوستانی امریکہ اور یورپ کے مختلف ممالک میں دن گزار رہے ہیں۔ مقدمات کے نام یہ ہیں:-

(۱) سنہ ۱۹۱۵ء کا مقدمہ سازش لاہور
(۲) سنہ ۱۹۱۵ء کا انبالہ کے فوجی افسروں کا کورٹ مارشل۔
(۳) سنہ ۱۹۱۴ء کا مقدمہ سازش برہما۔
(۴) سنہ ۱۹۱۹ء پنجاب مارشل لاء۔
(۵) سنہ ۱۹۱۹ء مقدمہ فساد احمد آباد۔
(۶) مقدمہ سازش وڈاکہ کاکوری۔
(۷) شری یت دنالک ساورکر۔
(۸) مقدمہ سازش مانڈلے۔
(۹) بنگال آرڈیننس کے نظر بند۔
(۱۰) مقدمہ سازش میرٹھ
(۱۱) مقدمہ کوماگاٹامارو۔
(۱۲) بیرا کالی کیس۔
(۱۳) بریلی میں گولی چلنے کا مقدمہ۔
(۱۴) گڑھوالی اسیر۔
(۱۵) احمد نگر کے ڈاکہ کا مقدمہ
(۱۶) وائسرائے کیس
(۱۷) مولبناد (چپارن) ڈکیتی کیس۔
(۱۸) مقدمہ سازش دیوگڑھ
(۱۹) موتی ہاری (چپارن) سازش کا مقدمہ
(۲۰) مقدمہ سازش من مارو۔
(۲۱) مقدمہ سازش مین پوری۔
(۲۲) مقدمہ بم مسلمان پورہ۔
(۲۳) جلپور شراب خانہ کا مقدمہ۔
(۲۴) مقدمہ سازش چٹاگانگ۔
(۲۵) اسمبلی بم کیس کے شری یت دت
(۲۶) مقدمہ سازش لاہور۔
(۲۷) ڈلہوزی سکوئرڈ کلکتہ بم کیس
(۲۸) بھساول بم کیس
(۲۹) دفعہ ۱۲۴ الف کے اسیر
(۳۰) سی پی کے گنجام اسیر
(۳۱) کلکتہ کے کارپوریشن کی ہڑتال کا مقدمہ
(۳۲) چرتار کیس
(۳۳) جنرل آواری اور ان کے رفقاء
(۳۴) ضلع بنوں کے ہاتھی خیل کے اسیر
(۳۵) کما دے کے قیدی
(۳۶) کئی نظر بند زیر دفعہ ۳ ریگولیشن ۱۸۱۸ء
(۳۷) ورنگاپٹم کے سیاسی اسیر
(۳۸) شولاپور مارشل لاء کے اسیر
(۳۹) مقدمہ سازش دہلی
(۴۰) موپلا بغاوت کے اسیر
(۴۱) مقدمہ سازش امرتسر
(۴۲) پشاور کے نوجوان اسیر
(۴۳) مقدمہ سازش احمد گڑھ
(۴۴) جدید مقدمہ سازش لاہور
(۴۵) پنجاب نوجوان بھارت سبھا کے اسیر۔

فسادات ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے متعلق ڈپٹی کمشنر کی شہادت

پولیس کی سستی اور غفلت کا اعتراف

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۰ ستمبر - تحقیقاتی کمیٹی نے اپنا کام ۸ ستمبر سے شروع کیا تھا پانچ سرکاری گواہ پیش ہو چکے ہیں۔ جن میں ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنی شہادت میں کہا کہ فسادات کی خبر سن کر میں بھاٹیہ بازار میں پہنچا تو ہندو بہت گھبرائے ہوئے تھے کیونکہ ان کو میری آمد سے کچھ حوصلہ ہوگیا تھا۔ فساد کی بنا یہ بتائی جاتی ہے کہ پیغمبر اسلام کی شان میں کسی نے کوئی لفظ کہہ دیا تھا جس سے ہندو مسلم فساد ہوگیا مسلمانوں نے لوٹ مچا دی۔ میں نے مسلمانوں کو خود لوٹتے اور آگ لگاتے دیکھا تھا آپ نے یہ تسلیم کیا کہ کانسٹبلوں نے غفلت اور سستی کا اظہار کیا تھا۔

کونسل آف اسٹیٹ سے ممبران کا استعفیٰ

جدید ممبران کی نامزدگی

شملہ ۱۲ ستمبر - سر اے۔ سی میکواٹرز مسٹر جے اے وڈہیڈ اور سر فرانسس نوائیس نے کونسل آف اسٹیٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

مسٹر اے۔ بی ایڈ مسٹر جے سی بنیارڈ ڈارک اور رائے بہادر چمن لال کونسل آف اسٹیٹ کے ممبر نامزد ہوگئے ہیں۔

شرح تبادلہ ۱۶ پنس کر دی جائے

لیجسلیٹو اسمبلی میں ایک ریزولیوشن

شملہ ۱۰ ستمبر - سردار سوہن سنگھ ایم۔ ایل۔ اے نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

اسمبلی سفارش کرتی ہے کہ گورنر جنرل با اجلاس گندم کی امپورٹ ڈیوٹی ایکٹ سنہ ۱۹۳۱ء میں دو سال کی میعاد کا اضافہ کر دے یعنی یہ ایکٹ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء تک جاری رکھا جائے۔ ایکٹ مذکورہ کی میعاد حال ہی میں ختم ہو چکی ہے۔

اسمبلی سفارش کرتی ہے کہ گورنر جنرل با اجلاس شرح تبادلہ کو ایک شلنگ چار پنس میں تبدیل کر دے۔

مسٹر غزنوی کی گرفتاری

باغیانہ تقریر کرنے کا الزام

پشاور ۱۱ ستمبر - کانگریس کمیٹی صوبہ سرحد کے پرجوش کارکن مسٹر رحیم بخش غزنوی کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف باغیانہ تقریر کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔

پریس بل کے خلاف مجلس مقننہ میں ہنگامہ خیز بحث

مسٹر غزنوی کا حکومت پر سنسنی خیز مظاہرہ

شملہ ۱۱ ستمبر - آج اسمبلی کے اجلاس میں لیڈی ولنگڈن بھی موجود تھیں سر جیمس کریرار نے مجلس انتخابیہ کے سامنے پریس بل کے متعلق تقریر کی۔ مجلس انتخابیہ سر ب، ر، سنگھ رائے سر عبد الرحیم، مسٹر جی۔ ایس رنگا آئر، میاں شاہ نواز مسٹر ٹھکر، سر عبد اللہ سہروردی، مسٹر بھگت رام پوری، اور دیگر ارکان پر مشتمل تھی۔ سر جیمس کریرار نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے بیان کیا کہ ... انگریزوں سے عوام گھبرا اٹھے ہیں۔ حکومت کے پاس سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ اراکین اسمبلی سے درخواست کرے کہ وہ حکومت کے اختیار کردہ ذرائع کی تائید کریں جن سے نہ صرف عوام بلکہ سرکاری حکام کی بھی حفاظت ہوسکے اور مزید برآں حکومت کا ارادہ ان نوجوانوں کو بھی خطرہ سے بچانے کا ہے جو اشتعال انگیز مضامین پڑھ کر گمراہی کا شکار ہو جاتے ہیں اس میں شک نہیں کہ بہت کم اخبارات اشتعال انگیز مضامین تحریر کرتے ہیں لیکن ان چند اخباروں سے بھی فساد پھیل جانے کا اندیشہ ہے اور اس امر کی ضرورت ہے کہ ان کے سخت لب و لہجہ کو ختم کر دیا جائے۔

مسٹر بی۔ داس نے اس قانون کی مخالفت کی اور رائے ظاہر کی کہ تحریک کے متعلق ۲ جنوری سنہ ۱۹۳۲ء تک ذمہ دار حضرات کی رائے لی جائے۔

مسٹر شاہ نواز نے بل کے بعض پہلوؤں سے اختلاف کیا لیکن اس کی اصولی باتوں کی تائید کی۔

یوروپین گروپ کے قائد مسٹر آرتھر مور نے اینگلو انڈین اخبارات کی حمایت کی اور دیسی اخباروں کے اقتباسات پڑھ کر سنائے گئے جن میں تشدد کی تلقین کی گئی تھی انہوں نے یقین دلایا کہ جو اخبارات عدم تشدد کے حامی ہیں ان کا کچھ نہیں بگڑے گا اور انقلاب پسند اخبارات کو بھی موجودہ پریس بل کے تحت مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنا سخت لب و لہجہ تبدیل کر لیں۔

مسٹر غزنوی نے بل کی تائید کی اور بیان کیا کہ وہ پریس کی جائز آزادی میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرتا۔

مسٹر رنگا آئر نے بل کی مخالفت میں ایک لمبی چوڑی تقریر کی۔ اور اعلان کیا کہ وہ اسمبلی کے پیر کے اجلاس میں دوبارہ تقریر کریں گے۔ انہوں نے بل کی دستفلکیوں کی مذمت کرتے ہوئے بل کے بنیادی اصول کی تائید کی لیکن اس پر تعجب کا اظہار کیا کہ حکومت نے شورش پسند اخبارات سے نمٹنے کی بجائے تمام اخبارات کا گلا گھونٹنے کی جسارت کی ہے۔

انہوں نے تعزیرات ہند کی دفعات کے متعلق مسٹر لارنس جنکنز کی رائے کا حوالہ دیتے ہوئے ثابت کیا کہ موجودہ بل بالکل غیر ضروری ہے۔ مزید بحث پیر کے دن ہوگی۔

مصارف میں دو کروڑ اٹھاون لاکھ پونڈ کی تخفیف

ملازمین کی تنخواہوں میں دس فیصدی کی کمی

لندن ۱۰ ستمبر - مسٹر سنوڈن جو ایمرجنسی بجٹ پیش کرنے والے ہیں اس میں ملازمین کی تنخواہوں میں دس فی صدی تخفیف کی بھی ایک تجویز ہے جس کے دیگر الفاظ میں یہ معنی ہیں کہ ۲۵۸۰۰۰۰۰ پونڈ سالانہ تنخواہوں میں تخفیف ہوگی۔ نیز ملازمین سے جو چندہ وصول کیا جاتا ہے اس میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

چانسلر مذکور کا یہ بھی خیال ہے کہ محکمہ تعلیم صحت۔ ڈیفنس پولیس اور ممبران پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں بھی آہستہ آہستہ تخفیف کی جائے گی۔

دعوت کے بہانے ایک آدمی کا قتل

کلکتہ ۱۲ ستمبر - جوگندر ناتھ نامی ایک شخص نے اپنے ایک پڑوسی کو ایک مقام پر دعوت میں شریک ہونے کے لئے کہا اور رات کو ۹ بجے اسے ایک اچھے سا سوٹ پہنا کر وہ ایک خالی مکان میں لیجا کر اسے قتل کر دیا بعد ازاں اپنے پڑوسی کے گھر میں آیا اور وہاں سے قیمتی اشیاء نکال کر فرار ہوگیا۔ مقتول بحیثیت تنہا شخص تھا۔ اس کے مکان میں اور کوئی شخص نہیں رہتا تھا۔

مغربی نقالی کے کرشمے

یوپی کی خواتین کانفرنس میں پردہ کے خلاف جذبہ

وراثت میں عورتوں کے حق کا مطالبہ

لکھنؤ ۱۰ ستمبر - حال ہی میں یوپی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رجسٹرار کی اہلیہ مسز ایم۔ پی گھارکیکٹ کی زیر صدارت کوآپریٹو سوسائٹیوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں حاضرین میں تمام جماعتوں کی نمائندگان ۵۰ خواتین تعلیم یافتہ اور شہر کی بہت سی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ممبر بھی شریک ہوئے۔ کانفرنس میں شرکت صرف خواتین تک ہی محدود تھی۔ یہ کانفرنس شہر میں اپنی قسم کی پہلی تھی جو قوم کے بہت سے مجلسی اور اقتصادی پہلوؤں پر غور و خوض کے لئے منعقد کیا گیا تھا پریذیڈنٹ نے اپنی تقریر کے دوران میں حاضرین سے اپیل کی کہ وہ ان تمام خرابیوں کو جو طبقہ نسواں میں پائی جاتی ہیں۔ دور کریں اور ان کے مجلسی رواجات کو بہتر بنائیں۔ ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں تعلیم یافتہ عورتوں سے درخواست کی گئی کہ وہ پردہ کے رواج کو دور کرنے میں امداد دیں ... بچپن کی شادی کی وجہ سے عورتوں کی صحت بالکل تباہ ہو رہی ہے۔ ... ایک اور ریزولیوشن میں گورنمنٹ سے درخواست کی گئی کہ وہ ہندوستانی عورتوں کو ان کی جدی جائداد میں انکا حق دے۔

معاہدہ کی خلاف ورزی کا نتیجہ

پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ کی تیاریاں

پشاور ۱۲ ستمبر - سرحدی صوبجاتی کانگریس کمیٹی مقامی بدیشی پارچہ فروشوں سے خط و کتابت کر رہی ہے تاکہ جو دوکاندار کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ان کے خلاف پکٹنگ شروع کر دیا جائے جس کے لئے کانگریس پوری سرگرمی سے تیاریاں کر رہی ہے۔

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب وعلل

(بسلسلہ صفحہ ۲)

جو لوگ مسلمانوں کے انحطاط کے اسباب دریافت کرتے رہتے ہیں اگر وہ منفعت اور عیب کے اس فرق پر غور کریں تو ان کو اسی میں کافی جواب مل جائے گا۔ تعجب تو اس پر ہے کہ ان تمام باتوں کے ہوتے ہوئے یورپ اور اس کے مقلدین مسلمانوں ہی کو دینی تعصب میں سب سے آگے سمجھتے ہیں!

الحاد پسند مسلمانوں کا طرز عمل

عربی ممالک میں بعض علماء ایسے ہیں جو دفاع عن الاسلام کے کام میں مشہور ہیں۔ استاد اکبر سید رشید رضا مدیر مجلہ "المنار"، عبد الحمید بک سعید رئیس جمعیۃ شبان المسلمین۔ اور مدیر اخبار "الفتح"۔ مسلمانوں کو یہ دین خطرات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں مگر یہ لوگ نہ صرف غیر مسلموں میں بلکہ مسلمانوں میں بھی متعصب مشہور ہیں اور وہ جغرافی مسلمان جن کو فخر ہے کہ ان کی سیاست "لادینی" سیاست ہے اور وجو دین کی کوئی قدر وقعت نہیں سمجھتے وہ ان بزرگوں کو تنگ نظر اور تاریک خیال تصور کرتے ہیں۔ بلکہ وہ عیسائیوں کے پاس جا کر فخریہ اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم دیگر لوگوں کی طرح مذہبی دیوانے اور ملت پرور نہیں ہیں اور نہ ہم کبھی اسلام کی مدافعت میں قدم اٹھاتے ہیں مختصر یہ کہ ہر سچا مسلمان "متعصب" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہاں اگر کوئی مسلمان یہ خبر سنے کہ فرانس بربری مسلمانوں کو عیسائی بنا رہا ہے اور وہ اس خبر کو اس کان سے سنے اور اس کان سے اڑا دے تو وہ روشن خیال اور وسیع النظر سمجھا جائے گا۔ اور اس وقت اسکو کہا جائے گا کہ وہ ترقی پذیر روح کا مالک ہے زمانہ کا ساتھ دینے والا ہے اور تہذیب وتمدن کا سرمایہ دار ہے۔

(باقی آئندہ)

فتنۂ قادیان اور علماء و مشائخ کی خاموشی

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کا اعلان

مقام کشمیر کے سلسلے میں شملے میں چند آرام طلب مسلمانوں نے جمع ہو کر مرزا محمود صاحب کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا صدر اور مرزا صاحب کے پرائیویٹ سکریٹری کو اس کمیٹی کا سکریٹری بنا دیا۔ اس گناہ عظیم کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرزا محمود اور اس کی جماعت نے یہ اعلان کرنا شروع کر دیا کہ ہندوستان کے سرکردہ مسلمانوں نے جن میں علامہ اقبال صاحب، مولانا غلام رسول صاحب مہر، خواجہ حسن نظامی صاحب، مولانا سید محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی، سید محسن شاہ صاحب، حاجی شمس الدین صاحب، خان بہادر حاجی رحیم بخش صاحب، نواب ذوالفقار علی خاں صاحب وغیرہ نے مرزا محمود صاحب کو اپنا امام تسلیم کر لیا ہے۔ ان حضرات نے علاوہ اس کے سیاسی طور سے جو مسلمانوں کو نقصان پہونچایا، مذہبی حیثیت سے صرف مسلمانان کشمیر کو ہی نہیں بلکہ مسلمانان ہندوستان کو ناقابل برداشت نقصان پہونچایا ہے۔ ...

ہم نے یہاں پہونچ کر قادیانی پروپیگنڈے کا بہت اثر پایا ہے جس قدر خطرات ہم لاہور میں محسوس کر رہے تھے اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر خطرات نظر آرہے ہیں۔ ان علماء کے لئے سخت افسوس کا باعث ہے جو اپنے آپ کو ... قادیانی تحریک کا سخت ترین مخالف سمجھتے ہیں کیوں خاموش ہیں؟ ...

صلح کی فضا پیدا کرنے کا صلہ

گاندھی جی کو نوبل پرائز دینے کی تجویز

لندن ۱۲ ستمبر۔ یہ خیال کافی تقویت حاصل کر رہا ہے کہ گاندھی جی نے لارڈ اروِن اور لارڈ ولنگڈن کے ساتھ مفاہمت کر کے ہندوستان میں صلح کی جو فضا قائم کی ہے اس کے اعتراف میں انہیں امسال صلح کا نوبل پرائز دیا جائے گا۔ چنانچہ نامہ نگار دسکے اخبارات بھی بڑے بڑے عنوانات کے ساتھ اس خبر کو شائع کر رہے ہیں اور وہ گاندھی جی کو اس انعام کا مستحق قرار دیتے ہیں۔

اجارہ داران تہذیب و تمدن اپنے اصلی رنگ میں

لندن میں جرائم کی کثرت

لندن کے پولیس کمشنر نے ۱۹۳۰ء کے جرائم کی جو رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مہذب شہر میں ... جرائم کی تعداد ... ہوئے۔

فیڈرل کمیٹی کے پروگرام کی تفصیلات

گاندھی جی کے دلکش تبسم کی سحر آفرینی

لندن ۱۱ ستمبر۔ مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی) کا اجلاس ۱۴ ستمبر کو منعقد ہو گا اس میں عام کھلی بحث ہو گی جس کے عنوانات مضامین پر غور و خوض کیا جائے گا۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ بحث کی ترقی میں حائل نہیں ہو گا۔ ممبران کے نام جو سوالات جاری کئے گئے تھے ان کی بحث بھی کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کرے گی۔

مجلس مذکور جن مضامین پر غور کرے گی ان میں وفاقی مجلس قانون ساز و فیڈرل اسمبلی کی ہیئت ترکیبی، انتخاب کا طریقہ بالائی اور ماتحت ایوانوں کے تعلقات اور قسمتوں کی تقسیم کے مسائل شامل ہیں چونکہ گاندھی جی پہلی مرتبہ کانفرنس میں شریک ہوں گے اس لئے آپ کے خلاف جو جذبہ پہلے موجود تھا وہ اب مفقود ہو چکا ہے۔ آپ کے تبسم آمیز رویہ نے سب کے دلوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

فرانسیسی اخبارات کے نمائندوں نے متعدد سوالات کئے جن کا گاندھی جی نے نہایت خندہ پیشانی سے جواب دیا گاندھی جی قدرے پریشان معلوم ہوتے ہیں کیونکہ آپ کئی راتوں سے زیادہ جاگ رہے ہیں اخبار کے نمائندے نے ان سے دریافت کیا کہ آپ لندن کے بازاروں میں سے گزریں گے اور چادر و دھوتی میں ملک معظم سے ملاقات کریں گے؟ انہوں نے جواب دیا آپ لوگ اپنے ملک میں نصف پاجامہ پہنتے ہیں۔ میں سفید چادر کو ترجیح دیتا ہوں۔ ...

گاندھی جی فاک اسٹون پہنچ گئے

پبلک کا عظیم الشان ہجوم

لندن ۱۲ ستمبر۔ گاندھی جی آج دو بجے بعد دوپہر فاک اسٹون میں اترے بندرگاہ کے قریب و جوار میں ایک ہجوم غفیر موجود تھا جو انہیں دیکھنے کے لئے بے قرار و بے تاب معلوم ہوتا تھا۔ پولیس کا کافی انتظام تھا جس طرف دیکھو آدمیوں کے سر ہی سر نظر آتے تھے گاندھی جی کو بدقت موٹر میں بٹھایا گیا اور آپ لندن روانہ ہو گئے۔

گاندھی جی کا پیرس سے گذر

فرانس میں آزادی کی فضا

لندن ۱۲ ستمبر۔ گاندھی جی پی اینڈ او اسپیشل ایکسپریس کے ذریعہ پیرس سے گذرے انہوں نے گذشتہ ۴۰ سال سے پیرس نہیں دیکھا تھا گیر ڈالائنز پر ہندوستانی طلباء نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔

گاندھی جی نے امریکن ٹاکی فلم کے لئے چند الفاظ میں ایک تقریر کی انہوں نے فرمایا کہ فرانس دنیا کی سب سے بڑی جمہوری سلطنتوں میں سے ایک ہے جہاں میں آزادانہ فضا محسوس کرتا ہوں۔

برطانوی نمائندگی کی طاقت میں ضعف

لندن ۱۲ ستمبر۔ یہ بدقسمتی خیال کی جاتی ہے کہ گول میز کانفرنس کی کارروائی ایسے وقت میں شروع ہو رہی ہے جب کہ برطانیہ کو مالی خطرہ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

معاصر ٹائمز کی رائے میں حکومت میں تبدیلی ہو جانے سے گول میز کانفرنس کے برطانوی ڈیلی گیشن کی طاقت میں کمی ہونے کے بجائے اس میں اضافہ ہو گیا ہے اور یہ بہتر ہی ہے کہ ہندوستان کے متعلق بحث پر بھی جو کہ درحقیقت ابتدائی ہے آئندہ تمام تر توجہ مرکوز رہ سکیں گی۔

بریلی میونسپلٹی میں دو مسلم نشستوں کا اضافہ

بریلی ۱۲ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بریلی میونسپل بورڈ میں دو مسلمان ممبران کی نشستوں کا اضافہ کیا جائے گا کیونکہ بریلی کی گذشتہ مردم شماری میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔

مدراس کی مختلف انجمنوں کا مشترکہ جلسہ

گاندھی جی پر اظہار اعتماد

پریس بل پر مولانا ظفر علی خاں کا تبصرہ

مدراس ۱۲ ستمبر۔ آج شب کو مسلم یونٹی بورڈ مسلم لیگ، ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی وغیرہ انجمنوں کے ماتحت گوکھلے ہال میں ہندو مسلمانوں کا ایک کثیر الاجتماع جلسہ ہوا جس میں مولانا ظفر علی خاں کو جو کہ جنوبی ہندوستان کا دورہ ختم کر کے جس میں تین ماہ سے زائد صرف ہوئے کل لاہور تشریف لے جائیں گے شاندار طریقہ سے الوداع کیا گیا۔ مسٹر یعقوب حسن نے صدارت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مولانا موصوف کی خدمت کا اعتراف کیا آپ نے بیان کیا کہ مولانا موصوف نے جنوبی ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد قائم کرنے کے لئے بڑی جانفشانی سے کام کیا ہے۔ مولانا ظفر علی نے شکریہ کے ساتھ جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے اپنے جنوبی ہندوستان کے دورہ میں اس بات کو محسوس کیا ہے کہ یہاں پر ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد قائم رہنے کے لئے اچھی فضا ہے آپ نے پریس بل کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب سے زیادہ سیاہ قانون ہے جو کہ پریس کی آزادی چھیننا چاہتا ہے۔ آپ نے حاضرین سے درخواست کی کہ وہ کانگریس کا ساتھ دیں بالآخر منگ فیملی ... تار گاندھی جی کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اہالیان مدراس کو جو کہ صوبجاتی مسلم لیگ، مہاجن سبھا، مسلم یونٹی بورڈ مدراس اور اندھرا ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ماتحت منعقدہ میٹنگ میں جمع ہوئے ہیں ان کو گاندھی جی پر اس بات کا پورا اعتماد ہے کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کی کوشش کریں گے اور ہمارے وطن کے لئے آزادی کا پیغام لائیں گے یہ جلسہ گاندھی جی کی کامیابی کے لئے دعا کرتا ہے۔

برطانیہ میں عیش پرستی کا انسداد

پبلک کو فضول خرچی سے بچانے کی کوشش

لندن ۱۱ ستمبر۔ مسٹر وائرنی مین نے بجٹ پر بحث کی۔ دوران میں یہ تجویز پیش کی کہ برطانیہ کی مالی نازک صورت حال کے پیش نظر عیش پرستی کے تمام سامانوں کی درآمد بالکل بند کر دی جائے۔ چنانچہ حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو اس تجویز پر غور کرے گی۔

بلگام کے قریب مسلح ڈاکہ

ڈاکوؤں کے فائر سے دو آدمی ہلاک

بلگام ۱۲ ستمبر۔ بلگام کے قریب ایک گاؤں سے خوفناک ڈاکے کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہا جاتا ہے کہ قصبہ کے تین بجے تقریباً پچاس مسلح آدمیوں نے کمہیا کے مکان پر حملہ کیا گھر والے بیدار ہو گئے اور انہوں نے لٹھ ہاتھ لے کر ڈاکوؤں کا مقابلہ کرنا چاہا۔ اس پر ڈاکوؤں نے گولیاں چلانی شروع کر دیں کئی آدمی زخمی ہوئے جن میں سے دو بعد میں جانبر نہ ہو سکے۔ گولیوں کے فائر اور عورتوں کی چیخ و پکار پر قرب و جوار کے دیہاتی تو فوراً پہنچ گئے لیکن وہ کسی ڈاکو کو گرفتار نہ کر سکے حملہ آور گولیاں چلاتے ہوئے واپس چلے گئے ڈاکوؤں کے ہاتھ کچھ مال نہیں لگا۔

گول میز نمائندوں کے چوتھے قافلے کی روانگی

سر علی امام بھی روانہ ہو گئے

بمبئی ۱۲ ستمبر۔ گول میز کانفرنس کے ڈیلی گیشن کا چوتھا دستہ آج دوپہر کو انگلستان روانہ ہو گیا۔ ان میں مہاراجہ دربھنگہ، کرنل گڈنی، خان بہادر حافظ ہدایت حسین، سر علی امام، سر محمد اقبال، راؤ بہادر آر سرینواسم اور مسٹر تامبے شامل ہیں۔ ہر ہیٹ ڈیلی بیٹر مسٹر پالوانگ منگ بی بھی اسی جہاز سے روانہ ہوئے ہیں۔ سر محمد اقبال نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے عدم حل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ ہندوستان کی سیاسی ترقی خود ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے یقین دلایا کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے وہ آزادی ملک کے لئے کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔

کرنل گڈنی نے کہا کہ میں مستقبل کے متعلق پر امید ہوں لیکن آپ نے خیال ظاہر کیا کہ اگر اقلیتوں کا مسئلہ حل نہ ہوا تو آئندہ آئین کی بنیاد ریت پر ہو گی۔

اقلیتوں کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ ان میں ہندو مسلمان نہیں بلکہ اینگلو انڈین اور اچھوت بھی شامل ہیں۔ آخر میں آپ نے کہا کہ یہ حقیقت ایک ... اقلیتوں کے تحفظات آئینی طور پر شامل کرائیں۔ آپ نے گاندھی جی کی شرکت پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے مزید کہا کہ گاندھی جی کی مرضی کے بغیر کوئی آئین ملک کے کثیر طبقہ کو قابل قبول نہیں ہو گا۔

مسٹر مونگ جی نے کہا کہ برما ہندوستان سے علیحدہ ہونے پر ہر طرح کمزور ہو گا۔

ورکنگ کمیٹی اپنی حفاظت خود کر سکتی ہے

فری پریس کی ایک اطلاع کی تردید

احمد آباد ۱۲ ستمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل صدر انڈین نیشنل کانگریس نے فری پریس کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی گاندھی جی کو ایک بڑی پیغام بھیجا تھا اور کسی خاص معاملے کے متعلق منظوری طلب کی تھی جس کی وجہ سے کمیٹی کا اجلاس ایک یوم کے لئے ملتوی ہو گیا تھا سردار پٹیل کا بیان ہے کہ ورکنگ کمیٹی اپنی حفاظت خود کر سکتی ہے سردار پٹیل دو یوم تک یہاں اور قیام کریں گے اور اس کے بعد بمبئی جائیں گے۔

پریس بل معاہدہ دہلی کی خلاف ورزی ہے

صدر اسمبلی کو مسٹر بریلوی کا تار

بمبئی ۱۲ ستمبر۔ مسٹر ایس اے بریلوی۔ آنریری سکریٹری جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے ہوم سکرٹری گورنمنٹ ہند اور پریذیڈنٹ لیجسلیٹو اسمبلی کو حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔

اپنے ۹ ستمبر کے تار کے ضمن میں میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ڈیفنس آرڈیننس جو دسمبر میں نافذ کیا گیا تھا اس وقت زندہ تھا جب عارضی صلح ہوئی تھی اس لئے نیا پریس بل معاہدہ دہلی کی صریح خلاف ورزی ہے۔

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

وجلاب کی میٹھی گولیاں

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیم نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co. (India) P. O. Box 88 Karachi.

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

خضابی بیسٹ ہیر آئیل و کیمیکل پروڈکٹ

عجوبہ نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل عجوبہ

اس صدی کی ایجادوں کا سردار یہ خضابی تیل ہو گا ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی

فیروز پور شہر

سگنل ڈاؤن ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کا ہیٹیا واڑ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڑے سبھوں کا بال گرا اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس کر دوں گا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا نپٹ بہرا پن کی دروغن کرامات (الہام) دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز بھی اس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں۔ دھوکہ دینے والوں، مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے [redacted]

کان کی دوا

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اجلاس جمعیۃ علماء ہند منعقدہ کراچی

گوشوارہ آمد و خرچ

میں خداوند قدوس کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں جس نے اس دور سیاست اور زمانہ غلاکت میں مسلمانان سندھ کو ایک اسلامی، ملی، مذہبی و سیاسی خدمت بجا لانے کی توفیق ارزانی فرمائی جنہوں نے جمعیۃ علماء ہند جیسی مذہبی و سیاسی موقر و محترم جمعیۃ کو سندھ میں دعوت دے کر مسائل حاضرہ کے متعلق علماء اسلام و زعمائے قوم کے آراء صحیحہ و افکار نجیحہ سے استفادہ کیا۔

جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس منعقدہ کراچی سندھ چند خصوصیات کی وجہ سے اپنی تاریخ میں ایک یادگار اجلاس رہے گا۔ اسی اجلاس جمعیۃ میں بزرگان اسلام و عمائد ملک کی تقریریں لاؤڈ اسپیکر سے ... کے ذریعہ سے سنی گئیں۔ اسی اجلاس جمعیۃ العلماء ہند کے موقع پر آل انڈیا کانگریس کا معرکۃ الآراء اور اہم ترین اجلاس منعقد ہو چکا تھا جس کی وجہ سے اسباب انتظامیہ کے متعلق و دیگر اجلاسات کے لئے بہت سی تکالیف کا سامنا ہوا باوجود اس جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس نہایت شاندار رہا ملک کی کساد بازاری، سیاسیات حاضرہ کی پیچیدگی اور مسلمانان سندھ کی اقتصادی کمزوری کے باوجود جمعیۃ العلماء کے اجلاس کی رونق اور شان اچھی رہی۔ جمعیۃ کے اجلاس میں کانگریس کے لیڈروں اور علی الخصوص گاندھی جی کی شمولیت و شرکت ہندو مسلم اتحاد کا ایک نمایاں نشان پایا۔

چونکہ سب خصوصیتیں مسلمانان سندھ اور ہمارے کارکن بھائیوں کی اولو العزمانہ ہمت کا نتیجہ ہیں اس لئے میں مخلص دل سے مسلمانان سندھ کے حق میں علی العموم اور مسلمانان کراچی کے حق میں علی الخصوص بارگاہ الٰہی سے دعا خیر کرتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ ان کو اجر جزیل و جزائے جمیل عطا کرے اور ایسے نیک کاموں کی ہمیشہ توفیق مزید مرحمت فرمائے۔ آمین۔

... کہ ہر طرح مدد ... کام میں بھی حتی المقدور امداد دینے سے دریغ نہ کیا۔

چونکہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کا حساب پبلک کے سامنے پیش کرنا ضروری اور لابدی تھا اس لئے سارا حساب میٹنگ خاص مجلس استقبالیہ میں پیش اور پاس کرا کے پبلک کے سامنے رکھتا ہوں تفصیلات اور واؤچرس دفتر میں موجود ہیں جس کا جی چاہے دیکھ سکتا ہے۔

میں انتہا عرض کروں گا کہ تنگی وقت اور کانگریس کے زبردست اجلاس کی وجہ سے اسباب انتظامیہ کے موجود کرنے میں جو جو دقتیں پیش آئیں وہ کارکن بھائی ہی جانتے ہیں تاہم کفایت شعاری اور احتیاط سے خرچ کئے بہت مصارف کا کام تھوڑے مصارف میں پورا کیا گیا ہے۔

ریزولیوشن منظور شدہ

اراکین مجلس استقبالیہ کمیٹی اجلاس جمعیۃ العلماء ہند کراچی کا یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ پیش کردہ حساب خزانچی و صدر و سکرٹریان مجلس استقبالیہ صحیح پائے گئے اور منظور کئے گئے اور اجازت دیتا ہے کہ اخبارات میں اجمالی طور پر شائع کروا دیا جاوے۔

آمد		خرچ	
ٹکٹ	۳۲۵۰-۴-۹	اشاعت وطبات	۵۸۳-۹-۶
عطیات	۲۰۴۳-۸-۰	ڈاک تار وغیرہ متفرق	۲۶۵-۲-۶
فروخت سامان پنڈال	۳۹-۰-۹	پنڈال و سجاوٹ	۸۸۱-۲-۰
کرایہ پنڈال	۸۶-۰-۰	والنٹیر	۱۶۴-۰-۰
		ضیافت	۸۴۸-۹-۰
میزان	۵۷۷۰-۶-۰	کرایہ جات	۲۷۵-۰-۰
		مرکزی کو	۱۵۰۰-۰-۰
		لاؤڈ اسپیکر	۴۰۶-۰-۰
		دفتر وغیرہ جلسہ بعد	۱۲۵-۰-۰
		امداد علماء و طلباء	۲۹۵-۰-۰
		میزان	۵۵۶۳-۱۰-۰
		باقی موجود	۲۰۶-۱۲-۰
		میزان کل	۵۷۷۰-۶-۰

محمد صادق عفی عنہ
جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند منعقدہ کراچی

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمہ امارت شرعیہ کا اعلان

مسلمانان کشمیر اس وقت جن مصائب میں مبتلا ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ان غریبوں اور مظلوموں کی اس وقت اعانت و امداد کرنا ایک انسانی اور مذہبی فریضہ ہے۔

جلوس و جلسے اور تجویز دل سے ممکن ہے کہ عمال ریاست کچھ متاثر ہوں اور شاید آئندہ ان غریبوں پر ایسے بدترین مظالم نہ ہو سکیں مگر نتیجہ اسی وقت حاصل ہو گا جب کہ ریاست کشمیر کے مظلوم باشندے اپنی مظلومیت کو دور کرنے کے لئے پر امن طریقہ پر مسلسل جدوجہد کرتے رہیں۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اگر جلوس و جلسے بار بار بھی ہوتے رہیں تو ان سے ان کی مظلومیت دور نہیں ہو سکتی لیکن اگر ہم ان مظلوموں، بیواؤں، یتیموں کی مالی مدد کریں تاکہ وہ زندہ رہ کر اپنی انسانیت اور شرافت نفس کا ثبوت دنیا میں پیش کر سکیں تو یہ ان کی سب سے بڑی خدمت ہو گی اور سردست ہم ان کی خدمت اسی طرح کر سکتے ہیں۔

کشمیر کے حالات و واقعات پر غور کر کے حضرت امیر شریعت ظلہ العالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ امارت شرعیہ کی طرف سے اعلان کر دیا جائے کہ مظلومین کشمیر کے لئے بیت المال میں کشمیر فنڈ کھول دیا گیا تاکہ معتمد اور قابل وثوق ذرائع سے وہاں بھیجا جائے۔

اس تجویز کا حکم دیتے ہوئے سب سے پہلے حضرت نے خود اپنا چندہ بیت المال میں داخل فرمایا روپیہ بھیجنے کے لئے خاص اہل کشمیر کے ذمہ دار لوگوں سے خط و کتابت شروع کر دی گئی ہے۔ بحالت موجودہ مسلمانان ہندوستان سے درخواست ہے کہ امدادی رقمیں فنڈ مذکور میں ارسال فرمائیں۔

سید محمد عثمان غنی
ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف (پٹنہ)

کرایہ کمیٹی کا اجلاس

مختلف سب کمیٹیوں کا اجلاس

آج بتاریخ ۸ ستمبر کو کرایہ کمیٹی کے دفتر میں کرایہ کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں سب سے پہلے مختلف محلوں کی رپورٹیں پیش ہوئیں۔ جہاں کرایہ کم کر دیا ہے یا جہاں میٹنگ لگانے کی ضرورت ہے۔ بعد ازیں متفقہ رائے سے پاس ہوا کہ کمیٹی ہذا کا آئندہ باقاعدہ کام چلانے کے لئے (۱) میٹنگ سب کمیٹی (۲) فائنانس سب کمیٹی (۳) اور ڈیفنس سب کمیٹی بنا دی جائیں جن میں سے ہر ایک میں پانچ پانچ آدمی ہوں اور ان کو اختیار دیا جاوے کہ وہ اپنی سب کمیٹیوں کا کام چلانے کے لئے اور آدمیوں کو بھی ساتھ لے لیں جن میں سے میٹنگ سب کمیٹی کے کنوینر لالہ اسد اللہ بھی ڈیفنس سب کمیٹی کے کنوینر مسٹر کالکا پرشاد وامن اور فائنانس سب کمیٹی کے کنوینر پنڈت رگھبیر پرشاد شرما چنے گئے امید ہے کہ اب کرایہ کمیٹی پہلے سے زیادہ سرگرمی سے کام کرے گی۔

سکرٹری کرایہ کمیٹی دہلی

مسلم یونیورسٹی میں طلباء کیلئے مزید وظائف

ملک کی موجودہ اقتصادی پستی کا خیال کرتے ہوئے مسلم یونیورسٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ علاوہ ان وظائف کے جو عام طور پر لائق طلباء کو ہر سال دیئے جاتے ہیں مزید مراعات بھی ان ہونہار طلباء کے لئے کی جائیں جو اس سال یونیورسٹی میں داخل ہوں گے۔ یونیورسٹی نے اس سال طلباء سائنس کے لئے بھی چند وظائف مخصوص کر دیئے ہیں۔ خصوصاً فزکس (طبعیات) اور کیمسٹری (الکیمیا) کے طلباء کے لئے نیز چیئرمین فلسفہ کے اختیار میں چند وظائف طلبائے فلسفہ کے لئے ہیں جو داخلہ کے بعد لائق طلباء کو دیئے جائیں گے۔

ڈائرکٹر
مسلم یونیورسٹی
علی گڑھ

سہارنپور میں ضلع پولیٹیکل کانفرنس

سہارنپور ۱۸ و ۱۹ ستمبر ۱۹۳۱ء کو ضلع پولیٹیکل کانفرنس منعقد کرنے کی طیاریاں سرگرمی کے ساتھ ہو رہی ہیں سودیشی بازار میدان خرد گاہ میں لگایا جاوے گا جس کی دو کانیں تیار ہو رہی ہیں اور بازار کے قریب ہی کانفرنس کا پنڈال بن رہا ہے۔ بازار ۱۵ ستمبر سے ۲۰ ستمبر تک رہے گا بازار کا افتتاح حضرت مولانا حسین احمد صاحب شیخ الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ دیوبند جانشین شیخ الہند مرحوم مغفور ۱۵ ستمبر کی صبح کو ۸ بجے فرماویں گے۔ کانفرنس میں پنڈت جواہر لال صاحب نہرو، پنڈت سندر لال صاحب، بابو پرشوتم داس ٹنڈن، مولانا احمد سعید صاحب، ڈاکٹر سید محمود صاحب، شروانی صاحب وغیرہ لیڈران کے تشریف لانے کی توقع ہے۔ ۱۹ ستمبر کو اسیران سیاسی ضلع سہارنپور کو سارٹیفکٹ تقسیم کئے جاویں گے اور امید ہے کہ ضلع بھر کے سیاسی قیدی کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

منظور النبی از سہارنپور

ایک ادبی رسالہ کا اجراء

ادبی حلقوں میں باتصویر ادبی رسالہ "الماس" کے اجراء کی خبر مسرت سے سنی جائے گی "الماس" کا مقصد نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

ہر ماہ پورے ایک سو صفحات پر شائع ہوا کرے گا

سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ (عہ)

پتہ:۔ منیجر رسالہ "الماس" دادی مرکز لاہور

رام گڈھ دسیکر کے تازہ حالات

الموڑہ ۸ ستمبر۔ کل رام گڈھ سے ایک تار موصول ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں ابھی تک کوئی مفاہمت نہیں ہوئی۔ سیمہ اور قبرستان پر پولیس متعین ہے ... اسی زور و شور سے جاری ہے۔ ... رام گڈھ میں مفاہمت ہو گئی ... ہندوؤں نے اپنے تمام مطالبات سے دست برداری دیدی ... اطلاع صحیح ہے تو نہایت ہی افسوس کا مقام ہے کہ مسلمانوں کو اس حقیقت سے ایک کیوں آگاہ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے ان کی پریشانیوں میں کوئی کمی نہیں ہوئی بلکہ اور اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اگر یہ حقیقت نہیں ہے تو سوئے اس کے اور کیا سمجھا جائے ... مسلمانوں کو مطمئن کرنے کے ذرائع اختیار کریں تاکہ یہ ناسپاسی قضیہ ختم ہو جائے اور ہندو مسلمانوں کو بھی اطمینان ہو جائے ورنہ جو بدنتائج اس کے بعد پیدا ہوں گے اس کی ...

چھ روپیہ ماہوار تنخواہ سے ساٹھ روپیہ ماہوار کیسے ہو گئی

نقش پندرہ یا جادو

نقش پندرہ کہنا کوئی شعبدہ نہیں مگر لکھنے میں فرق ہے ہم بتانا نہیں چاہتے کہ نقش پندرہ کی مدد سے وہ کام ہو سکتے ہیں جو کہ بالکل ناممکن تصور ہوں۔ آپ کی اطلاع کے لئے میں حسب ذیل واقعہ ذاتی بنا پر عرض کرتا ہوں:۔

"میں نے ۱۹۱۸ء میں اینگلو ورنیکلر مڈل کا امتحان پاس کیا اور متلاشی روزگار ہوا۔ انہی ایام میں میری ایک خدا رسیدہ درویش سے ملاقات ہوئی ... نقش پندرہ ... چھ روپیہ ماہوار ملازم ہو گیا۔ اور میری تنخواہ تین سو پچھتر روپیہ ماہوار تک ہو گئی۔ لہٰذا میں ڈنکے کی چوٹ سے منادی کرتا ہوں کہ نقش پندرہ سچا ہے ... رفاہ عام صرف ایک روپیہ گیارہ آنہ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

نامراد بواسیر

بواسیر درحقیقت ایک نامراد مرض ہے ... دوائی فوراً طلب کریں۔

نوٹ:۔ خواہشمند اصحاب نوٹ کر لیں کہ نہ تو میں خواجہ ہوں۔ ... (OFFER) آ چکی ہے۔ ... نمائندہ خبر بھیجی جاوے۔

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

سلطان عبد الحمید خان کے قرآن شریف کے فوٹو سے تیار کی ہوئی

حمائل شریف کارڈ سائز

ذرا بڑی لمبائی ۶ انچ، چوڑائی ۴ انچ کاغذ نہایت مضبوط مصری گلابی ... نہایت خوشنما سنہری حروف موتی کی مانند صاف۔ تصحیح کی تصدیق میں مجلس تفتیش مصاحف قائم کردہ سلطان المعظم کی حمائل کے آخر میں مہر ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قرآن شریف کے رسم الخط کے مطابق

حمائل شریف پاکٹ سائز

جو کارڈ سائز سے ذرا چھوٹی ہے اور جیب میں بآسانی آسکتی ہے ... قیمت ... علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر مشہور بک ایجنسی نمبرا کلاں محل دہلی

فلوک نرخ چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی نرخ حسب ذیل ہے

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
12×9	2/4	22×14	5/4
14×10	2/12	24×15	5/15
16×11	3/-	26×16	6/8
18×12	3/4	28×17	7/4
20×13	3/10	30×18	8/4

نوٹ:۔ قیمت پیشگی آنے پر مال روانہ کیا جائے گا محصول ڈاک بذمہ خریدار ہو گا

منیجر آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ۔ کراچی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے۔ چاہے شرط لکھا لیویں

قیمت صرف چار روپیہ (للعہ)

پتہ منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

سنون محبوب

دانتوں کے علاج میں مفید ثابت ہو چکا ہے ... قیمت ... ایجنٹوں کے لئے خاص رعایت ہو گی سو صدی کمیشن دیا جائے گا۔

پتہ منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

چھو ہو لی

... ایک روپیہ محصول چار آنہ (عہ)

پتہ:۔ دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یو۔ پی۔ (انڈیا)

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم یکشنبہ ۷ رجمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۱

سپاسنامے

منجانب کارکنان ادارہ جمعیۃ علماء ہند

بخدمت جناب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب

دہلی ۵ ا ستمبر آج بعد نماز عصر ذیل کا سپاسنامہ منجانب کارکنان جمعیۃ علماء ہند حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:-

بخدمت شریف جناب محترم مکرم حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب دام مجدہم السامی

ہم کارکنان ادارہ جمعیۃ علمائے ہند دہلی نہایت خلوص قلب سے آپ کی اس کرم فرمائی اور کریمانہ عنایت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہماری درخواست شرف قبولیت بخشا اور دفتر جمعیۃ علمائے ہند کو شرف قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمایا۔ اسکے بعد ہم نہایت مسرت و انبساط کے جذبات کے ساتھ آپکی خدمت میں سفر حج و زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ کرامۃ سے مع الخیر مراجعت پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں ...

بخدمت ظفر الملۃ والدین حضرت مولانا ظفر علی خاں صاحب دام مجدہم

دہلی ۵ ا ستمبر آج بعد نماز عصر ذیل کا سپاسنامہ منجانب کارکنان جمعیۃ علماء ہند مولانا ظفر علی خاں صاحب کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:-

بخدمت ظفر الملۃ والدین حضرت مولانا ظفر علی صاحب دام مجدہم

جناب والا! ہم کارکنان ادارہ جمعیۃ علمائے ہند صمیم قلب اس عمیق جذبہ اخلاص و محبت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہندوستان کے سب سے بڑے مذہبی ادارہ کی طرف سے آپ کے دل میں جاگزیں ہے اور جس نے آپکو مجبور کیا ہے کہ آپ جنوبی ہند کے طویل دعوتی دورہ سے واپس ہوتے ہوئے دفتر جمعیۃ علمائے ہند کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف فرمائیں اور اس کے کارکنوں کو ایک مسرت کے لحاظ سے ملاقات کا شرف بخشیں ...

[illegible]

... کیلئے جمعیۃ علماء ہند کا ہی ایک ادارہ ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو ناکام و نامراد نہیں کریگا۔ آخر میں ہم پھر آپکی تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتے ہیں ...

معاصرین کے افکار و آراء

اراکین مسلم کانفرنس کی بدعہدی (مستقل)

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے ایگزیکٹو بورڈ نے اپنے اجلاس الہ آباد میں یہ بالکل صحیح طے کیا تھا کہ جب تک کمیٹی اقلیات میں اسلامی مطالبات کی بابت کوئی خاطر خواہ فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت تک مسلم مندوبین گول میز کانفرنس کو کمیٹی ... دستور یعنی فیڈرل کمیٹی میں کوئی حصہ نہ لینا چاہئے۔ مگر افسوس کہ فیڈرل کمیٹی کے اعلان ہونے سے ... اراکین نے ... ایگزیکٹو بورڈ کے رزولیوشن کی مطلق پروا نہ کی اور بہ کمال بے شرمی و بے حجابی ۷ ستمبر کے اجلاس فیڈرل کمیٹی میں شریک ہوئے اور سر محمد شفیع نے تو یہاں تک کیا کہ گول میز کے پہلے اجلاس کی طرح اس بار بھی ... کی جانب سے برٹش کامن ویلتھ کی شرکت کو اپنا نصب العین اور اپنے لئے موجب افتخار ہونا تسلیم کر لیا۔

سر شفیع اینڈ کو کی اس بدعہدی کی سزا مسلم کانفرنس کی طرف سے یہ ہونی چاہئے ...

[illegible]

ہیں۔ مگر یہی نوع انسان ہاں اپنے جیسے انسانوں کو ایسا ذلیل سمجھنے بلکہ ذلیل کرتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔ سچ تو یہ ہے جو شخص مذہبی تعصب سے اپنے خالف مذہب رعیت پر ظلم کرتا ہے، با نظر غور دیکھا ہے حقیقت میں وہ اُس مذہب کا بھی قائل نہیں جس کی وجہ سے وہ تعصب کرتا ہے۔

اخباروں میں خبر آ رہی ہیں کہ کشمیر کے راجہ اور رعایا میں عارضی مصالحت ہوگئی ہے جس پر ہندو اخبار بہت خوش ہیں اور سرخیاں قائم کرتے ہیں۔ "مہاراجہ کشمیر ہمیشہ زندہ باد"

اس سرخی اور اس کے مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لوگ اس مصالحت ہی ... کو کامیاب اور مسلمانان کشمیر کو بیل شدہ سمجھتے ہیں ...

کیا جائے کوشش میرے دمشق!

ملت مسلمہ کے جذبات سے بے اعتنائی (زمیندار)

میاں امیر احمد اور میاں محمد رفیق کو بدا جین کہانی کے مصنف و ناشر کے قتل کے الزام پر عدالت عالیہ کلکتہ سے پھانسی کی سزا دی گئی ...

[illegible]

کشمیر میں داعی اور ... صاحب (الامان)

[illegible]

پریس بل

[illegible]

"اکسیر معدہ" قیمت ایک روپیہ - ہیضہ اور امراض شکم کی اکسیری دوا - از مجربات حکیم محمود خاں اعظم (رحمۃ اللہ) "ہندوستانی دواخانہ دہلی" - (نئی اکسیری فہرست مفت)

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا
آزمودہ شرطیہ تیل

اگر آپ کا بال سفید ہو گیا ہے ... تیل سے بالوں کا پکنا ... ملنے کا پتہ منیجر ہیر مونا اسٹور ... لہریا سرائے دربھنگہ

روزانہ ہند

کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے۔ تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔
رائٹر کمپنی ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کی تار برقیاں براہ راست اُسکے پاس آتی ہیں۔
بلند پایہ علمی، ادبی، مذہبی، سیاسی مضامین شائع کرتا ہے۔ مشاہیر اہل قلم سے مرتب کرتے ہیں۔ اکثر اسلامی ممالک میں اس کے نامہ نگار ... ہوگئے ہیں اپنی خصوصیات میں بے نظیر ہے۔ کامل آزادی کا حامی اور وطن پروری کا داعی ہے
نمونہ مفت طلب کیجئے
منیجر روزانہ "ہند" نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک نمبر ۳۲ دہلی

سستے کٹ پیس

منیجر لے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ اٹر یا بلڈنگ ... کراچی

حلفیہ بیان ... مشیر ... ضرغام الدولہ خاں کا مدعا

... منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر دیوان ... راولپنڈی شہر

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے ...

قرابادین مفید عام

... قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔
منیجر مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے ...
منیجر وی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ... جامع مسجد دہلی

سرمہ اکسیر چشم

... ملنے کا پتہ
مولوی محمد ... تاجر کتب عزیزی پریس ... بازار ... بھوپال

سب سے سستا اور صحیح قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے۔ نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے۔ جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دیجاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی صرف بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرمی نقرہ علاوہ محصولڈاک و دو روپے (۲/)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت صحیح اور با محاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب کہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خانشدہ ۔۔۔ قسم دوم خانشدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرمی عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ دعہ علاوہ محصولڈاک فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ زید اپنی زوجہ کو اکثر زدوکوب کرتا ہے۔ زید مذکور نے اپنی زوجہ ہندہ کو کہا ...... یا ...... میرے گھر سے نکل جا۔ تم قرآن شریف کی اور حلف شریف کی تو آج سے میری ماں اور بہن کی جگہ ہے۔ تو کیا ہندہ مذکور زید مذکور کی زوجیت سے علیحدہ ہوگئی۔ اور کیا ان وجوہات سے طلاق عائد ہوگئی۔

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۲)

ابتدائی اجلاس میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے سپرد جو امور کئے گئے تھے ان کی فہرست حسب ذیل ہے:۔

(۱) وفاق کے اجزائے ترکیبی۔

وفاق کے اجزائے ترکیبی

حضرت شاہ صاحب کی گرفتاری

جمعیۃ مقننہ کی نوعیت اور اراکین کی تعداد

وفاقی جمعیۃ مقننہ کے اختیارات

مولانا حسرت کا استعفاء

مجلس منتخبہ کے سپرد

پیرس بل اور گاندھی جی

مخصوص مفاد کی نیابت

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

جاپان نے یورپ سے بے نیاز ہو کر کس طرح ترقی کی؟

(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

گذشتہ مضمون میں امیر عادل نے عالم اسلامی کے انحطاط کے اسباب و علل پر جس بصیرت کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اس کی صداقت سے شاید ہی کوئی مسلمان انکار کر سکے۔ آج امیر موصوف کے مضمون کی دوسری قسط ہدیہ قارئین کرام کی جاتی ہے وباللہ التوفیق۔

مسلمانوں کے دو مضر رسالے

جاپان کی ترقی کے اسباب

فرنگیوں میں قومی تحفظ کا جذبہ

سوئیزرلینڈ، ڈنمارک اور ہنگری کے نظائر

ضروری گزارش

ہندوستان میں سودیشی کا مفہوم

سوراج سے پہلے اور سوراج کے بعد

(ترجمہ مخصوص از بمبئی کرانیکل)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ہندوستان کا فائدہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں معززین شہر کا اجتماع

سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب اور مولانا ظفر علی خان صاحب کی خدمت میں سپاسنامے

معزز مہمانوں کی طرف سے جمعیۃ کی شاندار خدمات کا اعتراف

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۱۵ ستمبر۔ آج ۵ بجے شام کو دفتر جمعیۃ علماء ہند میں رنگون کے مشہور و معروف تاجر جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب اور پنجاب کے زعیم ملت مولانا ظفر علی خان صاحب مالک اخبار زمیندار کی خدمت میں کارکنان ادارہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے سپاسنامے پیش کئے گئے اور اس موقع پر شہر کے سربرآوردہ اور معزز حضرات کا ایک نمائندہ اجتماع دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوا۔ جمعیۃ کے محترم مہمانوں کا تعارف حاصل کرنے اور ان کے فیض صحبت سے مستفید ہونے کے لئے جن اصحاب نے اس اجتماع میں شرکت فرمائی ان میں ...

سپاسنامے

دعوت چائے کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے وہ سپاسنامہ پڑھ کر سنایا جو جناب سیٹھ حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی خدمت میں پیش کرنے کی غرض سے ادارہ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے لکھا گیا تھا اور جو آج کی اشاعت میں صفحہ اول پر درج کیا جا رہا ہے ...

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

دعوت چائے

مسلم احرار پارٹی اور میکلیگن کالج پر پکٹنگ

مجمع اور طلباء پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

امیر پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی گرفتار کرلئے گئے

لاہور ۲۸ ستمبر۔ میکلیگن کالج پر جو پکٹنگ آج صبح مسلم احرار پارٹی نے کی یا ۔۔۔ اس نے ۹ بجے کے قریب نازک صورت حالات اختیار کرلی بہت تالی مسلم طلباء اور پکٹنگ کرنے والوں پر پولیس نے لاٹھیاں برسائیں کہا جاتا ہے کہ بعض افراد نے پولیس پر خشت باری کی اس پر پولیس نے مجمع پر حملہ کیا اور ۴۷ اشخاص کو گرفتار کرلیا۔ جن میں طلباء بھی شامل ہیں۔ گرفتار شدگان کو شہر سے کچھ فاصلہ پر لے جایا گیا ہے۔ جہاں ان کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ گرفتار شدگان میں امیر پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی ہیں۔

دو بجے صورت حال پر قابو پا لیا گیا گو پکٹنگ کرنے والے بعض رضاکار اور چند آدمی موقعہ واردات کے آس پاس گشت لگا رہے ہیں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ بعض گرفتار شدہ اصحاب کو پولیس نے تنبیہ کرکے چھوڑ دیا۔ لاہور میں گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج کے مسلمانوں ۔۔۔

مولانا احمد علی اور مولانا داود غزنوی بھی گرفتار کرلئے گئے

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی گرفتاری

دہلی جمعیۃ میں ملاقات۔ جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

متعدد قرار دادوں کی منظوری

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وائسرے اور گورنر پنجاب کے نام

منحوس پریس بل منتخب مجلس کے سپرد کردیا گیا

اسمبلی کے اجلاس میں بل کی شدید مخالفت

گول میز کانفرنس میں مندوبین کی تقریریں

مسلمانوں کی طرف سے مرکز میں ۳۳ فی صدی کا مطالبہ

ریاستی مسائل اور طریق انتخاب پر غور و خوض

لندن ۱۸ ستمبر آج مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) کے اجلاس میں سر مرزا اسمٰعیل نے یہ تجویز پیش کی کہ برطانوی حکومت ایک کمیٹی مقرر کرے جو اس امر کا فیصلہ کرے گی کہ ریاستوں کے گروہ کے نمائندوں کا انتخاب کس طرح ہونا چاہیئے ان کے لئے کتنی نشستیں مخصوص کی جانی چاہئیں آپ نے یہ خیال ظاہر کیا کہ بالائی ایوان میں ریاستی نمائندوں کا انتخاب ریاستی حکومتوں کو کرنا چاہیئے آپ کی رائے میں زیرین ایوان کے ریاستی نمائندوں کے انتخاب کا مسئلہ خود ریاستوں سے تعلق رکھتا ہے جو بلاشبہ عام انتخابات اور آخری مقصد کو اپنے پیش نظر رکھیں گی۔

مسٹر جوشی نے ایوان دوم کو غیر ضروری بتایا اور کہا کہ میں جدید حکومت کے بجائے جمہوریت میں زیادہ دلچسپی لیتا ہوں۔

برطانوی ہند کے گول میزی مندوبین نے بالائی ایوان کے لئے بالواسطہ طریق انتخاب اور زیرین ایوان کے لئے بلاواسطہ طریق انتخاب کی حمایت ۔۔۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

علماء کرام کی بصیرت افروز تقریریں

پریس بل کی مجلس منتخب کا اجلاس

مسودہ قانون میں تبدیلیاں

میدان میں نماز ادا کرنے کی اجازت مل گئی

ریاست کشمیر کا سرکاری اعلان

انجمن تاجران کا ریلوے بورڈ کو تار

گندم کے محصول میں اضافہ کیا جائے

کونسل آف اسٹیٹ میں شرح تبادلہ کی تجویز نامنظور

باغی لیڈر اور اس کے ساتھی کو گولی ماردی گئی

برما میں قتل اور ڈاکہ زنی کے واقعات

سرحدی قبائل میں خونریز جنگ

تین ہلاک اور متعدد مجروح

گاندھی جی کی زبان سے پریس بل کی مذمت

نظر ثانی کے لئے حکومت کو مشورہ

مسلم کانفرنس سے مولانا حسرت موہانی کا استعفیٰ

بعض اصول اور پالیسی سے اختلاف

پٹنہ بم کیس کی سماعت

بم پھینکنے سے ملزم کا انکار

گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کی مفصل تقریر

کانگریس بے معنی دستور سے مطمئن نہیں ہو سکتی

میں برطانوی رعایا نہیں بلکہ ایک باغی ہوں

لندن ۱۷ ستمبر گاندھی جی نے کل مجلس وضع دستور وفاقی (فیڈرل سٹرکچر کمیٹی) میں جو تقریر کی تھی وہ ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

گاندھی جی نے اپنی تقریر کی ابتداء میں فرمایا کہ میں کامل تعاون کے جذبہ کے ساتھ لندن آیا ہوں میں اتحاد کے لئے انتہائی کوشش کروں گا میں مجلس وضع دستور وفاقی اور کانفرنس کے منتظمین کو بتا دینا چاہتا ہوں ۔۔۔ کرنے کی ضرورت ہے بہا کسی پس و پیش کے بغیر کانفرنس ۔۔۔ میں جانتا ہوں کہ حکومت اور کانگریس کے مابین اصولی اختلافات موجود ہیں ۔۔۔

گاندھی جی کا لندن کانفرنس میں مطالبہ

حکومت اپنی تجاویز پیش کرے

کراچی کانگریس کا فیصلہ

معاہدہ دہلی

دار العوام میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

بے زبان اور فاقہ کشوں کے لئے آزادی کا مطالبہ

حبشہ میں سلطانی حکم کی تعمیل

دو لاکھ غلام آزاد کردیئے گئے

گاندھی جی لنکا شائر تشریف لیجائیں گے

لنکا شائر کی خشک کمیٹی کا اعلان

افغانستان میں ریلوے لائن کی تعمیر

جاپانی انجنیروں کی خدمات حاصل کی گئیں

لندن ۱۸ ستمبر ٹوکیو سے ایک پیغام مظہر ہے کہ حکومت افغانستان نے جاپان سے ریلوے انجنیر طلب کئے ہیں جو افغانستان میں ایک ہزار میل طویل ریلوے لائن تعمیر کریں گے خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت افغانستان جاپان کو ۔۔۔ کرنے کے لئے آمادہ کر رہی ہے اور اس سلسلہ میں دونوں کے مابین گفت و شنید جاری ہے شرح سود کا مسئلہ بھی زیر غور ہے افغانستان میں اب تک ریلوے لائن ڈالنے میں جو تاخیر ہوئی ہے اس کی ۔۔۔

نظربندوں پر گولیوں کی بارش

دو ہلاک بیس مجروح۔ متعدد کی نازک حالت

پولیس کی حمایت میں سرکاری اعلان

مسلمانوں کی شادی

ایک سیاسی خطرہ

پارلیمنٹ کے خلاف طرز عمل

ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے لئے جد و جہد

حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودہ ترمیم کے مقاصد

حاجی وجیہ الدین صاحب رکن مجلس مقننہ نے ساردا ایکٹ کی تنسیخ کے لئے جو ترمیم پیش کی ہے اس کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

مقاصد کی تشریح اور دلائل

قانون انسداد شادی صغر سنی ۱۹۲۹ء انڈین لیجسلیٹو اسمبلی یعنی مجلس قوانین ہند میں اس غرض سے پیش کیا گیا تھا کہ اہل ہنود کی ان لڑکیوں کی ۔۔۔ شادی پر بالعموم پابندی عائد کردی جائے جن کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو ۔۔۔

کر چکا ہوں وہ یہ کہ مسلمانوں کو اس ایکٹ کی زد سے مستثنیٰ کر دیا جانا ہے ۔۔۔ جب جی ۔۔۔ وزیر قانون نے ڈاکٹر گور کے بل کے دوران بحث میں اس مسئلہ کو تسلیم کرکے ۔۔۔ کی اجازت دی جائے ترمیم پر تسلیم کرکے صاف کر دیا کہ مسلمانوں کی شادی کا بنیادی اصول مذہبی شکل کی ہے اور یہ ان کے مذہب سے وابستہ ہے اور مذہب اسکو چھوتا ہے اور اس کو ایک سول معاہدہ فرض کرلینا غلطی ہے۔

مجھے اس وجہ سے اور نیز بلحاظ مسلمانوں کی شادی کی فطرتی نوعیت کے جس کو نہایت فاضلانہ طریقہ سے میرے دوست مولوی محمد یعقوب صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے اپنا اختلافی نوٹ میں بیان کیا ہے جو انہوں نے رضامندی عمر کی کمیٹی کی رپورٹ میں تحریر کیا ہے کوئی پس و پیش نہیں باقی نہیں رہا کہ مجھے کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہیے ۔۔۔

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں معززین شہر کا اجتماع

سیٹھ حاجی ۔۔۔ ہاشم صاحب کا اظہار تشکر

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کا ایک شاندار اجتماع

مسودہ قانون تحفظ شریعت کی پرزور تائید

۱۱ ستمبر یوم جمعہ جامع مسجد سبزی منڈی پشاور میں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ایک جلسہ کثیر التعداد مسلمانوں کی شمولیت میں منعقد ہوا۔ مولانا لطف اللہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع پشاور اور راقم الحروف نے اتباع شریعت پر تقریریں کیں جس سے سامعین کافی متاثر ہوئے اور حسب ذیل تجاویز اتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ وائسرائے ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک محمد دین صاحب ممبر لیجسلیٹو کونسل کا مسودہ تحفظ شریعت متعلق نکاح طلاق، میراث، وصیت، حصہ وغیرہ منظور فرماکر تمام مسلمانان ہند کو مطمئن فرماویں۔ نیز مسلمانان ہند در سرحد عموماً اور اراکین اسمبلی سے خصوصاً یہ استدعا کرتا ہے کہ اس مسودہ کی تائید فرماکر اس کے اجراء پر حکومت کو مجبور کریں۔

(۲) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ حاجی وجیہ الدین صاحب کے مسودہ شاردا ایکٹ کی ترمیم کی تائید کرتے ہوئے حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس ناپاک ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کردے۔

(۳) مسلمانان پشاور کا یہ جلسہ مولانا عبدالرحیم صاحب اور مسٹر رحیم بخش کی گرفتاری اور مظلومین الور پر سے دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔

پہلی دو تجویز وں کی نقل وائسرائے ہند کے پاس بذریعہ رجسٹری ارسال کردی گئی ہے۔

راقم محمد یوسف نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد پشاور

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد کی مساعی حسنہ

قحبہ خانوں کے انسداد کیلئے ایک تبلیغی جمعیۃ کا قیام

جمعیۃ علماء صوبہ سرحد نے اپنی اجلاس منعقدہ ۲۲ جون سنہ ۳۱ء میں قحبہ خانے پر پکٹنگ لگانے کے لئے قوم کو متوجہ کیا تھا خدا کا شکر ہے کہ وہ آواز صدا بصحرا ثابت نہ ہوئی اور اراکین خلافت کمیٹی کے لئے اس مبارک اقدام کی سعادت مقدر تھی چنانچہ اس طرف اتفول نے اس کار خیر کی طرف قدم اٹھایا اس طرف جمعیۃ علماء صوبہ سرحد نے اپنے حسب ذیل خدمات کا عزم بالجزم کرلیا۔

(۱) اس لعنت کے انسداد کے لئے ایک تبلیغی جمعیۃ کا قیام۔

(۲) اراکین خلافت کمیٹی کی شمولیت کے ساتھ فراہمی چندہ کے لئے سعی کرنی۔

(۳) ملک کے اطراف سے اس کار خیر کے لئے رضا کار بھرتی کرنا۔ رضاکار بھرتی کرنے کے لئے علی جد وجہد شروع کردی گئی ہے اور ایک سو تک رضاکار تقریباً بھرتی کرلئے گئے ہیں۔

سید محمد یوسف بنوری
نائب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ سرحد

علی گڈھ میں آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ کا صدر دفتر

یہ خبر بے حد مسرت اور طمانیت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مسٹر نوری بیرسٹر احمد آباد وصدر آل انڈیا مسلم یوتھ لیگ نے مرکزی دفتر علی گڈھ کو منتقل کردیا ہے۔

مسٹر امیر احمد صاحب قدوائی جو ایک دیرینہ خادم قوم اور نہایت باوثر ہردلعزیز اور صاحب ایثار نوجوان ہیں بحیثیت سکریٹری جنرل کے کام کریں گے۔

ایسی زبردست اور مفید تحریک کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے یہ قدم جناب صدر نے نہایت دور اندیشی سے اٹھایا ہے۔ علی گڈھ مسلمانان ہند کا تعلیمی مرکز ہے اور ان کی فلاح وبہبود کی ہر تحریک کا مرکز ومنبع علی گڈھ ہی کو ہونا چاہیے۔

عابد علی

بھوپال والو

عبدالعزیز خاں کتب فروش کی دوکان سے جاکر تازہ الجمعیۃ خرید کر جس کو امیر کالونی کی تازہ ترین خبریں اور دہاں کی تفریس پڑھنے کو ملیں گی۔

کھانے کے بعد منہ صاف کرلیجئے

گوٹہ

اپنی نفیس بان کا بدل عمدہ مسک قیمت ایک شیشی ۱۲
طبی کمپنی دہلی سے منگائیے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

سنئے جناب! شربت اکسیر جسکا اشتہار آپکے پیش نظر ہے۔ اسکا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہوگیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو نمونہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگاکر ضرور استعمال فرمادیں۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہوجاویگی

جریان — جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہوجانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا اور درد سر کا برابر رہنا۔ سستی۔ کاہلی چہرے پر بالکل بے رونقی۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل ودماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دوگنی غذا نوش کرنے لگیں گے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ تین شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ محصول ڈاک

تازہ سرٹیفکیٹ

ملنے کا پتہ — ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ۲۳ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

اکسیر عزیزی کے کمالات پر دو سو روپیہ مفت حاصل کرنیکا موقع

اگر آنکھیں اندر گھس گئی ہوں سستی وکمزوری بے حد ہو دل وجگر ودماغ کمزور ہوگئے ہوں دل دھڑکتا ہو سانس پھولتی ہو نظر کمزور ہوگئی ہو پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہو سر میں درد چکر آتے ہوں غصہ میں بدن کانپتا ہو تھوڑے کام کرنے اور چلنے پھرنے سے اعضاء ٹوٹتے ہوں اور بدن پر پسینہ جلد آتا ہو چہرہ زرد پڑگیا ہو جسم دبلا پتلا ہڈیوں کا پنجر نکل آیا ہو۔ ضعف باہ کی شکایت ہوگئی ہو تو فوراً اکسیر عزیزی کا استعمال کیجئے انشاء اللہ اکسیر عزیزی سرعت انزال کثرت احتلام۔ جریان ضعف باہ کمزوری لاغری جملہ شکایتوں کو اول خوراک استعمال کرتے ہی کافور کردیتی ہے ... قیمت صرف خوراک ۔

ملنے کا پتہ:- حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

اِن موسم کی بیماریاں

تمام ہاضمہ کی خرابیاں ہیں۔ آج کل اگر ہاضمہ کو خراب نہ ہونے دیا جائے اور ذراسی خرابی ہوتے ہی اسے روک دیا جائے تو صحت برقرار رہ سکتی ہے اسلئے آج کل

امرت دھارا

کا استعمال بکثرت جاری رکھنا چاہیئے۔ کوئی بھی تکلیف ہو جائے اسی پر زور دینا چاہیئے۔ ... اسکا استعمال ... بخاروں سے محفوظ رکھے گا کیونکہ وہ کمال درجہ کی اینٹی سپٹک بھی ہے۔ ... قدرت کی نعمتوں سے فائدہ ہی فائدہ اٹھائیں گے اور آجکل بھی صحت کی ترقی ہوتی دیکھیں گے۔

گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے!
بھولیئے نہیں۔ صحت۔ روپیہ اور وقت سبکو بچاویگی!!

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے۔ نصف شیشی ایک روپیہ چار آنے۔ نمونہ آٹھ آنے

احتیاط:- نقلوں سے بچو۔ ... صحت کے معاملہ میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو

المشتہر — خط وکتابت وتار کیلئے پتہ:- امرت دھارا ۔ لاہور
منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ ۔ امرت دھارا بھون ۔ امرت دھارا روڈ ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

سناٹوجن استعمال کیجئے

اور جوانی کا مزہ اٹھائیے

جو شخص سناٹوجن استعمال کرے گا اس کو چند ہی روز میں معلوم ہوجائیگا کہ اس کی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت دوبارہ واپس آگئی ہے ...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہوسکتی ہے
تیاری کے دوران میں ہاتھ نہیں لگایا جاتا

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

وہ آیا — وہ آیا

خضاب ہیٹ ہیر آئل وچمبیلی پرفیوم کٹ
نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل ...

دی انڈین سوڈیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی فیروز پور شہر

اکسیری منجن

... دانتوں کا ہلنا ... وغیرہ تمام امراض ...

محمد عبدالعزیز خاں تاجر کتب لوہا بازار بھوپال

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

قیمت ... چار روپیہ ...
منیجر لنگا پرشاد گپتا ... اسٹور دربھنگہ

آزادی کی کسوٹی

آزادی کی کسوٹی یہ ہے کہ آپ ... بے روزگار نہ ہوں ... معاش حاصل کرسکیں ... عملی بیچ ہو ...

ضرورت

مسلم مارواڑی اسکول ملتانی ڈھانڈہ پہاڑ گنج دہلی کے لئے ... ٹریننگ یافتہ ہیڈ ماسٹروں کی ضرورت ہے ... درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ بنام سکریٹری مدرسہ ... تنخواہ کا فیصلہ حسب لیاقت زبانی ہوگا۔

سکریٹری مسلم مارواڑی سکول ملتانی ڈھانڈہ
پہاڑ گنج دہلی

سلونی محبوب

دانتوں کے جملہ امراض میں مفید ثابت ہوچکا ہے ...
منیجر احمد بک ایجنسی پہاڑی املی دہلی

ایک لاکھ مسلمانوں کی ضرورت ہے

سستے کٹ پیس

... مالک کٹ پیس ... لارنس روڈ کراچی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینۂ عملیات

اکلید اسرار نہاں معروف بہ رہبر عملیات یا گنجینۂ ارض وسمائ یہ کتاب اسم بامسمی ہے اس میں علم حاضرات ومؤکلات وعملیات جلالی وجمالی۔ علوی وسفلی ... قیمت ... روپیہ

روح حیات

نامردی۔ کمزوری سستی۔ اعصاب کا حکمی علاج۔ مرض جریان ...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت مکتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی اودھ

ہندوستان کب آزاد ہوگا؟

صرف اسی وقت جبکہ فرزندان وطن ایک دل اور ایک زبان ہوکر پوری مستعدی اور جانفشانی کے ساتھ کوشش کریں اور اُنکے دل اولوالعزمانہ حوصلوں سے لبریز ہوں۔ روزنامہ انصاف آزادی وطن کا سرگرم وکیل ہے اور اُسکا مطمح نظر فرزندان وطن کا اتحاد ہے۔ اس اخبار نے چند ہی روز میں اپنے پرشور اور ولولہ انگیز مقالات کی بدولت وہ زبردست شہرت حاصل کرلی ہے جو کسی دوسرے اخبار کو نصیب نہیں ہے۔ آپ خود خریدار بنئے اور اپنے احباب کو بھی خریدار بنایئے۔ اسکے ایڈیٹر ابو الفضل مولوی سید شبیر حسن صاحب قتیل بخاری لکھنوی سابق مدیر سیاست وحدت وغیرہ ہیں۔

اسکے مطالعہ سے آپکو خود ہی معلوم ہوجائیگا کہ انصاف کس پایہ کا روزنامہ ہے۔

چندہ سالانہ للعہ ششماہی ۔ سہ ماہی ۔

نوٹ:- ۳ ماہ سے کم کے لئے اخبار جاری نہیں کیا جاتا۔

آپ کا خادم
منیجر انصاف ۔ پٹکاپور ۔ کانپور

نامراد بواسیر

بواسیر درحقیقت ایک نامراد مرض ہے جس کا کہ میں اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء میں شکار ہوا اور اپریل ۱۹۳۱ء تک اس موذی مرض کے بس میں رہا۔ ان ایام میں میں مردہ درگور تھا نہ زندگی کا مزہ نہ راحت ... آخر خدا کے فضل سے ایک معمولی سی دوائی سے مجھے فائدہ ہوگیا۔ لہذا میں نے بغرض رفاہ عام دوا تیار کی ہے بواسیر خواہ کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہو۔ خونی خواہ بادی۔ چالیس دن کے اندر خدا کے فضل سے دور ہوجاتی ہے۔ اگر آپ اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو نسخہ ذیل سے فوراً طلب کریں۔

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

نامراد بواسیر کی وجہ سے اتنا خون آتا رہا کہ جسم بالکل لاغر ہوگیا۔ اور چہرے اور جسم کی رنگت بالکل ہلدی سی۔ قبض کو عام طور پر پیدا کرتی ہیں۔ ... طبیعت اکتا جاتی۔ غرضیکہ اگر

کوئی زندہ درگور تھا تو میں تھا

اس بیماری سے چھٹکارا پانے کے واسطے کئی حاذق حکیموں اور مستند ڈاکٹروں کا علاج کروایا۔ آخر خدا کے فضل سے ایک معمولی ٹوٹکے (دوائی) سے میں زندہ ہوگیا۔ اور پبلک سروس کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے اس کا نسخہ حاصل کرلیا۔

جس سے کہ نہ فقط بواسیر کی وجہ سے کمزوری بلکہ ہر طرح کی کمزوری رفع ہوکر انسان مکمل مرد بن جاتا ہے۔

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

نوٹ:- آپ اپنا مفصل حال لکھیں آپ کے حالات مطالعہ کرنے پر ... دوائی تیار کرکے بھیجوں گا۔

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو چھتر روپیہ ماہوار کیسے ہوگئی

نقش پندرہ یا جادو

نقش پندرہ یا جادو کا لکھنا کوئی دشوار نہیں مگر ...

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ ...

ڈنکی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

منیجر ڈنکی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر ہرنی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

تاریخ ہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی ... کو شائع ہوتا ہے

قیمت اخبار: ہندوستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ، نصف صفحہ، ایک کالم، ۱/۲ کالم

جلد ۱۴ | دہلی — یوم پنجشنبہ ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۲

خدمت اسلام کے پردہ میں مغربی الحاد کی اشاعت

رسالہ "نگار" کی فتنہ نگاری پر ایک لمحہ فکریہ

(از فارقلیط دہلوی)

یورپ کے علماء اور تنقید نگاروں نے جس بے باکی سے اسلام کے خلاف سلسلہ تحریر جاری کر رکھا ہے۔ اور علم و تحقیق کے پردہ میں اسلامی عقائد، اصول اور احکام پر جس طرح ان کی طرف سے ضربیں لگائی جا رہی ہیں اس کے نتائج بھی ایک مدت سے منظر عام پر آ گئے ہیں اور ان کی پھیلائی ہوئی زہریلی تعلیم روز بروز خود مسلمانوں کی ذہنیتوں میں انقلاب و انتشار پیدا کر رہی ہے۔ ...

مغرب کی خوشہ چینی اور مسلمان

...

معاصرین کے افکار و آراء

سادہ کاغذ پر دستخط (ہند)

گاندھی جی نے لندن پہونچکر حسب ذیل تصریح کی ہے:

"میں سادہ کاغذ پر دستخط کر کے مسلمانوں سے کہوں گا کہ وہ جو کچھ حق سمجھیں اس پر لکھ دیں بعینہٖ ان کی تحریر منظور کرانے کیلئے لڑونگا" ...

مسلمانان کشمیر کا مال خرید نا بند کر دیں (اور خدا کرے کہ وہ اس نفع بخش تجارت سے دستکش ہو کر اسے مسلمانوں کی تجارت ... کے حوالے کر دیں) ...

پریس بل (ملت)

...

ہم "اردو" (مدینہ)

...

الجمعیۃ

...

حکیم محمود خاں اعظم و حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات ... منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ — دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ خضاب تیل

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بیر بوٹی برنا تیل سے بالوں کا پکنا رک کر پکا بال جڑ سے کالا پیدا ہو گا ... منیجر بیر برنا اسٹور ۵۲ گنٹی سمری ... ور بھنگہ

روزانہ ہند

کلکتہ سے یہ روزانہ جاری ہوا ہے۔ تازہ ترین خبریں شائع کرتا ہے۔

رائٹر کمپنی، ایسوسی ایٹڈ پریس اور فری پریس کی تار برقیاں براہ راست اُسکے پاس آتی ہیں۔

بلند پایہ علمی، ادبی، مذہبی، سیاسی مضامین شائع کرتا ہے۔ مشاہیر اہل قلم اسے مرتب کرتے ہیں۔ اکثر اسلامی ممالک میں اس کے نامہ نگار مہیا ہو گئے ہیں اپنی خصوصیات میں بے نظیر ہے۔ کامل آزادی کا حامی اور وطن پروری کا داعی ہے

نمونہ مفت طلب کیجئے

منیجر روزانہ "ہند" نمبر ۲۵ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں

مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں

مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے

بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں

نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت بچے بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونیکا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے ملتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: (India)

P.O. Box 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطاران فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے ... ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ...

قرابادین مفید عام کا ہر طبیب اور عطار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقعہ

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے۔ اس کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے بیرونی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پتہ

نیجری کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حلفیہ بیان اور سابق مشیر مالیات خدام الدین خان

... منیجر ... اولپنڈی شہر

چوہوں کی دوا

... ایکمد یہ محصول چار آنہ ... پتہ: دفتر تجارتی اسٹور ... مظفر نگر یوپی (انڈیا)

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثہ میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صد ہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے (۱۰) علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا۔ اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد مجلد ہار چہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (۲/)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اپنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار ... علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس پلول کا شاندار اجلاس

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مہتم بالشان تقریر

سیاسیات حاضرہ اور حالات موجودہ پر بصیرت افروز تبصرہ

ضلع پولیٹیکل کانفرنس پلول (ضلع گوڑگانوہ) منعقدہ ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ ستمبر کے صدر مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے جو صدارتی تقریر کی اس کے ضروری حصے ذیل میں دیئے جاتے ہیں اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کرنے کے بعد مولانا نے فرمایا:-

پہلے زمانہ میں سلطنت کا طریقہ یہ ہوتا تھا کہ ایک راجہ دوسرے راجہ پر اور ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کے ملک پر قبضہ کر لیا کرتا تھا جب ایک راجہ مرجاتا تھا تو اس کی جگہ اس کا بیٹا راجہ ہوتا تھا اور جب وہ مرجاتا تھا تو ...

ہندو مسلم اتحاد

ہماری جنگ کس چیز پر ہے

ہولناک سزائیں اور پریس بل

طرابلس کے مظلوم مسلمانوں کی غیبی نصرت

حکومت اٹلی کا سر غرور پاش پاش ہوگیا!

اٹلی فوج کے ۸۵ سپاہی مقتول اور ایک مجروح!

برقسے حال ہی میں اطلاع آئی ہے کہ طرابلس کے مجاہد کبیر سید عمر مختار روز بروز اپنے مقاصد میں کامیاب ہو رہے ہیں ...

ایران میں ایک نئے قانون کا نفاذ

لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کیلئے عمر کا تعین

ایران کی مجلس نے حال ہی میں ایک قانون پاس کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ عورتوں کو طلاق حاصل کرنے اور ایک خاص عمر کو پہونچ کر شادی کرنے میں مدد دی جائے۔ اس مجلس نے لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کے لئے عمر کا تعین بھی کردیا ہے۔ ۱۸ سال سے کم عمر کی لڑکی کی شادی اس قانون کی رو سے ممنوع ہے۔ ...

(شفق سرخ)

(اگر ہندوستان میں برطانیہ کے بجائے اسلامی حکومت ہوتی تو سارداایکٹ کی مخالفت نہ کی جاتی ...)

لندن میں گاندھی جی کیساتھ مراعات

سڑکوں پر چلنے کے قوانین سے گاندھی جی کا استثنار

لندن ۱۹ ستمبر۔ شہر لندن کے حکام نے گاندھی جی کے ساتھ انتہائی نوازش کا پورا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے اسی طرح جس طرح شملہ میں راستہ چلنے کی عام پابندیوں سے آزاد کردیا تھا، لندن کی سڑکوں پر بھی آزاد کردیا گیا ہے۔ ...

تربیت گاہ اطفال کا معائنہ

گول میز کانفرنس کی مزید کارروائی

ایوان واحد کے متعلق گاندھی جی کی تجویز

سر سپرو کی جانب سے مخالفت

لندن ۱۸ ستمبر۔ آج صبح فیڈرل سٹرکچر سب کمیٹی کے اجلاس میں نواب صاحب بھوپال اور مسٹر جناح بھی شامل تھے۔ ...

سر سپرو کی تقریر ختم کے اجلاس میں جاری رہے گی۔

انگلستان کی سیاسیات میں زبردست ہلچل

لائڈ جارج مزدور جماعت کی صف میں

دارالعوام میں سرمایہ داروں کے خلاف تقریر

ہندوستان کو درجہ نوآبادیات دیا جائیگا؟

سیاسی حلقوں میں خیال آرائیاں

لندن ۱۸ ستمبر۔ گاندھی جی نے جو تقریر کی ہیں ان کی بنا پر سیاسی حلقوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ درجہ نوآبادیات دینے پر رضامند ہو جائے گی کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ گاندھی جی اس کم پر صلح کرنے کو تیار نہیں۔

لندن میں گاندھی جی کی مصروفیتیں

ہندوستانی اور برطانوی مندوبین سے ملاقات

لندن ۱۸ ستمبر۔ فیڈرل کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کے بعد گاندھی جی گول میز کانفرنس کے ہندوستانی مندوبین کے علاوہ برطانوی مندوبین سے بھی برابر ملاقاتیں کر رہے ہیں اور ان سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ گاندھی جی کے رہنے کے لئے قصر سنٹ جیمس کے قریب انتظام کیا جارہا ہے تاکہ آنے جانے میں وقت ضائع نہ ہو اور لوگ ان سے باآسانی مل سکیں۔

اخبار نویسوں سے گاندھی جی کی گفتگو

مولانا شوکت علی نے گاندھی جی سے معانقہ کیا

پریس بل کی جدید ترمیم شدہ صورت

سزا اور ضمانت کی مقدار میں تخفیف

شملہ ۱۸ ستمبر۔ آج اسمبلی میں پریس بل جس میں مجلس منتخب (سلیکٹ کمیٹی) نے ایک بڑی حد تک ترمیم کردی ہے پیش کیا گیا جس پر جمعہ کے روز غور و خوض کیا جائے گا۔

پانچ ممبران نے جو قوم پرور اور آزاد جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں اختلافی نوٹ لکھا ہے جس میں سزا کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

پریس بل کی ترمیم شدہ صورت یہ ہے کہ اس کے نام اور اس کی تمہید کی تعریف اس طرح کی گئی ہے کہ تشدد یا قتل کی ترغیب دینے یا حوصلہ افزائی کرنے والے مضامین کے خلاف قانونی کارروائی کرنا۔

چنانچہ حکومت ایسی مضامین کے خلاف کارروائی کرے گی جن میں قابل سزا تشدد کی حوصلہ افزائی کی گئی ہو اس کی زندگی صرف دو سال ہے اور پہلی مرتبہ جو ضمانت طلب کی جائے گی وہ زیادہ سے زیادہ تین ہزار ہوگی پریس صرف اسی حالت میں ضبط کیا جاسکیگا جبکہ ملزم اخبار ضمانت ادا نہ کرے۔ ہائی کورٹ میں اپیل کیا جاسکے گا۔

لندن میں مہاراجہ بردوان لٹ گئے

ایک ہزار پونڈ کے جواہرات کی چوری

لندن ۱۹ ستمبر۔ گذشتہ شب کنسنگٹن میں مہاراجہ صاحب بردوان کے مکان میں چوری ہوگئی نقب زن ان کے مکان کے اندر داخل ہوئے اور تقریباً ایک ہزار پونڈ کی قیمت کے جواہرات چرالے گئے۔

برلن میں اشتراکیوں کی سرگرمیاں

ریل کا پل اڑانے کی کوشش

برلن ۱۹ ستمبر۔ ابھی خبر ملی ہے کہ وینا کے قریب دریائے ایلیا پر جو پل ہے اسے اشتراکیوں نے گذشتہ اتوار کے دن اڑا دینے کی کوشش کی تھی۔ پل ویٹنبرگ اور ہمبرگ کے بیچ واقع ہے پولیس نے گرد و نواح کے اشتراکی لیڈروں کے مکانوں کی تلاشی لی لیکن اس نے تفصیلات سے انکار کیا۔

گیارہ سالہ لڑکی کی حیرت انگیز بہادری

۱۶ ہزار فٹ کی بلندی پر چڑھ گئی

لندن ۱۸ ستمبر۔ لندن کی ایک لڑکی نے جس کی عمر گیارہ سال چار ماہ کی ہے مانٹ بلانک پر چڑھ کر ۱۴ سالہ ریکارڈ کو مات کردیا۔ گیارہ سال ۶ ماہ کے لڑکے نے ۱۵۷۸۲ فٹ بلندی پر چڑھ کر قائم کیا تھا۔ مانٹ بلانک بہت زیادہ دشوار گذار ہے۔ اور لڑکی کی بہت قابل داد ہے۔

امریکہ میں باغی لاسلکی اسٹیشن

نیو یارک ۱۹ ستمبر۔ پولیس نے پراسرار لاسلکی پیغامات پکڑے ہیں جن سے اسے یہ یقین ہے کہ شہر میں کسی مقام پر کوئی باغی لاسلکی اسٹیشن موجود ہے جو کسی خفیہ طریقے سے روس سے باغیانہ پیغام رسانی کر رہا ہے۔

مجوزہ قانون مطابع کی مخالفت قوم کا فرض ہے

پریس کی آزادی اور جائداد کیلئے شدید خطرہ

حکومت کا حقیقی مقصد

(ترجمہ خصوصی از بمبئی کرانیکل)

کچھ عرصہ سے اینگلو انڈین اخبارات کے نامہ نگار ان خصوصی مقیم شملہ ہندوستانی اخبارات کی بے اعتدالیوں کے متعلق نہایت زور شور سے پروپیگنڈا کر رہے تھے۔ ...

وسعت اور ابہام

ارتکاب جرم سے پہلے سزا

خالی وعدے

کانگریس کی مجلس عاملہ

ہندوستانی اخبارات کا فرض

سب سے بدتر

سرسی پی راماسوامی آئر

خبروں کی اشاعت میں مزاحمت

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اسکے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

جاپان نے یورپ سے بے نیاز ہو کر کس طرح ترقی حاصل کی؟

(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

جاپانی مجتہدین کا طریق عمل

فرنگی پرست مسلمانوں کا فتنہ

شاہ جاپان اور شاہ انگلستان کی مثال

مسلمانوں کا دوسرا خوفناک گروہ

یہودیوں کی قدامت اور مذہب پرستی

(باقی آئندہ)

احمقوں کی بہشت میں داخلہ

دنیا کو آئندہ جنگ کی شرکت سے انکار کر دینا چاہئے

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس
حکومت ہند کی مالی حالت پر غور و خوض

شملہ ۱۹ ستمبر۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ آج شام کو اور کل صبح وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں حکومت ہند کی موجودہ مالی حالت پر غور و خوض ہوگا اور مناسب تدابیر پر غور کیا جائیگا مزید معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں وائٹ ہال سے مسلسل خط و کتابت ہو رہی تھی جس کا نتیجہ اُن تجاویز کی شکل میں برآمد ہوگا جو حکومت عنقریب ہی مجلس آئین ساز کے سامنے رکھے گی۔

آج تخفیف کے متعلق جنرل مشاورتی کمیٹی کے ممبران کی ایک کانفرنس سر جارج شوسٹر کی صدارت میں ہوئی تھی جس میں مختلف سب کمیٹیوں کی رپورٹ کو بے ضابطہ طور پر پیش کیا گیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ان پر فوری کارروائی کے لئے حکومت سے سفارش کی جائے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ ان رپورٹوں میں مجموعی طور پر پانچ کروڑ کی تخفیف کی سفارش کی گئی ہے۔ جن میں تین کروڑ فوج سے تعلق رکھتے ہیں۔ کمیٹی کا اجلاس منگل کو پھر ہوگا۔

(۱) فوج کی تخفیف سب کمیٹی جس ابھی چیئرمین کے دستخط نہیں ہوئے۔ ہیں (۲) اور (۳) سٹورز، سٹیشنری اور پرنٹنگ کی عام معاملات کی سب کمیٹی (۴) پبلک ورکس اکاؤنٹس اور آڈٹ کی سب کمیٹی نے اپنی انقطاعی رپورٹ پیش کی۔

کمیٹی نے مندرجہ ذیل ریزولیشن پاس کیا۔ کمیٹی نے رپورٹوں پر غور کیا کمیٹی گورنمنٹ سے ان پر فوری کارروائی کرنے کی سفارش کرتی ہے۔ مزید قرار پایا کہ آئندہ رپورٹیں براہ راست حکومت کو فوری کارروائی کے لئے پیش کی جائیں ہر ایک ممبر کو کاپیاں بھیجی جائیں۔

کمیٹی کا اجلاس منگل وار کو پھر منعقد ہوگا۔ جس میں مزید غور کیا جائیگا۔ اس سلسلہ میں ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ ان کمیٹیوں کی رپورٹوں کے مطابق اخراجات میں ۵ کروڑ سے کچھ زائد کی تخفیف ہوگی جس میں ۳ کروڑ کے قریب فوج کی تخفیف کمیٹی نے سفارش کی ہے اس تخفیف کا تنخواہوں کی تخفیف سے کوئی سروکار نہیں ہے کیونکہ تنخواہوں میں تخفیف کا معاملہ علیحدہ طے کیا جائے۔

برما میں قتل و غارتگری کے تازہ واقعات
دیہاتیوں کی ہلاکت اور آتشزدگی

رنگون ۱۹ ستمبر۔ سینڈوے میں اول مرتبہ ڈاکہ پڑنے کی اطلاع ملی ہے ۱۸ ستمبر کو ۲۵-۳۰ اشخاص ایک ہیڈ کانسٹیبل کے مکان میں گھس گئے اور ڈاکہ ڈالا۔ گورس میں ایک گروہ نے مکانات کو اس وجہ سے آگ لگا دی کہ انہیں وہاں سے کچھ مال نہ ملا ... مسرّا اور دیگر مقامات پر بھی ڈاکہ پڑنے کے واقعات کی اطلاع ملی ہے قتل کے واقعات بھی ہوئے ہیں۔ السین میں دیہاتیوں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔ جس سے دو دیہاتی ہلاک ہوئے۔ سپاہیوں کی ایک جماعت نے ۱۷ ستمبر کو ہنزادا ضلع میں دو گاؤں پر دھاوا بولا اور دو مجرموں کو گرفتار کیا اس ضلع سے بہت سا سامان اسلحہ سپاہیوں کے ...

غنڈوں کو شہر بدر کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون
یو۔پی کونسل کے اجلاس میں غور و خوض

الٰہ آباد ۱۹ ستمبر۔ حکومت یو۔پی۔ اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ لیجسلیٹو کونسل کے آئندہ اجلاس میں اُن غنڈوں کو قابو میں لانے اور شہر بدر کرنے کے لئے ایک بل پیش کیا جائے جو کہ کانپور کے رہنے والے ہیں یا وہاں اکثر اوقات آیا کرتے ہیں۔ حکومت نے اس کے متعلق اپنے بیان میں اس بات کا ذکر کیا ہے کہ کانپور میں فرقہ وارانہ فساد کی تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس نے یہ معلوم کیا تھا کہ وہاں کے فساد کے اسباب میں غنڈوں کی موجودگی بھی شامل ہے اور موجودہ قانون ان لوگوں کو قابو میں لانے کے لئے قاصر ہے۔

پنجاب میل میں فوجی افسروں کے قتل کا مقدمہ
چار اسیسروں میں اختلاف رائے

لنڈوا ۱۸ ستمبر۔ پنجاب میل پر حملہ کے مقدمہ میں اسیسران نے مندرجہ ذیل رائے قائم کی ہے۔

چار اسیسروں میں سے ایک کی رائے میں لیفٹیننٹ سنگھ اور دیو زائن دفعات ۳۰۲-۳۰۷-۱۲۰ (ب) چوری کے مجرم ہیں اور دیو زائن ۳۰۲، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (ب) کا مجرم ہے۔ تیسرے اسیسر کی رائے میں جسونت سنگھ دفعات ۳۰۲-۳۰۷ اور ۱۲۰ (ب) کا مجرم ہے اور دیو زائن دونوں ہی زیر دفعات ۳۰۲، ۳۰۷ اور ۱۲۰ (ب) کا مجرم ہے۔ چوتھے اسیسر کی رائے میں لیفٹیننٹ سنگھ اور دیو زائن دونوں ہی زیر دفعات ۳۰۲، ۳۰۷، اور ۱۲۰ (ب) مجرم ہیں۔ لیکن چاروں اسیسروں کو اس میں شک ہے کہ آیا ونپت بھی دفعہ ۱۲۰ (ب) کا مجرم ہے اس دفعہ کے ماتحت سشن جج ونپت کے خلاف تازہ قائم شدہ مقدمہ کی سماعت کر رہے ہیں سشن سپرد کرتے وقت ونپت کو دفعہ ۱۰۹ کے ماتحت مجرم قرار دیا گیا تھا کہ دفعہ ۱۲۰ (ب) کا فیصلہ سوار کو سنایا جائے گا۔

لگان وصول کرنے میں سختی کا نتیجہ
پانچ سو دیہاتی گاؤں چھوڑ کر چلے گئے

بنارس ۱۹ ستمبر۔ مقامی روزنامہ کو اطلاع ملی ہے کہ ضلع متھرا کے دو دیہات پرکھم اور چھترالی میں وصولی لگان کیلئے افسران محکمہ مال شدید سختی سے کام لے رہے ہیں نامہ نگار کا بیان ہے کہ ٹھاکر شو منگل سنگھ بی۔ اے ایل ایل بی سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی متھرا نے دونوں دیہات کا دورہ کیا اور تحقیقات کی معلوم ہوا کہ متذکرۃ الذکر گاؤں سے پانصد دیہاتی ہجرت کر گئے ہیں۔

دار اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دار الحدیث مدرسہ سعدیہ عربیہ دہلی کا افتتاح

حضرات ناظرین کرام و ہمدردان قوم۔ آپ پر مخفی نہیں کہ شہر دہلی زمانہ قدیم میں بفضلہ تعالےٰ ہمیشہ دار السلطنت و دار العلوم رہا ہے۔ جس میں بڑے بڑے اکابرین ملت و قوم جو اپنے زمانہ کے علمی آفتاب و ماہتاب تھے جنہوں نے اپنی ہستیاں قوم و ملت کے لئے وقف کر دی تھیں گو وہ آج اس اجڑے ہوئے دیار دہلی کی خاک میں دفن ہو کر آرام کی نیند سو رہے ہیں لیکن اُن کے علمی کارنامے اور قومی خدمتیں آج تک زندہ ہیں اور ان کی یاد کو تازہ کر رہی ہیں جیسے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی و حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث و حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مرحوم و حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب اور متاخرین میں سے فخر قوم و ملت حضرت مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (المعروف میاں صاحب) مولانا سید شریف حسین صاحب مرحوم و مولانا حکیم حافظ عبد الوہاب صاحب مرحوم وغیرہ وغیرہ اکابران ملت جنہوں نے آزادانہ طور سے بلا کسی کی ملازمت وغیرہ کے قوم و ملت کی خدمتیں کیں لیکن آہ افسوس جہاں آج ہم نے لہراہیں اپنے بزرگان سلف کی روش و سیرت کو چھوڑ دیا ہے وہاں ان بزرگان کے علمی یادگاریں ہی جو کبھی کبھی اُن کی یاد تازہ کرتی تھیں ہماری غفلت شعاری کی وجہ سے دنیا سے کچھ تو مٹ چکی ہیں اور جو کچھ ہیں وہ بھی برائے نام گویا چراغ سحری ہیں اگر ماند نہ ہو ... آہ۔ اے قوم مسلم آج تیری غفلت شعاری کی وجہ سے جو قوم و ملت کی حالت ہے وہ اس قابل ہے کہ تو اس پر جس قدر رو سکے تھوڑا ہے۔ ... اندر مذہبی احساس ہے نہ قومی ہمدردی آج اسلام و مسلمانوں پر ناجائز حملے ہو رہے ہیں ... اس لحاظ سے گنے چنے ہی مدارس اسلامیہ اس وقت کام کر رہے ہیں ...

دنیا کی سب سے زیادہ خوش قسمت عورت

سفوف جریان

طلاء جوانی

حکیم حافظ غلام حسین ... دہلی

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

نباتی خوشبودار تیل

فیروز پور شہر

زنگی قلم کی انقلاب انگیز شہرت

خدمت

سنون محبوب

حلقۂ بیان اور سابق شیر بیابان ...

چوہوں کی دوا

سگنل ڈاؤن ہوگیا

گذارش

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ضرورت

... سکریٹری مسلم مارواڑی اسکول ملتانی ڈانڈہ بہار گنج دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم پنجشنبہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث
فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس
(۲)

اشاعت گزشتہ میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کی پہلی عارضی رپورٹ کا خلاصہ پیش کیا جا چکا ہے اور یہ بتایا جا چکا ہے کہ اراکین کمیٹی نے زیر غور امور میں سے تین امور کے متعلق کیا اظہار رائے کیا تھا۔ آج ہم چاہتے ہیں کہ کمیٹی کی دوسری رپورٹ کا ملخص قارئین کرام کی خدمت میں پیش کریں۔ اور ان اہم مسائل کو زیر بحث لائیں جو فیڈرل گورنمنٹ کی ہیئت حاکمہ اور حیثیت مقننہ سے متعلق ہیں ...

بجٹ میں مخصوص مضامین کے نام سے مداخلت کا حق ہوگا۔ اور وہ ان مضامین کے بارہ میں اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کے لئے مخصوص قوانین بھی منظور کرا سکے گا۔

مخصوص اختیارات

مالیات

ہیئت حاکمہ

معمولی اختیارات

مختار مطلق

تحفظات

پریس بل کی نئی صورت

بدترین فرقہ پرستی

علماء کرام پر تشدد

رشتۂ دوانہاں

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کا مقدمہ

درخواست ضمانت نامنظور کردی گئی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ کل مسٹر آصف علی بیرسٹر نے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی طرف سے مسٹر اے اسیر کی عدالت میں ضمانت پر رہائی کی درخواست دی۔ شاہ صاحب کو لاہور میں گرفتار کیا گیا تھا اور یہاں مقامی حکومت کے ایک وارنٹ زیر دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ان پر مقدمہ چلایا جانے والا ہے۔

عدالت نے سماعت درخواست کے لئے سہ پہر کا وقت مقرر کیا۔ مسٹر آصف علی نے شاہ صاحب کی طرف سے الزام کو بے بنیاد قرار دیا اور اس سے انکار کیا۔ عدالت نے کہا کہ آخر جرم ناقابل ضمانت ہے ملزم کو ضمانت پر کیوں رہا کیا جائے۔ جس کا مسٹر آصف علی نے یہ جواب دیا کہ عدالت کو پورا اختیار ہے اور پنجاب ہائیکورٹ نے اس بارے میں آزادی دے رکھی ہے۔ چنانچہ انہوں نے پنڈت اندرا ودڈاکٹر ستیہ پال کے مقدمات کی نظیر پیش کی جو اسی دفعہ کے ماتحت گرفتار کئے گئے تھے لیکن مسٹر پول نے انہیں ضمانت لے کر رہا کر دیا تھا۔

مسٹر آصف علی کی درخواست پر عدالت نے اس تقریر کو پڑھ کر سنایا جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ صاحب نے ملی واڑے کے دھرم شالہ میں جینیوں کے جلسہ میں کی تھی۔ اسے سن کر مسٹر آصف علی نے کہا کہ تقریر میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے اور ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر امجد حسین کورٹ انسپکٹر نے بتایا کہ ملزم کو لاہور میں دفعات ۱۵۳ اور ۱۰۰ کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے جس کے ساتھ یہاں سے دفعہ ۱۲۴ الف کا بھی وارنٹ جاری تھا۔ اس لئے جب تک لاہور کے مقدمہ میں ضمانت منظور نہ ہو اس مقدمہ میں منظور نہیں کی جا سکتی۔ اسیر عدالت نے کہا کہ ہمیں لاہور سے کوئی غرض نہیں لیکن کورٹ انسپکٹر نے پھر کہا کہ اگر اس مقدمہ میں ملزم کی ضمانت منظور ہو جائے گی تب بھی دوسرے مقدمہ کے سلسلہ میں اسے قید میں رہنا پڑے گا۔ غرضیکہ بحث سننے کے بعد عدالت نے فیصلہ اس وقت ملتوی رکھا لیکن شام کو سنایا اور درخواست ضمانت نامنظور کر دی۔

چین اور جاپان کی جنگ شروع ہوگئی

چینی شہر پر گولہ باری۔ اسّی جانوں کا اتلاف

شہر مکڈن اور کارخانہ اسلحہ سازی پر قبضہ

پیکن ۱۸ ستمبر۔ مارشل چانگ ہو لیانگ گورنر منچوریا کو مکڈن سے یہ اطلاع ملی ہے کہ جاپانیوں نے شہر پر گولہ باری کی۔ گولے دس دس منٹ کے بعد مکانوں پر گرتے رہے۔ چینیوں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ مارشل مذکور نے چینیوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ہتھیار سرکاری خزانہ میں داخل کردیں اور گولہ باری کا قطعاً کوئی جواب نہ دیں۔

مکڈن کا ایک اور تار مظہر ہے کہ جاپانیوں نے خوب اچھی طرح گولے برسائے اس کی وجہ یہ ہے کہ چینی حکومت نے جاپانی کپتان ناکامورا کے قتل کے متعلق غیر اطمینان بخش جواب دیا ہے۔ یہ قتل منگولیا میں گزشتہ جون میں ہوا تھا۔

اسّی جانوں کا اتلاف

ایک اور خبر مظہر ہے کہ چینی اور جاپانی تصادم میں اسی چینی مارے گئے ہیں۔ مکڈن کے نواح میں جاپانی فوجوں نے ایک ریلوے پل کو مسمار کر دینے کی کوشش کی۔ جاپانیوں نے پلیٹنگ میں ایک چینی دستہ کو گرفتار کر لیا ہے۔

ٹوکیو ۱۹ ستمبر۔ منچوریا میں نازک حالت ہو جانے کی وجہ سے کورین فوج کے دو دستہ کو حکم دیدیا گیا ہے کہ تیار ہو جائیں۔ جاپانی فوجیں کوان چانگزی تائی مقام پر اکٹھی ہو گئی ہیں اور ایک جاپانی دستہ مکڈن بھیجا گیا ہے کہ وہاں کے جاپانیوں کی جا کر حفاظت کرے۔ شہر کے نواح میں لڑائی شروع ہوگئی ہے اور جاپانی عالی حکومت نے جاپانی نو آبادی کو حکم دیدیا ہے کہ وہ منچوریا کے جنوب میں ریلوے لائن کے اس پار چلے آئیں۔

شہر مکڈن اور اسلحہ کے کارخانہ پر قبضہ

ٹوکیو ۱۹ ستمبر۔ اس خیال سے کہ صورت حال نازک ہے، جاپان کوانٹنگ فوج کا صدر مقام ڈیرن سے مکڈن میں منتقل کر دیا گیا اور جنرل بانگو کمانڈر انچیف آٹھ ہزار فوج لیکر مکڈن کے لئے روانہ ہو گئے۔ جاپانیوں نے آج صبح کو مکڈن پر قبضہ کر لیا ہے۔ شہر کے ساتھ کارخانہ اسلحہ سازی پر بھی ان کا قبضہ ہو گیا۔

دہلی میں مجلس احرار اسلام کا قیام

آج بتاریخ ۱۶ ستمبر بوقت ۹ بجے شب بعد از نماز عشاء بہار گنج ملتانی ڈھانڈا بر مکان جناب صادر علی صاحب انصاری ایک جلسہ بصدارت حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قبلہ ناظم جمعیۃ العلماء صوبہ دہلی منعقد ہوا۔ سب سے پہلے قرآن عزیز کی تلاوت کی گئی بعد ازاں صدر محترم نے جلسہ کی غایت و غرض پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں صدر موصوف نے زمانہ حاضرہ کے مسلمانوں کے تنزل و انحطاط کے اسباب و علل پر روشنی ڈالی اور یہ بتلایا کہ قرون اولیٰ کے مسلمانوں میں کونسا جذبہ کارفرما تھا کہ جس کی بنا پر انہوں نے بڑی بڑی جابر و مستبد حکومتوں کو زیر و زبر کر دیا اور اسلام کی حقانیت و صداقت کا سکہ بٹھلا دیا۔ ان کے قلوب میں خلوص و ایثار کا حقیقی جذبہ شیدائیت و فدائیت کا تلاطم خیز دریا تھا جس نے ان کو ترقی کے اعلیٰ مدارج طے کرا دیے۔ آج اگر ہم میں بھی وہی جذبہ پیدا ہو جائے تو ہم بھی بڑے سے بڑا کام کر سکتے ہیں اور غلامی سے آزاد ہو سکتے ہیں آج اسلامی تہذیب و تمدن کو نہیں بلکہ اسلام کو صفحۂ عالم سے مٹانے والی قوتوں کے پیچھے اڑا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہم بھی قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح …

آخر میں ہم ان تمام حضرات کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے انجمن مذکور کے قائم کرنے میں پوری جد و جہد کی اور ہر ممکن سعی سے دریغ نہیں کیا خصوصاً جناب محمد اسماعیل صاحب و جناب حاجی علیم صاحب و جناب عبد اللہ صاحب و جناب مولوی دین محمد صاحب و محمد ممتاز صاحب و محمد ابراہیم صاحب و جناب مولانا ابو الاحرار محمد سراج الدین صاحب مالوپوری و مولوی احمد حسین صاحب و حافظ ابو البرکات صاحب بہاری وغیرہ

ہم دعا گو ہیں کہ خداوند تعالیٰ ان حضرات کی سعی کو بار آور کرے اور ان کے قلوب میں دین و ملت کی حفاظت کا سچا جذبہ پیدا کرے آمین۔

سکریٹری انجمن احرار اسلام دہلی

سٹینڈنگ حج کمیٹی کی سہل انگاری

ہمارے حاجیوں کے مصائب و آلام کا احتجاجی پروپیگنڈا سالوں تک کرنے کے بعد گورنمنٹ ہند نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جس نے اپنی رپورٹ معہ سفارشات ماہ دسمبر ۱۹۲۹ء میں پیش کر دی جس کا نتیجہ فقط اسی قدر ظاہر ہوا کہ ماہ مارچ ۱۹۳۰ء میں سرکاری طور پر ایک کمیٹی موسومہ سٹینڈنگ حج کمیٹی قائم کی گئی جس کا فرض یہ قرار پایا کہ وہ ہر سال حج …

… کے ٹیکسوں میں تدریجاً کمی کر دی ہے چنانچہ اس کمی سے ہم ہندوستانی حاجی کو تخمیناً پچیس روپیہ کا فائدہ ہو گیا ہے۔ گورنمنٹ ہند کو کیا کہا جاوے جب کہ ہمارے مسلمان رہنما و اسلامی اخبارات عموماً اور سٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر و بجمد اللہ سب مسلمان اور اسمبلی و کونسل آف سٹیٹ کے ممبر اور وزیر تعلیم ہوں خصوصاً اس امر میں سہل انگاری کر رہے ہیں لہذا سٹینڈنگ حج کمیٹی کے ممبران کا فرض ہے کہ وہ اپنی متفقہ آواز سے اسمبلی کے اجلاس میں گورنمنٹ ہند کو پوری طرح سے اس امر پر مجبور کریں کہ وہ ایک تو ان کی مرتب کردہ سفارشات کو عملی و آئینی طور پر قبول کرے جس سے عام حاجیوں کو سہولت پہونچے و دیگر مشل دیگر ممالک کی حکومتوں کے وہ ایسے قانون بنائے جس سے حاجیوں کے کرایہ ریل و جہاز او مصارف بندرات میں کافی تخفیف ہو جائے جیسا کہ ہم شہادتوں نے اپنے بیانات میں اظہار کیا ہوا ہے …

خدا اور اس کے رسول کے کلام کی تقدیر اور بے حرمتی ہوتی ہے۔ اطلاع عام یہ اشتہار شائع کیا جاتا ہے کہ ہم نے ہر علاقہ اور محلہ کی بڑی مسجدوں اور اسلامی مدرسوں میں بوریاں و تھیلے رکھوا دیئے ہیں تاکہ ان میں قرآن مجید، احادیث، سیپاروں کے بوسیدہ اور کہنہ اوراق جمع کئے جائیں اور جب وہ زیادہ ہو جائیں تو ان کو کسی محفوظ مقام پر جہاں بے ادبی اور بے حرمتی کا امکان نہ ہو دفن کرا دیا جائے۔ لہٰذا درخواست ہے کہ برادران اسلام اس تحریک میں اعانت کریں اور ہر درد مند مسلمان جہاں کہیں ایسے کاغذات پڑے ہوئے پائیں جن میں قرآن شریف یا حدیث پاک کی آیات ہوں وہ ان کو بوریوں تک پہنچانے کی کوشش کرے اور اپنے احباب اور ہمسایوں کو اس طرف کی ترغیب دے۔ اگر کہیں ایسی ردی کثیر مقدار میں جمع ہو جس میں قرآن کی آیتیں ہوں اور وہ بلا قیمت حاصل نہ ہو سکے۔ تو خاکسار مشتہر کو اس کی اطلاع کر دی جائے۔ کوشش کی جائے گی کہ اس ردی کو قیمتاً حاصل کر کے دفن کرا دیا جائے۔

اگر کسی صاحب کے ذہن میں حرمت کلام اللہ اور کلام رسول کی اس سے بہتر صورت ہو تو وہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں تاکہ اس پر عملدرآمد کرنے کی کوشش کی جائے۔ …

مشتہر سید امین الدین سبزی منڈی دہلی

کلام اللہ اور کلام رسول کا احترام

مقدمہ سازش کا دوسرا قسط کیلئے التوا

ہندوستان کی تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار

دہلی میں آل انڈیا سودیشی نمائش کا افتتاح

مسلمانان پنجاب کا مطالبہ

مالکان جائداد کے مکانوں پر پکٹنگ

پنجاب میں فوجی افسروں کا قتل

چون لاکھ کی لاگت کا نیا کانگریس ہاؤس

قبول اسلام

بنگال میں مسلح ڈاکے

ڈاکخانہ پر مسلح نوجوانوں کے حملے

ہندوستان میں مختلف فرقوں کی آبادی کا تناسب

چین اور جاپان کی جنگ کا عالمگیر اثر

سونے اور چاندی کی قیمت میں اضافہ

سرحد کے قومی کارکنوں میں اختلاف

تحریک سول نافرمانی دوبارہ شروع کی جائیگی

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی ہڑتال کا خاتمہ

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

سرمہ

نپٹ بہرا پن کا اکسیر علاج

بلب اینڈ سنز ملی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ در گور تھا۔ تو میں تھا

نقش پندرہ یا جادو

ڈنکے کی چوٹ سے منلوی

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ... ۱۳ ... ۲۰ ... ۲۴ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ...

ایک کالم ...

½ کالم ...

¼ کالم ...

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم دوشنبہ ۱۵ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۳

مراد آباد میں مولانا عبدالحکیم صاحب صدیقی کا ورود مسعود

تحریک سودیشی، مسئلہ امارت پیش کردہ مسودات کی تائید

(از جناب سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد)

مراد آباد ۲۴ ستمبر جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند بوقت ۱۲ بجے شام ورود فرمائے مراد آباد ہوئے۔ شب کو بعد نماز عشا مولانا محمود ... بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے زیر صدارت عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ... تلاوت قرآن نظم اور تقریر صدارت کے بعد جناب مولانا عبدالحلیم صاحب نے تقریباً دو گھنٹہ پر مغز و علمی تقریر کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے مسئلہ امارت کے ہر پہلو پر کافی روشنی ڈالی ...

(۲) ... کشمیری کاریگروں کو توجہ دلاتا ہے کہ حتی الوسع ہندوستانی اون اور دھاگے کا استعمال کریں تاکہ ان لوگوں کے لئے بھی خرید نے کا موقعہ مل جائے جو ہندوستان ہی کا بنا ہوا ہندوستان ہی کا کتا ہوا استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

(۳) جمعیۃ علماء مراد آباد کا یہ عام اجلاس سلطنت اٹلی کے ان بہیمیت نواز و ... مظالم کے مقابلہ میں ...

... تجویز ... "امت اسلامیہ کے منتشر شیرازہ کو مجتمع کرنے کا اساس کے تشتت اور انتشار کو یکا نگت اور اتحاد سے بدلنے کا حقیقی ذریعہ صرف امارت شرعیہ کا قیام ہے جس کی ضرورت کو جمعیۃ علماء ہند عرصہ سے محسوس کر چکی ہے۔ چنانچہ متعدد

(باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے)

... کے کاریگر اور مالک سب ہندوستانی ہیں۔ جمعیۃ علماء مراد آباد کا یہ عام اجلاس تمام مسلمانوں اور ہندوستانی تاجران اور خریداران سے درخواست کرتا ہے کہ خصوصیت کے ساتھ سری نگر کشمیر کے بنے ہوئے کپڑوں کی خرید و فروخت اپنے قدیمی اور خالص ملکی صنعت کی حوصلہ افزائی کریں۔

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم کانفرنس کی پالیسی سے بنیادی اختلاف (منقول)

مسلم کانفرنس کی پالیسی سے ایک بنیادی اختلاف کی بنا پر راقم حروف نے اس کی ممبری سے علیحدگی اختیار کرلی ہے۔ اتفاق کی بات کہ اس علیحدگی سے قبل لیکن بالکل قریب تاریخوں میں یہ واقعہ پیش آگیا کہ بعض اراکین مسلم کانفرنس نے جو شملہ اسٹیگی کے ممبر تھے ... کی کارروائی میں کوئی حصہ نہ لینا چاہئے تھا ... لوگوں کو بدعہدی کے متعلق ان سے کوئی باز پرس کی ... نتیجہ ان سب باتوں کا یہ نکلا کہ ...

کر لے گا، اور حکام کو اخبارات کے خلاف انتقام لینے کا حربہ مل جائے گا نیز پھر اس کے استعمال میں کبھی بھی اس کا لحاظ نہیں کیا جائے گا کہ وہ اس مقصد کے مطابق ہے یا نہیں جو اسکے وضع کرنے والوں نے بظاہر اپنے پیش نظر رکھا ہے۔

بہر کیف اب یہ یقینی ہے کہ اخبارات کی گردنوں پر پریس ایکٹ کی شمشیر مسلط ہوگی اور ان کی آزادی تحریر تقریباً سلب کرلی جائے گی اور اخبارات اور قومی انجمنوں کی احتجاجی آواز گورنمنٹ کو اس کے ارادہ سے باز نہیں رکھ سکتی۔ معاصر خیبر (رنگون) کی اس رائے سے ہمیں بالکل اتفاق ہے کہ قوانین متشددہ کا نفاذ اس امر پر دال ہے کہ موجودہ نظام حکومت ناقابل اور ناممکل ہے۔ اگر موجودہ قوانین سے ڈیڑھ سو سال تک حکومت کی جاسکتی ہے تو آج کیوں وہ قوانین ناقص ہوگئے ...

اسلام کا پیغام

مجوزہ قانون مطابع

ضروری اطلاع

... شروع کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اخبار اسی وقت جاری کیا جاتا ہے۔ جب وی پی کی رقم دفتر کو وصول ہو جاتی ہے۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہے۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۲۲ دہلی"

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ خضاب تیل

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ بہت ... ہو ... سے بالوں کا پکنا رک کر کچا بال جڑ سے کالا پیدا ہوتے اور ہمیشہ کالا رہے تو دام واپس ...

منیجر ... اسٹور ... دربھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

یہ خضاب نہیں ہے خوشبودار تیل ہے جاہے شرط لکھا لیویں

قیمت صرف چار روپیہ (علاوہ محصول)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے ... کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دو گنا قیمت واپس کروں گا ... قیمت چار روپیہ (علاوہ محصول)

پتہ: منیجر مہر شمشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

طلائے عزیزی

... قیمت فی شیشی دو روپیہ (۲) محصول ڈاک بذمہ خریدار

تمام فرمائشیں بنام مولوی محمد عمر خاں مولوی نظام الدین خاں تاجران کتب لعل بازار ...

ہندوستان کا ... موٹر کالج

... موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھایا جاتا ہے ... پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

پتہ: منیجر دی ... موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں۔ اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول ... وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۵۰۰ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اسکے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg. Co. (India)
P.O. Box 88 Karachi

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ ... مجلد چرم ... نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (۲)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) **کی تلاوت کریکا**

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم دوشنبہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

حکومت وفاقی کی ہیئت حاکمہ کے بعد مجالس قانون ساز کا سوال آتا ہے۔ گول میز کانفرنس کے گزشتہ اجلاس میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے وفاقی مجالس قانون ساز کے متعلق جو فیصلے کئے تھے ان کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے …

اراکین کی تقسیم

برطانوی ہند اور ریاستوں کے درمیان اراکین کی تقسیم نے بھی ایک نہایت پیچیدہ صورت اختیار کر لی ہے۔ گزشتہ اجلاس میں ریاستوں کی طرف سے یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ وہ ایوان بالائی میں پچاس فیصدی اور ایوان زیریں …

ایوانوں کی تعداد

برطانوی ہند اور ریاستیں

ایوان بالائی

ایوان زیریں

صوبوں پر اقتدار

دہشت و بربریت!

مفاہمت کی توقع

انصاف کی جگہ گولیاں

برطانیہ کی ساکھ

پرزہ باغ کی حفاظت

میکلیگن کالج کے معاملہ نے خطرناک صورت اختیار کر لی

مجلس احرار اسلام پنجاب کے ماتحت پُرامن پکٹنگ کا افتتاح

لاہور کے جلسوں میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کے اعلانات

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ میکلیگن کالج لاہور کے معاملہ میں ابھی تک حکومت نے مداخلت نہیں کی ہے حالانکہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایک تار وائسرائے ہند اور گورنر پنجاب کی خدمت میں بھی جا چکا ہے …

پہلا جلسہ

صاحب صدر کی تقریر

دوسرا جلسہ

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب کی تقریر

شیخ حسام الدین صاحب کی تقریر

صاحب صدر کا اعلان

مولانا مظہر علی اظہر کی تقریر

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

اسلامی اور مغربی تمدن میں کونسا تمدن اکمل اور جامع ہے؟

(از قلم فخر عدنان امیر شکیب ارسلان)

(گزشتہ سے پیوستہ)

علیسائی علماء بھی جدید تمدن کے مخالف ہیں

مسئلہ قضا و قدر کی حقیقت

اسلام کا عالمگیر تمدن

سری نگر میں بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام
گولیوں کی بارش سے ۱۹ مسلمان شہید اور تیس زخمی
مظلوم رعایا کے خون سے ہاتھ رنگنے والی حکومت کشمیر کا اعلان

سری نگر کے پبلسٹی آفیسر نے ذیل کا اعلان شائع کیا ہے۔ ۲۴ ستمبر کو اننت ناگ سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مسلمانوں نے سری نگر کی جامع مسجد کے حادثہ پر احتجاج کرنے کے لئے ہڑتال کردی ہے اور اس مقصد کے لئے مسلمانوں کا ایک مجمع غیر جلوس نکالنے اور مظاہرہ کرنے کے لئے جمع ہو گیا ہے اس پر مقامی افسران کی جانب سے حکم نافذ کردیا گیا کہ کسی جلسہ، جلوس اور مظاہرہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ جب یہ حکم مسلمانوں تک پہونچا تو انہوں نے پولیس کے آدمیوں پر حملہ کردیا جس کے باعث پانچ سپاہیوں کو شدید ضربات آئیں جو ہسپتال پہونچا دئے گئے۔ تحصیلدار اور منصف جو موقعہ پر پہونچ کر مجمع کو منتشر کرنے کی کوشش کر رہے تھے مجمع نے ان کے خلاف بھی جارحانہ اقدام شروع کردیا۔ مجمع کے ایک حصہ نے فوجی دستہ کے پاس پہونچ کر سپاہیوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ پولیس اور فوج کو حکم دیدیا گیا تھا کہ وہ شدید صورت کے سوا مجمع پر فائر نہ کریں۔ لیکن جب مجمع نے فوجیوں پر نہایت شدت کی سنگ باری کی اور ان کے بکٹ کو توڑ کر انہوں نے دور انفل بھی چھین لئے تو پھر فوجی سپاہیوں نے اپنی حفاظت کی خاطر مجمع پر گولیوں کے فائر کردئے جس کے باعث ۱۹ اشخاص مارے گئے اور تیس زخمی ہوئے۔ بعض سپاہیوں کو سنگ باری کے باعث سخت زخم آئے ہیں۔ فائر کرنے کی وجہ سے حکومت کے آدمیوں کی جانوں کا تحفظ ہو گیا اور بہت سا اسباب بھی برباد ہونے سے بچ گیا۔ آج صبح مقتولین کی تدفین عمل میں لائی گئی۔

کشمیر میں مارشل لا کا نفاذ
پچاس ہزار مسلمانوں کا اجتماع
وزیر اعظم کے خلاف جوش و خروش

سری نگر ۲۵ ستمبر۔ سری نگر کی صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے کل پچاس ہزار سے زیادہ مسلمان خانیار محلہ میں جمع ہو گئے جنہوں نے ایک مسلمان کو گرفتار ہونے سے بچانے کی کوشش کی مجمع کلہاڑیوں، تلواروں، خنجروں، نیزوں اور لاٹھیوں سے مسلح تھا بعض لوگوں کے پاس تیزاب اور بارود بھی موجود تھا تقریباً ۱۵ ہزار آدمی رات بھر گشت لگاتے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ تقریباً تین سو اشخاص باہر سے سری نگر پہنچے ہیں جو بندوقوں سے مسلح ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مقامی اشخاص کی مدد کرنے آئے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ ایجی ٹیشن وزیر اعظم کے خلاف ہے جن کی علیحدگی کا وہ سختی سے مطالبہ کر رہے ہیں۔

بغاوت برما آرڈیننس کے مشابہ حکومت کشمیر نے ایک اعلان نافذ کیا ہے جو سری نگر کی میونسپل حدود میں نفاذ پذیر ہو گیا اس اعلان کے مطابق فوجی و شہری حکام کو مخصوص اختیارات تفویض کئے گئے ہیں تاکہ صورت حال پر جلد قابو پایا جا سکے۔

میکلیگن کالج کا قضیہ ختم ہو گیا
پرنسپل وٹیکر نے معافی مانگ لی
احرار اسلام پنجاب کی شاندار فتح

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی ملاقات میں مزید پابندیاں

دہلی ۲۳ ستمبر۔ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو جیل میں بی کلاس میں رکھا گیا ہے انہیں بارکوں کے بجائے خیمہ میں جگہ دی گئی ہے مولانا سے ملاقات کے لئے پابندیاں عائد ہیں اور ہفتہ سے پہلے ملاقات نہیں ہو سکتی۔

ایک غلط افواہ کی تردید
سودیشی نمائش کی آمدنی سے جمعیۃ علماء کا کوئی تعلق نہیں

ہندو مسلمان بچوں کی ایک مشترکہ انجمن

مدرسہ شاخ جامعہ ملیہ بند کردیا گیا

جانشین شیخ الہند مولانا عبدالحلیم صاحب

شملہ سے افغان قونصل کا دفتر دہلی میں

گاندھی جی اور سر آغا خاں کی دوستانہ گفتگو

مقدمہ سازش دہلی کے دو ملزم مفرور بمبئی میں گرفتار کر لئے گئے

مجلس احرار اسلام کا اعلان

کشمیر میں پھر مسلمانوں پر گولیاں برسادی گئیں
حکومت کے ۹۰ آدمی مجروح۔ چار مسلمان شہید
حکومت کشمیر کی شرمناک بے تمیزی

سری نگر ۲۳ ستمبر۔ کل دن بھر پولیس مجمع کو منتشر کرنے میں مشغول رہی مجمع اینٹیں اور پتھر استعمال کرتا رہا جس سے بہت لوگ زخمی ہوئے سوار اور پیدل پولیس کی یورش میں بہت سے لوگ کچل گئے نقصانات جان و مال دونوں طرف سے ہوئے ہیں۔ ریاست نے گزشتہ شب نو بجے سے کرفیو آرڈر جاری کردیا ہے جو ہندوستانیوں اور یورپینوں سب پر نافذ ہے۔

کشمیر میں پھر گرفتاریاں شروع ہو گئیں
سید محمد عبداللہ پر بغاوت پھیلانے کا الزام
سری نگر میں مسلمانوں کی زبردست ہڑتال

سری نگر ۲۱ ستمبر۔ ایس ایم عبداللہ کو جو مقامی مسلمانوں کے رہنما سمجھے جاتے ہیں، آج صبح کو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت ایک باغیانہ تقریر کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

بنکوں کے موجودہ حالات کی تفصیل

مین روزنک بنکوں کی تعطیل کا سبب

بمبئی کے بازار کی حالت

کراچی کے ڈاکخانہ پر عوام کا ہجوم

فرقہ وارانہ تصفیہ کیلئے لارڈ اروِن کی مداخلت
گاندھی جی اور مسلم رہنماؤں میں گفتگو شروع ہو گئی
مسلمانوں کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی؟

لندن ۱۸ ستمبر۔ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کرنے کی عملی کوششیں شروع ہو گئیں اقلیت والی کمیٹی سے پہلے دونوں ملتوں کے سربرآوردہ رہنماؤں میں نجی طریقہ پر تبادلۂ خیال شروع ہو گیا۔

چنانچہ انتظام کیا گیا ہے کہ پرسوں ڈورچیسٹر ہوٹل میں گاندھی جی، ہز ہائی نس آغا خاں، سر محمد شفیع، مسٹر جناح اور پنڈت مالویہ میں بھی تبادلۂ خیال ہو تاکہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا کوئی حل تلاش کیا جائے۔

مسز نیڈو نے فٹر سنٹ جیمس کے قریب ہی ایک مکان لے لیا ہے جہاں گاندھی جی بھی اٹھ آجائیں گے کہ کانفرنس کے مندوبین جو قریب ہی ٹھہرے ہیں، آسانی سے آسکیں اور تبادلۂ خیال میں دشواری نہ ہو۔

لارڈ اروِن کی کوششیں

معلوم ہوا ہے کہ لارڈ اروِن کے لندن آنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ وہ ہندو مسلم رہنماؤں سے ملکر فرقہ وارانہ مسئلہ کو طے کرادیں برطانوی مدبرین بھی اس معاملہ کو جلد سے جلد طے کرادینا چاہتے ہیں لیکن انہیں مسلمان مندوبین کے احتجاج کا خیال ہے جیسا کہ گذشتہ اتوار کو وزیر اعظم اور لارڈ سنکے کی گاندھی جی سے ملاقات پر ان لوگوں نے کیا تھا۔

دریافت سے معلوم ہوا ہے کہ مسلم مندوبین کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے گذشتہ سال اس معاملہ کے متعلق ان کے جو خیالات تھے وہی اب ہیں اور ان کے مطالبات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

چونکہ ہندو مسلم مسئلہ پر بحث شروع ہونے والی ہے اس لئے سردار اجل سنگھ نے گاندھی جی کے نام ایک خط بھیجا ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں کہ سکھ کسی ایسے سمجھوتہ کو ہرگز قبول نہ کریں گے جس میں ان کے بقا کے لئے کم سے کم شرائط نہ ہوں گی۔

گاندھی جی نے گذشتہ دوشنبہ کو آپس میں اس بارے میں مشورہ کیا جس میں مالوی جی اور دیگر ہندو قائدین شریک تھے مسٹر پٹیل نے بھی مشورہ میں حصہ لیا لیکن چونکہ دوشنبہ کا دن گاندھی جی کے چپ رہنے کا دن تھا اس لئے زیادہ بحث نہیں ہوئی لیکن بہرصورت یہ طے پایا کہ گاندھی جی ہز ہائی نس آغا خاں سے گفتگو شروع کردیں خواہ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت کے ذریعہ۔

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں سر اکبر حیدری کی اسکیم
بالائی ایوان میں ریاستوں کے لئے پچاس فیصدی نشستوں کا مطالبہ
برطانوی نمائندوں کی شدید مخالفت

لندن ۲۳ ستمبر۔ آج مجلس واضع دستور وفاقی کے اجلاس میں سر اکبر حیدری نے مرکزی مجالس قانون ساز میں ریاستوں کی نمائندگی کے متعلق اپنی اسکیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالائی ایوان میں ریاستوں کو ۵۰ فی صدی نمائندگی دی جائے۔ آپ کے خیال میں یہ غیر ممکن ہو گا کہ ہر ریاست کا علیحدہ نمائندہ منتخب کیا جائے آپ کی رائے میں ریاست کی آبادی اور اس کا رتبہ اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ کونسی ریاست نمائندگی کی مستحق ہے اور کونسی نہیں۔ سر اکبر حیدری نے ۴۲ ریاستوں کے لئے ایک ایک نشست کی تجویز پیش کی آپ کی رائے میں باقی ریاستوں کی نمائندگی یا تو ایوان والیان ریاست کی جانب سے یا علاقہ کی بنا پر ہونی چاہئے۔ اگر موخر الذکر طریقہ اختیار کیا گیا تو بنگال، آسام، بہار و اڑیسہ، بمبئی، پنجاب، راجپوتانہ، صوبجات متحدہ اور صوبجات متوسط کی ریاستوں کو ایک ایک وسطی ہند کی ریاستوں کو دو اور مغربی ہند کی ریاستوں کو تین نمائندے دئے جائیں اس کے بعد ۵ نشستیں بڑی ریاستوں کے لئے باقی بچیں گی۔ سر اکبر حیدری کے خیال میں حیدرآباد کو (۵) میسور کو (۳) بڑودہ، گوالیار اور کشمیر کو دو دو ملنی چاہئیں۔ سر اکبر حیدری کے بعد نواب بھوپال نے تقریر کی اور کہا کہ ریاستوں کی نمائندگی کا معاملہ ریاستوں سے تعلق رکھتا ہے۔ سر مرزا اسمٰعیل نے اس سلسلہ میں ایک سب کمیٹی کے تقرر کی تجویز پیش کی۔

سر مانک جی دادا بھائی نے کہا کہ اگر ریاستوں نے ۵۰ فی صدی نمائندگی پر زور دیا تو برطانوی ہند کے نمائندے ہرگز اس مطالبہ پر رضامند نہیں ہوں گے آپ کے خیال میں بالائی ایوان میں ریاستوں کو چالیس فی صدی نیابت دی جائے۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے بھی ۵۰ فی صدی نیابت کی مخالفت کی اور تناسب آبادی کے اصول کو ترجیح دی جس کی مسٹر جوشی نے حمایت کی۔

جاپان نے چین کے ایک اور شہر پر قبضہ کر لیا

فیڈرل کمیٹی کا شام کا اجلاس
وفاقی حکومت کے اختیارات محدود کرنیکا مطالبہ

چینی حکومت کا صلح سے انکار
صدر جمعیۃ اقوام کی اپیل

افریقہ میں ایک امریکن پادری کا قبول اسلام

پٹنہ بم کیس میں ملزم کا بیان

فسادات کانپور کی تحقیقاتی رپورٹ

غیر ملکی تعلقات کے بل کو مشتہر کیا جائیگا

کانگرس وزیر ہند کی تجاویز کی حمایت نہیں کریگی
گاندھی جی کا اعلان

چین اور جاپان کی لڑائی کے خاتمہ کا امکان

یمن اور حجاز میں صلح اسلام کی مبارک سعی

پشاور میں ایک مفید تحریک کا آغاز

مراد آباد میں مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کا ورود

(بسلسلہ صفحہ اول)

اجلاس میں اس تجویز کو ذکر جیب کی طرح دھرایا بھی جا چکا ہے مگر اب جبکہ ہندوستان کی مختلف جماعتیں مختلف اغراض کے ماتحت سیادت عامہ کے طریقے قائم کر رہی ہیں تو کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ ملت بیضا کے احکام کے نفاذ کے لئے مسلمانوں میں سیادت کی سنت قدیمہ کا احیا نہ ہو۔

جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی مسلمانان مراد آباد کا یہ عام اجلاس حالات کی رفتار اور مسئلہ کی اہمیت پر گہری نظر ڈالتے ہوئے محسوس کر رہا ہے کہ وہ وقت یقیناً آ چکا ہے کہ اصول شریعت کے ماتحت مسلمانان ہند امارت شرعیہ کے سلسلہ میں خود کو منسلک کریں۔

(الف) لہٰذا جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی مسلمانوں کا یہ عام اجلاس مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند سے پر زور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس فریضہ جلیلہ کا مضبوطی کے ساتھ اجرا کرتے ہوئے وحدت اور جمعیۃ اسلامیہ کی روح مسلمانوں میں پھونکے۔

(ب) اور مسلمانوں کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں کے ناموس مذہب پر رحم کرتے ہوئے کامل فداکاری کے ساتھ اس امانت کو اپنے مونڈھوں پر اٹھائیں۔

(ج) اور اس خالص اسلامی مسئلہ کے قیام کے متعلق سب سے پہلی اپنی علمی ...

تائید کا جمعیۃ علماء ہند کو یقین دلاتا ہے۔

مجمع نے مستقل جان اور میثاق کے ساتھ تجویز کا خیر مقدم کیا۔ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں نے تجویز کا شاندار استقبال کیا۔ اور امارت شرعیہ زندہ باد کے پرجوش نعروں نے اس کی خدمت میں تحسین پیش کیا۔

اس کے بعد حسب ذیل دو تجویزیں پیش کی گئیں جن کی بالاتفاق تائید ہوئی۔

تجویز:- مسجد بلاری کے متعلق جمعیۃ علماء مراد آباد کی مقرر کردہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اگرچہ مسجد کا تکمیل سے پہلے ہونا ثابت کرتی ہے لیکن کلکٹر صاحب نے اپنے ۸ اگست ۱۹۳۱ء کے معائنہ میں کم از کم بیس سال سے اس کا ہونا تسلیم کر لیا ہے۔

چنانچہ خاموشی کے ساتھ نماز پڑھنے کی اجازت دیدی ہے لیکن اذان کی بندش ہنوز جاری ہے جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی مسلمانوں کا یہ عام اجلاس اذان کی باقی ماندہ بندش کو بھی مذہبی مداخلت سمجھتے ہوئے اپنی ناراضگی کا اظہار کرتا ہے۔

اور اس سے پہلے کہ جمعیۃ علماء مراد آباد کوئی عملی قدم اٹھائے جلد از جلد اس بندش کے اٹھا لینے کی پر زور مطالبہ کرتا ہے۔

جمعیۃ علماء مراد آباد کی زیر نگرانی یہ عام جلسہ جناب حاجی وجیہ الدین صاحب کی اس تجویز کی پر زور تائید کرتا ہے جو سارڈا ایکٹ کی تنسیخ کے لئے حاجی صاحب نے اسمبلی میں پیش کی ہے۔ اور اس سلسلہ میں افسوس اظہار کرتا ہے کہ حاجی صاحب کو مبارکباد دیتے ہوئے مسلم ارکان اسمبلی کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ قوم کے اضطراب اور اپنے فرائض کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے اس کی کامیابی میں پوری جد و جہد سے کام لیں۔

اور حکومت ہند سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنی غلطی کے ازالہ کی جلد از جلد کوشش کر کے مسلمانوں کے اطمینان کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

جلسہ تقریباً ایک بجے شب کو ختم ہوا اور پھر ۱۶ ستمبر کو ساڑھے بجے مولانا عبد الحلیم صاحب مسئلہ امارت کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے ... تشریف لے گئے۔

حب مشتہی رجسٹرڈ
معدہ کی بیماریوں کا اکسیر
زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی چرتھاول مظفر نگر

مولانا عزیز صاحب بی اے ایڈیٹر مدینہ کی رائے

مولانا مہر صاحب بی اے ایڈیٹر انقلاب کی رائے

اس موسم میں امرت دھارا ہی ٹانک ہے

امرت دھارا

گھر میں رکھیئے۔ جیب میں رکھیئے!

احتیاط

امرت دھارا لاہور

شربت اکسیر رجسٹرڈ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دیات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

ملنے کا پتہ ایس۔ اے۔ بی۔ بخش۔ اینڈ کمپنی کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

صرف سودیشی اشیاء کے استعمال سے ہندوستان آزاد ہوگا

(۱) دی بیسٹ ہیر آئیل ویجیٹیبل پروڈکٹ سر کو لگانے کا نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل قیمت فی شیشی ۱۰/
(۲) سپیریر کوالٹی ہیر آئیل ۱۰/
(۳) فلاورس اکسٹراکٹ ۱۰/
(۴) سپر ہیر آئیل ۸/
(۵) حسن جہاں ہیر آئیل ۵/
(۶) ایس۔ ایم۔ اے فاسٹ کلینر ریشمی سوتی۔ اونی کپڑوں کو دھونے کا اعلیٰ صابن پوڈر قیمت فی پیکٹ ۲/
(۷) ربڑ سٹامپنگ انک۔ ربڑ کی مہریں لگانے کی اعلیٰ چمکدار سیاہی فی بوتل ۲/
(۸) مشہور جہاں بال صفا پوڈر۔ بال اڑانے کی بے ضرر دوائی۔ قیمت فی پیکٹ

متذکرہ بالا اشیائے کے متعلق ہمارے پاس سارٹیفکیٹ وصول ہو چکے ہیں کہ یہ بدیشی مال سے بہت عمدہ ہے۔ اگر اب بھی آپ اس کو خرید کر استعمال نہ کریں تو پھر غلطی پر کون؟

آپ ہمارا مال ان سوداگران سے خریدیں یا براہ راست ہم سے منگائیں

بیکاروں کو مژدہ

دی انڈین سودیشی کیمیکل مینوفیکچرنگ کمپنی فیروزپور شہر (پنجاب)

کوکین کی لذت

حاصل کرنے کے لئے نئی ایجاد دوا "لذت کوکین" استعمال کیجئے

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دہلی میں دار الاصلاح کا قیام

اس نام سے ایک تعلیمی ادارہ کی مولانا عبد الغفار صاحب خیری نے فروری ۱۹۳۱ء دہلی میں بنیاد ڈالی ہے حسن اتفاق سے مولانا کی دعوت پر مجھے بھی اس کو دیکھنے کا موقعہ ملا گو یہ تعلیمی ادارہ ابھی اپنی ابتدائی اور بے سر و سامانی کی حالت میں ہے لیکن اس کے باوجود مولانا موصوف کے صرف اور صرف خلوص نیت اور ایثاری کا نتیجہ ہے کہ ایسے بے بضاعتی کی حالت میں بھی بیس کے قریب یتیم و مسکین بچوں اور بچیوں کی تعلیم کا اس میں خاطر خواہ اس وقت انتظام ہے نصاب تعلیم مولانا موصوف نے بہت بہتر رکھا ہے جس سے ایک مبتدی بہت قلیل عرصہ میں ایک بڑا راستہ طے کر سکتا ہے۔ طریقہ تعلیم بھی بالکل اور نئی طرز کا ہے جو کہ ہندوستان کی دیسی مکاتب و مدارس کے لئے ایک بالکل نیا اور انوکھا ہے یعنی مولانا موصوف "پراجیکٹ میتھڈ" سے تعلیم دیتے ہیں اس نرالے طریقہ تعلیم ہی کا یہ کرشمہ ہے کہ بچے مشکل سے مشکل مضامین اور اسباق کو چند لمحوں میں سہولت سے سمجھ جاتے ہیں اگر قوم چاہتی ہے کہ یہ ادارہ اس کی کوئی دقیقہ خدمت انجام دے سکے تو اس کے لئے ضرورت ہے کہ قوم کے مخیر افراد اس ادارہ کو مالی مشکلات سے پورے طور پر فارغ کر دیں تاکہ یہ ادارہ خاموشی کے ساتھ تعلیم کی خدمت انجام دیتا رہے اگر یہ ادارہ بھی دوسرے قومی اور منگالی اداروں کی طرح قوم کے تغافل کی نذر ہو گیا تو پھر ایسے ادارہ کا اجرا نہ صرف دشوار بلکہ ناممکن ہو گا حقیقت میں بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت ہی میں قوم کی ترقی کا راز مضمر ہے۔

بچوں کی اصلاح اصل میں قوم کے افراد کی اصلاح ہے اور قوم انہیں منفرق افراد زید عمرو بکر کا نام ہے۔ با دوسرے الفاظ میں یہ کہئے کہ قوم ...

حضرت صدر ان الملہ پانی پتی
(مولوی فاضل ادیب فاضل)

نیوزی لینڈ میں ہراس انگیز زلزلہ
لوگ گھروں سے باہر نکل آئے

ولنگٹن ۳ ستمبر کل شب کو ایک بجکر دس منٹ پر زلزلہ کا طویل صدمہ محسوس ہوا جس کا احساس آک لینڈ سے لے کر کرائسٹ چرچ تک کیا گیا خوابیدہ لوگ بستروں سے اچھل پڑے۔ الماریوں میں چیزیں گر پڑیں لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔

ایک مکان سے پستول اور ریوالور برآمد ہوئے
چار اشخاص کی گرفتاری

پونہ ۳ ستمبر۔ پولیس نے بوبی واڑی چال میں ایک مکان کی تلاشی کے بعد ایک پستول اور ایک نالی کا ایک ریوالور برآمد کیا ہے اور خلاف قانون اسلحہ رکھنے کے جرم میں چار اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ پستول اور ریوالور میجر سمپسن کے ہاں سے چرائے گئے تھے۔

سگنل ڈاؤن ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مختلف نرخ چمڑے کے سوٹ کیس

نہایت مضبوط خوبصورت چمڑا فسٹ کوالٹی نرخ حسب ذیل ہے

سائز	قیمت فی عدد	سائز	قیمت فی عدد
12x9	2/4	22x14	6/4
14x10	2/12	24x15	5/15
16x11	3/-	26x16	6/8
18x12	3/4	28x17	7/4
20x13	3/10	30x18	8/4

منیجر اے۔ آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ کراچی

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف
گنجینہ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ لغمانی تجارتی بارہ بنکی

دانتوں کا علاج

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۱۳ لال چاہ دہلی

سرمہ اکسیر چشم

ملنے کا پتہ مولوی محمد رضا صاحب تاجر کتب عزیزی پریس بکڈپو بدھوارہ بازار بھوپال

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

ملنے کا پتہ زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ سنستاؤں میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔ پتہ

منیجر دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

ہفتہ وار اخبار شعلہ فیروزپور شہر کا جنگی نمبر

منیجر ہفتہ وار شعلہ فیروزپور شہر

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو چھہتر روپیہ ماہوار کیسے ہو گئی
نقش پندرہ یا جادو

ڈنکے کی چوٹ سے منادی

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ در گور تھا۔ تو میں تھا

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

خضابی بیسٹ ہیر آئیل ویجیٹیبل پروڈکٹ
نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ

ارجمند فیروزپور شہر ہندوستان

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے) — معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۴

مسلمان اور محکومی!

(از حضرت مولانا حافظ عبدالعلیم صاحب صدیقی)

غلامی پر مسلماں دل سے مائل ہو نہیں سکتا
ہو جس پر فرض ناموس شریعت کی حفاظت بھی
مخاطب ہو نہیں سکتا غلام انا عرضنا میں
جو پرتو ہو شمعِ حریت کا وہ کوئی مومن ہے
ملوکیت پرستی جو شعارِ زندگی کر لے
سکے جو دشمنانِ ملک و دین سے سازباز ہر دم
جہادِ حریت کا جو مذاق اکثر اڑاتے ہیں
مظالم نت نئے توڑیں وہ ہم پر رات دن لیکن
نویدِ زندگی ہم کو ہے پیغامِ فنا ان کو
وہ کیا آزاد ہوگا جو کہ قربانی سے منہ موڑے

مسلمان پست ہمت اور بزدل ہو نہیں سکتا
وہ محکومی پہ راضی ہو نہیں قائل ہو نہیں سکتا
خداوندی امانت کا یہ حامل ہو نہیں سکتا
غلاموں کا کبھی ایمان کامل ہو نہیں سکتا
وہ شرکِ باغِ رضواں میں بھی داخل ہو نہیں سکتا
خدا کے دوستوں میں پھر وہ شامل ہو نہیں سکتا
سمجھ لیں دلگی میں حق کا باطل ہو نہیں سکتا
ہماری راہ میں یہ ظلم حائل ہو نہیں سکتا
اٹل قانونِ قدرت کا ہے زائل ہو نہیں سکتا
کوئی باتوں سے آزادی کے قابل ہو نہیں سکتا

رواں ہے خونِ غیرت جبکہ مسلم نوجوانوں میں
ذکا محرومِ قربانی کا سائل ہو نہیں سکتا

۱۴ ستمبر ۱۹۳۱ء
دہرہ دون

(مندرجہ بالا نظم حضرت مولانا عبدالعلیم صاحب صدیقی رکن مجلس مرکزیہ علمائے ہند نے دہرہ دون کے ایک عظیم الشان جلسہ میں پڑھ کر سنائی — (معاون مدیر))

معاصرین کے افکار و آراء

ہائی کورٹ مرکزی حکومت کے ماتحت ہوں (ریاست)

اسمبلی کے اجلاس شملہ میں مسٹر امرت نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ہائی کورٹوں کو سنٹرل گورنمنٹ کے ماتحت کر دیا جائے۔ ہمیں خوشی ہے کہ یہ اہم تجویز کثرت رائے سے منظور ہو گئی۔ موجودہ صورت میں سب سے بڑی قباحت یہ ہے کہ ہائی کورٹیں صوبجاتی حکومتوں کے ہاتھ میں بعض اوقات کٹھ پتلی بن جاتی ہیں اور ان کے فیصلوں پر مقامی حکومتوں کے منشاء کا اثر پڑتا ہے۔ اگر ہائی کورٹ کے جج عدل و انصاف کی روایات کو برقرار رکھنے کے لئے آزادی کے ساتھ کام کریں اور مقامی حکومت کے پوشیدہ مقاصد کو ٹھکرا دیں تو اکثر ہائیکورٹوں کے ایسے فیصلے بھی پشت ڈال دیئے جاتے ہیں۔ ہمارے سامنے معاصر "پرتاپ" کانپور کے ایک مقدمہ کی مثال موجود ہے کہ ۱۹۲۳ء میں جب "پرتاپ" نے مین پوری کے ایک تھانہ دار کے خلاف رشوت ستانی کے الزامات لگائے اور تھانہ دار مذکور نے مرحوم مسٹر گنیش شنکر ودیارتھی ایڈیٹر "پرتاپ" کے خلاف ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ دائر کر دیا تو مرحوم ودیارتھی جی کو عدالت ماتحت سے چھ ماہ قید کی سزا ہوئی۔ لیکن جب الہ آباد ہائیکورٹ کے سامنے معاملہ گیا تو مسٹر جسٹس واش اور مسٹر جسٹس بنرجی نے صرف یہی نہیں کہ ملزم کو بری کر دیا بلکہ [illegible]

نعرہ تکبیر پر سزائے تازیانہ (زمیندار)

[illegible]

کانگریس کا مطالبہ (حقیقت)

[illegible]

انگلستان میں کیا ہو رہا ہے (الہلال)

[illegible]

ہندو مسلم مسئلہ کا تصفیہ (ملت)

لندن کی یہ خوش آئند خبر یقیناً ہر طبقہ میں مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ ہندو مسلم تصفیہ کے امکانات بہت قوی ہو گئے ہیں [illegible]

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات و اقعی اکسیر دوائیں جو ایلان ملک کو ابھی تک سانی مہینہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب "ہندوستانی دواخانہ" پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی

تفریح باتصویر

لکھنؤ

اردو کا سب سے سستا اور نہایت دلچسپ ماہوار رسالہ

اگر آپ نے اس کو جدید اور دلفریب حالت میں نہیں دیکھا تو بہت جلد طلب فرمایئے تفریح میں دلچسپ مضامین عمدہ عمدہ قصے، مفید معلومات، ایجادات، لطائف اور ہر قسم کی روح افزا دلچسپیاں ہر ماہ شائع ہوتی ہیں قیمت سالانہ عہ
تفریح کی تصویریں نہایت عمدہ ہوتی ہیں
نمونہ مفت

منگانے کا پتہ۔ منیجر رسالہ تفریح بجنور (یوپی)

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ریاست حکیم اللہ خاں کا ادعا

فی زمانہ بھوٹے مکار حکمت سے ناآشنا پیٹ کے مجبور فرضی سارٹیفکٹوں سے فوری اثرات بتا کر بیماروں کے گلے پر چھری پھیر رہے ہیں جو نامردی کمی باہ جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام سب کو اپنے اپنے اکسیر خوسونی یا کسی رقی طلا فرانس و جرمنی سے کامل بنیاد دینے کا دعوی کرتے ہیں یہ دعوی طب قدیم اور جدید کے اصول علاج سے غلط ہی نہیں بلکہ صریح ڈاکہ زنی ہے آپ خاں صاحب کا نقشہ مجوزہ سوالات مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر آپ کا تیار کردہ اکسیر شباب ہے اور اکسیر کامل ہے منگوا کر قدرت کا نظارہ دیکھیں جس کے استعمال سے ہزارہا مایوس العلاج بیمار فیضیاب ہو چکے ہیں کسی سارٹیفکٹ کو آپ خفیہ بتلانا بھی اخلاقی جرم سمجھتے ہیں صرف خدا کا بھروسہ ہی کافی ہو سکتا ہے۔

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر دیوان راولپنڈی شہر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری بیر بوٹی کا تیل سے بالوں کا یکبارگی پکا بال جڑ سے کالا پیدا ہوا اور ہمیشہ کالا رہے تو دام واپس خاندانی ہوتو شرط لکھا لیں دام بڑا بکس صرف چھوٹا بکس [illegible] زیادہ سفید بالوں کے لئے دونوں دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے دام [illegible] ایک گولی ہے جو دمہ کھانسی تپ دق سنگرہنی احتلام مسہوں کے لئے اکسیر ہے [illegible] منیجر بیر برما اسٹور [illegible] کمتی سمری در بھنگہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castofohen Mafg Co: (India)
Post Box 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد [illegible] صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تعریفیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام [illegible] عطار اور طبیب بلکہ ہر تیماردار کے پاس موجود ہونا ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۵۲۲ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا۔ یہ خضاب نہیں خوشبودار تیل ہے جوان بوڑھے سبھی کا سفید بال جڑ سے سات دن میں کالا نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس کرنے کی عدالت میں اسکا شرط لکھا ہیں بہت جگہ سے اس کا خوشخبری آگیا ہے منگا کر دیکھیں قیمت چار روپیہ۔ (للعہ)

پتہ — منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور نمبر ۲ در بھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنا قیمت واپس کروں گا جو چاہے اسکا ٹکٹ بھیجکر شرط لکھوالیں قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ — منیجر مہرشی اوشدھالیہ نمبر ۵ در بھنگہ

چوہوں کی دوا

اس دوا کو ترکیب کے مطابق مکان دوکان یا کھیتوں میں رکھد یجئے سے پندرہ منٹ میں تمام چوہے بھاگ جاتے ہیں اور اس موذی جانور کے نقصان سے ہمیشہ کیلئے نجات ملجاتی ہے قیمت ۲ پیکٹ آٹھ آنہ محصول ۴ر
دفتر تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر یوپی

سستے کٹ پیس

ایک پونڈ سے مکمل گانٹھ تک تھوک نرخوں پر ملیں گے
منیجر اے آر سیٹھ ہول سیل مرچنٹ لارنس روڈ کراچی

اعلیحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمی اور توشہ عقبی سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلی حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے صرف دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلی سفید کاغذ خاشدہ ستے قسم دوم خاشدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۰ھ

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک لڑکی نے بارہ سال کی عمر میں اپنا نکاح ایک شخص کے ساتھ کیا اور وہ شخص بہت بد چلن نکلا یہاں تک کہ عزیزوں سے بھی نہیں ملنے دیتا تھا مرد ہو یا عورت سب کی بند تھی یہاں تک کہ مقفل رکھتا تھا بعد نو ماہ کے وہ اپنی کسی عزیزہ کی مدد اور اپنی خوشی سے غائب ہوگئی اور آٹھ ماہ کے بعد اسی عزیزہ کے پاس سے بھی اس غرض سے غائب ہوگئی کہ ان کا مقصد کچھ خلاف تھا لڑکی تعلیم یافتہ تھی۔ ایک نامحرم شخص کے ساتھ ایک دو ہفتہ رہتی ہے اس کے بعد دو ماہ ایک اور نامحرم کے پاس رہتی ہے پھر ایک شخص کے پاس آکر اپنا نکاح کر لیتی ہے وہ اس کے عزیزوں سے اس کو ملاتا ہے۔ پھر دو سال کے بعد اس شخص سے …

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

”انسدادِ فتنہ نگار“

متفقہ اور فیصلہ کن کاروائی کی ضرورت

(۱)

عیب سے کہ ہندوستان میں ہماری بداعمالیوں کے باعث اسلام کی سیاسی قوت کو زوال ہوا ہے اور ایک مغربی حکومت جسے مذہب اور اخلاق کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہے اس ملک پر مسلط ہوگئی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ کے مقدس دین اسلام اور اس کے داعی برحق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم …

… ہے جو پہلے نہایت اس مقصد کو اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کو دھوکہ دیکر ان کے اندر اپنے رسالہ کی اشاعت کو بڑھائے اور مذہب سے ناواقف نوجوانوں کو گمراہ کر کے اپنی تجارت کے لئے ایک بازار پیدا کرتا رہے۔ ”نگار“ کے اس نام نہاد مسلمان ایڈیٹر نے اسلام کے مقابلہ میں بزعم خود اعلان جنگ کر دیا …

علماء کا احتجاج

عیسائیوں اور آریوں کا فتنہ

ضروری اطلاع

رسالہ نگار کی کفر نواز تحریریں

انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور ائمہ عظام پر ناپاک حملے

اسلام کا نام لیکر اسلام سے کھلی ہوئی دشمنی کا مظاہرہ

آج کا مقالہ افتتاحیہ پڑھنے سے قبل ناظرین کرام کو چاہئے کہ رسالہ نگار کے حسب ذیل اقتباسات ملاحظہ فرمالیں جو معاصر ”سچ“ سے لیکر بہ مختلف عنوانات کے ماتحت ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں …

مسلمان ہونے پر تأسف

”مسلمان تاریخ، برہمن تاجی“

ترک ایمان کی تلقین

قربانی فضول ہے

نقدان مذہب کی تمنا

علماء اسلام کی توہین

انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کبار کی توہین

صحیح بخاری پر تنقید

مسلمانوں کا عالمگیر انحطاط اور اس کے اسباب و علل

مغربی الحاد اور مسلمانوں کی ملت فروشی کا ماتم

اسلامی اور مغربی تمدن میں کونسا تمدن اکمل اور جامع ہے؟

(از قلم فخر عدنان، امیر شکیب ارسلان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

ذیل کا مضمون سلسلہ ہائے ماسبق کی آخری کڑی ہے جس میں امیر عادل نے اسلامی تمدن کا یوروپین تمدن سے مقابلہ کر کے اسلامی حضارت کی برتری اور فوقیت ظاہر کی ہے۔

غرناطہ جو مسلمانان اندلس کے آخری فرمانرواؤں کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا شہر رہ گیا تھا۔ …

روم کی عظمت کو کس نے فنا کیا؟

اسلامی تمدن، انقلاب اور خونریزی سے پاک ہے

(سلسلۂ کلام)

وتعظم فی عین الصغیر صغارہا وتصغر فی عین العظیم العظائم

یوروپی اور عربی تمدن

(باقی آئندہ)

ڈاکٹر انصاری کی شمولیت کیلئے اصرار

اقلیت کمیٹی میں گاندھی جی کا مطالبہ

سر آغا خاں اور مولانا شوکت علی کی مساعی

لندن ۲۷ ستمبر مسلم مطالبات کے متعلق گاندھی جی نے اس وقت تک کسی قسم کا فیصلہ کرنے سے انکار کر دیا ہے جب تک کہ ڈاکٹر انصاری موجود نہ ہوں۔

آپ نے کہا اگر مسلمان ڈیلی گیٹ صدق دلی سے فرقہ وارانہ مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں دیکھنا چاہیئے کہ ڈاکٹر انصاری بھی کانفرنس میں شامل ہوں۔ اور اقلیت کمیٹی کا اجلاس ڈاکٹر انصاری کی آمد تک ملتوی کر دیا جائے۔

یقین کیا جاتا ہے کہ لارڈ اروِن کے ساتھ ملاقاتوں میں گاندھی جی نے اس امر کی خواہش کی کہ گورنمنٹ کو چاہیئے کہ وہ ڈاکٹر انصاری کو مدعو کرے تاکہ فرقہ وارانہ مسئلہ حل ہو سکے۔ گاندھی جی نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کے صرف ایک حصہ کے ساتھ سمجھوتہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

گاندھی جی نے کہا کہ گورنمنٹ کو اقلیت کی کارروائی اور کامیابی سے قطع نظر کرکے مرکزی اسمبلی کو ذمہ داری دینے کے سوال پر غور کرنا چاہیئے۔ معلوم ہوا ہے کہ منگل کے دن جب اقلیت کمیٹی کا اجلاس شروع ہوگا گاندھی جی ڈاکٹر انصاری کے مدعو نہ کئے جانے پر زبردست احتجاج کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ سر آغا خاں اور مولانا شوکت علی نے ملاقاتوں کے دوران میں گاندھی سے کہہ دیا ہے کہ وہ کوئی ایسا حل منظور نہ کریں گے جن میں مسٹر جناح کے چودہ مطالبات نہ پورے کیے جائیں گے اور پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کو اکثریت نہ ملے گی۔

لنکا شائر پر ہندوستان کو مقدم کیا جائیگا

ریوٹر کے نمایندہ کو گاندھی جی کا بیان

لندن ۲۸ ستمبر۔ ویسٹ برائی فورڈ میں ریوٹر کے نمایندے نے گاندھی جی سے انٹرویو کیا اور برطانوی پارچہ جات کو ترجیح دینے کے متعلق گاندھی جی کے طرز عمل کی وضاحت چاہی گاندھی جی نے کہا کہ اگر تسلی بخش سمجھوتہ ہو گیا تو وہ لنکا شائر کے کپڑے کے سوائے تمام غیر ملکی کپڑے کا مقاطعہ کریں گے لیکن لنکا شائر کا کپڑا اسی حد تک لیا جائیگا جس حد تک کہ یہ ہندوستان کی اپنی سپلائی کے علاوہ ضروری ہو۔ مزید شرط یہ بھی ہے کہ کپڑے کی خوبی اور قیمتوں کا باہمی طور پر فیصلہ کر لیا جائے۔ جاپان کے لئے کوئی تمیز نہ ہوگی بلکہ برطانوی کپڑے کے علاوہ تمام غیر ملکی کپڑوں کا بائیکاٹ ہوگا۔ گاندھی جی نے مزید کہا کہ اگر ہم کچھ غیر ملکی کپڑا استعمال کریں گے تو یہ حماقت ہوگی کہ ہم انگلستان کا کپڑا خریدنے کی بجائے امریکہ۔ اٹلی۔ جاپان۔ یا کسی دیگر ملک سے کپڑا خریدیں بشرطیکہ انگلستان ہمارا حصہ دار ہو۔ گاندھی جی نے اس امر پر زور دیا کہ اس بیان کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ہندوستان بالکل آزاد ہو اور لنکا شائر کے مفاد کے لئے ہندوستانی مفاد کی کسی بھی حالت میں قربانی نہ ہو۔

آج شب کو گاندھی جی لندن کو لوٹ رہے ہیں۔

فرقہ وارانہ مسئلہ میں وزیر اعظم کا ثالث بننے سے انکار

اپنے مسائل کو آپ سلجھاؤ

دہلی جیل میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات

مجلس احرار دہلی کے نام شاہ صاحب کا پیغام

میکلیگن کالج کے باعزت تصفیہ پر مسرت کا اظہار

دہلی ۲۸ ستمبر۔ آج تین بجے حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات کے لئے جیل کے دروازہ پر بہت سے آدمی موجود تھے۔ شاہ صاحب کے چند معتقد اپنے ہمراہ پھل بھی لائے تھے۔ جیل کے منتظمین نے ملاقات کے متمنی اشخاص کو دو حصوں میں منقسم کر دیا۔ جب ایک حصے کے آدمی شاہ صاحب سے ملاقات کر چکے تو دوسرے حصے کو اجازت دی گئی۔ ہفتہ گذشتہ میں حضرت شاہ صاحب کو نزلہ بخار کی شکایت ہو گئی تھی لیکن اب طبیعت اچھی ہے اگرچہ جیل کے اندر شاہ صاحب کو ایک خیمہ میں رکھا گیا ہے اور آجکل بارش کے باعث تمام خیمہ کے اندر پانی بھر جاتا ہے جو یقیناً موجب تکلیف و پریشانی ہے لیکن شاہ صاحب حسب عادت نہایت خنداں و فرحاں تھے اور جیل کی ہر تکلیف و مصیبت کے متعلق ارشاد فرماتے تھے کہ میرے گناہوں کا کفارہ ہے اس لئے میں بہر حال خوش ہوں۔ آپ نے مجلس احرار اسلام دہلی کے سکریٹری کو پیام دیا ہے کہ خدمت ملت و وطن کے لئے پورے جوش اور سرگرمی کے ساتھ وقف عمل ہو جائیں اور مسلم رضاکاروں کی ترتیب و تنظیم کے لئے انتہائی سعی کریں۔ حضرت شاہ صاحب نے میکلیگن کالج پنجاب کے باعزت تصفیہ اور طلبار کے غیر مشروط داخلہ اور رہنمایان رضاکاران مجلس احرار اسلام کی رہائی کو شکر اظہار مسرت فرمایا۔

آپ نے توقع ظاہر کی کہ جس طرح میکلیگن کالج کے تصفیہ میں مسلمانوں کو فتح مبین حاصل ہوئی ہے اسی طرح کشمیر کے معاملات میں مجلس احرار کی مساعی کامرانی و کامیابی کا موجب ہوں گی آپ نے مسلمانوں کو متحد و منظم ہونے کی ہدایت فرمائی۔ ایک گھنٹہ تک آپ کے دلچسپ پند و نصائح کا سلسلہ جاری رہا۔

(سید محمد شفیع سر دفتر جمعیۃ علماء ہند)

لاہور کے رہنمایان ملت کی غیر مشروط رہائی

سید عطاء اللہ شاہ صاحب بھی لاہور پہونچ جائینگے

مجلس احرار اسلام کا اعلان

وائسرائے اور مہاراجہ کشمیر کے نام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجلس احرار کی کامیابی پر مبارکباد

مولانا احمد علی صاحب کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجلس خلافت صوبہ دہلی کا پہلا جلسہ

مرکزی خلافت کے اراکین کا انتخاب

مجاہد اسلام سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

ضمانت پر رہائی کی افواہ

مسلم اور سنڈیکیٹ سے گاندھی جی کی ملاقات

ایک مشترکہ کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

لارڈ اروِن کے مکان پر گاندھی جی کی ورود

مسٹر شیفیع اور آغا خاں سے ملاقات

گاندھی شوکت گفتگو بے نتیجہ ثابت ہوئی

ابتک کوئی متفقہ حل تلاش نہیں ہو سکا

گورنر بمبئی کو قتل کرنے کی دھمکی

پونا میں ایک خطرناک پوسٹر

صوبہ متوسط میں تباہ کن سیلاب

متعدد گاؤں بہ گئے

سر آغا خاں کی تحریک پر اقلیت کمیٹی کا التوا

پریس بل واپس لے لیا جائیگا

اس کی جگہ نیا بل پیش کیا جائیگا

لنکا شائر کی ۵۰ فیصدی تجارت برباد

یورپی جولاہوں میں اپیل

پشاور میں زنان بازاری پر پکٹنگ

فاحشہ عورتوں نے شہر چھوڑنا شروع کر دیا

فرانس میں سینما اور ہوٹل بند کر دیئے گئے

مالی اور اقتصادی حالت کی خرابی

لارڈ سنکے اور وزیر ہند سے گاندھی جی کی ملاقات

اسمبلی میں ضمنی بل کی پیشی

سری نگر کے قریب مسلمانوں پر پھر گولی چلادی گئی!

دو آدمی مقتول اور چار مجروح

متعدد سربرآوردہ مسلمانوں کی گرفتاری

سری نگر ۲۶ ستمبر۔ سری نگر سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر ایک مسلح مجمع نے تھانہ پر حملہ کر دیا اور ہیڈ کانسٹبل کو مار ڈالا اور رجسٹرات و کاغذات وغیرہ میں آگ لگادی۔ فوج نے امن قائم کرنے کی جب کوشش کی تو ان پر بھی پتھراؤ کیا جس کے جواب میں فوج نے ان پر گولی چلائی اور اس میں دو آدمی جان سے مارے گئے اور چار زخمی ہوئے۔

جموں کا ایک پیام مظہر ہے کہ پولیس اور فوج کو خاص اختیارات دے گئے ہیں انہیں اس دن خوب اچھی طرح تقسیم کر دیا گیا جس کا خاطر خواہ اثر ہوا اور جوش میں سکون پیدا ہو گیا۔ خان یار محلہ میں جو مجمع جمع ہو گیا تھا وہ آہستہ آہستہ منتشر ہو گیا اور صورت حال قابو میں ہو گئی۔

سری نگر میں دکانیں کھل رہی ہیں اور کاروبار حسب معمول شروع ہو رہا ہے۔ اس ہفتہ فسادات میں زخمیوں اور مقتولین کی تعداد ۱۵۰ تک پہنچی ہے۔ کرفیو آرڈر میں اس قسم کی ترمیم کر دی گئی ہے کہ اس سے یورپین سیاح مستثنیٰ ہو جائیں۔ ان لوگوں کو کشمیر سے باہر جانے کے لئے ضروری اجازت نامہ حاصل کرنے کی قید سے بھی بری کر دیا گیا۔

سرحد کے رہنماؤں میں افتراق پیدا کرنیکی کوشش

سرخ پوشوں نے دفعتاً پکٹنگ ہٹا لیا

حضرت مولانا نور الدین صاحب بہاری کی ملاقات

مسلمانان ہند کیلئے پیغام

لاہور میں عورتوں کے دنگل پر پکٹنگ

مجلس احرار اسلام کا اعلان

فلسطین میں دنیائے اسلام کی کانفرنس

علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو دعوت شرکت

رام گڈھ کے ہندو افسروں اور سیٹھوں کی شرارت

مسلمانوں کو پامال کرنے کے آخری منصوبے

بھوپال میں متعدد مقامات پر بجلی گری

نماز پڑھتے ہوئے تین مسلمانوں کی شہادت

دودھ میں پانی ملا کر فروخت کرنے پر سزا

حجاز مقدس قحط کی بلا سے بالکل محفوظ ہے

حکومت حجاز کا تردیدی اعلان

حکومت نجد و حجاز و ملحقاتہا نے ذیل کا تردیدی اعلان عام آگاہی کیلئے شائع کیا ہے۔ ہمیں ایک ایسے اشتہار کی بابت اطلاع ملی ہے جو ہندوستان میں بزبان اردو شائع کیا گیا ہے جس کے مشتہر نے دعویٰ کیا ہے کہ حجاز مقدس میں سخت قحط پڑ رہا ہے اور قحط اور گرمی کے باعث بکثرت اموات واقع ہو رہی ہیں۔

ہم اس خبر کی جو کذب و افترا سے مملو ہے پرزور تردید کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ حجاز مقدس میں قحط کا کوئی نشان نہیں ہے اس کساد بازاری اور اقتصادی پریشانی کے زمانہ میں خدا کے فضل سے حجاز مقدس دیگر ممالک کی نسبت قابل اطمینان حالت میں ہے اور سکان بلاد خیر و برکت کے ساتھ اپنے کاروبار میں مشغول ہیں حالانکہ خود مشرق آج اقتصادی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ اس قسم کی جھوٹی خبریں اڑانے سے بعض لوگوں کا مقصد حجاز مقدس کی کوئی خدمت انجام دینا نہیں ہے بلکہ حجاج کو ڈرا کر زیارت بیت اللہ الحرام سے روکنا مقصود ہے۔

حجاج پر کوئی پابندی نہیں ہے

ہندوستان کا محفوظ سونا ضائع ہو جائیگا!

مجلس منتظمہ میں غیر سرکاری تجویز منظور ہو گئی

حکومت کی طرف سے تجاویز کی مخالفت

وزیر ہند کے رویہ کے خلاف احتجاج

پریس بل کو مسترد کرادو

مسٹر ریلوی کا تار نگا سوامی کے نام

کشمیر کی بے چینی کے متعلق وزیر ہند کا بیان

غلط افواہ پھیلانے والوں کو دھمکی

مراد آباد میں ایک مشہور ڈاکو کی گرفتاری

برطانوی مال کو کس وقت ترجیح دی جائیگی؟

ہندوستان کے مزدوروں کی حالت یہاں سے بدتر ہے

لنکا شائر کے مزدوروں میں گاندھی جی کی تقریر

سپرنگ ویل (لنکا شائر) ۲۶ ستمبر۔ آج صبح گاندھی جی نے ڈاروِن کے مقامات سپرنگ ویل میں چاخوری کی۔ یہاں بہت سے کاریگروں سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد گاندھی جی نے شہر کے کارخانے کے چار جولاہوں سے بات چیت کی۔ ان لوگوں نے گاندھی جی کو بتایا کہ وہ زندگی کا معقول معیار رکھنا چاہتے ہیں۔ اور مشرق کی جانب سے جو زبردست مقابلہ ہوا ہے اس کے مقابلہ میں ملی کاریگری کا نمونہ دکھانا چاہتے ہیں۔ ہندوستان کی غریبی مقاطعہ جاری کے لئے آخری ضرب ثابت ہوئی ہے۔

گاندھی جی نے فرمایا کہ دہلی کے معاہدہ کے بعد کانگریس کا رویہ برطانیہ کے خلاف نہیں رہا ہے۔ لیکن وہ برطانیہ اور جاپان دونوں کے مقابلہ میں اپنی دستکاری کو پسند کرتی ہے۔

گاندھی جی نے کہا کہ اگر انگلستان اور ہندوستان دوستانہ شرکت کے طور پر کام کریں گے اور علیحدہ ہونے سے گریز کریں گے تو پھر میں لنکا شائر کے کپڑے کی حمایت کروں گا جو فی الحال ہندوستان میں تیار نہیں ہو سکتا۔

سپرنگ ویل (لنکا شائر) ۲۷ ستمبر۔ قریب و جوار کے علاقہ میں گاندھی جی کی آمد سے بہت زیادہ دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ جب گاندھی جی سپرنگ ویل مسٹر ڈاروِن سے ملاقات کرنے تشریف لے گئے تو کارخانہ کے مزدوروں نے خوب تالیاں بجائیں۔

گول میز کانفرنس کیساتھ سر علی امام کی ہمدردی

اہم مسائل کا اطمینان بخش تصفیہ

عدن کی علیحدگی پر احتجاج

حکومت ہند اور حکومت بمبئی کے نام تار

بنکوں کی اطمینان بخش حالت

کلکتہ کا ایک بنک فیل ہوگیا

دہلی ۶ ستمبر۔ ہندوستان کے مختلف تجارتی مراکز سے جو خبریں آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ کل تین دن کے بعد جس وقت بنک کھلے ہیں تو روپیوں کی واپسی کی درخواستیں کچھ زیادہ نہ تھیں بالکل حسب معمول جس طرح آیا کرتی تھیں اسی طرح آئیں۔

بمبئی میں کل جس وقت بنک کھلے ہیں تو وہاں بھی کسی قسم کی بے اطمینانی کا اظہار نہیں کیا گیا۔

کلکتہ کے بازار میں بھی حکومت ہند اور پھر حکومت بنگال کے اعلانات نے اپنا کام کیا اور کاروبار کی حالت بالکل معمولی رہی۔

وزیر ہند کے مالی اختیارات پر کاری ضرب

مجلس وفاقی میں سر پروش ستر کی تجویز

لندن ۵ ستمبر۔ کل مجلس واضع دستور وفاقی کے شام کے اجلاس میں سر پروش ستر نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک وفاقی مجلس قانون ساز و فیڈرل اسٹرکچر کی ہیئت ترکیبی اور ان کے اختیارات کے متعلق ایک سب کمیٹی مقرر کی جائے۔

اصلاح

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلم کانفرنس کس جماعت کے حقوق کی محافظ ہے

مسلم کانفرنس بظاہر مسلمانوں کے حقوق کی محافظ ہونے کا ادعا کرتی ہے مگر ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے جو لیڈر آپ کو مسلم کانفرنس کا نمائندہ بناتے ہیں ابھی فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اجلاس میں جو انگلستان میں ہو رہا ہے مسلمانوں کے منجملہ دیگر مطالبات کے اب یہ بھی اضافہ کیا ہے کہ "یورپین تجار کے حقوق کی انتہائی حفاظت کی جاوے" ...

انجمن اصلاح الہند و انسداد مسکرات

علی گڈھ مسلم یونیورسٹی ہینڈ بک

انجمن مغل اتحاد کا قیام

مجلس وفاقی میں مالی ذرائع پر بحث

مرکزی حکومت کے لئے محاصل کی تائید

استرداد برار اور سر اکبر حیدری کی مساعی

وزیر اعظم سے برار کی واپسی کا مطالبہ

تیس کروڑ کا سونا انگلستان جائیگا

برطانوی تجارت کیلئے تحفظات کا مطالبہ

ریلوے اسٹیشن پر برمی باغیوں کا حملہ

پولیس نے چھ باغیوں کو گولی سے اڑا دیا

روپیہ کو سٹرلنگ کے ساتھ وابستہ نہ کیا جائے

اسمبلی کے غیر سرکاری ممبران کا فیصلہ

بغاوت برما کے ملزمین کو عبرت انگیز سزائیں

پھانسی۔ کالا پانی اور قید سخت

مکمل آزادی کی عجیب وغریب تشریح

دار العوام میں گاندھی جی کی تقریر

چھ روپیہ ماہوار سے تین سو چھپن ماہوار کیسے ہوگئی؟

نقش پندرہ یا جادو

ڈنکے کی چوٹ سے منادی

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور و ماہر اپنی دروغن کرامات تمام دنیا میں پہنچتی ہے

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

بنسٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلساز نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

مجلس احرار اسلام دہلی کا عظیم الشان جلسہ

متعدد قراردوں کی منظوری

(ڈاکٹر کٹر انفارمیشن بیورو)

آج بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۱ء بعد نماز عشاء مجلس احرار اسلام دہلی شاخ مجلس احرار لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں منعقد ہوا۔

"نگار" کی الحاد پروری کے خلاف احتجاج

دار العلوم ندوۃ العلماء کا جلسہ

کل بتاریخ ۲۸ ستمبر ۱۹۳۱ء اساتذہ کرام و طلبائے دار العلوم ندوۃ العلماء کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا حیدر حسن خاں صاحب منعقد ہوا۔

خادم سکرٹری

محمد صادق علی انصاری

جمال الدین احمد گیاوی انچارج ناظم جمعیۃ الاصلاح

میونسپلٹی اور کمبلوں کی تقسیم

موسم سرما میں غربا کی امداد کیلئے کمیٹی کا فرض

وہ عرصہ سے دہلی میونسپلٹی موسم سرما کے شروع میں شہر کے غریب آدمیوں کو سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے لحاف اور کمبل تقسیم کرتی رہی ہے۔

بشیر دیال

سکرٹری نیشنلسٹ پارٹی دہلی

جامع مسجد کے تاجروں کی انجمن

سکرٹری انجمن اتحاد تاجران چوک جامع مسجد دہلی

کھوئی ہوئی طاقت کی واپسی

سفوف جریان

طلاء جوانی

منیجر فرید دواخانہ حسینی منزل ۳۱ لال چاہ دہلی

نامراد بواسیر

مردے کو زندہ کرنے کا طریقہ

کوئی زندہ در گور تھا۔ تو میں تھا

دنیا کا آٹھواں عجوبہ

نہایت اعلیٰ خوشبودار تیل

ارجمند فیروز پور شہر ہندوستان

کوکین کی لذت

حاصل کرنے کے لئے نئی ایجاد دوا

لذت کوکین

استعمال کیجئے

سعید برادرس اینڈ کو کٹرہ نیل دہلی

اب مایوسی کس لئے؟

آپ کے تمام امراض ضعف باہ۔ لاغری۔ نامردی

باقاعدہ موسمی علاج کا وقت آپہونچا

اس قسم کے علاجوں کیلئے موسم مخصوص ہے

اب دیر یا تامل ہرگز نہ کیجئے

مجرب علاج فرمایئے

منیجر اودھ شفاخانہ نظیر آباد لکھنؤ

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حلفیہ بیان

طلائے عزیزی

گذارش

قرآن مجید حمائل شریف پنجسورہ جات اور درسی وغیرہ درسی کتب آپ کو منیجر الجمعیۃ سے طلب کرنی چاہئیں

چوہوں کی دوا

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری

معاون محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۴ | دہلی ـ یوم دوشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۵

کشمیر میں ہیبتناک مظالم اور استبداد کا دور

سری نگر میں فوج کی حکومت اور مسلمانوں کی دردناک مظلومی

(ایک کشمیری مسلمان کے قلم سے)

مسلمانان کشمیر کی داستان مظلومی اس قدر دردناک ہے کہ سنگدل سے سنگدل انسان بھی اس کو سن کر جگر تھام لیتا ہے۔ ایک طرف مفلسی کا بھوت اور جہالت کا دیو ان کی گردن پر سوار ہے اور دوسری طرف خونخوار حکومت ہولناک اژدہا کی طرح منہ کھولے ان پر جھپٹ پڑی ہے ...

آئندہ کا خونریز پروگرام

ظلم و ستم کی تازہ وسط

... مظالم پر جس صبر و ضبط کا ثبوت ہم نے زندان توحید نے دیا ہے اس کی نظیر پیش کرنے سے صفحات تاریخ عالم یکسر قاصر ہیں۔ اب ہماری صبر کرنے کی تمام طاقتیں ختم ہو چکی ہیں۔

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس احرار اور جمعیۃ علماء ہند (مدینہ)

پنجاب میں مجلس احرار اسلام کا قیام مسلمانوں کی خودداری جماعت کی ایک ایسی روشن دلیل ہے جس پر ہم جماعتی حیثیت سے جسقدر بھی فخر کریں کم ہے ...

گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین پر لعن طعن

مخلوط کے بعد سری نگر

گول میز کے مسلم مندوبین

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر ہیں جو اہلیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر ہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منگائیے منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۷ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

آزمودہ شرطیہ تیل

... منیجر بیربرنا اسٹور ۵۲ کٹنی سری در بھنگہ

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور در بھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دگنا قیمت واپس کروں گا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ منیجر نہرشی اوشدھالیہ ۹ در بھنگہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس اخراجات کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لیے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے

پتہ منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

خدمت

... ملنے کا پتہ زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں معاسائی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کر سکتا ہے کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: (India)
Post Box 88 Karachi.

غریبوں کا قرآن مجید معرا

... زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ عا علاوہ محصولڈاک مجلد پارچہ ۸ چرم عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

"انسدادِ فتنہ نگار"
متفقہ اور فیصلہ کن کارروائی کی ضرورت
(۲)

"نگار" کی "کفر نواز" "الحاد پرور" تحریروں کو ناظرین کرام ملاحظہ فرما چکے اور اس کے غیر ذمہ دار وگستاخ مدیر کی شوخیاں ان کے سامنے آچکیں۔ گزشتہ اشاعت میں ہندوستان کے مسلمانوں کو صرف "فتنہ نگار" کی نوعیت اور اہمیت سے آگاہ کیا گیا تھا اور ان لوگوں کو جواب دیا گیا تھا جو باوجود ایڈیٹر نگار کی اسلام دشمنی کے اب تک اسے مسلمان کی حیثیت دینا چاہتے ہیں اور اسلامی ...

تنقید ہے۔ "میر کائی" کو ایک فرضی شخصیت تسلیم کر کے ان کی زبان سے حق جل مجدہ کی شان میں خوب خوب گستاخیاں کرائی گئی ہیں۔ اور بالخصوص عقائد اسلامی کا اس طریقہ سے استہزا کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا مسلمان بے چین و مضطر ہو جاتا ہے اور اس کے مذہبی جذبات کو اس قدر صدمہ پہنچتا ہے کہ وہ کسی طرح برداشت نہیں کر سکتا۔ اس مضمون کے بعض اقتباسات شائع بھی کئے جا چکے ہیں ...

مسلمانان ڈربن ناٹال (جنوبی افریقہ) کی طرف سے
مسلم مظلومین کانپور کی بیش بہا امداد

ڈربن ناٹال سے ایم۔ آئی۔ میر اڈیٹر انڈین ویوز نے رائٹر کمپنی کی معرفت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی خدمت میں ... کی گرانقدر رقم اس غرض سے ارسال کی کہ مسلم ریلیف کانپور میں خرچ کی جائے۔

رائٹر کمپنی نے اپنے دفتر واقع بمبئی سے مفتی صاحب کے نام دو ڈرافٹ یکے بعد دیگرے روانہ کئے۔ ہر ڈرافٹ میں رقم کی تعداد ... تھی۔ پہلا ڈرافٹ نمبری ۳۵۰ ، ۲۱ جون ۳۱ء کو موصول ہوا۔ اور دوسرا ڈرافٹ نمبری ۴۰۱ یکم جولائی ۳۱ء کو پہنچا۔ دونوں ڈرافٹ چارٹرڈ بنک کی شاخ بمبئی کے نام جاری کئے گئے تھے۔

ڈرافٹ کے ساتھ رائٹر کمپنی کی جو چٹھی تھی اس سے صرف اتنا معلوم ہوا کہ یہ رقم کانپور مسلم ریلیف کے لئے ہے۔ اس سے زیادہ کچھ ...

خان بہادر حافظ ہدایت حسین صاحب نے مفتی صاحب کے خط کا حسب ذیل جواب دیا تھا

ظلم کی اعانت سے احتراز

دوسرا پہلو

احتجاجی جلسے

اسلامی اخبارات کا فرض

قانونی کارروائی

ٹرکی اور برطانوی جنگ کی تاریخ کا ایک ورق
عراق میں برطانوی فوج کس طرح ترکوں کے حوالہ کر دی گئی؟
کویت کے معرکہ میں ترکوں کے ہاتھوں ۲۳ ہزار سپاہ کا قتل

(ازقلم سی۔ ایچ۔ ہنگ کپتان فوج)

(ترجمہ خصوصی)

کویت، عراق کا ایک قصبہ ہے جو دریائے فرات کے کنارے پر واقع ہے۔ اس قصبہ میں قدیم الایام سے عرب مسلمان آباد ہیں۔ اس کے مکانات اکثر مٹی کے بنے ہوئے ہیں ...

برطانوی فوج نے خود کو ترکوں کے حوالہ کر دیا

تنگی اور برطانوی فوج میں ہیضہ

گھوڑوں اور خچروں پر برطانوی فوج کا گزارہ

اس کے بعد ایک مشکل یہ آ پڑی کہ ہندوستانی سپاہ نے گھوڑوں اور خچروں کا گوشت کھانے سے صاف انکار کر دیا اور کہا کہ ہمارے مذہب میں ان کے گوشت کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ آخر وائرلیس کے ذریعہ ہندوستانی علماء سے اس باب میں استصواب کیا گیا اگر سپاہی اپنی ضد اور ہٹ سے باز نہ آئے جب بھوک کے باعث بکثرت اموات واقع ہونے لگیں تو مجبور ہو کر انہیں بھی گوشت کھانا پڑا۔ اس کے بعد جو کی روٹیاں بھی ختم ہونے لگیں۔ اول ۱۶ اونس یومیہ روٹی ملتی رہی اور پھر رفتہ رفتہ گھٹ کر بارہ۔ دس۔ آٹھ۔ چھ اور چار اونس تک نوبت پہونچ گئی۔ اسی کے ساتھ ہم گھوڑے اور خچر کا گوشت بھی استعمال کرتے رہے۔

اس کے بعد ہوائی جہازوں کے ذریعہ ہم تک آٹا پہونچانے کی انتہائی کوشش کی گئی مگر طیاروں کی کمی کے باعث خوراک پانا ہم تک نہ پہونچ سکا۔ لیکن پھر بھی سات ٹن آٹا ہم نے وصول کر لیا ...

غداری کی سزا

... کوترکوں کے حوالہ کر دیا۔ اتنی بڑی تعداد جو کبھی سننے میں نہیں آئی!!

مسلم مندوبین ڈاکٹر انصاری کی شرکت نہیں چاہتے؟
سفارش کرنے سے انکار کر دیا گیا

لندن ۱۹ ستمبر۔ گزشتہ شب مسلم گول میز کی مندوبین نے گاندھی جی سے فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق جو تبادلہ خیال کیا تھا اس کی روشنی میں آج مسلم مندوبین صورت حال پر غور و خوض کر رہے ہیں۔ گاندھی جی نے ڈاکٹر انصاری کی ...

ترکوں کے ہاتھوں ۲۳ ہزار سپاہ کا قتل

رسالہ نگار کی کفر نواز تحریریں
انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام اور ائمہ عظام پر ناپاک حملے
اسلام کا نام لے کر اسلام سے کھلی ہوئی دشمنی کا مظاہرہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

ارکان اسلام کا استہزاء

باری تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں

وحی سے انکار

انگریزوں اور ہندوؤں کا خوف دل سے نکال دو
مسلمانوں کو ایک تجربہ کار مسلم بزرگ کا مشورہ

(از خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب ایڈیٹر البشیر اٹاوہ)

نہایت بزدل اور ڈرپوک ہو گئے ہیں اور جب کسی قوم یا فرد کے دل میں کسی کا خوف پیدا ہو جائے تو قوم اور وہ فرد ہمیشہ ذلیل اور خوار رہتا ہے۔ لہٰذا تمام مسلمان علماء اور لیڈروں کا یہ فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے دلوں سے اس خوف کو دور کریں ...

ڈسکہ کے قریب سکھ جتھہ کی گرفتاری
سکھوں نے پولیس کا حکم ماننے سے انکار کر دیا

لاہور ۲۰ ستمبر۔ ماسٹر تارا سنگھ کی سرکردگی میں ڈیڑھ سو اکالیوں کا جو جتھہ ڈسکہ روانہ ہوا تھا وہ ڈسکہ سے نصف میل کے فاصلہ پر گرفتار کر لیا گیا۔ جتھہ کو پولیس افسروں نے نہر کے کنارے پر روک دیا اور ان کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ ماسٹر تارا سنگھ نے حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ پولیس نے فوراً دفعہ ... کے ماتحت حکم جاری کر دیا اور جتھہ کو منتشر ہونے کا دوبارہ حکم دیا۔ انکار پر پولیس نے ماسٹر تارا سنگھ سمیت تمام جتھہ والوں کو گرفتار ...

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا زبردست اجتماع

مظالم کشمیر کے خلاف ... احتجاج

مؤتمر اسلامی کی مجلس استقبالیہ کا اعلان

مندوبین کرام کے لئے ہدایات

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت

استغاثہ کی طرف سے زیر دفعہ ۱۲۴ الف ایک اور مقدمہ بھی دائر کر دیا گیا

دونوں مقدمات کی سماعت ایک ساتھ شروع ہوگی گواہان استغاثہ کی فہرست

مقدمہ بر ضمانت کی اپیل کی سماعت ۱۵ اکتوبر کو ہوگی

گواہان استغاثہ کی فہرست

سیشن کورٹ میں ضمانت کی اپیل

براڈکاسٹنگ کے ذریعہ سر آغا خان کی تقریر

ہندو اور مسلمان مل کر جنگ کریں گے

مسلمانوں کے مطالبات کا خلاصہ

مسجد فتحپوری میں مسلمانان دہلی کا عام جلسہ

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا خطبہ

امارت شرعیہ کے قیام کے لئے ...

سرینگر میں مجلس احرار کے ارکان کی گرفتاری

مولانا شوکت علی صاحب اور برطانیہ

دارالعوام اور دارالامراء میں تقریریں

دہلی میں گاندھی ہفتہ، جلوس اور جلسہ

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

غیر سرکاری کمیٹی میں اقلیتوں کا مسئلہ

ارکان کی فہرست

گاندھی جی کے نام ہندو مہاسبھا کا تار

فرقہ پرستی اور مسلم آزاری کی بدترین مثال

میں ہندوستان واپس چلا جاؤں گا

گاندھی جی کا تازہ اعلان

کرشنا مہرپوری کی مسجد کا سنگ بنیاد

کلکتہ میں متعدد مکانات کی تلاشی

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

انجمن محبان ایران کی طرف سے لیکچر

باغیوں نے ایک گاؤں کو آگ لگادی

ینگ لائرز مسلم سوسائٹی کا جلسہ

بیت المقدس میں دنیائے اسلام کی عظیم الشان کانفرنس

سپریم مسلم کونسل کی طرف سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو دعوت شرکت

مؤتمر کا افتتاح مسجد اقصیٰ میں ہوگا

انگلستان کے اخبارات میں مسلمانان کشمیر کے ساتھ ہمدردی

مسلمانوں کے مطالبات کی معقولیت کا اعتراف

کشمیر میں مارشل لاء کی بے پناہ قیامت خیزیاں

کرنیل سدرلینڈ انچارج سرینگر کے احکام

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے تار کا جواب

وزیر اعظم مہاراجہ کشمیر کی طرف سے

فرقہ وارانہ مسئلہ سے گاندھی جی کی مایوسی

جمعیۃ الاقوام کو ثالث بنانے کی تجویز

نئے ٹیکسوں کا مطلب غریبوں کو لوٹنا ہے

فوجی اخراجات میں تخفیف کا مطالبہ

حکومت پر الزام

گاندھی جی سے اپیل

وفاقی حکومت کو ٹیکس لگانے کے اختیارات

سرینگر میں مسلمانوں پر دردناک مظالم

جبراً مہاراجہ جی کی جے کے نعرے اور سزائے تازیانہ

اسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

ترجمان القرآن مصنفہ مولانا ابوالکلام آزاد

کشمیر اور رعایا میں مصالحت کی ایک تجویز

ڈاکٹر انصاری اور پنڈت جواہر لال نہرو کو مقرر کیا جائے

جعلی سکوں کے کارخانہ پر پولیس کا چھاپہ

سکوں کی برآمدگی متعدد مستری گرفتار

باغیوں نے مکانات کو لوٹ کر آگ لگادی

تین باغی ہلاک و گرفتار

سوڈا واٹر اور پان پر محصول کی تجویز

تخفیف کمیٹی کی سفارشات

جدید مسودہ مالیات کی مخالفت

مظلومین کشمیر کی امداد کے لئے تیار ہو جاؤ
جماعت احرار پنجاب کا اعلان

حکومت کشمیر کی جابرانہ اور مستبدانہ پالیسی کی بدولت جو ہولناک مظالم اہل کشمیر کے مظلوم اور نہتے مسلمانوں پر کئے جارہے ہیں ان کا سلسلہ بدستور جاری ہے ستیکڑوں نیتے اور بے زبان ڈوگرہ حکومت کی گولیوں کا شکار ہوچکے اور جام شہادت نوش کرچکے ہیں۔

کیا مظلومین کشمیر کا خون رائیگاں جائیگا

ڈوگرہ حکومت کے وحشیانہ مظالم نے بیس لاکھ فرزندان توحید پر عرصہ حیات تنگ کرکھا ہے اور حکومت کشمیر کی آٹو کریسی شاہی سے خطہ جنت نظیر کو میدان محشر بنادیا ہے جس سے ہندوستان کی وادی کشمیر کی طرف اٹھ رہی ہیں مسلمانو اپنے بیکس اور مصیبت زدہ اسلامی بھائیوں کو ڈوگرہ حکومت کے مظالم سے نجات دلوانے کے لئے کمربستہ ہوجاؤ۔

قربانی سرمایہ اور رضاکاروں کی بھرتی

کا کام مسلمانان پنجاب کو روزوں سے شروع کردینا چاہئے اپنے اپنے شہروں میں گاؤں میں قصبوں میں سرمایہ جمع کیا جائے اور خزانچی آل انڈیا مجلس احرار اسلام پنجاب کے نام روانہ کرنا چاہئے ... تاکہ مجلس احرار اسلام پنجاب اس عظیم الشان تحریک کو نہایت ہی خوش اسلوبی سے انجام دے سکے۔

پنجاب بھر میں جلسے

کشمیر کی دفتری حکومت کے خلاف ایک منظم لیکن پرامن جنگ شروع کرنے کے لئے ... پنجاب میں جلسے کئے جائیں جن میں ڈوگرہ حکومت کے مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جائے اور حکومت کشمیر سے مطالبہ کیا جائے کہ ... کو اور دیگر اسیران بلا کو فوراً غیر مشروط طور پر رہا کریں ... وزیر اعظم کی عہدہ وزارت سے ... علیحدہ کیا جائے۔

فرض ہے کہ وہ جلسوں کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرے۔

تمام مجلس احرار اسلام کے ماتحت ... اسلامی مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے ... برداشت کرنے کے لئے تیار ہو ... حکومت برطانیہ کی طرف سے

جنرل سکریٹری مولانا محمد داؤد غزنوی
صدر مولانا مولوی حبیب الرحمن لدھیانوی
مجلس احرار اسلام پنجاب

دہلی میں مسلمان لڑکیوں کا ایک اسلامی مدرسہ

ایک مدرسہ تقریباً ڈیڑھ سال سے بلیماران جرنیلی حسام الدین حیدر گلی جامن والی میں قائم ہے اس مدرسہ میں دینی تعلیم میں قرآن مجید مع ترجمہ دینیات۔ اسلامی روایات۔ عربی۔ فارسی اور سرکاری نصاب میں اردو انگریزی۔ حساب۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ کھانا پکانا۔ امور خانہ داری۔ یعنی سینا پرونا۔ بُننا۔ کاڑھنا وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ مدرسہ مذکورہ میں تقریباً ڈیڑھ سو لڑکیاں زیر تعلیم ہیں ... کو جناب مسز ... صاحبہ نے مدرسہ کا معائنہ کیا ... اس مدرسہ کا انتظام چند سربرآوردہ اور معزز مسلمان حضرات کے سپرد ہے جو اس اسلامی ادارہ سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں ... مدرسہ کو جو اس مدرسہ کے اخراجات برداشت کرتے ہیں مدرسہ مذکورہ کے بارہ کت و کامیاب ہونے کی توقع ہے۔

برادران اسلام آپ سے بالخصوص ارباب مدرسہ ہذا اس امر کے متوقع ہیں کہ آپ اس مدرسہ کو جو حکومت کا تسلیم کردہ ہے جہاں ہر لحاظ سے اسلامی امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے ... باقاعدہ انتظام ہے پردہ کی سخت پابندی ہے اور تعلیم اعلیٰ پیمانہ پر ہوتی ہے خوب ترقی دیں گے اپنی لڑکیوں کو اس میں داخل ہونے کے لئے بھیجیں گے مالی اعانت سے دریغ نہ کریں گے اور اپنی قدردانی کا ثبوت دیں گے۔

ناظم و ارکان انجمن اسلامیہ گرلز اسکول بلیماران دہلی

اپنے اعلان پر نظر ثانی کرنے سے وزیر ہند کا انکار
دار العوام میں سر سموئیل ہور کا اعلان

لندن ... ستمبر سر سموئیل وزیر ہند نے دار العوام میں ... دیتے ہوئے کہا کہ ... اسٹرلنگ کے ساتھ وابستہ کرنے کے متعلق فیصلہ کیا جاچکا ہے اور اس پر نظرثانی ناممکن ہے ... ہندوستانی مجلس قانون ساز کو روپیہ کی اسٹرلنگ کے ساتھ وابستگی کی منظوری پر بحث کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔

موجودہ محاصل میں زبردست اضافہ
تنخواہوں میں دس فی صدی کی تخفیف
خطوط اور لفافوں کی ڈیوڑھی قیمت

شملہ ۲۹ ستمبر۔ سر جارج شوسٹر رکن مالیات حکومت ہند نے آج سہ پہر کے وقت اسمبلی میں سپلیمنٹری بجٹ (ضمنی تخمینہ) پیش کردیا۔ اس بجٹ میں تخفیف اور محاصل کی تجاویز شامل ہیں اور اسے حوصلہ افزا اور سخت بتایا گیا ہے۔

محاصل کے متعلق سب سے اہم چیز یہ ہے کہ موجودہ تمام محاصل پر ۲۵ فی صدی زیادہ محصول وصول کیا جائے گا۔ صرف چنگی اور برآمد کے محاصل میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ اس طرح تک انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس اور موجودہ تمام چنگیوں اور آبکاری کے محصولوں میں اضافہ ہوگا لیکن موجودہ سال کے لئے انکم ٹیکس میں صرف ۱۲ فی صدی کا اضافہ کیا جائیگا ایک ہزار اور دو ہزار کے درمیان آمدنی پر چار پائی کا محصول عائد کیا جائے گا۔ مصنوعی ریشم اور کافور کے محصول میں دگنا اضافہ کیا جائے گا۔ یعنی چالیس فی صدی کردیا جائے گا۔ مصنوعی ریشم کے تار پر فی صدی ... ٹیکس فی پونڈ محصول لیا جائیگا اور جوتے اور بوٹ کے ہر جوڑے پر چار آنے لئے جائیں گے سیزی اور بیجوں پر ... فی صدی کپاس پر ... آنہ فی پونڈ محصول لیا جائے گا کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں آدھا آنہ یعنی ... اضافہ ہو جائے گا یعنی پوسٹ کارڈ کی قیمت تین پیسہ اور لفافہ کی قیمت چھ پیسے ہوگی۔

وائسرائے نے عارضی طور پر ... کرتے ہوئے اپنی تنخواہ میں ۲۰ فی صدی تخفیف منظور کرلی ہے۔ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبران اپنی تنخواہ میں ۱۵ فی صدی تخفیف پر رضامند ہوگئے ہیں۔ ملازمت ہائے عامہ اور سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں ۱۰ فی صدی کمی کی جائے گی اس کمی میں انکم ٹیکس کی زیادتی بھی شامل ہے تنخواہوں میں تخفیف مارچ ۱۹۳۳ء تک جاری رہے گی لیکن اس سے قبل بھی اس پر غور کیا جائیگا آئندہ سال فوج میں تخفیف ... کروڑ ہوگی اس طرح دو سال میں فوج کے اخراجات ۵۵ کروڑ سے کم ہوکر ... کروڑ رہ جائیں گے موجودہ اور آئندہ سال کے بجٹ میں ۹ ... کروڑ پانچ لاکھ کا خسارہ رہے گا لیکن مجوزہ مالی ذرائع اختیار کرنے سے توقع کی جاتی ہے کہ موجودہ سال کا بجٹ ۱۰ کروڑ ... لاکھ کے خسارہ کے ساتھ بند ہوگا۔ اور ۱۹۳۲-۳۳ء کا بجٹ ۵ کروڑ ... لاکھ کی بچت سے بند ہوگا۔

برمی باغیوں پر فوج کا حملہ
کئی باغی ہلاک و مجروح۔ ایک گرفتار

رنگون ۲۷ ستمبر۔ سرکاری فوج کے ایک دستہ نے کاما کے شمال مغربی علاقہ میں دس میل کے فاصلہ پر باغیوں کی ایک جماعت پر حملہ کیا۔ باغیوں اور سپاہیوں کے درمیان گولیوں کی بارش ہوتی۔ دو باغی مارے گئے جن میں باغیوں کا ایک بہت بڑا سردار بھی شامل ہے۔ ایک باغی زخمی ہوا اور ایک گرفتار کرلیا گیا اور دو بندوقیں اور بہت سے کارتوس برآمد ہوئے کوئی سپاہی ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔

پروم لے ۳۰ باغیوں نے تھایت مئو کے ایک مکھیا کے لڑکے کو گرفتار کرلیا اور اسے اب تک نہیں چھوڑا۔ پیگو پروم ... تھایت مئو اور ... علاقوں میں متعدد ڈاکے پڑے ہیں۔ پیگو میں ڈاکو ایک بندوق اور بہت سے کارتوس چھین کر لے گئے۔

برما کی مسلم آبادی کم ہوگئی

رنگون ۲۹ ستمبر۔ تازہ مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے کہ برمی مسلمانوں کی تعداد گذشتہ دس سال کی نسبت کم ہوگئی ہے اسوقت صرف ... لاکھ ... ہزار ... سو مسلمان برما میں آباد ہیں۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام چپل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں سیویوں نفیس ... سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

ملنے کا پتہ۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

شربت اکسیر
اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اعلان

سرمہ عزیزی
حکیم سید محمد عزیز الحسن بری کھاٹ بھوپال

ہیضہ اچانک آتا ہے
امرت دھارا
امرت دھارا ... لاہور

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

کوکین کی لذت
لذت کوکین استعمال کیجئے
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

صدائے اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف
مسلمانان بمبئی کا اظہار عقیدت

منجانب جمیع شیدائیان اسلام از بمبئی عرب لین۔

عالیجناب مولانا و مرشدنا حاجی مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دام ظلہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بعرض یہ ہے کہ ہم جس قدر خداوند عالم کا شکریہ ادا کریں کم ہے اور جس قدر اپنی قسمتوں پر فخر کریں بجا ہے کہ ایسے وقت میں جبکہ ہر طرف شیدائیان دین مبین کو طرح طرح کی خریب کاریاں دی جارہی ہیں تم توحید پرستوں کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے آپ جیسے رہبر و رہنما کو خدائے پاک نے ہمارے لئے بھیجا۔ ہم نے مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۳۱ء کا اخبار الجمعیۃ دیکھا اور اسمیں آپ کی وہ تقریر پڑھی جو آپ نے سہارنپور میں فرمائی تھی ہم خدا کو گواہ کرکے کہتے ہیں کہ آپ کی زبان حقگو سے جو جو الفاظ اس تقریر میں ادا ہوئے۔ ان کے ایک ایک حرف نے ایک ایک نقطہ نے ہمارے قلبوں کو منور کردیا۔ اور ہمارے ایمانوں کو تازہ کردیا اور ہمکو اپنی غفلتیں محسوس ہونے لگیں جب ہمکو آپ کی اور جناب مفتی مولانا کفایت اللہ صاحب کی اور دیگر صاحبان حامیان اسلام کی قربانیوں کا خیال آتا ہے تو اس زمانہ کی یاد زندہ ہوجاتی ہے کہ جو سردار دو جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہ آنحضورؐ نے اسلام کی خاطر کیسی کیسی تکلیفیں کفار کے ہاتھوں اٹھائیں آج انہیں کے نام لیوا انہیں کے شیدائی انہیں کی طرح کیا کیا تکلیفیں برداشت کررہے ہیں آپ کی وہ تقریر ہمارے واسطے چراغ ہدایت بن گئی ہمارے قلوب کی روشنی بڑھا دی ہمارے دلوں میں درد اسلام پیدا کردیا۔ ہم خدا کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے رہنمائے قوم کو ہمارے سر پر تاقیامت قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین فقط والسلام

راقم

عقیدتمند الناس۔ سید امداد علی۔ سید امیر علی۔ سید منور علی۔ ابراہیم صاحب محمد صاحب۔ عبدالقادر شیخ عبداللہ بیبرجی۔ عبدالمجید خاں۔ عبدالحکیم خاں منشی محمد حسین۔ پٹھانوں کے پیرجی خواجہ محمد صدیق۔ امین صاحب۔ ...

ممبران میونسپل کمیٹی دہلی توجہ فرمائیں

... اگر مستقول رقم بچ سکتی ہے۔

(۴) ایم۔ بی سکول کی شاخیں کم ہوسکتی ہیں یہ کیا ضروری امر ہے کہ ہر وارڈ میں دو دو تین تین و چار چار سکول کھول رکھے ہیں ہر وارڈ میں صرف ایک ہی سکول کفایت کرسکتا ہے۔ اور اس وارڈ کے تمام بچے اسی اسکول میں تعلیم حاصل کیا کریں۔ اور اسی میں نائٹ سکول بھی قائم کردئے جاویں اس طرح کمیٹی کو ہزاروں روپے کی بچت ہوسکتی ہے نیز اسی طرح زنانہ سکولوں میں بھی کمی کی جاسکتی ہے اور زنانہ سکول کے واسطے جو زنانہ عملہ مثلاً ٹائپ رائٹر وغیرہ علیحدہ کرکے ایم۔ بی برانچ کے سٹاف میں شامل کردئے جاویں۔

(۵) اسی طرح عارضی عملہ میں بھی کافی تخفیف ہوسکتی ہے مثلاً جو عملہ آوارہ جانوروں وغیرہ پکڑنے کے لئے مقرر ہے اس کو الگ کرکے اس کے اختیارات پولیس کو دیدئے جاویں۔

(۶) سٹیشنری کلرک جو پہلے کمیٹی میں نہیں تھا اور اب کچھ سال سے مقرر کیا گیا ہے اس کی جگہ تخفیف کردی جاوے اور سٹیشنری کا ذمہ دار ہر محکمہ کا ذمہ دار افسر کے ذمہ کردی جاوے جیسا کہ پہلے عمل میں آتا رہا ہے۔

(۷) سکرٹری صاحب و ہیلتھ آفیسر صاحب و انجینیر صاحب معمولی تنخواہوں پر اچھے قابل آدمی رکھے جاسکتے ہیں موٹر الاؤنس وغیرہ قطعی بند کردئے جاویں نیز اسی طرح دیگر عملے میں بھی حسب ضرورت کمی کی جاتی ہے اگر مذکور بالا تجاویز پر عمل درآمد کیا جاوے تو یقیناً کمیٹی دہلی کو بغیر کسی جدید چندہ کے کافی بچت ہوسکتی ہے۔ اور باشندگان شہر بھی مزید محصولات وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہیں فقط

محمد امتیاز الحق

گلاؤٹھی میں قصابوں کی ہڑتال
وفاداران حکومت کا غریبوں پر ظلم

گلاؤٹھی ضلع بلند شہر کا مشہور قصبہ ہے جس میں غریب مسلمان ہر طبقہ کے آباد ہیں یہاں کے ٹاؤن ایریا میں ایک عرصہ سے پبلک منتخب ممبر کام کرتے تھے جن سے عوام کو کبھی کوئی تکلیف یا شکایت نہ ہوتی تھی غالباً محرر ٹاؤن ایریا کی کسی غلطی کی پاداش میں لوکل حکومت نے سابق چیرمین اور ممبران کو ان کی خدمات سے علیحدہ کرکے سرکاری اختیار خود مقرر کردیے ہیں جو حکومت کے کاسہ لیس اور دیرینہ خدمت گذار ہیں۔ جب سے یہ ممبر مقرر ہوئے ہیں نو قصبہ میں دو صفائی کا اہتمام ہے جو پہلے تھا اس کے علاوہ یہ مصیبت ہوگئی کہ قصابوں کے ساتھ انہوں نے ایسا طرز عمل اختیار کیا ہے جس کی وجہ سے قصابوں نے مکمل ہڑتال کردی ہے اور غریب مسلمانوں کو قسم کا گوشت کھانے کو نہیں ملتا۔ مہاجنان و بنیاء ہندو ٹھیکے پر کرایہ کا کام نکال لیتے ہیں لیکن غریب عوام سخت مصیبت میں مبتلا ہیں بعض غریب قصاب جو روزمرہ کی مزدوری سے اپنا اور اپنے اہل کا پیٹ پالتے ہیں فقر و فاقہ کی مصیبت میں گرفتار ہیں بعض دوسرے مقامات کو چلے گئے ہیں لیکن ممبران ٹاؤن ایریا اپنی ضد اور جبر و استبداد پر بدستور قائم ہیں۔ سنا گیا ہے کہ قصابوں نے حکام ضلع کی خدمت میں دادرسی کے واسطے درخواست دی ہے مگر ابھی تک حالی حکومت کی جانب سے کوئی جواب نہیں ملا اب یہ سختی ناقابل برداشت ہوگئی ہے اگر حکام ضلع نے غریبوں کی فریاد پر توجہ نہ کی تو خطرہ ہے کہ کوئی ناگوار واقعہ پیش نہ آجائے۔

راقم
ع۔ ح کنفی گلاؤٹھی

میسور یونیورسٹی کے نصاب میں ایک دلآزار کتاب

میسور یونیورسٹی کے نصاب تعلیم میں ایچ۔ جی ویلز کی مرتبہ ایک کتاب موسوم بہ آؤٹ لائن آف ہسٹری ... کے لئے داخل تھی جس میں جناب سرکار دو عالم خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک اور قرآن کریم سے متعلق چند ... کا ... کو یونیورسٹی کے نصاب تعلیم سے خارج کرنے کے متعلق مسلمانان ... عالیجناب نواب ... صاحب ... سیکرٹری ... بنگلور ... ۱۹۳۱ء ... گورنمنٹ کو ... کی گئی تھی۔

الحمد للہ کہ جناب وائس چانسلر صاحب یونیورسٹی میسور نے مسلمانوں کے حق بجانب مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے اس سال اس مضمون کو خارج کورس کردیا ہے اور آئندہ سال سے اس کتاب کو بھی خارج کورس کئے جانے کا وعدہ کیا ہے گو مسلمانوں کا مطالبہ کامل طور پر پورا نہیں کیا گیا ہے ...

سناٹوجن کے استعمال سے تمام کمزوری کا ازالہ
SANATOGEN

منہ میں سانپ
واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان
ملنے کا پتہ۔ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

سکنل ڈاؤن ہوگیا

حب مشتہی رجسٹرڈ

سستے کٹ پیس

علاج کا تیسواں سال

جسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ...
ششماہی ... ...
سہ ماہی ... ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ...
ششماہی ... ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳ - ...
۱۷ - ۲۱ - ۲۵ - ۲۹ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ ( ) ... ...
ایک کالم ( ) ... ...
۱/۲ کالم ( ) ... ...
۱/۴ کالم ( ) ... ...

مسئول و مدیر: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

چلد ۱۴ | دہلی - یوم جمعہ ۲۶ر جمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۶

معاصرین کے افکار و آراء

کشمیر کا حادثہ خونیں (مدینہ)

کشمیر کی خبر ہے اور کس قدر دردناک خبر ہے کہ حکومت کشمیر اپنے ظلم و ... کی پوری قوتوں کے ساتھ اپنی غریب و معصوم اور بے گناہ رعایا کے مقابلہ کے لئے نکل آئی ہے۔ میر پور شاہی ضلع میں شکست ... فوجیں بے گناہ انسانوں ... مسلمانوں کو اس بے پناہ طریقہ سے ذبح کیا جا رہا ہے کہ انسانیت دیکھ دیکھ کر لرزہ براندام ہو رہی ہے اور اس پر غضب یہ ہے کہ ریاست کا محکمہ اشاعت یک طرفہ خبریں ... اشاعت سے واقعات پر پردہ ڈالنے میں مصروف ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ کشمیر کے باشندے سوات کی پیچیدگیوں سے بے خبر اجتماعی نظام سے ناواقف اور سیدھے سادھے ہستے ہیں۔ آج سے کچھ عرصہ پہلے تو ان کو یہ خبر بھی نہ تھی کہ ان کو دنیا میں زندہ انسانوں کی طرح زندگی بسر کرنے کا حق بھی حاصل ہے یا نہیں لیکن کشمیر کا محکمہ اشاعت اپنے پر فریب دگمراہ کن علانوں سے دنیا کو یہ یقین دلانا چاہتا ہے کہ اننت ناگ میں مسلمانوں کے مجمع نے مسلح فوج کے خلاف جارحانہ اقدام کیا، فوجی دستہ پر حملہ کیا اور فوجی سپاہیوں سے رائفلیں چھین لیں۔ فوج نے جوابی حملہ کیا اور ایک ... دو ۱۹ مسلمانوں کو خاک و خون میں لٹا دیا۔ ایک اور بیان میں ... مولانا عبداللہ کی گرفتاری کے بعد فوج کا مجمع نے محاصرہ کر لیا ... فوجی افسروں کو زخمی کر دیا۔ فوج ... جس میں ۱۴ مسلمان شہید ہو گئے ... کوئی ہوشمند انسان بھی ان پر فریب اعلانات کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ اور اگر چند دے یہی سلسلہ جاری رہا تو اس کے نتائج اس قدر ہولناک ہوں گے جس کا تصور بھی ہمیں ... اس لئے ... ظاہر کر دینا ضروری ہے کہ ہم ہمارا جہ صاحب کی خدمت میں عرض کریں گے کہ وہ موجودہ وزیر اعظم کو فوراً علیحدہ کر دیں ... ایسے شخص کو سپرد کریں جو جدید ... ملک کے پیچیدہ معاملات کو درست کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ یہ بھی ضروری ہے کہ غلط واقعات کی اشاعت کو فوراً روک دیا جائے کیونکہ اس سے شدید ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ اسی سلسلہ میں ہم مجلس احرار اسلام کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ فوری طور پر تازہ حادثات پر غور کر کے اور جلد از جلد ایسا پروگرام ملک کے سامنے پیش کرے جس کو اختیار کر کے وزیر اعظم کشمیر کو بتایا جا سکے کہ مسلمانوں کا خون اس قدر ارزاں نہیں ہے جس قدر انہوں نے سمجھ رکھا ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ ... مسلمانان ہند مجلس احرار اسلام کے سرفروش خادموں کے پہلو بہ پہلو انتہائی قدم اٹھانے کے لئے تیار ہوگا۔

لندن کانفرنس کے مسلمان رجعت پسند (سرفراز)

یہ امر صد درجہ افسوسناک ہے کہ گول میز کانفرنس کے مسلمان مندوبین بجائے اس کے کہ ... ہندو مسلم معاملات کو طے کرتے اپنی بجائے ... ہوئے ہیں اور جیسا کہ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے ہندوستان کے مفاد کو ذبح کر کے محض انتخاب جداگانہ کے حصول کے لئے انگلستان کی قدامت پسند جماعت سے معاہدہ مودت کرنا چاہتے ہیں۔ لندن کے ایک تازہ تار میں ظاہر کیا گیا ہے کہ سر علی امام نے لندن پہنچتے کے ساتھ ہی ان کی ان سازشوں اور خفیہ ریشہ دوانیوں کا پتہ لگایا ہے جو وہ قدامت پسند جماعت سے معاہدہ کرنے کے لئے مصروف کر رہے تھے۔ ان کا یہ فعل جس حد تک بھی شرمناک قرار دیا جائے وہ کم ہے۔ سوائے سر سلطان احمد یا سر علی امام کے زیادہ تر نمائندے انتخاب جداگانہ کی قربانگاہ پر ملکی مفاد کو قربان کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ان کی تعداد اب اس حد تک پہنچی ہوئی ہے کہ وہ اب یہ تک گوارا نہیں کر سکتے کہ ڈاکٹر انصاری کو گول میز کانفرنس کا نمائندہ بنانے کے بعد انہیں اس کانفرنس میں شریک کیا جائے اور اس کے جد سمجھوتے کے ... نکالے جائیں۔ گاندھی جی کا ڈاکٹر انصاری کے اس کانفرنس میں شریک کئے جانے پر اصرار بالکل صحیح ہے ... اس کا احساس رکھتے ہیں کہ مسلم قوم پرور جماعت نے ملک کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کی ہیں اور وہ ملک میں خاصہ ...

... (اثر کشتی)

... اپنے ساتھیوں کو چھوڑ کر گاندھی جی ان رجعت پسند مسلمانوں سے بہ کوئی صلح کر سکتے ہیں جن میں سے بیشتر کی نیت اور وعدہ پر بھی ان کو بھروسہ نہیں۔ ... ان کی سرگرمیاں یہ صاف بتا رہی ہیں کہ وہ مسلمانوں کے نمائندے نہیں بلکہ ... کے نمائندے ہیں۔ ہمیں گول میز کانفرنس کی اس روش کے بعد ... کے ساتھی ... کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا ... کاش مسلمانوں کے یہ نام نہاد نمائندے اس کا احساس کریں کہ انگریز ہندوؤں نے ان سازشوں اور ریشہ دوانیوں کو دیکھ کر جو طریق عمل اختیار کیا ہے آج یہ رجعت پسند مسلمان لیڈر اختیار کئے ہوئے ہیں تو مسلمانوں کا حشر ہوگا۔ حکومت یا انگلستان کی قدامت پسند جماعت مسلمانوں سے زیادہ ہندوؤں کے اتحاد کا خیر مقدم کرے گی اور خطرہ ہے کہ اگر مسلم نمائندگان گول میز کانفرنس کی اکثریت کی یہی روش رہی تو وہ اپنی ضد اور خود غرضی کی بدولت ہندوستان کے تمام مسلمانوں کا بیڑہ غرق کر کے رہیں گے خدا انہیں سمجھ دے۔

ببیں تفاوت (حقیقت)

یہ واقعہ ہے کہ مولانا محمد علی مرحوم و مغفور نے اپنی عمر آزادی وطن اور مذہب اسلام میں صرف کر دی، قید فرنگ کی سختیاں جھیلیں، در بدر خاک چھانی مگر سینہ میں جو درد اسلامی اور صبر میں جو آزادی وطن کا سودا تھا وہ آخری وقت تک رہا۔ انگریزوں نے جب جزیرۃ العرب کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے عربوں کی قوت منتشر کی تو مولانا مرحوم کا چین و اطمینان مفقود ہو گیا بس یہی ایک تمنا تھی کہ جزیرۃ العرب اور ممالک اسلامیہ نصاریٰ کے پنجہ سے آزاد ہو جائے۔ اور ان کی آزادی کو ہندوستان کی آزادی پر محمول رکھتے تھے عمر کے اخیر لمحوں میں جب پادری اینڈ روز مرحوم سے ملے تو مرحوم نے نہایت حسرت دیاس سے فرمایا تھا کہ میری جو کچھ بھی اب تمنا ہے وہ یہ کہ دنیا میں ترقی اسلام ہو اور وطن عزیز آزاد ہو ہندو مسلمان متحد ہو کر اخلاص وطن میں کوشش کریں اور آزاد شہری کی طرح بسر کریں۔ آج ہم کس رنج و صدمہ کے ساتھ یہ دیکھ رہے ہیں کہ اس پیکر حریت کی اس آخری تمنا کو نہ صرف مسلمانوں اور نہ ہمارا قوم نے پس پشت ڈال دیا ہے بلکہ مغفور کے برادر معظم مولانا شوکت علی صاحب نے تو علانیہ اس کے خلاف عملدرآمد شروع کر دیا۔ کل جن لوگوں کی آزادی کے لئے مولانا بیتاب تھے۔ اُن کی غلامی کی زنجیر مستحکم کرنے کی مولانا کو ہمہ وقت فکر دامن گیر ہے۔ چنانچہ مسجد اقصیٰ (فلسطین) میں مولانا نے ایک ایڈریس کے جواب میں عربوں میں عربوں کو نصیحت کی کہ تم انگریزوں کو دوست رکھو، ان کا مقابلہ نہ کرو، میں لندن جا رہا ہوں۔ مخاطب عربوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اعراب فلسطین انگریزوں کے دوست ہیں اور ان کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ لہٰذا کوئی تشدد عربوں پر نہ کیا جائے جس سرزمین کی آزادی کے لئے مغفور نے مدتوں پاپڑ بیلے تھے آج اُسی سرزمین پر اغیار کی حکومت کو مضبوط کرنے میں عربوں کو ایسی زرین رائے سے مستفید فرما رہے ہیں۔ سچ ہے۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا۔!!

ہز ہائی نس آغا خاں کی تقریر (ملت)

ہز ہائی نس آغا خاں نے براڈ کاسٹنگ کے ذریعہ امریکہ والوں کو سنانے کے لئے جو تقریر کی ہے اس میں انہوں نے جہاں مسلمانوں کے مفاد و حقوق کے تحفظ پر زور دیا ہے وہاں اہل امریکہ کو یہ بھی یقین دلایا ہے کہ مسلمان ہندوستان کے لئے ایک ایسے دستور اساسی کے حصول میں جس کے ذریعہ ہندوستان میں ہندوستانیوں کی مستحکم حکومت قائم ہو سکے اور جو ہر جماعت کے لئے مساوی طور پر نفع بخش ہو، ہندوؤں کے دوش بدوش جنگ کریں گے۔ ہز ہائی نس نے مسلمانوں کے سامنے یہ مطمح نظر پیش کیا ہے جس کی آج ضرورت ہے۔ مسلمانوں پر اس وقت سب سے بڑا الزام یہی ہے کہ حصول آزادی کی جد و جہد میں ان کے رہنماؤں کی ایک جماعت حکومت برطانیہ کی ہمنوا اور موافق ہے جیسا کہ برطانوی تحفظات کے متعلق بعض مسلم مندوبین گول میز کانفرنس کے اظہار خیال سے ظاہر ہوتا ہے۔ کاش یہی آئیڈیل ہز ہائی نس مسلمانوں کے سامنے اس وقت بھی پیش کئے ہوتے جبکہ آپ ۱۹۲۶ء میں ایک ہفتہ کے لئے ہندوستان آئے تھے اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس کی صدارت کر کے چلے گئے تھے؟ ہمارا دعویٰ ہے کہ جب تک مسلمانوں کے سامنے کوئی ایسا مطمح نظر پیش نہ کیا جائے گا جس کا انحصار دانائی پر ہو، وہ سری قوت اور طاقت کی منشا پر نہ ہو، اس وقت تک ہندوستان میں مسلمانوں کا سیاسی مستقبل ہمیشہ تاریک رہے گا۔ ہمیں مغرب کے ان آزادانہ خیالات کی بنا پر جن کے حامل یقیناً ہز ہائی نس بھی ہوں گے ہز ہائی نس سے پوری توقع ہے کہ وہ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کر کے نہ صرف ہندوستان کے مستقبل بلکہ مسلمانوں کے مستقبل کی راہیں کھول دیں گے۔

"درس عمل"

(از حضرت کوکب شاہجہان پوری)

انسان تنگ سائی دست فنا نہیں
تحلیل زندگی ہی اساس حیات نو

اعمال زشت و خوب نہ جائینگے رائگاں
تیار ہو رہا ہے لباس حیات نو

تکلیف دست و پا سے کسی کو مفر نہیں
آسودگی دل ہی مگر جنت حیات

آلودہ گناہ نہ ہو دامن خیال
پاکیزگی روح سی ہی نزہت حیات

بیکار کار زار جہاں میں نہیں گزر
مردانہ وار راہ طلب میں ہو گام زن

دار العمل میں کوشش پیہم ضرور ہے
ناکامیوں کا رنج نہ ہو حوصلہ شکن

ہر لمحہ حیات ہو صرف تلاش حق
ہر حال میں ہو پیش نظر اسوۂ سلف

حسن عمل سی دے وہ پیام نشاط روح
دنیا تجھے بعجز کہے ارشد خلف

تیرا وجود ہو سبق آموز زندگی
تیری حیات گرمی ہنگامۂ عمل

کہتے ہیں جسکو اہل نظر راہ مستقیم
سب مان لیں کہ ہو وہ ترا جادۂ عمل

عقل سلیم، فکر رسا، مایۂ یقین
عزم صمیم، جوش عمل، ہمت بلند

طغرائے امتیاز ہیں سے طغرا ئیاں تے
قومیں انہیں سے ہوتی ہیں عالم میں ارجمند

ضروری اطلاع

اخبار کے اکثر نئے خریدار صاحبان وی پی وصول کرنے کے بعد ہی اخبار کا انتظار کرنے لگتے ہیں اور دو چار دن انتظار کرنے کے بعد شکایتی خطوط کا سلسلہ شروع کر دیتے ہیں حالانکہ اخبار اسی وقت جاری کیا جاتا ہے جب وی پی کی رقم دفتر کو وصول ہو جاتی ہے۔

(منیجر)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو ایران ملک کو بھی بآسانی میسر ہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ پتہ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین (جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co: (India)
P.O. Box 88 Karachi

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا۔ یہ خضاب نہیں خوشبودار تیل ہے جوان بوڑھے سبھی کا بال جڑ سے سات دن میں کالا نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس کرنے کی عدالت میں اس کا شرط لکھا لیں بہت جگہ سے اس کا خوشخبری آگیا ہے منگا کر دیکھیں قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ — منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار سیڈیکل سٹور۔ در بھنگہ

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا جوان اور بڈھے سبھوں کا بال اگر اس خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دوگنی قیمت واپس اور دگنا جو چاہے (بگارنٹی بھیجکر شرط لکھا لیں) قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ — منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ در بھنگہ

حلفیہ بیان اور سابق مشیر مالیات غلام احمد خاں کا مسلمہ ...

...

منیجر دواخانہ امین الفربا محلہ شاہ نتھر دیوان اور لینڈی شہر

غبار آفاق

یہ کتاب کیا ہے؟ مختصر لفظوں میں بے خبر مسلمانوں کو خبردار کرنے ہمیں لوگوں میں حس و حرکت پیدا کرنے اور بیگانۂ عمل کو آشنائے عمل بنانے کے لئے ایک کشف حقیقت ہے، ایک تازیانۂ عبرت ہے ایک اتمام حجت ہے۔ اس میں تحریک شدھی و سنگٹھن کی مجمل تاریخ بیان کر کے ان دونوں تحریکوں کی غرض و غایت واضح کی گئی ہے۔ ہندو لیڈروں کی تقریروں اور تحریروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام اور اہل اسلام کو ہندوستان سے مٹا دینے کی غرض سے ایک دیرینہ منظم، وسیع اور گہری سازش چلی آتی ہے۔ اس سازش کے وجود اور اس کے مقاصد کو خود ہندو لیڈروں کی زبان اور قلم سے ثابت کیا گیا ہے گویا خود ملزم نے اقبال جرم کیا ہے۔

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

امید ہے کہ انشاء اللہ کتاب کو پڑھنے کے بعد غافل سے غافل مسلمان کی بھی آنکھیں کھل جاویں گی اور کاہل سے کاہل مسلمان میں بھی حرکت عمل پیدا ہوگی۔ واللہ الموفق۔

طبع اول ایک عرصہ ہوا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو چکی تھی طبع ثانی میں بہت سے نہایت بیدار کن مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے اب کتاب کی ضخامت بمقابلہ طبع اول تقریباً دو چند ہو گئی ہے۔

قیمت بلا جلد بارہ آنے (۱۲) مجلد ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ

دفتر مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ شہر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرآبادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں کوئی عطار بلا ارادہ بھی دوائیں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ممکن نہیں ہے ... اطبائے کرام نے بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام دانڈیا میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپیکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر وی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۷ جامع مسجد دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہتے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے عمدہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش، ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زرین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ۱۲ بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے دعا

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ... قسم دوم حنا شدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۵)

قارئین کرام کو لندن کی خبروں سے یہ معلوم ہو چکا ہوگا کہ فیڈرل سب کمیٹی کا اجلاس دفعتہً ملتوی کر دیا گیا تھا اور اس کی کارروائی ختم ہوئے بغیر درمیان میں اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہو گیا تھا۔ اور اس کارروائی کا مقصد یہی تھا کہ "مرکزی ذمہ داری" کی بحث سے قبل اقلیتوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہو جائے۔ انگریزوں کی پوزیشن اس کارروائی سے بالکل محفوظ ہو گئی تھی۔ …

ڈاکٹر انصاری کی موجودگی

گاندھی جی کی تجویز یہ تھی کہ ہندو مسلم مسئلہ کو طے کرنے کے لئے نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے صدر ڈاکٹر انصاری کو بھی اقلیتوں کی سب کمیٹی میں موجود ہونا چاہئے تاکہ جو تصفیہ غیر باضابطہ طور پر کیا جائے اس میں مسلم کانفرنس کے ذمہ دار اراکین کے ساتھ نیشنلسٹ مسلم پارٹی کے صدر بھی شریک ہوں۔ …

(باقی آئندہ)

اختلافات کا خاتمہ

…

کمیٹی کا کام

…

ہندو مسلم مسئلہ

…

مجلس احرار اسلام کا اقدام

…

سخنؤ عام کے بعد

مہاراجہ صاحب کشمیر کی سالگرہ کے موقع پر جو اعلان بر سر دربار پڑھ کر سنایا گیا وہ اگر حالات کشمیر میں کسی دل خوش کن تبدیلی کا پیش خیمہ ہے تو ہم اس پر اظہار اطمینان و مسرت کر سکتے ہیں لیکن اگر صرف وہی اعلان مقصود بالذات ہے اور اس کے آگے کسی مزید اصلاح کی توقع نہیں کی جا سکتی تو ہم اسکو قطعاً بیکار اور بے نتیجہ سمجھتے ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ مہاراجہ صاحب نے تمام سیاسی قیدیوں اور ان ملزمین کی رہائی کا عام حکم جاری کر دیا ہے جن کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔ …

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

فسادات کشمیر کی تحقیقات کرنے کے لئے جو سرکاری کمیٹی مہاراجہ صاحب کشمیر نے مقرر کی تھی اس کی رپورٹ بھی شائع ہو گئی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس رپورٹ میں … …

اکھنور اور کھوری پر قبضہ

…

قانون مطابع

جیسی کہ پہلے سے توقع تھی پریس بل منظور کر دیا گیا اور حکومت نے اسمبلی میں قوم پرور عنصر کے فقدان اور اکثر غیر سرکاری اراکین کی عدم موجودگی سے فائدہ اٹھا کر ایک ایسا بل پاس کرا لیا جو حکومت کے ہاتھ میں اخبارات اور مطابع کے خلاف ہر وقت استعمال کیا جا سکتا ہے اور جس کے متعلق ہم نہایت تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں۔ اس جدید قانون کی رو سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جو نادر شاہی اختیارات تفویض کر دئے گئے ہیں ان کے ماتحت پریس کی آزادی بالکل برائے نام باقی رہ جاتی ہے۔ …

اسلامی حمیت پر کاری ضرب

معاصر "امارت" پٹنہ نے اپنی تازہ اشاعت میں روزنامہ ہند کلکتہ کے حوالہ سے مندرجہ ذیل واقعہ نقل کیا ہے۔ …

یونیورسٹی کی دانشمندی

…

(زمیندار الجمعیۃ)

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی کارروائی

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی کا بیان

مسٹر آصف علی بیرسٹر کی مفصل جرح

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۵ راکتوبر۔ آج مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف مسٹر ایلیسر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ چونکہ کورٹ انسپکٹر تاخیر سے عدالت میں پہونچے اس لئے کارروائی مقدمہ ساڑھے بارہ بجے سے پہلے شروع نہ ہو سکی۔ آپ کے آنے کے بعد کارروائی کا آغاز ہوا۔ …

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی کا بیان

…

مسٹر آصف علی صاحب کی جرح

…

افغانستان کے سیاسی، اقتصادی، تعلیمی اور تمدنی حالات

تمام ملک میں ریلوے لائن کی تعمیر اور محکمہ خبر رسانی کا قیام

افواج کی جدید تنظیم۔ تعلیم و تربیت کے زبردست انتظامات

(از نامہ نگار خصوصی)

ٹوکیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ افغانستان میں ریلوے کی تعمیر کے سلسلہ میں حکومت افغانستان، حکومت جاپان سے گفت و شنید میں مشغول ہے لیکن اس بارے میں کوئی ذمہ دارانہ اطلاع ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہے۔ …

فوج اور سامان جنگ کا جدید نظام

…

ریلوے کی وسعت

…

افغانستان میں تعلیمی ترقی

…

افغانستان کے مرکزی مدارس

…

جمعیۃ الاقوام کی ممبری کیلئے کوشش

…

افغانی حکومت کی مالی حالت

…

افغانستان کا محکمہ خبر رسانی

…

(بسلسلہ کالم ۲)

…

مجاہد ملت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی رہائی

سشن جج کی عدالت میں ادخال ضمانت پر بحث

جیل کے دروازہ پر خلقت کا ہجوم

استقبال کیا۔ شاہ صاحب نے مخلصین کا شکریہ ادا کیا اور ان سے درخواست کی کہ چونکہ میرے پیر میں زخم ہے اسلئے میں پیدل چلنے سے معذور ہوں۔ لہٰذا آپ حضرات مجھے اجازت دیں اور منتشر ہو جائیں۔ مجلس احرار اسلام دہلی کے رضا کار جھنڈا لئے ہوئے ہمراہ چلنے کے واسطے اصرار کرنے لگے لیکن شاہ صاحب نے ان سے بھی معذرت کی اور جیل کے صدر دروازہ پر مجمع سے رخصت ہو کر دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں تشریف لے آئے۔ آپ جلد از جلد لاہور کی روانگی کے لئے آمادہ ہیں۔

کشمیر جانے والے ڈیڑھ سو مسلمانوں کے جتھے کی گرفتاری

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی اور حکومت پنجاب کا اعلان

انکار کر دیا۔ بدیں وجہ اس کو خلاف قانون اجتماع قرار دیا گیا اس کے بعد لیڈران نے پولیس کے گھیرے کو توڑ کر نکلنے کی کوشش کی چنانچہ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ جتھہ کے آدمی ۵ بجے شام تک وہیں پر جمع رہے اس وقت تک تعداد دو سو تک پہنچ گئی تھی۔ جتھہ کے آدمیوں نے بھی حلقہ کو توڑ کر اندر داخل ہونے کی کوشش کی ان لوگوں کو گرفتار کر کے واپس سیالکوٹ بھیج دیا گیا گرفتاریاں کرنے میں تو طاقت کا استعمال کیا گیا اور نہ ہی کوئی شخص مجروح ہوا ہے۔ سیالکوٹ میں امن وامان ہے۔

حکومت کا سرکاری بیان

مہاراجہ کشمیر کی طرف سے عفو عمومی کا اعلان

تمام افواج واپس بلا لی گئیں

سرینگر ۷ اکتوبر۔ کشمیر دربار میں آج مہاراجہ صاحب کی ۳۷ ویں سالگرہ منائی گئی اس موقع پر ان تمام سیاسی اسیروں اور زیر سماعت قیدیوں کی رہائی کا اعلان کر دیا گیا جو کہ سیاست کے ... شہر میں امن وامان قائم کرنے کے لئے فوج اور پولیس کو مخصوص اختیارات دے گئے تھے۔ واپس لے لیا گیا ہے اور فوج شہر سے واپس بلا لی گئی ہے۔ وزیر اعظم نے آج یہ شاہی اعلان دربار عام میں پڑھ کر سنایا۔

فسادات کشمیر کی رپورٹ شائع ہو گئی

سول اور ایگزیکٹو حکام کی نااہلیت کا اعتراف

ملازمتوں میں مسلمانوں کو نہ لئے جانے کی عجیب و غریب وجہ

سرینگر ۷ اکتوبر۔ آج سر بی۔ دلال، سر عبدالقیوم اور مسٹر پی آر ساد ھے نے بغاوت کشمیر کی تحقیقات کرنے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔

رپورٹ میں مذکور ہے کہ حضرت مہاراجہ صاحب کشمیر نے فساد کے متعلق ... ضرور اہلیت اور دور اندیشی کا ثبوت دیا ہے۔ لوٹ مار کے دوران میں سب سے پہلے خود مہاراجہ صاحب نے فوجی پہرہ تعینات کرنے کا حکم دیا تھا۔

کمیشن نے تحقیقات کے دوران میں جو نتائج برآمد کئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمانوں نے افواج پر ہندوؤں کی امداد کرنے کے جو الزامات لگائے ہیں وہ محض تراشیدہ ہیں اور ان کا مقصد افواج کو بدنام کرنے کے سوائے اور کچھ نہیں ہے جس نے کہ صورت حالات کی حفاظت کی اور مسلمانوں کو مزید جرائم کرنے سے باز رکھا۔ لیکن اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ریاست کو بدنام کرنے کی تحریک ان چند اشخاص کی ایجاد تھی جو کہ یا تو اعلیٰ عہدہ جات حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہونے تھے اور یا ان کی نااہلیت کے باعث ان کو ان عہدہ جات سے برطرف کر دیا گیا تھا۔ کمیشن کو پورے طور پر یہ اطمینان ہے کہ مسلمانوں کو ریاست میں پوری مذہبی آزادی حاصل ہے اور اس وقت تک مذہبی رسوم کی ادائیگی میں ریاست کی جانب سے کوئی مداخلت نہیں کی جاتی ہے جب تک کہ ان کی ادائیگی میں امن عامہ کو خطرہ نہ ہو۔

سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کے لئے جانے کے متعلق کمیشن کا یہ بیان ہے کہ درحقیقت مسلمانوں کو ملازم رکھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی ہے بلکہ مشکل درحقیقت یہ ہے کہ سرکاری آسامیوں کے لئے مسلمان کافی تعداد میں ملتے ہی نہیں یہ بیان قطعی غلط ہے کہ مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں میں لیا نہیں جاتا۔ ان کو نہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ وہ تعلیمی استعداد میں سرکاری عہدہ جات کے نااہل ہیں کمیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ پولیس کے ملازمان اور اس کے طریق کار میں مکمل تبدیلی کی جائے۔

سرخ پوشوں کو تین تین سال قید سخت کی سزا

اقدام قتل اور باغیانہ ڈرامہ کھیلنے کا الزام

پشاور ۵ اکتوبر۔ آج جوڈیشل کمشنر نے چھ سرخ پوشوں کی اپیل پر غور کرنے کے بعد دو کو دفعہ ۳۰۷/۱۲۴ الف کے ماتحت تین تین سال قید سخت کی سزا کا حکم دیا اور باقی چار کی اپیل کو منظور کر دیا۔ الزام یہ ہے کہ انہوں نے ۲۳ اپریل ۱۹۳۱ء کو موضع یار حسین میں ایک باغیانہ ڈرامہ کھیلا اور اسی شب کو مسٹر بارنز اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ پر حملہ کیا۔ اس سلسلہ میں بارہ سرخ پوش گرفتار کئے گئے تھے لیکن چھ بری کر دئے گئے اور باقی چھ کو دو الزامات کے ماتحت تین تین سال کی قید سخت کا حکم ہوا۔

اسمبلی میں پریس بل پاس ہو گیا

اخبارات کے گلے پر چھری

شملہ ۷ اکتوبر۔ آج جمعیۃ مقننہ میں پریس بل پر پھر بحث ہوتی رہی۔ آخر ۲۳ کے مقابلہ میں ۵۵ رائے سے مسودہ منظور ہو گیا۔

ریلوے میں سات کروڑ روپے کی بچت

ریلوے تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط

انگلستان کی تجارت کیلئے مسلمانوں کا تعاون

غلامانہ ذہنیت کا افسوسناک مظاہرہ

بارڈولی کے واقعات کی تحقیقات

معاہدہ تصفیہ کی تکمیل

طبیہ کالج میں ہندو طلباء کا شور وشر

شملہ میں ایک موٹر لکھٹ میں چاچوری

فیڈرل مالیات کی سب کمیٹی کا اجلاس

محاصل کی تقسیم کے متعلق تجاویز کی منظوری

لندن ۷ اکتوبر۔ فیڈرل مالیات کی سب کمیٹی کا اجلاس آج صبح پھر ہوا۔ توقع ہے کہ کمیٹی عنقریب ہی اپنا کام ختم کر دے گی۔ کمیٹی کے اجلاس میں سر سلطان احمد نے جو تجاویز پیش کی تھیں ان کو برطانی اور ہندوستانی ڈیلیگیٹوں نے منظور کر لیا ہے وہ تجاویز حسب ذیل ہیں۔

(۱) ان اشیاء پر ٹیکس لگانے کا اختیار فیڈرل حکومت کو حاصل ہو جن پر سوشیل اغراض کی بنا پر ٹیکس عائد کیا جاتا ہے مثلاً منشیات اور تمباکو وغیرہ۔

(۲) ذاتی انکم ٹیکس اور سپر ٹیکس عائد کرنے کا اختیار صوبہ جات کو حاصل ہوگا لیکن کارپوریشن ٹیکس عائد کرنے کا اختیار فیڈرل حکومت کو ہوگا۔

(۳) فیڈرل ذرائع آمد و رفت و پیام رسانی مثلاً ریلوے ڈاکخانہ جات ...

کمپنی باغ والی جدید مسجد کی تفتیش

داروغہ نزول کا معائنہ

دہلی ۷ اکتوبر۔ آج جبکہ کمپنی باغ کی قدیم اس مسجد میں جو کوچہ قابل عطار کے نزدیک نمودار ہوئی ہے عصر کی نماز باجماعت ہو رہی تھی داروغہ نزول مع ایک ہمراہی کے پہونچے۔ نماز کے بعد آپ نے مسجد کے متعلق استفسارات کئے نمازیوں میں سے شیخ عبدالحئی صاحب پراچہ نے داروغہ صاحب کو مسجد کے اندر لیجا کر اس کی موجودہ صورت کا معائنہ کرایا۔ فرش مسجد جو مٹی کے نیچے دبا ہوا تھا دکھا کر عبدالحئی صاحب نے کہا کہ آپ قطب نما سے دیکھ سکتے ہیں کہ مسجد قبلہ رخ ہے اور اس پر صفوں کے سفید نشانات بنے ہوئے ہیں نیز محراب بھی شکستہ حالت میں نمایاں ہیں اسی اثنا میں خان بہادر شیخ عزیز الدین صاحب آ گئے اور داروغہ صاحب سے کوچہ بنگشاں اور کوچہ قابل عطار کی قدیمی حالت نیز کوچہ بنگشاں کے متصل اونچی مسجد کا تذکرہ ہوتا رہا۔ اونچی مسجد بھی منہدم ہو گئی ہے۔ معمولی پوچھ گچھ کے بعد داروغہ صاحب چلے گئے۔ (نامہ نگار)

مقدمہ سازش دہلی کے ایک ملزم کی رہائی

استغاثہ نے مقدمہ واپس لے لیا

دہلی ۵ اکتوبر۔ مسٹر معیداللہ سنگھ جن کو حال ہی میں بمبئی سے گرفتار کر کے دہلی لایا گیا تھا اور جن کو مقدمہ سازش دہلی کا مفرور ملزم بیان کیا جاتا تھا ان کو آج اسپیشل ٹربیونل کے روبرو پیش کیا گیا۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ چونکہ ملزم نے اس مقدمہ میں سرگرمی سے حصہ نہیں لیا اور اس کے خلاف مقدمہ چلانے میں غیر ضروری تاخیر اور اخراجات ہوں گے اس لئے استغاثہ اس کے خلاف مقدمہ واپس لینا چاہتا ہے۔ عدالت نے یہ درخواست منظور کر لی اور مسٹر معیداللہ سنگھ کو بری کر دیا ہے۔

برمی باغیوں نے دو افراد کو ہلاک کر دیا

رنگون ۵ اکتوبر۔ ضلع ٹنسین سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ باغیوں کا ایک گروہ علاقہ ... کے جنوب میں چار میل کے فاصلہ پر ایک دیہات میں لوٹ مار کرنے کے لئے داخل ہوا ...

گرفتار شدہ جتھہ رہا کر دیا گیا

مہاراجہ کشمیر کے عفو عمومی کا اثر

ہندو مسلمانوں کے تمام معاملات کا تصفیہ ہو گیا

جداگانہ انتخاب اور پنجاب و بنگال کی اکثریت تسلیم کر لی گئی

اقلیت والے صوبوں میں مراعات

پبلک کی رائے دریافت کی جائے۔ مگر اطلاع ملی ہے کہ مسلمانوں کے مذکورہ بالا مطالبات سے متفق ہوتے وقت گاندھی جی نے مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ کانگریس کے مطالبات کو پورے طور پر تسلیم کر لیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نئی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے مسلم مندوبین کا ایک ضروری اجلاس آج بعد دوپہر ہوگا۔ گاندھی جی سکھ مندوبین سے گفت و شنید کر رہے ہیں۔

حکومت کے سامنے آفریدیوں نے ہتھیار ڈال دئیے!

کھجوری کے میدان پر حکومت کا قبضہ ہو گیا

اپنی شکست اور معاہدہ کی خلاف ورزی کا اعتراف

... کو پامال کیا اور اپنے ہی ہاتھوں اپنے سر مصیبت لی۔ اس کے بعد لوگوں نے امن و صلح کی درخواست کی انہوں نے اسے بھی قبول کر لیا کہ ان کو جرمانہ کی رقم ادا کرنی ہوگی ... قدیم مقررہ رقم کو پھر جاری کر دینا منظور کر لیا ... اور آئندہ موسم سرما میں وہ میدان میں آسکیں گے۔

پالیسی کے اعلان سے وزیر اعظم کا انکار

گاندھی جی کانفرنس سے علیحدہ ہو نگے؟

وزارت میں مسئلہ ہند پر اختلاف رائے

لندن کی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ جن لوگوں کو یہ توقع تھی کہ کل کی گاندھی جی اور وزیر اعظم کی گفتگو سے کچھ نتیجہ نکلے گا۔ انہیں اب مایوس ہو جانا پڑا۔ وزیر اعظم اس کے لئے قطعاً تیار نہیں معلوم ہوتے کہ ہندوستان کے متعلق برطانوی پالیسی کا اعلان کریں۔

کہا جاتا ہے کہ گاندھی جی نے وزیر اعظم سے صاف صاف کہدیا ہے کہ اقلیتوں کا مسئلہ طے ہو جانے کے بعد اگر میں کانفرنس سے علیحدہ ہو جانے پر مجبور ہو جاؤں تو پھر برطانیہ کو کوئی شکایت نہ ہونی چاہیئے۔

مجلس وفاقی کے سامنے دو ہفتہ کا پروگرام

مرکزی حکومت میں ذمہ داری اور برطانوی تعلقات

لندن ۵ اکتوبر۔ گول میز کانفرنس کا دوسرا اسٹیج فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کے آئندہ اجلاس سے شروع ہوگا جو کہ ۷ اکتوبر سے منعقد ہونا شروع ہو جائیگا لیکن یہ اجلاس مختصر ہوگا کیونکہ فرقہ وارانہ مسئلہ پر غیر سرکاری گفت و شنید جاری ہے اس دوران میں لارڈ سینکی آئندہ دو ہفتوں کے لئے پروگرام مرتب کر رہے ہیں فیڈرل تعمیری سب کمیٹی کے ممبران کو مطلع کیا گیا ہے کہ آئندہ بحث مندرجہ ذیل عنوانات کے متعلق ہوگی۔

(۱) وزارت اور مجلس آئین ساز سے اس کا تعلق۔

(۲) فیڈرل اور صوبجاتی مجالس آئین ساز میں اختیارات قوانین سازی کی تقسیم اور فیڈرل معاملات کے سلسلہ میں ان قوانین کا ریاستوں پر اثر۔

(۳) فیڈرل گورنمنٹ ریاستوں اور صوبہ جات کے درمیان نظم و نسق کے متعلق اختیارات کی تقسیم۔

(۴) فیڈرل کورٹ۔

اقلیتوں کے مسائل کا تصفیہ ہو گیا!

مسلمان اور سکھوں کیساتھ دوسروں کو زائد نشستیں

گاندھی جی کی طرف سے سخت مخالفت

لندن ۷ اکتوبر۔ اقلیتوں کے مسئلہ کو طے کرنے کے لئے پرسوں جو سب کمیٹی بنائی گئی تھی اس نے اپنا کام آج ختم کر دیا۔

عصمت پاشا کے قتل کا اقدام

جہاز پر دو آدمیوں کی گرفتاری

چار سو چینیوں کا قتل

چینی فوج پر جاپانی جہازوں کی گولہ باری

جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ

سردار پٹیل کا اعلان

بمبئی ۵ اکتوبر۔ گاندھی ہفتہ کے دوسرے یوم کے سلسلے میں منعقدہ پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے اعلان کیا کہ جنگ کی لہر آ رہی ہے سمندر پار سے جنگ کے بگل بجنے کی آواز آ رہی ہے شاید جنگ دوبارہ شروع کرنی پڑے گی اب فیصلہ کن جنگ لڑنی ہے اور مادر وطن کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار رہو۔

وزیر ہند اور رکن مالیات میں اختلاف

حکومت پر ہندوستان کے احتجاجات کا اثر

برار کی واپسی کے خلاف ہندوؤں کا واویلا

وزیر اعظم اور وائسرائے کو تار

نشستوں کے تعین کا سوال

وزیر اعظم اور ملک معظم میں گفتگو

پارلیمنٹ توڑ دی جائیگی

لندن ۶ اکتوبر۔ پارلیمنٹ کے ٹوٹ جانے اور برطانیہ میں عام انتخابات ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ چنانچہ آج ۹ بجے صبح وزیر اعظم نے بکنگھم پیلس میں یہ مشورہ دینے کی غرض سے بادشاہ سے ملاقات کی کہ پارلیمنٹ کو توڑ دیا جائے۔ چنانچہ ۷ اکتوبر کو پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی اور ۲۷ اکتوبر کو عام انتخابات ہوں گے۔

ہندوستان میں بیوہ عورتوں کی تعداد

فرقہ وارانہ مسئلہ ثالثوں کے سپرد کیا جائیگا

تصفیہ کا امکان دور ہوتا جا رہا ہے

مصطفےٰ نحاس پاشا کا پیام گاندھی جی کے نام

مصر کی غلامی ہندوستان کے مشابہ ہے

کیا نمک کے محصول میں اضافہ کیا جائیگا؟

وائسرائے اگر گاندھی جی پھر مقابلہ کرینگے!

کونسل آف اسٹیٹ میں پریس بل پیش

لنگار اور نیاز کی الحاد پرستی

علماء سہارنپور کی تجاویز

آج ۲۰ ستمبر ۱۹۳۱ء کو فتنہ پرور رسالہ نگار کے کفر و الحاد کی انسدادی تدابیر پر غور کرنے کے لئے مدرسہ عالیہ مظاہر علوم سہارنپور کے دار الحدیث میں زیر صدارت حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب ناظم مدرسہ تمام علماء و طلباء مدرسہ و عمائد و روسائے شہر کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جناب مولانا اسعد اللہ صاحب ناظم مدرسہ نے نہایت موثر انداز سے نیاز کی کفر نوازی الحاد پروری پر مفصل و مبسوط تقریر فرمائی۔ اخیر میں حسب ذیل تجاویز باتفاق حاضرین منظور کی گئیں۔

(۱) اساتذہ و طلباء مدرسہ مظاہر علوم اور عمائد سہارنپور کا یہ زبردست اجتماع اپنے قلبی جذبات سے مجبور ہو کر جناب مولوی عبد الماجد صاحب وغیرہ حضرات کی خدمت میں تحفہ تہنیت در مغان مبارکباد و ہدیہ تشکر و امتنان پیش کرتا ہے۔ ...

(۲) یہ جلسہ نیاز کی لامذہبیت و دہریت کو انتہائی تحقیر و تنفر کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ...

(۳) یہ جلسہ تمام عالم اسلامی کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ ایمان و ایمانیات کے تحفظ اور فتنہ نگار کے استیصال کے لئے ہر امکانی سعی کو کام میں لائیں، نگار کی خریداری سے کلی اجتناب فرمائیں۔ ...

(۴) یہ جلسہ تمام اسلامی پریس سے گذارش کرتا ہے ...

(۵) یہ جلسہ اسلامی دنیا سے درخواست کرتا ہے ...

(۶) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ جس مسلمان کے پاس نگار کے پرچے ہوں ...

(۷) یہ جلسہ جمعیت سے مسلمانان لکھنؤ کی خدمت میں ...

راقم عبد الرحمٰن مدرس اول، مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

وابستگان اقدس و اعلیٰ کی کوٹھی پر بم

اصل واقعہ کی حقیقت

اخبارات میں اس قسم کی خبریں شائع ہوئی ہیں کہ بندگان اقدس و اعلیٰ کی کوٹھی مبارک میں بم برآمد ہوئے ہیں۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ ...

عزیز احمد مددگار ناظم

کشمیر میں اسلامی خون کا دریا بہہ رہا ہے

اور برطانیہ خاموش ہے

چین اور جاپان میں صرف ایک شخص کے قتل پر نبرد آزمائی ہو رہی ہے

(از جناب بہلول خاں صاحب)

آزادی بھی عجیب نعمت ہے۔ آزاد قوم کے افراد کی جان کس قدر گراں قیمت ہوتی ہے اس کا اندازہ لگانا ہو تو جاپان کے احتجاجی نوٹوں کا مطالعہ کرو جو ایک جاپانی کپتان کے مارے جانے کے حادثہ پر چین کو بھیجے گئے ... اور یہاں محکوم مسلمانان کشمیر کے خون کی قدر و قیمت کا بھی اندازہ لگاؤ۔ ...

انجمن مغل اتحاد کے زیر اہتمام ایک جلسہ

ملتان کا ایک جلسہ بسرپرستی انجمن مغل اتحاد ...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری پر احتجاج

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی دہلی کی تجویز

ضلع کانگریس کمیٹی دہلی نے ذیل کی تجویز اپنی مجلس انتظامیہ میں منظور کی ہے۔ ضلع کانگریس کمیٹی کی انتظامیہ کمیٹی کا یہ جلسہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی گرفتاری کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے ...

حضرت قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ایصال ثواب

ہندوستان میں شاید ہی کوئی ایسا مسلمان ہوگا جو قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی سے ناواقف ہو۔ ... مدرسہ حسین بخش میں فاتحہ خوانی کی جائے گی۔ ...

جمیل احمد برادر حضرت قاضی سید عبد الرشید صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ

تحصیل بلاری کی مسجد میں اذان و نماز کی اجازت

جمعیۃ العلماء مراد آباد کی مساعی جمیلہ

"بظاہر میرے احکام غلط سمجھے گئے"

تحصیل بلاری کی مسجد سے ناظرین اخبار اس سے پیشتر تعارف حاصل کر چکے ہیں۔ ...

ضرورت

رحیمیہ نسواں اسکول اترولی ضلع علی گڑھ کے لئے ایک قابل استانی کی ضرورت ہے جو اردو حساب میں ٹرل کلاس کو تعلیم دے سکے اور دینیات میں بھی خاص قابلیت رکھتی ہو۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔ درخواستیں معہ اسناد و تجربہ بہت جلد آنی چاہئیں۔ پتہ: عبد الغفور خاں معرفت پوسٹ بکس ۱۲۷ دہلی

بعدالت سردار ہرنام سنگھ صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی صاحب سب جج بہادر درجہ اول لاہور

... دستخط حاکم بحروف انگریزی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا۔ ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور۔ دربھنگہ

کوکین کی لذت

حاصل کرنے کے لئے نئی ایجاد دوا "لذت کوکین" استعمال کیجئے

... چار شیشی کے خریدار کو محصول معاف

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سوراج ضرور ملے گا

... جینیو۔ مضمون۔ روز واٹر۔ طلاء مشہور۔ ٹوتھ پوڈر۔ دلشاد ...

ایم یامین میڈیکل ایجنٹ قاضی واڑہ دہلی

برائے ڈاکٹر زین العابدین خاں صاحب ایم۔ بی۔ ایس۔ (ایس۔ سی)

ہم باآواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرا پن کی دوا روغن کرامات کی برابر کوئی دیگر اسی مجرب اور مشہور دوا بتلا دیں کہ صحیح ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں ...

بہرا پن کا شرطیہ علاج

کان بہنے، زخم، کم سننا، کان بند یا بھاری رہنے، پھنسی، ناسور ... کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب و اکسیر بے خطا دوا

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) تین شیشی ایک ساتھ طلب کرنے پر محصول ڈاک و پیکنگ معاف

ہمادری سرمہ ضعف بینائی، سرخی، دھندلا پن، ... کی خاص دوا ہے۔ ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال ہے فی شیشی چار آنے (۴ر)

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

حرم رسالہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان بہار کے لئے اصلاحی پروگرام

برادران قوم!

یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ مسلمانان بہار علی العموم اور شہر بہار علی الخصوص اپنی قدامت پسندی، تن آسانی اور اولو العزمی کی کمی کے باعث ... وما علینا الا البلاغ

المکلف

انجمن سعادت بخارا و ترکستان کی تاسیس و احیاء

مولانا عبد الحکیم صاحب امیر منتخب ہوئے

پشاور میں بکرنو مہاجرین بخارا و ترکستان کا ایک اجتماع ...

عہدہ	نام
امیر جماعت	جناب مولانا عبد الحلیم صاحب صدر مجلس خلافت پشاور
سرپرست	جناب محترم محمد الدین بخش صاحب ضیاء ایڈیٹر روزنامہ سرحد
	جناب محترم ڈاکٹر گیلانی صاحب رکن مجلس خلافت پشاور
صدر	جناب محترم محمد اللہ بخش صاحب ضیاء ایڈیٹر روزنامہ سرحد
نائب صدر	جناب محترم قاری عبد اللہ صاحب مہاجر
ناظم اعلیٰ	جناب مولانا عبد القادر صاحب مہاجر
ناظم	جناب محترم ملا عمر جان صاحب مہاجر
نائب ناظم	جناب محترم حاجی غلام جان صاحب مہاجر

محرومی کے اسباب

واقعہ یہ ہے کہ اسلام صرف عقائد و نظریات کا مجموعہ نہیں ہے۔ قرآن عظیم دنیا میں ایسے ہی نازل ہوا ... برغور فرمائیں۔

مولوی محمد شعیب، ناظم جمعیۃ العلماء میرہ

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

... قیمت چار روپیہ (للعہ)

منیجر فہرشی اوشدھالیہ، دربھنگہ

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

چوہوں کی دوا

اس دوا کو منگاکر ترکیب کے مطابق مکان دوکان یا کھیت میں رکھ دیجئے پندرہ منٹ میں تمام چوہے پاگل ہو کر بھاگ جائیں گے اور پھر کبھی اس جگہ واپس نہ ہوں گے چوہوں کے دفعیہ کی یہ جادو اثر دوا ہے

ایجنٹوں کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے

قیمت دو بیکٹ آٹھ آنہ محصول ہر، قیمت چار پیکٹ ایک روپیہ محصول ہر

دفتر مسلم تجارتی اسٹور چرتھاول مظفر نگر (یوپی)

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

... **خدمت** ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلے کردہ طلباء کو مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھاتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

سرمہ عزیزی

... لاکھوں میں سے ایک سرٹیفکٹ ملاحظہ ہو ...

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

حلفیہ بیان اور سابق مثیل خدام الحکما ...

... منیجر دواخانہ امیر الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ حکیم مولوی محمد فخر صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر بااصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کیلئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: (India) Post Box 88, Karachi.

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

لکھنؤ کی خبر اودھ اخبار روزانہ قمطراز ہے۔ ہمارے صوبہ کے نامور اور ذی وقار طبیب جناب ایس۔ اے۔ حکیم صاحب بانی و مہتمم اودھ شفاخانہ نے ضعف جسمانی و کمزوری اعصاب کے علاج میں کمال حاصل کیا ہے دلائل مریض و حاجتمند آئین فارم تشخیص معہ مفت طلب کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳

۱۷ ۔ ۲۱ ۔ ۲۵ ۔ ۲۹

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم سہ شنبہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۷

مسلمانانِ کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پُر درد داستان

ٹیکسوں کے ذریعہ کس طرح غریب رعایا کا خون نچوڑا جاتا ہے!

(از جناب محمد نذیر صاحب لدھیانوی)

"اگرچہ دربار کشمیر نے عفو عمومی کا اعلان کر کے محبوسین اور زیر سماعت ملزمین کو رہا کر دیا ہے اور پارشل لاء کو واپس لیکر قدرے امن کی فضاء پیدا کر دی ہے، مگر مسلمانان کشمیر کے سامنے جو اصل مشکلات اور مصائب درپیش ہیں ان کا ابھی تک کوئی ازالہ نہیں کیا ...

معاصرین کے افکار و آراء

فسادات کشمیر کی تحقیقات (زمیندار)

۱۳ر جولائی کو سری نگر میں جو خون ریز واقعات پیش آئے ان کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے حکومت کشمیر نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی ...

فتنہ نگار (ریج)

کشمیر کا دیہاتی آرڈیننس (ریاست)

غریب کسانوں پر مالیہ کا بار

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو بیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۳۲ دہلی

آثار صنادید

میرے خاندانِ عالی کے اُن نادر و نایاب صد ہا سالہ مصدرات سینہ میں سے چند تحائف

نوٹ

وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

طلاء مبارک کا مکمل بکس

دوائی سل کا مکمل بکس

دوائی تپ کہنہ

دوائی ضیق النفس کا مکمل بکس

دوائی آتشک

مبارک

دوائی سوزاک

دوائی سوزاک کام

دوائی برص

معلّیٰ القاب عالیجناب آقائے مقرب الخاقان سفیر با توقیر دولت علیہ ایران

صحت عاجلہ و شفا کاملہ کی بشارت

"میں تصدیق کرتا ہوں" (مکتوب)

"میری بڑی بیٹی کو جس کی عمر" (انگریزی)

"ایک اوکارست سری اکال" (مکتوب)

"کلجگ میں تعجب کا جلوہ" (مکتوب)

"میں تصدیق کرتا ہوں"

"ذوق مسلول اصحاب بغور مطالعہ کریں"

"ایک حیرت انگیز کرامت"

"لیے پاک و کاریں میری تند فضل کر"

یہ تصدیق کیا جاتا ہے

یہ تصدیق کیا جاتا ہے

مجھ کو آج برس کے مرض عرق النساء

حال محمود

ان اللہ مع الصادقین

المشتہر حکیم سید امیر علی شاہ قادری بغدادی کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ یکم جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

جمعیت پنجاب میں اضطراب

ناکامی کا اعلان

بے ضابطہ کانفرنس

مسلمانوں کے اقل قلیل مطالبات

گاندھی جی کی شرائط

سلیکٹ کا اجلاس

قدامت پسند حکومت کا امکان

کامیابی کا راز

مسلم نوجوانوں سے

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کی واپسی

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

عربی اخبارات کے تراجم

بلاد عربیہ میں قادیانی پروپیگنڈہ

قادیانی مبلغ کو ہر جگہ شکست و رسوائی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے

سیدی عبدالکریم مجاہد ریف!

کیا ریفی لیڈر فرانس کے مقابلہ کیلئے پھر تیاریاں کر رہا ہے!

فلسطین میں امریکن سیاحوں کا استقبال

مسلمانوں کے مطالبات سے ہمدردی کا اظہار

طرابلس اور برقہ کے تازہ حالات

قائد اعظم سید عمر مختار کی قوت کا اعتراف

عربی ممالک میں بالشویکی اثر و نفوذ

بلاد عربیہ پر تسلط جمانے کے لئے یورپین پروپیگنڈا

بغداد اور بصرہ میں مسیحی پادریوں کی یورش

مسلمان عربوں کو مرتد کرنے کیلئے خزانوں کے منہ کھولدیئے گئے

ٹیونس میں عربوں پر مظالم

عربوں اور اٹلی والوں میں دست بدست جنگ

تحصیل علوم و فنون کیلئے عراقی طلباء کا تقرر

امسال اطلاع یورپ روانہ ہوں گے

جمعیۃ الاقوام کی ممبری کیلئے ٹرکی حکومت کی کوشش

روس کی تہذیب و تمدن کا ایک تاریک پہلو

عورتوں کی زندگی کے المناک مناظر

مغرب کی مادہ پرستی کے نتائج

قومی مکالمات

تہذیب جدید کی تباہ کاریاں

دیہات کی حالت

روزانہ کی زندگی

مجاہدین طرابلس کے قائد اعظم سید عمر مختار گرفتار کر لئے گئے

علاقہ سلوتنا کا محاصرہ اور جانبین میں خونریز جنگ

کیا حق و صداقت کی صدا ہمیشہ کیلئے دب جائیگی؟

"الاہرام" اور "الادب" کے نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتے ہیں کہ لیطل کیرانی رجال اسلام سید عمر مختار جو طرابلس اور جبل اخضر میں اٹلی کی فوج کا پامردی مقابلہ کر رہے تھے اور جنہوں نے اٹلی کی افواج کو پہلے در پہلے متعدد بار شکستیں دی تھیں وہ گیارہ ستمبر کو گرفتار کر لئے گئے ...

برقی باغیوں پر فوج کا زبردست حملہ

کئی ہلاک و مجروح اور باقی فرار

بندوقوں، بموں اور کارتوسوں کی برآمدگی

رنگون ۱۱ اکتوبر۔ ... باغیوں کے کیمپ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ وہ اپنا سامان چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں ...

رقبہ مشتہرہ میونسپلٹی دہلی میں تخفیف

صحت عامہ، روشنی اور آبرسانی کے اخراجات میں کمی

	بجٹ کی مجوزہ رقم	تخفیف
آب رسانی	۲۷۹۹۵۱	۳۵۲۰
روشنی	۴۲۰۰۰	۵۰۰۰
محکمہ صحت عامہ	۵۸۵۰۰	۳۰۰۰

رضا کاروں کے سلسلہ میں حکومت کشمیر نے ہتھیار ڈالدئے

کشمیری مسلمانوں کے مطالبات پر سول کا تبصرہ

ریاست کشمیر میں مجلس مقننہ کی ضرورت

غیر ممالک کو ہندوستانی سونے کی برآمد

طبیہ کالج میں یوم تعطیل کا تصفیہ

افغانستان کا اصلاحی پروگرام

گالیاں دینے پر ایک سپاہی کو تنبیہ

کرنال میں فتنہ نگار سے اظہار بیزاری

دہلی میں رام لیلا کے لئے زبردست انتظامات

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ اور مجسٹریٹ کا اعلان

فتنہ نگار کے خلاف احتجاج

مجلس احرار اسلام دہلی کی سرگرمیاں

کشمیر جانیوالے رضا کاروں کی مالی امداد

حکومت کشمیر کی طرف سے رہنمایان پنجاب کو دعوت

آدھرمیوں کو ہندوؤں میں شامل کرنیکی کوشش

حکومت کشمیر کو آخر کار جھکنا پڑا

مجلس احرار کے جتھے واپس بلائے گئے

کشمیری جتھوں کی روانگی میں عارضی التواء

مندوبین کانفرنس کو وزیر اعظم کی لتاڑ

نہایت شرم افسوس اور ذلت کا مقام

فرقہ وارانہ تصفیہ کی ناکامی پر اظہار تاسف

لندن ۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے مینارٹی سب کمیٹی میں گاندھی جی کی تقریر کے بعد اعلان کیا کہ برطانوی ہندوستانی ڈیلیگیشن ہر طرح سے ہندوستانی لوگوں کا نمائندہ وفد ہے۔ لیکن اگر اس حقیقت کے باوجود ہم فرقہ وارانہ مسئلہ کے متعلق کسی متفقہ مصالحت پر نہیں پہنچ سکتے تو یہ نہایت ہی افسوس اور ذلت کا مقام ہے ... ہم کو گفت و شنید کے اس سلسلہ کے ٹوٹ جانے پر سخت افسوس ہے۔

حکومت پنجاب کی آمدنی میں اضافہ کی تجویز

مردہ لاشوں پر ٹیکس

شملہ ۸ اکتوبر۔ حکومت پنجاب کے ذرائع آمدنی کو بڑھانے کے انتظام کے سلسلے میں سوال پیدا ہو رہا ہے کہ ٹیکسوں کے لئے کیا نئے ذرائع اختیار کئے جائیں۔ اس مطلب کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی جس کی رپورٹ ... کہا جاتا ہے کہ جو ٹیکس تجویز کئے جانے والے ہیں ان میں ایک مردہ پر ٹیکس ہوگا ...

صوبہ برار کی واپسی کا مطالبہ

اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خاں برطانیہ کو قرضہ دینگے

لندن ۷ اکتوبر۔ اقلیتوں کے مباحثات کے دوران میں والیان ریاست کی سرگرمیاں اس خراج کے مسئلہ کی طرف مبذول رہیں جو وہ برطانیہ کو ادا کرتے ہیں ...

تخفیف کے سلسلہ میں براڈکاسٹنگ سروس بھی بند

حکومت ہند کا فیصلہ

مجلس وفاقی میں لارڈ سینکے کی تقریر

اقلیتوں کی کانفرنس کا غیر معین التواء

ناکامی کا سبب ہندوستانی مندوبین کی ترتیب

گاندھی جی کی تحریک پر وزیر اعظم کا اعلان

ہل چلاتے وقت کیمپ میں بم پھٹ گیا

ایک کسان ہلاک ایک مجروح

فوجی اخراجات میں کئی کروڑ کی بچت

دار العوام میں ملک معظم کی تقریر

گول میز کانفرنس کی کارروائیوں سے دلچسپی

مسٹر ینگ انگلستان کی تعریف

فرقہ وارانہ تصفیہ کی ناکامی پر ٹائمز کا تبصرہ

کانگریس کو مورد الزام بنانے کی کوشش

مجلس اقوام میں چین اور جاپان کا تنازعہ

لندن سے لارڈ ریڈنگ بھی روانہ ہوں گے

لبرل پارٹی کے نام مسٹر لائڈ جارج کا نوٹس

خزانہ کے صندوق کو مقفل کر دیا گیا

لندن کے ایک جلسہ میں مولانا شوکت علی کی تقریر

وزیر اعظم نے مسٹر علی امام کو بولنے کی اجازت نہیں دی

سر آغا خان کا اشارہ

فیڈرل کمیٹی کا اجلاس بھی ملتوی ہو گیا

چین پر حملہ کرنے کیلئے جاپان کی دھمکی

چینی حکومت کے خلاف جاپانی پروپیگنڈا

چینی شہر پر جاپانی طیاروں کی گولہ باری

چین اور جاپان کی جنگ کا خوفناک نتیجہ

کولمبو میں ایک ہندوستانی طالب علم کی گرفتاری

ریوالوروں، کارتوسوں اور گولیوں کی برآمدگی

مسلمانان کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پُردرد داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

(بالخلق) پر سبب کے درخت پر سو روپیہ ... بالغرض ایک باغ کے درخت کو بیماری لگ جاتی ہے یا سوکھ جاتے ہیں تو مالک باغ کو ہر صورت میں مالیہ ادا کرنا پڑتا ہے ... اسی طرح تا اختتام موجودہ بندوبست ادا کرتے رہیں گے۔ مثال کے طور پر و زمینداروں کے بیان درج ہیں۔

(۱) اکبر ... موضع ... درخت لگائے ... مالیہ ... بندوبست دینا ہوگا۔

(۲) قاضی عبدالغنی موضع ... تحصیل ... درخت لگائے ... مالیہ ... جاری رہے گا۔

محمد نذیر سودیانوی ۹ ستمبر ۱۹۳۱ء

مولوی حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

کا اہم اعلان

مجلس احرار اسلام کشمیر میں ذمہ دار اسمبلی سے کم پر راضی نہیں ہوسکتی

(الف) چوہدری افضل حق رکن تحقیقاتی کمیٹی احرار اسلام پنجاب نے کشمیر کے متعلق جو بیان مجلس عاملہ کے سامنے دیا ہے وہ موجودہ جنگ کی حالت میں شائع نہیں کیا جاسکتا۔ صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ جب وہ بیان شائع ہوگا تو دنیا حیرت زدہ رہ جائے گی کہ کشمیر میں مسلمانوں کو مٹانے کے لئے کیسی کیسی خوفناک سازشیں ہورہی ہیں۔

ہمارا مطالبہ کیا ہے

(ب) کشمیر کے مسلمانوں کی آئندہ زندگی کے لئے تمام قربانیوں کا معاوضہ ایک حد تک یہی ہوسکتا ہے کہ کشمیر میں ایک منتخب شدہ اسمبلی کا قیام ہو تاکہ پچانوے فیصدی مسلمان حکومت کشمیر میں پورے حصہ دار ہوں۔ ریاست کشمیر اس وقت یہ کوشش کرے گی کہ وہ مسلمانوں کو کچھ روپیہ دے کر بیگار وظائف وغیرہ ... موجودہ وزراء ...

کشمیر کے مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیے

(ج) کشمیر کے مسلمانوں اچھی طرح سن لو اور سمجھ لو ... شجاعت اور قربانی کی نظیر دنیا میں قائم کی ہے اس کا فائدہ اٹھانے کے وقت کسی کے فریب میں نہ آجانا ... صرف ایک ہی مطالبہ ہو کہ ہم اس وقت کشمیر میں ایک ذمہ دار حکومت سے کم پر راضی نہیں ہوسکتے ... جو ظلم و ستم تم پر ہورہا ہے اس کو برداشت کرتے ہوئے آگے ہی بڑھتے چلے جاؤ کامیابی تمہارے قدم چومے گی پنجاب کا مسلمان ... تیار کھڑا ہے۔

تمام اسلامی انجمنوں کا فرض

مجلس احرار اسلام نے کشمیر کے دورے کو کفالت و شفقیہ کے سلسلے میں ... میدان میں عملی قدم بڑھا دیا۔ تمام انجمنوں اور تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ انجمن احرار اسلام کی ہر طرح سے تائید کریں۔ کیونکہ مجلس احرار اسلام کے اس معاملہ کے ساتھ پورا پورا اتفاق رکھتے ہیں۔

مسلمانان ہند کی خدمت میں

اگر آپ ترکوں کی مصیبت سے بیقرار ہوسکتے تھے اور مسلمانان طرابلس کی بےچینی کو دیکھ کر مضطرب ہوسکتے تھے ... آج کشمیر کے مسلمان تمہارے پڑوس میں بستے ہیں ... تمام ہندوستان میں مسلمانوں کی جانب سے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا جارہا ہے۔

امرتسر میں "مباہلہ کانفرنس" کا انعقاد

زیر صدارت مولانا ظفر علی خاں صاحب

مرزائی جماعت ملک میں اپنا وقار پیدا کرنے اور تبلیغ مرزائیت کے لئے فضا کو موافق و ہموار بنانے کی غرض سے آئے دن نئی نئی تدبیریں اختیار کرتی رہتی ہے ... "مباہلہ کانفرنس" کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو ۱۹ و ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو بمقام ... امرتسر زیر صدارت جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب ... منعقد ہوگی ...

دفتر مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر
(سید شریف احمد چشتی بی۔ اے۔ سکرٹری)
(مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر)

انتقال پُرملال

مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۳۱ء کو جناب حاجی حامد خاں صاحب سدوزئی رکن مسلم نمائندگان کمیٹی بقضائے الٰہی فوت ہوگئے۔

"انا للہ وانا الیہ راجعون"

مسلمانان ڈیرہ اسمٰعیل خاں کو ان کی وفات پر سخت صدمہ پہونچا ہے کیونکہ جناب حاجی صاحب مرحوم و مغفور فسادات ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں نہایت جوش و خروش اور اخوت اسلامی کے ماتحت خدمات انجام دے رہے تھے اور مسلمانوں کی ہر طرح سے جانی و مالی امداد فرمارہے تھے۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے اجلاس منعقدہ ... اگست میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں خاں صاحب کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

محمد حیات عفی عنہ
پریسیڈنٹ تحفظ ناموس شریعت
ڈیرہ اسمٰعیل خاں

فرقہ وارانہ تصفیہ میں سکھوں کی مزاحمت

راولپنڈی اور ملتان کو صوبہ سرحد میں شامل کرلیا جائے

لندن ۸ اکتوبر۔ سردار اجل سنگھ اور سردار سمپورن سنگھ نے آج مہاتما گاندھی سے ... ملاقات کی ... سکھوں کی ... آبادی ... معاہدہ کو قبول کرلیں گے۔ سردار اجل سنگھ نے گاندھی جی کے سامنے ایک تجویز پیش کی ... راولپنڈی و ملتان کی قسمتوں کو صوبہ سرحد میں شامل کردیا جائے ...

افغانستان کے شمالی حصہ میں بغاوت

لندن ۸ اکتوبر۔ سمبر ... افغانستان کے شمالی حصہ ... بغاوت شروع کردی گئی ہے ... شاہ امان اللہ خاں ... ضبط کرلئے گئے ہیں۔

پشاور میں چکلوں پر پکٹنگ

پشاور ۹ اکتوبر۔ مقامی خلافت کمیٹی کے رضاکار ... چکلوں پر پکٹنگ کررہے ہیں ... گرفتار کرلئے گئے ...

فتنہ نگار کے خلاف عالمگیر ہیجان

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ مورخہ ... منعقد ہوا ... رسالہ نگار کے ملحدانہ و خلاف اسلام مضامین ... نفرت و حقارت بلند کرنے کے لئے ... تجاویز ... پاس ہوئیں ...

محمد اشرف علی ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ جامع العلوم کانپور

آل انڈیا سودیشی نمائش دہلی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا استعفاء

دہلی ۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ... آل انڈیا سودیشی نمائش دہلی کی ... کمیٹی سے استعفاء دیدیا ... مولانا اس معاملہ کے متعلق ایک مفصل بیان شائع کرنے والے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کے علماء کا احتجاج

نگار کی ملحدانہ اور کفر آمیز تحریریں جو نہایت ہی اسلام کش اور صد درجہ خطرناک ...

پریس ایکٹ پر وائسرائے کے دستخط ہوگئے ہیں

شملہ ۹ اکتوبر۔ جدید پریس ایکٹ پر جو حال ہی میں دونوں مرکزی مجالس قانون ساز سے منظور ہوا ہے، آج بالکل گورنر جنرل کے دستخط ہوجائیں گے۔

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہوگئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ادا بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت کا تماشہ دیکھئے

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ

ملنے کا پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی، کوٹھی نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

چمٹے ہوئے کنکھجورے کا مر کر اترنا اور بچھو کا ڈنک مار کر خود مرنا

"امرت دھارا"

اور اسکے عجیب کرشمہ کو پڑھو اور سوچو کہ یہ خداداد نعمت ہے یا نہیں! اور اسکا ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے

جناب ظفر احمد فاروقی صاحب معرفت ابرار احمد صاحب انسپکٹر پولیس قلم پاڈھورنا ضلع چھندواڑہ سے لکھتے ہیں ...

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ: امرت دھارا ۱/۷ لاہور

منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاک خانہ لاہور

ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

دفتر تجارتی اسٹور جیر بقادل مظفرنگر یوپی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر مہرشی اوشدھالیہ سُور بھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمہ امارت شرعیہ کا اعلان

مسلمانان کشمیر اس وقت جن مصائب میں مبتلا ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ان غریبوں اور مظلوموں کی اس وقت اعانت و امداد کرنا ایک انسانی اور مذہبی فریضہ ہے۔

جلوس و جلسے اور تجویزوں سے ممکن ہے کہ حالِ ریاست کچھ متاثر ہوں اور شاید آئندہ ان غریبوں پر ایسے بدترین مظالم نہ ہوسکیں ... ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اگر جلوس و جلسے بار بار بھی ہوتے رہیں تو ان سے ان کی مظلومیت دور نہیں ہوسکتی ... یتیموں کی مالی مدد کریں تاکہ وہ زندہ رہ کر اپنی انسانیت اور شرافت نفس کا ثبوت ... طرح کرسکتے ہیں۔

کشمیر کے حالات و واقعات پر غور کرکے حضرت امیر شریعت مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ امارت شرعیہ کی طرف سے اعلان کردیا جائے کہ مظلومین کشمیر کے لئے بیت المال میں کشمیر فنڈ کھولدیا گیا ... سے دل کھول کر چندہ ... بیت المال میں داخل فرمایا ...

(الف) دارالعلوم دیوبند کے علماء اور طلباء کا یہ جلسہ ان کو نفرت کی نظر سے دیکھتے ہوئے اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے ...

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

سید محمد عثمان غنی
ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف (پٹنہ)

کل بعد نماز عشاء جامع مسجد حضرت قطب ... صاحب کی انجمن تحفظ ناموس شریعت کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مظالم کشمیر پر ایک پرزور تقریر کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز ۱۔ انبالہ ... کرنال کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر پر مظالم کی خبروں سے بیحد متاثر و رنجیدہ ہے ...

تجویز ۲۔ یہ جلسہ شہدائے کشمیر کے حق میں دعائے مغفرت کرتا ہے ...

تجویز ۳۔ یہ جلسہ مہاراجہ صاحب کشمیر سے اپیل کرتا ہے ...

تجویز ۴۔ یہ جلسہ برٹش گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے ...

ڈاکٹر محمد یسین خاں
سکرٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت کرنال

بفہ میں عظیم الشان اجلاس

قومی خدام کا شاندار استقبال

بفہ میں جب یہ خبر پہنچی کہ غفور خاں صاحب نے ایبٹ آباد جیل میں مظالم گورنمنٹ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مقاطعہ جوع کردیا ہے اور تین دن کے بعد آج ان کی حالت نازک ہے ... زیر صدارت مولانا محمد شریف صاحب جلسہ شروع ہوا ...

امان گل اسیر بفہ کو سزائے تازیانہ

مظلوم کا اپنا بیان

میاں عبدالقیوم قائمقام سکرٹری کانگریس کمیٹی بفہ

مجھے ... کو سب انسپکٹر غیاث الدین ... نے گرفتار کیا ... سپرنٹنڈنٹ جیل سے پوچھا جو کہ انگریزی بولتا ہے ...

دہلی کے مسلمانوں کو سچی خوشخبری

امان گل خاں

جناب قاری حافظ نور محمد صاحب ... بچوں کو قرآن مجید ... تعلیم ... مسلمان ... قرآن مجید حفظ ختم کرسکتے ہیں ...

ہندوستانی ایجاد دہلی
ایجاد قیمہ مشین — ایجاد کدوکش — ایجاد سشین سیویاں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg: Co: India
Post Box 88, Karachi

منہ میں سانپ

اگر تمہارے مسوڑھوں سے پیپ نکلتی ہے تو تمہارے مسوڑھے اب مسوڑھے نہیں رہے ہیں بلکہ تم نے اپنے منہ میں سانپ پال رکھے ہیں ...

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

قوت مردمی کیلئے بے نظیر دوا

پتھری توڑ

اب بالوں کا گرنا بند ہوجائیگا

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۲۷۱ الف لال چاہ دہلی

سگنل ڈاؤن ہوگیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ویدشاستری جام نگر کا عصبا وائٹ

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور، دربھنگہ

جڑی بوٹی کا کمال

تیر بہدف

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل ۲۷۱ الف لال چاہ دہلی

ناظرین الجمعیۃ: مشرق کے یہ نامور جناب ایس۔ اے۔ حکیم صاحب ... سال سے مسلسل ... شہرت رکھتے ہیں۔

مسلمانان کشمیر پر حکومت کے مظالم کی پُر درد داستان

(بسلسلہ صفحہ اول)

(باغات) پر سیب کے درخت پر مالیہ ہے۔ بالفرض ایک باغ کے درختوں کو بیماری لگ جاتی ہے یا سوکھ جاتے ہیں تو مالک باغ کو ہر صورت میں مالیہ چالیس برس تک حسب دستور دینا ہوگا۔ کشمیر میں ایسی مثالیں سینکڑوں مل جائیں گی جس سے معلوم ہو جائے گا کہ کتنے غریب زمینداروں کے باغ سوکھ گئے ہیں اور اب وہ مالیہ اسی طرح تا اختتام موجودہ بندوبست ادا کرتے رہیں گے۔ مثال کے طور پر دو زمینداروں کے پیش کرتا ہوں۔

(۱) کبیر ڈار موضع فیروزپور تحصیل ... درخت لگائے دو سال پھل دینے کے بعد درخت سوکھ گئے۔ مالیہ بدستور ... روپیہ تا اختتام موجودہ بندوبست دینا ہوگا۔

(۲) قاضی عبد الغنی موضع ... تحصیل بارہ مولا ... درخت لگائے ایک سال پھل اترا درختوں کو بیماری لگ گئی اور سوکھ گئے۔ مالیہ ... روپیہ بدستور جاری رہے گا۔

جندر اگر کسی زمیندار نے جندر (آٹے پیسنے کی چکی جو پانی کے ذریعہ چلتی ہے) لگوایا۔ نہر کے ٹوٹ جانے یا سیلاب کے آ جانے یا زمین کے گر جانے سے جندر بند کر دیا تو اسے مالیہ بدستور ... روپیہ تا اختتام بندوبست دینا ہوگا۔

آپ ان مندرجہ بالا بیانات پر غور فرمائیں کہ زمیندار اس قدر ظلم کے نیچے دبا ہوا ہے۔ جب ظلم و تشدد کی انتہا ہو جاتی ہے تو ہر قوم خواہ کتنی ہی خواب خرگوش میں کیوں مبتلا ہو ضرور کروٹ بدلتی ہے اور یہ ایسی کروٹ ہوتی ہے کہ یا خود فنا ہو جاتی ہے یا ظالم سے اپنے حقوق منوا کے رہتی ہے۔ آج حکومت کی مشینری اپنے جدید آلات کے ذریعہ اس تحریک کو دبانا چاہتی ہے۔ مگر اسے معلوم ہونا چاہئے کہ جو تحریک حق پر اٹھائی گئی ہو آخر اس کی فتح ہوا کرتی ہے۔ خود غرض حکام جن کے تدبر کا دیوالہ نکل چکا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سنگین کی نوک سے اپنے ناجائز حکم منوائیں۔ اگر یہی حالت رہی تو زمانہ دیکھیگا کہ ظالم اپنے کئے کا ایسا تلخ پھل پائیگا کہ آنے والی نسلوں اور ظالموں کے لئے عبرت کا سبق ہوگا۔

محمد نذیر سودیانوی ۲۹ ستمبر ۱۹۳۱ء

مولوی حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

کا اہم اعلان

مجلس احرار اسلام کشمیر میں ذمہ دار اسمبلی سے کم پر راضی نہیں ہو سکتی

(الف) چودھری افضل حق رکن تحقیقات کمیٹی احرار اسلام پنجاب نے کشمیر کے متعلق جو بیان مجلس عاملہ کے سامنے دیا ہے وہ موجودہ جنگ کی حالت میں شائع نہیں کیا جا سکتا۔ صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ جب وہ بیان شائع ہوگا تو دنیا حیرت زدہ رہ جائے گی کہ کشمیر میں مسلمانوں کو مٹانے کے لئے کیسی کیسی خطرناک سازشیں ہو رہی ہیں۔

ہمارا مطالبہ کیا ہے

(ب) کشمیر کے مسلمانوں کی آبندہ زندگی کے لئے تمام قربانیوں کا معاوضہ ایک صرف ایک ہی ہو سکتا ہے کہ کشمیر میں ایک منتخب شدہ اسمبلی کا قیام ہو تا کہ ... فیصدی مسلمان حکومت کشمیر میں پورے حصہ دار ہوں۔ ریاست اس وقت یہ کوشش کرے گی کہ وہ مسلمانوں کو کچھ روپیہ دے کر جاگیر و وظائف دیکر اور کچھ ملازمتیں دیکر کشمیری مسلمانوں کو راضی کرے کیونکہ کشمیر کے مسلمان سیاسیات میں ابھی تک اتنے چالاک نہیں ہوئے جتنے کہ ریاست کے موجودہ وزراء ہیں۔

کشمیر کے مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہئے

(ج) کشمیر کے مسلمانوں اچھی طرح سن لو اور سمجھ لو کہ تم نے جس بہادری اور شجاعت اور قربانی کی نظیر دنیا میں قائم کی ہے اس کا فائدہ اٹھانے کے وقت کسی کے فریب میں نہ آ جانا تم نے کسی خون کا معاوضہ مانگو نہ ملازمتوں کی خواہش رو بلکہ تم صرف ایک ہی مطالبہ کرو کہ ہم اس وقت کشمیر میں ایک ذمہ دار حکومت سے کم پر راضی نہیں ہو سکتے، تمام دنیا کے مسلمان اور انصاف پسند انسانوں کی ہمدردی تمہارے ساتھ ہے۔ جو ظلم و ستم تم پر ہوا ہے اس کو برداشت کرتے ہوئے پر امن رہتے ہوئے قدم آگے ہی بڑھاتے چلے جاؤ۔ کامیابی تمہارے قدم چومے گی پنجاب کا مسلمان اپنے بھائیوں ... سے تم پر نثار ہو گیا ہے۔

تمام اسلامی انجمنوں کا فرض

مجلس احرار اسلام نے کشمیر کے دورے کو گفت و شنید کے سلسلے میں ناقابل حل سمجھا تو اس نے ... کے میدان میں عملی قدم بڑھا دیا۔ تمام انجمنوں اور تمام مسلمانوں کا فرض ہے۔ وہ انجمن احرار اسلام کی ہر طرح سے تائید کریں۔ کہ ہم مجلس احرار اسلام ...

مسلمانان ہند کی خدمت میں

...

امرتسر میں "مباہلہ کانفرنس" کا انعقاد

زیر صدارت مولانا ظفر علی خانصاحب

مرزائی جماعت ملک میں اپنا وقار پیدا کرنے اور تبلیغ مرزائیت کے لئے فضا کو موافق و ہموار بنانے کی غرض سے آئے دن نئی نئی تدبیریں اختیار کرتی رہتی ہے جن کے زہریلے اثرات کا مسلمانوں میں سرایت کر جانے کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے اس بہت بڑے فتنہ کے انسداد کی تجاویز پر غور کرنے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے "مباہلہ کانفرنس" کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو ۱۹ و ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو بمبئی بروز منگل کے ... جناب مولانا ظفر علی خاں صاحب (مالک روزنامہ زمیندار) امرتسر میں پوری شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوگی۔ پنجاب و بیرون پنجاب کے مقتدر اور مشاہیر علمائے کرام اور قومی کارکنوں کی طرف سے شمولیت کے وعدے موصول ہو رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ (جس کے صدر مولانا پیرزادہ محمد بہاؤ الحق صاحب قاسمی مقرر ہوئے ہیں) کانفرنس کو کامیاب اور شاندار بنانے میں سرگرمی سے مصروف عمل ہے بہت سے مسلمانوں نے اپنی خدمات کمیٹی کے سپرد کر دی ہیں۔ پنجاب و بیرون پنجاب کی تمام اسلامی انجمنوں سے عموماً اور صدر انجمن مباہلہ کی ماتحت شاخوں سے خصوصاً درخواست ہے کہ اپنے نمائندے کانفرنس کے لئے منتخب کر کے ان کی تعداد بر ان کے اسمائے گرامی سے بہت جلد مطلع فرمائیں۔ علمائے کرام و دیگر معزز حضرات اور انجمنوں کے نمائندوں کے طعام و قیام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا بشرطیکہ وہ اپنی تشریف آوری کی اطلاع ۱۵ اکتوبر تک بھیج دیں۔ بستر ہر مہمان کو اپنے ہمراہ لانا چاہئے اگر کوئی صاحب کوئی تجویز پیش کرنا چاہیں تو وہ بھی ۱۵ اکتوبر تک دفتر میں پہنچ جانی چاہئے۔

خط و کتابت کے لئے یہ پتہ کافی ہے۔

"دفتر مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر"

(سید شریف احمد چشتی بی۔اے۔ سکریٹری)

(مجلس استقبالیہ مباہلہ کانفرنس امرتسر)

انتقال پُر ملال

مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۳۱ء کو جناب حاجی حامد خاں صاحب سدوزئی رکن مسلم نمائندگان کمیٹی بقضائے الٰہی فوت ہو گئے۔

"انا للہ و انا الیہ راجعون"

مسلمانان ڈیرہ اسمعیل خان کو ان کی وفات پر سخت صدمہ پہونچا ہے کیونکہ جناب حاجی صاحب مرحوم و مغفور فسادات ڈیرہ اسمعیل خاں میں نہایت جوش و خروش اور اخوت اسلامی کے ماتحت خدمات انجام دے رہے تھے اور مسلمانوں کی ہر طرح سے جانی و مالی امداد فرمارہے تھے۔ ڈیرہ اسمعیل خاں کے اجلاس منعقدہ بتاریخ ۳۰ اگست میں ایک تجویز بھی پاس ہوئی جس میں خانصاحب کی خدمات ملی کا اعتراف کیا گیا۔

محمد حیات عفی عنہ

پریزیڈنٹ تحفظ ناموس شریعت

ڈیرہ اسمعیل خاں

فرقہ وارانہ تصفیہ میں سکھوں کی مزاحمت

راولپنڈی اور ملتان کو صوبہ سرحد میں شامل کر لیا جائے

لندن ۷ اکتوبر۔ سردار اجل سنگھ اور سردار سمپورن سنگھ نے آج مسٹر گاندھی جی سے ۲ گھنٹہ تک ملاقات کی۔ سرد و صاحبان نے پنجاب میں سوفی صدی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔ لیکن اس پر آمادگی ظاہر کی کہ اگر کسی دوسری قوم کو آئینی کثرت دی گئی تو وہ مقفول منصفانہ معاہدہ کو قبول کر لیں گے۔

سردار اجل سنگھ نے گاندھی جی کے سامنے ایک یہ تجویز بھی پیش کی کہ صوبہ پنجاب کو دوبارہ تقسیم کیا جائے۔ راولپنڈی و ملتان کی قسمتوں کو صوبہ سرحد میں شامل کر دیا جائے۔ ان میں سے لائلپور اور منٹگمری کے اضلاع نکال کر پنجاب میں شامل کر دئے جائیں۔ اس حالت میں سکھ توازن، پارلیمنٹوں کی تخصیص کا مطالبہ نہیں کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ہر دو صاحبان کی گفتگو ہمدردانہ طریقہ پر سنی اور اپنی مشکلات ظاہر کیں آپ نے فرمایا کہ وہ کسی ایسے سمجھوتہ کی تائید نہیں کر سکتے جو ہر دو فریق کے لئے قابل قبول نہ ہو۔

افغانستان کے شمالی حصہ میں بغاوت

لندن ۹ اکتوبر۔ مسٹر نشگا کو ٹریبیون رقمطراز ہے۔ افغانستان کے شمالی صوبجات میں جو کہ روس ایرانی سرحدوں سے ملحق میں بغاوت شروع کر دی گئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روس اور سابق شاہ امان اللہ خاں کی جانب سے باغی قبائل کی امداد کی جا رہی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایران و ترکی میں شاہ امان اللہ خاں کو جو سیاسی اختیارات حاصل تھے وہ ضبط کر لئے گئے ہیں۔

آل انڈیا سودیشی نمائش دہلی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا استعفاء

دہلی ۹ اکتوبر ۱۹۳۱ء معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ... آل انڈیا سودیشی نمائش ... سے استعفاء ... یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ... کانگریس کمیٹی دہلی کی اس کمیٹی سے جو نمائش کے انتظام کے لئے بنائی گئی تھی ۸ اکتوبر کو مستعفی ہو گئے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ مولانا اس معاملہ کے متعلق ایک مفصل بیان شائع کرنے والے ہیں۔

پریس ایکٹ پر وائسرائے کے دستخط ہو گئے ہیں

شملہ ۹ اکتوبر۔ جدید پریس ایکٹ پر جو حال ہی میں دونوں مرکزی مجالس قانون ساز سے منظور ہوا ہے، آج بالکل گورنر جنرل کے دستخط ہو جائیں گے۔

پشاور میں چکلوں پر پکٹنگ

پشاور ۹ اکتوبر۔ مقامی خلافت کمیٹی کے رضاکار اور سرخ قمیص والے چکلوں پر برابر نہایت ہی امن کے ساتھ پکٹنگ کر رہے ہیں۔ کل الٰہی بخش سے دو رضاکار دفعہ ۱۸۸ کے ماتحت گرفتار بھی کر لئے گئے تھے لیکن آج انہیں رہا بھی کر دیا گیا۔ ان پر راستہ روکنے کا الزام تھا۔

فتنہ نگار کے خلاف عالمگیر ہیجان

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ

جمعیۃ الطلباء کانپور کا جلسہ مورخہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء یوم جمعہ بعد نماز مغرب جامع مسجد کانپور میں گستاخ ایڈیٹر نیاز فتحپوری رسالہ نگار کے ملحدانہ و خلاف اسلام مضامین و نیز مظالم مسلمانان کشمیر پر صدائے نفرت و حقارت بلند کرنے کے لئے زیر صدارت محترمی جناب مولانا کرم علی صاحب ملیح آبادی منعقد ہوا جس میں حضرات اساتذہ نے بھی شرکت فرمائی صدر موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں رسالہ نگار کے ملحدانہ مضامین و مظالم کشمیر پر بالوضاحت روشنی ڈالی بعدہ حسب ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوئے

۱۔ جمعیۃ الطلباء کانپور کا یہ اہم ترین جلسہ رسالہ نگار کے بے ادبی و گستاخانہ ملحدانہ مضامین کا جس کا سلسلہ ایک عرصہ سے جاری ہے اور اب اس سے مسلمان باخبر ہوئے ہیں، انتہائی نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے پورے جذبات و دلی تاثرات کے ساتھ مسلمانوں کو آگاہ کرتا ہے کہ راجپال کا دوسرا اجعائی نیازی کی صورت میں، اعدائے اسلام سے سازش کر کے اسلام کی بیخکنی کیلئے نمودار ہوا ہے اور تمام مسلم طلباء و عامۃ المسلمین سے ایمان و ایقان سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس کے سد باب کا انتظام کریں۔

۲۔ یہ جلسہ ہندوستان کی مشہور اسلامی ریاست بھوپال کے متعلق جو خبر رسالہ نگار کی اعانت کے بارے میں سنی گئی ہے اس واسطے ریاست کے فرمانروا کی خدمت میں یکجائی ادب پرزور التجا کرتا ہے کہ وہ اپنی قدیمی شعائر اسلامی خدمات و روایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس ملحدانہ رسالہ کی اعانت ریاست عالیہ بند کرنے کا حکم ...

...

دار العلوم دیوبند کے علماء کا احتجاج

نگار کی ملحدانہ ...

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

...

جریان

...

تازہ سرٹیفکیٹ

...

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ آر۔ ایل۔ بخشی اینڈ کمپنی ... اسٹریٹ کلکتہ

چمٹے ہوئے کنکھجورے کا مر کر اترنا اور بچھو کا ڈنک مار کر خود مرنا

"امرت دھارا"

...

امرت دھارا ... لاہور

ضرورت ہے

...

چوہوں کی دوا

...

سفید بال

ساٹھ دن میں جڑ سے کالا

...

منیجر مہرشی اوشدھالیہ شورہ بنگہ

میں اور زیادہ تر اس لئے کہ وہ ایک نام نہاد مسلم تعلیم اور مسلم دماغ کی مرہون منت ہیں اس لئے

(الف) دار العلوم دیوبند کے علماء اور طلباء کا یہ جلسہ ان کو نفرت کی نظر سے دیکھتے ہوئے اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے نیز ارباب قلم اور علماء کرام سے پرزور الفاظ میں استدعا کرتا ہے کہ وہ اس نوخیز فتنہ کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسکو مسدود کرنے کی پوری پوری سعی فرماویں۔

(ب) یہ جلسہ نگار کے کفر نواز اور الحاد پرور ایڈیٹر کو تنبیہ کرتا ہے کہ وہ بہت جلد اپنی اس سعی ناشکور سے باز آ جائے اور جلب منفعت کے اس طریقہ کو چھوڑ کر کوئی اور دوسری راہ اختیار کرے ورنہ اس کے نتائج خطرناک ہونگے۔

(ج) چونکہ نیاز صاحب ایڈیٹر نگار نے شہرت طلبی اور پیٹ پالنے کے لئے یہ شیطانی طریقہ اختیار کیا ہے اس لئے یہ جلسہ عامۃ المسلمین سے استدعا کرتا ہے کہ وہ "نگار" کا مقاطعہ کر کے اپنی قوت اور اسلام پروری کا ثبوت دیں۔

کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی مدد کرو

محکمہ امارت شرعیہ کا اعلان

مسلمانان کشمیر اس وقت جن مصائب میں مبتلا ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ان غریبوں اور مظلوموں کی اس وقت اعانت و امداد کرنا ایک انسانی اور مذہبی فریضہ ہے۔

جلوس و جلسے اور تجویزوں سے ممکن ہے کہ عمال ریاست کچھ متاثر ہوں اور شاید آئندہ ان غریبوں پر ایسے بدترین مظالم نہ ہو سکیں مگر نتیجہ اسی وقت حاصل ہوگا جب کہ ریاست کشمیر کے مظالم باشندے اپنی مظلومیت کو دور کرنے کے لئے پرامن طریقے پر مسلسل جد و جہد کرتے رہیں۔ ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں اگر جلوس و جلسے بار بار بھی ہوتے رہیں تو ان سے ان کی مظلومیت دور نہیں ہو سکتی لیکن اگر ہم ان مظلوموں، بیواؤں، یتیموں کی مالی مدد کریں تا کہ وہ زندہ رہ کر اپنی انسانیت اور شرافت نفس کا ثبوت دنیا میں پیش کر سکیں تو یہ ان کی سب سے بڑی خدمت ہوگی اور سردست ہم ان کی خدمت اسی طرح کر سکتے ہیں۔

...

ہندوستان سے درخواست ہے کہ وہ امدادی رقمیں نقد یا منی آرڈر ارسال فرمائیں۔

سید محمد عثمان غنی

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف (پٹنہ)

مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج

کل بعد نماز عشاء جامع مسجد حضرت قلندر صاحب انجمن تحفظ ناموس شریعت کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مظالم کشمیر پر ایک پرزور تقریر کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

تجویز ۱۔ اہالیان کرنال کا یہ جلسہ مسلمانان کشمیر پر مظالم کی خبروں سے بیحد متاثر و رنجیدہ ہے اور اپنے بھائیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتا ہے کہ مسلمانان کرنال ان کے غم و مصائب میں برابر کے شریک ہیں۔

تجویز ۲۔ یہ جلسہ شہداء کشمیر کے حق میں دعائے مغفرت کرتا ہے اور پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

تجویز ۳۔ یہ جلسہ مہاراجہ صاحب کشمیر سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنی مسلم وفادار رعایا سے ہمدردی کا اظہار صورت میں کریں کہ آپ کے دردناک مصائب کا جلد دفعیہ ہو۔

تجویز ۴۔ یہ جلسہ برٹش گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ جب رعایائے کشمیر پر وحشیانہ مظالم توڑے جا رہے ہیں تو گورنمنٹ کیوں خاموشی سے مسلمانوں کی خونریزی کو دیکھ رہی ہے حالانکہ برطانیہ کا دعوےٰ ہے کہ رعایائے کشمیر بھی سلطنت ہند کے زیر اثر ہے اس لئے قتل عام کی ذمہ داری دراصل گورنمنٹ کے سر ہے۔

ڈاکٹر محمد یٰسین خاں

سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت کرنال

بفہ میں عظیم الشان اجلاس

قومی خدام کا شاندار استقبال

...

بالاتفاق یہ قرار پایا کہ فوراً ایبٹ آباد جیل جائے اور اپنے رہنماؤں کی رہائی اور مطالبات کے لئے اگر اخیری آئینی قربانی کرنی پڑے تو دریغ نہ کیا جائے چنانچہ اسی وقت راتوں رات ایک جتھا ساٹھ فدائیوں کا بفہ سے پیدل روانہ ہو گیا۔ دوسرے لوگ خاکی ... نکلپور، بفہ اور ... مسلسل ۲۹ تاریخ کے ظہر کے قریب تک ایبٹ آباد جاتے رہے۔ یہاں تک کہ عصر کے وقت خانصاحب موصوف بمعیت گوہر امان خاں و ... زید خاں سمندر خاں اسیران بفہ رہا ہو کر بفہ پہنچ گئے۔ فقیر خانصاحب کی کمزوری حد سے بڑھی ہوئی ہے جلسہ میں مولانا خانمیر صاحب ہلالی خاں کرم داد خاں صاحب کو ان کی گرفتاری پر مبارکباد دی گئی۔ اور حکومت کی ظالمانہ طرز عمل کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا۔ فقط

میاں عبد القیوم قائمقام

سکرٹری کانگریس کمیٹی بفہ

امان گل اسیر بفہ کو سزائے تازیانہ

مظلوم کا اپنا بیان

مجھے دفعہ ... کے ماتحت اپنے ... ساتھیوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا ... کو مسٹر فقیر فیض اللہ خاں۔ ای۔ اے۔ سی کی عدالت میں ضمانت داخل ہونے کے بعد بھی پولیس کی حراست میں مانسہرہ لیجایا جا رہا تھا کہ مسٹر ماکسن ...

نامعلوم کس وجہ سے ہمیں واپس جیل بھیجا گیا جہاں پہونچ کر معلوم ہوا کہ ہمیں العبد اکبر کے کہنے پر چھ تازیانہ کی سزا کا حکم ہوا ہے۔ جب مجھے سزائے تازیانہ کے لئے لایا گیا تو بجائے چھ کے اکیس بید لگائے گئے اور صرف اس وجہ سے کہ میں نے انگریزی میں مسٹر فرکاٹ سے گفتگو کی اس نے میری گفتگو کے دوران میں کہا تھا کہ یہ انگریزی بولتا ہے اسکو اکیس بید لگائے جائیں میں سپرنٹنڈنٹ جیل سے پوچھتا ہوں کہ انگریزی بولنا جرم ہے؟ اور جو شخص انگریزی بولتا ہے اس کے لئے سزائے تازیانہ ہے؟ مجھے امید ہے کہ سپرنٹنڈنٹ جیل اخلاقی جرأت سے کام لیکر میرے اس ضروری استفسار کا جواب دیں گے۔

امان گل خاں

دہلی کے مسلمانوں کو سچی خوشخبری

جناب قاری حافظ نور محمد صاحب پانی پتی نے اپنی دیرینہ تجربہ کے بنا پر قرآن مجید کی تعلیم کا ایسا نصاب مرتب فرمایا ہے کہ جس کے ذریعہ ہر سمجھدار لکھا پڑھا مسلمان چالیس روز میں قرآن مجید ناظرہ صحیح طریقہ پر ختم کر سکتا ہے۔ ایسے طالب علم چار سال میں قرآن مجید حفظ ختم کر سکتے ہیں۔ کم سن بچے اور ناخواندہ مسلمان چھ مہینے میں قرآن ناظرہ اور چھ سال میں حفظ ختم کر سکتے ہیں۔ تجوید اور قرأت کے طالب علموں کے لئے بھی ایسی سہولتیں بہم پہونچائی ہیں کہ ہر حافظ چھ ماہ میں قاری ناظرہ اور ایک سال میں قاری حافظ بن سکتا ہے۔ قاری صاحب ممدوح نے بازار ... قرأت و دار القراءت ... یہ کچھ ... فیض ... سلسلہ شروع کر دیا ہے اب خالص ... مسلمانوں ...

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

... ایجاد کی فہرست طلب فرمائیے

ایجاد قیمہ مشین ایجاد گردوش زیبی مشین سویاں

خالص کیسٹر آئیل

سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(حلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ جس میں قطعی تکلیف اور مطلق کا خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائینٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں ...

Castophen Mfg. Co. Post Box 88, Karachi

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

منہ میں سانپ

...

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

...

ملنے کا پتہ۔ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ دہلی

قوت مردمی کیلئے بے نظیر دوا

...

چھتری توڑ

اب باؤں کا گرنا بند ہو جائیگا

...

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

سکنل ڈون ہو گیا

...

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹورس ... در بھنگہ

جڑی بوٹی کا کمال

...

سفید بال ساٹھ دن میں جڑ سے کالا

...

منیجر دواخانہ حسینی حسن منزل لال چاہ دہلی

ناظرین الجمعیۃ ... اشتہار ... ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخ اجرائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

روزنامہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

نرخنامہ اشتہارات

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم جمعہ ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۸

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا شوکت علی کی تقریر (مدینہ)

جس شئے نے ہم کو سب سے زیادہ متاثر اور بدحواس کیا وہ یہ ہے کہ مولانا شوکت علی نے اس مجمع اغیار میں اسلام اور ملت اسلامیہ کی رسوائی و تذلیل میں سر شفیع کو مات دیدی۔ انہوں نے جوش وفا میں بے اختیار ہو کر یہاں تک فرمادیا کہ "سلطنت برطانیہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سلطنت ہے"۔

آہ آج رئیس الاحرار زندہ نہیں ہیں وہ برطانیہ ہی کی اسلامی سلطنت سے بغاوت کرتے کرتے رفیق اعلیٰ سے جاملے، اور آج اسی شہر میں جس میں بقول بعض وزیر اعظم کی سرد مہری کے باعث وہ قبل از وقت وفات پاگئے ان کا برادر بزرگ ان کی روح کو شرمندہ و نادم کر رہا ہے۔ مولانا محمد علی مرحوم اس نقرہ کا ہمیشہ مذاق اڑایا کرتے تھے، لیکن مولانا شوکت علی آج اس لیتی میں جس میں ان کے جلیل القدر بھائی نے موت کو لبیک کہہ کر دنیائے اسلام کو مغموم و محزون کردیا تھا ان کی تردید کر رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ہم سمجھتے ہیں کہ مولانا محمد علی مرحوم کی موت حقیقت میں آج واقع ہوئی ہے جبکہ ان کے بعد ان کے عظیم الجثہ بھائی بھی سیاسی اعتقادات کے اعتبار سے اپنے ہاتھوں موت کے آغوش میں چلے گئے ہیں۔

مولانا شوکت علی ایک قدم اور بڑھے اور فرمایا کہ اگر تم مسلمانوں کے مذہب کو نہ چھیڑو تو تم مسلمانوں کو مخلص پاؤ گے۔ یہ دوسری کاری ضرب ہے جو مولانا شوکت علی نے ملت اسلامیہ کی عزت و وقار پر لگائی ہے۔ کسی قوم کی عقل و خرد کی یہ انتہائی توہین ہے کہ اس کے متعلق یقین دلایا جائے کہ اگر تم ان کے مذہب سے تعرض نہ کرو تو وہ غلامی پر قانع ہوجائیں گے۔ خدا ہماری بدگمانی کو معاف کرے لیکن ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ اس فقرے کے معنی اس کے سوا اور کیا ہوسکتے ہیں، اس وقت تک برطانیہ نے اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ بجز اس کے اور کیا بدسلوکی کی ہے کہ اس نے تمام ممالک اسلامی کو بتدریج اپنے قبضہ میں کرلیا ہے اور بجز عرب و ترکی کے آج ایک قطعہ زمین بھی دنیا میں آزاد نہیں ہے۔ برطانیہ نے کبھی مسلمانوں کو نماز پڑھنے سے نہیں روکا۔ مساجد کے دروازے بجز مخصوص حالات کے ہمیشہ اس کی حدود حکومت میں کھلے رہے ہیں۔ لیکن کیا اسلام کے اس مفتی اعظم کے نزدیک اسلام صرف صوم و صلوٰۃ ہی کا نام ہے۔ کیا "حریت حقہ" جو توحید کی ایک اہم ترین شاخ ہے اسلام سے متعلق نہیں ہے کیا ایک مسلمان غلامی پر قناعت کرکے بھی مسلمان رہ سکتا ہے اور اسلام کی تعلیمات کو چھوڑ دیجئے کہ اس کی توضیح مولانا محمد کفایت اللہ، مولانا ابو الکلام اور مولانا حسین احمد فرمائیں گے۔ کیا آج سے چند روز قبل تک مولانا شوکت علی کا بھی یہی خیال تھا، اگر مولانا کے محترم "صرف مذہب" کو محفوظ کر لینے کے بعد انگریزوں کی غلامی میں رہنے کے لئے تیار رہیں تو ہم انکے اس پر زور دینے کی کیا ضرورت ہے۔ جبکہ نہرو رپورٹ اور کانگریس کے فارمولا میں "مذہب، رسم و رواج اور تعلیم" کی حفاظت کو بنیادی حقوق کے طور پر تسلیم کرلیا گیا ہے۔ ہمیں رنج اسی بات کا ہے کہ مولانا شوکت علی چند انگریز امراء کے مجمع سے اس قدر متاثر ہوگئے کہ ان کو خوش کرنے کے لئے انہوں نے اپنی تمام گزشتہ کتاب زندگی کو پھاڑ کر پھینک دیا، اور حسین نیازمندی و عبودیت لیکر حاضر ہوگئے۔ یہاں تک مسلمانوں کی طرف سے یقین دلایا کہ وہ ہر مصیبت میں برطانیہ کا ساتھ دینگے۔ یہ مصیبت کانگریس کی "تحریک حریت" سے زیادہ اور کیا ہوسکتی ہے۔

لیکچلے گاندھی جی اور ایک آدھ صلح پسند لیڈروں کی کوششیں کیا کرسکتی ہیں۔ پیکٹ کانفرنس کی جو کارروائی اس وقت تک موصول ہوئی ہے اس سے ہم اسی نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ مساعیٔ مفاہمت کی ناکامی کی ذمہ داری مسلمان مندوبین سے کہیں زیادہ سکھ مندوبین پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے صاف کہہ دیا کہ وہ سوائے اس کے کسی بات پر رضامند نہیں ہوسکتے کہ پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت کا خاتمہ ہوجائے بہرحال جو کچھ ہوا اس کی ایک جھلک ہم نے مندوبین کی نامزدگی کے وقت مستقبل کے آئینہ میں دیکھ لی تھی اور ہم نے مقالات میں گاندھی جی کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ لندن جانے کا نام بھی نہ لیں۔

گاندھی جی اب بھی فرمار ہے ہیں کہ وہ مایوس نہیں۔ مگر ہم تو قطعاً مایوس ہیں۔ جب انگلستان کے مندوبین اور تاجروں نے یا بائے خلافت سے سازباز کررکھی ہو، جب انگلستان کے قدامت پرست بابائے حماقت، سر شفیع، ڈاکٹر شفاعت احمد اور سردار اجل سنگھ کی پیٹھ ٹھونک رہے ہوں اور جب پنجاب کا وہ اخبار رئیس نمائندے امداد و شمار کے بچھلے کے لندن میں موجود ہو جس کا آزادیٔ ہند نے مصالحت کی کوششوں پر پانی پھیرنے کے لئے لندن بھیجا ہے تو مصالحت کا کیا امکان باقی رہ جاتا ہے۔

ان جملہ حالات کے پیش نظر ہم تو گاندھی جی کو مشورہ دینگے کہ وہ یہ حقیقت انگریزوں پر واضح کرنے کے بعد فوراً واپس ہندوستان چلے آئیں کہ جن ٹوڈی بادشاہوں کی مدد سے وہ من مانا آئین ہندوستان کے گلے منڈھنے کی تجویزیں کررہے ہیں ان میں یہ جرأت نہیں کہ وہ اس آئین کو ہندوستان میں کامیاب بناکر بھی دکھا سکیں۔

"ناکامی" (ملت)

تاروں میں ابھی تک اس کی تفصیل نہیں آئی ہے کہ سمجھوتہ کی ناکامی کے حقیقی اسباب کیا ہیں لیکن مبہم طور پر ہمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ گاندھی جی نے مسلمانوں کے سامنے جو پانچ شرطیں پیش کی تھیں مسلمانوں نے انہیں قبول کرنے سے انکار کردیا جس پر مصالحت کی کوشش ناکام ہوگئی۔ اگر یہ صحیح ہے تو یہ بیحد افسوسناک اور انکار کرنے والوں کی مسلمانوں کے ساتھ یہ انتہائی غداری ہے کیونکہ گاندھی جی کی ان شرطوں میں کوئی مطالبہ ایسا نہ تھا جو مسلمانوں کے مفاد کے خلاف رہا ہو کہ ان کے مقابلہ میں مسلمانوں کے دیگر مطالبات کو بھی خطرے میں ڈالدیا جائے۔ پرسوں کے تاروں میں یہ اطلاع آئی تھی کہ مسلمان مندوبین آزادی کی حقیقت اور دولت مشترکہ برطانیہ سے علیحدگی کے اختیار کے حصول اور دیگر اقلیتوں کو مخصوص نشستیں دئے جانے کے مطالبہ کو قبول کرنے کے لئے کسی طرح تیار نہیں ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ مسلمان مندوب اپنے مطالبات کی قبولیت کو ان دو شرطوں کی خاطر نقصان نہ پہنچائیں گے کیونکہ جہاں تک آزادی اور تاج برطانیہ کے سایہ سے علیحدگی کا تعلق ہے [illegible] آغا خان تو نہ مانیں لیکن مجلس خلافت اور مسلم کانفرنس نواب تک کامل آزادی ہی کے لئے چلا رہی تھی۔ گزشتہ گول میز کانفرنس کی کارروائی چھپی ہوئی موجود ہے جس میں حضرت رئیس الاحرار مرحوم نے اسی آزادی ہی کی حمایت میں پرزور تقریر کی تھی۔ نہرو رپورٹ پر اس کے مسلمان مخالفین کا سب سے بڑا اعتراض یہی تھا کہ وہ ہندوستان کو تاج برطانیہ کے ماتحت رکھنا چاہتی تھی غرضیکہ گاندھی جی کی اس شرط کی مخالفت سے کہ ہندوستان کو "مکمل آزادی" منظور ہے ایک خاص حقیقت کا انکشاف ہوتا ہے جو بیحد افسوسناک ہے۔ ہمیں حیرت ہے کہ مسلمان مندوبین ہندوستان واپس آکر اس بارے میں مسلمانوں کو کیا جواب دینگے، رہا اقلیتوں کی مخصوص نشستوں کا معاملہ تو اگر انہوں نے لندن پہنچکر اقلیتوں سے کوئی خفیہ سمجھوتہ کرلیا تھا تو ان کی ذمہ داری بھی انہی پر تھی، مسلمانوں کے مطالبات کو اس کی وجہ سے کسی طرح نقصان نہیں پہنچایا جاسکتا تھا اور کوئی وجہ نہ تھی کہ اس سمجھوتہ سے انکار کیا جاتا۔ بہرحال اب دیکھنا ہے کہ مسلمانوں کے یہ مطالبات حکومت کی حمایت سے دستور اساسی میں شامل ہوتے ہیں یا نہیں!

مساعیٔ مفاہمت کی ناکامی (زمیندار)

گول میز کانفرنس میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل کرنے کے لئے جو کوششیں ہورہی تھیں وہ آخر ناکام ہوئیں ہم تو پہلے ہی لکھ چکے تھے کہ ان کوششوں کی تعمیر میں ہی خرابی کی صورت مضمر ہے۔ اور بابائے خلافت کے نعرۂ وفاداری کے بعد تو ان کی ناکامی پر ہمیں اتنا تعجب بھی نہیں ہوا جتنا یہ پڑھ کر ہوا تھا کہ مفاہمت کی سبیل نکل آئی ہے۔ جہاں مسلمان سکھ اور مہاسبھائی نمائیندے یہ عہد کرکے گھروں سے نکلے ہوں کہ وہ مفاہمت کی کسی کوشش کو کامیاب نہ ہونے دیں گے وہاں [illegible]

"فتنۂ نگار"

گر گردن است چارۂ مجنوں کنوں کنید

(از جناب علامہ سید سلیمان ندوی)

میں نہایت افسوس اور تاسف کے ساتھ ان سطروں کو حوالۂ قلم کرتا ہوں ان لوگوں کو جن کو ماہ بماہ "معارف" پڑھنے کا اتفاق ہوتا ہے یہ معلوم ہے کہ میں تقریباً دو سال سے اجمال و ابہام کے ساتھ یعنی اس رسالہ یا اس کے اڈیٹر کا نام لئے بغیر اس کے خیالات کا جواب دیتا رہا ہوں۔ سید مقبول احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر بلیا اس فتنہ کے اصل بانی ہیں جن کی نیاز صاحب ان معلومات سے بہرہ آشنا ہیں جو غلط سلط سبھی مگر مستشرقین یورپ نے لکھے ہیں اور جنکو ڈپٹی صاحب اصل اسلام کہہ کر پیش کررہے ہیں نیاز صاحب اس نفرات سے پہلے تک جو کچھ لکھا تھا وہ سرسید کی اردو تفسیر کی اتنی سیدھی سادی نقل تھی جس کو اپنے نام سے پیش کر رہے تھے، اور اب اس "فتنہ" ان کے بعد یہ کیفیت ہے کہ مقبول احمد صاحب مستشرقین یورپ کے خیالات بادلیل و حوالہ اپنے قلم سے ادا کررہے ہیں اور نیاز صاحب دینی بدمذاقی، ظرافت اور پھبتیوں سے اپنے مضمون نگار کی خشک تحریر کو مزیدار بنا کر بیان کو زائل کرکے اس کی کسر پوری کررہے ہیں۔ اب ان کا سرمایہ "تذکرہ" نامی ہونام کتاب ہے جس کو پیشاور کے عنایت اللہ مشرقی صاحب نے لکھا ہے۔

میں نے اس روز بد کے آنے سے پہلے نیاز صاحب اور مقبول احمد صاحب سے بحث کے طور پر خط و کتابت کی، اور ان کے شبہات دور کرنے چاہے مگر نیاز صاحب نے تو ایک خط کے بعد یہ کہہ کر پیچھا چھڑایا کہ میں پھر کبھی اپنے مفصل خیالات لکھوں گا، مگر آج تک ان کو اس کی فرصت نہ ملی۔ میں نے مطالعات کی خواہش کی، مگر اس سے اعراض برتا گیا، مقبول احمد صاحب نے جوابات دئے مگر ان کا دماغی توازن کچھ ایسا ہے کہ ابھی خوش ہیں اور ابھی گولی دے بیٹھے۔ میں نے اس کو بھی گوارا کیا مگر یہ دیکھ کر نا امیدی ہوئی کہ ان کا جہل مرکب قابل ازالہ مرض ہے، میں نے ان کو کہدیا کہ خط و کتابت بیکار ہے، اور آئندہ مجھے خط نہ لکھئے، مگر ان کا یہ حال ہے کہ تحقیق حق کے لئے نہیں بلکہ ستانے کے لئے وقتاً فوقتاً دل آزار و غیر شریفانہ خطوط بھیجتے رہتے ہیں اور میں انکو پڑھ کر صبر کرتا ہوں۔ اگر کوئی اخبار ان خطوط کی اشاعت پسند کرے تو میں چھپوانے کے لئے تیار ہوں تاکہ پبلک کو ان کے لکھنے والے کے توازن دماغی اور طور اطوار اور شرافت اخلاق کا پتہ چلے۔

یہ تو ان کی تحریرات کا حال ہے، جو نیچ کے طور پر ہوئیں، اس فتنہ کا سلسلہ کی طرف سے اب تک جس قدر ایسے مضامین لکھے گئے ہیں، جن میں کچھ بھی دلائل کا حصہ ہے "معارف" نے اس کا جواب ضرور دیا ہے اور دینگے بلکہ اسی کے لئے ایک دفعہ میں خود اپنے تمام سنجیدہ دوستوں کی رائے کے خلاف "نگار" کے دنگل میں بھی شریک ہوا، اور اس میں دو نمبروں میں اس کا جواب چھپوادیا اس سلسلہ کی بعض قسطوں کا جواب کچھ ندوی عزیزوں نے "سچ" میں دیا، لیکن رکیک تحریروں کے جواب سے ہم کو کھلا اعتراف ہے کہ ہم سب عاجز ہیں، اور اور اس فن میں عمر بھر کا کمال کمایا ہے۔

اسلامی اخبارات کے بعض محترم ایڈیٹروں نے جو غالباً "معارف" اور "سچ" [illegible]

انتہا ہر شخص تسلیم کرے گا کہ اصل مذہب وہ ہے جو صاحب مذہب اور صاحب شریعت نے سمجھا اور اپنے عہد میں اس پر عمل کیا، اور متفق جانشینوں نے اس پر ساری عمر بسر کی، اس لئے ہر وہ الحادی تحریک جو مسلمانوں کو یا اسلام کو موجودہ غلط روش سے نکالکر اس عہد اول کی طرف لے جائے، مبارک ہے، مگر وہ ادھر سے پھر کر الحاد مغرب کی جانب لیجائے یا اس کی شریعت میں ترمیم کرے اور اس کو اصل اسلام کا درجہ دے اسکو کوئی مسلمان کہاں تک برداشت کرسکتا ہے!

مگر اس الحاد اور بے دینی کی تعلیم الحاد کی راہ سے دی جاتی تو اس کی چنداں شکایت اس عہد الحاد پرور میں نہ تھی۔ مگر ستم ظریفی یہ ہے کہ اس کی تعلیم یہ کہہ کر دی جاتی ہے کہ یہی قرآن کی تعلیم ہے۔ ایمان کی عدم ضرورت پر خود قرآن کی بے جوڑ آیتیں پیش کی جاتی ہیں اور مسلمانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مولویوں کی غلط تعلیم ہے، اصل اسلام کا منشا یہی ہے کہ ایمان کی ضرورت نہیں۔ احادیث سے نماز پنجگانہ اور صیام ماہ رمضان کا ابطال شائع کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہی اصل اسلام ہے، خدا تعالیٰ کی شان میں تمسخرانہ مذاق کیا جاتا ہے اور اس کو سچے مسلمان کا شیوہ بتلایا جاتا ہے۔

ان تمام تفصیلات کے بعد کیا بتائیں کہ اس فتنہ پردازی کے انسداد کی اس کے سوا اور کیا صورت ہے کہ غیر تمند مسلمان نوجوان اور طالب علم اس وقت تک اس رسالہ کا مطالعہ کریں، جب تک وہ اپنی ان ہرزہ سرائیوں سے باز نہ آئے اسکولوں اور کالجوں کے منتظموں سے درخواست کی جائے کہ وہ مسلمان طالب علموں کیلئے اس کی خریداری موقوف کریں اور اس کے لئے اسلامی اخبارات کی امداد کی ضرورت ہے۔

کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج جن قلموں کو اسلام کی خدمت اور مدافعت میں وقف ہونا چاہئے تھا وہ بعض افراد کی نادانی سے کشاکش اور جنگجوئی کے نذر ہو رہے ہیں اور ملت اسلامیہ کی خرابی اور بربادی کا نیا سامان اپنے ہاتھوں تیار کیا جا رہا ہے اور نوجوانوں کو تعبیات اور عریاں مضامین کی چاٹ دلا کر ان کے دلوں میں الحاد کے تخم بوئے جارہے ہیں۔

گر گردن است چارۂ مجنوں کنوں کنید

ہم نے پچھلے شذرات اور مقالہ "گلہ آشنا" میں یہ لکھا ہے کہ یہ صاحب جو کچھ لکھ رہے ہیں وہ یورپ کے عیسائی مستشرقین کی "تحقیقات" کی نقالی اور ترجمانی ہے، جس کے ساتھ قرآن مجید کی وہ چار الٹی سیدھی آیتیں لکھ کر ان کو اپنا کہہ کر پیش کیا جاتا ہے۔ چونکہ رسالہ مذکور کا اڈیٹر اس ہنر میں ہمیشہ سے کمال رکھتا ہے اور جوامع کلم دلداری اس نے ہمیشہ دکھائی ہے۔ اس لئے ایسے مضمون نگاروں کیلئے بھی اس کے سایہ کے دامن سے بڑھ کر کوئی دوسری جائے پناہ نہیں مل سکتی۔

[illegible]

(نگار مرزبہ نیاز صاحب)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیری دوائیں جو اہل ملک کو بھی باسانی میسر ہیں انکی عجیب و غریب فہرست مفت منگائیے۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۲۲" دہلی

ہندوستان کے کل اخبارات میں سب سے زیادہ جرأت، بیخوف، عالمگیر اتحاد اسلامی کا حامی، ہندو مسلم اتحاد کا داعی، نوجوانان ہندوستان کا ترجمان اور مسلمانوں کے حقوق کا زبردست محافظ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو اخبار

(ہفتہ وار) امین (بجنور)

جو تمام اردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمائیے

[illegible]

منیجر اخبار "امین" بجنور (یو۔پی)

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے وہ بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتے ہیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی [illegible] مولوی [illegible]

قرآبادین مفید عام

[illegible] ۲۲۵ صفحات ہے [illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سرمۂ عزیزی

میں ڈنکے کی چوٹ عام اعلان کرتا ہوں کہ یہ سرمہ جسے بڑی کاوش اور خاص اہتمام سے تیار کیا ہے ایک اعلیٰ درجہ کا تیار کیا ہے جو تمام آنکھوں کی کل بیماریوں کو قطعیہ دور کرتا ہے مثلاً موتیا بند دھند جالا پھولا غبار پربال ناخونہ ڈھلکا رتوندہ خارش و سرخی چشم ضعف بصارت غرضیکہ ہر قسم کے امراض کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آنکھوں کی کوئی شکایت نہ رہے تو آپ فوراً بلا تامل یہ شیشہ سرمہ عزیزی کا استعمال کریں پھر آپ پچیس کے آپ بڑھاپے میں جوانوں سے بہتر ہوگی جس نے ایک مرتبہ استعمال کیا شیدا ہوگیا قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک تین شیشی کے خریدار کو محصول معاف اگر فائدہ نہ ہو قیمت واپس لے لیں۔

لاکھوں میں سے ایک سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہو

جناب مقصود احمد صاحب کنٹرولر سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا سرمہ بیشک آنکھوں کی جملہ بیماریوں کے لئے نہایت مفید لیا بلکہ اکسیر ہے چار عدد شیشیاں اور روانہ کردیجئے۔ ملنے کا پتہ

حکیم سید محمد عزیز الحسن پری گھاٹ بھوپال

زنگی قلم کی انقلاب انگیز فہرست

آج ہی طلب کریں جس میں وہ نادر مین اور کار آمد قلم درج ہیں جن کا ثانی کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکتا۔

زنگی اسٹینڈرڈ قلم سنہ ۱۹۱۶ء سے اب تک چالیس ہزار سے زائد فروخت ہوچکے ہیں مضبوط سونے کی نب اعلیٰ ریڈیم کی نوک اور ڈبل پیٹنٹ فیڈ یعنی سیاہی بہنے والا پرزہ زنگی قلم کو ہر دیگر قلم سے زیادہ کار آمد اور بالاتر بناتا ہے قیمت چھ روپے چار آنہ زنگی بیور کلپ چھ آنہ (۶)

زنگی ڈی لیوکس ہو بہو پارکر کے نمونہ پر بنا ہوا اسپر زبرجد کا قلم ہے ٹن ویکر بھرا جاتا ہے ڈبل پرود سونے کے چھلے ہیں اور سنہری کلپ لگا ہوا ہے اس کا نب بہت ہی اعلیٰ درجہ کا ہے جسکو ولوٹ پامنٹ کے طریقہ پر بنایا گیا ہے قیمت دس روپیہ آٹھ آنہ سیاہ نیلا اور سرخ رنگ بھی ہے فہرست و تبادلہ۔ ہر قسم کے قلم ذمہ داری سے مرمت ہوتے ہیں اور زنگی سے بدلے بھی جاسکتے ہیں آج ہی ایک مفت کی آزمائش پر بشرط پسند دی۔پی منگائیے۔ اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیں۔

خدمت

ہر ایک زنگی قلم ہمیشہ مفت مرمت کیا جاتا ہے البتہ اگر کوئی پرزہ لگانا لازمی پڑا تو (اسکی قیمت لی جائیگی)

پتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲/۳۲ دہلی

بیروزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج

حلقہ جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور رسالہ مشیر باطن عنایت اللہ خان کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت سے نا آشنا بیت کے مجیب و فرضی سارٹیفکیٹوں کے اعتبار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ حصول قدیم اور جدید کی دو کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً غلط اور بیہودہ جھوٹ ہے ایک اکسیر چاہیے دس ہزار کی قیمت سے بھی کیوں تیار نہ کیا ہو مایوس بیمار خانصاحب کا تجویزہ نقشہ سوالات ہم سے مفت منگواکر بعد جانچ پڑتال خانصاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سوائے مادر زاد باقی ہر قسم اور ہر عمر میں گیا گزرا نامرد بھی دنوں میں مثل جادو مرد کامل بن سکتا ہے تجربہ شرط ہے۔ المشتہر

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے ہیں لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر بیحد پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت، طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں [illegible]

الجمعیۃ کیلئے [illegible]

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپیہ پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت بھی ایسے عربی خوشنویس سے کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے نامور خوشنویسوں میں اول نمبر ہیں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت لگی ہوئی تھی جنہوں نے درود اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے (اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں) کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر کعبۃ اللہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

مجمت اسلامی سے آپ کو ابھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ ابھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ باوجود ان خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ پھر [illegible] علاوہ محصولڈاک [illegible]

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے [illegible] کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

[illegible]

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک عرصہ تقریباً ایک سال کا ہوا جو ہندہ لڑکی کے والد کی رضامندی سے ہو گیا تھا حالانکہ شرعاً لڑکی کو اپنی رائے کا اظہار کرنے میں کوئی مجبوری نہیں مگر چونکہ ہندوستان میں یہ دستور عام ہو گیا ہے کہ لڑکی کو اس وقت اپنے والدین کی عزت کا خیال کرتے ہوئے مجبوراً خاموشی اختیار کرنی پڑتی ہے جس کو نکاح کے وقت کے وکیل اور گواہ صاحبان لڑکی کی رضامندی سے منسوب کر دیتے ہیں ...

الجواب

استفتاء

الجواب

ہے تو وہ بآسانی یہ کہہ سکتا ہے کہ اب میں اس اعلان کا پابند نہیں ہوں جس پر جبراً دستخط حاصل کئے گئے تھے اور جسے بعض لوگوں نے اپنے قلم سے لکھ کر اور رائے عامہ کا خوف دلا کر زبردستی میرے حلق سے اتارا تھا وہ اس اعلان کے لئے "بحالت موجودہ" کی شرط لگاتا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کے دل میں کھوٹ ہے وہ ابھی تک ان عقائد پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہوا ہے جو اسلام کے بنیادی پتھر ہیں اور جن کا منکر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

پھر اگر ایک لمحہ کے لئے یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ آئندہ کے متعلق نیاز نے جو وعدہ کیا ہے وہ اس پر قایم رہیگا اور اپنے عقیدہ کے اعتبار سے مذہبی سوسائٹی کے نظام کی پابندی ہی کے لئے سہی مسلمانوں کی دلآزاری نہ کریگا تو بھی ہم یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہیں کہ اس کے گزشتہ سنگین جرم کو کس طرح نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں تعجب ہے کہ حکومت نے ابھی تک نگار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی ہے اور وہ ہنوز سشش و پنج میں مبتلا ہے۔

زرعا صوبہ سرحد کا اختلاف

"زیر سایۂ برطانیہ"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۔ ۴ ؍ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۷)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں ان ناکام مساعی کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا تھا جو مختلف ملتوں کو فرقہ وارانہ مسائل کے متعلق ایک متفقہ نقطہ پر جمع کرنے کی غرض سے کی گئی تھیں۔ اقلیتوں کی سب کمیٹی کے اجلاس اور مختلف ملتوں کی باضابطہ کانفرنس میں اب تک جو کچھ ہو چکا ہے اس پر ہم نے اجمالی روشنی ڈالی تھی ...

جس ال گیا۔ ایمبدکار نے جو اپنے آپ کو اچھوتوں کا نمائیندہ بتاتا ہے گاندھی جی کے ساتھ جو گستاخیاں کیں اور حکومت کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن کر طاقتور مفاد کے مطابق ہندوستانی مفاد کے خلاف جو تقریریں کیں انہوں نے بھی وزیر اعظم کو سارے ملک کی توہین کرنے میں بڑی امداد پہنچائی۔ اس کا ...

گاندھی جی کی ذمہ داری

نمائندگان کی ذمہ داری

مسلم کانفرنسیوں کی ذمہ داری

"پُرفریب معذرت"

سکھوں کی ذمہ داری

اچھوت نمائندے کی ذمہ داری

روس کی تہذیب و تمدن کا ایک تاریک پہلو

عورتوں کی زندگی کے المناک مناظر

مغرب کی مادیت پرستی کے نتائج

(از نامہ نگار خصوصی)

(گزشتہ سے پیوستہ)

"قومی مطبخ"

ہر مستقل منزلوں والے "قومی مکان" میں بہت سے مطبخ ہوتے ہیں اور ہر مطبخ کئی کئی گھرانوں کے لئے مخصوص ہوتا ہے۔ یہ "قومی مطبخ" ہمیشہ ویران رہتے ہیں۔ البتہ میں نے بعض عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی مخصوص منزل میں برتنوں کی الماری پر گیس کے ذریعہ اپنے گھرانے کا کھانا پکانے کی کوشش نہایت دلیری کے ساتھ کر رہی ...

بوڑھے بچے

مگر سوویٹ روس کے یہ بچے کس قدر بوڑھے ہیں۔ وہ ایک انگریزی پبلک اسکول کی چھٹی جماعت کے طالب علم سے زیادہ سیاسی معاشیات سے واقف ہوتے ہیں اور متوسط عمر کے باپ سے جو اپنے بچوں کے ساتھ انگریزی پرورش گاہ میں کھیلتا ہے کم کھلاڑی ہوتے ہیں۔

کپڑوں کی قلت

گھر سے باہر

لامذہبیت کی گرمی

عورتوں کی دنیا کیسی ہے

ایک عجیب و غریب گھڑی کی ایجاد

جرمنی کا نیا طیارہ

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے انتظامات

حجاز مقدس میں امن و راحت اور حجاج کیلئے ضروری ہدایات

امسال کا حج، حج اکبر ہوگا

معاصر "ام القریٰ" میں حجاج کی سہولت و آسائش کیلئے مسلسل کئی مضمون نکلے ہیں ان کا اردو ترجمہ حکومت حجاز نے طبع کرا کر شائع کر دیا ہے جو ذیل میں درج ہے:۔

امسال حسن اتفاق سے حج مبارک بروز جمعہ ہوگا اور یہ اتفاق بھی ایک نعمت عظمیٰ ہے ...

علاوہ مذکورہ امن و آسائش کے اس سرزمین مقدس میں موٹروں کی آمد و رفت کا بھی انتظام ہو گیا ہے جو نہایت عمدہ اور قابل تعریف ہے۔ پہلے اس سواری کے نقدان کی وجہ سے بہت سی تکلیفوں کا سامنا ہوتا تھا اب بہت آسانی ہو گئی ہے ...

مکانات

مطوفین و مشائخ

امن و راحت

انتظامات متعلقہ حفظان صحت

طبی ہدایات و نصائح

موٹروں کا استعمال

(باقی صفحہ ۔۔ پر ملاحظہ فرمایئے)

"مدیر نگار" کا اظہار معذرت

"سوسائٹی کے نظام کی پابندی"

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار رحمت، السلام علیکم

مجلس احرار اسلام کی حق پرستانہ سرگرمیوں کا مظاہرہ

رضاکاروں کی پرخلوص مساعی اور محاذ جنگ پر اجتماع

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا بیان

دہلی میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی آمد

دہلی ۱۳ اکتوبر - رئیس الاحرار مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت کے لئے مجسٹریٹ نے ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ اکتوبر کی تاریخیں مقرر کی تھیں اس لئے شاہ صاحب آج صبح بمبئی میل سے دہلی تشریف لے آئے ہیں۔ آئندہ اشاعت میں خلاف مقدمہ کی پوری کارروائی درج کی جائے گی۔

۲ کروڑ روپیہ کا سونا برطانیہ کو

نظام گورنمنٹ کا ایک اور احسان

مقدمہ سازش دہلی کا التوا

پولیس کے رویہ کی شکایت صدر کا ریمارک

ترکستان اور بخارا کے مسلم مہاجرین کی آمد

دہلی کے زعماء کی ایک مفید تجویز

بحیرہ عرب میں جہازوں کے لئے رکاوٹ

بمبئی میں آنے والوں کو ٹیکس ادا کرنا ہوگا

مالی ترقی کیلئے بمبئی کارپوریشن کی نئی ترکیب

برما کی بغاوت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے

حکومت برما کی ہفتہ واری رپورٹ

اسمبلی کا خاص اجلاس نومبر سے شروع ہوگا

صرف سرکاری کارروائیوں پر بحث

تین کروڑ کا ہندوستانی سونا لندن کو

کئی جہازوں کے ذریعے سونے کی روانگی

صوبہ بمبئی میں مسلمانوں کی تعلیم پر غور

شادی کے فضول اخراجات کو تعلیمی مد میں منتقل کیا جائے

جمعیۃ العلماء صوبہ سرحد کا عظیم الشان اجلاس

مقتدر علمائے سرحد کا قابل قدر اجتماع

زعمائے سرحد نے اختلاف کو مٹانے کیلئے مصالحتی بورڈ کا قیام

ضلع امرتسر میں ممنوعہ شراب کی برآمدگی

دو سکھوں کی گرفتاری

جنگ بند نہیں ہوئی بلکہ ملتوی کی گئی ہے

کشمیر کے محاذ کیلئے تیار رہو

(از مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی)

افغانستان میں کپاس کی کاشت

تجربہ کیلئے مصری ماہرین کو دعوت

پشاور ۱۱ اکتوبر - افغانستان کی وزارت زراعت نے چند اضلاع میں کپاس کی کاشت کی صلاحیت پائی ہے۔ چنانچہ ان اضلاع میں کپاس کی کاشت کا تجربہ کرنے کے لئے مصر سے ماہرین بلائے جا رہے ہیں۔ ۱۵ اضلاع میں مصری اور امریکی کپاس کی کاشت کا تجربہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ توقع ہے کہ وہ کپاس پیدا کریں گے کہ وہ کپاس سے کپڑے کے آدھے مطالبات پورے کر سکیں گے۔

مانچسٹر میں اسی ہزار مزدوروں کا مظاہرہ

پولیس اور کاریگروں میں سخت تصادم

مجمع پر بندوق کے کندوں سے حملہ

مسلم مندوبین متفقہ کام کر رہے ہیں

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کا بیان

لندن ۱۱ اکتوبر - ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے رائٹر کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ مسلم مندوبین مسلم کانفرنس کی پالیسی پر متفقہ طور سے کام کر رہے ہیں۔ آپ نے ہندوستانی مسلمانوں کی بے چینی کا ذکر کرتے ہوئے ان کو یقین دلایا ہے کہ ان کے نمایندے یکجہتی سے کام کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے مزید کہا کہ سر آغا خاں پر تمام مسلم نمایندوں کو پورا اعتماد ہے۔ سر علی امام ایک سچے سیاست داں کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ کوئی اختلاف کی وجہ نہیں ہے۔ اور ہمارے درمیان تفریق پیدا ہو جانے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔

ریلوے اسٹیشن پر جاپانی جہازوں کی گولہ باری

جاپانی طیاروں کی تباہ کاریاں

پارلیمنٹ کیلئے کتنے امیدوار کھڑے ہوئے

مزدور جماعتوں کی نشستیں بہت کم رہیں

نام پارٹی	عام انتخاب ۱۹۲۴ء	عام انتخاب ۱۹۲۹ء	اختتام پارلیمنٹ ۱۹۳۱ء
قدامت پسند	۴۱۵	۲۸۰	۲۸۳
مزدور	۱۵۱	۲۸۷	۲۸۰
لبرل (احرار)	۴۴	۵۹	۵۵
انڈی پینڈنٹ	۵	۹	۱۰

لندن کے بشپ سے گاندھی جی کی گفتگو

ہندوستانی مشنریوں کے متعلق اظہار خیال

چار اور سات سال کی لڑکیوں کا عزم لندن

گاندھی جی کو امریکہ آنے کی دعوت

پارلیمنٹ کے انتخاب میں کشمکش

وزیر اعظم کے مقابلہ پر ایک امیدوار

فرقہ وارانہ تصفیہ کیلئے دوبارہ سعی

آپس میں ہندو مندوبین کا اہم مشورہ

ہندو بیرونی ثالث کے لئے اصرار کر رہے ہیں

سروجنی نائیڈو کا پیام مصری خواتین کے نام

مصر اور ہندوستان ایک ہی کشتی میں سوار ہیں

وفاقی اور صوبجاتی حکومتوں کی آمدنی کے ذرائع

مالی سب کمیٹی کی رپورٹ

ہندوستان کے متعلق برطانوی پالیسی کا اعلان

مفاہمت کی ناکامی کا کون ذمہ دار ہے؟

مہاسبھا اور مالوی جی کی تنگ نظری

شیخ داؤدی اور شیروانی کے خیالات

ملوکیت پرستوں کے خلاف لائڈ جارج کا غصہ

قدامت پرست اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتے ہیں

وفاقی تعمیری سب کمیٹی کا اجلاس

لارڈ پیل، پرشوتم داس اور سر اکبر حیدری کی تقریریں

اختلاف کے باعث لندن میں گھی کے چراغ

ہندوستان آزادی کے قابل نہیں ہے

کانٹن میں گولیوں سے بارہ اشخاص ہلاک

جاپانی مال کے خلاف جذبہ نفرت

پربھنی کے ہنگامہ کی تفصیلات

ہندوؤں نے دانستہ مسجد کے سامنے شرارت کی

ہندو اخبارات کی بے سروپا اطلاعات کی تردید

چین نے جاپان کو الٹی میٹم دیدیا

ایک ہفتہ کے اندر افواج کو ہٹا لو

وفاقی عدالت کے اختیارات پر بحث

مندوبین حیدرآباد کی کانفرنس

بنگال کے نظر بندوں کی مشروط معافی کا ارادہ

انقلابی تحریک میں حصہ نہ لینے کا معاہدہ

پریس ایکٹ کا نفاذ ہوگیا

شملہ ۱۳ اکتوبر - پریس ایکٹ آج سے نافذ ہوگیا ہے کیونکہ وائسرائے نے اس کی منظوری دیدی ہے۔

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے ہدایات

(بسلسلہ صفحہ ۲)

(۵) محکمہ صحت نصیحت کرتا ہے کہ مجبوری سے کافی پرہیز کیا جاوے۔

(۶) حفظان صحت کے تمام شفاخانہ چیچک کا ٹیکہ لگانے کو ہر وقت مستعد ہیں۔

حفظان صحت کے مراکز ایام حج میں

(۵) (لجنۃ مشائخ الجاری برکۃ) مکہ مکرمہ میں جاری معلموں کے متعلق کمیٹی
(۶) (المجلس الصحی بمکۃ المکرمۃ) مکہ مکرمہ میں حفظان صحت حجاج کے متعلق خاص کمیٹی
(۷) (جمعیۃ الدلالۃ بالمدینۃ المنورۃ) مدینہ منورہ میں مزورین کے متعلق کمیٹی۔

ہر حاجی کے لئے ممکن اور آسان ہے کہ جب ضرورت پڑے یا کوئی امر درپیش ہو تو ان کمیٹیوں میں جس سے چاہے مراجعت کرے۔ مزید برآں ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جب کوئی معاملہ درپیش ہو یا ان پر کسی قسم کا بھی ظلم ہو تو وہ فوراً ہر ایک پولیس کے محکمہ میں اطلاع کردیں یا صاحب حاکم کے پاس چلے جاویں اور اگر زیادہ ضروری اور اہم کام ہو تو خود نائب العام سے مراجعت کرسکتے ہیں۔

بعض ضروری امور

اگر حاجی دریا کی جانب سے آویں تو عین وقت بندرجدہ پہنچ گئے تو سلم خود یا اسکا وکیل دا بجنٹ اور وہاں حاضر ہوگا حاجیوں کے لئے مکان تک آنے کے لئے سواری کا انتظام کریگا اور تمام معاملات بابت چنگی وغیرہ سب طے کریگا ...

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

انبالہ۔ لائل پور۔ اجمیر۔ فیض آباد کے جلسوں کی تجاویز

نگار اور ایڈیٹر نگار کی الحاد پروری اور مسلم آزاری کے خلاف تمام ہندوستان میں ایک طوفان بپا ہوگیا ہے اور ہر جگہ اس دشمن ایمان و اسلام کے خلاف نفرت و لعنت کا اظہار کیا جارہا ہے۔ جہاں جہاں اس فتنہ عظیمہ کے خلاف مسلمانوں نے اجتماعی اور موثر احتجاجات کئے ہیں ان کی مختصر کارروائیاں گذشتہ اشاعتوں میں درج کی جاچکی ہیں۔ باقی احتجاجات ذیل میں درج ہیں :-

فیض آباد کے مسلمانوں کا غم و غصہ

ریزولیوشن

مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف کی تجاویز

مسلمانان لائل پور کا احتجاج

... کردیں۔ ورنہ عالم اسلام کے جذبات کے صدمات کا وبال آپ قارئین پر عائد ہوگا۔

مرسلہ
خاکسار محمد حسن سکرٹری
مجلس احرار اسلام لائل پور پنجاب

صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

تحقیقات کیلئے کشمیر کو وفد کی روانگی

۱۸ اکتوبر کو لاہور میں مجلس احرار پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولوی مظہر علی اظہر ڈکٹیٹر نے ان تمام معلومات کو جو انہیں فتنہ کشمیر کے سلسلے میں ریاست جموں و کشمیر کے ذمہ دار حکام سے مختلف ملاقاتوں اور سکالموں سے حاصل ہوئے تھے، ارکان مجلس کے سامنے پیش کیا اور ان شرائط پر روشنی ڈالی جن کے ماتحت مجلس احرار کا وفد وزیر اعظم صاحب کے تار کے جواب میں ریاست میں معاملات کی تحقیقات کے لئے جانا منظور کرے۔ چنانچہ مجلس نے تمام حالات اور معاملات کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد فیصلہ کیا کہ مولوی صاحب موصوف کو کلی اختیار دیا جائے ...

اجراء

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کی اہم تجاویز

اور جمعیت علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف

اس جمعیۃ نے جمعیت علمائے ہند کے زیر قیادت کارہائے نمایاں کئے۔

(۱) اس ایکٹ کو توڑا (۲) جابجا تبلیغی جلسے کئے اور حکومت کے اس مخالف فی المذہب سے مسلمانوں کو آگاہ اور خبردار کردیا۔ (۳) اور باقاعدہ جنگ آزادی میں شامل ہوگئے۔ ...

مدراس اور بنگلور میں علم و عرفان کی بارش

ہر جگہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

مولوی جلیل الرحمن نائب ناظم
جمعیت علمائے افغان اوتمان زئی

تحصیل چارسدہ میں ایک خاص جلسہ

خان عبد الغفار خاں کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

محمد یعقوب مسلم ہائی اسکول چارسدہ

امارت شرعیہ کے قیام کیلئے جمعیۃ علماء سے درخواست

کشمیری مسلمانوں کی امداد کیلئے قوم پرور مسلم پارٹی کی اپیل

بابو غلام رسول
جنرل سکرٹری مرکز شوکت ... تحصیل چارسدہ

سکرٹری مسلم نیشنلسٹ پارٹی دہرہ دون

مباہلہ کانفرنس امرتسر

مقتدر علماء و زعماء قوم کا عظیم الشان اجتماع

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز بھی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

تمام بہرا پن — کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ عہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکاروں ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:-

کان کی دوا والے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

منہ میں سانپ

واحد صاحب کا منجن
اکسیر دندان

ملنے کا پتہ:- احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ دہلی

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر مہرشی اوشدھالیہ نمبر ۹ دربھنگہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ

تازہ اور سستی آپ کو احمد اینڈ کو
بازار بلیماران دہلی
سے ملسکتی ہیں۔ منیجر

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا منجن

نامردی کا مکمل علاج

جماعی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اشتہار عدالت

اطلاع عامہ حسب دفعہ ۷۰ ایکٹ ہذا ۱۹۰۱ء ممالک مغربی و شمالی
نمبر مقدمہ ۱۰۹۳

اخبار حقیقت ... (اگست ۱۹۳۱ء) ... حاجت مند

مدراس اور بنگلور میں علم و عرفان کی بارش

ہر جگہ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا اعتراف

صوبہ مدراس اور بنگلور ایسے مقامات میں جہاں کی مسلم آبادی اپنی اقلیت کے اعتبار سے کسی شمار میں نہیں ہوں تو خدا کے فضل سے یہاں کے مسلمانوں میں مذہبی احساس بہت کافی ہے مگر ایسے مقامات ایسی ہستیوں کی تیادت سے محروم ہیں ...

مولوی خلیل الرحمن نائب ناظم جمعیت علمائے افغان و تمان زئی

تحصیل چارسدہ میں ایک خاص جلسہ

خان عبدالغفار خاں کے نقش قدم پر چلنے کا عہد

آج مورخہ ۸ر ستمبر ۱۹۳۱ء کو ایک خاص جلسہ بمقام دارالرکن تحصیل چارسدہ ...

محمد یعقوب مسلم ہال از بنگلور سٹی

امارت شرعیہ کے قیام کیلئے جمعیۃ علماء سے درخواست

کشمیری مسلمانوں کی امداد کیلئے قوم پرور مسلم پارٹی کا اقدام

ڈیرہ دون — ۷ر ستمبر کو حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی تشریف لائے ...

جنرل سکرٹری مرکز شوگڑہ (ترنداب) تحصیل چارسدہ

بابو غلام رسول

مباہلہ کانفرنس امرت سر

متفقہ علماء و زعماء قوم کا عظیم الشان اجتماع

سکرٹری مسلم نیشنلسٹ پارٹی ڈیرہ دون

۱۹ر ۲۰ر اکتوبر کو مولانا ظفر علی خاں صاحب کے زیر صدارت امرت سر میں جو مباہلہ کانفرنس منعقد ہونے والی ہے ...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز بھی اس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

پیٹنٹ بہرا پن

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ عہ

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:-

کان کی دوا والے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو چکا ہے جوان اور بڈھے بہوں کا بال اگر اس خضاب تیل سے جڑ سے کالا نہ ہو تو دگنی قیمت واپس کر دونگا ... قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ در بھنگہ

انگریزی

ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو احمد اینڈ کو بازار بلیماران دہلی سے ملسکتی ہیں۔ منیجر

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جمالی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر۔

سگنل ڈوان ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

منھ میں سانپ

اگر تمہارے مسوڑھوں سے پیپ نکلتی ہے تو تمہارے مسوڑھے اب مسوڑھے نہیں رہے ہیں بلکہ تم نے اپنے منھ میں سانپ پال رکھے ہیں ...

واحد صاحب کا منجن

اکسیر دندان

اس سانپ کے زہر کا تریاق ہے الحمد کے فضل سے یہ منجن دانتوں کی ہر ہر خرابی کو دور کر دیتا ہے ...

قیمت فی شیشی صرف ۱۰ر ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ دہلی

اشتہار عدالت

اطلاعنامہ حسب دفعہ ۷۰ ایکٹ ۱۹۱۱ء ممالک مغربی و شمالی

نمبر مقدمہ ۱۰۹۳

بعدالت ... تحصیل جلیسر

محمد یعقوب علی خاں ولد محمد نجف علی خاں قوم پٹھان ساکن ... پرگنہ جلیسر

بنام

کالے خاں ولد احمد خاں قوم پٹھان ساکن ... پرگنہ جلیسر

	روپیہ	آنہ	پائی
اصل	۱۸	۱۴	۶
خرچہ نالش	۱	۱۴	
سود بابت زر اصل و خرچہ نالش			
خرچہ اجراء ڈگری			
سود بابت خرچہ اجراء ڈگری		۵	
میزان			

دستخط حاکم بخط انگریزی

اخبار حقیقت روزانہ لکھنؤ ... حاجتمند تشخیص مرض مفت طلب کریں

امداد

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علمائے افغان کی اہم تجاویز

اور جمعیت علمائے ہند کی خدمات کا اعتراف

آج بتاریخ ۲۹ر ستمبر ۱۹۳۱ء جمعیت علمائے افغان کے زیر اہتمام ایک بڑے جلسے کا انعقاد ہوا۔ جلسہ میں تعداد کثیر علمائے کرام شریک ہوئے۔ علمائے کرام نے مسائل حاضرہ پر دلچسپ اور دل افروز تقریریں ارشاد فرمائیں جو مسلمانوں کے دلوں سے کبھی محو نہیں ہو سکتیں۔ علمائے کرام نے اس بات کو نہایت افسوس سے سنا کہ حکومت نے ابھی تک سارڈا ایکٹ جیسی منحوس ایکٹ منسوخ نہیں ...

اس جمعیۃ نے جمعیت علمائے ہند کے زیر ہدایت کار ہائے نمایاں کئے۔

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

انبالہ۔ لائل پور۔ اجمیر۔ فیض آباد کے جلسوں کی تجاویز

نگار اور ایڈیٹر نگار کی الحاد پروری اور مسلم آزاری کے خلاف تمام ہندوستان میں ایک طوفان بپا ہو گیا ہے اور ہر جگہ اس دشمن ایمان و اسلام کے خلاف نفرت و لعنت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جہاں جہاں اس فتنۂ عظیمہ کے خلاف مسلمانوں نے اجتماعی اور موثر احتجاجات کئے ہیں ان کی مختصر کاروائیاں گذشتہ اشاعتوں میں درج کی جا چکی ہیں۔ باقی احتجاجات ذیل میں درج ہیں:-

انبالہ شہر ۹ر اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ مسلمانان انبالہ شہر کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا حاجی عبداللہ صاحب خطیب جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جامع مسجد میں حاضرین سے پر تھی۔ شیخ عبدالحکیم گجراتی منصرم دفتر تبلیغ نے مختصر تقریر میں نیاز فتحپوری کی تاریخ بیان کی اور رسالہ نگار کے چند ایک اقتباس پڑھ کر حاضرین کو سنائے۔ حاضرین جلسہ ان ہزلیات و لغویات کو سنکر بیتاب ہو گئے۔ اور ...

فیض آباد کے مسلمانوں کا غم و غصہ

کل اکتوبر کو مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا ایک زبردست جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور ہوئیں امید ہے کہ اپنے موقر جریدہ میں جگہ دیکر ممنون فرمائیں گے۔

(۱) الف مسلمانان ہنسور ضلع فیض آباد کا یہ عظیم الشان اجتماع رسالۂ نگار کے ...

ریزولیوشن

مدرسہ حنفیہ صوفیہ اجمیر شریف کی تجاویز

مسلمانان لائل پور کا احتجاج

... آپ قارئین پر عائد ہوگا۔

مرسلہ

خاکسار محمد حسن سکرٹری

مجلس احرار اسلام لائل پور پنجاب

(۲) یہ مجلس اس بات کا عزم صمیم کرتی ہے کہ سیلاب دہریت کو مستقل طور پر روکنے کے لئے ایک مجلس قائم کی جائے جو تقریر و تحریر کے ذریعہ انسداد فتنۂ دہریت میں دائمی طور پر حصہ لیتی رہے۔

صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

تحقیقات کیلئے کشمیر کو وفد کی روانگی

۱۰ر اکتوبر کو لاہور میں مجلس احرار پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولوی مظہر علی اظہر ڈکٹیٹر نے ان تمام معلومات کو جو انہیں فتنۂ کشمیر کے سلسلے میں ریاست جموں و کشمیر کے ذمہ دار حکام سے مختلف ملاقاتوں اور سکالموں سے حاصل ہوئے تھے۔ ارکان مجلس کے سامنے پیش کیا اور ان شرائط پر روشنی ڈالی جن کے ماتحت مجلس احرار کا وفد وزیر اعظم صاحب کے تار کے جواب میں ...

حقوق اور مطالبات کے متعلق ابتدائی اصول طے ہو جائیں تو وفد کو ان کی تفصیل اور تشریح کے لئے کافی عرصہ درکار ہوگا۔ ...

حجازی حکومت کی طرف سے زائرین بیت اللہ کیلئے انتظامات

(بسلسلہ صفحہ ۲)

ہر قسم کی امداد کے لئے ہر وقت مستعد ہیں اور مراجعت کرنے والوں کو سر و پانی وغیرہ دیتے ہیں

(۷) حفظان صحت کے تمام شفاخانے چیچک کا ٹیکہ لگانے کو ہر وقت مستعد ہیں اور وہ تمام حجاج جسے امید کرتے ہیں کہ اس معاملہ میں ان سے مراجعت کریں۔

(۸) محکمہ صحت کی یہ نصیحت ہے کہ پانی پکا کر اور سرد کر کے پیا جائے اور میووں اور ترکاریوں کو بغیر دھوئے نہ کھایا جائے اور خام کران لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے جنکو اسہال کا مرض ہو کہ ثقیل غذا استعمال نہ کریں بلکہ خفیف چیز اور دودھ پر اکتفا کر کے شفاخانہ سے مراجعت کریں۔

(۹) محکمہ صحت نصیحت کرتا ہے کہ مچھر سے کافی پرہیز کیا جاوے ...

حفظان صحت کے مراکز ایام حج میں

حجاج کے متعلق کمیٹیاں

(۵) (لجنۃ مشائخ الجاری بمکۃ) مکہ مکرمہ میں جاری معلموں کے متعلق کمیٹی

(۶) (المجلس الصحی بمکۃ المکرمۃ) مکہ مکرمہ میں حفظان صحت حجاج کے متعلق خاص کمیٹی

(۷) (ھیئۃ الادلاء بالمدینۃ المنورۃ) مدینہ منورہ میں مزورین کے متعلق کمیٹی۔

ہر حاجی کے لئے ممکن اور آسان ہے کہ جب ضرورت پڑے یا کوئی امر درپیش ہو تو ان کمیٹیوں میں جس سے چاہے مراجعت کرے ...

بعض ضروری امور

اگر حاجی دریا کی جانب سے آوے تو جس وقت بندر جدہ پہونچ گئے تو معلم خود یا اس کا وکیل (ایجنٹ) وہاں حاضر ہوگا حاجیوں کے لئے مکان تک آنے کے لئے سواری کا انتظام کریگا اور تمام معاملات بابت چنگی وغیرہ سب طے کرینگے ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — ممالک غیر کے لئے — نمونہ مفت

تاریخ اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری — معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۸ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ راکتوبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۹

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان ہند کیلئے دو راہیں (ملت)

مولانا شوکت علی صاحب کی حیثیت سیاسی کے متعلق ہندوستان کے نکتہ رس دماغوں کا یہ فیصلہ ہے کہ وہ "مولانا محمد علی کے بڑے بھائی ہیں اور بس، ذاتی قابلیت، معاملہ فہمی، بصیرت سیاسی اور کسی عظیم الشان قوم کی قیادت کی اہلیت سے بے بہرہ ہیں" جن دماغوں نے یہ فیصلہ کیا ہے وہ دلیل کے طور پر اس امر واقعہ کو پیش کرتے ہیں کہ جب تک مولانا محمد علی سیاسیات حصہ لیتے رہے اس دوران کے ذہن و فکر کی قوتیں مسلمانوں کی رہنمائی کرتی رہیں اُس وقت تک مسلمان وطنی سیاست میں غالب رہے اور ہندوستان کی تمام قومیں ثانوی حیثیت میں ان کی پیروی کرتی رہیں۔ لیکن جب سے زمام قیادت مولانا شوکت علی کے ہاتھ میں آئی ہے اُس وقت سے یہ حالت ہے کہ مسلمانوں کی سیاست ناکام تجتیہ پریشان اور قوت روز بروز کمزور ہوتی جا رہی ہے اور مسلمان اسی دن سے ہندوؤں سے خوفزدہ اور انگریزوں کی نگاہ کرم کے منتظر بنکر رہ گئے ہیں۔ جن دماغوں نے یہ فیصلہ کیا ہے اُن کو اُنکے تمام دلائل کے ساتھ اپنی جگہ چھوڑ دیجئے اور اس کے بعد غور کیجئے کہ ہمیں اسلامی مفاد کی کامیابی کے لئے کونسی راہ اختیار کرنی چاہئے۔ اس وقت دو راہیں مسلمانان ہند کے سامنے ہیں ایک تو وہ راہ ہے جس کی طرف مولانا شوکت علی صاحب قبلہ رہنمائی فرما رہے ہیں اور وہ یہ ہے کہ برطانیہ کی حق بینی، حق پسندی، حق آگاہی، اور حق نوازی پر اعتماد کیا جائے۔ اور قوم کے عقل و خرد کو معطل کرکے خاموشی کے ساتھ برطانیہ کے الطاف و عنایات کا انتظار کیا جائے اور دوسری راہ وہ ہے جس کی طرف مفتی اعظم ہند مولانا محمد کفایت اللہ صاحب، مجاہد حریت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور ڈاکٹر انصاری صاحب دعوت دے رہے ہیں۔ یہ راہ ہماری جہاد کی راہ ہے۔ جائز حقوق کو منوانے کی راہ ہے اور ہمارے خیال کے مطابق کامیابی کی راہ ہے اور یہ اس لئے کہ ہمارے سامنے میکلیگن کالج اور معرکہ کشمیر کے نظائر اور مولانا شوکت علی صاحب کی سرگرمیوں کی روداد موجود ہے احرار نے ایثار و قربانی، جہاد زندگی اور عملی سرگرمیوں کی راہ کو اختیار کیا اور دنیا نے دیکھا کہ چند ہی روز کے اندر حکومت پنجاب اور حکومت کشمیر جیسی دو منظم حکومتوں کے سرخم ہو گئے۔ اور اسلامی مطالبات تسلیم کر لئے گئے اس کے برعکس مولانا شوکت علی صاحب تین سال سے مسلم کانفرنس کے حقوق کا پلندہ لئے پھر رہے ہیں۔ لیکن ناکام ہندوان حقوق کی طرف اعتنا نہیں کرتے۔ سائمن کمیشن نے ان کو لائق التفات نہ سمجھا۔ حکومت ہند [illegible] میں ان کو قبول نہ کیا۔ گزشتہ گول میز کانفرنس میں ان کو منظور نہ کیا گیا اور اس گول میز کانفرنس میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے دنیا واقف ہے اس کے بعد ہم مسلمانان ہند کی خدمت میں دردمندی کے ساتھ گزارش کریں گے کہ اب ان کو فیصلہ کر لینا چاہئے کہ ان کو کون سی راہ اختیار کرنی چاہئے۔ آیا زندگی کی خودداری کی اور کامیابی کی یا بے عملی، بے غیرتی اور ناکامی کی؟

ایک آزاد اور غلام ملک کا فرق (سرفراز)

برطانوی حکومت کے بجٹ میں امسال ۷/۱ کروڑ پونڈ خسارہ ہوا ہے اور آئندہ سال خسارہ کا اندازہ ایک سو ستر پونڈ کیا جاتا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے برطانیہ عظمی میں جدید ٹیکس لگایا جا رہا ہے لیکن چائے کی درآمد پر کسی قسم کا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا ہے اسی طرح شکر کے ٹیکس میں بھی کوئی اضافہ جائز نہیں رکھا گیا۔ حالانکہ اگر ان دونوں چیزوں پر محاصل قائم کئے جاتے تو اُس سے کم و بیش دو کروڑ ۔۷ لاکھ پونڈ کی معتدبہ رقم وصول ہو جاتی برطانوی وزیر مالیات نے ان ہر دو چیزوں پر محاصل عاید نہ کئے جانے کی یہ وجہ بتائی جاتی ہے کہ چونکہ یہ اشیاء ہر غریب و امیر کے خرچ میں آتی ہیں اس لئے اگر ان پر محصول عائد کیا جاتا تو غریبوں پر اُس کا بہت برا اثر پڑتا اور انہیں ان محاصل کے برداشت کرنے میں سخت تکلیف ہوتی۔ اب اس صورت حال کا ہندوستان سے مقابلہ کیجئے جہاں بجٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے متعدد ٹیکس لگائے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں جس شخص کی ایک ہزار روپیہ سال آمدنی ہو وہ گورنمنٹ کی نظروں میں آسودہ اور خوشحال ہے چنانچہ اسپر انکم ٹیکس عائد کر دینے کو حکومت نے بالکل حق بجانب خیال کیا۔ مالی کشمکش کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت نے ایسی ایسی چیزوں پر محصول لگائے جو زیادہ تر غریبوں کے خرچ میں آتی ہیں مثلاً مٹی کا تیل، تمباکو، انگریزی دوائیں اور نمک اگر ہندوستان کو سیاسی آزادی حاصل ہوتی اور اس کی قومی مجلس اپنے لئے قوانین بنانے اور محاصل کرنے میں آزاد ہوتی تو غریبوں کی پریشانی کا ضرور خیال رکھا جاتا اور مٹی کے تیل اور نمک جیسی روزمرہ کی چیزوں پر محصول عائد نہ کیا جاتا مندرجہ بالا دونوں مثالوں سے ایک آزاد اور غلام ملک کا فرق معلوم ہو سکتا ہے۔

فرقہ وار تصفیہ نہیں ہو سکا (حقیقت)

بدبختی سے آخر کار وہی ہوا جس کا اندیشہ تھا یعنی یہ کہ لندن میں بھی فرقہ وار تصفیہ نہیں ہو سکا اور گاندھی جی و دیگر ہندو و مسلم مندوبین کی تمام کوششیں پنجاب کی فرقہ وار چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں۔ پنجاب کا مسئلہ ہر موقع پر ہندو مسلم سمجھوتہ میں حائل رہا ہے اور گزشتہ چار سال میں فرقہ وار سمجھوتہ کی جس قدر کوششیں ہوئیں وہ سب محض اسی وجہ سے ناکام رہیں کہ پنجاب کے مسئلہ کا کسی عنوان سے سمجھوتہ نہیں ہو سکا اور اس کا سبب زیادہ تر سکھوں کا طرز عمل ہے، جو اپنی آبادی سے ڈھائی گنی زیادہ نیابت کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت اقلیت میں تبدیل ہو جائے گی، اور اس کو مسلمان کسی حال میں بھی منظور نہیں کر سکتے۔

بہر حال فرقہ وار گفتگو کے ناکام رہنے کے اسباب جو کچھ بھی ہوں اور اس میں شبہ نہیں کہ اسکا ایک بڑا سبب یہی ہے کہ صحیح نمائندوں کا انتخاب نہیں کیا گیا مگر یہ کیفیت نہایت افسوسناک ہے جب ہم میں رواداری، تدبر اور حب الوطنی کا اسقدر فقدان ہے اور ہم آسانی سے غیروں کی مطلب براری کا آلہ کار بن سکتے ہیں تو پھر کس منہ سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان آزادی کامل یا سوراج پانے کا مستحق ہے، اور اگر کسی طرح یہ مقصد حاصل بھی ہو جائے تب بھی ہم اس آزادی یا سوراج سے کتنے دنوں فائدہ اٹھا سکیں گے اہل ہند کی، خواہ ہندو ہوں، مسلمان ہوں یا سکھ یہ بڑی بدنصیبی ہے کہ آج اُن کے رہنماؤں اور قائم مقاموں میں بیشتر ایسے لوگ ہیں جو اپنے ذاتی اغراض و فوائد کے مقابلہ میں ملک کے مشترکہ مفاد کے تباہ و برباد ہونے کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتے اور آج یہی چیز فرقہ وار تصفیہ میں حائل ہے۔ خدا ہندوستان کے حال پر رحم فرمائے!!

کشمیر کے معاملات اور ہندو اخبارات (ملت)

کشمیر کے معاملہ میں ہندو اخبارات نے جو روش اختیار کی ہے وہ حقیقت میں نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ بے حد شرمناک بھی ہے۔ انہوں نے رعایائے کشمیر پر وہاں کی پولیس اور فوج کے مظالم کی حمایت اور تائید کرکے اور مظلوموں کی محض اس بنا پر کہ وہ مسلمان تھے، مخالفت کرکے، اپنی انصاف پروری اور حق پسندی کا راز فاش کر دیا۔ ہمیں ان اخبارات سے کبھی بھی حسن ظن نہ تھا اور متعدد اسلامی معاملات میں ہندوؤں کے سربرآوردہ اردو اور انگریزی اخبارات کے متعلق ہم ان کالموں میں اکثر لکھ چکے ہیں کہ وہ باوجود اپنی قوم پرستی اور حریت پرستی کے دعووں میں مسلمانوں کے معاملات میں کس قدر تنگ نظری اور تعصب کا اظہار کیا کرتے ہیں اس لئے انہوں نے کشمیر کے عمال ریاست کے خلاف مسلمانوں کے شور و احتجاج کی جو مخالفت کی ہے اس سے کشمیر کے مسلمانوں کو تو یقیناً ذرہ برابر کوئی نقصان نہ پہنچا ہے اور نہ پہنچ سکتا ہے۔ البتہ اس سے ان ہی کے دامن پر ایک ایسا سیاہ دھبہ لگا ہے جو ان کے لئے بے حد شرمناک ہونا چاہئے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو کہ آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(منیجر الجمعیۃ)

والیٔ کشمیر صرف مسلمانوں کو انسان سمجھنے کا وعدہ کرلے

بیس ہزار مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

سیالکوٹ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

صدر محترم اور معزز حاضرین! میں اس سے پیشتر کہ آپ کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کروں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مجھے تمام عمر میں سیالکوٹ کی حاضری کا یہ پہلا موقع ہے۔ اگرچہ سیالکوٹ سے متعدد بار مختلف حضرات اور انجمنوں کی جانب سے مجھے دعوت دی گئی لیکن کبھی اس قدر اطمینان یا فرصت نصیب نہ ہوئی کہ میں حاضری کا جو وقت مقرر تھا اس سے پیشتر حاضری کس طرح ممکن تھی؟

صدر محترم! میں ایک اور بات بھی عرض کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ مجھے پنجابی زبان سے واقفیت نہیں ہے۔ میں دہلی کا رہنے والا ہوں اور تقریباً میرے آباؤ اجداد پانچ سو سال سے دہلی میں رہتے رہے ہیں۔ میرے بزرگ دہلی میں جب آئے تھے اس وقت شاہجہان کی دہلی موجود بھی نہ تھی بلکہ پایہ تخت اکبر آباد تھا شاہجہان نے جب دہلی کو آباد کیا تو ہمارے خاندان کو آگرہ سے دہلی لے گیا اور قلعۂ معلی کے قریب ہی سکونت کا حکم دیا۔ [illegible] کے لاہوری دروازے پر ختم ہوتی ہے اسی سڑک پر میرے بزرگوں کو رہائش کا حکم دیا گیا تھا۔ اگرچہ ایک عرصہ تک کشمیر بھی ہمارا وطن رہا ہے اور ایران سے ہندوستان آنے کے وقت پہلا وطن کشمیر ہی بنایا گیا تھا۔ لیکن کئی صدیوں کے بعد آخر ہندوستان کے دار الحکومت کو وطن بنا لیا گیا۔ چنانچہ اب میں بجائے کشمیری کے اپنے کو دہلوی لکھا کرتا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ دہلی کی زبان میں تقریر کیا کرتا ہوں۔ میں شہروں کی پنجابی سمجھ لیتا ہوں اور غلط سلط بول بھی لیا کرتا ہوں، لیکن پنجابی زبان پر پوری قدرت حاصل نہیں ہے۔ اس لئے معذور ہوں البتہ اس امر کی کوشش کروں گا کہ عام فہم اردو میں تقریر کروں تاکہ آپ حضرات کو سمجھنے میں تکلف نہ ہو۔

کشمیر کی حالت

میرے عزیزو! کشمیر بھی ہندوستان کے دروازوں میں سے ایک ایسا دروازہ ہے جہاں سے بسا اوقات ایشیائی قوموں نے ہندوستان کا سفر اختیار کیا ہے تبت کی رہنے والی قوموں نے ابتدا میں اس کو اپنی گزرگاہ بنایا اور ان قوموں کے بعد مجاہدین اسلام کے مقدس قدموں نے صدہا مرتبہ خاک کشمیر کو پامال کیا۔ چونکہ مسلمان فاتحین اسی راستے سے بسا اوقات گزرے ہیں یا درۂ خیبر سے اگر یہاں انہوں نے سکونت اختیار کی ہے، اس وجہ سے یہ کہنا بجا نہ ہوگا کہ کشمیر ایک اسلامی ملک ہے۔ جو صدہا برس مسلمانوں کا مرہون منت رہ چکا ہے اور یہی دار الکفر ہندوستان کا وہ خطہ ہے جہاں ابتداءً نعرۂ توحید بلند ہوا ہے اور آج بھی فیصدی پچانوے یا ستانوے آبادی وہاں مسلمانوں کی موجود ہے یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ سرزمین کشمیر کو صدہا مرتبہ ہماری قدمبوسی کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ ہم نے کشمیر کو کشمیر بنایا ہے اور ایک زمانہ دراز تک کشمیر اسلامی تہذیب و تمدن کا گہوارہ رہ چکا ہے اُس کی سرسبز و شاداب پہاڑیوں اور لالہ زار مرغزاروں کی تر و تازگی نہ معلوم کتنے سرفروش مجاہدین اسلام کے خون اور پسینے کی مرہون منت ہے۔ کشمیر کو جنت نشان کا لقب مسلمانوں ہی نے دیا ہے۔ وہاں کی زعفران میں ابتک شہدائے اسلام کے خون کا رنگ و بو موجود ہے۔ غرض کشمیر ایک ایسی وادی ہے جو خادمان اسلام کے مقدس قدموں سے صدہا مرتبہ روندی جا چکی ہے اور جس میں صدہا مرتبہ اسلامی قوافل قیام پذیر ہو چکے ہیں۔

انقلاب زمانہ

برادران ملت! کشمیر کا فسانہ ایک درد بھرا فسانہ ہے۔ کشمیر فاتحان اسلام کی دیانت و صداقت کا ایک زندہ شاہد ہے۔ ایران سے آنے والے تاجداروں کی سب سے پہلی منزل کشمیر ہی کو سمجھنا چاہئے۔ لیکن کشمیر کی خوبیاں اور کشمیر کی خوشنمائی اُن کے عزائم کے لئے سنگ راہ نہ بنی جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کا مقصد تمام ملک کو اسلامی تہذیب سے آشنا بنانا تھا۔ ہندوستان آنے سے اُن کا مقصد محض سیر و تفریح نہ تھا اگر ان کا مقصد صرف اس قدر ہوتا جیسا کہ سمجھا گیا ہے تو اُن کی دل لگی کے لئے کشمیر کی سبز و سرخ گھاٹیاں اور وہاں کے آبشار کافی تھے لیکن مجاہدین اسلام جس نیک مقصد کو لیکر ہندوستان آئے تھے وہ کشمیر کے حسن و جمال کو دیکھ کر متاثر نہ ہوئے بلکہ انہوں نے اس سرزمین کو بھی معمولی زمین کی طرح استعمال کیا۔ رات کی رات اُن کا قافلہ ٹھہرا اور آگے چل نکلا اُن کو عیش و عشرت کی زندگی پسند نہ تھی بلکہ اُن کو ہندوستان کے ہر ذرے اور ہر بچے کو توحید الٰہی سے آشنا بنانا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اس پہلی منزل کو عبور کرتے ہوئے نکل گئے اور انہوں نے تمام ہندوستان کو خدا کی تقدیس و توحید کا گہوارہ بنا چھوڑا۔

حضرات! معاف کیجئے اس تقریر سے آپ کو کوئی تکلیف ہوگی اور سمجھ بھی کچھ ہوگا۔ زمانہ کے انقلاب کا ایک سیلاب آیا اور اُس نے چند سالوں میں سب کو الٹ پلٹ کر رکھ دیا۔ وہ قومیں جو کبھی تاجدار تھیں، تہذیب و تمدن کی مالک تھیں۔ آج کوڑی کوڑی کو محتاج ہیں۔ اب عہد ماضی کی تاریخ دہرا کر کیا کریں گے

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

ایک کشمیر کا رونا کیا رو رہیں اگر آنکھ عبرت بیں ہو اور قلب صاحب بصیرت ہو تو تمام دنیا ہمارے لئے ماتم کدہ ہے۔ ویران مساجد کے مینارے اور تباہ شدہ کھنڈرات دنیا کے ہر گوشے میں ہماری تہذیب اور ہمارے تمدن پر نوحہ کناں ملتے ہیں اس سے زیادہ نہ کچھ ہے اور نہ اس سے زیادہ کچھ کہا جا سکتا ہے۔ مسلمان جو دنیا کو غلامی سے نجات دلانے آیا تھا جس نے بلال حبشی اور سیدنا ابوبکر کو ایک صف میں کھڑا کیا تھا جو خدا کی مقدس زمین کو فرقہ پروری اور غیر اللہ پرستی کے اوہام باطلہ سے پاک کرنے کے لئے اٹھا تھا۔ آج موجودہ دنیا کی تمام خرابیوں میں مبتلا ہے۔ جن مسلمانوں نے کبھی ایک بڑھیا کو عیسائی پادری کے قید خانے سے رہائی دلانے کے لئے لشکر کشی کی خوشی گوارا رحمت اختیار کی تھی۔ آج وہی مسلمان ہیں جو لندن محض اس لئے گئے ہیں کہ لندن پہنچ کر انگریزوں کی حمایت کریں اور ہندوستان کو آزاد نہ ہونے دیں۔ ابتداء میں حقوق مسلمین کی آڑ لیکر ملک کو تباہ کیا اور اب تو کھلم کھلا انگریزوں کی حمایت کے مدعی ہیں۔ میں نے پہلے ہی متعدد بار عرض کیا ہے کہ ان کو حقوق مسلمین سے کیا بحث انہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو انگریزوں پر قربان کیا ہے۔ آج یہ سب حقوق کے مدعی کہاں سے پیدا ہو گئے ہیں۔ آخر وہ راز کھل گیا اور مسلمانوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا کہ مسلم نمائندے انگریزوں کے مددگار نکلے۔ یہاں بھی سمجھوتے میں رکاوٹیں پیدا کرتے رہے یہاں جداگانہ انتخاب کو بہانہ بنا لیا اور وہاں جب جداگانہ انتخاب کا وقت آیا تو فوراً شملے سے تار پہنچنے شروع ہو گئے اور مسلمانوں نے کانگریس کی حمایت سے انکار کر دیا۔ اب بھی آپ کو یقین آیا کہ مسلمان غلامی پسند اور انگریزوں کا آلہ کار ہے۔ آپ نے تمام تحریک میں ہم کو بے ایمان کہا اور ہم صبر کرتے رہے لیکن آج تم نے دیکھ لیا کہ بے ایمان کون ہے۔ ہائے مسلمانوں کو کس طرح بے وقوف بنایا گیا اور آج بھی کس طرح انگریزوں پر مسلمانوں کو قربان کیا جا رہا ہے آج مسٹر شفیع کو مسلم نمائندگی کا دعویٰ ہے۔ لیگ۔ خلافت کمیٹی اور نیشنلسٹ پارٹی مسلم کانفرنس سب کا نام لیا جا رہا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ آخر جناب کو انتخاب کس نے کیا ہے۔ کیا ان نمائندوں کو مسلم لیگ اور خلافت کمیٹی، مسلم کانفرنس وغیرہ نے منتخب کیا ہے یا یہ مسٹر فضل حسین صاحب کے آگے ناک رگڑ رگڑ کے منتخب ہوئے ہیں سانہوں نے قسمیں کھا کھا کر انگریزوں کو وفاداری کا یقین دلایا ہے۔ اور کانگریس کو فیل کرانے کا عہد کیا ہے اور اس بے حیائی کو ملاحظہ کیجئے کہ لندن میں بیٹھ کر

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو ایمان ملک کو بھی بہ آسانی بستر پر تقسیم انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت پتہ: منیجر ہندستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

خالص کیسٹرآئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین (جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: India
Post Box 88, Karachi

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرآبادین مفید عام

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سرمہ عزیزی

ضرورت

نوجوانوں کے لئے سنہری موقع

تفریح باتصویر

غریبوں کا قرآن مجید معرا

نورانی قرآن مجید مترجم

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

اعلیٰ حضرت حضور نظام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم سہ شنبہ ۔ ۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۸)

ہم اقلیتوں کے معاملہ کو سلجھانے کی گزشتہ سعی اور اس کی ناکامی پر اسی سلسلۂ مضامین میں تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر چکے ہیں، اور یہ بتا چکے ہیں کہ وزیر اعظم نے لندن میں اپنے ساتھ ہندوستانی مندوبین کو بٹھا کر ان کی جو توہین کی اس کی ذمہ داری کس حد تک خود ہندوستانیوں پر عائد ہوتی ہے۔ آج کی اشاعت میں ہم چاہتے ہیں کہ ان تجاویز پر بحث کریں جو ذمہ دارانہ مسئلہ کے حل کے لئے از سر نو پیش کی جا رہی ہیں۔ اور جن میں سے کسی نہ کسی تجویز کے منظور ہو جانے کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سے قبل کہ ہم ان تجاویز کا ذکر کریں مناسب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت گول میز کانفرنس جس مرحلہ پر پہنچی ہوئی ہے اس کے متعلق مختصراً کچھ عرض کر دیا جائے۔

موجودہ صورت حال

اقلیتوں کی سب کمیٹی کے اجلاس کو تعیین تاریخ کے بغیر ملتوی کر دینے کے بعد وزیر اعظم تو اطمینان کے ساتھ اپنے انتخاب کی مہم میں مشغول ہو گئے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ تقریباً تمام برطانوی مندوبین کی دلچسپی کانفرنس کے متعلق بھی کم ہو گئی ہے۔ البتہ لارڈ سینکی جو فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے صدر ہیں، کچھ نہ کچھ کام کئے جا رہے ہیں۔ فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے وفاقی مالیات کے لئے جو ایک ماتحت کمیٹی بنائی تھی اس کی رپورٹ پر اس وقت غور و بحث جاری ہے اور بعض اہم معاملات میں ہندوستانی اور ریاستی مندوبین کے درمیان شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے جس پر ہم آئندہ اشاعت میں بحث کریں گے۔ دوسری طرف یہ خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ فوج کا معاملہ سخت رکاوٹ پیدا کر دے گا۔ وزیر ہند اور ہندوستانی مندوبین کے درمیان اس مسئلہ پر جو تبادلہ گفتگو شروع ہوئی تھی ...

اجل سنگھ کی تجویز

جہاں تک کہ اجل سنگھ کی تجویز کا تعلق ہے، امر بالکل واضح ہے کہ مسلمان اس تجویز کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتے۔ کوئی ایسی اسکیم جو مسلمانوں کے اکثریت والے صوبوں کی تعداد کو گھٹانے والی ہو ہرگز قابل قبول نہ ہوگی۔ تمام ہندوستان ...

سرکاری کمیٹی کی تجویز

مجلس نتائج کا تقرر

پنجاب کا مسئلہ

تقسیم پنجاب کی تجاویز

مسلک کی اہمیت

شرق اردن پر حملہ

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

"فتنۂ الحاد" اور "دلآزاری"

زعماء سرحد کا اتحاد

ضروری اطلاع

قرون اولیٰ کی یاد

مسلم خواتین سے خطاب

محمد سعید کی علالت اور نمائش کا فتنہ

ہندو اخبارات کی ذہنیت

پانچ سو خواتین کی درخواست

سیالکوٹ میں کیا دیکھا

مجلس احرار کی خدمات

ریاست کشمیر میں خطبہ پر بندش

مجسٹریٹ کے فیصلہ کے خلاف سشن جج کا ریمارک

خطبہ مسلمانوں کے مذہب کا ایک ضروری حصہ ہے

... مسلمانوں کے مذہب کا ایک ضروری جزو ہے۔

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے مقدمہ کی سماعت

گواہان استغاثہ کے بیانات اور وکیل صفائی کی جرح

انتقال مقدمہ کیلئے درخواست دیدی گئی

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ آج رئیس المجاہدین مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کا مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند مسٹر الیسر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ڈسٹرکٹ جیل کے اندر شروع ہوا۔ ... پیشی کی تاریخ ۵ نومبر کی تاریخ لگادی۔

لگان میں مزید تخفیف

حکومت یوپی کا فیصلہ

بریلی ۱۰ اکتوبر۔ حکومت نے ... مزارعین کے لگان میں کافی تخفیف کردی ہے۔ ... مزارعین نے اس تخفیف کو بنظر استحسان دیکھا ہے۔

کرنل محمد اسحٰق صاحب کی خدمات کا اعتراف

سودیشی نمائش کی طرف سے طلائی تمغہ

کرنل سید محمد اسحٰق صاحب دہلی کے مشہور قومی کارکن ہیں ... ایک طلائی تمغہ پیش کیا ہے۔

مسلمانان کشمیر کے لئے امدادی فنڈ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مختلف مقامات سے دریافت کیا جارہا ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی امداد کے لئے روپیہ کہاں بھیجا جائے۔ ...

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

دہلی میں جشن استقلال افغانستان کی مبارک تقریب

زعماء دہلی کا اجتماع

دہلی ۱۹ اکتوبر۔ کل شام کو قونصل جنرل دولت افغانستان نے استقلال افغانستان کی سالگرہ کے موقع پر ... جنرل صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ نہایت کامیاب رہا۔

حکومت خود اختیاری ہندوستان کا حق ہے

جمعیۃ دولت مشترکہ ہند کے جلسہ میں ایک تجویز

لندن ۱۴ اکتوبر۔ جمعیۃ دولت مشترکہ ہند ... آزادی کے حصول کے لئے خواتین کے حصہ پر بحث ہوئی۔ ایک تجویز منظور کی گئی جس میں حکومت خود اختیاری کو ہندوستان کا حق قرار دیا گیا۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کیلئے ایک نئی تجویز

تین غیر سرکاری برطانوی مدبر مقرر کئے جائیں

جمعیۃ الاقوام کے فیصلہ کو منظور کرنے سے انکار

لندن ۱۹ اکتوبر۔ ... تین غیر سرکاری برطانوی مدبر مقرر کئے جائیں۔

صوبہ پنجاب کی تقسیم اور مسلمانان دہلی

تحفظات کی ضروریات

سر جیوفرے کاربٹ نے صوبہ پنجاب کی تقسیم کی جو تجویز پیش کی ہے ... ان شرائط کے علاوہ مسلمان صوبہ کی تقسیم کی کسی تجویز کو قبول نہیں کر سکتے۔

نواب صاحب رامپور کے اخراجات میں کمی

چار لاکھ کی تخفیف منظور کرلی گئی

رامپور ۱۷ اکتوبر۔ ... اپنے اخراجات میں نصف کمی بخوشی منظور کی ہے۔

مسٹر جمال محمد لندن روانہ ہوگئے

مدراس ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر جمال محمد رکن اسمبلی آج یہاں سے بمبئی روانہ ہوگئے ... گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے لندن تشریف لے جائیں گے۔

مسئلہ ہند کے تصفیہ میں رکاوٹیں

ایک تیسری گول میز کانفرنس کی تجویز

افغانستان کی منڈیوں پر روس کا قبضہ

روس سے گندم، روئی، کھانڈ اور چائے کی درآمد

مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی کے گھر میں چوری

پنجاب و بنگال میں مسلم آبادی کو کم کرنے کا فتنہ

سر محمد یعقوب صاحب کا اظہار خیال

ہندوستان کی رصدگاہیں بند کردی جائیں گی

تخفیف اخراجات کیلئے حکومت کی تجویز

جیوری کی کثرت رائے کو سشن جج نے ٹھکرادیا

انسپکٹر پولیس کا بینہ قاتل ہائی کورٹ سپرد

کانگریس کی مجلس عاملہ پر الزام

سوبھاش چندر بوس کا بیان

آل انڈیا مومن کانفرنس کا اجلاس

بمبئی ہائی کورٹ کا ایک نیا جج

سابق سلطان ٹرکی کو خلیفہ بنانے کی کوشش

سلطان عبدالمجید سے والی عراق کا معاہدہ

فلسطین کی موتمر اسلامی کا ارادہ

بیت المقدس ۱۵ اکتوبر۔ مقامی اخبارات میں سابق سلطان عبدالمجید کے متعلق یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ وہ یہاں موتمر اسلامیہ سپریم مسلم کونسل میں شریک ہونے کی غرض سے آرہے ہیں ... مزدری امداد کریں گے۔

بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شاہ فیصل یا ان کے برادر امیر عبداللہ اپنے خاندان کے علاوہ کسی اور خاندان سے خلیفہ کے تقرر کی حمایت نہ کریں گے۔

فرقہ وارانہ تصفیہ کی پھر توقعات قائم ہوگئیں

گاندھی جی کے کہنے پر پنڈت مالویہ راضی ہوگئے

مسلم مندوبین سے گاندھی جی کا تبادلہ خیال

مسلم مندوبین سے گفت و شنید

مدیر نگار کی معذرت سے مسلمان مطمئن نہیں ہوئے

بنارس فتحپوری کی فریب کاری اور معذرت

لکھنؤ کے ایک اسلامی جلسہ کی کارروائی

امریکہ میں اشاعت اسلام کی رفتار

ایک سوڈانی مبلغ اسلام کی مساعی جمیلہ

سعی مفاہمت کے متعلق مسٹر جناح کا بیان

گاندھی جی کا مصالحانہ طرز عمل

سکھوں اور مہا سبھائیوں کی رکاوٹ

گاندھی جی بالکل راضی تھے

تقسیم پنجاب کے متعلق سر جیوفرے کاربٹ کی اسکیم

ایک قابل غور تجویز

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

مجلس ثالثی کے تقرر کی تجویز

دوسرے صوبوں میں تشویش

مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نشستیں

محفوظ اختیارات

بیرونی مداخلت سے مسلمانوں کا انکار

گاندھی جی سے ہندو مسلم مندوبین کی گفتگو

مہا سبھائیوں کی شرارت

چین و جاپان کے تنازعہ کی نازک حالت

جاپان کی طرف سے امریکہ کی مداخلت نامنظور

شرق اردن پر ابن سعود کے وہابیوں کا حملہ

ہندوستان میں جاپانی پارچہ بافی کے کارخانے

غیر ملکی پارچہ پر محصول میں اضافہ کا نتیجہ

گاندھی جی کی امکانی کوششیں

مجلس احرار اور مولانا محمد اسحاق مانسہروی

فتنہ نگار
دار الحدیث رحمانیہ دہلی میں شاندار جلسہ

دشمن اسلام نیاز فتحپوری اور اس کے زندیقانہ مضامین کے خلاف اس وقت عام مسلمانان ہند اور اسلامی پریس میں نفرت و حقارت کے جذبات پیدا ہو کر جو شورش موجود ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ اسی ضمن میں کل مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو دار الحدیث رحمانیہ دہلی کے تمام طلبہ و مدرسین کا ایک شاندار جلسہ نگار کے خلاف دار الحدیث کے وسیع ہال میں ہوا۔

جلسہ کی صدارت مولانا نذیر احمد صاحب اعظمی نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد صاحب صدر نے اپنی مختصر تقریر میں نیاز فتحپوری کے چند ملحدانہ خیالات کو نمونۃً پیش کیا۔ ...

مسلمانان رائے بریلی کا غم و غصہ
نیاز کے خلاف زبردست جلسہ

آج بتاریخ ۶ اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام جامع مسجد تکیہ بخاری شاہ بصدارت جناب مولوی محمد ریاست حسین صاحب مہتمم مدرسہ رحمانی رائے بریلی بعد نماز جمعہ مسلمانان رائے بریلی کا عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں صدر صاحب صدر نے نیاز فتحپوری کے کفر والحاد پر نہایت مشرح و مبسوط تقریر فرماتے ہوئے مختلف نمونہ از خروارے کے طور پر اس کے کفریہ اقوال کو نقل فرمایا۔ حاضرین جلسہ نے دس کے کفریہ اقوال سے سخت متنفر اور بیزار ہو کر باتفاق آرا حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے۔ ...

کرچس سے چیتکارا مشکل ہو جاوے اور قید و بند کی سزا دلوا کر اس قدر مقدمہ کو جو شش اور مسلمانوں کے قلوب کو مسرور فرمائیں۔

سکریٹری انجمن خدام المسلمین رائے بریلی

جسٹس آغا حیدر پنجاب ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوگئے

شملہ ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر جسٹس آغا حیدر بار ایٹ لا ایڈیشنل جج لاہور ہائی کورٹ مستقل طور پر جج مقرر کر دئے گئے ہیں۔ آپ کا تقرر مسٹر جسٹس سہیل ... کی جگہ ہوا ہے۔

اسلام کا دوسرا رکن اعظم

رمضان کے روزے ہیں۔ عام طور پر مسلمان ان روزوں کی فضیلت اور ان کے احکام سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے نہ تو وہ رمضان کی برکتیں پوری طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اور نہ ان روزوں کا حق ہی کامل طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ ... کتاب "العصوم والاعتکاف" شائع کی گئی ہے۔ ... قیمت صرف چار آنہ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

مسلمانوں کے افلاس کے اسباب اور ان کا علاج

نہایت عمدہ اور کارآمد کتاب قیمت صرف چار آنہ (۴ر)

ملنے کا پتہ
ایم۔ اے۔ مجید معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ مشینوں میں سے ہول نفیس و لذیذ و دہلی سویاں تیار کرنے والی

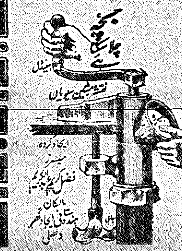

نو ایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چینی (۲) عدد (سوراخ ۲۰۰) آٹھ روپے ... علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

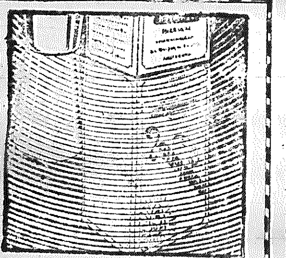

سناٹوجن سے تمام کمزوریاں دور ہوتی ہیں

اپنے جسم میں از سر نو طاقت پیدا کرکے ہی آپ مردانہ کمزوریوں پر غالب آ سکتے ہیں اور دوبارہ مضبوط و توانا بن سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سوائے سناٹوجن کے اور کوئی خوراک نہیں ہو سکتی یہ خوراک تمام دنیا میں مشہور اور لاثانی ہے۔ سناٹوجن میں ایسے اجزا شامل ہیں جو بیک وقت جسم اور اعضا کو مضبوط بناتے اور صحت بخشتے ہیں۔

مشہور ڈاکٹر ڈبلیو۔ ایم۔ این پوپٹی سے لکھتے ہیں ...

SANATOGEN

آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل مول لیجئے

ہر دوائی فروش سے مل سکتا ہے

ضرورت

ہے کہ آپ ادویات مخصوص بروں خریدنے کیلئے ڈاکٹر ... صاحب کے ... یاد رکھیں ...
ضیاء الدین خان ...

سفید بال
ساٹ دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال جڑ سے کالا ہو ... قیمت چار روپیہ ...

پتہ: منیجر مہرشی اوشدھالیہ ۹ دربھنگہ

مسلمان لڑکے لڑکیوں کے پڑھانے کی کتابیں

(مصنفہ علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند)
تعلیم الاسلام ... حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم

ملنے کا پتہ
منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

اب مایوسی کس لئے؟

آپ کے تمام امراض
ضعف باہ۔ کجی۔ لاغری۔ نامردی
کے
باقاعدہ موسمی علاج کا وقت آ پہنچا
موسم سرما
اس قسم کے علاجوں کے لئے مخصوص ہے
اب دیر یا تامل ہرگز نہ کیجئے

... مجرب علاج فرمائیے ...

منیجر اودھ شفاخانہ نظیر آباد لکھنؤ

المشتہر

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا تیار کردہ
طاقت کا بکس

جریانی ... حب ... طلاء شاہ دانی ...

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

سگنل ڈاؤن ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

سیالکوٹ میں مولانا احمد سعید صاحب کی معرکۃ الآرا تقریر
(بسلسلہ صفحہ ۳)

... خدا پنجاب کو زندہ رکھے اگر پنجاب کا مسلمان زندہ ہے تو یقین جانو ہندوستان کا مسلمان زندہ ہے۔

حضرات! میں نے آپ کا بہت وقت لیا اور واقعہ یہ ہے کہ میں تھک گیا ...

شمع اور شفق کا قصہ

ہندو راج کا شور و غوغا

مسلمانوں کی موت

موت اور بچوں کی لوری

حضرات! دہلی میں عورتوں کا دستور ہے کہ جب وہ بچوں کو سلاتی ہیں تو لوری دیا کرتی ہیں وہ کچھ ایسی بے تکی شاعری ہوا کرتی ہے۔ شاید پنجاب میں بھی اس کو ...

شربت اکسیر
(رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ادا کر کے ہمارے کارخانہ کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشا دیکھئے۔

سنئے جناب! شربت اکسیر کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے۔ اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امرتسر ڈاکٹر سے ملا ہے اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو نمونہ سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمائیں۔

میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی

جریان جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے ... ان سب مہلک امراض کے لئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ...

قیمت فی شیشی ایک روپیہ تین شیشی کی قیمت دو روپیہ بارہ آنہ محصول ...

تازہ سرٹیفکیٹ

...

ملنے کا پتہ: ایس۔ آر۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی
کوٹھی نمبر ... کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

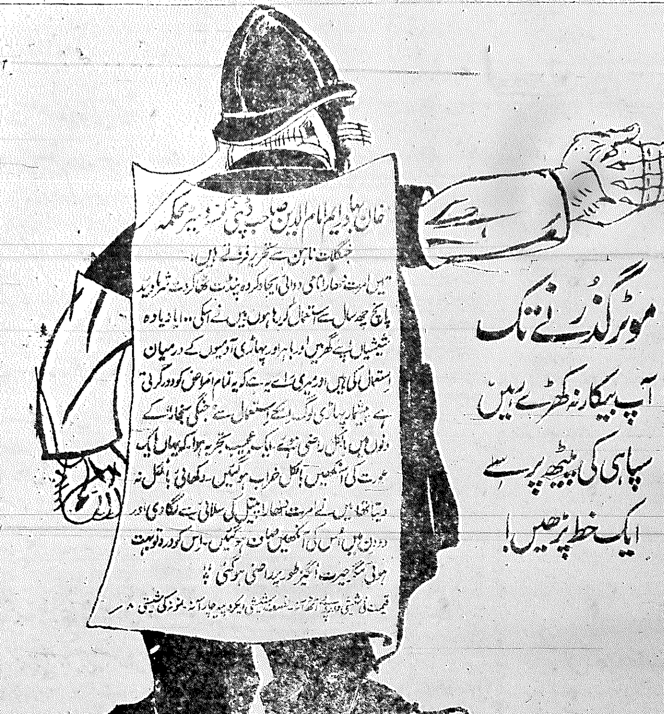

موٹر گذرنے تک
آپ بیکار نہ کھڑے رہیں
سپاہی کی پیٹھ پر سے
ایک خط پڑھیں!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۶۲ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ دہلی

روزنہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

نرخنامہ اشتہارات

مدیر مسئول ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی۔ یوم شنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء — نمبر ۳۰

ضلع رہتک کی پولیٹکل کانفرنس میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

گاندھی جی کسی خاص شخصیت یا کسی خاص انسان کا نام نہیں ہے

انگریزوں کے غیر منصفانہ طرز عمل نے ایک خوفناک صورت اختیار کر لی ہے

۱۷ اکتوبر بروز آج مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند تقریباً ایک بجے رہتک تشریف لائے۔ مولانا نے خان عبد الغفار خاں صاحب کے پاس قیام کیا اور ڈیڑھ بجے کے قریب پولیٹکل کانفرنس میں شرکت فرمائی صدر استقبالیہ کے خطبے کے بعد جناب ڈاکٹر عالم صاحب صدر کانفرنس نے خطبہ دیا اگرچہ خطبہ لکھا ہوا نہیں تھا لیکن پھر بھی دو گھنٹے تک آپ کی تقریر کا سلسلہ جاری رہا۔ آپ کا خطبہ نہایت جامع تھا آپ نے موجودہ تمام مسائل پر اپنی تقریر میں روشنی ڈالی۔ آپ کا خطبہ ہر اعتبار سے نہایت جامع تھا ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک مفصل اور مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا دنیا میں ہمیشہ انقلاب ہوا کرتا ہے پرانی چیزیں فنا ہو جاتی ہیں اور ان کی جگہ نئی چیزیں آجایا کرتی ہیں۔ باپ کے بعد بیٹا اور بیٹے کے بعد پوتا وارث ہوتا چلا آیا ہے۔ رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات ہوتی ہے۔ سردی کے بعد گرمی اور گرمی کے بعد برسات اور برسات کے بعد سردی کا دور چلتا رہتا ہے۔ بہار کے بعد خزاں اور خزاں کے بعد بہار غرض یہاں کسی چیز کو بھی قیام نہیں ہے جو کبھی فقیر تھے وہ آج بادشاہ ہیں اور جو کبھی بادشاہ تھے وہ آج فقیر ہیں جس طرح ہر زمانے میں نئی بات ہوتی ہے اسی طرح آج کل کی یہ بات بھی نئی ہے کہ کوئی قوم کسی دوسری قوم پر حکومت نہیں کر سکتی۔ چونکہ آج کل کا قانون یہ ہے کہ کوئی ملک دوسرے ملک پر حکومت کرنے کا حق نہیں رکھتا اسلئے تمام دنیا میں آزادی کا غل مچ رہا ہے۔ نہ جرمن کو فرانس پر حکومت کرنے کا حق ہے اور نہ فرانس کو جرمن پر تمہیں خبر بھی ہے عرب جو صد ہا برس سے ترکوں کے ماتحت تھے وہ بھی انگریزوں کی امداد اور اعانت سے آزاد ہو گئے۔ جب ترکوں کو عربوں پر اور افغانستان کو ایران پر حکومت کرنے کا حق نہیں ہے تو انگریزوں کو اس ملک پر راج کرنے کا حق کس طرح ہو سکتا ہے۔

انگریزوں سے سمجھوتہ

مولانا نے فرمایا گاندھی جی نہ معلوم انگریزوں سے کس طرح سمجھوتہ کریں گے۔ میری رائے میں تو اگر آپ لوگ راضی ہو جائیں اور ڈاکٹر عالم صاحب بھی ایمان جائیں تو بس ایک شرط پر سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ ایک سال انگریز ہندوستان پر حکومت کر لیا کریں اور ایک سال ہم انگلستان پر حکومت کر لیا کریں۔ اگر انگریز اس شرط پر راضی ہو جائیں تو سمجھوتہ کر لینا چاہئے۔ وزیر ہند تو یہ فرماتیں کہ انگریزی فوج ہندوستانی آفیسر کا حکم نہیں مانے گی غضب خدا کا انگریزی فوج تنخواہ تو لیگی ہندوستان سے اور حکم مانے گی انگریزی افسروں کا اگر وزیر ہند کا یہ خیال ہے تو بھلا ہمارا سمجھوتہ کیسے ہو سکتا ہے۔ جب ایک انگریزی سپاہی ہندوستانی افسر کا حکم ماننے کو تیار نہیں تو بھلا انگریز اس پر کب راضی ہوں گے کہ ہم کو اپنے ملک پر حکومت کرنے کی اجازت دیدیں۔ لیکن بھائیو! اگر انگریز اس کے لئے تیار نہیں ہیں تو ہم بھی اس کے لئے تیار نہیں ہیں کہ ان کو بتیس کروڑ انسانوں پر حکومت کرنے کا حق دیدیں۔

انقلاب کچھ مشکل نہیں ہے

لوگ ابھی تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ اتنی بڑی حکومت کس طرح زائل ہو سکتی ہے حکومت کا انتظام حکومت کا ساز و سامان دیکھ دیکھ کر ہم خوف زدہ ہوتے جاتے ہیں۔ لیکن تمہیں معلوم نہیں کہ اس حکومت سے پہلے کی حکومتوں کے پاس بھی سب کچھ تھا لیکن جب وقت آیا تو کچھ دیر نہ لگی۔ وما امرنا الا واحدۃ کلمح بالبصر۔

اگر گذشتہ حکومتوں کو موت سے کوئی طاقت نہ بچا سکی تو انگریزی حکومت کی کون ذمہ داری لے سکتا ہے۔ لوگ انقلاب کو یقیناً مشکل سمجھتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک آسان ہے۔ انقلاب کی تکذیب کرنا نہ صرف تاریخ کو جھٹلانا ہے بلکہ خدا کی قوت اور اس کی قدرت کا انکار کرنا ہے۔ میں تمہیں سے دریافت کرتا ہوں کیا اس سے پیشتر اس امر کا یقین کیا جا سکتا تھا کہ اتنی بڑی حکومت کی موت صرف ٹھے اور تکلے میں پوشیدہ ہے۔ جس حکومت سے دنیا کی حکومتیں خوفزدہ ہوں بڑی بڑی طاقتیں جس سے تھرتھراتے ہوئے درتی ہیں کیا یہ بات سمجھ میں آسکتی تھی کہ وہ صرف چرخہ کا مقابلہ نہ کر سکے گی اور صرف ایک لنگوٹی بند بڈھا اس کا دیوالہ نکالدے گا۔

نمک کی تحریک

جس دن گاندھی جی نمک بنانے چلے تھے تو سب لوگ ہنستے ہوئے انکا مذاق اڑا رہے تھے۔ نمک بنانے والوں کے نمک کو نقلی نمک بتلایا جاتا تھا۔ لیکن کسی کو کیا خبر تھی کہ جس دن سے نمک بنانا شروع ہوا حکومت نمک کی طرح گھلتی چلی گئی اور بقول ڈاکٹر صاحب کے کہ نمک نقلی تھا جس دن اصلی نمک بنے گا اس دن دنیا میں انگریزوں کا رہنا مشکل ہو جائے گا۔ خدا کی طاقت اور قوت کا کون انکار کر سکتا ہے۔

بھائیو! میں ڈاکٹر صاحب کی طرح نیشنلسٹ نہیں ہوں بلکہ میں تو ایک مذہبی آدمی ہوں اور مذہبیوں سے خطاب کرتا ہوں۔ میں ناسک نہیں ہوں میرا ایمان تو خدا پر ہے۔ میں خدا کو تمام قوتوں کا مالک سمجھتا ہوں اس کو اب اس حکومت کو تباہ کرنا ہے۔ نمک اور چرخے کو ایک ذریعہ بنا دیا ہے اس حکومت نے ہندوستان سے چرخے کو مٹایا تھا لیکن اسے خبر نہ تھی کہ چرخہ ہی اس کو مٹا دیگا۔ اس نے غریبوں کے نمک پر محصول لگایا تھا لیکن اسکو خبر نہ تھی کہ نمک کی تحریک ہی اسکو اس طرح فنا کر دیگی جس طرح پانی میں نمک فنا ہو جاتا ہے۔

میرے دوستو! اگر تم کو خدا پر ایمان ہے تو میرا یقین کرو۔ اگر ہمارے ملک کے باشندے اس موقعہ پر اپنے ملک کے ساتھ غداری نہ کرتے تو پھر تم اس حکومت کو کھا لیتا تھا اس ملک میں ایک اور بدنصیب طبقہ بھی ہے کہ جب ملک میں کوئی تحریک شروع ہوتی ہے تو وہ راستہ روک کر کھڑا ہو جاتا ہے اور یہ کہنا شروع کرتا ہے کہ ہم نالائق ہیں، ہمارا ملک اس قابل نہیں ہے جو کچھ ظاہر ہے وہ بھی بہت ہے۔ یہ غداران وطن کا گروہ حکومت کی حمایت کرتا رہتا ہے لیکن جب لوگوں کی قربانیوں سے کچھ مل جاتا ہے تو یہی غدار سب سے پہلے اسکے وارث بن جاتے ہیں۔ سنقریباً تیس سال سے ہم یہ تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ مرے کوئی، جیل خانے کوئی جائے، پولیس کی لاٹھیاں کوئی کھائے۔ اور لندن میں یہ بیجا نمائندے بنکر پہنچ جائیں۔ سان سے پوچھو تم کس کے نمائندہ ہو۔ تم کو کس نے منتخب کیا ہے، بجز گاندھی جی کے ایک بھی ملک کا نمائندہ نہیں ہے۔ یہ ظالم ایک دن بھی کانگریس کے پلیٹ فارم پر نہیں آئے اور اب گول میز میں بے حیا سب سے پیش پیش ہیں اور اب بھی حکومت کی حمایت کر رہے ہیں یہ ہیں ہندوستان کے نمائندے اور خدمت انگلستان کی انجام دے رہے ہیں۔ لیکن ان کی نمائندگی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اب ہم کو بھی دیکھنا ہے کہ ان انگریزی نمائندوں کی حمایت انگریزوں کو کب تک بچاتی ہے۔

(باقی صفحہ ۱ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

عرب میں جنگ کے آثار (ملت)

گزشتہ ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے ہمیں لندن کے ایک اخبار کا ایک تراشہ اور ہمارے ایک نامہ نگار کا ایک خط موصول ہوا تھا جس میں احیاء خلافت کا ذکر تھا بظاہر اس خبر میں اس کا کوئی ذکر نہ تھا کہ احیاء خلافت کی اس تحریک سے عرب کی پرسکون فضا میں پھر جنگ کا طوفان بپا ہو جائے گا سوائے اسکے کہ اس تجویز سے ترکوں میں ایک ہیجان پیدا ہو گیا ہے اور ان کی حکومت نے اسپر برطانیہ سے احتجاج بھی کیا ہے۔ لیکن القدس کے ایک تازہ تار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس تجویز کا اثر عربستان کی سب سے بڑی حکومت حجاز اور نجد پر بھی پڑا ہے چنانچہ بیس ہزار وہابی افواج شرق اردن پر جو برطانوی انتداب کے ماتحت علی بن حسین کے زیر نگیں ایک حکومت ہے، حملہ کی تیاریاں کر رہی ہیں۔

سابق سلطان عبد المجید کو جنکی خاندانی عظمت اور وجاہت خواہ کتنی ہی بلند ہو لیکن سیاسی اعتبار سے ان کی حیثیت بالکل ایک معطل اور بے اثر حیثیت ہے مسند خلافت اسلامیہ پر متمکن کرنے کی تجویز اور اس کے اندرونی راز کی ہمیں کچھ خبر نہیں تاہم ترکوں نے اپنے مراسلہ میں جن خطرات کا اظہار کیا ہے انہیں کسی طرح سے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ترکوں کا خیال بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مجوزہ خلیفۃ المسلمین کا قیام ہندوستان میں رہیگا اور یہاں کی خلافت کمیٹی خلیفہ کی مسند ہو گی لیکن جہاں تک ہمارا خیال ہے اور جس کی شرق اردن پر وہابیوں کے حملے سے بھی تائید ہوتی ہے۔ شرق اردن کو ان کا مرکز بنانے کی تجویز ہے۔ جزیرۃ العرب کا شمالی حصہ اس وقت جس طرح سے مختلف حکومتوں میں تقسیم ہے، اور ان پر مغربی دول کا جو اثر ہے، یا یہ دول جس طرح ان پر اپنا اثر رکھنا چاہتی ہیں اسے ملحوظ رکھتے ہوئے سابق سلطان عبد المجید کو خلیفہ بنانے کی تجویز کا عرب کی مختلف حکومتوں پر اثر پڑنا لازمی ہے۔ سرزمین عرب کی ان حکومتوں میں سے صرف حجاز اور نجد اور اس کی ملحقہ حکومتیں تو باضابطہ طور پر آزاد اسلامی حکومتیں ہیں ورنہ عراق، شام، شرق اردن اور فلسطین، چاروں حکومتیں جمعیۃ اقوام کی تجویز کے ماتحت برطانوی اور فرانسیسی انتداب کے ماتحت ہیں۔ انتداب حقیقت میں سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ ان اسلامی ممالک پر قبضہ رکھنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔ عراق، شرق اردن اور فلسطین تو برطانیہ کے اثر میں ہیں، شام فرانس کے قبضہ میں ہے۔ سابق شریف حسین کے صاحبزادگان میں سے فیصل اور امیر عبد اللہ ان خفیہ معاہدوں کی بنا پر جو گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں ... شریف حسین مرحوم اور حکومت برطانیہ سے ہوئے تھے علی الترتیب عراق اور شرق اردن کے بادشاہ ہیں لیکن وہ اسقدر کمزور ہیں کہ ان ملکوں کا نظم و نسق تقریباً انگریزوں کے ہاتھ میں ہے اور انتداب کی یہی شرط ہے۔ نجد اور حجاز اور اس کے ملحقات کی حکومت سلطان ابن سعود کے ہاتھوں میں ہے جو ان تمام حکومتوں سے زیادہ مضبوط اور طاقتور ہے۔ چنانچہ سلطان کی بڑھتی ہوئی قوت سے عراق، شام، شرق اردن اور فلسطین سب کو خطرہ لگا رہتا ہے خصوصاً شرق اردن اور عراق میں امیر عبد اللہ اور فیصل کی حکومت تو اسقدر کمزور ہے کہ وہ کسی لمحہ نجد اور حجاز میں ملحق کی جا سکتی ہیں۔ گو حال میں جلالۃ الملک سلطان ابن سعود اور ملک فیصل والی عراق میں اس قسم کا ایک معاہدہ ہو گیا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی حکومت میں مداخلت نہ کریں گے لیکن شرق اردن کی کمزور حکومت اور شام اور فلسطین کے گزشتہ واقعات کی بنا پر ان کا مستقبل یقیناً خطرے میں ہے۔

سابق سلطان عبد المجید کو خلیفہ بنانے کا ایک مقصد یہ ہو سکتا ہے کہ شرق اردن اور فلسطین کو جو اس وقت برطانوی سیادت میں ہیں ملا دیا جائے اور وہاں موجودہ حکومت سے زیادہ مستحکم حکومت سابق خلیفہ کے زیر نگیں قائم کر دی جائے اور عجب نہیں ممکن ہے کہ شام کو بھی فرانس سے لیکر اسی میں ملحق کر کے خلیفہ کی اس حکومت کو اور طاقتور بنا دیا جائے تاکہ وہ سرزمین عرب میں ایک طرف غازی مصطفی کمال پاشا کی قوت کا مقابلہ کر سکے اور دوسری طرف سلطان ابن سعود کے بڑھتے ہوئے ارادوں کو روک سکے۔ ان وجوہ کی بنا پر اگر وہابی فوجوں نے حملہ کی تیاری کر دی ہو تو کچھ تعجب کی بات نہیں ہے۔ نیز حکومت ترکیہ کا احتجاج بھی بجا ہے۔

بہرحال بظاہر حالات اس قسم کے معلوم ہوتے ہیں کہ مشرق بعید میں جاپان اور چین میں جنگ کی طرح مشرق قریب میں بھی جنگ کے بادل امنڈتے چلے آ رہے ہیں جو نہیں کہا جا سکتا کہ عالم اسلام میں کسقدر تلاطم پیدا کر دیں گے۔

مسلمان اور اسراف (انجمن)

یہ اطلاع ناظرین کی نظر سے گزری ہو گی کہ دھارواڑ میں حال ہی میں پروفیسر مولوی نے صرف دس روپیہ میں ایک مسلمان کی شادی کرا دی۔ آپ نے اس موقع پر عمائدین شہر کو مدعو کیا، اور نکاح پڑھانے کے بعد دس روپیہ کا ایک نوٹ دولہا دولہن کے حوالے کر کے انہیں نصیحت کی کہ گھر جا کر اس رقم سے دعوت ولیمہ کا انتظام کریں اور صرف اپنے قریبی اعزہ کو بلائیں۔

مسلمانوں میں شادی بیاہ کے موقعہ پر جو اسراف اور فضول خرچیاں ہوتی ہیں وہ محتاج تشریح نہیں ان کے روکنے اور اصلاح کی ضرورت پر بھی بار بار زور دیا جاتا ہے اور جب کبھی مسلمانوں کی اصلاح یا تنظیم کا کوئی پروگرام پیش کیا جاتا ہے تو ہم شادی بیاہ کی فضول خرچیوں کو روکنے کی دفعہ بھی اس میں ضرور ہوتی ہے مگر باوجود اس کے نتیجہ جب دیکھا گیا صفر کا صفر ہی رہا۔ وجہ یہ ہے کہ ہمارے حامیان اصلاح و تنظیم صرف زبانی جمع خرچ ہی کرنا جانتے ہیں اور ان کے نزدیک محض کسی تحریک کا پبلک کرنا اور اس کی تائید میں اخبارات کے کالم سیاہ کرنا یا چند پلیٹ فارموں پر سے گلا پھاڑ پھاڑ کر چیختا چلاتا کافی ہے۔ حالانکہ اصلاحی پروگرام کے لئے خواہ وہ معمولی ہو یا اہم سب سے بڑی ضرورت اور سب سے پہلی شرط عملی نمونے کی ہوتی ہے مستحق مبارکباد ہیں پروفیسر مولوی جنہوں نے یہ عملی نمونہ مسلمانوں کے سامنے پیش کیا ہے ضرورت ہے کہ مسلمان اس نمونے سے سبق حاصل کریں اور اس کی تقلید کریں۔

جنگ کی تیاریاں (حقیقت)

گول میز کانفرنس میں گاندھی جی کی شرکت کے باوجود ہندو مسلم گتھی کا نہ سلجھنا ملک کی انتہائی بدنصیبی کی تاریخی دلیل ہے۔ اس کے نتائج بد سے وہ خود سر سیاسی کٹھ پتلیاں تو یقیناً آگاہ ہیں جو گول میز کے اسٹیج پر کسی استاد ازل کے اشارہ چشم و ابرو پر رقص کر رہی ہیں لیکن بوجہ آستاں بوسی حکومت اور سرمایہ دار ہونے کے وہ اس سے محفوظ رہیں گی اور خمیازہ انہیں عوام کو بھگتنا پڑے گا جن کی نمائندگی کا انہیں دعویٰ ہے۔ کانگریسی طبقہ کو پہلے ہی کانفرنس سے کوئی خوشگوار توقع نہ تھی اور اب کانگریسی کیمپ سے ہوشیار باش، تیار باش کی بلند بانگ صدائیں سنائی دے رہی ہیں۔ مسٹر تصدق احمد خاں شروانی اور پنڈت جواہر لال نہرو ہر دو اکابرین کانگریس نے الہ آباد اور کانپور میں حال ہی میں جو تقریریں کی ہیں وہ سرسری نظروں سے پڑھنے کے لائق نہیں۔ اگر ان حضرت کے اندیشے غلط نہ ثابت ہوئے اور ملک میں دوبارہ سول نافرمانی کی جنگ شروع ہوئی تو کشت و خون۔ دار و گیر۔ قید و بند کی وہ ہولناک مثالیں بکثرت پیش آئیں گی جن کے سامنے گزشتہ واقعات ہیچ ثابت ہوں گے۔ ہر بہی خواہ ملک کی دلی آرزو ہے کہ یہ صورت حالات دوبارہ رونما نہ ہو اور گاندھی جی کو ولایت سے ناکام نہ آنا پڑے۔ اسی میں حکومت اور رعایا دونوں کا فائدہ ہے!!

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو الیان ملک کو بھی آب سانی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

علاج کا تینتیسواں سال امراض مخصوصہ کے زبردست اور نامور معالج جناب ایس۔ اے حکیم صاحب مالک اودھ شفاخانہ لکھنؤ نے حسب معمول ہر قسم کی نامردی و سستی کا باقاعدہ مکمل علاج یکم اکتوبر سے کرنا شروع کر دیا ہے۔ حاجتمند آئیں یا فارم تشخیص مرض مفت طلب کریں۔

امین

جو تمام اردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمائیے

منیجر اخبار امین بجنور (یوپی)

بےروزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے ... موٹر ڈرائیونگ ... مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پرکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

عطاروں و طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

قرابادین مفید عام ... صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک رکھی گئی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

Castophen Mfg. Co. (India)

POST BOX 88 KARACHI

بندر روڈ کراچی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل حسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے بامو قع ہیں کہ عورت، مرد بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عمر بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک ۸ عہ

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ہے/ قسم دوم حنا شدہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ/

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم شنبہ ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

حوادث و احکام

استفتاء

ایک بیوہ عورت ایک متقی پرہیزگار نمازگزار ملا جی کے پاس پڑھتی تھی۔ اب وہ بیوہ عورت اپنی مرضی سے اپنی خوشی سے اپنے دل سے جس ملا جی کے پاس پڑھتی تھی اُن کے نکاح میں زوجیت میں آنا چاہتی ہے اور بیوہ عورت کی ماں بھی خود اپنی مرضی سے اپنے دل سے اپنی بیوہ لڑکی کا نکاح جو ملا جی بیوہ عورت کو پڑھاتے تھے ان کے ساتھ نکاح کردینا چاہتی ہے اس خیال میں ماں اور بیٹی ملکر چار پانچ دینار مسلمان کے زبانی جو بیوہ عورت کو ملا جی پڑھاتے تھے اللہ و محمد رسول اللہ و ایمان کا وسیلہ ملا جی کو دیا کہ برائے مہربانی اللہ تعالیٰ و محمد رسول اللہ پر اگر آپ کا ایمان ہے تو اللہ و رسول کے وسیلے سے آپ اس بیوہ عورت سے نکاح کرنے کو منظور کرلیں ملا جی نے بسبب اللہ...

...ثبوت موجود نہیں ہے اسلئے عورت کو اب طلاق حاصل کرنے پر مجبور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ وہ دوسرے مرد سے نکاح کرسکتی ہے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہٗ
مدرسہ امینیہ دہلی

ملتان جیل کے نائب داروغہ پر قیدیوں کا حملہ

چپراسی نے داروغہ کی جان بچائی

ملتان ۲۱ اکتوبر۔ ملتان کی پرانی جیل کے دو قیدیوں نے مسٹر ایل چندر بھان نائب داروغہ جیل پر حملہ کیا جبکہ موصوف اپنے دفتر میں آرام کر رہے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر چندر بھان کے چہرہ اور جسم پر ضربیں آئیں خیریت ہوئی کہ وقت پر ایک چپراسی پہونچ گیا جس نے مسٹر چندر بھان کو قیدیوں کے ہاتھوں سے بچالیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

جالیں کم سے کم ہماری سیادت ہی برقرار رہ جائے یہی وجہ ہے کہ کبھی ہیں ایسا مخالفت کی نقل خبریں سنائی جاتی ہیں اور کبھی یہ بتایا جاتا ہے کہ فیصل اب شام اور عراق دونوں کے مشترکہ بادشاہ ہونے والے ہیں۔ بہر حال خواہ یہ افواہیں صحیح ہوں یا غلط ہم انگریزوں کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ عرب کو فیصل یا عبد اللہ کی آڑ میں زیادہ عرصہ تک غلام نہیں رکھا جاسکتا۔ عرب آزاد ہوکر رہیگا اور اس کی آزادی میں جتنے روڑے اٹکائے جائیں گے سب بیکار ثابت ہوں گے۔

مجلس احرار اسلام دہلی

مجلس احرار اسلام پنجاب نے اپنی مختصر سی زندگی میں مسلمانان ہند کے سامنے ایثار و قربانی کی جو شاندار مثال پیش کی ہے اس سے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت ہوگیا ہے کہ آرام کرسیوں پر لیٹ کر تجاویز منظور کردینے کا زمانہ اب اس ملک میں گذر چکا ہے اور موجودہ حالات کا تقاضا یہی ہے کہ جو جماعت عزت و آبرو کی زندگی بسر کرنا چاہتی ہے اور اپنے وجود کو دوسروں سے تسلیم کرانے کی خواہشمند ہے وہ ہر وقت جبر و استبداد کی قوتوں سے ٹکرانے اور ہر قسم کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہے...

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۹)

گزشتہ ہفتہ کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ گول میز کانفرنس نہایت افسوسناک ناکامی کے بعد ختم ہونے والی ہے اور اس کا انجام وہی ہونے والا ہے جس کی طرف ہم پہلے اشارہ کرچکے تھے۔ تقریباً ایک ماہ کی مدت کو جس بیدردی کے ساتھ ضائع کیا گیا ہے اس کی کوئی دوسری مثال مشکل سے مل سکتی ہے...

طے کرلئے جائیں اور فیڈرل حکومت ان اصولوں کے ماتحت قائم کردی جائے اور جب وہ حکومت قائم ہوجائے تو اپنے اختیار سے ماہرین کی کمیٹی مقرر کرے اور اس کی رپورٹ کے متعلق تفصیلات کو طے کرے۔ ان کی رائے میں تشکیل حکومت کے معاملہ کو اس کمیٹی کے تقرر اور اس کی رپورٹ پر موقوف رکھنا بے انتہا قابل اعتراض...

وفاقی عدالت عالیہ

مجلس تحفظ کے دیوانیان

مالیاتی سب کمیٹی

موجودہ صورت حال

مفاہمت

مقدمہ اور ضبطی

حالات کشمیر

عراق و شام کا بادشاہ

عرب میں تحریک حریت کا احیاء اور سابق مندوب عراق کا خوف و ہراس

امت عربیہ کی بیداری سے برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں ہلچل

بلاد عربیہ کی آزادی کے بعد برطانیہ کی تباہی کا امکان

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

بلاد عربیہ میں حکومت برطانیہ جس حریصانہ حکمت عملی اور استعماری ذہنیت کا مظاہرہ کر رہی ہے اور عرب جیسی شجاع اور غیور قوم کو حریت و آزادی کی نعمت سے محروم کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ وہ سیاسی مبصرین سے پوشیدہ نہیں ہے۔ جب سے ممالک عربیہ کی داخلی زمام حکومت برطانیہ کے ارباب سیاست کے ہاتھ میں آئی ہے اس وقت سے عربوں کی قومی اور مذہبی خصوصیات کو بہت بڑا خطرہ لاحق ہوگیا ہے...

حفاظت کا ذمہ دار ہے۔
یمن۔ یہ علاقہ بحر احمر کی جانب سے عدن کے شمالی حصہ تک ممتد ہے۔ اس کے حاکم امام یحییٰ ہیں جو امام ابن سعود کے پرانے دشمن ہیں (مگر یہ دشمنی پیدا کرنے والی یوروپین طاقتیں ہیں جن میں زیادہ تر حصہ برطانیہ کا ہے۔ علاوہ ازیں آج کل ان دونوں اماموں میں کوئی دشمنی اور مخالفت بھی نہیں ہے)...

عربوں کے آئندہ ارادے اور برطانیہ کا خوف و ہراس

عرب کی بیداری سے برطانیہ کو خطرہ

بلاد عربیہ کی آزادی کے بعد برطانیہ تباہ ہوجائیگا

روم و فارس کی طرح برطانیہ کا حشر

ممالک عربیہ کی تکمیل

نتائج

فاعتبروا یا اولی الابصار

ضروری گزارش

(منیجر الجمعیۃ دہلی)

شاہ فیصل کو شام اور عراق کا مشترکہ حکمراں بنانے کی تجویز

عراق کی آزادی کے بعد مستعمرین یورپ کی جدید ریشہ دوانیاں

عرب کی موجودہ سیاسیات کا ایک پہلو

(ترجمہ خصوصی)

(نامہ نگار استنبول کے قلم سے)

شاہ فیصل کی واپسی پر بغداد میں ملک کے تمام حصوں سے وفود آئے اور شاہ کا خیر مقدم کیا۔ ان وفود کی موجودگی سے فائدہ اٹھانے کے لئے شاہ فیصل نے ایک نہایت اہم تقریر کی۔ یہ تقریر شاہی محل میں ایک ایسی دعوت کے موقع پر کی گئی جس میں تمام وفود شریک تھے۔ اس طرح شاہ کا پیغام تمام ملک میں اس قدر سرعت کے ساتھ پہنچ گیا گویا کہ لاسلکی کے ذریعہ پھیلایا گیا ہے۔

شاہ فیصل کی تقریر

شاہ فیصل نے اپنی تقریر میں عراق کی تاریخ اس تناسب سے بیان کی جب کہ سب سے پہلی مرتبہ انہوں نے دریسے شمال عرب کی آزادی کے لئے کام کیا تھا...

تجویز کا مواد بہم پہنچا رہا ہے۔ چونکہ ان ملکوں کے لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاہ نے موجودہ حکومت کو اس کے مقصد میں امداد پہنچائی اس کے یہ اخبارات ایسے مضامین شائع کر رہے ہیں جن کا منشا یہ ہے کہ اس ملک کے لئے زیادہ مناسب طرز حکومت اسی قسم کی مطلق العنان ہوگی جو اٹلی کے طریقہ پر قائم کی گئی ہو اور جس کی سرپرست شاہ کو مقرر کیا جائے۔ ان تجاویز کے خلاف قوم پرور اخبارات نے...

شام کا تخت و تاج

...فیصل کی طرف سے کسی مستند بیان کی غیر موجودگی میں اخبار نویسوں کے خیالات کی وسعت ناگزیر ہے۔

انتقادات

جب اردو ادب کے ایک مایۂ ناز مصنف کی بہترین تصنیف سے ... اس کتاب کو ہم پرزور سفارش کے ساتھ پیش کرتے ہیں...

عورت ذات

اردو گلستاں

[illegible]

مسلمانوں کے خلاف سکھوں کی ضد
گاندھی جی مسلم مطالبات تسلیم کرلیں تو ہم انکے ہمنوا ہو جائیں گے
فرقہ وارانہ فضاء میں مسلم مندوبین کا اعلان

لندن ۱۵ اکتوبر۔ گاندھی جی نے آج شام کو سکھوں کے نمائندے سردار اجل سنگھ سے گفتگو کی۔ سب سے پہلے تو سردار جی نے گاندھی جی سے اس کی حقیقت دریافت کی کہ آیا انہوں نے مسلمانوں کے مطالبات کو کس حد تک قبول کر لیا ہے اور کیا یہ صحیح ہے کہ انہوں نے یہ منظور کر لیا ہے کہ مسلمانوں کے لئے پنجاب میں ۵۱ فی صدی نشستیں محفوظ کی جائیں ...

حکومت ہندوستان کو کیا دینا چاہتی ہے؟
وزیر اعظم کی طرف سے اہم اعلان کی توقع
حکومت کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف فیصلہ کا اندیشہ

لندن ۱۸ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس ۱۰ نومبر کو ختم ہو جائے گی۔ ۵ نومبر کو ایک عام اجلاس ہوگا جو تین یا چار روز تک مسلسل ہوتا رہے گا۔ برما کا مسئلہ علیحدہ کانفرنس میں طے ہوگا جو بعد میں ہوتی رہے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کو بہت زور دینے کے بعد آمادہ کر لیا گیا ہے کہ وہ پہلے ہی دن ایک اعلان میں جتلا دیں کہ حکومت کا ارادہ کیا ہے اور وہ ہندوستان کو کس حد تک آزادی دینے کے لئے تیار ہے۔

اسی کے ساتھ یہ خبر بھی سنی گئی ہے کہ لارڈ سنکی نے ہندوستان کے لئے جدید دستور اساسی کا ایک مسودہ مرتب کر لیا ہے جو وفاقی دستور اساسی کی تشکیل کی کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دیں گے ...

مہاراجہ کشمیر کی خدمت میں مسلمانوں کے مطالبات
مذہبی آزادی کا اعلان مساجد اور قبرستان کی واپسی
مزید تحقیقاتی کمیشن کا وعدہ

سری نگر ۱۹ اکتوبر۔ مسلمانوں کا وفد آج مہاراجہ کی خدمت میں باریاب ہوا اور کشمیر کے مسلمانوں کے مطالبات ایک یادداشت میں پیش کئے جن کا مہاراجہ نے ہمدردانہ جواب دیا۔

مسلمانوں کے مطالبات حسب ذیل امور پر مشتمل تھے۔

(۱) ریاست کے فسادات کے زمانہ میں فوج اور پولیس نیز دیگر حکام کے طرز عمل کے متعلق ایک آزاد تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جائے۔

...

(۵) صنعتی اور حرفتی درسگاہوں میں مسلمانوں کے لئے جگہیں معین کی جائیں اور

(۶) تعلیم میں بعض گرلس اسکولوں میں بجائے ہندی کے اردو کو اختیار کیا جائے۔

عام مطالبات

اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں نے چند ایسے مطالبات بھی پیش کئے ...

ہم آخر کار اپنا معاملہ برطانیہ کے سامنے رکھینگے
مولانا شوکت علی صاحب کا اعلان

لندن ۱۶ اکتوبر۔ مولانا شوکت علی نے ایک ملاقات میں کہا ہے کہ مسلم مندوبین اپنے طرز عمل میں متحد ہیں اور انہوں نے اب تک سمجھوتہ کی ہر ممکن سعی کی لیکن ... اگر کانگریس ہندو مہاسبھا اور سکھوں نے ہمارے مطالبات پورے نہ کئے تو ہم برطانیہ کے سامنے اپنا معاملہ رکھیں گے اور صاف جواب کی التجا کریں گے۔

ڈاکٹر مونجے نے تجویز کیا ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا واحد حل ایک غیر جانبدار ٹریبونل کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس وقت لندن میں معزز ہندو اور مسلمان جج ان موجود ہیں جو برطانوی ججان کے ساتھ ملکر غیر جانبدار ٹریبونل بنا سکتے ہیں۔ مسلمانوں کو اس پر رضامند ہونا چاہئے۔ اصلاحات میں کوئی رکاوٹ نہ ہونی چاہئے۔

حکومت اپنی تجاویز پیش کرے

لندن ۱۶ اکتوبر۔ گاندھی جی اپنے اس مطالبہ پر مصر ہیں کہ وزیر ہند ہندوستان کے متعلق حکومت کی تجاویز پیش کریں۔ تاکہ کانفرنس ان کی بناء پر کام کر سکے۔ اگر وزیر ہند نے گاندھی جی کے اس مطالبہ کو پورا نہیں کیا تو ممکن ہے کہ نازک صورت حال پیدا ہو جائے۔ برطانوی کابینہ میں اس وقت تک قدامت پسندوں کا غلبہ رہا ہے۔ اور اگر مسٹر ہنڈرسن برسر اقتدار نہ ہوئے تو قدامت پسندوں کا یہ رویہ برابر جاری رہے گا۔

چین کے سامنے جاپان نے ہتھیار ڈال دئے
جاپانی فوجوں کی واپسی اور شرائط صلح

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر۔ جاپانی سفیر متعینہ امریکہ نے وزیر خارجہ امریکہ کے پاس اس قسم کی ایک تجویز بھیجی ہے ...

وفاقی مالیات پر مزید بحث و تمحیص
ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا

لندن ۱۸ اکتوبر۔ فیڈرل سینٹ جس میں آج صبح مجلس مالیات کی رپورٹ پر بحث ہونے والی تھی ... وفاقی مالیات ... ابھی تک کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔

سابق سلطان عبدالمجید کی خلافت کا مسئلہ
مولانا شوکت علی صاحب کی طرف سے تردید

لندن ۱۶ اکتوبر۔ القدس سے جو یہ خبر آئی تھی کہ سابق خلیفۃ المسلمین سلطان عبدالمجید کو بیت المقدس میں مسند خلافت پر متمکن کیا جائے گا ... مولانا شوکت علی صاحب نے ... اس تجویز کو بالکل مہمل قرار دیا۔

کابل میں شاہ نادر خاں کا جشن تخت نشینی
توپخانہ، فوج، مشین گنوں اور طیاروں کا مظاہرہ

کابل ۱۹ اکتوبر۔ نادر شاہ والی افغانستان نے سقوط کابل کی تیسری سالگرہ مناتے ہوئے تخت نشینی کی رسم ادا کی۔ اعلیٰ حضرت ۱۶ اکتوبر کو شان و جلال کے ساتھ منارۂ نجات وطن تک ...

افغانستان میں ٹیلیفون
توسیع کیلئے مزید تجاویز

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کی امید

ہندو مسلم اتحاد میں حکومت سب سے بڑی رکاوٹ ہے
ہندوستانی قانون ہندوستان کے وائسرائے کے ہاں ناچ ہوتا ہے

حکومت ہند مختلف جماعتوں کو لڑاتی ہے

ہندوستان کے افلاس کی وجہ برطانیہ ہے

دہلی میں مجلس احرار اسلام کا قیام
مسلمانان دہلی کی خدمت میں گزارش

مجلس احرار کے اغراض و مقاصد

طرابلسی مجاہدین کے قائد اعظم کی شہادت

عیسائیوں سے مناظرہ
پادری صاحب کو اپنی غلطی کا اقرار کرنا پڑا

سکھوں نے کاربٹ اسکیم کو مسترد کر دیا
پنجاب کی مسلم اکثریت سے کھلا دشمنی

برطانوی تجارت میں ترقی

مہاراجہ کشمیر سے ہندوؤں کے مطالبات
ہندوؤں کی سنگدلی اور کمینہ خوئی کا مظاہرہ

معلوم ہوا ہے کہ ہندوؤں کا وفد مہاراجہ بہادر کی خدمت میں مندرجہ ذیل مطالبات پیش کرے گا۔

(۱) عام معافی کا اعلان کر کے گورنمنٹ نے کمزوری کا اظہار کیا ہے، ہندوؤں کے خیال میں وہ بالکل غیر تسلی بخش ہے۔

(۲) ہندوؤں کو باغی مسلمانوں کے ہاتھوں جان و مال کا سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے اس لئے گورنمنٹ ان کی تلافی کے لئے ایک گراں قدر رقم منظور کرے۔ یہ رقم مسلمانوں پر ٹیکس لگا کر وصول کی جائے۔

...

کشمیر کے معاملات کی تحقیقات کا وعدہ
دربار کشمیر کی طرف سے اعلان

سری نگر ۲۰ اکتوبر۔ دربار کی طرف سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جو مظہر ہے کہ مسلمانوں نے اپنے مطالبات ہز ہائی نس کے سامنے پیش کر دیئے ہیں چنانچہ ان کے جواب میں ہز ہائی نس نے ایک کمیشن کے تقرر کا اعلان کر دیا ہے جو نہ صرف ان معاملات کی تحقیقات کرے گا جو صرف کشمیر کی مسلم رعایا کے مفاد سے متعلق ہوں بلکہ غیر مسلم رعایا کے مفاد کی بھی تحقیقات کرے گا ...

ایک سکھ کے مکان پر زبردست ڈاکہ
چار عورتیں اور چار شیر خوار بچے قتل کر دئے گئے

حکومت ہند کے دفاتر

برمی باغیوں کو عبرتناک سزائیں

الہ آباد میں ستیہ گرہ شروع ہو جائے گا
کسانوں پر پولیس کے مظالم کی داستان

اقتصادی پریشانی سے جرمنی حکومت کی تباہی

غازی عبدالکریم ریفی کا بھتیجا ہندوستان میں

شمالی چین میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر

ضلع ہتک کی پولیٹکل کانفرنس میں مولانا احمد سعید کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

حکومت میں گھن لگ چکا ہے۔ ... اور ذہنی مداخلت آمیز نکہ حکومت کے لئے اب وبال ہو گئے ہیں لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ چرخہ اور نمک ہے اور میں کہتا ہوں کہ قدرت کی خاموشی اور منتقمانہ پالیسی نے چرخے کی صورت اختیار کر لی ہے۔

گاندھی کیا ہے

تم سمجھتے ہو کہ گاندھی کسی انسان کا نام ہے، ایک دبلے پتلے لنگوٹی بند کا تصور کر کے تم سمجھتے ہو کہ یہ گاندھی ہے لیکن نہیں معلوم نہیں انگریزوں کے ظالمانہ طرز حکومت نے گاندھی کی صورت اختیار کر لی ہے جسکو گاندھی کہتے ہیں وہ نہ معلوم کس مظلوم کی آہ ہے۔ خدا جانے کس بے گناہ کی روح ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ گاندھی کسی آدمی کا نام ہے ہاں صاحب آدمی تو ضرور ہے لیکن انگریزوں کی شامت اعمال اور ان کے بے گناہ مظالم نے ایک خوفناک آدمی کی صورت اختیار کر لی ہے۔ ...

ہند مسلم اتحاد

...

دیکھو اگر اس ملک میں فرقہ وارانہ جھگڑے مذہبوں اور ملکی قوموں میں باہمی اعتماد کی فضا استوار ہو جائے تو ۲۶ء کی جنوری کا پہلا آفتاب اپنی کرنوں سے آزادی کے پھول برساتا ہوا طلوع ہوگا۔ اس دن کے آفتاب کی زریں پھولوں کی کرنیں ہوں گی جن میں آزادی کے خوشبودار پھول گوندھے گئے ہوں گے۔ مولانا کی تقریر کا سلسلہ تقریباً سوا گھنٹے تک جاری رہا اور اس کے بعد شام کو آپ دہلی تشریف لے گئے۔

(نامہ نگار)

فتنہ نگار کے خلاف طول و عرض ہند میں ہیجان

ایک مسلم نما دشمن اسلام کی ہرزہ سرائیوں کے خلاف موثر احتجاج

اہالیان کوٹ عبدالخالق

اہالیان کوٹ عبدالخالق و جماعت خانقیہ کا ایک غیر معمولی جلسہ مدیر نگار کی یاوہ گوئی و ہرزہ گوئی و حرکات مبہوتی پر اظہار نفرت کرنے کی غرض سے زیر صدارت حضرت مولانا مولوی شاہ محمد عزیز الرحمن خاں صاحب سلمہ امیر جماعت خانقیہ بعد نماز جمعہ منعقد ہوا اور حسب ذیل تجاویز متفق رائے سے فلک بوس نعروں کے ساتھ پاس کی گئیں۔ صدر ممدوح قبلہ حافظ قطب الدین صاحب ایم۔ اے سلمہ مولوی رحیم الدین صاحب نے پرزور نعروں میں تقریریں کیں۔

(۱) اہالیان کوٹ عبدالخالق کا یہ اجلاس مدیر نگار کی گندہ صحافت نگاری پر پرزور پروٹسٹ کرتا ہے۔ اور اس کے گندہ آلود سلسلہ تحریر کو نہ صرف تعلیم اسلامی کے خلاف سمجھتا ہے۔ بلکہ رئیس الملحدین کے وجود کو مسلم مجاریٹی کے جسم کے لئے ایک ...

(۱) جمعیۃ الطلباء کا جلسہ رسالہ عام نگار لکھنؤ کے دلآزار ملحدانہ و گستاخانہ مضامین کی اشاعت پر جو مذہب اسلام اور انبیاء کرام اور اللہ تعالیٰ و جل کے متعلق لکھتا رہتا ہے اظہار نفرت کرتا ہے اور اس کے اہل تمام خریداروں کو جن کے دل میں مذہب کی ذرا بھی قدر و منزلت ہے پرزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ رسالہ نگار کو خرید کر اس کی معصیت میں اعانت نہ کریں۔

المرسل

ابو حامد عبدالماجد غفرلہٗ (ناظم جمعیۃ الطلباء)

انجمن تہذیب الکلام

انجمن تہذیب الکلام کا یہ جلسہ مدیر نگار کے اس ملحدانہ روش کے خلاف جو اس نے خدائے برتر و انبیاء کرام و صحابہ عظام کے تحقیر و تذلیل کرنے اختیار کی ...

ان تمام پرچوں کو ضبط کرے جس میں مذہب کی توہین کا ارتکاب کر کے مسلمانوں کی دل آزاری کی گئی ہے۔

تجویز (۲) کی نقل بنام گورنر یو۔ پی لکھنؤ کے پتہ سے بذریعہ تار بھیجی گئی۔

(۳) مسلمانان گیا کا یہ جلسہ عام حکومت ہند اور تمام صوبے کی حکومتوں سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ نگار کے ان تمام پرچوں کو جن میں توہین مذہب کا ارتکاب کیا گیا ہے جس سے مسلمانوں کی دل آزاری ہو رہی ہے ناقابل ضبطی قرار دیکر ضبط کریں۔

(محمد اسرائیل انگاڑوی)

مسلمانان ملتان چھاؤنی کا جلسہ

آج بتاریخ ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۱ء بروز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان چھاؤنی کے روبرو جناب مولانا مولوی سید اشفاق علی صاحب خطیب جامع مسجد نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں جو باتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان چھاؤنی ملتان کا یہ کثیر اجتماع جلسہ منشی نیاز فتحپوری ایڈیٹر رسالہ نگار لکھنؤ کی کفر پرور تحریروں اور انبیاء علیہم السلام کی گستاخیوں اور ...

مسلمانان گیا کا جلسہ

مدرسہ اشاعت العلوم بھاگلپور

انجمن علوم مشرقیہ بھوپال

عنایت اللہ خاں طرزی مشرقی

معتمد انجمن علوم مشرقیہ بھوپال

جمعیت الطلباء احیاء العلوم

دو شنبہ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ کو زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ مدیر نگار کے اظہار نفرت میں جمعیۃ الطلباء مدرسہ احیاء العلوم مبارکپور کا جلسہ منعقد ہوا۔ مولوی خلیل الرحمن صاحب نے مختصر اور بصیرت افروز تقریر فرمائی جس سے تمام طلباء میں جذبات کی ایک لہر موجزن ہوگئی اور مندرجہ ذیل تجویز پیش فرمائی۔ ...

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہرا پن کی روغن کرامات تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہراپن

کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لا کر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔ پی)

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سربند گانٹھیں ہم سے منگوا کر فروخت کرنے والا بیوپاری صرف موسم سرما میں قلیل سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔

مردانہ گرم کوٹ ... اور کوٹ، فراک کوٹ، لیڈی کوٹ، بچوں کے کوٹ ہر قسم موجود ہیں ...

ملنے کا پتہ: امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ۱۱

۱۹۳۲ء

بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپکر تیار ہوگئی ہے

شائقین جلد آرڈر بھیجکر منگالیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے روانہ کیجاتی ہے۔ بلاقیمت یا بیرنگ روانہ نہیں کیجائیگی۔ نوٹ۔ کتب فروشوں کو نمونہ بلاقیمت روانہ کیا جاتا ہے۔ ...

ملنے کا پتہ: منیجر بخشی پاکٹ ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۴۲ کلکتہ

مسلمان لڑکوں کی تعلیم کیلئے

کتاب تعلیم الاسلام مکمل چار حصہ مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

نیز

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

قرآن شریف حمائل اور سپارے۔ بکفایت

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی

آپکو احمد اینڈ کو بازار بلیماران دہلی

سے مل سکتی ہیں۔ منیجر

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی ۔ حب کرشمہ ۔ طلاء شادمانی

تینوں ادویہ کے بکس کی رعایتی قیمت ایک روپیہ ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

سفید بال

سات دن میں جڑ سے کالا

... قیمت چار روپیہ (للعہ)

منیجر مہرشی اوشدھالیہ نمبر ۹ دربھنگہ

حمائل

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانوں سے اپیل

دارالاصلاح کے متعلق چند ضروری گذارشات

دارالاصلاح مسلمانوں کے مسکین و یتیم بچوں کے لئے خصوصاً اور ہر طبقہ کے لئے عموماً ایک تعلیم و تربیت گاہ ہے جو دو سال سے اپنے کام میں مصروف ہے۔ اس کی تعلیم و تربیت کو ملاحظہ فرما کر حضرت مفتی مولانا کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے فرمایا کہ میں اسکو عام مدارس کی طرح خیال کرتا تھا مگر اس وقت اس کی تعلیم و تربیت دیکھ کر مجھکو حیرت ہوئی ان چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں کا ...

مسلمانوں پر آج جو وقت پڑا ہوا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ... قوم تمدن سے ہو جاتی ہے تو مادیت میں پھنس جاتی ہے اور روپیہ کمانے سے روپیہ کو اپنی خواہشات کے پورا کرنے کی دھن میں خرچ کرنے کی وجہ سے ان کو قومی ضروریات اور قومی زندگی کا خیال نہیں رہتا اور خود غرضی و نفسانیت کا زور ہو جاتا ہے۔ تو قومی تنزل روزنما ہوتا ہے اور بڑھتے بڑھتے قومی ہلاکت کا باعث ہو جاتا ہے۔

مسلمان اپنے تنزل کو محسوس کر رہے ہیں اور جوش سے ہو سکتا ہے اس تنزل کو روکنے اور رفع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ...

جاری ہو سکتے ہیں اور آنے والے بچے بھی داخل ہو سکتے ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ میں یہ منتقی خیبے مسلمانوں کو بار بار چندوں کے بارہ سے سبکدوش کر دیں گے۔

موجودہ کساد بازاری کو نظر رکھکر مسلمانوں سے میری درخواست ہے کہ کم از کم چھ روپیہ سالانہ (۸ ماہوار یا ایک پیسہ روزانہ) سے مدد فرما کر ان بچوں کی دعائیں لیں اور اللہ تعالیٰ کی اس نیک مخلوق کی اور اپنے خادموں کی مدد فرما کر اللہ عز و جل کی رحمت کا تماشہ دیکھیں۔ ...

بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالب

تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں!

محمد عبدالغفار الخیری عفی اللہ عنہ

ناظم دارالاصلاح قرول باغ دہلی

مراد آباد میں زمینداروں کا جلسہ

انجمن زمینداران ضلع مراد آباد کا ایک جلسہ بتاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام ٹاؤن ہال ...

صدر انجمن۔ راؤ بہادر کنور سردار سنگھ صاحب ایم۔ ایل۔ سی رئیس مراد آباد، نائب صدر انجمن قاضی ثروت حسین صاحب رئیس مراد آباد، آنریری سکریٹری سید علی نقی خاں صاحب رئیس امروہہ ... ایم۔ ایل۔ اے بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل مراد آباد ...

رئیس مراد آباد ۔ خاکسار منتخب آنریری سکریٹری

مہتمین اور مدرسین مدارس اسلامیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

(۱) کیا یہ صحیح ہے کہ ہمارے قومی مدارس میں جس نصاب تعلیم کو رائج کیا جاتا ہے اس کی پابندی بالکل نہیں ہوتی ہے یا اگر ہوتی ہے تو وہ نہ ہونے کے حکم میں ہے۔

(۲) کیا یہ صحیح ہے کہ ان مدارس میں وہ کتابیں بھی پڑھائی جاتی ہیں جو فقہا کے کردہ نصاب تعلیم میں موجود نہیں ہیں۔

(۳) اگر صحیح ہے تو کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ علمی عذر پر ہمارے تمام قومی مدارس نصاب تعلیم کی ترمیم کی ضرورت کو مان چکے ہیں بلکہ اس پر عمل بھی کر چکے ہیں۔

(۴) اس صورت میں کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ آپ سب حضرات متفق طور پر ایک ایسا نصاب تعلیم تجویز کریں جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے مفید اور مذہبی ...

مہرولی کی شہید شدہ مسجد کے متعلق ضروری اپیل

حمایت سنت و رد بدعت کے سلسلہ کے چند عدیم المثال تحائف

رد رضا خانیت کا مکمل میگزین

سیف یمانی بر مکائد فرقہ رضا خانی ہر دو حصہ کامل

(مصنفہ رئیس المناظرین حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی دامت فیوضہم)

فہرست مضامین حصہ دوم

رضا خانی لٹریچر میں توہین رسول اللہ صلعم کے شرمناک مظاہرے

دربار رسالت میں موجد رضا خانیت کی ناپاک گستاخیاں۔

رضا خانیوں کے پچاس کفریہ عقیدے۔

ان کے علاوہ دوسرے مباحث پر بھی قابل دید بحثیں ہیں

اب مقامات حریری مشکل نہیں رہی

کیونکہ اس کے ابتدائی تیس مقاموں کی بہترین شرح بزبان اردو

الافادات علی المقامات کامل

مصنفہ ادیب العصر جناب مولانا مولوی حکیم ڈاکٹر ظہور الدین صاحب (ایل۔ ایچ۔ ایم۔ ایس) انصاری چھپ کر تیار ہوگئی

عربی ادب میں مقامات حریری کی اہمیت اور اسکا غیر معمولی اشکال حضرات اہل علم سے مخفی نہیں ...

حق و باطل کا بے نظیر مظاہرہ

صاعقۂ آسمانی بر فرقۂ رضا خانی ہر دو حصہ کامل

فہرست مضامین حصہ اول

ملنے کا پتہ: ناظم دار الاشاعت سنبھل ضلع مراد آباد (یو۔ پی)

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر

ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم چہارشنبہ ۱۶ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۱

معاصرین کے افکار و آراء

علامہ اقبال کا نظریہ اسلامی ہند (مدینہ)

اسلامی ہند کے خوش فکر شاعر اور باریک بین فلسفی علامہ اقبال نے مسلم لیگ کے اجلاس الٰہ آباد کی صدارت فرماتے ہوئے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ہندوستان میں اسلامی حقوق کے تحفظ کے لئے "اسلامی ہند" کا قیام ضروری ہے۔ اگرچہ اس تجویز سے پہلے لالہ لاجپت رائے آنجہانی بھی اپنے زمانہ حیات میں اسی قسم کی ایک تجویز پیش کر چکے تھے جس کا منشاء یہ تھا کہ ہندوستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے "ایک خالص اسلامی ہند" دوسرا "خالص ہندو ہند"...

حکومت ترکی کی مشکلات (حقیقت)

جب سے غازی مصطفٰے کمال پاشا کی قیادت میں ترکی ایک آزاد اور خود مختار جمہوریہ قائم ہوئی ہے اس وقت سے اب تک کوئی سال تباہی اور بغاوت سے خالی...

مباہلہ کانفرنس امرتسر کا خطبہ استقبالیہ

قادیانی مذہب کی مذہبی اور سیاسی خدمات کی حقیقت

مرزا صاحب حکومت کی چوکھٹ پر

(باقی صفحہ ۹ پر ملاحظہ فرمائیے)

"شیطان کی بستی"

گئے وہ دن کہ تھا انسان پنے "فخر" بزازاں
نظر میں اس جہاں کی ایک لعنت تنگدستی ہے

یہاں ہوتی ہے اب توہین جذبات محبت کی
تخیل میں تنزل، ذوق انسانی میں پستی ہے

میں اس بازار میں جنس محبت لے کے آیا ہوں
جہاں سرمایہ داری صرف، اک معیار ہستی ہے

رلاتا ہے مجھے اس دور میں قحط خریداری
مرے اس بیش قیمت مال پر حسرت برستی ہے

مرے مالک! میں تیرے سامنے فریاد لایا ہوں
جہان آب و گل اس دور میں شیطاں کی بستی ہے

(از محمد میاں صاحب جاذب قریشی دہلوی)

اعادۂ حقائق (منقول)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو اہالیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں اُن کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

ہندوستان کے جملہ اخبارات میں سب سے زیادہ پرجوش، بے خوف، عالمگیر اتحاد اسلامی کا داعی، ہندو مسلم اتحاد کا داعی نوجوانان ہندوستان کا ترجمان اور مسلمانوں کے حقوق کا زبردست محافظ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو اخبار

(ہفتہ میں دو بار) (نمونہ مفت)

امین

جو تمام اردو اخبارات میں سب سے بڑے سائز پر شائع ہوتا ہے طلب فرمائیے

منیجر اخبار "امین" بجنور (یوپی)

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کے لئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک سہل اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا...

قرابادین مفید عام نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور طبیبوں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castaphen Mafg. Co. India Post Box 88, Karachi

...اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کے لئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان بھر میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ عمر بلا جلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ للعہ قسم دوم حنا شدہ عا علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم للعہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۱۶ر جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱۰)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے جن دو مباحث کے متعلق ذکر کیا تھا وہی اس عرصہ میں برابر کمیٹی کے سامنے رہے اور مختلف نقطہ ہائے نگاہ ان کے بارہ میں پیش کئے جاتے رہے۔ ہماری مراد وفاقی مالیات اور وفاقی عدالت عالیہ سے ہے۔ فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی نے ان دو مسائل پر گزشتہ چند یوم کے عرصہ میں کافی بحث کی ہے اور ان کے متعلق کمیٹی کا قطعی فیصلہ تقریباً ظاہر ہو چکا ہے ...

لیت ولعل کی پالیسی

مالیات جیسے اہم مسئلہ کو فیڈرل سب کمیٹی میں جس طرح طے کیا گیا اس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہیں کہ گول میز کانفرنس آخر میں کوئی فیصلہ کن صورت اختیار نہیں کر سکے گی ...

وفاقی مالیات

لارڈ پیل کا مجوزہ

سپریم کورٹ

گاندھی جی کے اعتراضات

دوست نما دشمن

سول نافرمانی کا امکان

صوبہ متحدہ میں گاندھی ارون صلح کے بعد سے اب تک برابر صورت حالات خراب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس صوبہ کے کاشتکاروں کی طرف سے بار بار یہ شکایات کی گئی ہے کہ حکومت اس معاہدہ کی پابندی کے لئے تیار نہیں ہے جو اس نے کانگریس سے کیا تھا اور یہ کہ وہاں کی دیہاتی آبادی پر سخت مظالم روا رکھے جا رہے ہیں۔ جب تک گاندھی جی ہندوستان میں تھے وہ برابر یارڈوولی اور صوبہ متحدہ کے کاشتکاروں کی حالت پر حکومت کو متوجہ کر رہے تھے اور یہ بتا رہے تھے کہ سرکاری حکام محصول اراضی کی وصولیابی کے لئے جو طریقے اختیار کر رہے ہیں وہ قطعاً نامناسب ہیں۔ مگر حکومت نے اس طرف ان کی متوجہ کرنے میں کوئی توجہ کی اور نہ ان کے لندن چلے جانے کے بعد ان شکایات کا تدارک کیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہاں کی حالت ناقابل برداشت ہو گئی اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن کو صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی سے سول نافرمانی کرنے کی اجازت طلب کرنی پڑی۔ اس سلسلہ میں صدر کانگریس کمیٹی کے نام بابو صاحب موصوف نے جو مکتوب ارسال کیا اس میں تمام واقعات کو تفصیل کے ساتھ ظاہر کر دیا تھا ...

حوادث و احکام

کتاب النکاح

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک شخص نے اپنی پوتی کا نکاح اس کے باپ کی حیات موجودگی میں کسی شخص سے کر دیا حالانکہ اس نکاح سے لڑکی کا باپ سخت ناراض تھا اور لڑکی کی عمر اس وقت نو سال تھی اور لڑکی نابالغ تھی لیکن اس کے دادا نے لڑکی کے باپ کی ناراضگی کے علاوہ نکاح کر دیا ...

الجواب

توبہ اور معذرت

چین اور جاپان کی جنگ

ضروری اطلاع

جدید خلافت کے پس پردہ یورپ کی کارفرمائیاں

بلاد عربیہ میں خانہ جنگی برپا کرانے کی سعی

جریدۃ "الاحیاء" کا مدبرانہ تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

جب سے سابق سلطان عبدالمجید خاں کو خلیفہ بنانے کی تجویز منظر عام پر آئی ہے اس وقت سے ممالک اسلامیہ میں عموماً اور بلاد عربیہ میں خصوصاً سخت اضطراب پھیل گیا ہے۔ اور ہر شخص اس کے متعلق گفتگو کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ گو خلافت کا مسئلہ ہمیشہ سے مسلمانوں کی توجہات کا مرکز رہا ہے اور وہ اس نظام کو عالم اسلامی ...

کر دیں۔ آج بلاد عربیہ میں سلطان ابن سعود سب سے بڑی طاقت کا مالک ہے اور انہی کی حکمرانی عرب کے اکثر حصوں پر محیط ہو چکی ہے۔ یہی وہ جلیل القدر شخصیت ہے جو اب تک برطانیہ کے دام و فریب میں نہیں آئی اور نہ کبھی اس نے اجنبی ... مداخلت کو ایک طرفۃ العین کے لئے برداشت کیا ...

"مردہ" خلافت کا مقصد

حجاز مقدس کی قوت کو توڑنے کا ارادہ

ہمارا جو فرض تھا وہ ہم نے ادا کر دیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ سلطان عبدالمجید خاں کس طرح اصول سے بے نیاز ہو کر اس "بار امانت" کو اپنے "قوی" کندھوں پر اٹھاتے ہیں۔

بات اصل یہ ہے کہ اس "مردہ" خلافت کی لاش کو اجنبی قوتیں اپنے ناپاک دوش پر اٹھائے پھر رہی ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حجاز کی ترقی پذیر طاقت کو مضمحل ...

ترکی میں پھر آرمینی قوم کا فتنہ

فرانس ان کو ترکی سرحد پر بسا رہا ہے

ترکی کی آرمینی قوم جو مذہباً عیسائی ہے وہ ہمیشہ سے ترکوں کے حق میں کانٹے بوتی رہی ہے۔ باوجود اس کے کہ وہ ترکی حکومت کی رعایا ہے مگر وہ یورپ کی دیگر عیسائی حکومتوں سے ترکی کے خلاف ساز باز کرتی رہتی ہے۔ شاید اس مذہبی تنگ حرام قوم سے بڑا بھی اور کوئی نہ ہوگی جو ترکوں کے زیر سایہ زندگی بسر کرتے ہوئے خود انہیں کے خلاف سازش کرے۔ جنگ عظیم میں ترکوں کو اس قوم سے سخت نقصان پہونچا جس سے مجبور ہو کر ترکی حکومت نے ان کو اپنی حدود سے خارج کر دیا تھا لیکن اب تازہ "البلاغ" سے معلوم ہوا کہ یہ قوم اب پھر ترکوں کو پریشان کر رہی ہے اور فرانس اس کو شام وغیرہ ترکی سرحد میں لا لا کر بسا رہا ہے۔ ترکوں کو یہ اضطراب لاحق ہو گیا ہے کہ آرمینیوں کے اس جدید توطن نے بعد فرانس کا اثر بڑھ جائے گا اور وہ جب چاہے گا ان کو ترکوں کے خلاف استعمال کر سکے گا۔ اس مسئلہ میں جمعیۃ الاقوام بھی فرانس کے ساتھ ہے۔

روسی بھی آرمینیوں کو شمالی ترکی سرحد کے قریب بسا رہے ہیں جو آذربائیجان کا ملک ہے۔ ان حالات کو دیکھ کر ترکی حکومت اپنے مشرقی صوبجات میں حفاظت خود اختیاری کے اصول پر عمل پیرا ہو رہی ہے اور اس کا ارادہ ہے کہ ایک لاکھ ترک جو یوگوسلاویا اور بلغاریہ سے آئے ہیں ان کو اس جگہ آباد کیا جائے۔

ترکی میں عیسائیت کی خفیہ تبلیغ

ایک عیار پادری کی سازش کا انکشاف

... کرنے پر یہ راز کھلا کہ یہ پادری دراصل لندن سے بھیجا گیا ہے تاکہ خفیہ طریقہ سے ترکوں میں عیسائیت کی تبلیغ کرے۔ پولیس نے اس کے بعض خطوط پر بھی قبضہ کر لیا ہے جن میں ایک وہ خط بھی ہے جو اس نے امریکہ کو لکھا تھا اور جس میں مذکور تھا کہ فی الحال ترکی میں کھلم کھلا عیسائی تبلیغ نہیں ہو سکتی۔ ترکی حکومت نے اس کو تنبیہ کے بعد چھوڑ دیا۔

شام، عراق اور فلسطین میں اشتراکیت کا زور

حجاز کو بدنام کرنے کا مذموم طریقہ

کچھ عرصہ پہلے مصر میں ایک قانون نافذ کیا گیا تھا جس کی رو سے ہر وہ مصر کا باشندہ جو بالشویک تحریک کے ساتھ آغشتہ ہو یا اشتراکی جد و جہد میں شامل ہو جائے وہ مصر کے ملکی حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ یہ قانون مصر میں سوویٹ تحریک کی اشاعت کو روکنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا جس کے بعد بالشویک پروپیگنڈہ بھی رک گیا۔ بدقسمتی سے اس قسم کا کوئی قانون شام، عراق اور فلسطین میں موجود نہیں ہے اس وجہ سے سوویٹ پروپیگنڈہ کے لئے ان مقامات کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہ تحریک خطرناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اگر ابتدائی حکومت مصر کے نقش قدم پر چلنا چاہے تو اعلیٰ حکام کی یہ رائے ہے کہ مشرق قریب اور وسطیٰ میں بالشویک پروپیگنڈہ کو بالکل ختم کیا جا سکتا ہے۔ مزید براں بیان کیا جاتا ہے کہ حجاز میں بالشویک تحریک نے اس وقت سے ایک خطرناک نتیجہ پیدا کر دیا ہے جب سے حجاج میں سوویٹ تبلیغ کے لئے کوشش ہونے لگی ہے چونکہ حجاز میں تمام دنیا کے مسلمان بالخصوص برطانوی علاقوں کے حجاج لاکھوں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں اسلئے سوویٹ تحریک کیلئے اس سے بہتر اور کوئی موقع نہیں ہو سکتا۔

(اسٹیٹسمین)

حکومت کے ساتھ صلح یا جنگ کا فیصلہ

مباہلہ کانفرنس کے عظیم الشان جلسے

اہم تجاویز کی منظوری

سکرٹری مباہلہ کانفرنس۔ امرتسر

وفاقی تعمیری کمیٹی میں کانگریس کا نقطۂ نظر

سپریم کورٹ کیلئے وسیع اختیارات کا مطالبہ

آخر میں سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے گاندھی جی نے کہا کہ ہندوستان کو مکمل آزادی ملنی ہے اور اس حالت میں ذمہ دار حکومت سپریم کورٹ کے ججوں کی تقرری وغیرہ کے لئے ذمہ دار ہوگی۔ آپ نے کانگریس کا بنیادی یقین ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی اپنی پریوی کونسل ہونی چاہئے۔

جمعیۃ الاقوام میں چینی و جاپانی مسئلہ

لیگ کی طرف سے چین کو مشورہ

شادیوں اور عوتوں پر ٹیکس لگانے کی تجویز

لکھنؤ کی خبر۔ اردو اخبار روزانہ قطراز ہے۔ ہمارے صوبہ کے نامور اور بافخر طبیب جناب ایس ایم حکیم صاحب بانی و مہتمم اردو دوا خانہ نے ضعف ...

جامع مسجد دہلی میں سردار اللہ نواز خاں سفیر پادشاہِ افغانستان کا خیر مقدم

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا پیغام شاہ غازی کے نام

سردار کا اظہار تشکر و امتنان

(از نامہ نگار خصوصی)

کے بعد آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اب ہز ایکسلنسی کی تقریر سننے کے لئے ہمہ تن گوش ہو جائیے۔ ...

اقلیتوں کا مسئلہ اب حکومت کی طرف سے طے ہوگا

وفاقی عدالت سے والیان ریاست کا اطمینان

اچھوت اور اینگلو انڈین جماعت کی پریشانی

لندن ۲۲ اکتوبر۔ گول میز کانفرنس کے حلقہ میں یہ افواہ گرم ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا تصفیہ اب حکومت کرنا چاہتی ہے۔ چنانچہ اس خبر سے اقلیتوں کے حلقے میں بڑی تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ...

قبرص میں برطانیہ کے خلاف زبردست بغاوت

جزیرہ کو یونان سے ملحق کرنیکی خواہش

گورنمنٹ ہاؤس پر حملہ۔ پولیس کے فائر

مالٹا ۲۲ اکتوبر۔ جزیرہ قبرص میں شدید بغاوت رونما ہو گئی ہے۔ قبرص کے گورنر نے یہاں کے گورنر سے فوج کی فوری امداد طلب کی ہے۔ ...

مجمع پر پولیس کے فائر

جمعیۃ اسلامیہ بغداد سے مظلومین کانپور کی امداد

حضرت ناظم صاحب کی خدمت میں معتمد جمعیۃ اسلامیہ کا خط

از جمعیۃ اسلامیہ بغداد

مکرمی جناب ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند دہلی دام مجدکم۔ ...

اطلاع۔ ...

سید محمد شفیع نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

سابق سلطان کی خلافت کا مسئلہ

سیٹھ یعقوب حسن صاحب کا بیان

مدراس ۱۸ اکتوبر۔ سابق سلطان عبدالمجید خاں کی ایجنٹ خلافت پر مولانا یعقوب حسن نے اخبارات میں ایک بیان شائع کیا ہے کہ ...

تاجدار افغانستان کے اے ڈی سی کا دہلی میں ورود

مشترکہ بورڈ کی طرف سے شاندار استقبال

سردار اللہ نواز خاں صاحب (سردار) اے۔ ڈی۔ سی تاجدار افغانستان کے دہلی میں تشریف لانے کی اطلاع تمام شہر میں مشترکہ بورڈ کی طرف سے کی گئی تھی۔ ...

مصر کے مسلمان ہندوستان کی تحریک کے حامی ہیں

وزیر اعظم کے ایک پرانے قول کا اعادہ

مصر کے سابق سفیر کی لندن میں تقریر

لندن ۲۲ اکتوبر۔ ہائیڈ پارک ہوٹل میں ۹ تاریخ کو مصریوں اور ہندوستانیوں کی ایک صحبت میں مصری اصحاب نے ہندوستان کی تحریک آزادی کے ساتھ ہمدردی کے جذبات ظاہر کئے۔ ...

حجاز اور یمن کی سرحد پر جنگ کا خطرہ

سلطان ابن سعود کی مصالحانہ کوشش

عربی اخبار "الاہرام" کا نامہ نگار خصوصی اطلاع دیتا ہے کہ امام یحییٰ والی یمن کی فوجوں نے عسیری سرحد کے چند مقامات پر حملہ کر کے اپنا قبضہ جما لیا ہے۔ ...

یمنی افواج کو ہٹا لیا جائے

سول نافرمانی کی تحریک دوبارہ شروع کیجائیگی

گاندھی جی نے بھی لندن سے اجازت دیدی

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

گاندھی جی کی اجازت

مسٹر شوکت عثمانی کی درخواست ضمانت نامنظور

وکیل استغاثہ کی طرف سے مخالفت

دہلی الیکٹرک کمپنی کے خلاف جوش

برقی روشنی کی شرح میں اضافہ

ایک اینگلو انڈین کو سزائے قید و جرمانہ

چلتی ٹرین میں عصمت دری کی کوشش

ریلوے لائن اکھاڑ دی گئی

گاڑیوں کو تباہ کرنیکی کوشش

ریاست حیدرآباد کیطرح کشمیر میں تحقیقات کیجائے

دلال کمیشن پر مسلمانوں کو اعتماد نہیں

ہندوستان مکمل آزادی لیکر چھوڑے گا

انگریزوں کے سامنے گاندھی جی کی تقریر

ہندوستان میں روسی مسلمانوں کی ہجرت

روسی مظالم کی دردانگیز داستان

صوبہ دہلی کی توسیع کیلئے کانفرنس کا انعقاد

قوم پرور کانفرنس کے اجلاس کی کارروائی

فساد برپا کرنے کے لئے شریروں کی شرمناک کوششیں

ڈاکٹر انصاری صاحب کا خطبہ صدارت

کانفرنس کا اجلاس

سکھوں کی تجویز متعلق تقسیم پنجاب

خطبہ صدارت

امرتسر کے ایک مندر پر پکٹنگ

صوبہ سندھ میں مگسی قبیلہ کے ۔۔۔ افراد کی آمد

وزیر اعظم قلات کے استبداد پر احتجاج

سابق خلیفہ کی صاحبزادی کی شادی

شہزادہ نظام کی شادی ہونے والی ہے

فوج کو ہندوستانی بنانے کا مسئلہ

لندن میں ہندوستانی مندوبین کی بیضابطہ کانفرنس

وزیر اعظم کے انتخاب میں سخت مقابلہ

مباہلہ کانفرنس کا خطبہ استقبالیہ

(بسلسلہ صفحہ اول)

اس نہایت ہی ناپاک مقصد کی تکمیل کے لئے مرزا صاحب نے اپنے مریدوں کو تیار کیا۔ اور عملی طور پر بتادیا کہ مرزائی مذہب کے عالم وجود میں آنے کی غرض وغایت کیا ہے؟ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"وہ جماعت جو میرے ساتھ تعلق بیعت ومریدی رکھتی ہے وہ ایک ایسی سچی، مخلص اور خیرخواہ اس گورنمنٹ کی بن گئی ہے کہ میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کی نظیر دوسرے مسلمانوں میں نہیں پائی جاتی۔ وہ گورنمنٹ کیلئے ایک وفادار فوج ہے۔ جن کا ظاہر وباطن برطانیہ کی خیرخواہی سے بھرا ہوا ہے" (تحفہ قیصریہ صفحہ ۱۰)

چونکہ مرزا صاحب کے مشن کا مقصد ومدعا صرف یہ تھا کہ گورنمنٹ کی ہر صورت میں خوشامد کی جائے اور چونکہ رعایا کی باہمی لڑائی حکومتوں کے استحکام کا باعث ہوا کرتی ہے۔ اس لئے مرزا صاحب نے "لڑاؤ اور حکومت کرو" کے اصول کو ملحوظ رکھکر ہندوستان کی مختلف قوموں میں جنگ وجدل کی آگ مشتعل کی۔ کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گالیاں دیں۔ اور کبھی ہندوؤں کے پیشواؤں کو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوؤں اور عیسائیوں کی بدزبانی اسلام اور ہادی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسبت بڑھ گئی یہ وہ آگ ہے جس کی بدولت ہمارے ملک میں آئے دن خونریز لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں اور اس کے شراروں نے ہندوستان کے خرمن امن کو جلا کر خاکستر بنا رکھا ہے۔ آپ نے حکومت کی جو خدمات انجام دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان سب کے مقابلہ میں یہ خدمت بہت اہم ہے۔

مسلمانوں کی تکفیر اور مقاطعہ

[illegible]

اسلامی حکومتوں کی بربادی کے خواب

[illegible]

ظلم وستم کئے گئے۔ اور آخران کو قادیان سے مجبور ہوکر بزبان حال یہ کہتے ہوئے نکلنا پڑا کہ ؎

ہم نے جانا تھا کہ حاکم سے کریں گے فریاد
وہ بھی کم بخت تیرا چاہنے والا نکلا!

یہ دو واقعات اس امر کے سمجھنے کے لئے کافی ہیں۔ کہ مرزائیت کی تبلیغ واشاعت کس کے الطاف خسروانہ کی شرمندۂ احسان ہے۔

سرکاری ملازم مرزائیت کے مبلغ

مرزائی جماعت کے کثیر التعداد افراد سرکاری ملازمتوں اور عہدوں پر فائز ہیں اور ان کی حالت یہ ہے کہ اگر کوئی کسی سکول کا ہیڈ ماسٹر ہے۔ تو وہ اپنے ماتحت ٹیچروں اور طالب علموں میں۔ اور اگر کوئی کسی دوسرے محکمہ میں کام کرتا ہے۔ تو وہ ماتحت ملازموں میں اپنی افسری کے رعب سے مرزائیت کی تبلیغ کررہا ہے۔ گویا تنخواہ سرکار سے لیتے ہیں اور تبلیغ مرزائیت کی کررہے ہیں (ایسی متعدد مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں) لیکن حکومت ایسے لوگوں سے کوئی بازپرس نہیں کرتی کہ تم کو سرکاری ڈیوٹی کے اوقات میں تبلیغ کا کیا حق حاصل ہے؟ میں کہاں تک واقعات بیان کروں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مرزائی مذہب کی اشاعت اور اس کی حیات کارازکسی کی نظر کرم میں مضمر ہے۔

چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں
کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

حضرات! یہاں تک جو کچھ میں نے عرض کیا یہ مرزائی مشن اور اس کے مقاصد ونتائج کا مختصر تذکرہ ہے۔ اسی سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ کوئی مرزائی، مرزائی رہ کر کبھی اور کسی حالت میں بھی مسلمانوں کا سچا خیرخواہ نہیں ہوسکتا لیکن یہ دیکھکر حیرانی ہوتی ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے فرزند ارجمند اور خلیفہ ثانی میاں ...

سیاسیات ملکی اور خلیفہ قادیان

[illegible]

تبدیلی لباس

[illegible]

کارکنان مباہلہ کی مظلومیت

[illegible]

"نگار" کے "حق گو" مقالہ نگار کا توبہ نامہ

نیاز کے دست راست کی تجدید ایمان

(از عبدالماجد، ایڈیٹر "سچ")

"نگار" کے ایک مشہور ومقبول مضمون نگار جو "حق گو" کے نام سے بعض صحابہ کرام پر سخت سے سخت الفاظ میں جرح کیا کرتے تھے، گوان کی فرد جرم، ایڈیٹر نگار کے برابر سنگین شقی یعنی انہوں نے نہ کبھی حق تعالیٰ سے تمسخر کیا تھا نہ حور وملائک، رضوان ومالک، جنت ودوزخ پر پھبتیاں کہی تھیں، نہ انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین کی تھی تاہم بعض صحابہ سے متعلق ان کا طرز تحریر سخت گستاخانہ تھا۔ چنانچہ لکھنؤ کے جلسہ عام میں مسلمانوں نے اُن پر بھی ملامت کی ایک تجویز پاس کی تھی، لیکن ہادئ مطلق کو شرح صدر کرتے کیا دیر لگتی ہے۔ وہی مسرت کے ساتھ مسلمانوں کے اطمینان کے لئے اعلان کیا جاتا ہے، کہ ہمارے ان بھائی کو اپنی گمرہی پر تنبہ ہوگیا، اور ذیل کے توبہ نامہ میں انہوں نے بغیر کسی لیت ولعل کے، ایک سچے مسلمان کی طرح صاف، صریح، واضح الفاظ میں اپنی گذشتہ گمرہی سے رجوع کا اعلان اور آئندہ کی اطلاع حال کا وعدہ کرکے، معاملہ کو ختم کردیا ہے۔ الحمد (نہیں استقامت نصیب کرے، اس توبہ کے بعد آج سے وہ پھر ہمارے بھائی اور معزز بھائی ہیں اور ان کی عزت عین ہماری عزت ہے، وہ یقین فرمائیں کہ اس صریح اعتراف واعتذار سے ان کی عزت میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں ہوئی، بلکہ ہر مسلمان کی نظر میں اُن کی قدر بڑھ ہی گئی ہے۔ وہ یقیناً "سید" میں اور شرافت نسب کے جوہر شاید ایسے ہی موقع پر چمکتے ہیں۔ کاش مدیر "نگار" کو انہیں کی تقلید کی توفیق نصیب ہوتی! ذیل میں اُن کا اعلان بعض فقروں کو نمایاں کرکے بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔

اعتراف واعتذار

میں نے "سچ" کے مسلسل مضامین کو پڑھا میرا تعلق "نگار" اور اس کے الحادی مضامین سے ہرگز نہیں، ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق میری تنقید وجرح میں مجھے ایک سخت غلطی کا انتباہ ہوا ہے اور میرا یہ اسلامی فرض ہے کہ بہت جلد اپنی رائے کا اظہار کرکے اس سے قطعی رجعت کرلوں اور آپ میرے اس توبہ نامہ کو بذریعہ اپنے اخبار کے مسلمانوں میں مشتہر کردیں، میں اس کو کسی دنیاوی خوف سے نہیں لکھ رہا ہوں۔ ...

قیامت میں جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کئے گئے ہیں اس میں تقریباً زیادہ تر واقعات ایسے ہیں جو خلیفہ سلیمان، ولید، عبدالملک بلکہ خلیفہ مہدی کے ایام کے ہیں۔ اور ان کے واقعات کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ...

... نیاز ہوں، اب میں اس کو قطعی واپس لیتا ہوں نہ اور کبھی ایسے مسائل میں قلم نہ اٹھاؤں گا جو عامہ مسلمین کے عقائد کے کسی طرح خلاف ہوں۔ میں نے "نگار" کو بھی آج ہی لکھ دیا ہے کہ وہ اگر مضامین کو نومبر کے پرچہ میں درج نہ کرچکے ہوں تو اس کو قطعی بند کردیں۔ میرا ایمان ہے کہ رسول برحق سے بڑھکر دنیا وما فیہا میں میرے لئے کوئی دوسری چیز نہیں ہے خواہ اس کو آپ منافقانہ سمجھیں یا اسلامی۔ فقط والسلام "حق گو"

مدیر نگار کی طرف سے آخری توبہ نامہ

علماء لکھنؤ اور مدیر اخبار سچ کا اظہار اطمینان

ذیل میں مدیر نگار کا وہ مکتوب جو انہوں نے مولانا قطب الدین عبدالوالی صاحب ... شائع کیا جاتا ہے جس پر علماء لکھنؤ کو بھی اطمینان ہوگیا ہے۔

... حضرات انبیاء کرام علیہم السلام واصحاب واہلبیت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم ودیگر بزرگان دین وائمہ دین وعلمائے سلف کے متعلق جو مضامین میرے یا دیگر مقالہ نگاروں کی طرف سے شائع ہوئے ہیں اُن کو میں اپنے خیال میں اسلام کی خدمت سمجھتا تھا لیکن اب مجھے یقین ہوگیا ہے کہ میرے یہ خیالات احکام اسلام وشریعت کے خلاف تھے جن پر میں منفعل ہوں اس لئے میں اعلان کرتا ہوں کہ اپنے ان امور سے باز آتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ میری طرف سے ایسے مقالات کبھی شائع نہ ہوں گے جن سے مذہبی شکایت کا سبب پیدا ہو۔ مجھے افسوس وندامت ہے کہ ان مضامین سے مسلمانوں کو صدمہ پہنچا اور یہ یقین دلانے کے لئے کہ میں ایک مسلمان کی حیثیت سے یہ سب کچھ لکھ رہا ہوں اپنے معاصی سے جناب باری میں اظہار برأت واستغفار کرتے ہوئے اعلان کرتا ہوں کہ

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین، استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم من کل ذنب واتوب الیہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین وتبعھم باحسان الیٰ یوم الدین۔

(نیاز فتحپوری)

باسمہ تعالیٰ حامداً ومصلیاً میں اس تحریر کو کافی خیال کرتا ہوں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ احقر عباد اللہ محمد عبدالشکور عفاہ مولاہ (مدیر النجم لکھنؤ)

محمد شفیع عبداللہ القادری۔ فرنگی محلی

میرے نزدیک کافی ہے (شمس العلماء نجم الحسن (مجتہد العصر) ابوالحسن النقوی ...

... میں کچھ دیر نہ لگے گی۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی نام نہاد "آل انڈیا کشمیر کمیٹی" کا وجود ہے۔ جس کے صدر آں جناب خود ہیں۔ اور آپ ہی کے ایک ملازم اس کمیٹی کے سکرٹری ہیں۔ صدارت کے نام سے ناجائز فائدہ حاصل کیا گیا۔ مرزائیوں کو کشمیری مسلمانوں میں یہ پروپیگنڈا کرنے کا موقع مل گیا کہ خلیفہ صاحب کو ہندوستان کے سرکردہ مسلمانوں نے اپنا خلیفہ اور امیر تسلیم کرلیا ہے۔ جموں میں بچوں کے جلوس میں "مرزا بشیرالدین محمود زندہ باد" کے نعرے لگوائے گئے۔ یہ ناپاک پروپیگنڈہ ہے جو "کشمیر کمیٹی" کے پردے میں مرزائی امت نے کیا۔ پھر اس امر میں کیا شبہ باقی رہ جاتا ہے۔ کہ جن اخبارات واشخاص نے مرزا محمود کی صدارت کو تسلیم کیا۔ انہوں نے قوم وملت سے صریح غداری کی ہے۔ اور وہ ایک بہت بڑے جرم کے مرتکب ہوئے ہیں۔

اتحاد کی رٹ لگانے والوں سے خطاب

ایسے اخبارات واشخاص اپنے اس طرز عمل کے جواز میں "ضرورت اتحاد" پیش کرتے ہیں۔ لیکن ان اللہ کے بندوں سے کوئی پوچھے کہ اسلام اور قوم کے غداروں سے اتحاد کے کیا معنی؟ جس جماعت کی تاریخ کا ایک ایک ورق ایذائے مسلم آزاری اور اسلام دشمنی کے واقعات سے سیاہ ہو اس کی منافقانہ اور خودغرضانہ ہمدردی کا مظاہرہ مسلمانوں کو مطمئن نہیں کرسکتا تاوقتیکہ وہ کھلے الفاظ میں اپنے کفریات ...

بیروزگاروں کیلئے ضرورت مندوں کیلئے خوشی کا پیغام

حب نعمت (رجسٹرڈ)

مستوراتی

طلبا ... منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

حکومت حجاز کی مخالفت

علامہ توفیق شریف کی افتراپردازیاں

ان خطوط کی تردید میں جو علامہ توفیق شریف کی طرف سے حکومت حجاز کی مخالفت میں اخبار خلافت میں ۷ اکتوبر سے ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک شائع ہوتے رہے ہیں ہم آپ کی اور ناظرین اخبار کی واقفیت کے لئے لکھنا چاہتے ہیں کہ توفیق شریف صاحب امام عبدالعزیز (ایدہ اللہ) والی حجاز کے ایک خادم سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے پانچ سال تک جب یہی ذات شریف امام موصوف کی ملازمت میں تھے ان کی تولیت وتوصیف میں بے حد رطب اللسان نظر آتے تھے۔ لیکن اب کہ انہیں کی طرف سے بھیجے ہوئے ہندوستان میں وارد ہوئے ان کے بقیہ مخالفین کے ساتھ شامل ہوکر انہیں کے خلاف اتہامات کا زہر اگلنے لگے۔

توفیق صاحب! اگر آپ مسلمانوں کے ناصح مشفق نگران کی خیرخواہی کرنا چاہتے ہیں تو سوریات برہیں، جہاں مسلمانوں کو بجبر نصرانی بنایا جارہا ہے، آپ بہتر خدمت انجام دے سکتے ہیں۔ یا مجاہد اعظم عمر مختار مرحوم (رحمۃ اللہ) کے مجاہدین میں شامل ہوکر اطالویوں سے دست آزمائی کرسکتے ہیں کیونکہ ناصح کے لئے نہایت ضروری ہے کہ پہلے خود اپنے نفس کو نصیحت کرے۔

آخر امام صاحب موصوف کی مخالفت سے آپ کی مراد کیا ہے؟ آیا یہ کہ امیر فیصل کے قائمقام ہوں یا لندن میں حافظ وہبہ کے منصب پر آپ کا تقرر ہوجائے؟

شریف صاحب! آپ کے متعلق تو یہ مشہور کیا گیا ہے۔ کہ آپ کو فرانسیسی اطالوی اور انگریزی زبانوں پر عبور ہے۔ تو آپ کو توکم از کم یہی لازم تھا کہ مصر تشریف لے جاکر شکیب ارسلان۔ سید رشید رضا اور صاحب "الفتح" کی طرح اپنا زور قلم دکھاتے مگر یہ تو وہ کرے جس کا ظاہر وباطن یکساں ہو۔ ...

... جائیگا۔ سابقہ مضامین واپس نہ کئے جائیں گے اور فیصلہ ممتحنین قطعی سمجھا جائیگا۔

عنوان اول: سرداردوعالم کا طریق تنظیم۔ سلمانوں کی مشکلات کا حل

یہ عنوان کل ہندوستان کے اہل قلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے مضمون فلسکیپ کے پندرہ صفحوں سے متجاوز نہ ہو اور ایک ہی رخ پر صاف خط میں لکھا جاکر سربمہر لفافہ میں ۲۰ رجب ۱۳۵۰ھ تک معتمد مجلس جشن میلاد النبی سکندرآباد کے پتہ پر آنا چاہئیے۔

عنوان دوم: تعلیم اسلام سے اغیار کا مستفید ہونا

یہ عنوان طلبائے مدرسہ نظامیہ وکالج ہائے حیدرآباد کی تقریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے نیز یہ طے پایا ہے کہ مسابقت کنندے تاریخ ۱۶ رجب ۱۳۵۰ھ بعد نماز جمعہ (۲) بجے مقام جلسہ واقع میدان کربلا سکندرآباد میں جمع ہوکر تین فاضل ممتحنین وحاضرین جلسہ کے روبرو اپنی اپنی باری سے تقریباً ۱۵ منٹ تقریر کریں۔

مقررین اپنے ہمراہ کوئی کتاب یا یادداشت نہ رکھیں البتہ ... کے کاغذ پر کچھ نوٹ لکھ لانے کے مجاز ہوں گے۔

عنوان سوم: مصالح حج بیت اللہ

یہ عنوان طلبائے ہائی اسکولہائے حیدرآباد ومضافات کی تحریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے طلباء بتاریخ ۹ رجب ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ... بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد میں جمع ہوکر ٹھیک ... بجے سے ... گھنٹے مشغول تحریر مضمون ہوں فلسکیپ کے ۸ سے ۸ صفحات پر مضمون ختم ہوجانا چاہئیے۔ مسابقت کنندہ کو کوئی کتاب نوٹ یا یادداشت ہمراہ لانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(محمد عارف معتمد جشن میلاد النبی سکندرآباد)

زمینداروں اور کاشتکاروں کا اجلاس

قرض اور سود کے متعلق تجاویز

۴ اکتوبر کو جمعیت زمینداران وکاشتکاران ضلع جھنگ کا ایک سپیشل اجلاس زیرصدارت میاں غلام میراں صاحب منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز باتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) میعاد قرضہ بجائے بڑھانے کے کم کی جائے۔

(۲) قرضہ کی مہلک رفتار یہاں تک آپہنچی ہے کہ جب تک گورنمنٹ پنجاب زمیندار کا سابقہ قرضہ جو آج تک ہے خود اپنے ذمے لے کر ساہوکار کو ادا نہ کرے اور خود زمیندار کی آمدنی اور اسکو اپنی تحویل میں لے کر جس سے زمیندار باسانی ...

(۷) بحالات موجودہ محاصل اراضی میں پچاس فی صدی سرکار تخفیف فرمائے۔

سکرٹری

جمعیت زمینداران وکاشتکاران ضلع جھنگ

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سے اس کی تیار کردہ حسب ذیل ایجادوں کی فہرست طلب فرمائیے

نو ایجاد قیمہ مشین ۔ نو ایجاد کدوکش ۔ نو ایجاد مشین سیویاں

زندگی کی کسی کشمکش میں آپ مصروف ہوں!

امرت دھارا کو ضرور پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کو بہت سی تشویش خرچ اور تکلیف سے بچا دیگی!

وہ وقت جبکہ ہر لحظہ پرازخطر ہوتا ہے

یہ ہیضہ کے دن ہیں۔ کیا بھروسہ ہے کہ خوراک جو آپ کھاتے ہوں یا چیز جسے آپ چھوتے ہیں

ہیضہ کے جراثیم

سے اثرپذیر ہوچکی ہو ممکن ہے کہ ۹۰ فیصدی حالات میں آپ خطرہ سے باہر رہیں مگر کل کی کون جان سکتا ہے۔ لہٰذا یہ لازم ہے کہ آپ ایک حفظ ماتقدم پاس رکھیں اور ان دنوں استعمال جاری رکھیں

"امرت دھارا"

(بہترین خانگی دوا ہے)

اور ان تمام حفاظتی اور صحت بخش ادویات میں جو ہیضہ یا دیگر معدہ کی امراض کے لئے موجود ہیں سب سے زیادہ مشہور ومعروف ہے۔ خدا کی مہربانی شامل حال ہے۔ تو

یہ ہمیشہ فائدہ کرے گی!

قیمت ...

خط وکتابت وتار کا پتہ:۔ امرت دھارا ۱۲ لاہور

المشتہر منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہندو کالج میں نماز جمعہ کیلئے وقفہ کا مطالبہ

مکرمی ایڈیٹر صاحب! ... امید ہے کہ آپ اپنے موقر جریدہ ...

... ہمارے مذہبی جذبات کے احترام کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔

مستدعی ... محمد عزیز

پنجاب میں ایک اسلامی درسگاہ کا قیام

پنجاب کے ایک وسیع ... "جامعہ عربیہ" کے نام سے ... (برائے شعبہ تعلیم القرآن العزیز) ... ام خدمت اسلام کے لئے ... ابتدائی مراحل سے نکل کر ترقی پذیر ہوگا ...

... کے لئے بابندانہ سہارا ریلوے کے انتظامات کی خرابی تصدیق کی جائے کیونکہ انصاف کی نقطہ نظر سے بھی یہ چیز بہت مفید ہے۔ ...

رعایتی ٹکٹ جاری ہونے کی تیاری ہو رہی ہے۔

اسلامیہ ہائی اسکول سہارنپور کی تعمیر

... اسلامیہ ہائی اسکول سہارنپور کی ضرورت اہل ضلع کو محسوس ہورہی ہے جس کے لئے قطعہ اراضی بھی لیا جاچکا ہے۔ آنریبل نواب سرمحمد مزمل اللہ خانصاحب کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ آف بھیکم پور ہوم ممبر یوپی گورنمنٹ ... تعمیر ... کا وعدہ فرمایا ...

نواب محمد عادل خانصاحب
آنریری منصف سکرٹری استقبالیہ کمیٹی سہارنپور

... باغیوں کی جدید سرگرمیاں

دو دیہاتیوں کا قتل۔ مکانات نذر آتش

۱۹۳۲ اسٹیشنری پاکٹ ڈائری

اسلام کا دوسرا رکن اعظم

زائرین اجمیر کیلئے واپسی ٹکٹ جاری ہوگئے

طاقت کا بکس

سنگل ڈوان ہوگیا

مسلمان اسکولوں کی تعلیم کیلئے

منیجر ... مدرسہ امینیہ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۱ - ۲۵ - ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ الجمیعۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

مدیر مسئول: ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم یکشنبہ ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق یکم نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمان اور تحریک سودیشی (سرفراز)

تحریک سودیشی سے یوں تو ہندوستان کے ہر ہر طبقہ اور ہر ہر فرد کو عموماً فائدہ پہونچ رہا ہے اور اس تحریک میں جوں جوں تقویت پیدا ہوگی اسی تناسب سے فائدہ بھی ترقی کرتا جائے گا لیکن یہ تحریک اس قوم کے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہے جس کی اقتصادی حالت زیادہ ردی ہو ... حقیقت یہ ہے کہ تحریک سودیشی سے سب سے زیادہ فائدہ مسلمانوں کو پہونچ رہا ہے ...

پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں کہ جاپان نے جمعیۃ اقوام ہی سے علیحدگی کا فیصلہ کر لیا۔ ٹوکیو کا ایک تازہ تار مظہر ہے کہ "موجودہ حالات میں حکومت جاپان نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ جمعیۃ اقوام سے الگ ہو جائے" ... وہ جمعیۃ کی رکنیت سے الگ ہو جانے میں اندیشہ ہے کہ معاملات کو اور زیادہ نازک بنا دے گا ...

کشمیر میں امن؟ (اہلحدیث)

کہتے ہیں کہ پیٹ بھری بلی جب ہے کر بگڑتی ہے تو بغرض تفریح اس کو چھوڑ دیتی ہے ... ریاست کشمیر اور ریاست کی رعایا کا ہے۔ حکومت اعلان کرتی ہے کہ ہم نے معافی دیدی لاؤ تمہارے مطالبات سنیں گے ...

ہم حیران ہیں کہ حکومت کشمیر کو ابھی تک رعایا کشمیر کے مطالبات معلوم نہیں ...

پریشانی خاطر داد خواہ — براندازد از مملکت پادشاہ

مسٹر میکڈانلڈ اور مسلمان (مدینہ)

ایک نہایت پریشان کن اطلاع یہ ہے کہ مسٹر میکڈانلڈ مقتدر بریٹن میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل وزارت برطانیہ کی جانب سے پیش کر دیں گے۔ لیکن وہ مسلمانوں کے مطالبات سے بہت دور رہو گا اور ان کو مطمئن نہیں کر سکے گا ...

احیائے خلافت (شیر)

ہندوستان کے مسلمان بخوبی جانتے ہیں کہ خلافت کا منصب کیا چیز ہے اور شیر قالین و شیر نیستان میں فرق و تمیز کرنے سے ابھی تک ان کی آنکھیں کلیتہً محروم بصارت نہیں ہوگئیں ...

جاپان کی جمعیۃ اقوام سے علیحدگی (ملت)

چین اور جاپان کی جنگ نے آخر کار وہ صورت اختیار کر لی جس کا اندیشہ تھا۔ جمعیۃ اقوام کی مجلس جاپان کو منچوریا میں جنگی کارروائیوں کو روکنے پر مجبور کر رہی تھی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں اقوام کی ...

مباہلہ کانفرنس میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

مجلس احرار اسلام کی خدمات کا اعتراف

۲۰ اکتوبر کی شب کو حضرت صدر مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور ناظم اعلیٰ مولانا حافظ احمد سعید صاحب امرتسر تشریف لائے ... مفتی صاحب نے مباہلہ کانفرنس کی کمیٹی میں شرکت فرمائی اور شب کے جلسے میں مولانا احمد سعید صاحب نے ایک مفصل اور مبسوط تقریر سے حاضرین کو محظوظ فرمایا ... (نامہ نگار)

کیا نبوت بھی وزن بانٹ تقسیم ہوتی ہو

حضرات! سیالکوٹ کی تقریر کے بعد سے آج تک آواز مجروح ہے ...

نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی

پارہ پارہ دل صد پارہ ہم میبازم
چوں شنیدم کہ سگ کوئے تو ...

دہلی کی مثل

شیطان اور فرعون کا قصہ

نبوت کا دعویٰ خاتم المرسلین کی توہین ہے

غلام احمد نے اسلام کی بنیادیں ہلادی ہیں

چونی بھی کہے بچے گھی سے کھاؤ

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو الیان ملک کو بھی بآسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہے۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۲۱ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین (جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بڈھے، ہر موسم میں کھانے میں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co: (India) Post Box 88 Karachi.

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

... امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) دہلی

احمد اینڈ کو

... سے مل سکتی ہیں منیجر

سفید بال

سات دن میں پہلے کالے ...

منیجر مہرشی اوشدھالیہ در بھنگہ

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے ... حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ...

قرابادین مفید عام

کا ہر اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ ہر دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقعہ

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ...

میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس اخراجات کر کے دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھاتا ہے۔ اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

حاجی ... کا مدعا

... منیجر دواخانہ ... راولپنڈی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دے کر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) باجلد مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے دو آنہ

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے حسن ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ہے قسم دوم حنا شدہ ہے علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم ہے

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی شریف سے ... حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم وتفسیر کی خوبیوں کو پسند کیا اور ... بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے منظور فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب، مولانا شاہ ولی اللہ صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ اس میں ملاحظہ کیجئے۔ علاوہ حاشیہ پر ... مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمیعۃ کے لئے صرف دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمیعۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۲۰ رجمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث
فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس
(۱)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں وعدہ کیا تھا کہ ہم آئندہ سپریم کورٹ کے مسئلہ پر بحث کریں گے اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اس مسئلہ کے متعلق جن آرا کا اظہار کیا جا چکا ہے ان پر بھی روشنی ڈالیں گے۔ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ برطانوی انتخابات کے زمانہ میں جبکہ مسٹر بیکڈ انلڈ اپنی وزارت عظمیٰ کو سنبھالنے کی فکر کر رہے تھے اور قدامت پسندوں کے ساتھ ساز باز کر کے اپنے ذاتی اقتدار کے لئے ایک جماعت ...

اگر نا جائز قرار دیدے تو بحث کو از سر نو شروع کر دیا جائے۔ مسٹر گاندھی جی نے جن کی تقریر مسٹر جینا سے پہلے ہو چکی تھی اس پر زور دیا کہ وفاقی عدالت عالیہ کے اختیارات نہایت وسیع اور غیر محدود ہونے چاہئیں۔ سا تھ ہی اسے تمام ہندوستانی باشندوں کے حقوق کی حفاظت کرنی چاہئے خواہ وہ برطانوی ہند کے رہنے والے ہوں یا ریاستوں کے ...

عنوانات کی تقسیم

مجوزہ تقرر

دائرہ اختیارات

پریوی کونسل

حکومت برطانیہ کا انقلاب

برطانیہ کے جدید انتخابات ...

تخفیف اور مسلمان

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

ممالک اسلامیہ کی خبریں

(خاص، انجمن ...)

بلجین کانگو	۲۵۰۰۰
سوازی لینڈ (برطانی)	۱۰۰۰۰
متحدہ جنوبی افریقہ	۴۶۰۰۰
بیچوانا لینڈ (برطانی)	۵۰۰۰

(سن رائز)

وہ ملک جہاں اسلامی تہذیب و سیاست کے پرچم لہرا رہے ہیں
افریقہ کے تمام علاقوں میں مسلمانوں کی آبادی

جہاں تک ایم ایل ... نے تمام دنیا کے مسلمانوں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں اگر چہ مرتب کی جانب سے ہر جگہ کے مسلمانوں کی تعداد کو گھٹا کر دکھلایا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ اصلی اعداد و شمار منظر عام پر نہ آئیں لیکن تاہم آپ کی کوشش سے اتنا تو فائدہ پہونچا کہ ہر مقام کے مسلمانوں کی تعداد کسی نہ کسی صورت میں سامنے آگئی۔ ذیل میں ملک افریقہ کی مسلم مردم شماری تفصیل وار درج کی جاتی ہے۔

مشرقی افریقہ

موزمبیق (پرتگیز علاقہ)	۶۰۰۰۰
مڈغاسکر (زیر حکومت فرانس)	۶۰۰۰۰
[illegible] (فرانس)	۳۰۰۰
[illegible] (برطانیہ)	۱۵۰۰۰
[illegible] (برطانیہ)	۳۰۰۰
زنجبار (زیر حمایت برطانیہ)	۲۰۰۰۰۰
ٹنگانیکا (برطانوی کابینہ کے ماتحت)	۲۰۰۰۰۰
اوگنڈا (زیر حمایت برطانیہ)	۶۰۰۰۰۰
کینیا (برطانوی نوآبادی)	۱۰۰۰۰۰
برطانی سمالی لینڈ	۳۰۰۰۰۰
اٹلی سمالی لینڈ	۵۰۵۰۰۰
فرانسیسی سمالی لینڈ	۲۶۱۰۰۰
دری ٹریا (اٹلی نوآبادی)	۲۶۱۰۰۰
انفیوپیا	۳۰۰۰۰۰۰

مغربی افریقہ

موریٹانیا (فرانس)	۲۶۱۰۰۰
سنیگال (فرانس)	۹۱۵۰۰۰
فرانسیسی سوڈان	۶۸۴۰۰۰
فرانسیسی جینیا	۱۶۰۰۰۰۰
آئیوری کوسٹ (فرانس)	۱۷۰۰۰۰
ڈھامے (فرانس)	۶۰۰۰۰
ہائی والٹا (فرانس)	۴۴۴۰۰۰
نیگر (فرانس)	۹۵۲۰۰۰
برطانوی گیمبیا	۶۰۰۰۰
پرتگیز	۴۰۰۰۰
سیرالیون (برطانی)	۲۵۰۰۰
گولڈ کوسٹ (برطانی)	۶۵۰۰۰
ٹوگو (جس کا ایک حصہ فرانس کے قبضہ میں ہے اور دوسرا برطانیہ کے قبضہ میں)	۸۰۰۰۰
ری پبلک آف لیبریا	۲۰۰۰۰۰

شمالی افریقہ

مراکو (زیر حمایت فرانس)	۴۶۵۰۰۰۰
مراکو (زیر حمایت اسپین)	۵۵۰۰۰۰
ریو ڈی اورو (اسپین)	۵۰۰۰۰
الجیریا	۵۱۶۴۰۰۰
ٹیونس (فرانس)	۲۰۰۰۰۰۰
ٹریپولی ٹینیا (اٹلی نوآبادی)	۵۶۹۰۰۰
سرینیکا (اٹلی نوآبادی)	۲۶۵۰۰۰
مصری سوڈان	۳۳۰۰۰۰۰
مصر	۱۲۸۰۰۰۰۰

وسطی اور جنوبی افریقہ

برطانوی نائجیریا	۶۶۹۵۰۰۰
کامران (فرانسیسی کابینہ)	۵۰۰۰۰۰
ریو بنگی چیری (فرانس)	۲۵۰۰۰
تکلہ (فرانس)	۹۲۰۰۰۰

مسلمانوں کیلئے ہندو زیادہ خطرناک ہیں یا برطانیہ؟
مولانا شوکت علی صاحب کی رجعت پر جریدہ فلسطین کا تبصرہ

مولانا شوکت علی صاحب نے دوسری گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے لندن جاتے ہوئے فلسطین کی مقدس زیارت کی ...

شام و عراق پر ملک فیصل کی حکمرانی
عراق کے وزیر مالیات کی طرف سے تردید

افغانستان میں یاقوت اور ابرک کے ذخائر
غیر ملکی کمپنیوں کو ٹھیکہ دینے کا ارادہ

افغانستان میں فن خیاطی کی درسگاہ

جہلم میں سرفروشوں کا اجتماع

من قماش فروشِ دل صد پارہ خویشم

سیاسی نقصانات

کشمیری مسلمانوں کے مطالبات

کانگریس اور تحریک کشمیر

کشمیری مظالم

مجلس احرار اسلام پنجاب

ناظرین الجمعیۃ ... [illegible]

حکومت کشمیر نے مسلم مطالبات میں سے چار مطالبے تسلیم کر لئے

بکروں کے ٹیکس میں تخفیف - ایک مسجد کی واپسی - برطرف ملازمین کی بحالی

دیگر مطالبات پر بھی غور کیا جا رہا ہے

سری نگر ۲۸ اکتوبر۔ مسلم جمہور نے مہاراجہ کشمیر کی خدمت میں جو مطالبات پیش کئے تھے ان میں سے چار مطالبے مہاراجہ نے تسلیم کر لئے ... کے بموجب انگلے اعلان ہی کر دیا ... بکریوں کو ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں منتقل کرنے پر جو ٹیکس لیا جاتا تھا اور حکومت کشمیر فی بکری دو روپے سات آنے وصول کرتی تھی ... اس میں تخفیف کر دی ہے ... ایک مسجد جس کو پتھر مسجد کہا جاتا ہے اور جو کسی مغل بادشاہ کی تعمیر کردہ ہے وہ مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئی ہے ... حال کے ایجی ٹیشن میں جن افسران کو برطرف کر دیا گیا تھا ان کو دوبارہ بحال کرنے کے ... معطل شدہ افسران کو بحال کر دیا گیا ہے۔ حکومت کشمیر نے حکم دیا ہے کہ جن افسران کو برطرف کرنے کی تجویز کی جا چکی ہے ان کو بھی فوراً بحال کر دیا جائے بشرطیکہ ان کی طرف سے یہ یقین دلایا جائے کہ وہ آئندہ اس قسم کے ایجی ٹیشن میں کوئی حصہ نہیں لیں گے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈھاکہ پر گولیوں کے فائر

دو بنگالی حملہ آوروں کی مذموم حرکت

مجسٹریٹ کے سر اور چہرہ پر گولیاں لگی ہیں

ڈھاکہ ۲۸ اکتوبر۔ کل مسٹر ایل جی ڈرنو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈھاکہ پر جب کہ وہ اپنی موٹر میں سوار تھے دو بنگالی حملہ آوروں نے گولیاں چلا دیں جس سے آپ کے سر اور رخ پر گہرے زخم آئے۔ حملہ آور فرار ہو گئے آپ کو فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔
پولیس نے فوراً ہی ڈھاکہ شہر میں کئی مکانات کی تلاشی لی ... پولیس صرف دو گولیاں موٹر سے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔
اس قاتلانہ حملہ پر ڈھاکہ یورپین ایسوسی ایشن نے مذمت کا ریزولیوشن پاس کر کے مسٹر ڈرنو سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا یوم تاسیس

جامعہ کے تعلیمی کارناموں کا اجمالی تذکرہ

شانتی نکیتن کے پروفیسر ڈاکٹر گرمانوس کا قبول اسلام

(از نامہ نگار خصوصی)

والیٔ ریاست کی طرف سے ایک نئے آرڈیننس کا نفاذ

متشددانہ جرائم کے انسداد کیلئے ایک نیا حربہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کی اہم تجاویز

نئے ٹیکسوں اور ٹیکسوں میں اضافہ کے خلاف احتجاج

دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری اجلاس کی کارروائی

تانگوں میں چار سواریاں بٹھانے کی اجازت

ہندوستان میں عیسائیت کا تبلیغی نظام

مسلمانان ہند کیلئے عبرت و نصیحت

ٹیکہ چیچک اور اس کا انتظام

میونسپل کمشنران دہلی توجہ فرماویں

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی ایک نئی تجویز

گاندھی جی اور سر آغا خاں کو ثالث مقرر کر دیا جائے

سابق صدر اسمبلی کی سر آغا خاں سے گفتگو

دہلی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

تحریک عدم ادائیگی محصول کی مخالفت

اعلیٰ ذات اور نیچ ذات کے ہندوؤں میں ہنگامہ

ہندو دوکانوں کا بائیکاٹ کر دیا گیا

اسپین میں عام بغاوت کا اندیشہ

مذہبی اداروں کو ختم کر دینے کا ارادہ

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

ریوالور اور کارتوسوں کی برآمدگی

متعدد محکموں کو توڑ کر ملازموں کو برطرف کیا جائیگا

حکومت پنجاب کی تخفیف کمیٹی کی سفارشات

لاہور ہائیکورٹ میں نیا جج

مشاعرہ

پارلیمنٹ کے انتخابات میں قدامت پسندوں کی فتح

مزدور جماعت کے ارکان اور وزراء کو زبردست شکست

کامیاب اور ناکام امیدواروں کی فہرست

لندن ۲۸ اکتوبر۔ پارلیمنٹ کے متعلق تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ اپنے حلقہ سے کامیاب ہو گئے ... نیشنل گورنمنٹ کی موید ہے ...

۱۹۲۹ء کے انتخاب میں مزدور جماعت کی حیثیت

مختلف جماعتوں کی کامیابی کا تناسب

کون کامیاب اور کون ناکام ہوئے؟

قومی حکومت کی ترکیب

یورپین ایسوسی ایشن کے صدر پر گولیوں کے فائر

گرفتاری کے بعد حملہ آور کے پاس سے دو ریوالور برآمد ہوئے

مسٹر ولیئر بال بال بچ گئے

کلکتہ ۲۹ اکتوبر۔ آج مسٹر ای ولیئر صدر یورپین ایسوسی ایشن پر ایک شخص نے گولیوں کے فائر کر دیئے۔ گولی چلنے کے وقت مسٹر ولیئر ... میں بیٹھے ہوئے رائٹرس بلڈنگ کے تین ممبروں سے گفتگو کر رہے تھے ... جس سے خفیف سا زخم ہو گیا ہے ... بعد کی خبر ...

کشمیر میں مجلس مقننہ قائم کی جائیگی؟

ڈاکٹر انصاری سے مسلمانان لاہور کی معذرت

چند لفنگوں کی حرکات نازیبا سے اظہار بیزاری

امام یمن اور والیٔ حجاز کا تنازعہ

تصفیہ کیلئے سلطان ابن سعود کی کوشش

لنکاشائر کے کارخانے پھر چلنے لگے

سوتی مال کے آرڈروں کی کثرت

پبلک سروس کمیشن کی رکنیت

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کو مل گیا

سردار کھڑک سنگھ کو ایک سال کی سزا

مجلس وفاق کی تعمیری کمیٹی کی کارروائی

مجالس مقننہ اور وفاقی عدالت کے اختیارات پر بحث

مسٹر جناح کے تین عنوانات

حکومت اپنی پالیسی کا اعلان کرے

مجلس وفاق میں سر سپرو کا مطالبہ

فوج کا وزیر ہندوستانی ہونا چاہئے

لندن کانفرنس میں مندوبین کی بحث

قبرص میں باغیوں کی مزید شورش

یونین جیک اتار کر یونانی علم نصب کر دیا گیا

پشاور میں آفریدیوں کی آمد و رفت

حکومت ہند کیساتھ معاہدہ کا نتیجہ

ہندو مسلمانوں میں سمجھوتہ کا امکان

فریقین ثالث کے تقرر کو منظور کر لیں گے

وفاقی مالیات ریاستوں کیلئے ضروری نہیں ہے

نواب بھوپال کے نام گاندھی جی کا مکتوب

برمی بغاوت کو فرو کرنے میں حکومت ناکام رہی

ہندوستان سے برما کو مزید افواج کی روانگی

سیالکوٹ میں مسلمانوں کے ایک جلسہ میں ہنگامہ

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کا اظہار تشکر

خطبۂ صدارت انجمن اصلاح المسلمین

صوبہ بہار کے علماء اور اکابر امت کی مبارک سعی

شادی کی مہلک رسوم کا انسداد

انجمن اصلاح المسلمین (مگدھ) کا پہلا اجلاس بہ صدارت مولوی خلیل الرحمن صاحب ایڈوکیٹ ایم۔ایل۔سی۔ ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۱ء بمقام موضع ... منعقد ہوا جس میں ہر طبقہ کے تقریباً ۵ سو حضرات شریک اجلاس تھے۔ صدر اجلاس نے ایک مختصر سی تمہید کے بعد ذیل کا خطبہ ارشاد فرمایا۔

اس اصلاحی انجمن میں ہم سیاسی گتھیوں میں آپ کو الجھانا نہیں چاہتے۔ بلکہ محض اس مبارک تقریب کے متعلق جس پر نوع انسانی کی بقاء کا دارومدار ہے۔ اقتصادی حیثیت سے چند کلمات عرض کرنا چاہتا ہوں۔

کس قدر حسرتناک واقعہ ہے۔ کہ وہ تقریب جس کا مقصد نوع انسانی کی بقا ہے۔ اس کو آج ہم اس طرح انجام دے رہے ہیں کہ وہ ہمارے لئے فنا کا مسئلہ بن رہی ہے۔ اس بربادی کی کوئی انتہا ہے۔ کہ مسلمانوں کی ہر جائداد ان کے ہاتھوں سے نکل کر اغیار کے گھر پہونچ چکی ہے۔ ...

اپنے گھر کی بات ہے۔ اپنے گھر کے لوگ ہیں۔ اپنی پیشانی کا داغ ہے۔ کیا اس کے لئے مثال ونظیر کی ضرورت ہے۔ آپ خود اگر اپنے معلومات کا ایک سرسری جائزہ لیں گے۔ تو اس طرح کے واقعات کم وبیش شکل میں تمام ملیں گے۔

پھر یہ چیزیں کہاں ہو رہی ہیں خصوصیت کے ساتھ اس خطہ میں۔ جس کو اپنی تہذیب پر فخر ہے۔ اپنی طرز معاشرت پر فخر ہے۔ اپنی تعلیم پر فخر ہے اپنے تمدن پر فخر ہے۔ اپنے اخلاق پر فخر ہے۔ اپنی گھریلو زندگی پر فخر ہے اپنی رسمیات اور اپنی طرز حیات پر فخر ہے۔

تعلیم یافتہ جماعت کی توجہ

بزرگان قوم! برادران ملت! پانی سر سے اونچا ہونا چاہتا ہے ضرورت ہے کہ جلد سے جلد اس کی اصلاح کی جائے ...

تجویز نمبر ... زرین عبا، مسند، تکیہ۔ جوڑے کے اسباب۔ عصا و سونٹا۔ پنکھا اور حقہ اور سونے چاندی کے دیگر ظروف اور تحیہ وغیرہ قطعاً نہ دیے جائیں۔

تجویز نمبر ... دلہن کو دولہا کی طرف سے دو جوڑے کپڑے متوسط درجہ کے اور دو جوڑے سادہ دئے جائیں۔ جو دولہا کے استطاعت کے لائق ہوں۔

تجویز نمبر ... جنگہ کی رسم اور رسم حجام۔ اور سہاگ پورہ انہرد مسکا کو بالکل اٹھا دیا جائے۔

تجویز نمبر ... بتی کی طعام داری۔ اور رسمک کے رواج کو کل اٹھا دیا جائے۔

تجویز نمبر ... کا مقصد "تلک" کی رسم سے اور نکاح کے بعد کے لایعنی فرمائشات سے مسلمانوں کو نجات دلانا ہے۔

عبد الحفیظ۔ ہرگانوی
سکریٹری انجمن اصلاح المسلمین مگدھ

شرفا کے لئے مشکلات

یہ کس قدر دردناک واقعہ ہے۔ کہ شرفا کے مختلف گھرانوں میں ایسی لڑکیاں موجود ہیں جو سن بلوغ کو پہونچ کر ... زندگی میں قدم رکھ چکی ہیں۔ مگر چونکہ ان کے والدین میں لایعنی فرمائشات کے پورا کرنے کی سکت نہیں ہے ...

ان بدنصیب والدین کے جذبات کا کیا حال ہوگا جن کی لڑکیاں شرافت کی دولت رکھتی ہیں۔ تہذیب معاشرت کے زیور سے لدے ہوئے ہیں علم و اخلاق کی پاکیزہ خلعت سے اپنی برادری کی لڑکیوں میں ممتاز ہیں۔ ...

اداریہ

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ اہلحدیث صوبہ پنجاب کا ایک اہم اجلاس

مولوی اسمٰعیل غزنوی کو نظامت سے علیحدہ کر دیا گیا

جمعیۃ اہلحدیث صوبہ پنجاب کی مجلس منتظمہ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت حضرت امیر سید محمد شریف صاحب ایدہ اللہ بنصرہ مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو بمقام ... ضلع لاہور بوقت ۹ بجے شب کو منعقد ہوا جس میں جمعیت کے نظم ونسق کے متعلق علاوہ اور قراردادوں کے مفصلہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) مظالم کشمیر کے خلاف احتجاج۔

جمعیۃ اہلحدیث صوبہ پنجاب کا یہ اجلاس کشمیر کے ان خونچکاں واقعات پر جو ڈوگرہ حکومت کے استبداد کی وجہ سے ظہور پذیر ہوئے ہیں اپنے دلی رنج وافسوس ...

... جینیاں والی میں منتقل ہو چکا ہے۔ احباب آئندہ اسی پتہ سے خط وکتابت کریں۔

مقبول احمد سیالکوٹی
ناظم جمعیۃ اہلحدیث صوبہ پنجاب
لاہور مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۱ء

دو فیصدی پر جھگڑا

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ میں رکاوٹ

فری پریس کے مینیجنگ ڈائرکٹر مسٹر سدانند نے ہوائی ڈاک کے ذریعہ ایک طویل مضمون ہندوستانی اخبارات کو بغرض اشاعت بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ لندن میں فرقہ وارانہ مفاہمت کا سلسلۂ گفت وشنید سردست بند ہے ہر جماعت اپنے مطالبات پر سختی سے قائم ہے حالانکہ اختلافات اس قدر وسیع نہیں ہیں اس کے سلسلہ میں آپ نے مختلف اقوام کے مطالبات اور تسلیم ومرضا پر طویل بحث کرتے ہوئے مسلمانوں کے چودہ نکات کو پیش کرنے کے بعد لکھا ہے کہ گذشتہ سال ہندوؤں نے صوبہ سندھ کی علیحدگی صوبہ سرحد کو کامل اصلاحات ملازمتوں میں مذہب اور قومیت کی بنا پر عدم امتیاز مرکزی اور صوبجاتی کابینہ ہائے وزارت میں مسلم نیابت اور مذہب پیلو رواج کے متعلق سودات قانون کی خاص شرائط کے مطالبات منظور کر لئے تھے اس کے علاوہ اس سال کانگریس نے فرقہ وارانہ مفاہمت کے سلسلہ میں حسب ذیل مطالبات منظور کئے کہ تمام فرقوں کی تہذیب وتمدن۔ زبان، تعلیم، رسوم۔ مذہب کے تحفظ کا آئینی طور پر یقین دلایا جائے گا۔

۲۔ شخصی قانون کے تحفظ کے لئے آئین میں خاص دفعات رکھی جائیں گی ...

اس لحاظ سے مسلمانوں کے جو مطالبات ابھی تک تصفیہ طلب ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

۱۔ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ مرکزی حکومت سے متعلق نہ ہو۔

۲۔ فیڈرل مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کو ⅓ نشستیں حاصل ہوں۔

۳۔ بنگال۔ پنجاب۔ سندھ اور سرحد کے علاوہ دیگر صوبجات میں مسلمانوں کو جو زائدانہ استحقاق حقوق حاصل ہیں بحال رکھے جائیں ان کے مقابلہ میں صوبہ سرحد۔ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں دیگر اقلیتوں کو مسلمان مراعات عطا کریں۔

۴۔ بنگال اور پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت۔

۵۔ جداگانہ انتخاب۔

میرے خیال میں مطالبہ نمبر ۱ مذکور الصدر کے تسلیم کرنے میں کسی کو اعتراض نہ ہوگا۔ مطالبہ ۵ کا تصفیہ مسلمانوں کے استصواب رائے عامہ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اب صرف تین صوبجات کے اختیارات بنگال و پنجاب میں اکثریت اور فیڈرل مجلس قانون ساز میں ⅓ نیابت کے مطالبات باقی رہ گئے ہیں۔

ہندو اور سکھ ۴۹ فی صدی اور ۵۱ فیصدی دینے کے لئے تیار ہیں۔

صوبجات متحدہ کی پولیس کا احتجاج

مراد آباد، ۲۶ اکتوبر۔ محکمہ پولیس کے ماتحت ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف کی تجویزوں کے بعد ماتحت ملازمین پولیس کی ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ یہاں ٹریننگ اسکول میں ہوا اور طے پایا کہ انجمن تخفیف تنخواہ کے خلاف احتجاج کرے۔

برہما میں مزید فوجوں کی ضرورت

پونا، ۲۸ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ برہما کیلئے مزید فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے ... انڈین ڈویژنل سگنل دستہ تین ہی چار دن کے اندر برہما بھیج دیا جائے گا۔ بشرطیکہ وہاں کے فوجی حکام نے ان کی امداد کو ضروری خیال کیا۔

مدرسہ انوار الاسلام قصبہ جراڑہ کی زندگی

... اس لئے کار کنان مدرسہ انوار الاسلام قصبہ جراڑہ دستے قرآن حکیم کی دعوت تبلیغ وتعلیم کی خدمت اور اسلام کی ... کر لیا ہے اگر توفیق الٰہی نے چارہ سازی فرمائی ... سلام کیلئے یہی ایک آخری راہ عمل ہے کہ قرآن حکیم کے اصل حقیقی معارف کی تعلیم و تبلیغ کیطرف ... کے مستحق ہوں۔

(محمد مصطفیٰ خاں، مدرسہ انوار الاسلام جراڑہ)

مسلم یونیورسٹی کی امداد

سائنس کے طلباء کو وظائف

یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ نواب سر سالار جنگ بہادر نے مبلغ تین ہزار روپے۔ نواب معین الدین بہادر نے مبلغ تین سو روپے اور جناب مرزا محمود قادیانی نے مبلغ پانچسو روپے نواب مسعود جنگ بہادر ڈاکٹر سید راس مسعود وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کی خدمت میں ارسال فرمائے ہیں یہ روپیہ سائنس کے طلباء کو وظائف دینے میں صرف کیا جائے گا ... (ڈائرکٹر مسلم یونیورسٹی)

انجمن مغل اتحاد کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ

اکثر لوگ "انجمن مغل اتحاد دہلی" جو کہ عام مغلوں کی فلاح وبہبودی کے لئے ... قائم ہے ... اور اس کا کوئی تعلق خصوصیت سے انجمن مغل اتحاد دہلی سے نہیں لہٰذا ہر استفسار بابت انجمن مغل اتحاد مسٹر نور الحسن برلاس بی۔ اے۔ بی۔ ٹی سکرٹری انجمن مغل اتحاد دہلی سے کریں۔

(سکرٹری تیموریہ ایسوسی ایشن دہلی)

اپیل

برادران اہل اسلام کی خدمت میں عرض ہے کہ باشندگان قصبہ جانسٹھ ... الحمد للہ کہ درمیان شہر وسط بازار میں ایک بڑی جگہ مسلمانان قصبہ نے چندہ فراہم کر کے خریدلی ہے تعمیر مسجد کا تخمینہ بیس ہزار روپیہ ہے۔ ... اس کار ثواب میں شرکت فرما کر عند اللہ ماجور ... ہوں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بنی للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ (الحدیث)

یعنی جو شخص خدا کا گھر (مسجد) تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر عطا فرماویں گے۔

(مولوی محمد انوار الحق جانسٹھ)

طبیہ سکول سہارنپور کا داخلہ ایک ہفتہ کیلئے اور بڑھ گیا

طلبار طبیہ اسکول اور دیگر سرزمین شہر اور طبیہ منیجنگ کمیٹی کے اصرار پر ایک ہفتہ کے لئے اور داخلہ بڑھا دیا گیا ہے۔ فوراً درخواستیں پرنسپل صاحب طبیہ اسکول سہارنپور کے نام روانہ کریں۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں (سکرٹری طبیہ اسکول)

الٰہ آباد میں قوم پرور مسلم پارٹی کا جلسہ

(از نامہ نگار)

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کا ایک عام جلسہ ... زیر صدارت جناب مولانا حکیم ولی احمد صاحب بمقام محمد علی پارک منعقد ہوا جس میں تقریباً تین ہزار آدمی شریک تھے۔ ... مسائل پر پرجوش اور پر مغز تقریریں کیں ... جلسہ بہر صورت نہایت کامیاب رہا۔

ایران کی موجودہ حالت

پروفیسر اشتیاق حسین صاحب قریشی جو حال ہی میں ایران سے تشریف لائے ہیں۔ بروز اتوار یکم نومبر ۱۹۳۱ء شام کے ... بجے ... ہال میں ایران کے متعلق ... بیان فرمائیں گے۔

۱۹۳۲ء
جنتری پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی
... منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ...

سگنل ڈون ہوگیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
بحر اعظم دنیا ... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کیلئے
کتاب تعلیم الاسلام مکمل ۴ حصے مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب
نیز
درسی وغیر درسی جملہ اسلامی علوم وفنون کی کتابیں
قرآن شریف حمائل اور سپارے۔ بکفایت
ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

ہم باواز بلند کہتے ہیں کہ آج جو صاحب ہماری بہرے پن کی دوا (روغن کرامات) کی برابر کوئی دیگر ایسی مجرب اور مشہور دوا بتلاویں کہ جس نے ہماری دوا کے برابر شہرت اور سارٹیفکٹ حاصل کئے ہوں اور ہماری دوا کے برابر کان کی تمام بیماریوں اور بہرا پن پر ایسی مفید ثابت ہوئی ہو تو ہم مبلغ پچاس روپیہ انعام دیں گے ... بچنا آپ کا فرض ہے آرڈر کے وقت اپنا پورا پتہ مع نام صاف لکھئے۔

بہرا پن کا شرطیہ علاج
کان بہنے، زخم، کم سننے، کان بند یا بھاری رہنے، بھنبھنی، ناسور، کیڑے پڑ جانے، درد، طرح طرح کی آوازیں ہونے، پردوں کی کمزوری اور کان کی تمام بیماریوں کی ایک مجرب واکسیر بے نظیر دوا
بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے
ہمدردی سرمہ ...
کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

حمایت سنت وردّ بدعت کے سلسلہ کی چند بے نظیر کتابیں

حق وباطل کا بے نظیر مظاہرہ
صاعقۂ آسمانی بر فرقۂ رضا خانی
ہر دو حصہ کامل

ردّ رضاخانیت کا مکمل میگزین
سیف یمانی بر مکائد فرقۂ رضا خانی ہر دو حصہ کامل
(مصنفہ رئیس المناظرین حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی دامت فیوضہم)
فہرست مضامین حصہ اول ...
فہرست مضامین حصہ دوم ...

اب مقامات حریری مشکل نہیں رہی
کیونکہ اس کے ابتدائی تیس مقاموں کی
شرح بزبان اردو
الافادات علی المقامات کامل

بارقۂ آسمانی بر فرقۂ رضا خانی
الشہاب الثاقب
المہند علی المفند

ان کے علاوہ دوسرے مباحث پر بھی قابل دید کتابیں ہیں
ملنے کا پتہ: ناظم دار الاشاعت سنبھل ضلع مراد آباد (یو۔پی)

سناٹوجن کے استعمال سے شکمی تکالیف کا ازالہ
اگر کسی شخص کو بدہضمی، پیٹ کا درد، استفراغ وغیرہ ہو جائے اور وہ معمولی خوراک کا کمزور ہو جاوے اور اسکی اعصابی بیماریاں اسکو زندگی کی راحت سے محروم کر دیں تو اس کیلئے ایسی خوراک کی ضرورت ہے جو زود ہضم اور شکم کی کمزوریوں کو دور کرنے والی ہو جس کے استعمال سے اس کے شکم کی تمام خرابیاں دور ہو جائیں اس مقصد کے لئے سناٹوجن کی ضرورت ہے یہ خوراک بدن کو بے انتہا طاقت بخشتی ہے اور شکم کی تمام بیماریوں کو دور کر دیتی ہے۔
آج ہی سناٹوجن کا استعمال شروع کر دیجئے پھر دیکھئے کہ ...
SANATOGEN
ہر دوا فروش سے دستیاب ہو سکتا ہے
... کسی ایسی چیز کی آمیزش ہے جو کسی فرقہ اور مذہب کی رو سے ناجائز ہو۔

ضبط ہوتی تو رانا ہو گی ورنہ شکایت معاف
گنجینۂ عملیات
...
روح حیات
...
حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیرات وکتب خانہ نعمانی تجارتی بارہ بنکی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی اے)
معاون
محمد عثمان فارقلیط

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم - ۵ - ۹ - ۱۳
۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۲۴ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۳

قصبہ منگلور میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مبسوط تقریر
اوچھے ہتھیاروں سے آزادی کی تحریک مٹ نہیں سکتی
بمبئی کے بعد لاہور کے منہ پر کلنک کا ٹیکہ

۲۶ اکتوبر بروز آج مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۹ بجے منگلور تشریف لائے اور شب کو مدرسہ الرحمٰن کے جلسے میں موصوف نے تقریر فرمائی ...

[illegible]

خلافت کے روپیہ سے کانگریس کو مدد

[illegible]

مولانا محمد علی اور گاندھی جی

[illegible]

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمایئے)

مسلمانوں میں اختلاف

[illegible]

سیاسی دور میں مسلمانوں کی حالت

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

امارت شرعیہ کے قیام کی ضرورت (حقیقت)

یہ واقعہ ہے کہ عہد اسلامی میں مسلمانوں کے مذہبی معاملات دار القضاء کے ذریعہ سے طے ہوا کرتے تھے مگر بدقسمتی سے بساط سلطنت کے الٹتے ہی اسلامی قوانین کے ساتھ محکمہ دار القضاء بھی ختم ہو گیا ...

[illegible]

"جنگ کی تیاری"

[illegible]

مصائب کشمیر

[illegible]

افتراق پسندوں کا نامبارک اقدام

[illegible]

نیشنلسٹ مسلم کانفرنس

[illegible]

آنے والے خطرات

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت طلب فرمائیں۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

دانت
کی زردی، ہلنا اور پانی لگنا خون بہنا وغیرہ کیلئے منجن مسیحائی استعمال کیجئے نی شیشی ۸
منیجر مسیحی دواخانہ حسن منزل لال چاہ دہلی

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو
احمد اینڈ کو
بازار بلیماران دہلی
سے مل سکتی ہیں۔ منیجر

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ
موسم سرما کی منفعت بخش تجارت
امریکہ کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سربند گانٹھیں ہم سے منگوا کر ...
امریکن کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی نمبر ۱۱

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(اجلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھا سکتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
Castophen Mfg. Co. India
Post Box No. 88,
بندر روڈ کراچی Karachi

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ...
منیجر دی کیپیٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

حقیقۃ بیان سابق مشیر ریاض خیر نام اسد خان کا معا ...
[illegible]
منیجر دواخانہ امیر الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی
نوٹس

دھوبی گھاٹ کو ضابطہ میں لانے کے لئے نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۸۸ - الف و دفعہ ۱۹۹ - الف پنجاب میونسپل ایکٹ مجریہ ۱۹۱۱ء منظور کردہ چیف کمشنر صاحب دہلی حسب نوٹس نمبری ۹، مورخہ ۳ فروری ۱۹۲۷ء حسب ذیل ترمیمات اشخاص متعلقہ کی آگاہی کے لئے شائع کی ہیں۔ اس مسودہ پر اشاعت کے ایک ماہ بعد ہر موصولہ اعتراض کے ساتھ ساتھ غور کیا جائیگا۔

ترمیمیں

(۱) ضمنی قوانین کی دفعہ اکی سطور ۵ و ۶ میں یہ عبارت کہ "جس عرصہ تک کے لئے اجازت دی جائے اس کے لئے ایک روپیہ ماہوار پیشگی ادا کرنے پر" ذیل کی عبارت سے تبدیل کر دی جائے گی یعنی جس طرح میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرنا مناسب سمجھے گی۔

(۲) دکلاز ک میونسپل کمیٹی گھاٹ کو استعمال کرنے کیلئے وقت مقرر کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

سکرٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے۔ جو ہندوستان کے اپنا ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور بیچ جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ ... مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خانشدہ ... قسم دوم خانشدہ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور نجات عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت عبارت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ ... لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف دس روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱۲)

گزشتہ اشاعت میں سپریم کورٹ کے مسئلہ پر گول میز کانفرنس کے اراکین کی بحث کا خلاصہ ہدیہ ناظرین کرام کیا جا چکا ہے۔ آج ہم اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر اپنی رائے ظاہر کرنی ہے اور بتانا ہے کہ ہم سپریم کورٹ کے قیام کو اس قدر ضروری کیوں سمجھتے ہیں اور اس کے اختیارات و اس کی تشکیل کے متعلق ہمارے کیا خیالات ہیں۔

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے ...

سیاسی اور دیگر حقوق کے متعلق شکایات سنے اور فیصلہ کرے۔

۳۔ یہ کورٹ مختلف ملتوں کے ارکان پر مشتمل ہو۔

۴۔ اس کورٹ کے فیصلوں کی تنفیذ فیڈرل حکومت کرے۔

ہم جانتے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے اراکین نے لندن میں جو بحث کی ہے اسے جمعیۃ علماء ہند کے اس مطالبہ کی روشنی میں دیکھیں ...

سپریم کورٹ کی ضرورت

سپریم کورٹ کا قیام

اقلیتوں کا تحفظ

Supreme Court

جمعیۃ علماء ہند کا مطالبہ

جمعیۃ کا نقطہ نگاہ

مطالبہ کے چار اجزاء

ایک رضا کار کی شہادت

نوجوانوں کی دیوانگی

وزیر ہند کا الٹی میٹم

کسی دیسی عدالت کے وجود کو بھی تسلیم کر لیا ہے — کہ جو دستور اساسی کی حفاظتی دفعات کو آئندہ پیش آنے والے مخصوص حالات پر منطبق کر سکے۔ ظاہر ہے کہ یہ عدالت سپریم کورٹ ہی ہو سکتی ہے۔ اسی کو یہ اختیار رکھنا چاہئے کہ وہ ان دفعات کے متعلق شکایات کو سنے اور ان کا فیصلہ کرے۔ فرض کر لیجئے کہ آئندہ دستور اساسی میں ایک دفعہ اس مضمون کی شامل کی جاتی ہے کہ کوئی ایسا قانون وضع نہ کیا جاسکے گا جو اسلامی پرسنل لا پر اثر انداز ہوتا ہو اور اس دستور اساسی کی تنفیذ کے بعد ڈاکٹر گور صاحب اپنا مسودہ قانون متعلق ازدواج بین الملل لے کر فیڈرل اسمبلی میں آتے ہیں اور اس کی تحریک کرتے ہیں۔ مسلم اراکین اسمبلی یہ اعتراض کرتے ہیں کہ یہ مسودہ قانون دستور اساسی کی فلاں دفعہ کے مطابق پیش نہیں کیا جا سکتا۔ ڈاکٹر گور صاحب اور ان کے ہم مشرب جواب دیتے ہیں کہ نہیں یہ مسئلہ بالکل ایک علیحدہ حیثیت رکھتا ہے اس کا کوئی تعلق اس دفعہ سے نہیں ہے جس کا حوالہ مسلم اراکین نے دیا ہے۔ اب بتائیے کہ اس اختلاف کا فیصلہ کون کرے۔ اگر اس کو ہاؤس پر چھوڑ دیا جائے تو یہ بین النقائض کے بالکل منافی ہوگا کیونکہ یہاں تو اکثریت اور اقلیت کا معاملہ ہے۔ اکثریت ایک ایسا قانون بنوانا چاہتی ہے جسے وہ "اصلاح" سمجھتی ہے اور اقلیت ایک ایسے قانون سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے جو اس کے نزدیک سراسر فساد ہے اور جس کا انسداد کرنے کے لئے ہم نے ایک دفعہ دستور اساسی میں رکھوائی تھی۔ اگر اس کا فیصلہ ووٹ پر چھوڑ دیا گیا تو پرسنل لا کے تحفظ کی دستوری دفعہ کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ سوائے اس کے اور کیا چارہ ہے کہ اس قانونی نکتہ کو عدالت میں پیش کیا جائے اور اس کا فیصلہ حاصل کیا جائے اور جس طرح دوسرے مقدمات میں حکم امتناعی حاصل کیا جاتا ہے اسی طرح اس مقدمہ میں بھی حکم امتناعی حاصل کیا جائے اور جب تک عدالت اپنا فیصلہ صادر نہ کر دے اس مسودہ قانون کے متعلق ہر قسم کی کارروائی کو ملتوی رکھا جائے۔

(باقی آئندہ)

کے متعلق مرکزی ذمہ داری دیدے جو حکومت کی گئی ہیں۔ کانگریس کے جو بھی میں آئے وہ کرے۔ ظاہر ہے کہ وزیر ہند کے اس الٹی میٹم کے بعد کانگریس کی شرکت کانفرنس کے ساتھ غیر ممکن ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور حفصہ دونوں حقیقی بہن بھائی ہیں۔ زید اور حفصہ کی اولاد حسب ذیل ہیں:

زید	حفصہ
۱۔ بکر پسر	۱۔ رشیدہ دختر
۲۔ عمر پسر	۲۔ حمید پسر — ایک دختر ۲ پسر
۳۔ مبین پسر	۳۔ رحیم پسر — نجمہ، کریم، وحید
۴۔ حنیفہ	۴۔ عزیزہ دختر
	۵۔ احمد پسر
	۶۔ کریمہ دختر
	۷۔ رفیق پسر
	۸۔ مرقیہ دختر
	۹۔ شفیق پسر

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

گول میز کانفرنس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

برطانیہ کی قدامت پسند حکومت کے ارادے

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی

برطانیہ کے جدید انتخابات میں قدامت پسندوں کو جو زبردست اکثریت حاصل ہوئی ہے اس کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں یہ غور کیا جا رہا ہے کہ آئندہ حکومت کا رویہ ہندوستان کے ساتھ کیسا ہوگا۔ "بمبئی کرانیکل" کے نامہ نگار مقیم لندن نے مختلف لوگوں سے ملاقات اور گفتگو کر کے جو رائے قائم کی ہے وہ حسب ذیل ہے:۔

ذمہ داری

(۱) گول میز کانفرنس کے گزشتہ اجلاس میں جو وعدے کئے گئے تھے ان سے ...

تحفظات

مالیات

فوج

کلکتہ میں لڑکیوں کا آشرم

تجارت کی منڈی

رپورٹ میں لکھا ہے کہ "اس امر کی شہادت موجود ہے کہ آشرم کی لڑکیوں کو انتظامی عہدہ داروں کے تجویز کردہ شوہروں سے شادی کرنے پر مجبور کیا گیا اور اگر انہوں نے اپنی رضامندی کا اظہار نہیں کیا تو ان کے ساتھ برا سلوک کیا گیا۔"

ان عطیات کا ذکر کرتے ہوئے جو شوہروں کی طرف سے آشرم کو شادی کے وقت ادا کئے جاتے ہیں، اراکین تحقیقاتی کمیٹی نے لکھا ہے "عام لوگوں کی طرف سے یہ الزام بھی لگایا گیا تھا کہ آشرم کو عطیات دلوانے کے علاوہ خود بعض عہدہ دار بھی اپنے لئے روپیہ وصول کرتے ہیں۔ لیکن اس الزام کی حمایت میں کوئی شہادت ہمارے سامنے نہیں آئی۔ البتہ اس حقیقت سے کہ تقریباً ہر شادی کے موقع پر ایک رقم وصول کی جاتی ہے یہ اثر ضرور پڑتا ہے کہ آشرم لڑکیوں کی تجارت کے لئے ایک منڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔"

رپورٹ کے آخر میں جو سفارشات کی گئی ہیں ان میں سے بعض حسب ذیل ہیں: ...

ایک ہزار ایجادات کا موجد

مسٹر طامس ایڈیسن کی موت

چین اور جاپان کی جنگ

جمعیۃ اقوام کی مجبوری

اقلیتوں کے لئے نیا خطرہ

۱۹۲۱ء کا بالشویک روس اور اس کے مسلمان

روسی مسلمانوں کا نظام شرعی۔ زار روس اور بالشویک حکومت کا موازنہ

مشہور قائد و امام امیر شکیب ارسلان کے چشم دید حالات

(ترجمہ از عربی برائے الجمعیۃ)

روس کی بالشویک حکومت کے متعلق سنا جاتا ہے کہ وہ مذہب کی دشمن اور روحانی نظام کی سخت مخالف ہے۔ اس نے تمام روس کی اکثر مساجد اور گرجاؤں کو اپنے قبضہ میں کر کے ان کو تھیٹروں اور سینماؤں میں تبدیل کر دیا ہے اور کسی شخص کو اجازت نہیں کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکے۔ روس کی یہ حرکتیں اس قدر مشہور ہو گئی ہیں کہ بالشویک کا نام آتے ہی اس کی مذہب دشمنی کا تصور خود بخود دماغ میں آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے ...

اسلام کو کس نظر سے دیکھا جاتا ہے اور زار روس کی حکومت اور بالشویک نظام میں کیا فرق ہے؟ آپ نے جواب فرمایا کہ مذہبی آزادی کے اعتبار سے یہاں کے مسلمان بہت خوش ہیں کیونکہ بالشویک حکومت کسی شخص کے ذاتی عقیدہ سے تعرض نہیں کرتی وہ تو ہر شخص کو "روسی" دیکھنا پسند کرتی ہے خواہ اس کا مذہب کچھ ہی ہو۔ زار روس کی حکومت میں مذہب اسلام میں شامل ہونا ...

۱۹۲۱ء کے روس میں شرعی نظام

تمام روس میں مسلمانوں کا تقرر

امیر شکیب ارسلان کا سفر روس

روسی مسلمانوں کی تعداد

روس میں جمعہ کا خطبہ

... تو مجھے سخت تعجب ہوا کہ آپ موجودہ زمانہ کی ضروریات سے کس قدر واقف ہیں!

جب آپ یہ خطبہ ختم کر چکے تو آپ کے بھائی منبر پر چڑھے اور عربی میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ کی عربی اس قدر صاف تھی کہ مجھے یقین ہو گیا کہ آپ ایک مدت تک جوار مدینہ منورہ یا مکہ مکرمہ میں مقیم رہے ہیں۔

ماسکو میں بھی میں نے جمعہ کی نماز پڑھی۔ خطیب نے عربی زبان میں خطبہ پڑھا۔ مجھے یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ وہ عربوں کی طرح فصیح اور روانی کے ساتھ خطبہ پڑھتا ہے۔ حالانکہ وہ عربی ممالک کے نام سے بھی واقف نہیں۔ انہوں نے صرف قازان میں علم حاصل کیا ہے۔ میں نے دیکھا اکثر لوگ قرآن حکیم کو صحیح الفاظ، صحیح حرکات اور ترتیل کے ساتھ پڑھتے ہیں حالانکہ ان کو حرمین شریفین میں رہنے کا موقعہ نہیں ملا اور نہ وہ علماء سے واقف ہیں۔ ہمارے بھائی ترک عربی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور قرآن حکیم کو حفظ بھی کرتے ہیں مگر ان کا لہجہ تبدیل نہیں ہوتا۔

بالشویک حکومت میں اسلام کی ترقی

... دریافت کیا کہ بالشویکی حکومت میں مسلمانوں کی کیا حالت ہے۔

مصر میں ملکی مصنوعات کی روز افزوں ترقی

اپنے ملک کے ساتھ مصری حکومت کی ترقی

... کہ اس کے باعث ہزاروں غریب مزدور پرورش پا رہے ہیں اور ہزاروں تاجر اپنے کاروبار سے لگے ہوئے ہیں۔ اگر مصری مصنوعات کی یہی حالت رہی تو چند سال بعد تمام مصر کے باشندوں پر اس کا خوشگوار اثر نمایاں محسوس ہونے لگے گا۔

مصری مصنوعات سے اگر ایک طرف ہر محب وطن کو خوشی اور مسرت ہوگی وہاں اسے یہ شکر افسوس اور تعجب بھی ہوگا کہ مصری حکومت ملکی مصنوعات کے راستہ میں کانٹے بچھا رہی ہے اور بجائے صنعت و حرفت کو ترقی دینے کے ہر ملکی ساخت پر گراں محصول لگا رہی ہے۔ چنانچہ ملکی مصنوعات پر محصول کا اضافہ مجلس وزراء میں پاس ہو کر شاہی منظوری کے بعد عملاً نافذ کر دیا گیا۔

دنیا کی سلطنتیں تو دوسرے ممالک کی چیزوں پر محصول لگاتی ہیں تاکہ ان کی درآمد میں کمی رہے مگر مصری حکومت کا رویہ دنیا سے نرالا ہے۔ وہ اپنے ہی ملک کی چیزوں پر زبردست محصول عائد کر کے مصری صنعت و حرفت کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ (ممکن ہے کہ وہ اجنبی طاقت جو مصر کے سر پر کابوسانہ اقتدار رکھتی ہے اس حرکت کی ذمہ دار ہو کیونکہ ملکی مصنوعات سے اس کے خزانہ پر زد پڑتی ہے)۔

اخبار حقیقت روزانہ لکھنؤ رقمطراز ہے۔ لکھنؤ کے نامور کہنہ مشق طبیب جناب ایس اے حکیم صاحب عبد اسپیشلسٹ مالک دواخانہ شفاخانہ نے اپنی زندگی امراض معدی کے مسلسل علاج کیلئے تقریباً ۵ سال کی وقف کر دی ہے (خلاصہ ریویو ۱۷ اگست ۱۹۳۱ء) حاجتمند مفت طلب کریں فارم تشخیص مرض

ایران کے دلچسپ حالات

کشمیری قافلوں پر پولیس کے مظالم
سنگینوں سے ایک رضاکار شہید، ایک زخمی

قافلوں کی گرفتاری پر حکومت کشمیر کا بیان
کمیشن کی کارروائی کا آغاز

ریلوے میں ملازمین کی مزید تخفیف
سات ہزار ملازمین اور نکالے جائیں گے

مجلس احرار کے ماتحت کشمیر کو قافلوں کی روانگی
رضاکاروں پر پولیس کا حملہ اور گرفتاری
مولانا مظہر علی کو نو سال کی سزا دی گئی؟

دارالعلوم دیوبند میں تقسیم انعام کا جلسہ
سات سو طلباء کو انعام تقسیم کیا گیا
اکابر علماء امت کا اجتماع

برما گول میز کانفرنس کے اخراجات کی منظوری
وائسرائے کی ٹرین کو تباہ کرنے کی سازش

آل انڈیا پوسٹل کانفرنس کا اجلاس

کشمیر پر احراری فوج کی چڑھائی
مولانا مظہر علی اور ایک سو رضاکاروں کی گرفتاری

وفاقی تعمیری کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی

وفاقی مالیات کی رپورٹ شائع ہو گئی
پارلیمنٹ دو ایوانوں پر مشتمل ہو گی

دہلی میں اسمبلی کا آئندہ اجلاس
مسلمانوں کی ایک نئی پارٹی بن رہی ہے

پٹنہ بم کیس کے سلسلہ میں مزید گرفتاریاں
کئی مکانات پر پولیس کا چھاپہ

یوپی کے ہر محکمہ میں تخفیف
ایک کروڑ روپے کی بچت کی اسکیم

قومی سروس کی لاریاں
پولیس اور کارکنان قومی سروس کا تنازعہ

ڈھاکہ میں گرفتاریاں

بکری کا ایک عجیب و غریب بچہ

حکومت حجاز اور نجد کے مابین جنگ کا کوئی امکان نہیں ہے
معمولی تصفیہ کو خبر رساں ایجنسیوں نے کچھ کا کچھ بنا دیا
اصل واقعات کے متعلق معاصر ام القری کا بیان

حکومت کو گاندھی جی کا اعلان جنگ
گول میز کانفرنس کی ناکامی کے بعد عدم تعاون کا ارادہ
حکومت ہی فرقہ وارانہ جھگڑوں کی ذمہ دار

ملک معظم کی طرف سے منڈ بین کو چائے کی دعوت
گاندھی جی اور وزیر اعظم کی فیصلہ کن ملاقات

چین و جاپان کی جنگ کے شدید حالات
اخبار ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار کا بیان

لندن کانفرنس میں اقلیتوں کا باہمی سمجھوتہ
فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کے لئے ایک نئی اسکیم

دمشق سے ایک علمی مجلہ کا اجراء
بلاد اسلامیہ کو بیسا کے فتنہ سے پاک کرنے کا ارادہ

وزیر اعظم کا مکتوب وائسرائے ہند کے نام
مفاہمت عملی میں کوئی تبدیلی نہ ہو گی

پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کا پہلا اعلان
نئے کابینہ کی ترتیب کیلئے کوشش

سوئیزرلینڈ سے امان اللہ خاں کی روانگی

وزیر اعظم عراق کا استعفیٰ
عراقی حکومت میں بڑی تبدیلی متوقع

ایک سال تک اسلحہ نہیں بنائے جائیں گے
دس ممالک کا عہد نامہ

سرحدی قبائل کو ایک اور شکست
علاقہ غیر کے اختلاف کا ظالمانہ فیصلہ

شکست خوردہ پارلیمنٹ کے ممبران کی حیثیت
لندن کانفرنس میں بدستور کام کرتے رہیں گے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈھاکہ کا اپریشن
چہرہ سے گولی اور ایک آنکھ نکالدی گئی

بری باغیوں کی خونریز سرگرمیاں
متعدد دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا

محبوب پور میں مسلح ڈاکہ

ایک پل کے نیچے سے گولیوں کی برآمدگی

ہندوستان میں گول میز کانفرنس

قصبہ منگلور میں مولانا حافظ احمد سعید صاحب کی مبسوط تقریر

(بسلسلہ صفحہ اول)

مولانا شوکت علی کے چار نعرے

اسی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے شاہجہانپور میں مولانا شوکت علی صاحب تقریر فرما رہے تھے دوران تقریر میں آپ نے فرمایا۔ لوگ نعروں کو پوچھتے ہیں میں بتاتا ہوں چار نعرے ہیں۔ ایک تو نعرہ تکبیر ہے۔ اللہ اکبر۔ دوسرا نعرہ بندے ماترم ہے تیسرا نعرہ جو بولے وہ نہال ست سری اکال کا ہے۔ ایک نعرہ میرے سردار کا ہے اور وہ نعرہ یہ ہے مہاتما گاندھی کی جے۔ یہ باتیں میں اس لئے عرض کر رہا ہوں تاکہ آپ کو یاد آجائے کہ آپ یہ سب کچھ کر چکے ہیں۔ لیکن آج وہی انگریز ہے وہی مسلمان ہیں وہی ہندو ہیں۔ لیکن خدا جانے تم کو کیا ہو گیا ہے۔

کیا جزیرۃ العرب آزاد ہے

کیوں جناب کیا جزیرۃ العرب یہود و نصاریٰ سے پاک ہو گیا۔ کیا شام کی بیاری پر فرانس کا قبضہ نہیں ہے۔ کیا مقدس دمشق گذشتہ دنوں جلا کر خاکستر نہیں کیا گیا۔ کیا بیت المقدس پر انگریزوں کا قبضہ نہیں ہے۔ کیا شرق اردن پر برطانیہ کا اقتدار نہیں ہے۔ کیا عراق جزیرۃ العرب کا حصہ نہیں ہے۔ کیا فلسطین میں فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلے میں عربوں کو پھانسیاں نہیں دی گئیں۔

آخری پیغمبر کی آخری وصیت

کیوں صاحب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ آخری وصیت اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب پوری ہو گئی کیا برطانیہ کا اثر و اقتدار جزیرۃ العرب سے ہٹ گیا۔ خدا کے واسطے مجھے بتاؤ تو وہ کیا ہو گیا اگر ان باتوں میں سے کوئی بات بھی نہیں ہوئی تو آخر جناب کیوں بدل گئے۔ آج کانگریس میں کیڑے کیوں پڑ گئے آج گاندھی کی صورت سے نفرت کیوں ہو گئی۔ غضب خدا کا تیس برس کے بعد ...

یہ ہے کہ جو انگریز کہہ رہا ہے وہ سب کچھ کر رہے ہیں۔ اور نہیں کر رہے تو مسلمانوں کے مطلب کی ایک بات

آغاخانی قرآن کی بے حرمتی

میں تو یہ دیکھ رہا ہوں کہ ۱۹۲۹ء میں جو ہز ہائی نس آغا خاں نے دہلی میں قرآن مرتب کیا تھا اس میں کھلی تحریف ہونے والی ہے دو سال تک تو یہ لوگ ... کی تجویز کو قرآن کی طرح لئے پھرے۔ جہاں کوئی ذکر آیا انہوں نے بگاڑ کر کہا یہ تجویز تو آخری تجویز ہے اس میں ترمیم کی نیت سے غور کرنا بھی حرام ہے لیکن جب ... کی گود میں بیٹھ گئے ... ہندو ایمان لانے والا ہے تو انہوں نے شملہ میں عجیب ڈھب پلٹا کھایا اور ... میں بیٹھ کر اس آغاخانی قرآن میں ترمیم کر دی اس تجویز میں سے مخلوط انتخاب نکال دیا گیا۔ اور اس کی جگہ جداگانہ انتخاب داخل کیا گیا۔ اور ترمیم کے بعد مہاتما نے شروع کیا دیکھئے صاحب ہندو بے ایمان ہے دیکھئے دیکھئے وہ پھر گیا۔ گاندھی جی کی لنگوٹی چھین لو یہ مسلمانوں کو حق دینا نہیں چاہتے ہندو کے سامنے انہوں نے وہ ترمیم شدہ قرآن رکھ دیا اور کہا بس ہمارے پاس وقت نہیں ہے اس قرآن پر ایمان لانے ہو تو لاؤ ورنہ جاؤ اپنا راستہ لو ایک طرف تو یہ مداری یہ تماشا دکھاتے رہے اور دوسری طرف سر فضل حسین کی خدمت میں جا کر اس قرآن میں سے پورے دس پارے اڑا دئے۔ جس قرآن میں سے ہندو کے لئے ایک لفظ کی کمی بیشی حرام تھی اسکو سائمن رپورٹ کے مطابق کرنے کے لئے غضب خدا کا ... قرآن کو حذف کر دئے۔ اب آپ خدا کے واسطے انصاف کیجئے یہی آپ کے نمائندے ... ہندو کے مقابلے میں ...

[illegible]

مسلمانوں کے نمائندے ہیں یا چماروں کے

اللہ نگاہ ملت کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ہم سات کروڑ مسلمانوں کے نمائندے ہیں اگرچہ ان کو منتخب گورنمنٹ ہی نے کیا ہے اور میاں سر فضل حسین کی سفارش سے ہی منتخب ہوتے ہیں لیکن ہیں مسلمانوں کے نمائندے۔ اچھا صاحب ... اگر تسلیم کر لیا جائے کہ مسلمانوں کی بدقسمتی اب یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ ... ہوں یہ سب کی نمائندگی کر رہے ہیں اور نہیں کر رہے تو مسلمانوں کی ... کی طرف سے ...

والله المستعان علی ما تصفون

جمعیۃ علماء کو بدنام کرنے کی ناپاک سعی

جناب صدر ان بدبختوں نے ہی نہیں کیا کہ صرف جمعیۃ علماء کے کارکنوں کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہو بلکہ جمعیۃ علماء کو من حیث الجماعۃ بھی متہم کرنے کی ناپاک سعی کی ...

[illegible]

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

صوبہ متحدہ کو سول نافرمانی کی اجازت

دہلی ۱۰ار نومبر۔ کل شام کو کانگریس کی مجلس عاملہ کا آخری فیصلہ ہوا اور صوبجات متحدہ کے کسانوں کے متعلق ایک تجویز جس پر پرسوں سے بحث ہو رہی تھی منظور کر لی گئی مجلس کے سامنے تمام مسائل میں سے یہ مسئلہ سب سے زیادہ اہم مسئلہ تھا اور اسی پر معلوم ہوتا ہے کہ مجلس نے اپنا سب سے زیادہ وقت صرف کیا قرارداد حسب ذیل الفاظ میں منظور کی گئی۔

"صوبہ جات متحدہ میں کسانوں کی حالت کے متعلق صوبہ متحدہ کی کانگریس کمیٹی کے صدر اور الہ آباد کانگریس کمیٹی کے صدر کے بیانات پر اس مجلس نے پورے طور پر غور کیا مجلس نے الہ آباد ضلع کانگریس کمیٹی کی اس قرارداد پر بھی غور کیا جس میں اس نے حکومت کی موجودہ روش کے خلاف، خصوصاً موجودہ کساد بازاری کی وجہ سے کسانوں کی ناگفتہ بہ حالت کے باوجود لگان کی وصولی میں جارحانہ کارروائی کے خلاف ستیہ گرہ کی اجازت مانگی ہے یہ مجلس اس امر کو پورے طور پر محسوس کرتی ہے کہ صوبجات متحدہ کے کسانوں پر شدید مشکلات نازل ہو رہی ہیں خصوصاً گذشتہ ... ماہ کے عرصہ میں انہوں نے بڑی مصیبتیں اٹھائی ہیں اور اب ان کے لئے ایک نہایت ہی نازک حالت درپیش ہے۔ یہ مجلس تسلیم کرتی ہے کہ کانگریس کا فرض ہے کہ وہ ہر ممکن صورت میں ان کی مدد کرے اور ان کی اقتصادی مصیبتوں کو کم کرنے میں ... اس لئے وہ اس درخواست کو صوبہ کی مجلس کے پاس بھیجتی ہے کہ وہ اس پر ... غور کرے اور اگر اس پر غور کرنے کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ مدافعانہ ستیہ گرہ کیلئے ... کے مطابق یہ مناسب اور جائز صورت ہے اور کسانوں کو شروع کر دینا چاہئے تو یہ مجلس صدر کو اختیار دیتی ہے کہ وہ صوبجات متحدہ کی درخواست پر غور کریں اور جو ضروری کارروائی مناسب خیال کریں، کریں۔"

ضرورت مندوں کیلئے خوشی کا پیغام — شادمانی کی لہر

اس میں شک نہیں کہ جھوٹے اشتہاری دوا فروشوں نے اشتہاری دنیا کو بہت بدنام کر دیا ہے لیکن مجبوری یہ ہے کہ کسی سچی چیز کو عام لوگوں کے علم میں لانے کا ذریعہ بھی بجز اشتہار کے اور کوئی نہیں ...

حب نعمت (رجسٹرڈ)

دہلی کے ... خاندان کو طبی دنیا میں جو غیر معمولی شہرت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں ... قیمت ... صرف ایک روپیہ ...

مستورانی

جس طرح جریان مردوں کی زندگی کو تباہ کر دیتا ہے اسی طرح رطوبت کا خارج ہونا عورتوں کے لئے مہلک ہے ... قیمت صرف ایک روپیہ ...

طلاء

... منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

مسلمان عورتوں کی تعلیم کیلئے

کتاب تعلیم الاسلام مکمل ہر چہار حصے مصنفہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

نیز

درسی و غیر درسی جملہ اسلامی علوم و فنون کی کتابیں

قرآن شریف حمائل اور سپارے بکفایت۔

ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

سگنل ڈاؤن ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

۱۹۳۲ء بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین لکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہو گئی ہے ...

منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ... کلکتہ

حلفیہ بیان اور سابق شیر مال ضرغام الدین خاں ...

... منیجر دواخانہ امیس الغرباء محلہ شاہ نظر راولپنڈی

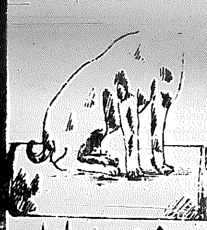

امرت دھارا

... امرت دھارا لاہور

پیشین گوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

... مشتہر حکیم ڈاکٹر حاجی حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی اودھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی۔اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم دوشنبہ ۲۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۴

شریعت حقہ کی روشنی میں شادی کے مراسم کی حقیقت

اصلاح مگدھ کا پہلا مبارک قدم

(از مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی)

خاندانی و قومی رسم و رواج کے ہاتھوں مسلمان جس طرح طرح کی تباہ کن بربادیوں کے شکار ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک چیز عقد اور رخصتی کی تقریبات بھی ہیں جن میں مسلمانان بہار عموماً اور مسلمانان خطۂ مگدھ (مگہ) خصوصاً مبتلا ہیں اور اپنی دیرینہ رسم و رواج کی پابندی اور غلط نام و نمود کی ہوس میں فضول خرچیوں اور لایعنی اخراجات کی بدولت تباہی اور بربادی میں اس طرح گرفتار ہیں کہ لڑکے اور لڑکیوں کی شادی خانہ بربادی کی حد کو پہونچ چکی ہے۔ جس سے اب ہر طبقہ اپنی جگہ پر تنگ ہو چکا ہے۔ اور اس کے لئے تیار ہے کہ خاندانی رسم و رواج کے بت کو توڑ دے ... اپنے مجبور سرا پا اقتصادی حالت زار کو دکھلا کر پوچھے کہ

تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم؟

معیار معاشرت

مسلمانوں کی ملکی اور معاشرتی زندگی کا معیار ہر شعبہ زندگی میں شرعی نقطۂ نظر سے کیا ہے وحی الٰہی نے صاف لفظوں میں آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے یہ طے کر دیا ہے۔ ...

لوازمات عقد

پھر اس عقد کے سلسلہ میں محض یہی ایک چیز نہیں ہوتی ہے کہ دولہا کو حاضری دی جاتی ہے بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ چاندی یا سونے کا ایک پان کا ڈبہ پیش کیا جائے۔ اور سونے چاندی کی دو انگوٹھیاں بھی مع ایک ریشمی رومال کے دی جائیں۔ حالانکہ شرعاً بجز چاندی کی انگوٹھی کے جو ایک مثقال سے زیادہ نہ ہو سب مردوں کے لئے حرام ہیں۔ کیونکہ جس طرح ریشمی رومال اور سونے کی انگوٹھی مرد کے لئے حرام ہے۔ چاندی سونے کے ظروف کا استعمال بھی مطلقاً بلا تخصیص مرد یا عورت سب کے لئے حرام و ممنوع ہے۔ صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے۔

عن حذیفۃ قال نھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نشرب فی آنیۃ الفضۃ والذھب ...

حضرت حذیفہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے چاندی کے برتن میں کھانے پینے سے اور ریشمی ...

[illegible]

تلک کی رسم

[illegible]

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کا فریب (اجمل)

آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم ہمعصر بمبئی کرانیکل کے ... خصوصی نامہ نگار لندن کا ایک مراسلہ درج کرتے ہیں جس میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کا وہ خاکہ پیش کیا گیا ہے جو برطانیہ کی موجودہ برسر اقتدار جماعت یعنی ٹوری جماعت کے ذہن میں ہے۔ اس اسکیم کی سب سے نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ فوج، مالیات ... بھائی جان سے یہ معلوم ہو کہ ہندوستان کا مفاد پیش نظر رکھا گیا ہے۔ مگر درحقیقت برطانوی مفاد ہی کا تحفظ کیا جائے گا اور اس کی تاویل یہ کی جائے گی کہ ہندوستان میں برطانیہ کا جو روپیہ لگا ہے اور برطانیہ جو تجارت کر رہا ہے یہ سب ہندوستان ہی کے فائدہ کے لئے ہے۔ دوسرا مسئلہ فوج کا ہے اور اس کے متعلق یہ تشریح کی گئی ہے کہ فوج کا انتظام ہندوستان کی مجلس قانون ساز یا ہندوستانی وزارت کے ہاتھ میں نہ ہوگا بلکہ تدبیر جنگ کا اقتدار وائسرائے کے توسط سے عمل میں آئے گا ... وائسرائے ہی کے ماتحت ہوں گے یعنی نہ تو وزارت نے دیگر ارکین کے ساتھ مجلس قانون ساز کا اعتماد اٹھ جانے کی صورت میں انہیں علیحدہ کیا جائے گا اور نہ وہ مستعفی ہوں گے۔ ...

[illegible]

آگاہ اور متنبہ کر دیا تھا اور انہیں کر دیا گیا۔ ان کا معاملہ اب ان کے خالق سے ہے ... اس قسم کی تحریریں لکھ کر مسلمانوں کی دل آزاری نہ کریں اور ان کی گزشتہ تحریریں مسلمانوں میں اشاعت پذیر نہ ہوں۔ جہاں تک پہلے مقصد کا تعلق ہے الحمد للہ وہ پورا ہو گیا اور وہ اپنے رسالہ نگار میں اس قسم کے مضامین شائع نہ کریں گے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ان کے تو بہ نامہ سے گزشتہ تحریروں کی اشاعت کا انسداد نہیں ہوتا اسلئے جب تک انہیں ضبط کرانے اور تلف کرانے کا فیصلہ نہ ہو ہمارے خیال میں مسلمانوں کو چین نہ لینا چاہئے حکومت صوبجات متحدہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ان سب تحریروں کو فوراً ضبط قرار دے کر مسلمانوں کو مطمئن کرے۔ صوبجات متحدہ کی مجلس مقننہ کے مسلم اراکین سے ہمیں توقع ہے کہ وہ اپنے اثر سے کام لیکر حکومت کو اس پر توجہ دلائیں گے اور اگر ضرورت ہو تو مجلس مقننہ میں اس کے متعلق سوالات بھی کریں، اسی طرح ان کی ضبطی کے متعلق مجلس مقننہ (اسمبلی) کے مسلم اراکین سے بھی ہمیں امید ہے کہ وہ حکومت ہند کو بھی توجہ دلائیں گے اور ان اوراق کی ضبطی پر زور دینگے۔ جب تک یہ نہ ہوگا مسلمانوں کو اطمینان نہ ہوگا۔

گول میز کانفرنس (امن)

[illegible]

اسلامی اوقاف پر ایک نظر

[illegible]

نئی پارلیمنٹ کا انتخاب

[illegible]

... سرا سر گورنمنٹ کے موافق ہیں جن کے طرفدار ممبروں کی تعداد ۴۹۵ ہے اور مخالفین کی تعداد صرف ۵۷ ہے۔ ایسی طاقتور وزارت انگلستان میں اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ نئی پارلیمنٹ میں صرف ایک کمزوری ہے اور وہ یہ کہ کنسرویٹو ارکان کی تعداد دو تہائی سے بھی زیادہ ہے جس سے اندیشہ ہوتا ہے کہ مخلوط وزارت سانچے کی ہانڈی زیادہ عرصہ تک سلامت نہیں رہ سکیگی۔

نیاز صاحب کی تحریریں ضبط کی جائیں (ملت)

نیاز فتحپوری صاحب کا توبہ نامہ گزشتہ ہفتہ ملت میں شائع کیا جا چکا ہے ہم اس سے پہلے بھی یہ لکھ چکے ہیں کہ جہاں تک نیاز صاحب کے ذاتی عقیدہ اور فعل کا تعلق ہے ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں کہ وہ توبہ کرتے ہیں یا نہیں۔ دوسروں کا فرض صرف یہ ...

[illegible]

... فخر و مباہات کا پندار ہوتا ہے جس کو مجلسی گفتگو میں تعلیوں کے ساتھ اظہار خیال کا مضمون ہے ... فیصلہ ہے کہ ان اللہ لا یحب کل مختال فخور (لقمان ع ۲ - پ ۲۱) یعنی اللہ فخر و مباہات کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

... چونکہ ہم تعلیم یافتہ ہیں مجھ کو ... اور لندن سے واپسی پر بیرسٹر کو کامیاب بنانے کے لئے ... (باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی آسانی میسر نہیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف در پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

موسم سرما کی منفعت بخش تجارت

اوپر کے گرم سیکنڈ ہینڈ کوٹوں کی سرمایہ کاری ... کرنے والا بیوپاری ... معمولی سرمایہ سے سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔

[illegible]

امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ۱۱

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلے کر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کے لئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپیکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱۰ جامع مسجد دہلی

خالص کسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر خوشی سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد، عورت، بچے، بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg: Co:
India Post Box 88 Karachi

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عالم

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسی قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عالم تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دوائیں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

دھوبی گھاٹ کو نافذ العمل بنانے کے لئے نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے زیر دفعہ ۱۸۸ الف و دفعہ ۱۹۹ الف پنجاب میونسپل ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۱۱ء منظور کردہ چیف کمشنر صاحب دہلی حسب نوٹس نمبری ۹، مورخہ ۳ فروری ۱۹۲۷ء حسب ذیل ترمیمات اشخاص متعلقہ کی آگاہی کیلئے شائع کی ہیں۔ اس مسودہ پر اشاعت کے ایک ماہ بعد ہر موصولہ اعتراض کے ساتھ ساتھ غور کیا جائیگا۔

ترمیمیں

(۱) ضمنی قوانین کی دفعہ ۸ کی سطر ۵ میں یہ عبارت کہ "جس عرصہ تک کے لئے اجازت دی جائے اس کے لئے ایک روپیہ ماہوار پیشگی ادا کرے" ذیل کی عبارت سے تبدیل کر دی جائے گی "جس طرح میونسپل کمیٹی وقتاً فوقتاً مقرر کرنا مناسب سمجھے گی۔"

(۲) ... میونسپل کمیٹی گھاٹ کو استعمال کرنے کیلئے وقت مقرر کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

سکریٹری نیو دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے ترجمہ اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں، مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبد القادر صاحب، مولانا شاہ ولی صاحب، حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور رکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر، زبر، پیش، ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے۔ ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ (عہ) بلا جلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ کا ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ شدہ ... قسم دوم حاشیہ شدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
یوم دوشنبہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ

ظالموں اور مظلوموں کی جنگ

مجلس احرار اسلام کا شاندار کارنامہ

کشمیر کی سرزمین پر نہتے اور مظلوم انسانوں کا خون جس بیدردی کیساتھ بہایا گیا ہے اسکی داستان اب نہایت طویل ہو چکی ہے اور اخبارات کے محدود کالموں میں ان واقعات کو شرح و تفصیل کیساتھ بیان کرنے کی قطعاً گنجائش نہیں ہے نوجوان اور سن رسیدہ مسلمانوں کی شہادتیں، انکے شیرخوار بچوں کا قتل، انکی بہنوں بیٹیوں کی عصمت دری ایسے حالات ہیں جنکو سن سنکر ہندوستان کا ہر مسلمان انتہائی اضطراب و ہیجان میں مبتلا ہے۔ اور اس بے غیرتی کی زندگی کو جو مسلمانان کشمیر کیلئے انصاف حاصل کئے بغیر گزر رہی ہے اپنے واسطے موت سے بدتر جانتا ہے۔

اس نازک وقت میں مجلس احرار اسلام پنجاب نے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرتے ہوئے جس بے نظیر ایثار اور شاندار قربانی کا مظاہرہ کیا ہے وہ ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا اور اس ملک کے رہنے والے آٹھ کروڑ مسلمانوں کی آئندہ نسلیں اس سے ہمیشہ غیرت حمیت، جرأت و ہمت، اور شجاعت و بسالت کا درس لیتی رہیں گی۔ ایک نہایت مختصر سی مدت میں تمام پنجاب کے اندر زندگی پیدا کر کے ریاست کشمیر کی ظالم حکومت کے مقابل دس ہزار رضاکاروں کو میدان میں اتار دینا اور ان میں باوجود انتہائی اشتعال انگیزی کے اسقدر ضبط و تحمل پیدا کر دینا کہ وہ نہ صرف قید و بند کے مصائب جھیلنے کو تیار ہو جائیں بلکہ اپنے سینوں پر گولیاں کھانے اور اپنے پہلو میں پرچھیاں [illegible] کی آرزوؤں کو پرورش کرنے لگیں حقیقتاً ایک ایسا عظیم الشان کارنامہ ہے جس کے لئے مجلس مذکور کو جس قدر مبارکباد دی جائے کم ہے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ کل تک سات ہزار فرزندان توحید حکومت کشمیر کے خلاف پرامن جنگ کر کے جیل خانے کی چہار دیواریوں میں جا چکے ہیں اور شہید ملت الٰہی بخش مرحوم و مغفور کے علاوہ متعدد نوجوانان اسلام انتہائی اشتعال انگیزی کے باوجود ضبط نفس سے کام لیکر ظالم ڈوگروں کے ہاتھوں جام شہادت نوش جان فرما چکے ہیں لیکن اسپر بھی حالت یہ ہے کہ ایسے رضاکاروں کا ایک سیلاب عظیم پنجاب کی سرزمین سے امنڈا ہوا چلا آ رہا ہے جن میں سے ہر ایک کے قلب میں غالب کے اس شعر کی کیفیت موجود ہے

مقتل کو کس نشاط سے جاتا ہوں میں، کہ ہے
پرگل خیال زخم سے دامن نگاہ کا

ظالموں اور مظلوموں کی یہ جنگ اب جس مرحلہ پر پہنچ چکی ہے اسکا اقتضا تو یہ تھا کہ حکومت ہند اپنی مداخلت سے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کرتی اور مہاراجہ کشمیر کو پابند کرتی کہ وہ اپنی ستتر فیصدی رعایا کے ساتھ انصاف کریں مگر افسوس کہ حکومت ہند نے اس کے بالکل خلاف قدم اٹھایا اور مہاراجہ کی درخواست پر کشمیر میں نہتے رضاکاروں کا مقابلہ کرنے کیلئے گورا فوج کو بھیج کر اور پنجاب میں مجاہدین کی بھرتی کو روکنے کیلئے سال رواں کا دسواں آرڈیننس جاری کر کے یہ ثابت کر دیا کہ وہ ظلم کی حمایت کرنا چاہتی ہے اور ڈوگرا سپاہیوں کے ساتھ ساتھ خود بھی مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے پر آمادہ ہے۔

یہ واقعہ ان لوگوں کیلئے ایک تازیانہ عبرت ہے جو آج بھی مسلمانوں سے برطانیہ کی دوستی کے راگ الاپ رہے ہیں اور انگلستان و ہندوستان میں انگریزوں کے ساتھ یہ توقعات وابستہ کئے بیٹھے ہیں کہ وہ انکی امداد کرینگے۔ اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں اور برطانوی ڈپلومیسی کی فریب کاریوں کو نہ سمجھیں تو اس سے بڑھ کر ہماری بدقسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ آج حکومت نے مسلمانوں کے خلاف ایک ریاست کے معاملہ میں پیش قدمی کر کے صاف طور پر یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ صرف مطلب کی دوست ہے۔ جیوش احرار کے مقابلہ میں افواج کی روانگی اور آرڈیننس کا نفاذ سوائے اسکے اور کوئی معنی نہیں رکھتا کہ جب تک مسلمان حکومت کے آلۂ کار بنے رہیں گے، اس وقت تک وہ انکی دوست ہے اور جہاں انہوں نے حقوق طلبی میں حکومت [illegible] سے تجاوز کیا وہ ان کی بدترین دشمن ثابت ہو سکتی ہے۔

بہرحال اب صورت حال یہ ہے کہ مجلس احرار کا مقابلہ ایک طرف ریاست کشمیر کی فوج اور پولیس سے ہے اور دوسری طرف حکومت ہند سے ہے۔ اسلئے جنگ اگرچہ پرامن رہے گی مگر پہلے سے زیادہ خوفناک ہوگی اور اسکے اثرات زیادہ وسیع ہونگے احرار حکومت برطانیہ کے خوف سے ڈرنے والے نہیں ہیں ان کا صدر کشمیر کمیٹی کی طرح پیغمبر قادیان کا امتی نہیں ہے۔ وہ یقیناً اپنی روایات کو قائم رکھیں گے اور دونوں قوتوں کا مقابلہ کرینگے۔ مسلمانان ہند کا فرض ہے کہ وہ ان کی ہر ممکن امداد کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔

کشمیر آرڈیننس کا نفاذ اور حکومت ہند کی افسوسناک غلطی

مجلس احرار اسلام کی سرفروشانہ مساعی پر مبارکباد

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس احرار اسلام کے اقدام کی غرض اس سے زیادہ نہیں ہے کہ کشمیر کے بائیس لاکھ مسلمانوں کی جانیں اور مال اور عزت محفوظ ہو جائے اور جو مظالم کہ ان پر توڑے گئے ہیں ان کی تحقیقات کر کے ظالموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے ان اغراض کا حصول ذمہ دار اسمبلی کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔

برٹش گورنمنٹ کا بجائے مظلوم مسلمانوں کی حمایت کرنے کے حکومت کی امداد کے لئے فوج بھیجنا اور والسرائے کا حق طلب مسلمانوں کی جد و جہد دبانے کے لئے آرڈیننس نافذ کرنا سخت افسوسناک غلطی ہے۔

میں مجلس احرار اسلام کو اس کے سرفروشانہ اقدام پر مبارکباد دیتا ہوں اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ مجلس احرار اسلام کی جانی و مالی امداد کریں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک کشمیر کے مسلمانوں کے منصفانہ مطالبات پورے نہ کر دئے جائیں۔

زندگی بسر کرنے پر قانع ہو جائیں۔ اگر اس کا جواب نفی میں ہے اور یقیناً ہر غیرت مند مسلمان اس کا جواب نفی میں ہی دیگا تو میں مسلمانوں کو بتلانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ چند دن کے بعد ہندوستان میں اپنے حقوق کے لئے جنگ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آج ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس پرامن جنگ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی امداد کرے۔ انگریزی فوج کا خوف و ہراس کا بھوت اپنے دلوں سے نکال ڈالنا چاہئے بلکہ ہر کمزور سے کمزور اعتدال پسند مسلمان کو بھی اس وقت کم از کم مجلس احرار کی اتنی امداد ضرور کرنی چاہئے کہ وہ اپنی زبان کو مجلس احرار کے خلاف بند کرے۔ یہ امداد کا ادنیٰ درجہ ہے۔ عام اور بہادر غیور مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مجلس احرار کی اس پرامن جنگ کو جاری رکھنے کے لئے پوری سرفروشی سے امداد کریں۔

(۱) بہت ممکن ہے کہ مجلس احرار کی جماعت عاملہ کو ایک دو دن میں گرفتار کر لیا جائے اور مجلس احرار اسلام پنجاب کو خلاف قانون جماعت قرار دیا جائے اسلئے ہر جگہ پر مسلمان اسلامی غیرت اور عزت کو قائم رکھنے کے لئے کام کو جاری رکھیں۔ اور مجلس احرار کے نام کو کسی قانون کے خوف سے مٹنے نہ دیں۔

(۲) ہر شہر میں مجلس احرار کے کارکنوں اور عہدہ داروں کے نام چن لئے جائیں جو یکے بعد دیگرے قید ہونے کو تیار ہوں۔ ہر جگہ پر ایک آدمی بطور ڈکٹیٹر کے کام کرے اور قید ہونے پر دوسرے کو مقرر کر جائے۔ ڈکٹیٹر کے لئے بڑا دولتمند اور صاحب علم ہونا ضروری نہیں۔ بلکہ مجلس احرار کو ان لوگوں کی ضرورت ہے جو بہادر اور بے خوف اور اسلام کے نام پر [illegible]

[illegible]

(۱۱) حبیب الرحمن لدھیانوی
صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

جموں میں قیامت صغریٰ

غازی کیمپ نذر آتش اور مسجد کا دروازہ مسمار

۹ مسلمان شہید اور بے شمار مجروح

دو احراری رضاکار زندہ جلا دئے گئے

جموں ۳ نومبر۔ ایک خونریز اور قیامت خیز رات کے بعد صبح صادق کا ظہور ہوا اور شہر میں مکمل ہڑتال دیکھی گئی۔ بازاروں میں مسلمان دکانداروں کا مال اور دروازوں کی تختیاں جلتا چور حالت میں پڑی دیکھنے میں آئیں۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نام نہاد نفاذ جاری کیا گیا ہے۔ مگر اس متعصبانہ قانون کی آڑ میں ہندو لوگ ملٹری اور رسالہ کی امداد سے خونریزیوں کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ [illegible] راستہ کی گاڑی سے آئی ہوئی مسلمان سواریاں جن کو رات سے ہی موت کے گھاٹ اتارا ہوا تھا جلایا جا رہا ہے۔ کسی بازار یا ہندو محلہ سے گزرنے والے اکے دکے مسلمان کو زندہ نہیں چھوڑا جاتا ہے قتل کر کے بوریوں میں ڈال کر لاش گم کر دی جاتی ہے اور کسی ویران جگہ میں لیجا کر جلا دیا جاتا ہے۔ گرد و نواح کے دیہاتوں سے اجنڈ ڈوگرہ راجپوت تلواریں سونت کر شہر میں برآمد ہو رہے ہیں۔ [illegible]

[illegible]

نہتے مسلمانوں پر تلواروں سے حملہ

فوج کی پناہ میں بازاروں کی لوٹ

[illegible]

محاذ جنگ پر ۲۰۵۰ رضاکاروں کا کوچ

آج ۱۱۱۸ رضاکاروں کی روانگی

سیالکوٹ ۵ نومبر۔ سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں آج ۱۱۱۸ مجاہد محاذات پر روانہ ہوئے ہیں کل تعداد ۲۰۵۰ تک پہنچ چکی ہے۔ روانگی کا سلسلہ ایک بجے بند کر دیا گیا جو دستے دیہات سے آ چکے ہیں وقت گذر جانے کے باعث کیمپ مجلس احرار اسلام سیالکوٹ میں بھیج دئے گئے ہیں۔

احرار کی امداد کے لئے سکھوں کی پیشکش

مظلومین کی امداد کیلئے مجلس احرار سے تعاون

سیالکوٹ ۵ نومبر۔ سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں۔ مورخہ ۳ نومبر کو رام تلائی میں جب شام کے ساڑھے آٹھ بجے شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر تقریر فرما رہے تھے تو اکالی دل اور سکھ الیسی ایشن سیالکوٹ کی طرف سے اس مضمون کی درخواستیں موصول ہوئیں کہ وہ بھی مظلومین کی امداد کے لئے مجلس احرار کی طرف سے دستوں کی صورت میں ریاست کشمیر کو جانا چاہتے ہیں [illegible]

[illegible]

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار کا اہم بیان

مسلمان وہ ہے جو نہ ڈوگرہ سے ڈرے نہ گورے سے

لاہور ۵ نومبر۔ صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کے ڈکٹیٹر شیخ حسام الدین صاحب نے گورنمنٹ کے آرڈیننس کے مقابلہ میں غیر مشتبہ الفاظ میں اعلان کر دیا ہے کہ جو پرامن جنگ [illegible]

چیلنج دے دیا ہے۔ اور آرڈیننس کے ذریعہ اس نے مسلمانوں کی سیاسی زندگی کو ہمیشہ کے لئے موت کا پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ مجلس احرار کے خلاف آرڈیننس صرف اسلئے جاری نہیں کیا گیا کہ وہ کشمیر میں رضاکاروں کو دستے بھیج رہی ہے۔ بلکہ اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ آئندہ کو مسلمان انگریزی حکومت سے مقابل ہو کر جائز حقوق کے مطالبہ کی جرأت نہ کرے۔

جو مسلمان انگریزی حکومت پر اعتماد رکھتے ہیں یا ان سے خائف ہیں۔ وہ یہ کہتے [illegible]

[illegible]

عربی اخبارات کے تراجم

(خادم الجمعیۃ کیلئے)

ہندوستان مصر سے سبق لیکر آگے نکل گیا

تمام مشرق کی آزادی ہندوستان کی آزادی سے وابستہ ہے

مصر اور ہندوستان کی تحریک پر ایک عربی جریدہ کا تبصرہ

معاصر البلاغ نے مصر اور ہندوستان کی تحریک آزادی پر ایک مقالہ تحریر کیا ہے جو کافی طویل ہے ہم اس کا ملخص ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اس وقت ہندوستان میں گاندھی جی کو خاص مقبولیت اور مرجعیت حاصل ہے کیونکہ وہ کسی خاص جماعت کے نمائندے نہیں بلکہ ۳۵ کروڑ انسانوں کے نمائندے تسلیم کئے جاتے ہیں۔ آپ کی عظمت کی یہی کافی دلیل ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں جبکہ اس کا کسی کو گمان بھی نہ تھا ہندوستان کے باشندوں کو ایک جھنڈے کے نیچے جمع کرنے میں کامیاب ہو گئے ۳۵ کروڑ انسانوں کی قیادت کوئی آسان کام نہیں جس کو گاندھی جی نے عمدہ طریقہ پر انجام دیا۔ [illegible]

[illegible]

ہندوستان مصر سے گوئے سبقت لے گیا

[illegible]

ہندوستان کی آزادی تمام مشرق کی آزادی ہے

[illegible]

امیر فیصل کو اپنی شام پر زیب دہ اورنگ و سریر بنا دیں گی۔ سیاسی مفکرین اور مستعمرین مغربیہ کے ناصحوں کو سخت حیرت تھی کہ آخر فرانس کو وہ کیا مصیبت در پیش آئی جس سے مجبور ہو کر وہ شام کی باگ ڈور امیر فیصل کے ہاتھ میں دینے کیلئے آمادہ ہو گیا [illegible]

[illegible]

برازیل، فجی اور الجیریا کی مسلم آبادی میں اضافہ

اشاعت اسلام کو روکنے کیلئے پادریوں کی شرمناک کوششیں

[illegible]

شام کو امیر فیصل کے حوالے کیوں کیا جا رہا ہے؟

ٹرکی اور بالشویک خطرہ کے سد باب کے لئے ایک نئی چال

برطانیہ و فرانس کا مقصد پٹرول کا تحفظ ہے

[illegible]

سرزمین کشمیر پر مجاہدین اسلام کے خون کی بارش

فوج اور پولیس کے وحشیانہ مظالم کی زہرہ گداز داستان

مجلس احرار کے رضاکاروں کا عدیم النظیر ضبط و تحمل

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را

مسلمانان کشمیر کو ڈوگرہ راج کے مظالم سے بچانے اور ان کے مذہبی اور سیاسی حقوق کو حکومت کشمیر کے غاصبانہ قبضہ سے نکالنے کے لئے مجلس احرار اسلام پنجاب نے جس پرامن جہاد کا آغاز کیا تھا وہ اب ایک نہایت اہم مرحلہ پر پہنچ چکی ہے۔ اور یہ خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ حالات بہت جلد نازک ترین صورت اختیار کر لیں گے۔ گزشتہ اشاعت میں ایک رضاکار کی شہادت کے متعلق خبر درج کی جا چکی ہے۔ [illegible]

[illegible]

الٰہی بخش شہید کی شہادت پر جہلم میں ہڑتال

حکام ریاست سے نعش کی سپردگی کا مطالبہ

جہلم ۳ نومبر۔ جب سے لوگوں نے الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کی خبر سنی ہے ان میں ایک عجیب جوش پیدا ہو گیا ہے۔ [illegible]

مظلوم شہید کے جنازہ پر بیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

لاری کے ذریعہ لاش لاہور لائی گئی

[illegible]

الٰہی بخش رحمۃ اللہ علیہ کیلئے یوم دعا

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی اپیل

[illegible]

لاٹھیوں اور سنگینوں سے حملہ

[illegible]

ایک رضاکار قریب المرگ ہے

[illegible]

زخمیوں کی مرہم پٹی نہیں کی جاتی

[illegible]

اپنے مظالم پر پردہ ڈالنے کیلئے رضاکاروں پر الزام

دو ہزار رضاکاروں کی گرفتاری کا اعتراف

[illegible]

جتھے کی گرفتاری

[illegible]

برطانوی افواج کے کشمیر کی حفاظت کیلئے

حکومت ہند کا ایک آرڈیننس جاری ہونے والا ہے

[illegible]

جموں سنٹرل جیل میں مولانا مظہر علی کا مقاطعہ جوعی

[illegible]

الٰہی بخش شہید کی دعا قبول ہو گئی

[illegible]

رضاکاروں کا سیلاب

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مقرر کر دئے گئے

[illegible]

جیل میں دو ہزار رضاکار فاقوں مر رہے ہیں

[illegible]

کوہالہ میں دو قافلوں کی گرفتاری

رضاکاروں پر فوجی سپاہیوں کا تشدد

[illegible]

جموں میں فرقہ وارانہ فساد

دو مسلمان شہید، دو ہندو ہلاک

[illegible]

ڈوگرہ پولیس کی وحشت و بربریت

نماز پڑھتے ہوئے رضاکاروں کو گھسیٹا گیا

[illegible]

پل کے درمیان میں خار دار تار کا جنگلا

[illegible]

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

ڈاکٹر گرمانوس کی فاضلانہ تقریر

موضع توپ میں احراری قافلہ پر ڈوگروں کا حملہ

تین شہید اور ۴۵ رضاکار مجروح ہوئے

دہلی میں اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

ضمنی بجٹ کی حمایت میں سر جارج شسٹر کی تقریر

ممبران کی جانب سے سخت مخالفت

دہلی ۴ نومبر آج ۱۱ بجے لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ ممبران کی تعداد کافی تھی۔ سر ابراہیم رحمت اللہ کرسی صدارت پر رونق افروز تھے۔ جن ممبران کے حلف وفاداری کے بعد معمولی کارروائی شروع ہوئی۔

بجٹ کی مخالفت

مسٹر شاہنواز کی تقریر

مسلم کانفرنس سے مولانا حسرت کا استعفیٰ

مسلم مندوبین لندن میں غداری کر رہے ہیں

اجلاس عاملہ مولانا کو مطمئن نہ کر سکی

بدایوں ۲ نومبر آج آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس بہار کل منعقد ہوا۔ مجلس کے سامنے سب سے اہم مسئلہ اس کے منتخب شدہ صدر مولانا حسرت موہانی صاحب کے استعفیٰ کا تھا۔

حسرت صاحب کے اعتراضات

<hr>

عراق کا مستقبل

جمعیۃ الاقوام میں ہائی کمشنر عراق کی تقریر

کلکتہ کا بندرگاہ بنگالی حجاج کیلئے کھول دیا گیا

حکومت کی طرف سے حج کمیٹی کی سفارشات پر عمل کرنے کا وعدہ

حجاج کیلئے حکومت بنگال کا اعلان

پارلیمنٹ کا صرف ایک ایوان ہونا چاہیئے

گاندھی جی کی طرف سے دو ایوانوں کی مخالفت

آپ اب بھی صرف ایک ہی ایوان کے حق میں ہیں۔

میونسپل انتخابات میں بھی قدامت پسندوں کو فتح

مزدور امیدواروں کی قابل رحم حالت

ہندوستان کی فوجی قوت میں اضافہ ہوگا

سرخ پوشوں کیلئے کمشنر راولپنڈی کا نیا حکم

وائسرائے کیلئے دس ہوائی جہازوں کی خریداری

ہندوستان جلد واپس آجایئے

صدر کانگریس کا گاندھی جی کو تار

وفاقی عدالت کا قیام ضروری ہے

فیڈرل کمیٹی کی زبردست سفارش

وزیر اعظم اور گاندھی جی کی ملاقات

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کیلئے مزید کوشش

طیبہ کالج دہلی کا کیمپس

اعلان

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

انتقال مقدمہ کی درخواست منظور کر لی گئی

جدید پارلیمنٹ کا مختصر اجلاس

ملک معظم افتتاح کریں گے

<hr>

کشمیر کو برطانوی افواج روانہ کر دی گئیں

جموں کی سرحد پر ۲۶۰۰ رضاکار گرفتار ہو چکے ہیں

جموں کی حالت بدستور تشویشناک ہے وزراء کشمیر کی کانفرنس

شملہ ۴ نومبر برطانوی فوج کشمیر روانہ کر دی گئی ہے۔

پُر امن جنگ کا پانچواں دن!

خدا کے مظلوم بندوں کی ہمدردی کا سچا جذبہ

سیالکوٹ کے بے شمار گھر مردوں سے خالی ہو گئے

سوچیت گڑھ پھاٹک پر رضاکاروں کا ہجوم غفیر

شہید الٰہی بخش کی شہادت پر اکرام

ریاست کشمیر کے مظالم کے خلاف مسلمانوں کا زبردست احتجاج

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

چار کارکنوں کی بے بنیاد الزام پر گرفتاری

ہندو جرائد کی بے بنیاد خبریں

خواجہ احمد الدین سیکرٹری

مجلس احرار سیالکوٹ

کرنال میں یوم الٰہی بخش

مظلومین کشمیر و جموں کے ساتھ اظہار ہمدردی

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

قافلوں کو روکنے کے لئے آرڈیننس کا نفاذ

ریاست کشمیر کے امن کو بحال کرنے کی کوشش؟

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

ایک قابل تقلید مثال

شہزادہ نظام کا عقد ۱۲ نومبر کو ہوگا

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے مصیبت زدوں کی امداد

بانی فساد کو عبرتناک سزا ضرور دی جائے

(از نامہ نگار خصوصی)

جناب چیف کمشنر صاحب بہادر صوبہ سرحد	۱۰۰ روپیہ
جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۵۰
جناب ڈپٹی کمشنر صاحب ڈیرہ غازی خاں	۱۰
ملک خدا بخش صاحب گورنمنٹ پلیڈر	۵
پرنسپل ...	۵
پروفیسر ...	۵
میزان	۲۵۵

وحشتناک خبریں

انچارج کیمپ سوچیت گڑھ کی گرفتاری اور رہائی

مورچہ باجڑہ کی خبریں

حضرت مولانا مظہر علی صاحب اظہر کی بھوک ہڑتال

مسلم مندوبین کے وفد کی وزیر ہند سے ملاقات

صوبہ سرحد اور سندھ کے متعلق گفت و شنید

اودھم پور جیل کی خبریں

شریعت حقہ کی روشنی میں شادی کے مراسم کی حقیقت

(بسلسلہ صفحہ اول)

کوٹھی اور اس کے اخراجات ملنے چاہئیں بغیر عقد کے بعد یہ دھمکی دیجاتی ہے کہ اگر میرے ساتھ یہ سلوک نہیں کیا گیا تو میں رخصتی نہیں کراؤں گا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اور بہ ایسے واقعات ہیں جن کا وقوع اب کثرت سے ہونے لگا ہے۔

حالانکہ شارع علیہ السلام نے اس فتنہ کی بہت پہلے خبر دی ہے اور اس کا علاج بھی بتادیا ہے ترمذی شریف کی حدیث ہے۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب الیکم من ترضون دینہ وخلقہ فزوجوہ ان لم تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد عریض

حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی ایسا شخص جس کی دینداری کو اور اخلاقی حالت کو تم پسند کرتے ہو نسبت کا پیغام بھیجے تو بیاہ دو۔ اور اگر ایسا نہ کرو گے تو دنیا میں بھاری فساد پھیل جائے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا معشر النساء اما لکن فی الفضۃ ما تحلین بہ اما انہ لیس منکن امرأۃ تحلی ذھبا تظھرہ الا عذبت بہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی جماعت کو مخاطب فرما کر ارشاد کیا کہ تمہاری زینت کیلئے چاندی کے زیور کافی نہیں ہیں یاد رکھو کہ جو عورت بھی تم لوگوں کی مظاہرہ یعنی دکھلا دینے کے لئے سونے کا زیور پہنے گی اسکو اس کے باعث عذاب دیا جائیگا۔

ملا علی قاری "تظہرہ" کے متعلق لکھتے ہیں۔

(تظھرہ) ای للاجانب او تکبرا او تفاخرا قال الطیبی اشار بقولہ تظھرہ الی الوارد فی قولہ تعالی ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ (مرقاۃ)

تظہرہ کا مطلب یہ ہے کہ غیروں کے مظاہرہ یعنی دکھلا دینے کیلئے ہو۔ یا تکبر اور افتخار کے لئے ہو حتی نے کہا اس سے مراد قرآن شریف کی یہ مخالفت ہے کہ اگلے زمانہ جاہلیت کی طرح زینت کا مظاہرہ نہ کرو۔

آج ہر شخص اپنے نفس کا خود احتساب کرسکتا ہے کہ کیا وہ جو کچھ دیتا ہے اس کا تعلق محض زینت سے ہوتا ہے یا خاندانی رسم ورواج اور فخر ومباہات سے ہوتا ہے۔ پھر یہ کون نہیں جانتا سر سے پاؤں تک کے زیورات زندگی میں بجز ایک مرتبہ کے کبھی بھی ان سب کو ایک مرتبہ استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ اور انسانی زینت کی جگہ صندوق کی زینت کا کام دیتے ہیں جو اقتصادی حیثیت ...

سامان جہیز

زیورات

اس کے بعد دوسری چیز زیورات کا مسئلہ ہے جو موجودہ زمانہ میں اپنی نوعیت کے لحاظ سے سب سے زیادہ تباہ کن ہے ... اس میں شک نہیں کہ اسلام سونے چاندی کے زیوروں کو اس حد تک کہ عورتوں کی زینت کا تعلق ہو جائز رکھتا ہے۔ ... وعید بھی سنائی ہے ابوداؤد کی حدیث ہے۔

غیرتِ اسلامی کا بحر مواج

جیوش رضاکاران کا فدائکارانہ جوش

سیالکوٹ میں سلسلۂ تجارت قطعی طور پر بند

سیالکوٹ یکم نومبر خواجہ احمد دین جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں کہ آج کے آفتاب عالمتاب نے سیالکوٹ کی سرزمین حیات میں وہ منظر دیکھا جس کی نظیر یقیناً دنیا کی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے یہی سرزمین ہے جس نے کئی نامور پیدا کئے اور آج یہی خاک پاک ہے جہاں سے شمع رسالت کے پروانے اور حرمت قرآن پر مرمٹنے والے لاتعداد دیوانے دین کی حفاظت اور غریبوں کی حمایت کے لئے سیلاب تند کی طرح والہانہ بڑھتے جارہے ہیں ...

جموں کے جیوش بھی تمام رات شہر کے کوچہ وبازار میں بصورت عدم رہائی حضرت مولانا مظہر علی صاحب اظہر ڈکٹیٹر سول نافرمانی شروع کرنے کا اعلان کر رہے ہیں۔ اور بہت اغلب ہے کہ اس وقت تک سول نافرمانی شروع ہوچکی ہوگی۔

آج پہلا قافلہ ساڑھے دس بجے کیمپ میں پہنچا ناشتہ کے بعد سڑک پر کھڑے ہو کر نعت شریف پڑھی ...

کیمپ جہلم یکم نومبر

کیمپ مذکور میں جناب پیر سید ہادی حسین شاہ صاحب (خلیفہ سلطان) صاحب ایمان تر کوشش سے دیہاتیوں کے قافلے تیار کر رہے ہیں ...

کشمیر کی پُرامن جنگ کے مزید کوائف

فدائکاران اسلام کا ہجوم

سیالکوٹ ... فدایان اسلام کی روانگی کا سلسلہ بدستور جاری ہے قافلہ پہ قافلہ آتا ہے ...

رضاکار غلام محمد کا امتحان

... انشاء اللہ میں بھی بہت جلد تیرے نقش قدم پر چلونگا۔

آج ملک لال حسین صاحب اور مستری حاکم دین صاحب نے مجلس کے کام کیلئے ... پیش کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ مجلس آپ کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

عبدالرحیم گاندھی کے قافلہ کی گرفتاری

یہ قافلہ ... گرفتار کر لیا گیا۔ اس گاؤں میں صرف پانچ گھر مسلمانوں کے ہیں اور پانچوں سرخ پوش ہیں۔

سیدنا پیر محمد باقر شاہ صاحب میدان عمل میں

پیر صاحب موصوف نے ... مجلس احرار کے سپرد کیا ... مجلس احرار پیر صاحب قبلہ کی اس اعانت کا دلی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کیمپ سوچیت گڑھ سے آمدہ اطلاعات

سوچیت گڑھ یکم نومبر رات تقریباً ایک بجے ... بازاروں میں گشت ... غیرت وحمیت اسلامی کا ثبوت دے رہا ہے۔

چار ہزار سے زائد رضاکار کشمیر جاچکے ہیں

لاہور۔ سکرٹری صاحب مجلس احرار اسلام اطلاع دیتے ہیں "آج تک روانہ ہونے والے رضاکاروں کی کل تعداد ... الم ہے۔"

سلسلہ روانگی ایک بجکر دس منٹ پر ... آج ۸۸ رضاکار گئے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

منیجر

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی دروغن کرامات تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزارہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے اور طرح طرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے

نپٹ بہراپن

قیمت فی شیشی (ایک روپیہ چار آنہ ۱ عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کراسکتے ہیں دھوکہ دینے والوں ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:۔

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

کس سوچ میں پڑے ہو!

سردی کے دن آگئے

المشتہر منیجر کارخانہ امرت دھارا لاہور

پانچ روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

ٹریڈ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

ارشاد

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

وفد امارت شرعیہ کا ورود

افرور ضلع مونگیر میں عظیم الشان جلسہ

... جمادی الاخریٰ کو وفد امارت شرعیہ کے آمد کی خبر تھی کیونکہ اس علاقہ اور اطراف کے مسلمانوں کی حالت ہر اعتبار سے گری ہوئی ہے ... تعلیم ندارد ہے اس لئے چند ذی حس مسلمانوں نے کوشش کرکے استقبال اور جلسوں کا انتظام کیا ...

استحان دیکھا اور یہ فرمایا کہ میں ان کی موجودگی سے اس لئے خوش ہوں کہ آج کے جلسہ سے معلوم ہوجائیگا کہ اسلام کیا ہے اور ہمیں تعلیم کیا دیتا ہے ...

فریاد مظلومین

صدر انجمن سعادت بخارا وترکستان کا اعلان

مسلمانان عالم اس وقت جن آلام ومصائب کا مقابلہ کر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اس وقت مسلمانوں کی سب سے بڑی ترکستان کی بخارا عتیق آبادی ہے یہ وہ سرزمین ہے جس کی آزادی کیلئے قائد اعظم غازی انور پاشا رحمۃ اللہ علیہ جیسا شجاع اور تجربہ کار جرنیل ... مسلمان افغانستان، ہندوستان، اور ایران اور حجاز میں ہجرت کرآئے ہیں ...

انجمن سعادت بخارا وترکستان

اظہار حق

حکومت افغانستان کے خلاف غلط پروپیگنڈا کی تردید

ضرورت ہے

مدرسہ فیض العلوم نوگانوں (بندیل کھنڈ)

ڈاکٹر رشید الدین انصاری

رسول اللہ کی خدمت میں بہترین نذر

منیجر رسالہ ...

طاقت کالکس

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

ناموری کا مکمل علاج

مسلمان مردوں کی تعلیم کیلئے

قرآن شریف حائل اور سپارے بکفایت

منیجر کتب خانہ مدرسہ امینیہ دہلی

۱۹۳۲ء

رنگین اکشن فوٹو والی

اس سال نئے انداز سے تقاویم اور دیدہ زیب سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہوگئی ہے

ضبط ہوگی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

گنجینہ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر احمد حسین مالک کارخانہ اکسیر ... بارہ بنکی

اکسیر وطن

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳

۱۷ ۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

½ کالم

¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۴ | دہلی ۔ یوم جمعہ ۲ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۵

رضاکاروں پر تشدد کا الزام سراسر بہتان ہے

حکومت ہند کے آرڈیننس پر تبصرہ ۔ جنگ کو جاری رکھنے کا اعلان

شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار کا بیان

(شیخ) حسام الدین (بی اے)

ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام ۔ پنجاب

جموں کے محاذ پر گورہ فوجیں پہنچ گئیں

کشمیر کے مظالم جو کسی مہذب ملک کیلئے زیبا نہیں

ایک انگریز سیاح کے چشم دید حالات

تحقیقات میں تاخیر

رضاکاروں کو مہری سنگھ کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا

انکار کرنے پر گولیاں چلا دی گئیں

رضاکاروں پر بندوقوں اور نیزوں کے وار

کتنے شہید اور کتنے مجروح ہوئے؟

ایک ہفتہ میں سات ہزار سے زائد رضاکاروں کی گرفتاری

پنجاب کے بارڈولی "سیالکوٹ" کے حالات

مولانا داؤد غزنوی کا اسمبلی کے مسلم ارکان سے خطاب

ایک رضاکار نے بھی تشدد نہیں کیا

یوم النبی کی تقریب پر قادیانیت کا پروپیگنڈا

کوئی مسلمان ان جلسوں میں شریک نہ ہو

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا اعلان

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف و پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۲۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mafg. Co: India Post Box 88, Karachi.

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل اسٹور دربھنگہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی

سے مل سکتی ہیں (منیجر)

وانٹ

منیجر دواخانہ ... لال چاہ دہلی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کے لئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کیجاری تھی الحمدللہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کیساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے عام فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام انڈیا میں کام کر سکتا ہے

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ جامع مسجد دہلی

منیجر دواخانہ امین الخیر محلہ شاہ نذر راولپنڈی

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت دارین سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ علیحدہ سطور میں لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عا)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل خرم ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ ۳؎ قسم دوم حنا شدہ عا/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ چرم عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کا اجلاس

(۱۳)

گزشتہ سے پیوستہ اشاعت میں ہم نے سپریم کورٹ کے متعلق بحث کی تھی اور ان تقریروں کا خلاصہ درج کرنے کے بعد جو فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اس موضوع پر کی گئی ہیں جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ قارئین کرام کے سامنے پیش کر دیا تھا ...

حکومت وفاقی کا اختیار

اب رہا جمعیۃ علماء ہند کے مطالبہ کا چوتھا اور آخری جزو تو وہ بھی نہایت صاف ہے۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں جمعیۃ نے جو عظیم الشان قربانیاں پیش کی ہیں اور اپنے یوم تاسیس سے لیکر آج تک آزادیٔ وطن کے متعلق اس کا جو بلند مطمح نظر رہا ہے ...

اقلیتوں کے سیاسی حقوق

لارڈ ریڈنگ کی رپورٹ

حکومت کا چیلنج

سپریم کورٹ کے جج

گول میز کی ناکامی

حوادث واحکام

استفتاء

الجواب

حکومت کے اوچھے ہتھیار

دہلی میونسپل کمیٹی کی غفلت

دفعہ ۱۴۴ کی دھجیاں اڑا دی گئیں

رضاکاروں کے مزید دستوں کی روانگی

سو سے زائد بچوں کا شوق شہادت

سیالکوٹ ۶ر نومبر۔ آج سیالکوٹ میں ہر دو ضلع خلاف قانون ہے جس کا مقصد حدود ریاست میں داخل ہونا ہو۔ لیکن اس کے باوجود دستے روانہ کئے گئے ہیں۔ آج کے رضاکاروں کی تعداد ۲۲۶ ہے۔ ...

سوچیت گڑھ کیمپ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آج صبح نو بجے ہمارا پہلا دستہ بقیادت مولوی ... صاحب جب یہاں پہنچا تو ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ نے انہیں گرفتار کر کے اپنی جیل میں داخل کر لیا ... حکومت برطانیہ کے عابدوں نے انہیں علیحدہ کر کے چھوڑ دیا۔ لیکن وہ سب اکٹھے ہو کر جیل کے دروازہ پر جمع ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے ہمارے اراکین کیمپ سے کہا کہ یہاں سے کیمپ اٹھا لیا جائے ...

کشمیری فوج اور قافلوں کا تصادم

جموں میں رضاکاروں کا پُرامن داخلہ اور گرفتاری

مختلف مقامات سے جیوش احرار کی روانگی

حکومت ہند کا ایک پریس کمیونیک مظہر ہے کہ اس کے پاس پنجاب اور کشمیر سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرسوں جمعہ کے دن شام کو ستواری کے قریب جس وقت احرار کے جتھے گرفتار کئے جا رہے تھے تو جتھے اور ریاستی پولیس میں مقابلہ ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ایک فوجی افسر کو پتھر سے چوٹ آئی اور ایک سوار نے اپنی حفاظت میں ایک فیر بھی کیا جس سے جتھے کے تین آدمی زخمی ہوئے۔ ایک کے زیادہ زخم آئے ہیں اور دو کے معمولی۔ یہ تینوں اس وقت شہر جموں کے شفاخانے میں داخل ہیں۔ ایک برطانوی افسر کو اس واقعہ کی تحقیقات کے لئے فوراً بھیجا گیا ہے۔

لاہور ۶ر نومبر۔ وزیر آباد سے اطلاع آئی ہے کہ بیس آدمیوں کا ایک جتھا جہلم کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ لوگ بہت زیادہ تعداد میں بھرتی ہو رہے ہیں۔

قافلوں کی روانگی

جالندھر ۶ر نومبر (بذریعہ ٹیلیفون) مولوی عبدالرحمٰن صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ بیس رضاکاروں کا ایک جتھا صبح روانہ ہوگا۔

چک جھمرا ۶ر نومبر۔ حکیم جمال الدین صاحب اطلاع دیتے ہیں بیس آدمیوں کا ایک جتھا براستہ وزیر آباد جہلم روانہ ہو گیا ہے جہاں سے مجلس احرار کے حکم کے مطابق کشمیر جائے گا۔ اسی طرح سے لائل پور سے بھی ایک جتھا کل جہلم کو روانہ ہو جائے گا۔

سیالکوٹ میں قافلوں پر پابندیاں

ہندوؤں اور مسلمانوں کی گرفتاریاں

اسمبلی کے مسلم اراکین کی وائسرائے سے ملاقات

کشمیر کو برطانوی افواج بھیجنے کے خلاف احتجاج

وائسرائے کی طرف سے گول مول جواب

حدود ریاست میں ایک اور دستہ کا داخلہ

دستہ پر ہندوؤں کا لاٹھیوں سے حملہ

قافلہ کا کپتان مجروح

سیالکوٹ ۸ر نومبر۔ چودھری ... صاحب ... سے تحریر فرماتے ہیں کہ مولوی محمد یوسف صاحب کی تقریر سے متاثر ہو کر آپ نے بھی ایک دستہ بنام مسلم کمیٹی حدود ریاست میں داخل کر دیا ہے۔ یہ دستہ ۴ر نومبر کو روانہ ہوا۔ ...

شہید الٰہی بخش کے والد رضاکاروں کو لیکر کشمیر جا رہے ہیں

شہید کا پنج سالہ فرزند طلبہ کا کپتان

چنیوٹ ۸ر نومبر۔ مولوی منیر حسین صاحب جو ابھی چنیوٹ سے تشریف لائے ہیں بیان فرماتے ہیں کہ

(۱) میاں الٰہی بخش شہید کے والد بیس رضاکاروں کا ایک دستہ لیکر آج چنیوٹ سے روانہ ہو گئے ہیں۔ اس دستہ کا کپتان میاں الٰہی بخش شہید کا پنج سالہ فرزند محمد عمر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ بچہ جہلم کے مورچہ پر دستہ کے ہمراہ رہے گا اور یہ دستہ کل جہلم پہنچے گا۔

(۲) چک جھمرہ سے حکیم جمال الدین صاحب بیس آدمیوں کا ایک دستہ لیکر براستہ وزیر آباد جہلم روانہ ہو گئے ہیں۔

(۳) لائل پور سے کل ایک دستہ جہلم روانہ ہو جائے گا۔

مہاراجہ کشمیر کو سکھ ممبران اسمبلی کا تار

ہماری خدمات آپ کیلئے حاضر ہیں

نئی دہلی ۸ر نومبر۔ اسمبلی کے سکھ اراکین نے مہاراجہ کشمیر کو مندرجہ ذیل تار ارسال کیا ہے:-

"ہم ممبران اسمبلی ضرورت کے وقت میں اپنی خدمات آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں" اس تار پر سردار سمپورن سنگھ، سردار سنت سنگھ، سردار ہربنس سنگھ، کپتان ... سنگھ، برار اور سردار بہادر سردار جواہر سنگھ کے دستخط ہیں۔

مسلمانان سیالکوٹ کا متفقہ فیصلہ

اگر شہید مسلمانوں کی نعشیں نہ ملیں تو تمام سیالکوٹ کوچ کر جائیگا

لاہور ۸ر نومبر۔ دفتر مجلس احرار اسلام سے بذریعہ ٹیلیفون مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:-

"شیخ حسام الدین بی اے ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب نے سیالکوٹ سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی ہے کہ آج مسلمان سیالکوٹ کے جلسہ میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ کل اگر ان مسلمانوں کی نعشیں ہمارے حوالے نہ کی گئیں جنہیں مہری سنگھ کی ہے ... تو تمام شہر سیالکوٹ ان کے مطالبہ کی خاطر کوچ کرے گا۔

شیخ حسام الدین بی اے کی زبان بندی

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کا تازہ حکم

سیالکوٹ ۸ر نومبر۔ بذریعہ ٹیلیفون اطلاع وصول ہوئی ہے کہ ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے چودہ روز کے لئے شیخ حسام الدین صاحب بی اے ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب کی زبان بندی کا حکم جاری کر دیا ہے۔

مولانا مظہر علی کو ابھی سزا نہیں ہوئی

سری نگر ۸ر نومبر۔ احکام جاری کئے گئے ہیں کہ گرفتار شدہ دستوں پر نمبر دفعہ ۱۵۱ ضابطہ فوجداری مقدمہ چلایا جائے اس دفعہ کے ماتحت زیادہ ...

کشمیر کا معاملہ چھ ماہ تک جاری رہے گا

سیالکوٹ کی بہادر خواتین کا جذبۂ ملی

کوہالہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پُل آمد و رفت کیلئے کھول دیا گیا

خواجہ غلام محمد گرفتار کر لئے گئے

کوہالہ۔ خواجہ غلام محمد صاحب انچارج کیمپ کوہالہ وان کے دیگر ... انگریزی حکومت نے گرفتار کر لئے ہیں اور انہیں راولپنڈی جیل میں بھیج دیا گیا ہے۔

ریاست کشمیر کا ایک قصبہ جلکر خاک ہو گیا

ہندو اور مسلمانوں کا زبردست نقصان

جموں میں اب حالت پُرسکون ہے

کشمیر کے دیہات میں سول نافرمانی کا آغاز

مطالبات پورے کرو ورنہ مالیہ بند کر دیا جائیگا

(سکریٹری مجلس احرار سیالکوٹ)

محاذ پر ۶۸۷ رضاکاروں کی روانگی

گرفتاری کے بعد رضاکار کہاں پہنچائے گئے؟

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

سیالکوٹ میں شہداء کی مائیں

اپنے بچوں کے نقش قدم پر چلنے کیلئے بیتابی

سیالکوٹ ۸ر نومبر۔ اپنے عزیز بچوں کی شہادت کی خبر سن کر والدہ شہید محمد حسین اور والدہ شہید محمد دین سیالکوٹ تشریف لے آئی ہیں۔ آپ نہایت خوش و خرم ہیں۔ آپ شیخ صاحب سے اجازت چاہتی ہیں کہ آپ کو بھی اپنے بچوں کے نقش قدم پر چلنے کے لئے موقع دیا جائے۔

تیس ہزار سے زائد فرزندان توحید کا ہجوم

شہید الٰہی بخش کے حق میں دعائے مغفرت

سیالکوٹ ۸ر نومبر۔ سیکرٹری صاحب مجلس احرار سیالکوٹ مطلع فرماتے ہیں کہ دستوں کی روانگی کے بعد حسب اعلان سیالکوٹ کی تمام مسلم آبادی ایک وسیع میدان کانٹے پارک میں جمع ہوئی ... حضرت مولوی نور حسن صاحب نے ... تقریر کی ... شہید الٰہی بخش کے حق میں دعائے مغفرت کی گئی۔ اس کے بعد شیخ صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں شہید کے مکمل حالات بیان کئے۔ اور پھر فرمایا کہ اگرچہ حکومت برطانیہ ظالم کی حمایت میں ہمارے راستہ میں روک بنی ہے مگر ہم آخر دم تک پُرامن جنگ کو جاری رکھیں گے۔ ہمیں اللہ کے بھروسہ پر صرف مظلوموں کی مدد منظور ہے ... حاضرین نے بھی شیخ صاحب کی آواز پر لبیک کہا اور فرمایا کہ اس پُرامن جنگ میں ہم اپنا بچہ بچہ کٹوا دینگے۔

ہیجڑوں کی درخواست

خدمت اسلام کا ہم کو بھی موقعہ دیا جائے

خواجہ احمد دین صاحب سکرٹری مجلس احرار اسلام سیالکوٹ مطلع فرماتے ہیں کہ یہاں کے ہیجڑوں نے بذریعہ خط شیخ حسام الدین صاحب سے درخواست کی ہے کہ اسلام کی خدمت کے لئے انہیں بھی موقع دیا جائے اور دریافت کیا ہے کہ وہ زنانہ لباس میں جائیں یا مردانہ لباس میں۔ شیخ صاحب نے شکریہ کے ساتھ ان کی خدمات کو منظور فرمایا۔ درخواست کا دستخط کنندہ نذیر احمد ہیجڑا ہے۔

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مقدمہ کی سماعت

شاہ صاحب نے مقدمہ کی پیروی میں حصہ لینے سے انکار کر دیا

مجسٹریٹ نے دونوں مقدموں میں فرد جرم لگادی

مجلس احرار اسلام کی امداد کیلئے تیار ہو جاؤ

مسلمانوں کو حکومت ہند کے چیلنج کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟

کشمیر کے نازک حالات پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اہم فیصلہ

گاندھی جی لندن سے واپس آ رہے ہیں

فوری واپسی پر لندن میں اضطراب

صوبوں کی خود اختیاری کے بعد مرکزی حکومت کا فیصلہ

لندن کانفرنس کے مسلم مندوبین کا خطرناک فیصلہ

جو دو نکات میں درج کا صرف اضافہ

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

مجلس احرار کی منتظمہ کمیٹی کا اجلاس

عہدیداران کا انتخاب

صدر: جناب مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب

جاہدین بخارا کی نازک ترین حالت

ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

نئی پارلیمنٹ میں ملک معظم اور وزیر اعظم کی تقریریں

گول میز کانفرنس کی کامیابی کیلئے پر زور اظہار

برطانوی قوم سے اپیل

کشمیر آرڈیننس کا احرار پر کوئی اثر نہیں ہوا

بجائے پانچ کے چار چار کے قافلے بھیجے جا رہے ہیں

کشمیر کو جاتے ہوئے ستر رضا کار گرفتار

لندن کے ایک جلسہ میں کشمیر کے حالات پر اضطراب

مسلم مندوبین کی طرف سے تحقیقات کا مطالبہ

دہلی میں عزائیوں کو سخت ہزیمت

مولانا احمد سعید صاحب کے مکان پر چائے نوشی

نواب اسماعیل خان اور سیٹھ عبداللہ ہارون کی شرکت

حجاز ریلوے کی واپسی کا مسئلہ

سلطان ابن سعود اور امام یحییٰ کی رائے

کانفرنس کے افتتاح سے قبل گاندھی جی واپس ہونگے

یورپ کا دورہ ملتوی کر دیا گیا

دعائی درخواست

کانگریس کے فیصلہ پر وزیر اعظم کا سکوت

چین اور جاپان کی خطرناک جنگ

طرفین کا کثیر جانی و مالی نقصان

انگریزوں کی چالبازی سے ہندوستان نے دھوکہ کھایا

ہندوستان اب کسی حالت میں بھی غلام نہیں رہ سکتا

لندن میں مسز نائیڈو کی باغیانہ تقریر

سرکار پرستوں کو چیلنج

بعض سوالات کے جوابات

انگریزوں کی چالبازی

برطانوی طریقوں پر تبصرہ

گول میز کانفرنس کی ناکامی کا خطرہ

کانفرنس کے اراکین کا وزیر اعظم کے نام مکتوب

مرکز میں اختیارات نہ دینے پر احتجاج

مشکلات کا حل کیا ہے؟

چار ڈوگرہ سپاہیوں کا کورٹ مارشل کر دیا گیا

تین زخمی رضا کاروں میں سے ایک کی شہادت

مولانا مظہر علی پر ہ کے ماتحت ایک اور مقدمہ چلے گا

سرکاری تحقیقات

مولانا مظہر علی کے خلاف ایک اور مقدمہ

سابق سلطان ترکی کو خلیفہ بنایا جائیگا

مفتی اعظم کا مکتوب وزیر اعظم مصر کے نام

توقع ہے کہ صدقی پاشا ایک بیان شائع کریں گے جس میں مصریوں کو کانگریس میں شرکت کی اجازت دیدی جائے گی۔ (رائٹر)

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(منیجر)

بیت المقدس میں مسلم کانگریس کا اجلاس

جامع ازہر کے طلباء کی جانب سے مخالفت

طلباء کو مفتی اعظم کا جواب

فلسطین کی کانگریس ملتوی نہیں کی جائے گی

(رائٹر)

سابق شاہ چین کو ہلاک کرنے کی سازش

سرکاری دفاتر اور اسٹیشن پر حملہ

حکومت مصر اور حجاز کے سیاسی تعلقات

مصالحت کی امید بہت کم ہے

پوسٹ کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ کی تجویز

مسودہ مالیات میں متعدد ترمیمیں

کشمیر اور مجلس احرار کا تصفیہ کراؤ

جمعیۃ علماء ہند سے پرزور مطالبہ

ولی عہد افغانستان کی شادی

کابل میں شادی کی تقریب پر مسرت کا اظہار

قبرص میں امن و سکون قائم ہو گیا

جہازوں کے بیڑے انگلستان واپس کر دیئے گئے

مدارس نظامیہ کے نصاب میں اصلاح و تجدید کی ضرورت

فلسفہ یونان کے بجائے تاریخ وجغرافیہ کیوں نہیں پڑھایا جاتا؟

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی آواز کا اثر

مجھے جریدہ موقر الجمعیۃ میں حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی تقریر پڑھنے کا اتفاق ہوا جس میں حضرت موصوف نے علماء کرام کی توجہ کو اس طرف مبذول کرانا چاہا ہے کہ موجودہ نصاب تعلیم مدارس عربیہ اسلامی زندگی کی کیا حفاظت کر سکتا ہے ضرورت ہے کہ علماء کرام و حضرات ارباب حل و عقد مدارس عربیہ اس موجودہ نصاب تعلیم کی ترمیم کی جانب متوجہ ہوں اور غلطیاں ایسے ...

ذخیرہ جیسی کتب میں شبانہ روز دماغ سوزی کی جاوے جو کسی ضرورت کے لئے فلسفہ یونان کا مقابلہ کرنے اور معتزلہ جماعت باطل سفر ... کی جوابات دینے کے لئے تیار ہوئے تھے اور یہ فن کسی فوری ضرورت کے دفعیہ کے لئے ترجمہ کیا گیا تھا یا خیال بعض حضرات اس فن سے کسی دشمن اسلام کا ادعا مقصد پنہاں تھا جس میں کہ وہ کامیاب ہو گیا ...

تاریخ اور جغرافیہ کی اہمیت

فن حساب کی ضرورت

موجودہ نصاب کی حقیقت

... کے موقوف علیہ ہیں ان سے اس تدریسی (علمانی) رہنی جاوے۔

العبد محمد چراغ مدرس اول
مدرسہ انوار العلوم جامع مسجد گوجرانوالہ پنجاب

مظلومین کشمیر کی حمایت میں جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

بموجب اعلان مجلس احرار پنجاب مورخہ ۵ نومبر ۱۹۳۱ء کو ایک عام جلسہ مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر صدارت نواب خان بعد نماز جمعہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوئے۔ جلسہ کے بعد ایک جلوس پرامن طریقہ پر بازاروں میں گشت کرتا ہوا آخری مسجد میں ختم ہوا۔

(۱) مسلمانان ٹوبہ ٹیک سنگھ کا یہ جلسہ انصاف کے نام پر مہاراجہ صاحب جموں ...

سیکرٹری حکیم عبد اللطیف
سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

حوادث اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

موضع چنیا تحصیل چارسدہ میں ایک عام جلسہ

حکومت صوبہ سرحد کی بے اعتنائی

آج مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو عظیم الشان جلسہ زیر صدارت خان عبد الغفار خان ... شو لگڑہ بمقام چنیا منعقد ہوا۔ حاضرین جلسہ کی تعداد چار ہزار سے زیادہ پرجوش تھے جلسہ انقلاب زندہ باد و خان عبد الغفار خان زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے شروع ہوا ...

خان ... خان اللہ داد خان خان نصیر بہادر خان ...

محمد ... عبد ... وغیرہ قومی کارکنان کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور حکومت کی اُس متشددانہ اور وحشیانہ کارروائی پر جو کہ اُس نے مذہبی ارکان مفاہمت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قومی کارکنان سے شروع کی ہے۔ (اظہار) نفرت و ملامت کرتا ہے۔

بابو غلام رسول جنرل سیکرٹری مرکز ...

کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی حمایت میں جلسہ

متعدد قراردادوں کی منظوری

(۱) الف۔ مسلمانان چھاونی کا یہ جلسہ حکومت کشمیر کے مظالم کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتا ہوا غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور مہاراجہ کشمیر سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ذمہ دار حکومت کا اعلان کرے اور ان وحشیانہ مظالم کا فوراً خاتمہ کر دے۔

(ب) ہندو پریس و ہندو لیڈران نے اس روئیہ کی پرزور مذمت کرتا ...

پردہ بُرقع کی مزید اصلاح کی ضرورت

ایک دلچسپ مشاعرہ

"جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا"

اظہار حقیقت

عزم راسخ سے توبہ

طاقت کا طلسم
حب کرشمہ — طلاء شادمانی
منیجر نصرتی دواخانہ جرتھاول مظفرنگر

نصف قیمت — ایک دن کیلئے
۱۶ نومبر کو یاد رکھیں
تاریخ گذر جانے پر کوئی رعایت نہ ہوگی
منیجر جنرل اسلامی ٹور لاہور

۱۹۳۲ء
بخش پاکٹ ڈائری
رنگین دلکش فوٹو والی
منیجر بخش پاکٹ ڈائری

سکنل ڈوان ہو گیا
ویدشاستری حامد ...
اکسیر جذام
حافظ اقبال حسین بھٹیاں بھاگلپور

وحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان

ضرورت مند دلوں کیلئے خوشی کا پیغام
حب نشاط
مستورات
منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

مندرجہ ذیل آپ مفت حاصل کر سکتے ہیں!
رسالہ امراض مخصوصہ زنان
رسالہ طبیب یا خود
اخبار دیس
رسالہ امرت
فہرست ادویات
قواعد علاج
منیجر امرت دھارا ... لاہور

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳ ... کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) ... نصف صفحہ ... ایک کالم ... ½ کالم ... ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ ... ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

مسئول مدیر: ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

معاون: محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ — دہلی۔ یوم دوشنبہ ۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء — نمبر ۲۶

کشمیر کی حق پرستانہ جنگ میں مجلس احرار کے کارنامے

احرار کے خلاف حکومت کا پروپیگنڈا

صدر و سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

لاہور ۹ نومبر۔ یہ ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ حکومت احرار کی تاب مقاومت سے عاجز ہو چکی ہے ... (مولانا) حبیب الرحمٰن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب۔ (مولانا) محمد داؤد غزنوی۔ جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

جالندھر سے ایک دستہ کی روانگی

ہزاروں لوگ سرخ پوش ہوگئے

جالندھر ۱۹ نومبر مولوی عبد الرحمٰن صاحب ... صدر مجلس احرار جالندھر بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دیتے ہیں کہ گیارہ رضاکاروں کا ایک دستہ آج شام سیالکوٹ روانہ ...

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مجلس احرار کا اعلان

ماتحت مجالس کے نام ضروری ہدایات

(۱) تمام ماتحت مجالس احرار اسلام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جہاں جہاں انگریزی حکومت نے ... گرفتاریاں شروع کر دی ہیں ...

امرتسر میں مرزائیوں کے جلسہ پر احرار کا قبضہ

گوجرانوالہ میں ۴۷ رضاکاروں کی گرفتاری

معاصرین کے افکار و آراء

کشمیر میں بدامنی اور انگریزی افواج

آزادی کامل کے علمبردار

مزدور جماعت کی شکستیں

چین اور جاپان کی جنگ

ذی حیات مُردے

کیا کہوں اہلِ ہند کی حالت — سارا عالم ہے دن اگر تو یہ رات

خواہ کچھ ہو، اثر نہیں ہوتا — اس طرح مرچکے ہیں محسوسات

یا تو یہ سائے ہیں بشکلِ بشر

یا تو مُردے ہیں یہ بقیدِ حیات

نامُراد باغبان

میں ہوں ہندوستاں، شکارِ زوال — وہ فرنگی ہیں صاحبِ اقبال

ہار گوندھوں میں پھول چُن چُن کر — رشتہ "میرا ہو" پھول ہوں اُنکے

دھمکی؟

تُو نے شاعر سے یہ اے گستاخ دنیا کیا کہا؟ — "تُو نہ مانیگا مری تو قتل کردوں گی تجھے"

قتل سے ڈر جاؤنگا؟ اتنا سمجھتی ہے ذلیل — جا، اور ایسی سُوقیانہ قسم کی دھمکی نہ دے!!

جوش (ملیح آبادی)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات و نافع اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور نادر فہرست مفت ۔ منیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی"

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)
کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ میں مؤثر ... نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں ... گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castofhen Mafg. Co. India Post Box 88 Karachi.

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا
... منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار سیڈیکل اسٹورٹ در بھنگہ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام
طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے ... حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ...
قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے ... قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

قرآن کا ترجمہ
... مشتہرین کیلئے نادر موقع ...

حلفیہ بیان اور سابق مخبر ...
منیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا نے تمام ہندوستان کیلئے ... موٹر ... مفت طلب کیجئے۔ منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج ... جامع مسجد دہلی

گرانڈ کلیرنس سیل
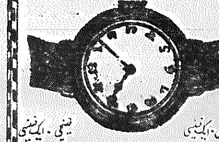
قیمتی ۹۹ تحائف صرف دو روپے میں (عہ) ...

... بہنی ٹولہ سٹریٹ اسٹریٹ پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام
پیشنگوئی کا یہ احوال ہویدا ہوگا — کوئی یا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقیں ہے کہ فراری ہوگا — سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
...
سرمہ میرہ
کھائے نو الاقتضا یا بحور شباب
... حکیم ڈاکٹر ... کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

وسیلہ نجات
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے ... قیمت فی جلد صرف ایک روپیہ (عہ)
دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے ...
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پانچسو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

... ٹریڈ ہاؤس جوہری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

گرانڈ کلیرنس سیل
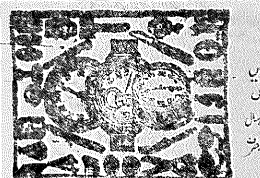
... ڈٹ اینڈ کو ۱۱/۱۰ جائے متر اسٹریٹ پی او سٹ کھولا، کلکتہ

اپنی سرفروشانہ سرگرمیوں کو برابر جاری رکھو

ہر شخص اپنے کو عطاء اللہ اور حبیب الرحمن سمجھے

صدر مجلس احرار اسلام کا اعلان

سیالکوٹ کے مسلمانوں نے جس اخلاص اور جس بیباکی کے ساتھ اسلام کی عزت کے لئے قربانی کا عملی پیغام مسلمانان ہند اور بالخصوص مسلمانان پنجاب کو دیا۔

(مولانا) حبیب الرحمن صدر و ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

چلے چلو بڑھے چلو

بورسٹل جیل میں رضاکاروں سے بدسلوکی

معافی مانگنے پر مجبور کیا جا رہا ہے

ایک ایک کوٹھڑی میں تین تین چار چار رضاکار بند کردئے

(مولانا) حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

فرانس ملک شام کو ہرگز آزاد نہیں کریگا

اخراجات سے بچنے کیلئے انتداب کی نوعی کا مطالبہ

شام و لبنان کی آزادی میں جمعیۃ الاقوام کی مداخلت

جمعیۃ الاقوام شام کی آزادی میں حائل ہے

جموں کے نظم و نسق پر برطانوی افسروں کا قبضہ

ایک ٹھاکر خنجر رکھنے کے جرم میں گرفتار

سیالکوٹ کے میونسپل کمشنر میدان عمل میں

برطانوی افواج کے آنے کے بعد جموں کی حالت

ہندو سازش کے مرکز پر فوجی پہرہ متعدد ہندوؤں کی گرفتاری

رضاکاروں کی حالت کس مپرسی

ڈوگرہ فوجوں کو ریاست سے نکال دینے کا فیصلہ

ہندو سازشی مراکز پر پہرہ

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

(منیجر)

عربوں کو دھوکہ دینے کیلئے یہودیوں کی ایک نئی چال

روس میں بسنے کیلئے یہودیوں کو دعوت

ٹرکی میں غیر ملکی شکر کی درآمد بند ہوجائیگی

عراق میں پٹرول نکالنے کی سرکاری تجویز

ٹرکی میں مصر قدیم کے سکوں کی دستیابی

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

سلطان ابن سعود اور شاہ فیصل کی ملاقات

اہم معاملات کے تصفیہ کیلئے ایک موتمر کا انعقاد

بغداد کے قید خانوں کی اصلاح

قیدیوں کی اصلاح کیلئے ایک لیکچرار کا تقرر

چنیوٹ میں مستورات کا جلسہ

قرن اول کے اسلامی جوش کا نظارہ

مختلف مجالس احرار سے استفسار

کتنے رضاکار گرفتار اور شہید ہوچکے ہیں

(مولانا) حبیب الرحمن صدر مجلس احرار اسلام پنجاب

خورجہ میں مجلس احرار کی تائید

(نامہ نگار الجمعیۃ)

مجروحین کیلئے ہسپتال

چار ہندوؤں کی گرفتاری

ڈوگرہ فوج کا استبداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رجب المرجب ۱۳۵۰ ہجری

گول میز کانفرنس کے مباحث

اقلیتوں کی سب کمیٹی کا اجلاس

(۱۴)

وزیراعظم کا اعلان

مخصوص مطالبات

(باقی آئندہ)

مجالس مقننہ کے مسلم اراکین

ہندوستان کا سونا

صوبوں کی خود مختاری

حکومت پنجاب کا تشدد

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے نکاح ایک نابالغہ لڑکی سے پانچ سال ہوئے کیا۔

الجواب

محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہٗ، مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کتاب الطلاق

الجواب

الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہٗ، مدرسہ امینیہ

ضروری اطلاع

(منیجر)

سارڈا ایکٹ کے ماتحت سات مسلمانوں کو سزائیں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جالندھر کا فیصلہ

شیخ حسام الدین ڈکٹیٹر مجلس احرار کی گرفتاری اور سزایابی

آپ کے ساتھ ۱۱ رضاکاروں کو مختلف میعاد کی سزائیں

ستواری میں پستول چلنے سے ۸ دیہاتی سپاہی مجروح ہو گئے

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کے مطالبات نامنظور کئے جائیں گے

مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کا اہم بیان

یو۔ پی میں کانگریس اور حکومت کا زبردست مقابلہ

تحریک عدم ادائیگی لگان عنقریب شروع ہونے والی ہے

حکومت کی کانگریسی کارکنوں کو دھمکی

حجاز جانیوالے حجاج کو حکومت کا انتباہ

خان عبید اللہ کا مقاطعہ جوعی

۴۰ دن کے بعد وزن بڑھ گیا

پٹنہ بم کیس کے ملزم کو کالے پانی کی سزا

ایک انقلابی انجمن کا سراغ

سبھاش چندر بوس کی دوبارہ گرفتاری

مجسٹریٹ ڈھاکہ کی حکم عدولی

یو۔ پی تخفیف کمیٹی کی اہم سفارشات

ایک کروڑ تین لاکھ روپے کی بچت

صوبہ سرحد کے ایک مشہور لیڈر کو سزا

مولوی رحیم بخش صاحب تین سال کیلئے بھیج دیئے گئے

اگر کامیابی نہ ہوئی تو سول نافرمانی شروع ہو گی

لندن کے طلباء سے گاندھی جی کا خطاب

برطانوی کابینہ میں قدامت پسندوں کا غلبہ

کابینہ کے باقی ارکان کے ناموں کا اعلان

ایک انگریز افسر اور سپاہی کو گولی سے اڑا دیئے گئے

وزیرستان میں ایک فوجی سپاہی کی حرکت

صوبجاتی آزادی اور کابینٹ اسلیم کی تیاری

ہندو مہندوؤں کی جانب سے زبردست مخالفت

جاپان کو مزید اقدام سے روکا جائے

دنیا کی قوموں سے چین کی درخواست

جاپانی فرانس کے درمیان معاہدہ کی افواہ

امداد مسلم ریلیف کمیٹی کانپور

جمعیۃ الاقوام کے اجلاس میں جاپانی جاپان کی شرکت

پیرس میں چین و جاپان کے تنازعہ کی تحقیقات

چین میں دوبارہ بادشاہت قائم کرنے کی سعی

سابق شہنشاہ کی نقل و حرکت

جاپانی افواج پسپا ہو گئیں

پیشقدمی کے لئے نئی تیاریاں

جدید پارلیمنٹ میں حکومت کی پہلی کامیابی

مزدور ممبران کی تحریک مسترد

مسٹر ایم این رائے پر فرد جرم لگ گئی

ملزم کا ارتکاب جرم سے انکار

فرقہ وارانہ سمجھوتہ کیلئے ایک اور کوشش

ریاست کشمیر کا تازہ ترین اعلان

مجلس احرار کے صدر دفتر پر پولیس کا دھاوا

مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس کی گرفتاری

گرفتاری کے بعد مولانا حبیب الرحمٰن کا پیام

مجلس احرار کے ایک اور رضاکار کی شہادت

حکومت کی شاطرانہ چالیں

ایک فاضل عیسائی کا قبول اسلام

مزید نو سو رضاکاروں کی گرفتاری

کرکٹ کھیلتے ہوئے ایک لڑکے کی موت

مولانا احمد علی صاحب بھی گرفتار ہو گئے

مجلس احرار کے دفتر پر پولیس کا قبضہ

۱۹ رضاکاروں کے ایک قافلہ کی گرفتاری

مولانا داؤد غزنوی کو گرفتار کر لیا گیا

کیا کشمیر کا اضطراب پلان اسلام کرنے کیلئے ہے؟

مسودہ مالیات کی بیعانہ و کڑی جانچ

دہلی جامع مسجد میں پُرامن کسان کا جلسہ

رولی پر محصول لگانے کی تجویز پاس ہو گئی

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

حکومت کو شکست

اسمبلی کے اجلاس میں مسودہ مالیات پر بحث

دہلی میں ۱۷ قمار بازوں کی گرفتاری

قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم

منصرم ریاست پٹیالہ مصنف رحمۃ للعالمین کے جملہ احباب و معاصرین کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جسقدر بھی قاضی صاحب کے حالات اور ان کی زندگی کے واقعات سے واقف ہوں لکھکر ہمیں بھیجدیں اور ان کے جملہ خطوط کی نقلیں بھی ارسال فرماکر شکریہ کا موقعہ دیں تاکہ ہم اب جلد از جلد مرحوم کی سوانحعمری شائع کرسکیں۔

خط وکتابت کا پتہ
ایڈیٹر مسلمان سوہدرہ
ضلع گوجرانوالہ پنجاب

مجلس احرار اسلام کے کام کو برابر جاری رکھو

حکومت ہند کو اپنی پوزیشن صاف کرنی چاہیئے

شیخ حسام الدین صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اہم بیان

سیالکوٹ ۹ نومبر گورنمنٹ آف انڈیا کی مجوزہ پالیسی کے ماتحت مجھے زبان بندی کا حکم دیا گیا میں پورے دو روز زبان بندی کے حکم کے بعد مشورہ اور انتظام میں مصروف رہا۔ اور الحمدللہ مجھے یہ معلوم ہوگیا کہ اس جانباز ضلع کے مسلمان دکھیا مرد کیا عورتیں سب نے تہیہ کرلیا ہے۔ کہ خواہ ایک لیڈر بھی جیل سے باہر نہ رہے۔ تو بھی اس تحریک کو کامیاب کریں گے۔ یہ کیفیت تو سیالکوٹ کی ہے۔ میں تمام پنجاب کے مسلمانوں کو بھی یہی پیغام دیتا ہوں کہ وہ کسی کارکن کے انتظار میں نہ رہیں۔ بلکہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے ہزاروں نہیں۔ بلکہ لاکھوں کی تعداد میں والنٹیر بھرتی کریں۔ چندہ جمع کریں اور کام کو جاری رکھیں۔ جیل جانے سے پیشتر میں سیالکوٹ کے ہر خیال کے مسلمانوں سے یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ تمام اسلامی ہند کی آنکھیں تمہاری طرف لگی ہوئی ہیں۔ جو تحریک تم نے بہادری سے شروع کی ہے اسے نہایت تدبر سے سرانجام دو۔ وہ امیدیں جو آپ سے بندھ گئی ہیں ان کو پورا کرو۔ موم دلوں کے اندر تمہاری قربانی نے ایک نئی زندگی پیدا کردی ہے۔ یہاں تک کہ پردہ نشین خواتین تک بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکیں اس لئے اٹھو اور اس انقلاب سے فائدہ اٹھاؤ اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک یادگار گلزار چھوڑ جاؤ۔ اس سے بہتر وقت تمہیں نہیں مل سکتا۔ اس لئے اس سے فائدہ اٹھاؤ اور ایکدفعہ للکار کر ڈٹ جاؤ۔ دیکھو پھر کامیابی کس طرح آپ کے لئے راستہ صاف کرتی ہے۔

دیں۔ کیونکہ ہم مظلوموں کی حمایت میں اٹھے ہیں اس لئے ہمیں کامل یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ دن دور نہیں جب ہم اس جدوجہد میں کامیاب ہوکر نکلیں گے انشاءاللہ

میں نے اپنے بعد حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام پنجاب کو اپنے بعد کا ڈکٹیٹر مقرر کیا ہے بعد مولوی محمد شفیع صاحب صدر مجلس احرار اسلام سیالکوٹ کو ضلع سیالکوٹ کے لئے ڈکٹیٹر مقرر کرتا ہوں۔

تمام خرابیوں کی جڑ وزیر اعظم ہے

انبالہ شہر میں مرزائیوں کی ذلت آمیز رسوائی

مرزائیوں کی فریب کارانہ چالوں کا انکشاف

قادیان کے مصنوعی نبی کے بناوٹی خلیفہ مرزا بشیرالدین نے جن کو آجکل کشمیر کے مسلمانوں کے غم میں دیا بیطس کا مرض لاحق ہورہا ہے۔ اور کل عالم کے مسلمانوں کو کافر کہتے ہوئے اور کشمیر کے شہدا کا نماز جنازہ تک نہ پڑھتے ہوئے کشمیر کمیٹی کے صدر بنے بیٹھے ہیں۔ عرصہ تین سال سے سیرۃ رسول کے نام سے جلسوں کا ایک ڈھونگ بنا رکھا ہے اور دھوکے بھالے مسلمانوں کو جال میں پھنسانا چاہتے ہیں چنانچہ اسی ...

قابل تقلید اعتراف خدمات

گمشدہ کی تلاش

امراض مخصوصہ کے علاج کے دن یہی ہیں اسلئے

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

کان کی دوا ...

طاقت کا بکس

اکسیر دندان

نسخہ عملیات

روح حیات

الٰہی بخش شہید کے پسماندگان کی امداد

چنیوٹ میں پانسو روپے جمع ہوگئے

چنیوٹ ۷ نومبر۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام پنجاب آج سیالکوٹ سے ایک بجے دن کے چنیوٹ پہنچے آپ کی آمد کی خبر گاڑی آنے سے دس منٹ پہلے پہونچی۔ اس کے باوجود کثرت سے لوگ سٹیشن پر پہنچے۔ ٹھیک ۲ بجے شاہی مسجد میں عام جلسہ میں آپ نے تقریر کی تمام مسجد حاضرین سے بھری ہوئی تھی اور سینکڑوں کی تعداد میں عورتیں شریک تھیں آپ کی تقریر کا اکثر حصہ وہی تھا جو آپ نے اپنے بیان میں دیا ہے اور آپ نے کہا کہ صرف چنیوٹ کے مسلمان دیانتداری اور تدبر اور انتظام کے ساتھ اپنی زکات خرچ کریں تو میں یقین رکھتا ہوں کہ تمام پنجاب کے مسلمانوں کی قومی ضروریات حل ہوجائیں لوگوں نے آپ کی تقریر سنکر مجلس احرار کی امداد کرنے کا زبردست یقین دلایا اور تمام معزز خاندانوں کے نوجوان مجلس احرار کا کام کرنے کو تیار ہوگئے

اہل چنیوٹ نے سب سے اہم کام یہ کیا ہے کہ "الٰہی بخش فنڈ" کھولا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ اس کی بیوی اور بچوں کی پوری پوری اعانت کی جائے پانسو سے زائد روپیہ اس فنڈ میں جمع ہوچکا ہے۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب تین بجے چنیوٹ سے واپس لاہور روانہ ہوگئے۔

(سکرٹری مجلس احرار اسلام چنیوٹ)

امرتسر میں "یوم شہید الٰہی بخش"

امرتسر ۹ نومبر سکرٹری مجلس احرار اسلام امرتسر فرماتے ہیں کہ ...

تین نہیں بلکہ ایک سنگار شہید ہوا

مسلمانان سہارنپور کا ایک عظیم الشان جلسہ

مظالم کشمیر کے خلاف زبردست احتجاج

سہارنپور ۱۰ نومبر کل مسلمانان سہارنپور کا ایک جلسہ زیر صدارت مولانا عبداللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر العلوم مظالم کشمیر پر صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے منعقد ہوا جس میں مولوی ذکریا صاحب اور مولوی نور محمد خاں صاحب نے تقریریں کیں۔ مندرجہ ذیل قرارداد منظور ہوئی۔

جمعیۃ علمائے افغان کے نئے عہدہ دار

احرار اور حکومت کے درمیان مفاہمت

مولانا حبیب الرحمن کا تردیدی بیان

سوبہ بہار میں امارت شرعیہ کی برکات

کس طرح عقائد کی اصلاح اور مقدمات کا تصفیہ کیا جاتا ہے

نائب امیر شریعت کے دورہ کے مفصل حالات

زمانہ دراز کی تمناؤں کے بعد ۱۹ جمادی الثانیہ کو وفد امارت شرعیہ کی تشریف آوری کی تاریخ مقرر تھی جس کے لئے یہاں کے پرجوش خدام امارت نے بہت اہتمام کیا تھا اطراف و جوانب میں خبر پھیل گئی تھی اسی وجہ سے عہرہ کی تعطیل میں کارخانہ کے بند ہونے کے باوجود ۸ بجے شام کو استقبال کے لئے اسٹیشن پر دو ہزار کے قریب مسلمان جمع ہوگئے۔ مگر اس وقت وفد نہ آسکا۔ اور بجائے دوسرے دن بروز یکشنبہ کو ۹ بجکر ۵ منٹ پر جمال پور اسٹیشن پر پہونچا جس کا اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے استقبال کیا گیا۔ وفد میں حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت مولانا سید شاہ قمر الدین صاحب برادر حضرت امیر شریعت مولانا ... صاحب مولانا محمد یٰسین صاحب شامل تھے۔

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ کیسٹوفین

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

قرابادین مفید عام

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تارکا پتہ الجمعیۃ دہلی

مدیر مسئول
بلال احمد زبیری (بی-اے)

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم جمعہ ۹ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۲۷

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر ہندسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

معاصرین کے افکار و آراء

فرزندان توحید کے ایمان کا آخری امتحان

مسلمانوں کشمیر نے یہ عزم بالجزم کرلیا ہے کہ اسلام کی عزت اور وطن کی حریت پر قربان ہوجائیں گے اور جس مقصد کو لیکر اٹھے ہیں اسے پورا کرکے رہیں گے۔ دنیا والے یہ سب کچھ حیرت زدہ نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ...

مسلمانان پنجاب کی قربانی

کشمیر اور متعصب جرائد

چند حقیقتوں کی نقاب کشائی

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا اہم بیان

علماء انگریزی تعلیم یافتہ اور کارکنوں کے نام اپیل

ہر مسلمان بزدلی کی جگہ بہادری کو کام لے

لاہور ۱۴ نومبر مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس ورکنگ کمیٹی مجلس احرار اسلام پنجاب نے ذیل کا پیغام برائے اشاعت اخبارات کو ارسال فرمایا ہے۔

کارکنوں کے نام

علماء اور انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ سے

سرحد کی اسلامی غیرت سے اپیل

مالی امداد

نعرے یہ لگائے جائیں

خدا اکبر - اسلام زندہ باد - مجلس احرار زندہ باد - الٰہی بخش شہید زندہ باد - سیرت بخش شہید زندہ باد

دعاء

دیہات میں مخالفین کا غلط پروپیگنڈہ

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر ... ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس

پیکوٹ آرٹ پریس لاہور کے پنجسورہ شریف اور پارہ اول ... مفت ملاحظہ فرمائیں

شرح مفتاح العلوم مثنوی مولانا روم

فارسی ادب اول حضرت مولانا روم کی مثنوی کو جو قبولیت و شہرت دنیا کے ہر حصے کے ہر مذہب میں حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں مسلمانوں میں اس کتاب کی

یہاں تک عزت ہے کہ فارسی کا قرآن کہا جاتا ہے

مسلمانوں کے علاوہ ہندو، سکھ، عیسائی وغیرہ مذاہب میں بھی اس کتاب کو خاص مقبولیت حاصل ہے دنیا بھر کی تمام کتابوں میں یہی ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کو خاص شوق سے مطالعہ کرنے...

اس کتاب کی شرح کو نہایت عظیم الشان پیمانہ پر

۳ ہر شعر کی صرفی نحوی ترکیب مع حضرات کے ساتھ لکھی گئی ہے
۴ ہر شعر کا مطلب ... علم بیان علم بدیع ...
۵ ہر شعر کا ترجمہ ...
۶ ہر شعر کا مطلب قرآن و حدیث اور اقوال ائمہ کے حوالہ جات سے مفصل و مکمل طور پر لکھا گیا ہے
۷ مثنوی کے ہر شعر کے مطابق ...
۸ شرح کے شروع میں ...
۹ ...
۱۰ لکھائی چھپائی کاغذ بہترین اور اعلیٰ لگایا گیا ہے

مندرجہ بالا شرح کی دس خاص خوبیاں ہیں ... آپ اچھی طرح اندازہ لگا سکیں گے کہ یہ شرح کس قدر اعلیٰ اور مفید اور عمدہ ہے

آپکے اطمینان کیلئے

چند معزز حضرات کے اسمائے گرامی:-

عالیجناب امیر الملک نواب عالمگیر محمد خان صاحب ... عالیجناب آنریبل سر جوگندر سنگھ صاحب ... شہاب الدین صاحب ...

چند ہندو معززین کے اسمائے گرامی:-

... عالیجناب ڈاکٹر دیونندن پرشاد صاحب گیا ...

فرمایئے ...

حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ۱۲ ... حصہ چہارم ۱۲ ... حصہ پنجم ۱۲ ... چھ روپے

حصہ پنجم ... بانچوں حصص کے خریداروں کو سوانح مولانا روم از مولانا شبلی اور ترانہ اسلام مفت دیا جائیگا

منگوانے کا پتہ: محمد حفیظ اللہ قریشی تاجر کتب و مالک قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم جمعہ ۹ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

کیا بغیر حصول مقصد کے جنگ ملتوی کی جا سکتی ہے؟

پنجاب کونسل کے ارکین کی غلط اندیشیاں

مجلس احرار اسلام پنجاب کے سرفروشانہ اقدام کے بعد اب مسئلہ کشمیر نے جو صورت اختیار کرلی ہے وہ اس قابل ہے کہ ملک کے تمام اہل الرائے حضرات اس پر متانت و سنجیدگی کے ساتھ غور کریں اور اس کے تمام پہلوؤں کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد کسی قسم کی رائے زنی پر آمادہ ہوں۔ مسلمانان ہند کی سیاسی زندگی میں سالہا سال کے بعد …

بشیر محمود قادیانی اور ان کی امت کے دیگر افراد جنہوں نے برطانیہ کی مداخلت کا حال سنتے ہی اظہار اطمینان و اعتماد شروع کر دیا ہے اور ہمارا جو کشمیر کے بے مغز اعلان کو ہتھیار ڈال دینے کا بہانہ بنا رہے ہیں اس اپیل کے ضرر رسان مخاطب بن سکتے ہیں …

مجلس احرار اسلام کا مطالبہ

حکومت ہند اور حکومت کشمیر

انگریز جنگ کا مشورہ

حکومت برطانیہ کی مداخلت

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

حالات کی تبدیلی

گرفتاری سے پہلے مولانا احمد علی صاحب کا بیان

۱۳ دن میں ۱۳ ہزار رضاکاروں کی گرفتاری

اس مہینہ کے اندر تیس ہزار مسلمانوں کو گرفتار ہو جانا چاہئے

(حضرت مولانا) احمد علی (صاحب) ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

جاں نثاران اسلام کیساتھ جیلوں میں بے رحمانہ سلوک

پنجاب کونسل کے مسلم ارکین سے اپیل

گرفتاری سے پہلے مولانا محمد داؤد غزنوی کا بیان

پنجاب کے جیلوں میں تشدد

مسلم ارکین کونسل اور اسمبلی توجہ فرمائیں

غیر سرکاری نیل وزیٹر کا فرض

اسلامی اخبارات سے اپیل

(مولانا) محمد داؤد غزنوی۔ جنرل سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

شہید ملت مہر دین کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس

نماز جنازہ میں ہزارہا فرزندان توحید کی شرکت

شیخ حسام الدین صاحب کی گرفتاری کے مزید کوائف

انبوہ کثیر میں ہیجان عظیم

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں ضروری گزارش

مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی زندہ باد

مولانا موصوف کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین

مسلمانان آگرہ کی طرف سے مجلس احرار کی امداد

ارکان اسمبلی کے نام صدر مجلس احرار کا پیغام

احراری محبوسین پر جیل میں مظالم کے خلاف احتجاج

(مولانا) حبیب الرحمن۔ صدر ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

میونسپل کمشنر صاحبان اپنے استعفے لیکر کشمیر روانہ ہو گئے

علمائے کرام کی سرفروشی

مجلس احرار کے پانچویں ڈکٹیٹر کا تقرر

محمد صادق دفتری سکرٹری

مجلس احرار اسلام پنجاب

۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء

مہاراجہ کشمیر، مسٹر گلنسی اور مسٹر جنکن کے نام برقی پیغام

شہید الٰہی بخش کے قاتل کے ظالمانہ رویہ پر احتجاج

خواتین کے ایک دستہ کی کشمیر کو روانگی

میونسپل کمشنروں کے قافلہ کی گرفتاری

ایک ہزار رضاکار زخمی ہو چکے ہیں

رضاکاروں کی کل تعداد

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے مقدمہ کی کارروائی

عدالت عالیہ لاہور کے حکم سے مقدمہ ملتوی کر دیا گیا!!

ہائی کورٹ نے مقدمات کی مسلیں طلب کر لی ہیں

کر دیا تو خیر ورنہ ۔ ۔ ۔ مجسٹریٹ نے یہ بھی کہا کہ ہائی کورٹ نے مقدمات کی مسلیں بھی منگالی ہیں۔

انتقال مقدمہ کی درخواست اولاً مسٹر پال کی عدالت میں دی گئی تو اس کو مسترد کر دیا گیا۔ اس فیصلہ کی نقل ہی ہائی کورٹ نے طلب کی ہے جو روانہ کر دی گئی ہے۔

دہلی کے ایک مقامی اخبار نے لکھا تھا کہ شاہ صاحب کو عدالت نے سزا کر دی ہے یہ خبر بالکل غلط ہے۔ ایک دوسرے مقامی اخبار نے یہ لکھا تھا کہ سزا تو نہیں ہوئی البتہ انتقال مقدمہ کی درخواست منظور ہو گئی ہے۔ یہ خبر بھی غلط ہے ابھی تک عدالت عالیہ نے انتقال مقدمہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ (نامہ نگار)

مسجد شاہ گل میں پانچ ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے اور حمیت اسلامی کا شاندار مظاہرہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی ایمان افروز تقریر

دہلی ۱۶ نومبر ۔ ۔ ۔ دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ ۔ ۔ ۔ جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا ۔ ۔ ۔ تقریباً پانچ ہزار مسلمانوں کا اجتماع ۔ ۔ ۔ صدر مجلس احرار دہلی ۔ ۔ ۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ۔ ۔ ۔

حضرت ناظم الجمعیۃ کی تقریر

وفاق تعمیری کمیٹی کا اجلاس پھر شروع ہو گیا

افواج ۔ مالیات ۔ تجارتی امتیازات اور امور خارجہ پر بحث

مسلم مندوبین کی مشروط شرکت

لندن ۱۶ نومبر۔ فیڈرل تعمیری کمیٹی کے آج صبح کے اجلاس میں لارڈ سانکی ۔ ۔ ۔ وزیر اعظم نے فرمایا کہ حکومت کی خواہش ہے کہ گول میز کانفرنس کے منتشر ہونے سے قبل افواج، امور خارجہ، مالیات اور تجارتی امتیازات وغیرہ اہم امور پر تعمیری کمیٹی کے اجلاس میں غور کر لیا جائے۔ وزیر اعظم نے فرمایا کہ ان کو اس خیال سے بہت پریشانی ہو رہی ہے کہ کانفرنس میں اب تک ان معاملات پر غور نہیں کیا گیا۔ لارڈ ریڈنگ نے بھی فرمایا کہ اگر ان معاملات پر مطابقت کی شکل حاصل نہیں کی گئی تو یہ امر نہایت افسوسناک ہوگا۔

مسٹر جناح ۔ ۔ ۔

یوم شہید ظہیر الدین

۲۰ نومبر بروز جمعہ منایا جائے

۔ ۔ ۔ ناظرین کے یہ دعا مانگی جائے کہ ۔ ۔ ۔ مسلمانوں کو احرار کے علم کے نیچے اسلام اور امت مسلمہ کی عزت و ناموس پر قربان ہو جانے کی توفیق ۔ ۔ ۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ اس دن کو پوری شان سے منا کر ثابت کر دیں گے کہ مسلمان قوم زندہ ہے اور اسلام کی عزت کے لئے ہر طرح کی قربانی کر سکتی ہے۔ ۔ ۔ ۔ جلد از جلد مجلس احرار پنجاب لاہور کے نام روانہ کر دیں تاکہ اس تحریک کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھا جائے اور رضاکار رضا کی بھرتی کئے جا سکیں۔

سیکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

نمک کے محصول میں اضافہ کی تجویز منظور ہو گئی

خط اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ کی تجویز مسترد

اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی

دہلی ۱۷ نومبر۔ آج اسمبلی کا اجلاس حسب معمول گیارہ بجے منعقد ہوا۔ مسٹر ۔ ۔ ۔ نے غریب کے نمک پر بحث شروع کی۔ آپ نے فرمایا کہ حکومت کی نظر ہمیشہ غریب کے نمک اور امیر کے پیسے پر لگی رہتی ہے۔ حکومت نے میزانیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس پر شدید نکتہ چینی کی۔

۔ ۔ ۔ آپ نے مسٹر لول رائے کی تحریک کی حمایت کی ۔ ۔ ۔

شام اور عراق کی سرحد کا پیچیدہ مسئلہ

فرانس اور برطانیہ کی جمعیۃ الاقوام سے درخواست

لندن ۱۷ نومبر۔ برطانیہ اور فرانس کی ایک مشترکہ خط و کتابت جنیوا میں شائع کر دی گئی ہے اس خط و کتابت میں اس امر کی درخواست کی گئی ہے کہ عراق اور شام کے درمیان کی سرحد کا مسئلہ جمعیۃ الاقوام کی کونسل میں پیش کیا جائے۔ ۔ ۔ ۔ کونسل کا جو اجلاس شروع ہونے والا ہے اس کے ایجنڈہ میں اس سوال کو شامل کر لیا جائے۔ اس یادداشت میں بیان کیا گیا ہے کہ برطانیہ اور فرانس عراق اور شام کی درمیانی سرحد کے مسئلہ کو طے کرنے میں سخت مشکلات میں مبتلا ہو گئی ہیں اس لئے ان دونوں حکومتوں کی جمعیۃ الاقوام سے درخواست ہے کہ وہ اس کا تصفیہ ایک ایسے طریقہ سے کرے جو دونوں کے لئے قابل قبول ہو۔ ۔ ۔ ۔ (رائٹر)

چین اور جاپانی افواج میں زبردست معرکہ

جاپانیوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا

روس کی طرف سے چین کو امداد

لنڈن ۱۷ نومبر۔ آج صبح دریائے نونی کے قریب جاپانی پیدل اور سوار فوج نے ۔ ۔ ۔ افواج کو پسپا کرنے میں مصروف رہے ۔ ۔ ۔

ٹوکیو سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ روس کی طرف سے چینیوں کے درمیان اسلحہ تقسیم کئے جا رہے ہیں لیکن روس کے وزیر خارجہ نے جاپان کے اس الزام کی پرزور تردید کی ہے۔

جمعیۃ الاقوام میں چینی اور جاپانی مسئلہ

منچوریا کی حالت پر غور و خوض!

لندن ۱۷ نومبر۔ آج سپریم کونسل کا اجلاس مسٹر برائنڈ فرانسیسی وزیر خارجہ کی صدارت میں منچوریا کی صورت حالات پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا ۔ ۔ ۔ عام طور سے خیال کیا جاتا ہے کہ صورت حالات پر از سر نو غور کیا جائے گا ۔ ۔ ۔ دونوں اپنی اپنی افواج کو واپس بلالیں ۔ ۔ ۔

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند لاہور روانہ ہو گئے

مجلس احرار کی مجلس خصوصی میں شرکت

دہلی ۱۸ نومبر۔ لاہور سے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں تار موصول ہوا ۔ ۔ ۔ مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے ہمراہ بہ عجلت لاہور تشریف لے آئیں تاکہ ضروری امور پر آپ کی موجودگی میں غور کیا جا سکے۔ چنانچہ آج صبح ۔ ۔ ۔ صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند لاہور روانہ ہو گئے۔ آپ کے ہمراہ مجاہد ملت مولانا ابوالظفر ۔ ۔ ۔ شاہ صاحب بھی تشریف لے گئے ہیں۔

مسٹر ولیئرز کے حملہ آور کو دس سال قید کی سزا

عدالت میں ملزم کا اقبال جرم

کلکتہ ۱۷ نومبر۔ یورپین ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر ولیئرز پر ان کے دفتر میں قاتلانہ حملہ کے مقدمہ کی سماعت ۔ ۔ ۔ دس سال قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ ملزم نے جرم کا اقرار کیا ۔ ۔ ۔

جریدہ "اصلاح" کابل

کابل اس وقت سیاسی اور تمدنی ترقی کے میدان میں قدم رکھ رہا ہے اور افغانستان کے غیور مجاہد اپنے وطن عزیز کی اصلاح و ترقی کے لئے بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں اخبارات اور رسائل کو تمدن و ترقی کا ایک زبردست ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور واقعہ بھی یہی ہے کہ بغیر معقول اور مقدس اخبارات کے آج دنیا کی کوئی حکومت اور قوم مستحکم بنیادوں پر قائم نہیں ہو سکتی۔ اس اصول کے ماتحت خاص کابل سے متعدد اخبارات اور رسائل شائع ہونے شروع ہو گئے ہیں جو مذہب و ملت اور وطن و قوم کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جریدہ اصلاح افغانستان کا ایک وسیع اور کثیر الاشاعت اخبار ہے جس میں مذہبی، سیاسی، اقتصادی اور اصلاحی مضامین کے علاوہ افغانستان کی تمام ۔ ۔ ۔

باغیوں کے کیمپ پر فوج کا حملہ

ایک باغی کی ہلاکت ۔ اسلحہ پر پولیس کا قبضہ

مجلس احرار اسلام پنجاب کی حق پرستانہ سرگرمیاں

پنجاب کے طول و عرض میں اسلامی زندگی کے زبردست آثار

پانچویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری ۔ چھٹے ڈکٹیٹر کا تقرر

گرفتاری کے وقت مولانا محمد چراغ کا بیان

حکومت کشمیر کی مداخلت نے حالات کو پیچیدہ کر دیا ہے

۱۹ رضاکاروں کو سزائیں

مسلمانوں کا زبردست جلوس

۔ ۔ ۔ خدا کا شکر ہے کہ عظیم الشان قوم کو حضرت مولانا احمد علی صاحب ڈکٹیٹر چہارم مجلس احرار اسلام پنجاب نے ۔ ۔ ۔ انسان کی حقیر خدمات کو اس مالک حقیقی نے منظور فرما لیا ہے۔ اسلام اور امت مسلمہ کے حقوق کے تحفظ کے لئے پیر جیل جانے کا موقعہ نصیب ہوا ہے۔

معاملات کشمیر میں گورنمنٹ نے مداخلت کر کے حالات کو پیچیدہ کر دیا ہے ۔ ۔ ۔ اور جب تک کشمیر کے مسلمانوں کو ان کے جائز حقوق نہیں مل جاتے ۔ ۔ ۔ (مولانا) محمد چراغ ڈکٹیٹر پنجم مجلس احرار اسلام پنجاب

ماتحت مجالس کو ضروری ہدایات

ماتحت مجالس مجلس احرار اسلام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی اطلاع روزمرہ صدر دفتر مجلس احرار اسلام پنجاب کو بہ عجلت ممکن پہنچاتے رہیں:۔

(۱) شہر میں تحریک کی عام حالت اور شہر میں اس کا اثر۔

(۲) موجودہ رضاکاروں کی تعداد و گرفتار شدگان کی تعداد اور ان کی میعاد سزا۔

(۳) جلسہ جلوس اور ان کی مفصل رپورٹ۔

(۴) فراہمی چندہ۔

(۵) ڈکٹیٹر کا تقرر اور دوسرے ضروری حالات۔

محمد شفیع لدھیانوی آنریری سیکرٹری
مجلس احرار اسلام پنجاب لاہور

پندرہ نومبر تک کتنے رضاکار جیل جا چکے ہیں؟

چودہ ہزار رضاکار حکومت کے مہمان ہو گئے

پنجاب کے مسلمانوں نے مجلس احرار کے علم کے مطابق ۔ ۔ ۔ حکومت بھی اس تحریک کو دبانے کی ۔ ۔ ۔ ۱۵ نومبر ۱۹۳۱ء تک ۱۴۰۰۰ مسلمان رضاکار جیلوں میں جا چکے ہیں۔

(سیکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب)

کلکتہ میں شہید الٰہی بخش کیلئے دعائے مغفرت

کلکتہ ۱۷ نومبر۔ آج رات کو شیخ برادری کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت میاں شمس الدین صاحب منعقد ہوا ۔ ۔ ۔ میاں محمد اسمعیل صاحب ۔ ۔ ۔ شہید الٰہی بخش کے لئے دعا کی اور پرجوش تقریریں ہوئیں ۔ ۔ ۔

زعمائے پنجاب کی گرفتاری پر مبارکباد

مجلس احرار رہتک کی تجویز

بتاریخ ۱۴ نومبر مجلس احرار اسلام کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مستری مقیم الدین صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ رہتک زیر مسجد معماران منعقد ہوا ۔ ۔ ۔ بعد تلاوت قرآن شریف حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق پاس ہوا۔

(۱) مسلمانان رہتک کا یہ جلسہ جناب مولانا داؤد غزنوی، مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ۔ ۔ ۔ کی گرفتاری پر دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے ۔ ۔ ۔

سیکرٹری مجلس احرار اسلام رہتک

مسلمانان سہارنپور کا زبردست جلسہ

مجلس احرار اسلام پر اعتماد کا اظہار

مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۳۱ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں مسلمانان سہارنپور کا ایک عظیم الشان جلسہ ۔ ۔ ۔ منعقد ہوا ۔ ۔ ۔

(۱) مسلمانان سہارنپور کا یہ عظیم الشان جلسہ ۔ ۔ ۔ کشمیر کے مظالم کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ۔ ۔ ۔

(۲) مسلمانوں کا یہ جلسہ مجلس احرار اسلام پر پورا پورا اعتماد کرتا ہے ۔ ۔ ۔

(۳) یہ جلسہ ۔ ۔ ۔

(۴) یہ جلسہ حکومت برطانیہ اور حکومت پنجاب کو متنبہ کرتا ہے ۔ ۔ ۔

خادم محمد لطیف نائب ۔ ۔ ۔

مجلس احرار کے پانچویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

مولانا عبد الحنان چھٹے ڈکٹیٹر مقرر کئے گئے

لاہور ۱۷ نومبر۔ مولانا احمد علی صاحب کی گرفتاری کے بعد مولانا محمد چراغ صاحب فاضل دیوبند خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ ڈکٹیٹر مقرر ہوئے تھے۔ آج شام کے سات بجے آپ مجلس احرار کے جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے چوک نواب صاحب کی طرف تشریف لے جا رہے تھے کہ راستے میں ہی گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کی گرفتاری زیر دفعات ۱۰۷، ۱۲۴ تعزیرات ہند عمل میں آئی ہے۔ آپ نے مولانا عبد الحنان صاحب فاضل دیوبند ۔ ۔ ۔ کو ڈکٹیٹر مقرر کیا ہے۔

لدھیانہ میں گیارہ احراری رضاکاروں کی گرفتاری

مولانا محمد نعیم اور مولانا حبیب الرحمن کے بھائی زندان فرنگ میں

لدھیانہ ۱۷ نومبر۔ ۔ ۔ مولانا محمد نعیم ۔ ۔ ۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی اور گیارہ احراری رضاکار گرفتار کر لئے گئے ۔ ۔ ۔

دو دستوں کی گرفتاری اور مزید رضاکاروں کی بھرتی

چنیوٹ سے دو دستوں کی روانگی

چنیوٹ ۱۳ نومبر۔ یہاں سے ایک دستہ روانہ ہو گیا ۔ ۔ ۔ شہید الٰہی بخش کی شہادت نے زندگی ۔ ۔ ۔

۱۴ ہزار رضاکار گرفتار

میں حکومت کا زیر بار احسان نہیں ہونا چاہتا

کانفرنس کی ناکامی پر گاندھی جی کے خیالات

گاندھی جی کی شرطیں

گاندھی جی ابھی مایوس نہیں ہوئے

س: کیا آپ تصفیہ سے اب بالکل مایوس ہو چکے ہیں؟

گاندھی جی: نہیں میں تصفیہ کی کسی کوشش کو نظر انداز نہیں کر رہا ہوں ۔ ۔ ۔

یو۔ پی میں عدم ادائیگی لگان کی تحریک

کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کر دیا

الہ آباد ۱۷ نومبر۔ یوپی کانگریس کمیٹی کی کونسل نے عدم ادائیگی لگان و مالیہ کے سوال کا فیصلہ کر دیا ہے۔ کونسل نے الہ آباد ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ لگان و مالیہ ادا نہ کرنے کا مشورہ کسانوں کو دے دے۔ کونسل کا اجلاس بند کمرے میں ہوا۔

کانگریس حکومت خود اختیاری کو ترجیح نہیں دیگی

باہمی سمجھوتہ کی حقیقت اور کانگریس کے نقطہ نگاہ کی تشریح

اقلیتوں کی کمیٹی میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

کانگریس قربانی کیلئے تیار ہے

مسلمان اور کانگریس

کو دیکھیں اور جیل خانوں کی روداد پر نگاہ ڈالیں تو آپ کو یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ کانگریس میں مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد شامل ہے۔ گزشتہ سال کانگریس کے جھنڈے کے نیچے ساٹھ ہزار مسلمان جیل گئے۔ آج بھی کانگریس میں کئی ہزار مسلمان اور کئی ہزار سکھ شامل ہیں۔ ہندوستانی عیسائی بھی کانگریس میں ہیں۔ مجھے کسی ایسی جماعت کا نام نہیں معلوم جس کی نمائندگی کانگریس کے اندر نہ ہو۔

پارلیمنٹ کے سامنے کانفرنس کی رپورٹیں

اس ہفتہ میں پیش کر دی جائیں گی

لندن ۱۶ نومبر۔ مسٹر ۔ ۔ ۔ وزیر ہند نے آج دار العوام میں اعلان کیا کہ گول میز کانفرنس کی رپورٹیں غالباً اس ہفتہ میں دار العوام کے سامنے پیش کر دی جائیں گی۔

وزیر ہند نے فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل میں ناکامی اور مجلس وضع دستور وفاقی کی مزید کارروائی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ کانفرنس کے اجلاس کے خاتمہ کی تاریخ بتانے سے معذور ہیں۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی کوشش

وزیر اعظم کے نام مندوبین کا مکتوب

لندن ۱۵ نومبر۔ آج پنڈت مدن موہن مالویہ کی جائے رہائش پر متعدد ڈیلی گیٹوں کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کا مدعا یہ تھا کہ اس مکتوب پر ڈیلی گیٹوں کی حمایت حاصل کی جائے جو فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کے لئے وزیر اعظم کے فیصلہ کو منظور کرنے کے لئے آغا خان اور دیگر ۔ ۔ ۔ لیگیوں کے دستخطوں سے بھیجا گیا ہے۔ آج ایک مکتوب پھر ارسال کیا گیا جس پر نو ڈیلی گیٹوں کے دستخط ہیں۔ سر تیج بہادر سپرو اور گاندھی جی نے وزیر اعظم کو جداگانہ طور پر لکھا ہے کہ نو ڈیلی گیٹ بھی جداگانہ طور پر وزیر اعظم کو لکھ رہے ہیں۔ مسلمانوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل وزیر اعظم پر اس شرط پر چھوڑ سکتے ہیں کہ یہ فیصلہ جملہ اختلافات کے مسائل کو حل کرتا ہو۔

رہتک میں مجلس احرار کا قیام

حکومت کشمیر کے مظالم کے خلاف اظہار غیظ و غضب

مسلمانان کو ان مظالم کو نہایت نفرت و حقارت سے دیکھتا ہے اور سخت غیظ و غضب کا اظہار کرتا ہے اور مہاراجہ کشمیر سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد ذمہ دار حکومت کا اعلان کرے ان وحشیانہ مظالم کا فوراً خاتمہ کردے۔

کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ کا جلسہ

حکومت ہند کے آرڈیننس سے اظہار بیزاری

کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ کا ایک غیر معمولی جلسہ میاں محمد شریف صاحب سوداگر دہلی کے مکان پر منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

۱۔ یہ کمیٹی مسلمانان کشمیر کے ساتھ ان کے موجودہ مصائب پر اپنی گہری کامل ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ اور حکومت کشمیر کی طرف سے ان پر جو مظالم ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں ان پر اظہار نفرت و حقارت کرتی ہے۔

۳۔ کمیٹی ہذا مجلس احرار اسلام دہلی کو کشمیر جانے والے جتھوں کی تیاری اور روانگی میں مدد دے گی۔

لاہور میں مجلس احرار کا جلسہ

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری دی جائے

انڈین ایسوسی ایشن کا وزیر اعظم کے نام تار

وزیر ہند اور گاندھی جی کی طویل ملاقات

ہندوستان کو صرف صوبجاتی آزادی دیجائے گی

مشنری پر محصول نہ لگانے کی تجویز منظور

سیاہی اور کاغذ کے محصول میں اضافہ

ڈوگرہ سپاہیوں کا زخمی رضاکاروں کے ساتھ سلوک

لاریوں میں بھر بھر کر تالاب کے پاس چھوڑ جاتے ہیں

امرتسر میں یوم شہید اور دعائے مغفرت

ندوۃ العلماء کا مبارک اقدام

عبدالعلی (بی۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس)
(ناظم ندوۃ العلماء)

گمشدہ لڑکے کی تلاش

چرنجی لال شرما خزانچی ڈاکخانہ چاندنی چوک دہلی

رضاکاروں کیلئے جیل کی روٹی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ضرورت

قدرت کی وہ طاقتیں

ان طاقتوں کو برقرار رکھنے کا واحد طریق

SANATOGEN

آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدیئے

سگنل ڈاؤن ہوگیا

اکسیر دندان

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

حکومت حجاز کا کچا چٹھا

علامہ توفیق شریف کے ارشادات کی حقیقت

علامہ توفیق شریف نے نہ معلوم کن جذبات سے مجبور ہو کر ایک طویل سلسلہ مضمون حجاز کے خود ساختہ حالات کے متعلق شروع کیا ہے ظاہر ہے کہ ان افواہات کیلئے معزز روزنامہ جریدہ خلافت کے سوا کہاں جگہ مل سکتی تھی۔ چنانچہ اس جریدہ میں آپ کے ارشادات کا ایک طویل سلسلہ جاری ہے۔ دیکھئے اس ابتدا کی انتہا کہاں ہوتی ہے۔

محمد بن العربی نجدی

مرکزی افغان جرگہ کا اجلاس

متعدد اہم قراردادوں کی منظوری

مرکزی افغان جرگہ کا اجلاس زیر صدارت خان عبدالاکبر خان صدر افغان جرگہ بر مکان میاں احمد شاہ صاحب بیرسٹر جنرل سکرٹری افغان جرگہ منعقد ہوا۔

۸۔ چونکہ عام کساد بازاری اور فصل کی خرابی کی وجہ سے زمینداروں کی حالت ناگفتہ بہ ہو گئی ہے۔ لہذا افغان جرگہ حکومت کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ تخفیف در محاصل مالیہ و آبیانہ و چوکیداری ٹیکس وغیرہ میں نہایت نرمی و فیاضی سے کام لے۔

۹۔ افغان جرگہ ان تمام پرانے اسیران سیاسی کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے حکومت کی تشدد آمیز پالیسی پر اظہار ناراضگی کرتا ہے۔

میاں احمد شاہ جنرل سکرٹری افغان جرگہ
قاضی جدید چارسدہ

چندہ نہ دو

حافظ محمد عثمان وغیرہ
ساکنان دہلی

مقدمہ سازش میرٹھ کے اخراجات

ستمبر تک ۱۲ لاکھ روپیہ خرچ ہو چکا ہے

۱۹۳۲ء بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین دلکش فوٹو والی

سرمہ عزیزی

مفت

پانچ روپے کا چندہ بار صرف تین روپے میں

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخرالزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

طاقت کا بکس

یورپ کے لوگوں کیلئے سنہری موقع

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

دہلی

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم - ۵ - ۹ - ۱۳

۱۷ - ۲۰ - ۲۴ - ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی اے)

معاون

محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۸

نصاب تعلیم اور قرآن عظیم

مدارس اسلامیہ کے موجودہ نصاب میں اصلاح کی ضرورت

(از مولوی خلیل احمد بستوی)

خدا کا شکر ہے کہ موجودہ عربی نصاب کے نقائص کی طرف علماء نے بھی توجہ مبذول فرمائی ہے اور ان کو اس امر کا احساس ہو گیا ہے کہ طلباء کی ذہنی، علمی اور فکری استعداد ...

[illegible]

نقائص نصاب

[illegible]

طریق تعلیم

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس احرار اسلام اور حکومت

(مدینہ)

یاد ہوگا کہ مولوی شفیع داؤدی کی طرف سے لندن سے چند روز ہوئے ایک تار موصول ہوا ...

[illegible]

انگریزی فوج ریاست سے نکلے گی

(الجمعیۃ)

[illegible]

انگریزالحاق کشمیر کا خیال چھوڑ دیں

[illegible]

سول نافرمانی کب شروع ہوگی

[illegible]

ضروری اطلاع

[illegible]

(منیجر)

ذبیحہ گاؤ پر بعض قیود

(حقیقت)

ہم قبل ازیں لکھ چکے ہیں کہ بنارس میونسپل بورڈ نے ... گائے، بکری، بھینس اور دیگر دودھ دینے والے جانوروں کو ذبح نہ کیا جائے ... بارہ سال سے کم عمر کے بیل، گائے اور بھینسوں کو نہ ذبح ...

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجرب واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بآسانی میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت "منیجر ہندوستانی دواخانہ" پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست ۱۶ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

گرانڈ کلیرنس سیل

قیمتی ۹۹ تحائف صرف ... (عہ)

آٹو موٹو بیا ...

نوٹ:- پاؤں کا ناپ ضرور آنا چاہیئے ...

دی انڈین اسٹورز ۴۷ اے بینی ٹولہ اسٹریٹ پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

The Indian Stores, 47 A Binia-Tola Street P.O. Hatkhola Calcutta

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں ...

بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں

نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں

مرد، عورت، بچے، بوڑھے - ہر موسم میں کھاتے ہیں

برسوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mfg. Co. India Post Box 88 Karachi

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ... نے احادیث نبوی سے اقتباس کر کے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائیں ہیں ایک کا نام ... جس میں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب آلہی اور دوزخ کی وعید ہے ... اعمال سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب چار جلدوں پر مشتمل ہے ...

دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ... جن میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے ...

چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرے ایڈیشن بھی قریب الختم ہیں ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا ...

منیجر گنگا پرشاد گپتا اسپیشل اسٹور ... دربھنگہ

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین جلیبای جاچکیہ

گرانڈ کلیرنس سیل

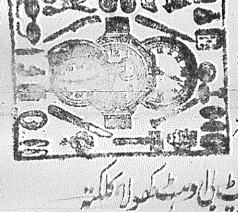

دت اینڈ کو ۱۵ مہاراجہ منزا اسٹریٹ پوسٹ آفس کھولا کلکتہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن ... سعادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی ... اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان ... بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا ... تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو دیکھ کر بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل حل التفاسیر ... مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما ... صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا ... قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملے گا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے کرائی ... جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویسوں میں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے ... قرآن مجید کی کتابت صاف ... زیبائش ایسے باموقع ہیں کہ خوبصورت ... پڑھنے والے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زمین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اور پھر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ... جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

نسبت اسلامی سے آپ کی ... ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد ... ہدیہ مجلد صرف ... محصولڈاک ... دو روپے ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ ... مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل بہت رنگین ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے سرورق ٹائٹل ہی اپنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل سرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہو جاتا ہے۔

ہدیہ ... قسم اعلیٰ سفید ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد ... عہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں فوج کا مسئلہ

(۱۵)

گزشتہ ہفتہ اقلیتوں کی سب کمیٹی میں وزیر اعظم کی تقریر سے گول میز کانفرنس کے تمیل از وقت ختم ہو جانے اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے اہم ترین مسائل یعنی فوج، تعلقات خارجہ، مالیات، اور تجارتی تحفظات کے زیر بحث نہ آنے کا جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا وہ بعد میں برطانوی کابینہ کے مزید غور و خوض اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں ہندوؤں کی شدید نکتہ چینی کے باعث ختم ہو گیا، اور فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی کے متعدد اجلاس ان اہم مسائل پر ہندوستانی آراء معلوم کرنے کی غرض سے منعقد ہوئے۔ جیسا کہ قارئین کرام کو معلوم ہو گا مسلم مندوبین بھی ان اجلاسوں میں شریک ہوتے رہے اور سر آغا خان کو کوئی جواب اب تک اس کمیٹی کے ...

صورت سے طے پائی تھی اسی پر زور دیا گیا۔

ہندوستانی معتدلین کی تائید

سپرو اور شاستری اس خیال کے ساتھ متفق نظر آتے تھے اور لارڈ ریڈنگ کی اس تجویز کی حمایت کر رہے تھے کہ فوج کی ذمہ داری گورنر جنرل کے سپرد کی جائے ...

ذمہ داری کی لازمی شرط

بہت سے سپرو اور شاستری سے بھی زیادہ گرے ہوئے افراد نکل آئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ فوج کے معاملہ میں کانگریس کا یہ مطالبہ بالکل صحیح ہے کہ ہندوستان کو بحیثیت ملک کے اپنی فوج پر کچھ نہ کچھ اقتدار ضرور حاصل ہونا چاہئے۔ ... اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ اگر کانگریس فوج پر گورنر جنرل کے کامل اختیار کو تسلیم کر کے کسی دستور کو ملک کے سامنے پیش کرے گی تو وہ ہرگز قابل قبول نہ ہوگا اور کانگریس باوجود اپنے عظیم الشان نظام اور باوجود اپنی عالمگیر مقبولیت کے کبھی ہرگز اسے لوگوں کے حلق سے نہ اتار سکے گی۔ (باقی آئندہ)

اینگلو مسلم اتحاد!

جب سے کہ مولانا شوکت علی صاحب گول میز کانفرنس میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے ہیں ان کی متعدد تقریروں اور بیانات میں انگریزوں اور مسلمانوں کے اتحاد کا ذکر آ چکا ہے اور دنیا پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اب جبکہ انگریزوں کی پالیسی ممالک اسلامیہ کے متعلق بدل گئی ہے اور وہ مسلمانوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں ہندوستان اور دیگر مقامات کے مسلمانوں کو بھی ان کے ساتھ اتحاد عمل کرنے میں کوئی عذر نہیں ہے۔ ...

گفتگوئے مصالحت

لاہور کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند اور احرار اسلام کے درمیان صلح کی گفت و شنید شروع ہو گئی ہے۔ ...

اگر صلح نہ ہوئی

...

بالکل جھوٹا اور غلط ہے کہ تحریک میں کسی قسم کا اضمحلال پیدا ہوا ہے۔ پنجاب ابھی تک اسی رفتار کے ساتھ بڑھ رہا ہے جس رفتار کے ساتھ کہ وہ میدان میں اترا تھا۔ ... پنجاب کے اخبارات سے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ موجودہ ڈکٹیٹر کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مجلس احرار اسلام پنجاب کی ڈکٹیٹری کے لئے اپنے نام کا اعلان کر دیا ہے۔ ...

صوبہ سرحد پر تشدد کی گھٹائیں

۱۶ نومبر کو دارالعوام کے ایک رکن سر الفریڈ ناکس اور وزیر ہند سیموئیل ہور کے درمیان بر سر اجلاس حسب ذیل گفتگو ہوئی:

سر الفریڈ ناکس: حکومت ہند کے لئے یہ بہتر ہو گا کہ صوبہ سرحد میں خدائی خدمتگاروں کی تحریک کو قطعی طور پر ممنوع قرار دے کیونکہ اس تحریک کی وجہ سے بکثرت خونریزی کا امکان یقینی ہے۔

سر سیموئیل ہور: (زور کے ساتھ) ہم صورت حال کا مطالعہ نہایت غور کے ساتھ کر رہے ہیں اور ہم ہر ضروری کارروائی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ...

حوادث و احکام

استفتاء

...

الجواب

...

استفتاء

...

الجواب

...

محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہ، مدرسہ امینیہ دہلی

ابھی تک صلح کیلئے کوئی گفتگو نہیں ہوئی ہے

مخالفین کے پروپیگنڈہ سے ہوشیار رہو

مجلس احرار کے رضاکاروں نے معافی نہیں مانگی

مولانا عبدالخالق صاحب ڈکٹیٹر ہشتم مجلس احرار اسلام پنجاب نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے:

فری پریس کی ایک خبر ہندو اخبارات میں درج ہوئی ہے جس میں تحریر ہے کہ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب و مولانا احمد علی صاحب و مولانا محمد چراغ صاحب کے ساتھ مجلس احرار اسلام کے ذمہ دار ارکان نے صلح کی گفت و شنید کی ہے۔ مسلمانوں کو اس خبر سے متاثر نہ ہونا چاہئے بلکہ اپنی سرگرمیوں کو بدستور قائم رکھیں۔ ... یاد رکھو ایک تھوڑا سا استقلال باقی ہے ...

ایسوسی ایٹڈ پریس کو چیلنج

...

عدالت میں پیش ہونا مختصر کارروائی مقدمہ کے بعد محمود صاحب کو ایک سال قید با مشقت اور پانچ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں چھ ماہ مزید قید۔ ...

مولانا حبیب الرحمٰن اور مولانا احمد علی صاحب کے مقدمہ کی سماعت

خوراک کے خلاف رہنماؤں کا احتجاج

لاہور ۱۶ نومبر۔ بورسٹل جیل میں معززعلائے کرام کو یعنی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی، حضرت مولانا احمد علی صاحب، حضرت مولانا محمد چراغ صاحب و ماسٹر محمد شفیع صاحب کو پولیس نے سٹی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا۔ ...

رضاکار گرفتاری کیلئے خود تھانہ چلے گئے

ڈاکٹر نذر محمد صاحب کے مقدمہ کی سماعت

...

مولانا عبدالحنان صاحب کا بیان

...

مولوی عبدالعزیز صاحب کا ایثار

اپنی اہلیہ کو خواتین کے دستہ میں بھیجنے کا ارشاد

...

ڈوگرہ سپاہی رضاکاروں کو چھوڑ کر بھاگ گئے

رضاکار دوبارہ کشمیر روانہ ہو گئے

...

کشمیر کا ذکر پارلیمنٹ میں

مزید فوجیں بھیجنے سے انکار

...

ایک اور میونسپل کمشنر میدان عمل میں

مستری محمد حسین صاحب کے دستے کی روانگی

...

وزیرآباد میں گرفتاریاں

ایک دستہ رضاکاروں کا گرفتار کر لیا گیا

...

گوجرانوالہ میں ۴۸ رضاکاروں کی گرفتاری

...

گوجرانوالہ میں مجلس احرار کا جلسہ

...

جہلم اور سیالکوٹ میں گرفتاریاں

...

شہید الٰہی بخش کے ساتھی کی رہائی

...

ایک رضاکار کو قید اور جرمانہ کی سزا

...

جیل میں رضاکاروں کے ساتھ بدسلوکی

گھوڑوں کے ایک اصطبل میں تین سو رضاکار بھرے ہوئے ہیں

نماز تیمم سے ادا کی جاتی ہے

امرتسر ۱۹ نومبر۔ حکیم مظفر علی صاحب مودہ والے نے اپنا حسب ذیل بیان اخبارات کو بغرض اشاعت دیا ہے:

... نماز تیمم سے ادا کی جاتی ہے۔ ...

۲۴ رضاکاروں کو سزائیں

لدھیانہ ۱۶ نومبر۔ ۱۳ رضاکاروں کو ایک ایک ماہ قید سخت ...

مجلس احرار اسلام رہتک کی تجاویز

مولانا احمد علی صاحب کی گرفتاری پر مبارکباد

مہاراجہ کشمیر کو انتباہ

...

سکرٹری مجلس احرار اسلام رہتک

ستواری جیل میں رضاکاروں پر مصائب

خوراک اور سردی سے بچنے کے لئے کوئی انتظام نہیں

...

رضاکاروں کو دھوکہ سے چھوڑ دیا جاتا ہے

عمال حکومت کی فریب کاریاں

...

عالی ہمتی کی ایک نظیر!

طلبائے ندوۃ العلماء کا ایثار

کشمیر کی امداد کیلئے سرمایہ کی فراہمی

...

حافظ محمد عمران خاں ناظم جمعیۃ الاصلاح لکھنؤ

رضاکاروں کو بیڑیاں لگا کر بند کیا جاتا ہے

...

احراری قیدیوں پر سختی کے خلاف احتجاج

کشمیر کمیٹی مشترکہ بورڈ کی طرف سے وائسرائے کو تار

...

ستواری جیل کے رضاکاروں کی حالت زار

...

رام تلائی میں پبلک جلسہ

میونسپل کمشنروں کو سی کلاس میں رکھنے پر احتجاج

...

کشمیر جانیوالے رضاکاروں کا جلوس

...

امرتسر سے تیس رضاکاروں کے ایک دستہ کی روانگی

...

وزیرآباد میں گیارہ رضاکار گرفتار

...

اسلامیان سرگودھا میں جہاد کی تڑپ

...

جموں سے گورہ فوج واپس نہیں بلائی جائیگی

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ حکومت ہند نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے جس میں اخبارات کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے کہ حکومت ہند عنقریب کشمیر سے گورہ فوج واپس بلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اصل واقعات یہ ہیں:۔

"چونکہ میرپور میں برطانی فوج کے پورے بٹالین کے قیام کا بندوبست ممکن نہیں اور چونکہ اس علاقہ میں صورت حالات بہتر ہوگئی ہے۔ اسلئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ چند دنوں میں اس بٹالین کا کچھ حصہ جہلم آجائے گا اور صرف ایک کمپنی میرپور میں رہ جائے گی۔ اس بٹالین کا جو حصہ جہلم جائے گا وہیں رہے گا اور بوقت ضرورت میرپور روانہ ہونے کے لئے تیار رہے گا۔ جہلم سے یہ فوج تین گھنٹہ کے عرصہ میں میرپور پہنچ سکتی ہے۔ حکومت کے دل میں جموں کے علاقہ سے گورہ فوج واپس بلانے کا ابھی مطلقاً کوئی ارادہ نہیں۔"

مجلس احرار کے خلاف حکومت کا نیا پروپیگنڈا

سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب کا اعلان

لاہور ۲۰ نومبر۔ ملک محمد صادق سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب نے ذیل کا بیان بغرض اشاعت اخبارات کو دیا ہے۔

اینگلو انڈین دشمن اسلام اخبارات ایسے بیانات شائع کر رہے ہیں جن سے یہ ظاہر ہو کہ تحریک اب دب گئی ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ پچھلے ہفتہ میں مجلس احرار کے نمبر ی رضاکاروں پر معافی مانگنے کا الزام لگا کر بدنام کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اب یہ دوسرا سرکاری پروپیگنڈا شروع کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کو ایسے غلط پروپیگنڈا سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ ... پورے زور سے کام شروع ہو گیا ہے۔ الحمدللہ مسلمانوں نے عزم بالجزم کر لیا ہے کہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنا کر چھوڑیں گے۔

(ملک) محمد صادق سکرٹری مجلس احرار اسلام پنجاب

> آج سول نافرمانی کا اکیسواں روز ہے
> اب تک شمع حریت کے ۱۹۹۳۳ پروانے گرفتار ہو چکے ہیں۔
> آج کے گرفتار شدگان کی تعداد
> ۸۱۲

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی واپسی

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی علالت

مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریریں

حکام رضاکاروں کو معافی مانگنے پر مجبور کر رہے ہیں

ایک رضاکار کو زدوکوب کیا گیا

تمام رضاکاروں نے بھوک ہڑتال کر دی

ایک دوکان سے مادہ آتشگیر برآمد ہوا

دہلی میں یوم مہرین

جامع مسجد میں بیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

سرخپوش احراریوں کا عظیم الشان جلوس

۲۰ نومبر بروز جمعہ جامع مسجد دہلی میں ... کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولانا عبدالماجد صاحب دہلوی صدر مجلس احرار اسلام منعقد ہوا۔ ...

حکومت یو۔پی لگان میں مزید تخفیف پر آمادہ ہوگئی

حکام ضلع سے گورنر کا مشورہ

کابل میں برف باری شروع ہوگئی

ٹیلیفون اور برقی لائن کو نقصان

شاہ نادر خاں کی خدمت میں برقی پیغامات

سلاطین عالم کی جانب سے ہدیہ تبریک و تہنیت

بیت المقدس میں موتمر اسلامی کا اجلاس

والی یمن کی طرف سے نمائندوں کی شرکت

حکومت مجلس احرار کی شرائط تسلیم کرنے کیلئے تیار ہے

جیل کے اندر ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی توقع

سیالکوٹ میں حضرات علماء کرام اور مسلم عمائد کا اجتماع

سیالکوٹ ۱۸ نومبر۔ کل ۲ بجے سہ پہر کو مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، خواجہ عبدالرحمان غازی، چودھری افضل حق، رانا فیروزالدین، شیخ محمد صادق صاحب ایم۔ ایل۔ سی، مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نے سیالکوٹ جیل میں مولانا داؤد غزنوی اور شیخ حسام الدین صاحب سے ملاقات کی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کا سلسلہ رات کے دس بجے تک جاری رہا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ ملاقات بند کمرے میں ہوئی۔ حکام جیل کا رویہ نہایت شریفانہ تھا۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں ان حضرات نے جیل ہی میں ادا کیں۔

جیل سے جب معززین باہر تشریف لائے تو نمائندہ پریس نے بیان حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے بیان دینے سے انکار کر دیا۔ بعض حضرات نے صرف اس قدر فرمایا کہ جب تک مجلس احرار کے ڈکٹیٹر سے ملاقات نہ ہو کوئی بیان نہیں دیا جا سکتا۔

بعض معتبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ مجلس احرار کی مرتب کردہ شرائط کا بہت بڑا حصہ حکومت تسلیم کرنے کو تیار ہے لیکن احرار کرتی ہے کہ دوستوں کی روانگی جس طرح ممکن ہو ملتوی کرائی جائے۔ لیکن احراریوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اس جنگ کو آخر تک کامیاب بنائیں گے۔ پنجاب کے دیہات سے برابر جتھوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گفتگوئے مصالحت میں مولانا عطاء اللہ صاحب کا مقدمہ بھی زیر بحث ہے۔ بہر حال جب تک طرفین کا کوئی بیان شائع نہ ہو ہم قسم کا خیال آرائیاں قبل از وقت ہیں۔ آج صبح نامہ نگار رہنماؤں کی اجازت سے جموں تشریف لے گئے ہیں تاکہ مجلس احرار کے ڈکٹیٹر مولانا مظہر علی صاحب اظہر سے تبادلہ خیالات کیا جا سکے۔ ... یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مولانا مظہر علی صاحب کی ملاقات کے بعد مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی کے تمام ممبروں کو کسی ایک جیل میں جمع کیا جائے گا تاکہ حکومت کی شرائط پر متفقہ طور پر غور کیا جا سکے۔

(نامہ نگار)

اسمبلی میں حکومت کو تیسری زبردست شکست

ایوان نے مسودہ مالیات مسترد کر دیا

مخالف جماعت کی طرف سے حکومت کے رویہ کی مذمت

مولانا حبیب الرحمن صاحب کا ایک اہم اعلان

قیدی رضاکاروں کے پسماندگان اور مسلمانوں کا فرض

مجلس احرار اسلام پنجاب کی اعانت

مسلمانان سہارنپور و بنارس کی امداد

دہلی میں آٹھ مقامات کی خانہ تلاشیاں

انقلابی جماعت کے اسلحہ پر قبضہ کرنے کی کوشش

مسلح پولیس کی دوڑ دھوپ ایک شخص گرفتار

مظفر آباد (کشمیر) جیل میں اذان پر پابندیاں

اذان دینے والے رضاکاروں کو زدوکوب کیا گیا

ایک ہفتہ سے رضاکاروں کا مقاطعہ جوع جاری

عدالت میں اور جیل کے باہر نعرہ لگانے کی ممانعت

مقدمہ سازش دہلی کے ملزمان پر پابندیاں

جیلوں میں رضاکاروں کیساتھ انتہائی بدسلوکی کی جارہی ہے

اسمبلی اور کونسل کے مسلم اراکین حکومت کو اس طرف توجہ دلائیں

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

(مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ غفرلہ

۱۹ نومبر ۱۹۳۱ء

مسلمان مندوبین پر وزیر اعظم کا الزام

اب وزیر اعظم گاندھی جی کی حمایت کرنے لگے

مسلمانوں کو اپنے کئے کا خمیازہ

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گذارش

الجمعیۃ جو جمعیۃ علماء ہند کا واحد آرگن ہے سات سال سے بلا خوف لومۃ لائم ملت اسلامیہ کی صحیح خدمت انجام دے رہا ہے اس دوسرے میں آپ کے اس صحیح خدمتگزار کو ...

(مدیر)

گوجرانوالہ میں ایک ہندو مجسٹریٹ کی شرارت

نماز کی توہین۔ اسلام کی شان میں گستاخی

احراری رضاکاروں میں جوش

سرحد کے سرخپوشوں پر حکومت کا عتاب

دارالعوام میں خدائی خدمتگاروں کے خلاف اظہار خیالات

الہ آباد میں سول نافرمانی شروع کرنے کا فیصلہ

کسانوں سے لگان رکوا دیا گیا

ترکی میں غیر ملکی مال کی درآمد ممنوع قرار دیدی گئی

جاپانی اور انگریزی مال کا مکمل بائیکاٹ

ایک اور رضاکار کی شہادت

وزیرآباد میں ہڑتال اور جنازہ کا جلوس

جاپانیوں نے ایک چینی شہر پر قبضہ کرلیا

جمعیۃ الاقوام کے خلاف جاپانیوں کا مظاہرہ

مصالحت کی سب گفتگو ختم ہو گئی

سلاطین اسلامیہ کی ایک زبردست کانفرنس

فرمانروایان عرب کا اجتماع

چینی افواج پر زبردست گولہ باری

مکڈن میں مزید جاپانی افواج کی آمد

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کا امکان

ہندو مسلم مندوبین کی آخری کوشش

دارالعوام میں مسٹر چرچل کی شعلہ افشانی

ہندوستان کو درجہ مستعمرات نہ دیا جائے

سابق شاہ اسپین کو ہمیشہ کی جلاوطنی

قومی عدالت نے جائداد بھی ضبط کرلی

لارڈ ریڈنگ نسلی امتیاز کی مخالفت کرینگے

رعائتی اعلان فتاوی عثمانی کا رمضان المبارک تک کیلئے

اگر آپ روزے درست اور صحیح رکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی فتاوی عثمانی منگائیں

فتاوی عثمانی

جو کہ زبان اردو میں شرح اسلام کا ایک جامع ذخیرہ جو جملہ فقہ کی کتابوں کا مجموعہ ہے۔ اور ایک نئی طرز پر ترتیب دیا گیا ہے اور جس میں احادیث و دلائل وغیرہ بھی جگہ جگہ درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں روزے اور اعتکاف کے احکام مفصل بیان کئے گئے ہیں۔ کل کتاب چھ باب اور ۲۷ فصل ضمیمہ و انڈکس وچند نقشے پر منقسم ہے اور شروع میں مقدمہ بھی درج ہے اور آخر میں ایک فہرست ہے جس میں کل کتاب کے مضامین بلحاظ حروف تہجی ترتیب دئے گئے ہیں تاکہ مسائل کی تلاش کرنے میں ناظرین کو سہولت رہے یہ کتاب ہر مسلمان کے گھر میں ہونی ضروری ہے جو اسکو پڑھکر کل مسائل روزہ وغیرہ سے واقف ہوجائیں۔ اور ان کے روزے اور اعتکاف و نماز وغیرہ ضائع نہ ہوں۔

رعائتی قیمت اس لاجواب کتاب کی جو کہ تقطیع کلاں ہے اور لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ بہترین ہے۔ صرف ایک روپیہ دو آنہ علاوہ محصول ڈاک

فتاوی عثمانی کی فہرست مضامین

جو چھ باب اور ۲۷ فصل و ضمیمہ و انڈکس اور چند نقشے پر منقسم ہے

مقدمہ — باب اول — فصل اول — باب سوم (سحری، روزہ، افطار) — فصل اول سحری — باب پنجم — فصل اول — باب ششم — ضمیمہ — انڈکس

صدر کانگریس کے نام صدر افغان جرگہ کا مکتوب

خان عبدالغفار خان صاحب کے متعلق سوالات

تسلیم۔ ممبران مرکزی افغان جرگہ کی خواہش کے مطابق آپ کو یہ دوستانہ خط لکھنا فرض سمجھتا ہوں تاکہ آپکو اصل واقعات سے آگاہی ہو جائے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ عبدالغفار خان نے فرنٹیر یوتھ لیگ (افغان جرگہ) کی مجلس عاملہ کے مشورہ و فیصلہ کے بغیر ۱۴ اگست ۱۹۳۱ء کو بمبئی میں کانگریس کے ساتھ فرنٹیر یوتھ لیگ (افغان جرگہ) کا کانگریس میں قطعی طور پر مدغم کئے جانے کا فیصلہ کیا ...

...

آپ کا خیر اندیش

عبدالاکبر خان صدر افغان جرگہ

رہتک میں مجلس احرار کی مساعی

رضاکاروں کا شاندار جلوس

بتاریخ ۸ نومبر بوقت ۸ بجے شب مجلس احرار اسلام کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی نثار احمد صاحب میونسپل کمشنر مجلس چوک سلارہ میں منعقد ہوا جس میں بعد تلاوت قرآن شریف ونعت خوانی کے مولوی عبدالعزیز صاحب و مولانا ... نور محمد صاحب نے مظلومین کشمیر کے متعلق نہایت پر اثر تقریر فرمائی اسکے بعد حسب ذیل ریزولیشن بالاتفاق پاس ہوا۔ مسلمانان رہتک کا یہ جلسہ پاس کرتا ہے کہ کل بتاریخ ۹ نومبر کو رضاکاروں کا ایک شاندار جلوس نکالا جاوے اور جانی و مالی امداد سے مظلومین کشمیر کی ہر طرح کوشش کرکے اسلامی ہمدردی کا ثبوت پیش کیا جاوے۔

سکریٹری مجلس احرار اسلام رہتک

پنجاب میل میں دو فوجی افسروں کا قتل

دریائے گنگا میں ایک کشتی الٹ گئی

دو آدمی غرقاب ہوگئے

گیا ۱۰ نومبر۔ ایک کشتی جس میں پانچ آدمی اور دو عورتیں سوار تھیں بقعہ ... پلٹ گئی دو آدمی غرقاب ہوگئے باقی مردوں اور عورتوں کو بچا لیا گیا۔

فیڈرل کمیٹی میں گاندھی جی کی تقریر

قومی حکومت پہلے نئی دہلی کی عمارتوں پر قبضہ کریگی

فرقہ وارانہ امتیاز قائم کرنے کی مخالفت

لندن ۱۹ نومبر۔ آج مجلس وضع دستور (فیڈرل کمیٹی) کے اجلاس میں گاندھی جی نے مسٹر ... کو مبارکباد دی کہ انہوں نے یورپین قوم کے تجارتی مطالبات مساوی اصول پر پیش کئے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی گاندھی جی نے یہ بھی خواہش ظاہر کی کہ یورپین قومی مطالبات کی حمایت اس شرط پر کرینگے کہ ہندوستانی قوم پر پہلے یورپین مطالبات کو پورا کردیں گے۔ ...

برمی مسلح باغیوں کا ایک گاؤں پر حملہ

جھونپڑیوں کو آگ لگا کر تین اشخاص کو گولی ماردی

دہلی میں قرآن و حدیث کیلئے ایک انجمن کا افتتاح

۱۔ صدر۔ جناب امام صاحب جامع مسجد دہلی۔
۲۔ نائب صدر۔ جناب مولانا عبدالعلیم صاحب مالک مطبع ... دہلی
۳۔ جنرل سکریٹری۔ جناب مستری عبدالدین صاحب سبزی منڈی دہلی
۴۔ نائب سکریٹری۔ جناب مرزا ... بیگ صاحب نجومی سبزی منڈی دہلی۔
۵۔ خزانچی۔ جناب محمد یعقوب صاحب ... سبزی منڈی دہلی۔

سکریٹری انجمن تنظیم القرآن سبزی منڈی دہلی

تین ہزار چینی اور تین سو جاپانی ہلاک

سوویٹ روس کو جاپان کا انتباہ

شاہجہانپور میں سیرت رسول کا عظیم الشان جلسہ

قادیانیوں کی تبلیغی فریب کاریوں کا انکشاف

الجمعیۃ، زمیندار اور مجلس احرار کی خدمات کا اعتراف

۱۹۳۲ء بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سجاوٹ کے ساتھ چھپ کر تیار ہوگئی ہے

شائقین جلد آرڈر بھیجکر منگالیں۔ صرف ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے روانہ کیجاتی ہے۔ بلاقیمت یا بیرنگ روانہ نہیں کیجائیگی۔

نوٹ۔ کتب فروشوں کو نمونہ بلاقیمت روانہ کیا جاتا ہے۔ تاجران کتب نمونہ کے لئے فوراً اپنی درخواست روانہ فرمادیں۔ اور جلد از جلد آرڈر روانہ کریں۔ کیونکہ سال گذشتہ صدہا تاجران کتب نے اس نایاب بخشی پاکٹ ڈائری کو فروخت کرکے فائدہ اٹھایا ہے۔ لہذا جلد آرڈر بھیجدیں۔

ملنے کا پتہ — منیجر بخشی پاکٹ ڈائری پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے حوصلہ کرو۔ امریکہ کے پرانے (سکنڈ ہینڈ) کوٹوں کی گانٹھیں ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھاؤ اس تجارت سے ایک محنتی آدمی صرف موسم سرما میں ... روزی پیدا کر سکتا ہے۔ ہمارا مال صاف ستھرا بنا ہوا نئے کے موافق ہے۔ نرخ سب سے ارزاں ہے تمام ہندوستان میں مال جا رہا ہے۔ کام دیانت داری سے ہوتا ہے۔

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دیں گے

قسم کوٹ	تعداد فی گٹھری	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوور کوٹ	۵۰	۱۹۰/-/-	۱۴۰/-/-
اوور چیسٹر کوٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۵	۱۲۵/-/-	۸۵/-/-

درجہ سوئم کا کم قیمت کا مال بھی ہے۔ لیڈی کوٹ فراک کوٹ ... سردی کا موسم آگیا ہے جلد آرڈر دیں۔ خط و کتابت میں وقت و موسم ضائع نہ کریں آرڈر کے ہمراہ چہارم رقم پیشگی آنی چاہیے۔

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی نمبر ۱۱ گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

Amrecom Bombay

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

اس لئے کہ وہاں سے بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کی ایک مشہور دوا بہراپن کی (روغن کرامات) تمام دنیا میں پہونچتی ہے۔ ہزار ہا ڈاکٹر اور انگریز جس کی قدر کرتے ہیں۔

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

کان بہنے اور طرح بطرح کی آوازیں ہونے اور کان کی ہر ایک

نپٹ بہراپن

چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بیماری کی ایک خاص صفت دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

جن صاحبان کو اعتبار نہ ہو وہ خود یہاں تشریف لاکر علاج کرا سکتے ہیں دھوکہ دینے والوں مکار ٹھگوں اور جعلسازوں نقالوں سے بچنا آپ کا فرض ہے۔ ہمارا پتہ یہ ہے:

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

حصول طاقت کے تین زرین اصول!

ورزش — پرانایام — اکسیروں کا استعمال

اگر ان تینوں اصولوں پر عمل کیا جائے تو جانو سونے پر سہاگہ ہے!!!

مندرجہ ذیل مقوی اعلیٰ اکسیریں شرمان پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا کی زیر نگرانی تیار ہوتی ہیں۔ اس موسم سرما میں کسی ایک کا استعمال کریں!

اکسیر نمبر ۵ — اکسیر نمبر ۱ — اکسیر نمبر ۲ — اکسیر نمبر ۶

خط و کتابت و تار کے واسطے پتہ: امرت دھارا (۱۹) لاہور

گنجینہ عملیات

روح حیات

حکیم مولوی ڈاکٹر راجہ حسین مالک کارخانہ اکسیر ... بارہ بنکی

اکسیر دندان

ضرورت

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عارفات سلطانی

وہ کونسی کتاب ہے؟

علاج الامراض خاص ایڈیشن (فارسی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ... سے
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ
الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
نصف کالم ...
ربع کالم ...

مدیر مسئول
جلال احمد زبیری بی اے

معاون
محمد عثمان فارقلیط

جلد ۱۴ | دہلی یوم شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۳۹

معاصرین کے افکار و آراء

مہاراجہ بیکانیر اور مسئلہ کشمیر (زمیندار)

مسلمانان ہند اور حکومت ہند (مدینہ)

فوجی اخراجات کم کئے جائیں

دنیا میں قیام امن کے ذرائع

غداری

مدارس اسلامیہ کے نصاب میں اصلاح کی ضرورت

جمعیۃ علماء ہند سے پُرزور اور مؤدبانہ درخواست

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جملہ اہل ملک کو بھی آسانی میسر ہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت دو منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۱ دہلی

پیکو آرٹ پرس لاہور کے پنج سورہ شریف اور پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Castophen Mnfg: Co: India
Post Box 88 Karachi

سنسل ڈون ہوگیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
... وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست، جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو
رسالہ جسمانی رہبری
ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے
عنبرین فارمیسی شاہ جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو پی)

اکسیر جذام
...
بواسیر و فواسیر
...
حافظ اقبال حسین مطب ...

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا
...
منیجر گنگا پرشاد گپتا بار میڈیکل اسٹور ... دربھنگہ

حلفیہ بیان سابق منسٹر ... خاں کا مدعا
...
منیجر دواخانہ امین الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

وسیلۂ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام "دوزخ کا کھٹکا" ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جنہیں اعمال سیئہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی دعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیئہ سے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت فی جلد ۸ دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی" ہے اور اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جسمیں اعمال حسنہ کی بنا پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد ۸ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرا ایڈیشن بھی قریب الختم ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ... کالج کا پاس شدہ تمام دنیا میں کام کرسکتا ہے کالج ... مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلبا کیلئے رہائش کا بھی انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے
منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے دہلی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایۂ ناز خوشنویس ہیں۔ اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت مرد بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو یہی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ مجلد چرمی ... علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الہی میں ترجمہ حکیم الامتہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاشدہ ... قسم دوم ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرمی ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں ابھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے ترجموں اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف دس روپے علاوہ محصولڈاک۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

فیڈرل اسٹرکچر کمیٹی میں اہم تحفظات پر اظہار رائے

ٹیکہ لگانے کے اوقات

پنجاب کونسل میں ایک خلاف شریعت مسودہ قانون

حضرت مولانا انور شاہ صاحب اور دیگر علماء کا فتویٰ

خاکسار حافظ محمد عبد اللہ مہتمم مدرسہ دار العلوم شیخ الدین

سوال

الجواب

الجواب صواب — محمد انور عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح — شبیر احمد عثمانی عفا اللہ عنہ

الجواب حق — محمد حفظ الرحمٰن عفا اللہ عنہ

ضروری اطلاع

احباب کے اکثر خریداران دہلی وصول کرنے کے بعد بھی اخبار کا انتظار کرتے ہیں اور منی آرڈر ... کا سلسلہ شروع کردیتے ہیں ... جب دی پی کی رقم دفتر کو وصول ہوجاتی ہے۔

(منیجر)

ہندوؤں کے مسلمانوں پر مظالم

گمراہ کن اور اشتعال انگیز

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی

مسلم ہندوستان کی افسوسناک روش

مولانا محمد علی کا مقولہ

سیالکوٹ میں یوم شہید مہر الدین پر فرزندان اسلام کا عدیم النظیر مظاہرہ

جلوس کو روکنے کیلئے حکومت کے عمال کی وحشیانہ حرکات

سات ڈکٹیٹروں کی گرفتاری کے بعد حکومت کو راستہ چھوڑنا پڑا

نگار کی تازہ فتنہ نگاری

حیرت انگیز دیدہ دلیری اور بدعہدی

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

"تمہاری سنگین کا ڈر ہے نہ ڈوگرے کے تیغ کا"

مولانا داود غزنوی کے مقدمہ کا التواء

کورٹ انسپکٹر کی فرعونیت - مولانا کے ہاتھوں میں ہتکڑی

ایک مسلم خاتون کا شوق جہاد فی سبیل اللہ

لڑکے کی گرفتاری کے بعد اپنی جان، لڑکی اور بہو کی پیشکش

مشترکہ بورڈ کی سب کمیٹی کا اجلاس

تحریک کشمیر کو پان اسلام ازم سے کوئی تعلق نہیں ہے

آرڈیننس کے باوجود کشمیر کو جتھوں کی روانگی

سانگلہ ہل پر ۲۳ رضاکاروں کی گرفتاری

تمام رضاکاروں کو ایک ایک ماہ کی سزا دی گئی

مجلس احرار کے قائد کا ارتحال

اللہ کے راستہ میں ایک اور شہادت

جموں میں ایک مسلم گورنر کا تقرر

دلال کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے کی سعی

میرٹھ سے بھی کشمیر کو قافلے روانہ کئے جائیں گے

ویلور میں مسلمانان کشمیر کے ساتھ ہمدردی

شہداء کیلئے دعائے مغفرت۔ مہاراجہ کو انتباہ

جنرل سکرٹری ویلور (مدراس)

باقی میونسپل کمشنر بھی میدان میں آنیوالے ہیں

رائے دہندگان کی طرف سے اصرار

(مسلم پریس)

دربھنگہ میں مظلومین کشمیر کی امداد کیلئے کمیٹی کا قیام

فیڈرل تعمیری کمیٹی کے اجلاس میں گاندھی جی کی زبردست تقریر

فوج اور مالیات پر ہمارا پورا قبضہ ہونا چاہئے

میں مایوس ہو کر ہندوستان کو مصائب کیلئے دعوت دونگا

وزیر ہند کا جواب

احرار اسلام دہلی کا پہلا قافلہ کشمیر کو روانہ ہو گیا

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ اور رضاکاروں کا زبردست جلوس

اسٹیشن پر مسلمانوں کا ہجوم

عظیم الشان جلوس

مجلس احرار دہلی کی قابل قدر امداد

دہلی کے ایثار پیشہ مسلمانوں کی قابل تقلید مثال

صلح کیلئے مجلس احرار نے کوئی درخواست نہیں کی

شیخ صادق حسن صاحب ممبر کونسل کا اعلان

دہلی کا قافلہ مع الخیر لاہور پہنچ گیا

جدید آئین میں مسلمانوں کے حقوق

مسلم ایسوسی ایشن کو وائسرائے کا جواب

طلبائے مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی کا ایثار

مجلس احرار اسلام پنجاب کی امداد

الہ آباد کے مسلم طلباء کا ایثار

صرف سیالکوٹ کے رضاکاروں کی تعداد

جاپان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے

منچوریہ کے گورنر کو تختۂ دار پر لٹکا دو

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گزارش

(منیجر)

احراری قیدیوں کی سزاؤں میں تخفیف

مہاراجہ کشمیر کا اعلان

مؤتمر اسلامی کی شرکت سے والی حجاز کا انکار

مؤتمر کا مقام برطانوی اقتدار کے زیر اثر رہے!

(رائٹر)

برمی باغیوں اور فوجی دستہ میں مڈبھیڑ

دو باغی ہلاک اور ایک مجروح

برطانیہ کو امریکہ کا جواب

غیر ملکی مال کی درآمد پر زبردست محصول

راجا خان افضل خاں جموں کے گورنر مقرر ہو گئے

ضلع الہ آباد میں لگان کی معافی

یوپی حکومت کا اعلان

مہاراجہ جیپور کا ایک مستحسن فیصلہ

لگان میں ۳۲ لاکھ کی معافی

لگان کی ادائیگی بند کر دی گئی

الہ آباد کے مزارعین کی کانفرنس کا فیصلہ

میواڑ اور مارواڑ میں بیواؤں کی تعداد

گیارہ فیصدی بیوائیں اور رنڈوے

خاص قوانین کو ابھی واپس نہیں لیا جائیگا

ہندوستان کے حالات کے متعلق پارلیمنٹ میں سوال و جواب

ایک نمبردار کو گولی سے اڑا دیا گیا

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کا اعلان

یا قومنا اجیبوا داعی اللہ!

فقیر
سید عطاء اللہ شاہ بخاری (امیر شریعت پنجاب)

گول میزی مندوبین سے وزیر اعظم کی ملاقات

اہم مسائل پر گفت و شنید

حکومت اپنا بیان جلد شائع کرے گی

وزیر اعظم کو اختیار دیدیا گیا

کل کابینہ کے اجلاس کے بعد وزیر اعظم کو پورا اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ گول میز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے مندوبین سے گفت و شنید کر سکتے ہیں۔

حکومت کی پالیسی کا اعلان

انیس احراری رضاکار گرفتار

میونسپل کمشنران کو اہل شہر کا الٹی میٹم

ماتحت مجالس احرار اسلام پنجاب کے نام ضروری ہدایات

تمام ہندوستان میں سیالکوٹ ڈے منایا جائے

سیالکوٹ کے مجاہدین کی یاد تازہ کی جائے

ہندوستان کو مکمل درجہ مستعمرات دیا جائے

چرچل پر لارڈ اروِن کی نکتہ چینی

حکومت کو اپنی پالیسی کا اعلان نہ کرنا چاہئے

نائب وزیر ہند کا برطانیہ کو مشورہ

گاندھی جی کی واپسی کب ہوگی؟

توپوں اور ہوائی جہازوں سے گولہ باری

چینی اور جاپانی افواج میں دوبارہ جنگ

گول میز کانفرنس کے مسلم مندوبین کا رویہ

فرقہ وارانہ مسئلہ کے تصفیہ کا پرزور مطالبہ

ہندوستان کو مرکزی ذمہ داری عطا کیجائے

وزیر اعظم سے وائسرائے ہند کی سفارش

برطانیہ کو جنرل اسمٹس کا مشورہ

جبر و استبداد سے معاملات حل نہیں ہو سکتے

مختلف مقامات سے جیوش احرار کی روانگی

دوستی کے بعد برطانیہ کیا دینا چاہتی ہے؟

الوداعی دعوت میں ہز ہائینس آغا خاں کی تقریر

مجلس وفاقی میں مالیات پر بحث

مالیات کی ذمہ داری ہندوستانی وزیر کے سپرد کیجائے

وزیر اعظم اور دیگر ارکان سے گاندھی جی کی گفتگو

مندروں میں داخلہ کیلئے اچھوتوں کی کوشش

گدھ مکتیشر کے میلہ میں ستیہ گرہ کا اعلان

حکومت ابھی اپنی پالیسی کا اعلان نہیں کریگی

مسئلہ ہند کے متعلق کابینہ کے خلاف توقع اقدام

واپس آنے پر گاندھی جی کو گرفتار کر لیا جائیگا

سول نافرمانی دوبارہ شروع کی جائیگی

غیر ملکی اشیاء کی درآمد پر پچاس فیصدی محصول

اپنی بہتری کیلئے انگلستان کی سعی

ہم ہندوستان میں امتیازی حقوق نہیں چاہتے

عیسائی مشنریوں کا اعلان

حضرات رنگون اور جمعیۃ علمائے ہند کی امداد

مولانا احمد اشرف رانڈیری اور مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ کی مساعی حسنہ

معطیان کرام کے اسمائے گرامی کی فہرست

حضرات رنگون نے جمعیۃ علمائے ہند کی ہر ضرورت کے موقع پر امداد کی ہے اس مرتبہ جب کہ قرضہ کے بار گراں اور فقدان سرمایہ کے باعث جمعیۃ علمائے ہند موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا تھی رنگون کے مخیر اور ہمدرد اسلام مسلمانوں نے (اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے) اپنی بروقت اعانت سے جمعیۃ کو پھر اس قابل بنا دیا کہ وہ تبلیغ دین متین تنظیم مسلمین اور تحفظ حقوق مسلمین کے لئے سرگرم عمل رہ سکے جناب مولانا احمد اشرف صاحب رانڈیری اور جناب مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ برما کی مساعی سے حضرات رنگون نے مبلغ چھ ہزار چار سو روپیہ ... جمع کر دئے جن میں سے معطیان کے مشورہ کے بموجب ایک ثلث مقامی جمعیۃ علمائے صوبہ برما کے لئے رکھ لئے گئے اور مصارف ڈاک وغیرہ کے علاوہ مبلغ چار ہزار ... روپے ... دفتر ہذا کو وصول ہو گئے چونکہ آخری قسط کے بعد حضرات رنگون کے چندہ کی فہرست بھی آگئی ہے اس لئے ہم دلی شکریہ کے ساتھ معطیان کرام کے اسمائے گرامی معہ رقم عطیہ درج ذیل کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ خدائے قادر و توانا کی بارگاہ میں دست بدعا ہیں کہ وہ جمیع معاونین کے کاروبار میں برکت دے اور ان کی اس اعانت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

احمد سعید۔ ناظم جمعیۃ علمائے ہند

فہرست اسمائے گرامی معہ رقوم اعانت

مولانا محمد ابراہیم صاحب رانڈیری — مولانا احمد اشرف صاحب رانڈیری — مولانا ظفر احمد صاحب تھانوی — مولانا مفتی اسمٰعیل بن محمد بسم اللہ صاحب — مولانا اسمٰعیل صاحب خطیب سورتی — ایم۔ اے۔ دادا بھائی سنز — محمد غلام ملا — حسین داؤد جی اچھا — ضیاء الحسن مٹھائی والا — محمد حنیف تاجر کتب — حاجی عبد الرحیم عثمان — سلیمان حاجی برادرس — ابراہیم موون — حاجی شکور غنی — حاجی ابوبکر جیوا بھائی کمپنی — یوسف قاسم مارفانی — اسمٰعیل ابراہیم مپارا ...

[illegible]

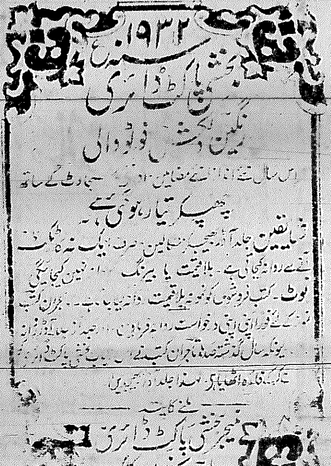

زکام، کھانسی، دمہ، خشک و تر

موذی مرض جو برسوں انسان کو گھن کی طرح کھاتی جاتی ہیں ... پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا نے بہت تجربوں کے بعد مندرجہ ذیل ادویات ایجاد کی ہیں۔ جو ہزاروں کو صحت یاب کر چکی ہیں!

کالی کھانسی — اکسیر زن — کف کیور — ہنستو — جیا گنگا — راحت — مرسپ — کالی کھانسی رس نشنی — شربت صدری — چون پراش اولیہ

ملنے کا پتہ: امرت دھارا اوشدھالیہ، امرت دھارا بھون، امرت دھارا سڑک، امرت دھارا ڈاکخانہ، لاہور

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے حوصلہ کرو۔ امریکہ کے پرانے ... کوٹوں کی گانٹھیں ہم سے منگوا کر فائدہ اٹھاؤ اس تجارت سے ایک معمولی آدمی صرف موسم سرما میں سال بھر کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔ ہمارا مال صاف ستھرا ... نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دیں گے

قسم کوٹ	تعداد فی گھٹری	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ بارانی کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوور کوٹ	۵۰	۱۸۰/-/-	۱۴۰/-/-
اوور چسٹر کوٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۰	۱۲۰/-/-	۸۵/-/-

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی

American Bombay

طاقت کا بکس

زبدۃ الحکما حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

نامردی کا مکمل علاج

حب کرشمہ — طلاء شادمانی — جریانی

منیجر نصرتی دواخانہ جڑھاول مظفر نگر

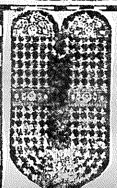

پانچ سونے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

یہ چندن ہار رنگ و روپ میں چمک دمک میں اور بناوٹ میں اصلی سونے کے ہار کے مطابق ہے ...

پتہ: ٹریڈ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

منیجر گنگا پرشاد گپتا بھارت میڈیکل اسٹورس ور بھنگہ

سگنل ڈاؤن ہو گیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین ہیما یی بھاگلپور

اخبار الجمعیۃ

میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

سرمہ میرہ

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیرات بارہ بنکی (اودھ)

گرانڈ کلیرنس سیل

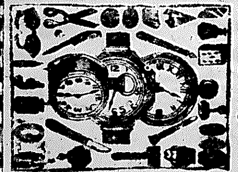

دت اینڈ کو ۱۵/۱ اجائے منترا اسٹریٹ پی او وہٹ کھولا کلکتہ

دولت غزنویہ

اردو زبان میں غزنوی سلاطین کی پہلی مستند تاریخ

قیمت دو روپے علاوہ محصول ڈاک

خاندان غزنویہ کے تمدنی، تعلیمی، سیاسی، علمی، تاریخی، عسکری اور مجاہدانہ کارنامے مستند تواریخ کے حوالہ و سند کے نہایت سلیس و فصیح اردو زبان میں قلمبند کئے گئے ہیں

سلطان محمود غزنوی

کے مجاہدانہ حملوں کی علت غائی اور اسباب پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے اور ثابت کیا ہے کہ یہ فاتح اعظم بہترین محاسن و اوصاف کا فرمانروا تھا قیمت ...

سوانح سلطان صلاح الدین اعظم دو روپے

سوانح شوکت پاشا آٹھ آنے

سوانح مصطفےٰ کمال پاشا تین روپے

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

یہ منجن اس نسخے سے بنایا گیا ہے جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو ان کی اڈیٹری طبیب کے زمانہ یعنی ۱۹۱۱ء میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم نے عنایت فرمایا تھا اس سے دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیاں اور تکلیفیں دفع ہو جاتی ہیں چودہ پندرہ سال سے واحدی صاحب اسے خود بھی استعمال کرتے ہیں اور اپنے شہر کے سرمنزل ... تسلیم کرتا ہے ...

... کو دہلی سے باہر کے لوگوں کے پاس بھی اس منجن کو پہنچایا جائے ہم نے واحدی صاحب سے منجن کا نسخہ مانگ لیا ہے اور لاگت پر اسے فروخت کرتے ہیں۔

قیمت فی شیشی ۸ محصول ڈاک ۵ درجن شیشیوں پر محصول ...

ملنے کا پتہ:- احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

بے روزگاروں کے لئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ

ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کے لئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹرننگ کالج حلقہ ... جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ریاست ضرغام اللہ خاں کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے مکار حکمت سے نا آشنا پیٹ کے مجبور ... سارٹیفکیٹوں کے اعتبار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً غلط اور سفید جھوٹ ہے ایک اکسیر چاہے دس ہزار کی قیمت سے کیوں تیار نہ کیا ہو ایسے بیمار خاں صاحب کا مجوزہ نقشہ سوالات ہم سے مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر خاں صاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سوائے مادرزاد باقی ہر قسم اور ہر عمر میں گیا گذرا نامرد بھی دنوں میں مثل جادو مرد کامل بن سکتا ہے۔ تجربہ شرط ہے المشتہر

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون — محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول — ہلال احمد زبیری (بی اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم سہ شنبہ ۲۰ رجب المرجب سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق یکم دسمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۰

جامع مسجد دہلی میں وحدت اسلامی کا پرجوش مظاہرہ

جیش اسلامی کے پہلے دستے کو مسلمانانِ دہلی کی جانب سے مبارکباد

جناب مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

برادرانِ ملت! مسئلہ کشمیر ...

جیل خانہ عزت کا مکان ہے

حجاج بن یوسف ثقفی کا واقعہ

جنگ بدر میں کیا ہوا تھا

کسریٰ کے دربار کا واقعہ

حضرات! ایک دفعہ شاہ کسریٰ نے عرب کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو دیکھ کر اپنے وزراء سے دریافت کیا ...

... افضل الجہاد کلمۃ عدل عند سلطان جائر

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم مندوبین کے کارنامے (ہلال)

علماء حق کی بے بسی (زمزم)

مجلس احرار کے قیدیوں کی تیمارداریاں

پین اسلام ازم کی کوئی حقیقت نہیں

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں سعی فرما کر اپنی علم نوازی اور مذہبیت کا ثبوت دیجئے۔
(منیجر الجمعیۃ دہلی)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک بھی بآسانی میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

پیکو آرٹ پریس لاہور کے پنج سورہ شریف عمدہ پارہ اول دنیا بھر میں لاثانی ہیں مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست عہ منگوا کر مفت ملاحظہ فرمائیں

تین روپیہ چار آنہ میں تین سچی گھڑیاں مفت

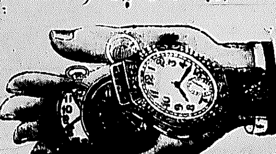

نرولی واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

خالص کسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں
نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں
گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophen Mnfg. Co: India
Post Box 88 Karachi

ایک روپیہ آٹھ آنہ میں صرف ... انعام

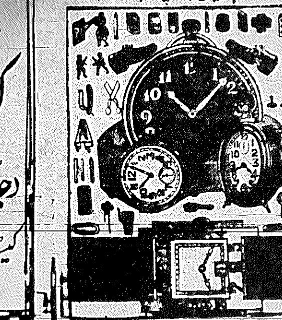

ایل اوکس سنو ڈ واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو
احمد اینڈ کو
بازار بلی ماران دہلی
سے مل سکتی ہیں۔
(منیجر)

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی بننا چاہتے ہیں تو رسالہ جسمانی منتری ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے
عنبرین فارمیسی ... جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو پی)

مفت! مفت!! مفت!!!

... ایس کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

... حسام الدین رسالہ ...

عمدہ اور قابل اعتماد قرآن مجیدوں کیلئے
دفتر الجمعیۃ دہلی کا پتہ یاد رکھئے
منیجر الجمعیۃ دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت ... اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب ... تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا علیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا آسانی سے پڑھا جانے والا اس قدر صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھہ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی بلا جلد، مجلد پارچہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے ...

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کیلئے دل مضطر ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ ... علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... چرم ...

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم سہ شنبہ ۲۰ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ

گول میز کانفرنس کے مباحث

تجارتی امتیازات و مالیات

(۱۷)

تعلقات خارجہ کے بعد تجارتی امتیازات اور مالیات کے مسائل تھے۔ ان مسائل پر بھی جو بحث ہوئی وہ قطعاً غیر اطمینان بخش تھی، اور اس سے اب صاف طور پر نتیجہ واضح ہوگیا کہ گول میز کانفرنس یقیناً ناکام ہونے والی ہے، اور اس کے نتیجہ میں سوائے باہمی کشمکش اور جنگ و جدال کے کوئی بہتر صورت پیدا ہونے والی نہیں ہے۔

نمبر ۱۳ تجارتی امتیازات کا تفاحص کے متعلق گزشتہ سال کی کانفرنس نے یہ فارمولا طے کر دیا تھا کہ اس مذہب اور نسل کی بنا پر کوئی امتیاز قائم نہیں کیا جائے گا۔ اس کا صاف مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کی تجارت سے ایک ہندوستانی اور ایک غیر ملکی باشندہ خواہ وہ کبھی ہندوستان آیا ہو یا نہ ہو مساوی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس صورت میں ہندوستان کے مفاد کو بعض حالات کے ماتحت جو نقصان پہنچ سکتا ہے وہ ظاہر ہے ...

مطابق ہوں حکومت کی پوزیشن کو بالکل واضح کردیا۔ وزیر ہند نے کہا کہ معاملات میں جس چیز کی ضرورت ہے وہ بیانیہ کا اتفاق نہیں ہے بلکہ دنیا کے بڑے بڑے بازاروں میں اعتماد ہے۔ اور اس بنا پر انہوں نے حکومت کی طرف سے یہ اعلان کیا کہ وہ مالیات کی ذمہ داری ہرگز ہندوستان کو نہیں دے سکتی۔

غرض تحفظات کی اس تمام بحث نے نمایاں طور پر واضح کردیا کہ جس غرض کے لئے یہ مجمع منعقد کیا گیا تھا وہ پوری نہ ہوسکی اور کوئی سمجھوتہ تو درکنار ایک حد تک جو توقعات وابستہ تھیں وہ بھی منقطع کردی گئیں۔ اس کا انجام جو کچھ ہوگا وہ ظاہر ہے۔

(باقی آئندہ)

آئندہ جنگ آزادی

ہندوستان میں دہشت انگیزی کا مقابلہ کرنے اور تشدد کی واردات کو نابود کرنے کی غرض سے حکومت جو انتہائی تدابیر اختیار کر رہی ہے اور آئندہ اختیار کرنے والی ہے ان کے متعلق ۲۵ نومبر کو دارالامرا میں نہایت تند و تیز تقریریں کی گئیں اور حکومت کو یہ مشورہ دیا گیا کہ وہ نہ صرف دہشت انگیزی کے انسداد کے لئے تشدد آمیز قوانین جاری کرے بلکہ ہندوستان کو آزادی دینے کا خیال بھی ترک کردے اور سائمن رپورٹ سے ایک انچ بھی آگے نہ بڑھے۔ اسی سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا کہ گاندھی جی گول میز کانفرنس کو تباہ و برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اسلئے انہیں اور ان کے تمام ساتھیوں کو جو آئندہ جنگ آزادی میں حصہ لیں جلاوطن کردیا جائے۔ جہاں تک دہشت انگیزی کے انسداد کا تعلق ہے ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا بلکہ ہم خود بھی سمجھتے ہیں کہ ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہر ہندوستانی کو اظہار مذمت و ملامت کرنا چاہئے اور حکومت کو مناسب دستور عمل کے اندر رہ کر اس کا انسداد کرنا چاہئے۔ لیکن دہشت انگیزی کی تحریکات کے خلاف قدم اٹھانے کے بہانے سے ہندوستان کی پرامن جنگ آزادی کو اس کے ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ:

(۱) مسلمانوں کو زندگی کا بیمہ کرانا چاہئے یا نہیں؟

(۲) اپنے بچوں اور بچیوں کے تعلیمی و شادی کا بیمہ کرانا چاہئے یا نہیں؟

(۳) جب بینک کا سود آپ کے یہاں جائز ہے تو اس صورت میں بیمہ کرانا یا کسی بیمہ کمپنی کا حصہ خریدنا جائز ہو سکتا ہے یا نہیں، اور بیمہ کمپنی ایک قسم کی تجارت ہے؟

الجواب

بیمہ بھی زمانہ حال کی بے شمار بدعتوں میں سے ایک بدعت ہے ...

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ...

ہندستان کا متفقہ مطالبہ

مسٹر جناح اور سر شفیع کی تقریروں اور سر آغا خاں کی اس گفتگو کے بعد جو وزیر اعظم اور ان کے درمیان ہوئی اور جسے بمبئی کرانیکل نے تفصیل کے ساتھ شائع کیا ہے یہ امر اب اچھی طرح واضح ہوچکا ہے کہ مسلمانوں نے گول میز کانفرنس میں مرکزی ذمہ داری کی تائید کی اور تمام ہندوستانی مندوبین کے ساتھ متفق ہوکر حکومت کو یہ بتا دیا کہ مسلمان ہرگز صوبوں کی نام نہاد خود مختاری سے مطمئن نہ ہوں گے وہ مرکزی ذمہ داری چاہتے ہیں اور اس مطالبہ میں ان کے درمیان کوئی اختلاف موجود نہیں ہے ...

حکومت ہند اور مہاراجہ کشمیر

کشمیر کے معاملہ میں حکومت کا طرز عمل روز بروز معاندانہ ہوتا جارہا ہے اور ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ وہ صلح پسند رہنے کی بجائے مسلمانوں سے متصادم ہونے اور جنگ کرنے پر آمادہ نظر آتی ہے۔ کشمیر میں برطانوی فوجیں بدستور ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں ...

تمدن کی برکات

ہندوستان میں مغربی طرز تمدن کا رواج جس قدر زیادہ ہوتا جارہا ہے اسی نسبت سے تہذیب مغرب کی مضرتیں بھی عام ہوتی ہیں۔ موجودہ زمانہ کی مشینری نے دنیا کے دوسرے تمدن کے ساتھ غریب انسانوں کی زندگی کو جو دفعت دے رکھی ہے اور آئے دن کے حادثات سے جو اتلاف جان ہوتا رہتا ہے اس کی داستانیں اخبار میں حضرت سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ ہندوستان جس کی تہذیب جبر کے اور کرگھے کی تہذیب ہے ...

حادثۂ جانکاہ

حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب کے والد ماجد کا انتقال

آج کی ڈاک سے یہ خبر وحشت اثر موصول ہوئی کہ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب سیوہاروی کے والد ماجد نے چار ماہ علیل رہ کر گزشتہ چہار شنبہ کو بعد نماز مغرب انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب اپنے والد صاحب کی علالت کا حال سن کر ڈابھیل سے سیوہارہ تشریف لائے تھے اور یہ قصد کر رہے تھے کہ مرحوم کی صحت کے بعد دہلی اور دیگر مقامات کا سفر کریں کہ یکایک یہ اندوہناک سانحہ پیش آگیا۔ اور مشیت ایزدی نے ممدوح کو ہمیشہ کے لئے سایۂ پدری سے محروم کردیا۔ ہمیں اس حادثۂ جانکاہ میں حضرت مولانا کے ساتھ دلی ہمدردی ہے اور ہم اللہ رب العزت کی درگاہ میں دست بدعا ہیں کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ قارئین کرام سے بھی التماس ہے کہ وہ مختلف مقامات پر مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

مجلس احرار اسلام کے ساتھ تمام ملک میں ہمدردی

ہر مقام پر جلسے، جلوس، گرفتاریاں اور سزایابیاں

رہتک کی جماعت پر اسلامی اخوت کا شاندار نظارہ

دہلی کے احراری جتھے کا پرتپاک خیر مقدم

مسلمانان رہتک نے اس نازیبا عبرت کا کام کیا ...

ہزہائنس آغا خاں کا مشورہ

جتھہ دہلی کا لاہور میں ورود

اسٹیشن پر شاندار استقبال

لاہور ۲۵ نومبر۔ آج ساڑھے بارہ بجے دہلی ایکسپریس سے دہلی کے ۲۴ رضاکاروں کا ایک جتھہ زیر قیادت مولانا محمد علی صاحب کاندھلوی لاہور اسٹیشن پر پہنچا۔ دہلی کے رضاکاروں کے استقبال کے لئے لاہور کے سینکڑوں مسلمان اسٹیشن پر موجود تھے ...

بمبئی کے کشمیری مسلمانوں کا ایک اہم جلسہ

کشمیر کو قافلے روانہ کرنے کی تجویز

لائلپور جیل میں ممانعت نماز کی مذمت

لائل پور ۲۶ نومبر۔ کل جامع مسجد میں بصدارت جناب حکیم صاحب جلسہ عام ہوا ...

سیالکوٹ کے ۲۲۳ رضاکار گرفتار ہوئے

سیالکوٹ ۲۴ نومبر۔ آج ۱۱۲ رضاکار دیہاتی بہ ہمعیت گرگڑھ کی طرف روانہ ہوئے ...

(سکریٹری احرار اسلام سیالکوٹ)

مولانا حبیب الرحمن رو بصحت ہیں

(سکریٹری مجلس احرار)

مرادآباد میں یوم شہداء الدین

احرار پنجاب کی فتح تمام مسلمانوں کی فتح ہے

مختلف مقامات پر رضاکاریاں اور سزائیں

صرف وزیر آباد میں ایک سو سے زائد گرفتاریاں

ایک روز کے اعداد و شمار

وزیر آباد ۲۶ نومبر۔ ۱۱ رضاکاروں کا ایک دستہ سوہدرہ پر گرفتار ہوا ...

جمعیۃ طلبہ مدرسہ رفیع الاسلام کا اجلاس

مظلومین کشمیر کے ساتھ اظہار ہمدردی

لائلپور سے کشمیر کو ایک قافلہ جائے گا

اسیران بلا کے ساتھ ناروا سلوک

ہندو اخبارات اور قومی جدال

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے دست حق پرست پر

مسماۃ اصغری بیگم اور اُن کے شوہر کا قبول اسلام

[illegible]

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

[illegible]

مجلس احرار کی حق پرستانہ سرگرمیاں

تحریک کشمیر روز بروز ترقی کر رہی ہے

احرار کی تحریک آل انڈیا بنگئی ہے

مسلمانان دہلی تحریک کو کامیاب بنائینگے

[illegible]

(مولانا) محمد ابراہیم دہلوی
سکرٹری مجلس احرار اسلام دہلی

گلینسی کمیشن کے لائحہ عمل سے اختلاف

شیخ محمد عبداللہ اور مسٹر گلینسی کی خط و کتابت

[illegible]

قیدیوں کو زبردستی گاڑی سے اتار دیا گیا

رضاکاروں کو معافی کیلئے کس طرح مجبور کیا جاتا ہے؟

[illegible]

جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

یوم سیالکوٹ کو کامیاب بنانیکے لئے مفتی اعظم کی اپیل

[illegible]

زمیندار کے شہید نمبر کی ضبطی

[illegible]

سر اقبال کو وزیر تعلیم مقرر کیا جائیگا

سر فضل حسین کی جنوبی افریقہ کو روانگی

[illegible]

مسودہ مالیات قانون بن گیا

[illegible]

طلبائے مدرسہ امینیہ کا ایثار

مجلس احرار اسلام لاہور کی امداد

[illegible]

جمعیۃ الطلبہ صوبہ دہلی کا اجلاس

کشمیر کو جانے والے قافلہ کو مبارکباد

[illegible]

حکومت حجاز کے خلاف جھوٹی خبروں کی اشاعت

وہابیوں نے نہ تو شرق اردن پر حملہ کیا اور نہ کسی صحیفہ نگار کو ہلاک کیا

معاصر ام القریٰ کا تردیدی بیان

[illegible]

مہاراجہ کشمیر اور وزیر اعظم کشمیر کی دہلی میں آمد

وائسرائے ہند سے راز دارانہ ملاقات

[illegible]

جموں کے فسادات کی تحقیقات بھی مسٹر ڈلٹن کرینگے

مہاراجہ کشمیر کا ایک تازہ اعلان

[illegible]

راولپنڈی میں ۳۲ رضاکاروں کا دستہ گرفتار

ڈکٹیٹر اول اور آپکے ساتھی کو ایک ایک سال قید کی سزا

[illegible]

دار العلوم مدرسہ عالیہ امینیہ میں طلبہ کا عظیم الشان اجتماع

مجلس احرار کی اعانت کے لئے اپیل

[illegible]

کراچی سے کشمیر کو ایک قافلہ کی روانگی

ہر جمعہ کو محاذ جنگ پر ایک جتھہ بھیجا جائیگا

[illegible]

گول میز کانفرنس کا خاتمہ "بالخیر"

منگل کو حکومت کی پالیسی کا اعلان کیا جائیگا

[illegible]

کانفرنس میں سرحدی اصلاحات کا فوری مطالبہ

اگر حکومت نے مرکزی ذمہ داری دیدی تو حکومت پرستی بھی ختم ہو جائیگی

[illegible]

مسلمان صوبجاتی آزادی سے مطمئن نہیں ہو سکتے

ہندو مسلم سمجھوتہ ہونے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے

مجلس وفاق میں مسٹر جینا اور سر شفیع کی تقریریں

[illegible]

سر شفیع کی تقریر

[illegible]

بین الاقوامی اور برطانوی اشتراکیوں کا اختلاف

ہندوستان میں پروپیگنڈے کیلئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ

[illegible]

پونڈ کی قیمت کم ہو رہی ہے

ہندوستانی تاجروں کی مایوسی کا نتیجہ

[illegible]

وزیر اعظم کا دار العوام میں اعلان

[illegible]

سول نافرمانی کیلئے گاندھی جی کا انتظار

[illegible]

کانگریسی لیڈروں کو حکومت کا متکبرانہ جواب

اب کوئی گفت و شنید نہیں ہو سکتی

[illegible]

کونسل آف اسٹیٹ میں مسودہ مالیات منظور ہوگیا

لفافہ اور کارڈ کی قیمت میں اضافہ

بل کی مخالفت میں غیر سرکاری ارکان کی تقریریں

[illegible]

برما گول میز کانفرنس کا افتتاح

شہزادہ ویلز اور لارڈ پیل کی تقریریں

مکمل خود مختاری کیلئے برمیوں کا مطالبہ

[illegible]

مجلس وفاقی میں بنگال کے تشدد کا تذکرہ

وزیر ہند اور گاندھی جی کے نظریہ میں اختلاف

[illegible]

ہندوستان کو مالیات پر قبضہ نہ دیا جائے

لارڈ ریڈنگ کا نعرہ انانیت

[illegible]

کرنل سید محمد اسحٰق صاحب کا مکتوب

آل انڈیا جمعیۃ کیلئے اپنی خدمات پیش کر دیں

[illegible]

ناظرین الجمعیۃ کی خدمت میں گزارش

[illegible]

(مدیر)

وفاق ہند ممکن ہی نہیں بلکہ اغلب ہے

مجلس وفاق میں لارڈ سینکی کی تقریر

[illegible]

خلافت کمیٹی پشاور کے تار ارکان حکومت کے نام

قحبہ خانوں پر پکٹنگ اور حکومت کی مداخلت

[illegible]

ہندوستان میں پھر وہی ہنگامہ ہونے والا ہے

مستقبل کے متعلق گاندھی جی کا خیال

[illegible]

وفاقی حکومت تین سال سے پہلے قائم نہیں ہو سکتی

مجلس وفاق میں برطانوی ارادوں کی عریانی

[illegible]

لائلپور کے کتنے رضاکار گرفتار ہوئے؟

[illegible]

کشمیر کو ۷۶۳ رضاکاروں کی روانگی

[illegible]

دفتر زمیندار پر پولیس کا چھاپہ

شہید ایڈیشن کی تمام کاپیاں ضبط کر لی گئیں

[illegible]

برمی باغیوں کو کالے پانی اور قید سخت کی سزائیں

[illegible]

گاندھی جی اٹلی تشریف لے جائیں گے

[illegible]

دو نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

[illegible]

پولیس انسپکٹر گولی سے اڑا دیا گیا

[illegible]

برطانوی کابینہ کا خصوصی اجلاس

[illegible]

ہندوستان کا سیاسی تجزیہ

انجمن ... دہلی سے

اجمیر میں ایک مسلمان کے ہاتھوں بزرگان دین کی توہین

خلفاء اربعہ اور اولیاء کرام کے فوٹو

میں ذیل میں ایک جدید فتنہ سے تمام علماء کرام کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اسلامی اخبارات کے مدیران اور علمائے ملت اس کے استیصال کیلئے بہت جلد تدابیر اختیار کریں گے۔ افسوس ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم اس قسم کی حرکت کا ارتکاب کر بیٹھے تو وہ قابل گردن زدنی قرار دیا جاتا ہے اور جب کوئی مسلمان اس قسم کی شرارت کرے تو اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں دیجاتی۔

سرحدی تحریک سے مہاسبھائیوں کا خوف و ہراس

سر دارام سنگھ سکریٹری پراونشل کانگرس کمیٹی کی اپیل

خادم عبدالقدیر خاں کنٹرہ دہلی

رام سنگھ بی اے پروپیگنڈا سکرٹری سرحدی پراونشل کانگرس سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی بنوں

(نامہ نگار)

حکومت ہند ریاست کشمیر پر قبضہ کرنا چاہتی ہے

گورا افواج کو واپس کرنے کے سوال پر غور

نمائش بچگان دہلی

بچگان کا آغازی معائنہ

بماہ دسمبر ۱۹۳۱ء حسب ذیل مقامات پر ہوگا

دہلی شہر: ۱۔ لیڈی ریڈنگ ہیلتھ سنٹر ۲۔ قرول باغ ہیلتھ سنٹر گردوارہ روڈ ۳۔ نکلسن روڈ ہیلتھ سنٹر فرح منزل ۴۔ سبزی منڈی ہیلتھ سنٹر مریم ۵۔ چوڑی والان ہیلتھ سنٹر چاوڑی بازار ۶۔ جامع مسجد ہیلتھ سنٹر ...

نوٹیفائڈ ایریا — گرل سکول تیمار پور

اپنے بچوں کو اپنے نزدیکی مقام معائنہ صحت پر لے جائیں۔

نوٹ: کوئی چھ ماہ سے زیادہ عمر کا بچہ جس کا ٹیکہ نہ لگا ہو دیکھا نہ جائیگا۔

صرف انتخاب شدہ بچگان آخری معائنہ کے لئے بھیجے جائیں گے۔

سند رجہ بالا مقامات یا میونسپل آفس سے مقررہ تاریخیں معائنہ کی دریافت کی جاسکتی ہیں۔

۱۹۳۲ء

بخشی پاکٹ ڈائری

رنگین دلکش فوٹو والی

اس سال نئے انداز نئے مضامین اور نئی سپاہ وٹ کے ساتھ چھپکر تیار ہوگئی ہے۔

منیجر بخشی پاکٹ ڈائری ...

سلطان محمود غزنوی اور اسکے جانشینوں کی مکمل تاریخ

دولت غزنویہ

قیمت دو روپے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: دارالادب بھاٹی دروازہ لاہور

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

خردہ شباب (یعنی) خوردنی خضاب

ترسٹ میڈیکل سٹور نمبر ۱۹ در بھنگہ بہار

پنڈت بہارن کا خطرناک علاج

بلب اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

ہمادری سر

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یو۔پی)

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو

رسالہ جسمانی منتری

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

پتہ: عنبرین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع

گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان بھر میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اس کالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کرسکتا ہے کالج ہذا صرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے پردیسی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر دی کیپٹل پریکٹیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۱ جامع مسجد دہلی

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا کر دیا یہ خضاب نہیں ...

قیمت چار روپیہ (للعہ)

پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹورز دربھنگہ

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

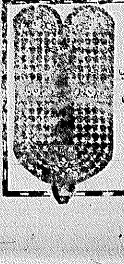

پتہ: ٹریڈ ہاؤس راجہ ملہی ... اجمیری گیٹ ۲۱ دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ضلع ہزارہ میں فخر افغان کا شاہانہ استقبال

مولانا غلام ربانی لودھی کا بیان

اگرچہ یہ ہے کہ کسی شخص نے حال ہی میں میرے نام سے کوئی شتر انگیز پیغام کسی اخبار میں شائع کرا دیا ہے ... روایت اس پیغام میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ خان عبدالغفار خاں کا استقبال ... ضلع ہزارہ میں ...

غلام ربانی لودھی

دفتر اخبار ... راولپنڈی

ریاست جے پور میں ہندوؤں کی چیرہ دستیاں

مساجد و مقابر کی بے حرمتی اور مسلمانوں پر بے پناہ مظالم

قصبہ ہنڈون کے مظلوم مسلمانوں کی فریاد

تحریر تاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۳۱ء

عبدالرزاق — اصغر حسن

سکرٹری

قصبہ ہنڈون

صوبہ سرحد پڑانگ تحصیل چارسدہ میں جلسہ عام

فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں پر اعتماد

(نامہ نگار)

ہر قسم کی درسی کتابیں ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بلیماران دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹیفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے، ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
Castophen Mnfg: Co: India
Post Box 88 Karachi
بندر روڈ کراچی

حلفیہ بیان اور سابق مشیر ... خالص اکسیر

... منیجر دواخانہ ... راولپنڈی

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قسم کوٹ	تعداد گٹھڑی	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ اوور کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوور کوٹ	۶۰	۱۵۰/-/-	۱۴۰/-/-
اوور جیکٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۰	۱۲۰/-/-	۸۵/-/-

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی
Amerecon Bombay

سردیوں میں طاقت حاصل کرلو

امراض مخصوصہ مردان

اس کتاب کو جلد منگاؤ وقت گذر رہا ہے

امرت دھارا ... لاہور

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سگنل ڈاؤن ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ضبط نفس ہو تو آ رام ہوگی مع ...

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر ... تجارتی بارہ بنکی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم — ۵ — ۹ — ۱۳

۱۷ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۱

لاہور میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

وزیر خاں کے چوک میں علم و عرفان کی بارش

تحریک کشمیر کو کامیاب بنانے کے لئے پرزور اپیل

حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند گزشتہ دنوں اعیان …

معاصرین کے افکار و آراء

اشارات (زمیندار)

وزیر اعظم کی ثالثی

مسئلہ کشمیر

انتباہ

کانفرنس کے آخری سانس

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات دافعی اکسیر جو رئیسان والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہمنیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس نمبر ۲۲ دہلی"

تین روپیہ چار آنہ میں تین سچی گھڑیاں مفت

نروبی واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

ہند

کلکتہ

کلکتہ کا شہرۂ آفاق روزانہ "ہند" از سر نو جاری ہوگیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور۔ وجو وجو ملک کے بہترین ادیب اسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و معاملہ دفتر سے طلب کریں

منیجر ہند کلکتہ

اخبار الجمعیۃ کیلئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے

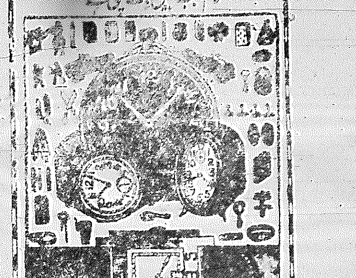

ایل اوکس فرڈ واچ کمپنی ہاٹ کھولہ کلکتہ

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

نوٹس

ترمیمیں

جے۔ اے۔ ٹھاکر داس۔ آر۔ ایس۔ پی۔ سی۔ ایس

سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

مفت! مفت!! مفت!!!

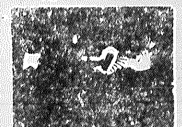

ایس ٹی ہاٹ کھولہ کلکتہ

رسالہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اعلیٰ حضرت حضور نظام دخلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب، مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھپائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ہدیہ عاشقی ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے ناموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھکر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد مجلد پارچہ ۱۲/ مجلد چرم ۱۴/ نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (۲/)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حاشیہ دار قسم دوم حاشیہ دار ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم ۱۲/

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

گول میز کانفرنس میں وزیر اعظم کی اختتامی تقریر

فیڈریشن، مرکزی ذمہ داری تحفظات اور صوبہ وار خود مختاری کے متعلق اعلانات

صوبۂ سرحد کی فوری اصلاحات کا مسئلہ اور صوبۂ سندھ کی علیحدگی

کانفرنس کی مجلس عاملہ اور دیگر ماتحت مجالس کا تقرر

(ترجمہ خصوصی)

یکم دسمبر ۱۹۳۱ء کو گول میز کانفرنس کا دوسرا اجلاس ختم ہوگیا۔ اختتام اجلاس سے قبل برطانوی وزیر اعظم مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے جو آخری تقریر کی اس کا ترجمہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ یہی وہ تقریر ہے جس کے متعلق ایک عرصہ سے اخبارات میں اطلاعات موصول ہو رہی تھیں اور جسے حکومت برطانیہ کی آئندہ دستوری پالیسی کا اعلان اور گول میز کانفرنس کا لب لباب قرار دیا جا رہا ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم شنبہ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۵۰ ہجری

وزیر اعظم کا اعلان

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا
جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

جب سے کہ گول میز کانفرنس کے انعقاد کا اعلان کیا گیا تھا اور انگلستان میں وزیر اعظم اور ہندوستان میں وائسرائے ہند نے اپنے متعدد معتبر بیانات کے ذریعہ حکومت کے اس ارادہ کو ظاہر کر دیا تھا کہ ہندوستان کو درجۂ نو آبادیات دے دیا جائے گا۔ گول میز کانفرنس کے ساتھ بہت سی توقعات وابستہ کر لی گئی تھیں اور اس کے ہر مرحلہ پر یہ امید کی جا رہی تھی کہ اس کے نتیجہ میں آزادی کا آفتاب افق ہند پر طلوع ہوگا اور اپنی ظلمت ربا شعاعوں سے غلامی کی تیرہ و تاریک فضا کو منور کر دیگا لیکن ہمیں افسوس ہے کہ گول میز کانفرنس کے متعلق یہ تمام قیاس آرائیاں اور حوصلہ افزا توقعات غلط ثابت ہوئیں اور گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی وزیر اعظم کے اعلان سے یہ حقیقت عالم آشکارا ہو گئی کہ انگریز ہندوستان کو آزادی کامل ...

بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس کو سر اٹھانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ کانفرنس کا سب سے پہلا اصول یہ تھا کہ جب تک مسلمانوں کے موجودہ مطالبات منظور نہ ہو جائیں اور مسلمان ان سے مطمئن نہ ہوں اس وقت تک حکومت مرکز میں کسی قسم کی ذمہ داری دینے کا وعدہ نہ کرے۔ وزیر اعظم نے اس اصول کو پارہ پارہ کر دیا اور ذمہ داری کے متعلق حکومت کی پالیسی ظاہر کر دی گئی۔ یہ دوسری بات ہے کہ وہ ذمہ داری کانگریس کے نقطۂ نگاہ سے کافی نہیں ہے اور وہ اس کے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرے گی مگر جہاں تک مسلم حقوق اور مسلم کانفرنس کا تعلق ہے ان کو وزیر اعظم نے ایک زبردست دھکا دیا اور یہ بتا دیا کہ ہم اپنا کام نکالنے کے لئے لوگوں کو کس طرح آلۂ کار بناتے ہیں اور پھر کام نکل جانے کے بعد انہیں کس طرح ٹھکرا دیتے ہیں ...

دولہا کے گھر کی اور قبر کی پہلی رات

هنيئا لارباب النعيم نعيمهم وللعاشق المسكين ما يتجرع

سرکار پرستوں کا مطالبہ

شادی اور موت

نکاح سے پہلے دولہا کو

رضاکاروں کی معافی کا قصہ

سرحد پر اور ٹیکا

دولہن کا نکاح اور بیعت کا نیا دور

دولہن کی پالکی اور میت کی ڈولی

احراریوں کی صحیح پوزیشن

مسلمان کی موت کیا ہے

قومیں بار بار زندہ نہیں ہوتیں

ایک ضلع کے مسلمان گرفتار

انگریزوں کی خود غرضانہ وطالمانہ ...

صوبۂ سرحد کی تشویشناک حالت

وحشت انگیزی

مرکزی ذمہ داری اور تحفظات

فیڈریشن

آئندہ پروگرام

صوبۂ سرحد اور صوبۂ سندھ

صوبہ وار خود مختاری

اختلافات

فرقہ وارانہ مسئلہ

جیلوں میں رضاکاروں پر لرزہ خیز تشدد

ریل میں بٹھا کر پولیس غائب ہو گئی

لاہور ۳۰ نومبر۔ فیروز پور جیل سے جن رضاکاروں کو رہا کر دیئے گئے ہیں ان کا بیان ہے کہ انہوں نے جیل میں نعرے لگائے جس پر ان کے کپتان کو پکڑ کر حکام جیل کہیں باہر لے گئے انہوں نے غل مچایا کہ جہاں ہمارے کپتان کو لے جاتے ہو ہمیں بھی لے چلو۔ اس پر انہیں ایک بڑے کمرے میں بند کر دیا گیا اور حکم دیا کہ ایک کاغذ پر انگوٹھا لگاؤ انہوں نے اس سے انکار کیا تو انہیں خوب زد و کوب کیا گیا۔ مزید اذیت سے بچنے کے لئے ان رضاکاروں نے اپنے نام غلط بتلا دیئے۔ اس پر انہیں ایک بند لاری میں بٹھا کر گنڈا سنگھ والا کے اسٹیشن پر پہونچا دیا گیا اور وہاں گاڑی میں سوار کیا گیا کہ انہیں منٹگمری جیل میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جب وہ گاڑی میں سوار ہو گئے تو جیل کے ایک آدمی نے ان کے ہاتھ میں (فیروز پور چھاؤنی سے سیالکوٹ تک کے) ٹکٹ دے دیئے ان ٹکٹوں کا ابتدائی نمبر ۵۵۰۹ اور آخری ۵۵۵۴۳۲ ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے قیدیوں کے لئے چالیس ٹکٹ جاری کئے گئے ہیں۔

مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کا مقدمہ

عدالت عالیہ نے انتقال مقدمہ کی درخواست منظور کر دی

دہلی یکم دسمبر۔ کل مسٹر ایسراٹیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف مجاہد ملت امیر شریعت پنجاب مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مولانا کی جانب سے جناب ... اور استغاثہ کی جانب سے کورٹ انسپکٹر ... عدالت میں موجود تھے۔ چونکہ مولانا نے عدالت عالیہ پنجاب میں انتقال مقدمہ کی درخواست دے رکھی تھی اسلئے دہلی کی عدالت میں مقدمہ کئی بار ملتوی کیا گیا۔ عدالت عالیہ نے انتقال مقدمہ کی درخواست کو منظور کرنے کے بعد ... کر دیا۔ اب مقدمہ کی سماعت پھر مسٹر ایسر کی عدالت میں ہو گی۔ چونکہ مقدمہ کی مسلیں عدالت عالیہ سے ابھی تک دہلی کی عدالت میں واپس نہیں آئی ہیں اسلئے کل بغیر کسی کاروائی کے مقدمہ ۳ دسمبر کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔

دہلوی قافلہ کو پولیس نے گھیر لیا

پولیس والوں کی مزاحمت اور رضاکاروں کا کھرا جواب

وزیر آباد ۲۸ نومبر۔ بمبئی ایکسپریس کے ذریعہ دہلی کے ۵۰ رضاکاروں کا ایک دستہ جو لاہور سے آج سوار ہوا یہاں پہونچا۔ پولیس نے اسٹیشن پر گھیر لیا اور ان کو منتشر ہونے کے لئے کہا حسب ہدایت ... مجلس اسٹیشن پر موجود تھے۔ ان سے پوچھا کہ تمہارا کیا پروگرام ہے تو رضاکاروں نے بتایا کہ ہم سیالکوٹ جائیں گے۔ چنانچہ علیحدہ علیحدہ کر کے دفتر مجلس احرار میں لے گئے اور وہاں سے صبح سیالکوٹ بذریعہ موٹر روانہ کر دیئے۔

۱۵ دسمبر سے لفافہ اور کارڈ کی قیمت میں اضافہ

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ لفافہ اور کارڈ کی قیمتوں میں ۱۵ دسمبر سے اضافہ ہو جائے گا۔ لفافہ کی قیمت پانچ پیسے ہو گی۔ موجودہ لفافہ ڈاکخانہ سے ایک آنہ کو ملیگا۔ اگر اس پر ایک پیسہ کا مزید ٹکٹ چسپاں کرنا ہوگا ورنہ بیرنگ کر دیا جائے گا۔

پوسٹ کارڈ کی قیمت تین پیسے ہو گی۔ موجودہ کارڈ پر ایک پیسہ کا مزید ٹکٹ لگانا چاہیے ورنہ وہ بیرنگ کرنے کے بجائے پھاڑ ڈالا جائے گا۔

لفافہ کا وزن ڈھائی تولہ تک ہونا چاہیے ورنہ زائد وزن ہونے پر پانچ پیسے کے حساب سے ... ہو گا۔

افغان پارلیمنٹ میں دار الامراء کا قیام

بمبئی ۳۰ نومبر۔ بمبئی کے افغان قونصل نے ذیل کا اعلان شائع کیا ہے ... افغانستان جدید جمہوری اصولوں پر عمل کر رہی ہے۔

مجلس احرار کے زیر اہتمام باڑہ ہندوراؤ میں جلسہ

قائدین ملت کی حیات بخش اور پر اثر تقریریں

دہلی ۲ دسمبر۔ کل بعد نماز عشاء باڑہ ہندوراؤ میں مجلس احرار دہلی کے زیر اہتمام مسلمانوں کا ایک زبردست جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے فرمائی۔ اول مولانا محمد ابراہیم صاحب سکرٹری مجلس احرار اسلام نے ایک پر جوش تقریر فرمائی ...

لارڈ ریڈنگ کی متمردانہ تقریر

برطانیہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کسی کی پرواہ نہیں کریگی

سرخ پوشوں کی تحریک کو فنا کرنے کا منصوبہ

چارسدہ کو فساد زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا

سول نافرمانی کو روکنے کیلئے وزیر ہند کی درخواست

گاندھی جی سے آخری اور حتمی گفت و شنید

ساردا ایکٹ کے فیصلے میں عدالت عالیہ کا ایک عجیب حکم

خلاف ورزی کرنے والوں کو تنبیہ کی سزا دی جائے

ہوائی جہاز پر آلہ مکبر الصوت کا استعمال

اس کے ذریعہ عراق کے قبائل کو تنبیہ کی جائیگی

سرفروشوں کے قافلہ کا محاذ جنگ کی طرف کوچ

میدان عمل میں آنے کیلئے خواتین کا اصرار

سو سال کے بعد کشمیر کی ایک مسجد پر مسلمانوں کا قبضہ

دار الحدیث مدرسہ سعیدیہ کا سالانہ اجلاس

مسلمانوں سے امداد و اعانت کی اپیل

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ہز ہائی نس مہاراجہ کشمیر کی ملاقات

مہاراجہ کشمیر سے ہندو مہاسبھا کے وفد کی ملاقات

کشمیر کے اضطراب پر مہاراجہ کا اظہار خیال

دہلی میں خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں

۱۳ مقامات پر پولیس کے چھاپے

دستور ہند کا مسودہ قانون پارلیمنٹ میں

وزیر اعظم کا اعلان پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا

مجلس عاملہ کا تقرر

دیگر مجالس کا کام

قدرتی حق

کامیابی یقینی ہے

دہلی میں یوم سیالکوٹ کا عظیم الشان جلسہ

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند کے ارشادات عالیہ

مسلمانوں کو دعوت عمل۔ کشمیر آرڈیننس اور شہید نمبر کی ضبطی پر احتجاج

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۳ دسمبر۔ کل یوم سیالکوٹ کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند زیر سرپرستی مجلس احرار اسلام دہلی منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً دس ہزار تھی۔ صدر المحترم نے جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان فرمائی اور اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ سیالکوٹ کے مسلمانوں نے ایثار و قربانی کی جو مثال پیش کی ہے وہ تاریخ عالم میں ہمیشہ یادگار رہیگی ...

جمعیت اور دیگر جماعتوں نے یہ چیلنج قبول کر لیا ہے۔ ربیس اکیس ہزار فرزندان توحید جیل میں بند کئے جا چکے ہیں۔ مسلمان قوم اپنی عزت برقرار رکھنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرے گی اور اس وقت تک دم نہ لیگی جب تک مسلمان کشمیری بھائیوں کے حقوق حاصل نہ کر لے۔

مولانا حبیب الرحمن اور آپ کے رفقاء کو سی کلاس

عمائدین ملت سے حکام جیل کا وحشیانہ سلوک

لاہور ۳۰ نومبر۔ آج دوپہر کے بعد مجلس احرار کے کارکنان اور دیگر معززین نے سنٹرل جیل میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب، حضرت مولانا احمد علی صاحب، حضرت مولانا محمد چراغ صاحب، اسٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کی۔ چاروں رہنما ہشاش بشاش تھے۔ ان چاروں کو آج تک انتہائی قیدیوں کے سلوک کا روا دار نہیں گردانا گیا اور انہیں بجز سی کلاس ... وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ یہاں عام طور پر بدمعاش مجرم رکھے جاتے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حکام جیل یہ چاہتے ہیں کہ معزز رہنما اس امر کے متعلق کوئی باضابطہ درخواست پیش کریں۔ مگر مولانا حبیب الرحمن کا خیال ہے کہ درخواست پیش کرنا جبانہ مانگ لینے کے برابر ہے۔ ملاقاتیوں کی متفقہ رائے ہے کہ حکومت کو ہٹ چھوڑ کر خود جرنے کام لینا چاہیئے۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی کے جنازے کی فلم

دہلی اور پنجاب میں دکھائی جائیں گی

حکومت برطانیہ سے سر آغا خاں کی کھری کھری باتیں

مسلمان کانگریس اور سول نافرمانی میں شرکت کریں گے

مرکزی ذمہ داری کے بعد فرقہ وارانہ مسئلہ خود طے ہو جائیگا

صوبجاتی آزادی سے مسلمان مطمئن نہیں ہو سکتے

مسلمان کانگریس کی شرکت پر مجبور ہوں گے

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

ہم نے معاونین الجمعیۃ سے الجمعیۃ کیلئے پانچ پانچ نئے خریدار فراہم کرنے کی جو اپیل کی تھی خدا کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ وہ صدا بصحرا ثابت نہ ہوئی۔ اور زندہ دل قارئین الجمعیۃ نے ہماری اپیل کو کامیاب بنانے میں کافی دلچسپی اور حقیقی ہمدردی کا ثبوت دیا۔ الحمد للہ کہ ان کی کوششوں سے اخبار کی اشاعت میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور اگر الجمعیۃ کے ہمدردوں کی توجہ چند دنوں تک اسی طرح قائم رہی تو انشاء اللہ ہم بہت جلد یہ کہنے کے قابل ہو جائیں گے کہ ہندوستان کے اردو اخبارات میں سب سے کثیر الاشاعت اخبار الجمعیۃ ہے۔ ہم اپنے ان ہمدردوں سے جنہوں نے اب تک الجمعیۃ کے نئے خریدار فراہم نہیں کئے ہیں پر زور درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی بلا فرصت میں اس طرف متوجہ ہوں۔ اور زیادہ سے زیادہ خریدار فراہم کر کے اپنے اخبار کو ایسی مستحکم بنیاد پر قائم کر دیں کہ وہ مستقبل میں سخت سے سخت حادثہ کا پامردی کے ساتھ مقابلہ کر سکے اور ناموس اسلام اور مسلمانوں کی حمایت میں نہایت قوی آواز بلند کرنے کے قابل ہو جائے۔

مجلس احرار اسلام کا اقدام

کشمیر آرڈیننس

تحریک آزادی کو فنا کرنے کیلئے ایک نئے آرڈیننس کا نفاذ

حکومت کو غیر محدود اختیارات دیئے گئے

مخصوص عدالتوں کے فیصلے کا اپیل نہ ہوسکیگا

وائسرائے سے مہاراجہ کشمیر کی ملاقات

قصاب پورہ میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

شاہجی کے تالاب کی مسجد کا انہدام

مسلمانان دہلی کا ایک عام مشترکہ جلسہ

ماؤں اور بہنوں کا قابل تقلید ایثار

جمعیۃ المسلمات دہلی کا جلسہ
مجلس احرار کی خدمات کا اعتراف

جمعیۃ المسلمات کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب بیگم صاحبہ محمد علیؒ بروز دوشنبہ افروز اسلامیہ گرلز سکول واقع بلیماران میں منعقد ہوا۔ صدر صاحبہ و دیگر مسلم خواتین نے مسلمان عورتوں کو تعلیم نسواں کی طرف متوجہ کیا اور ان کی توجہ کو اس امر کی طرف منعطف کیا کہ ان کو عصر حاضر جیسے نازک ترین دور میں مسلمانوں کی موجودہ پستی کو دور کرنے میں مدد دینے کے لئے کیا عمل اختیار کرنی چاہیے۔ مسلمات جنہوں نے جلسہ میں تعداد کثیر شرکت کی، جلسہ دو بجے دوپہر کو شروع ہوا اور نماز عصر تک جاری رہا۔ جناب بیگم محمد علیؒ صاحبہ، بیگم عبد المجید ہارون صاحب کراچی والے دختر مولانا محمد علیؒ افروز بیگم صاحبہ، بیگم فضل حق صاحبہ، بیگم محمد یونس صاحبہ و معلمات مدرسہ اور دیگر مسلم خواتین نے تقریریں کیں اور مدرسہ کی بہت کچھ اخلاقی ہمت افزائی کی۔

مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق آراء منظور کی گئیں۔

(۱) جمعیت المسلمات کا یہ جلسہ حضرت رئیس الاحرار رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر اظہار رنج کرتا ہے۔ اور بیگم صاحبہ و حضرت مرحوم کے پسماندگان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ نیز مولانا علیہ الرحمۃ کی وفات کو مسلمانان ہند کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے۔

(۲) جمعیت المسلمات کا یہ جلسہ مسلمانان ہند سے اس امر کی درخواست کرتا ہے کہ وہ طبقہ نسواں کی تعلیم کو اسی طرح مقدم رکھیں جس طرح لڑکوں کی تعلیم کو مقدم رکھا جاتا ہے۔ جبکہ مذہب مقدس اسلام کسی شخص یا گروہ کے حقوق کو نظر انداز ...

[illegible]

المرسلہ
ناظمہ جمعیت المسلمات
بلیماران دہلی

اٹھارہ ہزار مجاہدین کی خدمت میں مبارکباد
انجمن اصلاح البیان کی تجاویز

۲۱ نومبر ۱۹۳۱ء کو انجمن اصلاح البیان کا یہ جلسہ زیر صدارت مولوی نور محمد صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

(۱) انجمن اصلاح البیان مدرسہ فتحپوری دہلی کا یہ جلسہ مولوی محمد علی صاحب امیر کیش متعلم مدرسہ ہذا و مولوی مہرالدین متعلم مدرسہ ہذا و مولوی تاج الدین مولوی اسلام الدین مولوی مبشر احمد مولوی عبد الجبار مولوی عبد المالک مولوی حاکم علی وغیرہم مجاہدین کی خدمت میں جنہوں نے ہر قسم کی تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے خدا کی راہ میں سرفروشانہ خدمات پیش کیں اور اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کی امداد کے لئے مجلس احرار اسلام دہلی کے ماتحت پہلے دستہ میں عازم کشمیر ہوئے آفرین صد آفرین کہتے ہوئے مبارکباد پیش کرتا ہے۔

(۲) انجمن کا یہ جلسہ شہدائے کشمیر کے لئے دعا کرتا ہے کہ خدا ان کو جوار رحمت میں جگہ دے نیز ان اٹھارہ ہزار رضاکاران اسلام کی خدمت میں جو حکومت کے جبر و استبداد کی وجہ سے جیلوں میں قید و بند کی سختیاں برداشت کر رہے ہیں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ حق تعالیٰ ان کو استقلال عطا فرمائے آمین۔

[illegible]

مجلس احرار کیلئے اپنی خدمات کی پیشکش
جناب گیلانی صاحب کا ایثار

[illegible]

الیف کے راولپنڈی
اسسٹنٹ سکرٹری
جمعیۃ نوجوانان اسلام راولپنڈی

ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ۲۲ رضاکاروں کی روانگی

آج مورخہ ۲۸ نومبر کو بعد نماز جمعہ مجلس احرار ٹوبہ ٹیک سنگھ کی جانب سے ۲۲ رضاکاروں کا ایک جیش زیر قیادت رئیس شہر حافظ فضل کریم صاحب روانہ لائل پور ہوا۔ وہ تمام افراد جوش قربانی سے سراپا اضطراب نظر آ رہے تھے تمام حاضرین مسجد جامع نے اپنے مجاہدین اسلام کی عزت افزائی کے لئے ایک شاندار جلوس نکالا شہدائے کشمیر کے خون نے یہاں کے مردہ دلوں کو حیات جاودانی کی روح سے ایسا زندہ و بیدار بنا دیا ہے کہ تمام بازاروں کی وسعت ہجوم کی کثرت سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی تمام لوگ شوق جہاد سے مظلومین کشمیر کی شمع ایمانی پر پروانہ وار جلنے کے لئے تیار تھے ...

[illegible]

سکرٹری مجلس احرار
ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

مسلمانان کشمیر کی امداد کا وعدہ

[illegible]

الہ آباد میں یوم شہید کا شاندار مظاہرہ

[illegible]

مسلمانان مرادآباد کی طرف سے مجلس احرار کی امداد

[illegible]

ناظم
انجمن تحفظ ناموس شریعت مرادآباد

گورکھپور میں گاڑہا کانفرنس صوبہ متحدہ

[illegible]

سناٹوجن کا استعمال ...

SANATOGEN

ہر دوائی فروش سے دستیاب ہو سکتا ہے

[illegible]

رسالہ معراج النبی ﷺ

[illegible]

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان

[illegible]

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

[illegible]

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی
American Bombay

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ شکایت معاف

پیشنگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشنگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا — کوئی پا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا
کفر دنیا سے یقین ہے کہ فراری ہوگا — سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا
مومنوں پر کرم حضرت باری ہوگا — مورد قہر اک کافر و ناری ہوگا

[illegible]

سرمہ ممیرہ

[illegible]

کھانے والا خضاب یا جوہر شباب

[illegible]

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی
نوٹس

[illegible]

ترمیں

[illegible]

جے۔ ای ٹھاکر داس آر ایس بی سی۔ ایس
سکرٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی نئی دہلی

مجلس احرار کے سرفروش رضاکاروں کا بے پناہ سیلاب
یوم سیالکوٹ کے مظاہرے۔ گرفتاریاں اور سزایابیاں!

سیالکوٹ ۹ نومبر۔ منڈی گجر کے چالیس رضاکاروں کا دستہ سوچیت گڑھ کی طرف روانہ کیا گیا۔ دو ہزار آدمیوں نے ان کا استقبال کیا اور گلے میں ہار پہنائے جب یہ دستہ سوچیت گڑھ پہنچا تو پولیس نے اسکو گرفتار کر لیا۔ اور سیالکوٹ جیل لے کر ان کو ۲۰۰ ماہ قید اور پچیس پچیس روپے جرمانہ کی سزا دیدی۔

لائل پور ۸ نومبر بذریعہ تار۔ کل یہاں سے اکیسواں قافلہ ۳۰ رضاکاروں کا روانہ کیا گیا۔ بائیسواں قافلہ ۳۰ رضاکاروں کا زیر قیادت نور احمد صاحب کپتان ... روانہ کر دیا گیا۔

علی پور ضلع سیالکوٹ ۸ نومبر صاحبزادہ زین العابدین پوتے حضرت تبارک پیر حافظ ... شاہ صاحب ... کی زیر قیادت ... رضاکاروں کا قافلہ علی پور سے سیالکوٹ کے محاذ پر روانہ ہو گیا۔ دوسرا قافلہ دوسرے صاحبزادے سید علی اکبر کی قیادت میں علی پور سے کل روانہ ہوگا۔ ۸ نومبر تیسرا قافلہ صاحبزادہ علی اصغر کی قیادت میں روانہ ہونے والا ہے۔ جو غالباً ایک ہزار رضاکاروں پر مشتمل ہوگا۔

صاحبزادہ محمود الحسن زیدی الہجری
حال وارد علی پور ضلع سیالکوٹ

امرتسر ۹ نومبر آج یہاں سے ۳۰ رضاکاروں کا کپتان محمد شفیع پہلوان لبتی بشان والا ہے پا پیادہ سیالکوٹ کی طرف روانہ کر دیا گیا ... رضاکاروں کا دستہ جالندھر سے آ رہا ہے جو پہلے قافلہ کے ساتھ شامل ہو کر روانہ ہو گیا ہے ...

گوجرانوالہ ۸ نومبر آج مورخہ ۸ نومبر بعد نماز جمعہ جامع مسجد گوجرانوالہ میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مولوی علی محمد صاحب و منشی غلام حبیب نے ولولہ انگیز تقریریں کیں جس سے لوگوں میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔ رضاکار بہت جوش و خروش کے ساتھ بھرتی ہو رہے ہیں اور چندہ جمع ہوا۔ اس کے بعد زیر قیادت منشی بہاء الدین کپتان اکیس رضاکاران کا جاہدین گجرات پر نکالا گیا ... نہایت شاندار تھا۔ رضاکاران بمعہ مولوی علی محمد صاحب گوجرانوالہ سے پیدل سفر کر کے چک ۲۳۸ گ ب میں قیام پذیر ہوا۔ وہاں ... خاں کی ... صاحبہ نے اور ملک محمد ... خاں رئیس نے رضاکاران کو ... دعوت دی ... بہر ہوتا ہوا لائل پور پہنچے گا۔

امرتسر ۸ نومبر جب اعلان مجلس احرار اسلام پنجاب ایک عظیم الشان جلوس انجمن پارک سے نکالا گیا جس میں سب سے آگے جتھیں علماء اور حسب ترتیب رضاکاران ...

[illegible]

اساتذہ اور طلباء دار العلوم ندوہ کا جلسہ
مدیر نگار کی شرمناک جسارت

[illegible]

رضاکاروں کی دردناک کہانی

[illegible]

متفرق اطراف میں یوم سیالکوٹ کے مظاہرے

[illegible]

رضاکاروں پر سختیوں کیخلاف احتجاج

[illegible]

لاہور میں حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

[illegible]

تاریخ سلاطین غزنوی کی پہلی مستند تاریخ

دولت غزنویہ

[illegible]

مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

اسلامی دنیا کیلئے ایک نایاب تحفہ
قرآن مجید

[illegible]

مژدہ شباب (یعنی) خوردنی خضاب

[illegible]

اگر صحت پیاری ہے تو

[illegible]

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

طاقت کا بکس
نامردی کا مکمل علاج

[illegible]

عورتوں اور بچوں کے متعلق چند دوائیاں

[illegible]

امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ
یداللہ علی الجماعۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۴ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

"پان اسلامزم" (ہند)

آج کل یہ لفظ "پان اسلامزم" ہما بھائی اخباروں اور ہما بھائی لیڈروں کا وظیفہ بنا ہوا ہے کیونکہ مسلمانوں کے نام پر جو تحریک ... اور غلط معنی پہناتے کے لئے ہما بھائی یہ لفظ بار بار بول رہے ہیں۔

یہ لفظ سب سے پہلے مسٹر گلاڈسٹون نے ایجاد کیا تھا ... کا کہنا ہے کہ "پان اسلامزم" سے مقصود کیا ہے؟ اگر مقصود یہ ہے کہ مسلمان باہم ہمدردی رکھتے اور ایک دوسرے کا درد دکھ محسوس کرتے ہیں، تو یہ "پان اسلامزم" نہیں، تمام قوموں کا یہی خاصہ ہے ... آپس میں ہمدرد نہیں ہیں؟ ...

... اسلام کے اصول اساسی میں سے ایک اصل یہ بھی ہے کہ مسلمان باہم روحانی بھائی ہیں۔ انما المومنون اخوۃ۔

... ہم خوب سمجھتے ہیں کہ ہما بھائی یہ لفظ جان بوجھ کر محض شرارت سے استعمال کرتے ہیں ... سوار رہے۔

لیڈروں میں جو گفتگو تخفیف لگان کے مسئلہ پر ہو رہی تھی ناکام رہی اور حکومت کا جبر و تشدد معاہدہ صلح کے باوجود قائم اور روز بروز طاقتور ہوتا جا رہا ہے۔ مسٹر پٹیل صدر کانگریس گاندھی جی کو کانفرنس کے ختم ہوتے ہی ہندوستان واپس بلا رہے ہیں ...

سلطان ابن سعود اور مؤتمر (ملت)

اعلیٰ حضرت جلالۃ الملک سلطان ابن سعود والئی حجاز و نجد نے القدس کی مؤتمر میں شرکت سے انکار کر دیا ہے ...

حکومت ہند اور مرکزی ذمہ داری (حقیقت)

ایک معزز دہلی معاصر راوی ہے کہ آج کل وائسرائے ہند کے یہاں مرکزی ذمہ داری کے سلسلے میں گاندھی جی کے مطالبہ پر مشورے ہو رہے ہیں ...

اسلامی ہند کا منظم زندگی و بیداری

سود در سود کا جہنمی چکر

آنیوالے ایام (امین)

گول میز کانفرنس کا فیصلہ معلوم ہے۔ الہ آباد میں سرکاری حکام اور کانگریس ...

علماء امت سے ایک دردمند کا خطاب
موجودہ کشاکش اور ابدی حیات
(از مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ العلماء مراد آبادی)

(۱) موجودہ مفاسد اور ان کے اسباب: یورپ پرستی، دہریت اور الحاد۔ اسلام کے دو حصے کر دیئے - (الف) روایتی اسلام یعنی جو احادیث و قرآن پاک سے ثابت ہو - (ب) اصلی اسلام یعنی جو ان یورپ پرستوں کی سمجھ میں آئے۔

باعث: یورپ کا اقتدار، کیونکہ (الناس علیٰ دین ملوکھم) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ...

تم کون ہو اللہ تم سے کیا چاہتا ہے

...

فکر فردا

...

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ فرمائیے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خانصاحب کے خصوصی مجربات و اقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی یکساں میسر تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہا منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۰ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)
بندر روڈ کراچی
Castophan Mfg. Co: India
Post Box 80 Karachi

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو رسالہ جسمانی نشری ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے
پتہ: عنبرین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو-پی)

اکسیر جذام
... قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ (للعہ)
بواسیر و ذیابیطس
...
حافظ اقبال حسین بھیٹا ہی بھاگلپور

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

...
بنتہ ٹریڈ ہاؤس جویلری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

ہند کلکتہ
کلکتہ کا شہرۂ آفاق روزانہ "ہند" از سر نو جاری ہو گیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اُسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔
ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرط و معاملہ دفتر سے طلب کریں۔
منیجر ہند کلکتہ

بے روزگاروں کیلئے سنہری موقع
گورنمنٹ آف انڈیا سے تمام ہندوستان کیلئے رجسٹری شدہ ہندوستان میں اس سے بہتر کوئی اور کالج نہیں ہے اسکالج کا پاس شدہ تمام (انڈیا) میں کام کر سکتا ہے کالج بذاخرف پچاس روپے فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں مکمل موٹر ڈرائیوری اور موٹر فٹری کا کام سکھا دیتا ہے اور ملازمت کی ذمہ داری بھی لیتا ہے بیرونی طلباء کیلئے رہائش کا بھی اعلیٰ انتظام ہے مکمل حالات معلوم کرنے کیلئے پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔
منیجر دی کیپیٹل پنجاب ٹیکنیکل موٹر ٹریننگ کالج حلقہ ۲ جامع مسجد دہلی

حلفیہ بیان اور سابق شیر مار ضیغم اللہ خان کا ما
...
مشتہر منیجر دواخانہ انیس الغرباء محلہ شاہ نظر راولپنڈی

سگنل ڈاؤن ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
...
وید شاستری جام نگر کاٹھیاوار

سفید بال سات دن میں جڑ سے کالا
ہزاروں کا بال کر دیا ...
قیمت چار روپیہ (للعہ)
پتہ: منیجر گنگا پرشاد گپتا بہار میڈیکل سٹورز دربھنگہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔
آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چھاپی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا ہدیہ رعایتی ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصول ڈاک۔
فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما، اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں اُن سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت الٰہی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جہاں سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔
محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ایک روپیہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصول ڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔
ہدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ للعہ قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصول ڈاک جلد پارچہ ۸ چرم للعہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم چہارشنبہ ۲۸ رجب المرجب ۱۳۵۰ھ ہجری

وزیر اعظم کے اعلان پر وزیر ہند کی تقریر

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیر ہا

وزیر اعظم کا اعلان قارئین کرام کے ملاحظہ سے گزر چکا ہے اور اس اعلان پر ایک اجمالی تبصرہ بھی ہم گزشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ گول میز کانفرنس کا نتیجہ کس قدر مایوس کن اور حوصلہ شکن ہے اور اس کے بعد آئندہ کے لئے کانفرنسوں کے ذریعہ آزادی حاصل کرنے کے خیال کو کس قدر صدمہ پہنچنے کا اندیشہ ہے ورنہ تو خود وزیر اعظم کا اعلان ہی نہایت صاف اور غیر مبہم الفاظ میں تھا لیکن اس اعلان پر دار العوام میں جو مباحثہ ہوا، اور بالخصوص وزیر ہند نے جو تقریر ارشاد فرمائی اس نے تو حقیقت حال کو بالکل ہی بے نقاب کر دیا اور حکومت کی پالیسی کا مطلب ہم جیسے سادہ ہندوستانیوں کی سمجھ میں بھی اچھی طرح آگیا ہم وزیر ہند کی تقریر آج ہی کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں اور حسب ذیل امور کی طرف قارئین کرام کو خاص طور پر متوجہ کرتے ہیں:-

ایک اہم خصوصیت

وزیر اعظم کے اعلان اور وزیر ہند کی تقریر میں ایک اہم خصوصیت سب سے زیادہ ...

کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس کا حاصل بھی سن لیجئے برطانوی کابینہ کا مقصد یہ ہے کہ ہم ہندوستان کو ذمہ دار حکومت تو ضرور دیں گے مگر یہ سوال کہ آئندہ اصلاحات میں بھی ذمہ داری دی جائے گی یا نہیں ابھی تک طے شدہ نہیں ہے بلکہ اس کا فیصلہ ایک سب سے بڑی شرط کے ساتھ مشروط ہے۔ اگر ہندوستان میں ایک ایسی آل انڈیا وفاقی حکومت قائم ہو گئی جس میں برطانوی ہند اور ریاستیں دونوں شامل ہوں اور اس کے سپرد صرف فیڈرل معاملات کا انصرام و اہتمام کیا گیا تو بے شک ہم مرکز میں اور صوبوں میں مخصوص تحفظات کے ساتھ ذمہ داری کو ترقی دیں گے ورنہ نہیں کر دیں گے لیکن اگر آل انڈیا حکومت نہ بنی اور ریاستوں اور برطانوی ہند کے درمیان اختلاف ہو گیا تو ہم ناقص ذمہ داری بھی نہ دیں گے اور معاملہ جس طرح چل رہا ہے اسی طرح چلتے جائے گا صرف برطانوی ہند کو آئندہ کوئی اصلاحات نہیں مل سکتیں۔ اصلاحات اسی وقت ملیں گی جبکہ ریاستوں کا جوڑ برطانوی ہند کے ساتھ مکمل ہو جائے گا۔

فیڈریشن کی مشکلات

یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ اب تک باوجود ایک عرصہ گزر جانے کے فیڈریشن کی کوئی عملی صورت متعین نہیں ہوئی ہے اور برطانوی ہند اور ریاستوں کے نمائندے اپنی اپنی جداگانہ اور خاص حیثیتوں کے متعلق ایک دوسرے سے نہایت شدید اختلافات رکھتے ہیں ...

دار العوام میں وزیر اعظم کے اعلان پر مباحثہ

(بسلسلہ صفحہ ۲)

پارلیمنٹ کا آخری فیصلہ

اب حکومت کی پالیسی کا مقصد پوری طرح بیان کر دینے کے بعد میں ہاؤس کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ اس کو کس نظر سے دیکھے۔ میں نے مباحثہ کے دوران میں یہ دیکھا کہ بہت سے اراکین کے دماغوں میں یہ خیال باقی ہے کہ کانفرنسوں کا یہ طریقہ پارلیمنٹ کے حقوق ... صورت اختیار کر رہا ہے۔ میں نہایت صفائی اور قطعیت کے ساتھ یہ کہہ دینا چاہتا ہوں کہ ...

شرمناک مباحثہ

خواب کی تعبیر

کمیٹیوں کا تقرر

نگار کی وعدہ خلافی

ضروری گزارش

دار العوام میں وزیر اعظم کے اعلان پر مباحثہ

ہندوستانی پالیسی کے متعلق وزیر ہند کی اہم تصریحات

مسٹر چرچل اور حکومت برطانیہ کا اتحاد معنوی

(ترجمہ خصوصی)

گول میز کانفرنس کا دوسرا اجلاس ختم ہونے پر وزیر اعظم نے حکومت کی آئندہ پالیسی کے متعلق جو بیان دیا تھا اسے ہم الجمعیۃ کے کالموں میں درج کر چکے ہیں (اس) بیان کو حکومت برطانیہ نے پارلیمنٹ کے سامنے بغرض منظوری پیش کیا ہے تاکہ وہ حکومت کی مصدقہ پالیسی بن جائے۔

۲ و ۳ و ۴ نومبر کو دار العوام میں اس اعلان پر گرم مباحثہ ہوا۔ مسٹر میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ، سر سیموئل ہور وزیر ہند، مسٹر چرچل، سر سائمن اور مسٹر بالڈون وغیرہ نے بحث میں پوری طرح حصہ لیا۔ مسٹر چرچل کی طرف سے ایک ترمیم بھی پیش کی گئی جس کا منشا یہ تھا کہ ہندوستان کی اصلاحات کو ڈومینین اسٹیٹس سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ برطانوی تجارت اور پارلیمنٹ کا اعلیٰ اقتدار محفوظ رکھا جائے گا اور امن و امان کی ذمہ داری برطانیہ پر رہے گی۔ یہ ترمیم مسترد ہو گئی۔

اس مباحثہ کے دوران میں وزیر ہند نے جو تقریر کی وہ نہایت اہم ہے۔ اس تقریر کو سن کر مسٹر چرچل نے بھی یہ کہہ دیا کہ اگر وزیر اعظم کے اعلان کا یہی مطلب ہے جو وزیر ہند نے بیان کیا تو میں ... کے ساتھ متفق ہوں۔ مسٹر چرچل نے اس پر زور دیا کہ وزیر اعظم کے اعلان کے ساتھ وزیر ہند کی تقریر بھی قرطاس ابیض میں شامل کر دی جائے۔ چونکہ یہ تقریر حکومت کے اعلان کی تفسیر ہے اس لئے ہم اسے تمام و کمال شائع کرتے ہیں۔

حکومت کی پوزیشن

ذمہ داری کی شرائط

آل انڈیا فیڈریشن

ہندوستانی سیاسیین کی غیر ذمہ داری

مقصد کی تعیین

مسٹر چرچل کی ترمیم

تحفظات کی نوعیت

تین اہم تصریحات

فوج

مالیات

کول میز کانفرنس کی فائدہ مندی

(باقی صفحہ ۸ کالم ۳ پر ملاحظہ ہو)

سوچیت گڈھ میں دہلوی قافلہ کی گرفتاری اور سزا یابی

ہر رضاکار کو دو دو ماہ قید اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزا

امیر الجیش مولانا محمد علی صاحب کا مکتوب

مجلس احرار اسلام دہلی کی جانب سے جو پہلا قافلہ بعزم کشمیر سیالکوٹ روانہ ہوا تھا وہ سوچیت گڈھ کے محاذ پر گرفتار کر لیا گیا۔ قافلہ کے قائد اور امیر الجیش مولانا محمد علی نے اپنے ایک مکتوب میں سیالکوٹ پہونچنے کے حالات تحریر فرمائے ہیں جس میں آپ لکھتے ہیں کہ

"سیالکوٹ ہم بہت مشکل سے پہونچے۔ لاہور سے آتے ہوئے ہم سب وزیر آباد میں گرفتار کر لئے گئے تھے مگر خلاف قانون گرفتاری کے باعث رہا کر دئے گئے۔ دوسرے روز صبح سویرے سیالکوٹ روانہ ہو گئے۔ محاذ جنگ پر جس وقت قافلہ پہونچا اس کو پولیس نے فوراً گرفتار کر لیا۔ میری تقریر سننے کے بعد مسلمانان سیالکوٹ نے مجھے قافلہ کے ہمراہ روانگی کی اجازت نہیں دی جس کے سبب سے مجھے مجبوراً سیالکوٹ میں قیام کرنا پڑا۔ روزانہ ایک ایک بجے رات تک تقریریں کرتا ہوں۔ پسرور ضلع سیالکوٹ میں بھی میں نے تقریر کی۔"

کیمبل پور سے اطلاع مظہر ہے کہ گرفتاری کے بعد دہلوی قافلہ کو دو دو ماہ قید اور پچیس پچیس روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

دارالحکومت

اجمیری دروازے کی مسجد میں مسلمانان دہلی کا عام جلسہ

سپرنٹنڈنٹ محکمہ نہر دہلی کے خلاف اظہار افسوس

"مسلمان وہی ہے جو نہ ڈوگرے سے ڈرے نہ گورے سے"

مجلس احرار اسلام دہلی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

مطبوعہ اعلان کے لئے دہلی پولیس کی تگ و دو

چمنستان النکاح میں سنتی کا ایک نیا پھول

حافظ حاجی عبدالغنی صاحب کے صاحبزادے کا عقد مسنون

مجلس احرار اسلام لاہور کی امداد

دہلی کے ایک جلسہ میں بنگال آرڈیننس کی مذمت

سرحد کے سرخپوشوں پر حکومت ہند کا عتاب

عنقریب ایک آرڈیننس نافذ کیا جائے گا

اسمبلی کا آئندہ اجلاس کب شروع ہوگا؟

دہلی ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی مجلس مقننہ واسمبلی کا آئندہ اجلاس ۲۵ جنوری سے شروع ہونے کی امید ہے۔ ہم نجا دیز اور سرکاری اور غیر سرکاری بلوں پر بحث و تمحیص کی جائے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اجلاس شروع ہونے سے پہلے وائسرائے کی طرف سے کئی آرڈیننس جاری کر دئے جائیں گے۔

ترجمان القرآن

جلد اول

ناظم دفتر ترجمان القرآن
بلی ماران دہلی

دہلی سے محاذ جنگ پر سرفروشان اسلام کے دوسرے قافلہ کا کوچ

جامع مسجد میں پندرہ ہزار مسلمانوں کا شاندار مظاہرہ

رضاکاروں کا جلوس مسلمانان دہلی کا جوش عقیدت

جامع مسجد میں پندرہ ہزار مسلمانوں کا اجتماع

عظیم الشان جلوس

مزید قافلوں کی روانگی

معلوم ہوا ہے کہ سرحد پر فدا کاران اسلام کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے اسلئے مزید قافلوں کی روانگی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ (نامہ نگار)

آتشبازی کے انسداد کیلئے مسلمانوں کا ایک جلسہ

دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کی تجویز

(۱) چونکہ بغیر لائسنس کے آتشبازی فروخت کرنا ممنوع ہے اس لئے علاقہ کے تھانیدار کو مطلع کیا جائے کہ وہ بغیر لائسنس آتشبازی فروخت کرنے والوں کو گرفتار کرے اور ان کی آتشبازی ضبط کر لے۔

(۲) سربرآوردہ حضرات کا ایک وفد بازار اور گلی کوچوں میں گشت لگا کر تمام ہندو مسلمان دوکانداروں کو آتشبازی فروخت کرنے سے منع کرے اور کہدے کہ اگر آتشبازی فروخت کرنے سے احتراز نہ کیا گیا تو ایسی دوکانوں پر پکٹنگ لگایا جائے گا۔ (سکرٹری انجمن)

نریلہ کے قرب و جوار میں مشین گنوں کا مظاہرہ

انجمن اصلاح الکلام مدرسہ امینیہ کا سالانہ جلسہ

(مولوی عبدالقیوم سکرٹری انجمن اصلاح الکلام)

اقبال پرنٹنگ پریس کی تلاشی

معلوم ہوا ہے کہ اسی سلسلہ میں اقبال پرنٹنگ پریس کی تلاشی بھی لی گئی ہے اور وہاں سے بھی اس عنوان کا کوئی اعلان برآمد نہیں ہوا۔ پولیس والے ناکام واپس چلے گئے۔ (نامہ نگار)

دہلی میں نیاز فتحپوری پر دعویٰ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی جانشین حضرت شیخ الہند کا اعلان

مجلس احرار اسلام کی امداد کیلئے ہر مسلمان تیار ہو جائے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انصر اخاک ظالماً او مظلوماً قالوا یا رسول اللہ ھذا مظلوماً فکیف انصر الظالم قال تکفہ عن الظلم وقال علیہ الصلوٰۃ والسلام المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا یخذلہ

حسین احمد غفرلہ

شہید محمد دین نمونیہ سے نہیں بلکہ پولیس کی لاٹھیوں سے شہید ہوئے

تین ڈاکٹروں کی رائے

(دستخط) عبداللطیف (ڈاکٹر) فیروزالدین جراح (ڈاکٹر) محمد شفیع

حضرت پیر فضل شاہ صاحب کی گرفتاری

آپکے مریدین کا جتھہ بھی گرفتار کر لیا گیا

تمام ہندوستان میں احرار ہفتہ منایا جائے

دیہات و قصبات کے مسلمانوں کو بیدار کرنے کی ضرورت

ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اہم اعلان

احرار ہفتہ کا پروگرام

(مولانا) عبدالحنان ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب

پریوی کونسل میں اپیل کرنیکی اجازت نہیں دیگئی

عبداللہ خان اور اسیر احمد کی سزائے موت بحال رہی

تین ہندوؤں کا قبول اسلام

منگلور میں ایک شخص کا قتل

ٹرکی میں غیر ملکی مال کی درآمد ممنوع

حکومت ٹرکی کو تیس لاکھ پونڈ سالانہ کی بچت

برطانیہ میں آزادئ ہند کے حق میں پروپیگنڈا

جمعیتہ دولت مشترکہ ہند کا فیصلہ

ایرانی کردستان میں زبردست جنگ

حکومت ایران سے قبائل کا مقابلہ

بنگال میں گرفتاریوں کی بھرمار

جدید آرڈیننس کے ماتحت کئی سو اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ اور چاٹگام کو فوج روانہ کردیگئی

ٹرکی میں ایک خاتون کو پھانسی کی سزا

میرٹھ میں دہلی کے دوسرے قافلہ کا ورود

عظیم الشان جلوس اور جلسہ مسلمانوں کا جوش عقیدت

مجلس احرار کی طرف سے ایک اخبار کا اجرا

دارالعوام میں مسٹر چرچل کی ہزیمت

ہاؤس کی اکثریت نے ترمیم نامنظور کردی

لندن سے گاندھی جی کی واپسی

اسٹیشن پر انگریزوں اور ہندوستانیوں کا ہجوم

گول میز کانفرنس پر گاندھی جی کا اجمالی تبصرہ

بنگال آرڈیننس سے سول نافرمانی لازمی کردی ہے

وزیر اعظم کے بیان پر اظہار رائے سے اجتناب

سول نافرمانی کب شروع ہوگی

گول میز کانفرنس کی غرض

برما گول میز کانفرنس کا تیسرا اجلاس

درجہ مستعمرات ملنے کے بعد علیحدگی کی حمایت کیجائیگی

ایک نوجوان عورت کی خودکشی

علماء امت سے ایک دردمند کا خطاب

(بسلسلہ صفحہ اول)

حقیقت یہ ہے ... اپنا اقتدار قائم رکھنا ... ہندوستان پر ... محفوظ ... جب ... برطانیہ عظمیٰ کے بجائے صرف ایک ... ہندوستان کی حکومت ہوگی۔

راہ عمل

حق تو یہ ہے کہ اگر جمعیۃ علماء ہند ... کانگریس نے مسلمانوں کے مطالبات منظور کئے ہیں ... برابر کے حقوق ... جمعیۃ علماء ہند کی طاقت پر منحصر ہے۔

اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کا مستقبل ہندوستان میں روشن ہو ... اور اسلام اپنی اصلی شکل میں ... تو یقیناً آپ کا فرض ہے کہ

(۱) جمعیۃ علماء ہند ...

اطراف ہند میں مجلس احرار اسلام کی مساعی کا برقی اثر

ہر مقام میں جلسے جلوس۔ اور ہمدردی کی قرار دادیں

روہتک — ... مجلس احرار اسلام روہتک کے زیر اہتمام ... ایک بڑا جلوس نکالا گیا ... مجلس احرار اسلام پنجاب کی مساعی ... کا اعتراف کیا گیا ...

(سکریٹری مجلس احرار روہتک)

صوبہ سرحد — ... جمعیۃ علماء ... کا ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا ... جس میں علماء ... نے نہایت پرجوش اور مدلل تقریریں فرمائیں۔ اجلاس میں جمعیۃ علماء ہند کی مساعی ... مظالم کشمیر کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا ... مسلمانان کشمیر ... مجلس احرار اسلام ... اور خان صاحب کی وفات حسرت آیات پر رنج و ملال کا اظہار کیا گیا۔

(عبدالرشید صاحب)

(سکریٹری افغان جرگہ)

ویلور — ...

مدینۃ العلوم دار العلوم دیوبند میں

انجمن حفاظت اسلام بہار کا شاندار اجلاس

زیر صدارت حضرت سرپرست انجمن سلطان العلماء مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند ... بمقام بہار ... منعقد ہوا ... مولانا ... نے ذیل کا معائنہ تحریر فرمایا۔

نقل معائنہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد میں انجمن حفاظت اسلام کے سالانہ اجلاس ... میں شریک ہوا اور انجمن مذکور کے مقاصد و اغراض اور اس کی ... سے ... میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ماشاء اللہ انجمن مذکور کی جدوجہد اور اس کی کامیابیاں مستقبل کے لئے نہایت امید افزا ہیں ... اگرچہ ان کی تقریروں کی حالت ابھی درجہ ابتدائیت سے ... حضرات ... عالم اسلام کے چمکتے ہوئے ستارے ثابت ہوں گے ...

شائع ہوجانے کا ہم تمام مسلمانان بہار سے ... حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے جو آپ حضرات کو خاص طریقہ پر توجہ دلائی ہے ... کسی قسم کا دریغ نہ فرمائیں۔ وما علینا الا البلاغ

ابوالحسنات لطف الرحمن صدیقی بہاری

ناظم انجمن حفاظت اسلام طلبہ بہار

دار العلوم دیوبند

دار الاصلاح کی درخواست

مسلمانان شہر ... کے مسکین اور یتیم بچے جو دار الاصلاح میں تعلیم و تربیت ... پا رہے ہیں۔ ان کی کیفیت اخباری دنیا سے مخفی نہیں ہے حضرات علماء و اکابر قوم کی ...

ان بزرگوں کی نورانی معائنہ کے بعد بھی اگر مسلمان اپنے ننھے خادموں کی طرف سے آنکھیں بند رکھیں تو قوم کے مستقبل کا جتنا بھی ماتم کیا جائے تھوڑا ہے۔ جس قوم کو اپنی دینی اور ملی ضروریات کا نہ احساس ہو نہ اس قسم کے کارکن اور خادم تیار کرنے کی پرواہ وہ قوم دنیا میں زیادہ زندہ نہیں رہ سکتی۔

اگر آپ کو احساس ہے تو دار الاصلاح ...

محمد عبدالقادر ... ناظم دار الاصلاح ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ہماری تغافل شعاری کی زندگی

ہمیں لاعلمی میں کھوکھلا کر رہی ہوتی

طاقت بخش اکسیروں میں سے

اکسیر نمبر ۱ — اکسیر نمبر ۳۹ — اکسیر نمبر ۳ — اکسیر نمبر ۱۱ ...

خط و کتابت کا پتہ: امرت دھارا ... لاہور

منیجر امرت دھارا ... امرت دھارا روڈ ... لاہور

دولت غزنویہ

... دار الادب ...

اسیر دندان

رسالہ معراج النبی

... لاہور

اگر صحت پیاری ہے

طاقت کا خزانہ

ہمدرد دواخانہ ... لال کنواں ... دہلی

اپیل بخدمت علمائے کرام و پیشوایان دین

کلام اللہ کے اوراق کی حفاظت

السلام علیکم۔ عرض ہے کہ عرصہ دو ماہ کا ہوا ایک اشتہار "کلام اللہ و کلام رسول کا احترام" خاکسار نے جملہ اہل اسلام کی خدمت میں ضروری سمجھ کر پیش کیا تھا جو ملاحظہ سے گذرا ہوگا اور یہ کامل یقین تھا کہ ہمارے علمائے دین و واعظین اس کار خیر میں یقینی بہت بڑا حصہ لیں گے۔ چونکہ طبیب حاذق ہیں پہلے مرض دیکھ کر علاج کریں گے۔ علاوہ شہر دہلی کے تمام اسلامی دنیا میں بہت جلد یہ خبر شہرت پکڑ جاوے گی۔ اور اس تجویز کو فوراً عملی جامہ پہنایا جاویگا مگر نہایت افسوس ہے کہ کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا اور واعظین صاحبان نے اس ذکر سے خاموشی اختیار کی اس میں شبہ نہیں کہ "چہ نسبت خاک را با عالم پاک" اس کے اہل علمائے کرام ہی تھے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس اشتہار کے بعد جو اوراق کلام اللہ کے اس قلیل عرصہ میں حاصل ہوئے ہیں وہ تقریباً ۱۲۵ بوری کے آچکے ہیں جن کو ایک کنوئیں میں دفن کیا گیا ہے جو سوائے اس کام کے پھر کبھی کام میں نہ لیا جائیگا۔ اس میں قریب ساٹھ ستر قرآن شریف جو سالم ہیں اور قریب ۱۵۰۰ کے خلافت پارے ہیں وہ بھی لئے گئے ہیں۔ اسی صورت کو دیکھتے ہوئے اپنی حالت پر رونا آتا ہے کہ قبل انتظام کے اس حاصل شدہ کلام اللہ و کلام رسول کا کیا حشر ہوتا ہوگا۔ اسی سلسلہ میں ۷ ماہ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو ایک انجمن بھی قائم ہوئی ہے جس کا نام "تنظیم القرآن" رکھا گیا ہے جس کے صدر جناب قبلہ سید حمید احمد صاحب امام جامع مسجد دہلی اور نائب صدر جناب مولوی عبدالحلیم صاحب مطبع مجتبائی اور ملک محمد یعقوب صاحب مستری۔ خدا بخش صاحب رئیس سبزی منڈی وغیرہم مقرر ہوئے ہیں یقین ہے کہ عنقریب انجمن اپنا کام شروع کرے گی۔ چونکہ یہ ایک نیا پودا ہے اور ابھی تک کوئی آپ رسائی کا ذریعہ نہیں ہے صرف اس کی خدمت ایک واحد ہستی تک محدود ہے ورنہ واعظین اس تحریک کے لئے مقرر کئے جاتے۔

(۱) منشاء یہ ہے کہ جو اخبارات پڑھ کر دوکانداروں کے ہاتھ فروخت کر دئے جاتے ہیں یا مطبع والے صاحبان فروخت کر دیتے ہیں جس طرح ہو سکے وہ محفوظ کئے جاویں اور محلہ کے مسجدوں میں جہاں تھیلیاں رکھوا دی ہیں پہونچا دیں۔

(۲) یہ کہ برادران اسلام دوکانداروں سے سودا خریدیں تو اردو کے کاغذ میں سودا نہ لیں۔ اگر دوکاندار کاغذ میں ہی دیتا ہو تو اپنے پتے میں لے لیں۔

(۳) ہر محلہ و بازار کے سربر آوردہ اشخاص اپنے زیر اثر دوکانداروں سے نہایت عاجزی سے فہمائش کریں کہ وہ ایسے کاغذات استعمال نہ کریں قطعی امید ہے کہ رسول صلعم کے نام مبارک پڑیوں میں ہو کر غیر جگہ جانے سے محفوظ رہیں گے امید ہے کہ علمائے دین و واعظین و مالکان مسلم اخبارات اس کار خیر میں اعانت فرماویں گے۔ نوٹ بیرونجات کے احباب بھی اپنے ہاں ہر شہر میں اس قسم کی انجمن قائم فرماویں اور کلام اللہ و کلام رسول کے احترام کی کوشش کریں۔ اور اپنے ہاں کے نتیجہ کی اطلاع انجمن تنظیم القرآن دہلی کو دیکر مشکور فرماویں۔

سعید الدین سکریٹری انجمن تنظیم القرآن

سبزی منڈی دہلی

گاڑھا کانفرنس اور مولانا آزاد سبحانی کا دورہ

صوبہ گاڑھا کانفرنس جو ۵، ۶، ۷ ماہ دسمبر ۱۹۳۱ء کو گورکھپور میں ہونے والی ہے اس کی تیاری کے لئے مولانا آزاد سبحانی صاحب بانی تحریک گاڑھا صوبہ کے اجمالی دورہ کے سلسلہ میں دیوریا تشریف لائے جو گاڑھا کمیٹی ضلع گورکھپور کا صدر مقام ہے اس موقعہ پر ضلع گاڑھا کمیٹی نے اپنا انتظامی جلسہ زیر صدارت جناب عبدالحئی صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل خازن گاڑھا کمیٹی منعقد کرکے ذیل کی تجویز منظور کی اور اسی کے ساتھ گاڑھا کانفرنس کو حسب مقدور امداد دینے کا انتظام بھی شروع کر دیا۔

تجویز: گاڑھا کمیٹی ضلع گورکھپور مجوزہ صوبہ گاڑھا کانفرنس کی تائید کرتی ہے جس میں صوبہ گاڑھا کمیٹی اس کانفرنس میں شرکت کیلئے ضلع گورکھپور کی طرف سے دس نمائندے منتخب کرتی ہے جن میں سے تین خاص صدر مقام دیوریا کے حسب ذیل حضرات شامل کئے جاتے ہیں۔

(۱) جناب غلام الثقلین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل۔

(۲) جناب حکیم محمد زاہد صاحب قمر ابوالعلائی

(۳) جناب اصغر علی خاں صاحب

نیز تجویز کرتی ہے کہ گاڑھا کانفرنس کے مصارف کے لئے جس کا تخمینہ تین ہزار کیا گیا ہے اپنے ضلع کی طرف سے ... صوبہ گاڑھا کمیٹی کو پیش کرے اور اس کے فراہمی کی کارروائی ابھی سے شروع کر دے۔

سکریٹری ضلع گاڑھا کمیٹی

دیوریا۔ گورکھپور

مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجرہاڑہ کا جلسہ

علمائے کرام کا ورود مسعود

۱۲، ۱۳ دسمبر ۱۹۳۱ء بروز شنبہ و یکشنبہ کو مدرسہ انوار الاسلام قصبہ اجرہاڑہ ضلع میرٹھ کا اجلاس خصوصی منعقد ہوگا جس میں ذیل کے علماء اکابر فضلاء شرکت فرمائیں گے۔

جانشین حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی۔ مولانا سید عبداللطیف صاحب ناظم مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔ مولانا الیاس صاحب۔ مولانا محمد ذکریا صاحب ... مولانا احمد شاہ صاحب مراد آبادی۔ مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کٹھوری۔ مولانا حکیم محمد مصطفیٰ صاحب بجنوری۔ مولانا مبارک علی صاحب ... مولانا سید محمد خلیق صاحب کٹھوری۔ مولانا محمد محسن الدین صاحب وغیرہم۔

(... محمد حسین ...)

ان نعمتوں سے محروم نہ رہو

ذیل کی دواؤں کے متعلق عام اشتہاری دوا فروشوں کی طرح یہ دعویٰ کرنا تو صحیح نہیں ہے کہ یہ سو فی صدی کامیاب ہوتی ہیں ...

حب نعمت | طلاء حیرت

منیجر دواخانہ مجربات مخصوص دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

... روغن کرامات ...

بلب اینڈ سنز پلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہے

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پلی بھیت (یوپی)

گنجینۂ عملیات

روح حیات

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین مالک کارخانہ اکسیر امرت و کتب خانہ نعمانی ...

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پیٹنٹ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

الاعظم

شہزادہ اعظم جاہ و معظم جاہ دولت آصفیہ ...

مہتمم الاعظم ضلع ناندیڑ دکن

اطلاع نامہ ... بحکم جناب چودھری محمد صالح صاحب آنریری اسسٹنٹ کلکٹر ... ماہرہ ضلع ایٹہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہند کلکتہ

کلکتہ کا مشہور آفاق روزنامہ "ہند" از سر نو جاری ہوگیا ہے۔ دور جدید میں پہلے سے بھی بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اس کے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرح و شرائط دفتر سے طلب کریں

منیجر ہند کلکتہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴	دہلی - یوم یکشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۱ء	نمبر ۴۳

مسلمانوں کی کشتی قادیان کے گرداب ہلاکت میں
فتنہ عظیم کے انسداد کی دعوت
(از مولانا سید عثمان غنی صاحب مدیر اجلاس ...)

مرزائے قادیانی نے اپنے وطن پر (جو مسلمانوں کی حکومت میں رہ چکا ہے) غیر ملکیوں کے تسلط کو آیہ رحمت سے تعبیر کیا ہے۔ حالانکہ شریعت اسلامیہ کی رو سے ہر مسلمان پر اس تسلط سے نجات حاصل کرنا فرض ہے۔

مرزائے قادیانی کے تبعین کا صرف ایک کام ہے جس میں وہ کمر و فریب یا جس طرح ممکن ہو لوگوں کو مبتلا کرکے برطانوی استبداد کی دعوت دیتے رہتے ہیں ...

خالق کائنات نے ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسانوں کو امور خیر و شر بتادئے در قرآن حکیم و رسنت رسول سے بتا فرما کر ہدایت وضلالت کے تمام راستے دکھا دئے اب انسان کی اپنی صرف عقل و سلامت فطرت پر موقوف ہے کہ وہ حبل اللہ و سنت رسول اللہ کو اختیار کرے اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی ایسے شخص کے دعا باطل کی طرف توجہ نہ کرے جو وہ کتاب و سنت کے خلاف پیش کرتا ہو ...

[illegible]

اگر مرزائے قادیانی نے اپنے متبعین کو تعلیم دی ہے تو یہ دی ہے کہ جہاد بالسیف کو منسوخ کردیا ہے جس طرح تمام کاذبین کے پیشوا اور پیشرو مسیلمہ کذاب نے پانچ وقت کی نماز کے بجائے تین وقت کی نماز کانی قرار دیدی تھی۔ اور دو وقت کی نماز منسوخ کردی تھی۔ الخ

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانان ہند سے گزارش (مدینہ)

ہم نے مسلمانوں کی اس شست بعد از جنگ کو سجدہ سہو سے تعبیر کیا ہے۔ سجدہ سہو سے نماز کی فروگزاشتیں دور ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات اہم ارکان ادا ہونے سے رہ جائیں تو نماز کی غلطی معاف ہو جاتی ہے۔ لیکن افسوس کہ خداوندان برطانیہ کی بارگاہ خسروی میں جو مسلمان ارکان نے اداکی ان کی فروگزاشتیں اس سجدہ سہو سے بھی دور نہ ہوسکیں گی ...

حیرت ہے کہ یہ خواب پریشان ہے یا انقلاب زندہ باد کا جواب ہے ...

[illegible]

صوبہ سرحد میں کیا ہو رہا ہے؟ (حقیقت)

[illegible]

مشکلات کا صحیح اندازہ

[illegible]

"کانگریس، اسلام کی دشمن" (...)

[illegible]

اظہار حقائق

[illegible]

مختلف آوازیں

[illegible]

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی بآسانی میسر نہ تھیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس نمبر ۳۲ دہلی

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد عورت بچے بوڑھے ہر موسم میں کھاتے ہیں گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں
ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے
کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی
Castophan Mfg: Co: India
POST Box 80 Karachi

وسیلہ نجات

حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے احادیث نبوی سے اقتباس کرکے دو بے نظیر کتابیں تالیف فرمائی ہیں ایک کا نام دوزخ کا کھٹکا ہے اسمیں وہ احادیث درج ہیں جن میں اعمال سیہ کے ارتکاب پر عذاب الٰہی اور دوزخ کی وعید ہے اور عذاب الٰہی سے خوف دلا کر اعمال سیہ کے بچنے کی ترغیب ہے مکمل کتاب احادیث پر مشتمل ہے ہر حدیث کا اردو ترجمہ اس کے ساتھ ہی دیا گیا ہے کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) دوسری کتاب کا نام "جنت کی کنجی ہے" اور اسمیں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن میں اعمال حسنہ کی بناء پر مومنین کو جنت کی بشارت دی گئی ہے اسمیں احادیث درج ہیں ہر حدیث کا ترجمہ ان کے ساتھ ہی دیا ہے کاغذ چکنا سفید اور لکھائی چھپائی بہترین ہدیہ فی جلد عہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور دوسرے ایڈیشن بھی قریب الختم ہیں۔

[illegible]

ملنے کا پتہ
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

سگنل ڈون ہوگیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

[illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت
اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو
رسالہ جسمانی مشتری
ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے
پتہ
عبیر پن فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو-پی)

حلفیہ بیان سابق منسپل ضرغام اللہ خان کا مدعا

فی زمانہ جھوٹے سرکار حکمت سے ناآشنا پیٹ کے مجبور فرضی سائنٹیفکوں کے ہتھیار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی رقت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً غلط اور سفید جھوٹ ہے ایک اکسیر چاہے دس ہزار کی قیمت سے بھی کیوں تیار نہ کیا ہوا ہے یا یوس بیمار خانصاحب کا مجوزہ نقشہ سوالات ہمیں سے مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر خانصاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں

[illegible]

المشتہر
منیجر دواخانہ امین الفقرا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

مژدہ شباب (یعنی) خوردنی خضاب

اگر آپ کے بال کرشمہ سفید ہوگئے ہیں تو یہ خوردنی خضاب ...

[illegible]

تریٹ میڈیکل سٹور نمبر ۶ دربھنگہ بہار

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے ...

[illegible]

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قسم کوٹ	تعداد فی گٹھری	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ بانات کوٹ	۱۰۰	195/-/-	150/-/-
مردانہ اوورکوٹ	50	180/-/-	140/-/-
اوورچیسٹر کوٹ	50	125/-/-	90/-/-
واسکٹ	300	130/-/-	105/-/-
بچوں کے واسکٹ	300	95/-/-	96/-/-
لڑکوں کے اوورکوٹ	60	120/-/-	85/-/-

[illegible]

امریکن مرشل کمپنی گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ
تار کا رجسٹری شدہ پتہ
amrecon Bombay

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت ظلی اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا القرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے صرف مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردول اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے، اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد مجلد پارچہ عہر مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے (عہ)

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین پر ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوجاتا ہے۔

ہدیہ قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاشدہ ہے قسم دوم خاشدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ... مجلد چرم عہر

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ ہجری

اصلاحات سرحد اور علیحدگی سندھ

مسلمانوں کو مغالطہ دینے کی کوشش

ابھی یہ دیکھ کر بے انتہا حیرت ہوئی کہ بعض حلقوں میں حکومت برطانیہ کے اس اعلان پر اظہار اطمینان کیا جا رہا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کی اصلاحات اور صوبہ سندھ کی علیحدگی سے متعلق ہے اور جس میں کوئی بات ایسی نہیں کہی گئی ہے جو مسلمانوں کے متفقہ مطالبہ کو پورا کرتی ہو۔

مطالبہ کو پورا کر دیا یا اس کے متعلق کوئی ایسا اعلان کیا جو اس مطالبہ کی نفی کرتا ہے

وزیر اعظم کا اعلان

وزیر اعظم نے اپنے اعلان میں صوبہ سرحد کے متعلق جو کچھ کہا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

مخالفت کے وجوہ

مغالطہ انگیز بیان

مسلمانوں کا مطالبہ

کھلا ہوا دھوکہ

حوادث و احکام

کتاب الفلق امامت

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں:

(۱) ایک عالم یا امام کے متعلق پر علم ہوتے ہوئے کہ یہ زنا یا دروغگوئی یا دیگر افعال ممنوعہ شرعیہ کا مرتکب ہے، کیا ایسے عالم یا امام کی اقتدا درست ہو سکتی ہے؟

(۲) ایک شخص تاش کھیلتا ہے اور امامت بھی کرتا ہے، کیا ایسے امام کی اقتدا درست ہو گی؟

(۳) ایک شخص امامت کرتا ہے اور ڈاڑھی کترواتا ہے، کیا اس کی اقتدا درست ہو گی؟

الجواب

استفتاء

الجواب

حق و باطل کا مقابلہ

زمیندار اور حکومت پنجاب کے درمیان تقریباً پندرہ روز سے جو زبردست جنگ چھڑی ہوئی ہے اس نے پوری طرح ثابت کر دیا ہے کہ اگر حکومت اپنی تشدد وانہ حرکات اور سفاکانہ مظالم میں اپنا جواب نہیں رکھتی تو زمیندار بھی اپنے ایثار و قربانی اور فداکاری ...

ایک اور مجاہد اسلام کی شہادت

وزیر اعظم کے اعلان پر زعمائے ہند کی رائیں

گول میز کانفرنس کے دوسرے اجلاس کا انجام

سول نافرمانی کے خطرات اور تباہی و بربادی کی پیشگوئیاں

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

وزیر اعظم کے اعلان پر انگلستان اور ہندوستان میں اب تک مختلف حضرات کی جانب سے جو اظہار خیال کیا گیا ہے اس کا خلاصہ ہم قارئین الجمعیۃ کی آگاہی کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔

گاندھی جی

مسٹر شاستری

صوبہ وار خود مختاری کا ادھورا طریقہ

ولبھ بھائی پٹیل

مسٹر جیکر

مسٹر محمد علی جینا

سر تیج بہادر سپرو

مسٹر رام چندر راؤ

پھوٹ پڑ جانے کا خطرہ

سر اکبر حیدری

انتہائی مسرت کا اظہار

چودھری ظفر اللہ خاں

مرکزی ذمہ داری سے پہلے صوبہ وار خود مختاری

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

وزیر اعظم کا اعلان سخت مایوس کن ہے

"وزیر اعظم کا یہ اعلان جس کی طرف ہندوستان کے ہر طبقہ کی آنکھیں لگی ہوئی تھیں ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

آزادی منتوں اور التجاؤں سے نہیں ملا کرتی

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

صوبوں کی فوری خود مختاری کا مطالبہ

ڈاکٹر مونجے

فرقہ وارانہ انجمنوں کے لئے ایک لمحہ فکریہ

ڈاکٹر امبیڈکر

خود مختاری کا التوا سخت غلطی ہے

مولانا ظفر علی خاں

سر ے سے غزنوی

مہاراجہ پٹیالہ

سردار اجل سنگھ

سر ہنری گڈنی

مسلم لیگ کی کونسل

ورلیس آمنہ طوطی صفتم داشتہ اند

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل نے اپنے اجلاس منعقدہ ۹ ؍ دسمبر ۱۹۳۱ء میں حسب ذیل تجاویز منظور کیں:

(۱) آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل ملک معظم کی حکومت کے اس خیال کی حمایت کرتے ہوئے ...

(الف) فیڈرل مجلس مقننہ میں ان کی تعداد کم از کم ہر ایوان کی کل طاقت کا ایک تہائی حصہ ہو۔

(ب) پنجاب و بنگال کی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی اکثریت ان صوبوں میں ان کی آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ہو۔

(ج) سندھ کو فی الفور صوبہ بمبئی سے علیحدہ کر دیا جائے۔

مسٹر جوشی، مسٹر گری اور مسٹر شیوا راؤ

کھلے اجلاس میں بحث کی ضرورت

بیت المقدس میں موتمر اسلامی کا اجلاس

اماکن مقدسہ کی حفاظت، اشاعت اسلام اور اسلامی یونیورسٹی کے قیام پر غور

نحاس پاشا کے معتقدین اور مخالفین میں شدید ہنگامہ آرائی

القدس میں دو جماعتیں

موتمر کے اغراض و مقاصد

دار العلوم میں موتمر اسلامی کا تذکرہ

پارلیمنٹ میں لارڈ ارون اور نائب وزیر ہند کی تقریریں

تشدد کی پالیسی ہندوستان کو خطرہ میں ڈال دیگی

ہندوستان کے متعلق برطانوی حکمت عملی پر بحث

لارڈ ارون اور تشدد کی مخالفت

صوبہ سرحد گاندھی جی کا ممنون ہے

تحریک عدم ادائیگی محصول کا پروپیگنڈا

سر عبد القیوم کا اظہار مسرت

ہندو فیڈریشن کی طرف سے سرحدی اصلاحات کا خیر مقدم

۵۰ فی صدی نشستوں کا مطالبہ

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی

یوپی میں حکومت اور کانگریس کا شدید مقابلہ

کانگریس کی طرف سے سول نافرمانی کی تیاری

بنگال آرڈیننس یا بربریت کا دور

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

تمام ہندوستان میں احرار ہفتہ منایا جائے

ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام کا اعلان

بنگال آرڈیننس کا بے پناہ استعمال

موتمر اسلامی میں اسلامی یونیورسٹی کے قیام کی تجویز

حکومت حجاز اور فرانس میں معاہدہ

دہلی دستے کے قائد مولانا محمد علی کی گرفتاری

ہندوستانی ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا عبد الحنان صاحب اور صدر ناظم جمعیۃ علماء ہند کی زبردست تقریریں

مرحوم کرم الٰہی سیالکوٹی کی شہادت پر اظہار تعزیت

دہلی میونسپل کمیٹی کا ہفتہ واری اجلاس

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

مجلس استقبالیہ کا انتخاب

فسادات ملتان کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ مسلمانوں کو پانچ پانچ سال قید سخت کی سزا

گاندھی جی کے پرانے رفیق امام عبد القادر کا انتقال

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

مولانا عبد الحنان صاحب ڈکٹیٹر مجلس احرار اسلام پنجاب کا حلفیہ بیان

تحریک احرار کو ناجائز طریقوں سے ناکام بنانے کی کوشش

بنگال آرڈیننس کی واپسی کا مطالبہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا بیان

ہندوستان کی آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد کی تجویز

فرقہ وارانہ مسئلے کے حل کی کوشش

رہتک سے جانے والے قافلہ کی گرفتاری

رضا کار اسٹیشن پر ہی گرفتار کر لئے گئے

شمع حریت کے پروانوں کی کل تعداد ۲۰۹۸۵ تک پہنچ گئی ہے۔ آج کی گرفتاریوں کی تعداد ۸۰ ہے

دہلی قافلہ کے سرعسکر مولوی محمد علی صاحب

دو سال قید سخت اور جرمانہ کی سزا

خلافت کمیٹی پشاور کی شاندار فتح

اسی خورد سال بچے محاذ جنگ پر

ہسپانوی پارلیمنٹ کا جدید دستور اساسی

مذہب کو حکومت سے علیحدہ کر دیا جائیگا

دار الامراء میں ہندوستانی پالیسی منظور کر لی گئی

حکومت کے مقابلہ میں مخالفین کو شکست

صوبہ سرحد میں ایک سو سے زائد خدائی خدمتگار گرفتار

مجلس احرار اسلام رہتک کا جلسہ

جموں سے انگریزی افواج ہٹالی جائینگی

سیالکوٹ کا ایک اور رضا کار شہید ہو گیا

مسلمانوں کی کشتی قادیانی گرداب ہلاکت میں

(بسلسلہ صفحہ اول)

ان مردودات سخت کو انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین و تکذیب کرتے ہوئے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کو فرعونی، مکار، شرابی، زانی لکھا ہے (معیار المذہب صفحہ) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تو مرزا کو خاص بغض ہے، لکھتا ہے:

"ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے (دافع البلاء صفحہ)"

...

دہلی کے دوسرے دستہ کا دیوبند اور سہارنپور میں خیر مقدم

عظیم الشان جلوس، جلسے اور مسلمانوں کا جوش و خروش

میرٹھ میں دہلی کے دوسرے قافلہ کا جس شان سے استقبال کیا گیا اس کی مختصر کیفیت گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی ہے آج دیوبند اور سہارنپور کے حالات تحریر کئے جاتے ہیں:

...

سکریٹری مجلس احرار اسلام دہلی کی تقریر

...

سہارنپور بازار جدید

مسلمانان جڑودہ کی طرف سے احرار کی خدمات کا اعتراف

گذارش ہے کہ جناب حسب ذیل مضمون اپنے جریدہ میں درج فرما کر بندہ کو مشکور فرمائیں گے۔

...

عمائدین لیہ کو سزائے قید

جرمانہ کی ادائیگی پر جیل کو ترجیح دی

...

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

دہلی کے بقائی خاندان کا مشہور و معروف

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

...

حب نعمت رجسٹرڈ

حب نعمت دواخانہ بقائی کی مخصوص چیز ہے۔ ... قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول۔

المشتہر منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

اگر صحت پیاری ہے!

تو

رسالہ ہمدرد صحت طلب فرما کر اپنے مطالعہ میں رکھیئے۔ آپ اصول حفظان صحت سے واقف ہو جائیں گے اور کوئی بیماری پاس نہ آئے گی اس کے ہمراہ سات مجرب اور زود اثر ادویات کی فہرست مفت مع جنتری روانہ کی جاتی ہے اس فہرست میں ایسی ایسی دنیا کی لاثانی اور مجرب ادویات ہیں جن کے ذریعہ سے آپ ہر بیماری کا علاج خود گھر بیٹھے بآسانی کر سکتے ہیں

پتہ: ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

واحدی صاحب کا منجن

اکسیر دندان

...

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

نامردوں کو مرد اور جوانوں کو جوانمرد بنانے والا حلوائے مبہی

...

منیجر صدیقی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

آل انڈیا جمعیۃ کیلئے خدمات کی پیشکش

مسلمانان بہار کا مکتوب ایڈیٹر الامان کے نام

...

نقل خط بنام ایڈیٹر الامان

...

والسلام

ریاست جموں میں ایک اسلامی درسگاہ کا افتتاح

مسلمانان ہند سے ایک دردمندانہ اپیل

آپ کو اخبارات کے ذریعہ سے مسلمانان جموں و کشمیر کی حالت بخوبی معلوم ہو چکی ہوگی ...

...

ضروری اعلان

تحریک یوم اقبال کی سالانہ رپورٹ مفت منگائیے

...

بمبئی کے ایک خان بہادر اور مسئلہ کشمیر

احرار کی مخالفت کا شرمناک پروپیگنڈا

...

(مراسلہ نگار بمبئی)

برادران اسلام سے ایک اپیل

...

ہفتہ وار "کارزار"

...

فاکسار منیجر کارزار ماڈل ٹاؤن لاہور

بالکل مفت

رمضان المبارک کیلئے ہم نے خاص طور پر قرآن شریف کے قلم کے نمونے تیار کرائے ہیں جو درخواست آنے پر مفت روانہ کئے جاتے ہیں، نہایت خوبصورت ہیں آپ برکت کے لئے گھر کی دیواروں میں آویزاں کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کتابوں کی مکمل فہرست درخواست آنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

خادم نظام الرحمن تاجر کتب دہلی دریبہ کلاں

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

صحیح۔ خوشخط عکسی۔ رنگین۔ خوبصورت و پاکیزہ

قرآن مجید

تین روپیہ ہدیہ کا — صرف ایک روپیہ ... محصولڈاک

آج تک ایسی خوبصورت چیز دنیا بھر میں کسی نے پیش نہیں کی ہر گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور ہونا چاہیئے

مفصل حالات اور نمونے کے صفحے آج ہی فہرست نمبر ۔ مفت منگا کر ملاحظہ فرمائیں

المشتہر پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

ضبط نہ ہوئی تو روانہ ہوگی ورنہ قیمت معاف

پیشینگوئی ظہور امام مہدی آخر الزمان و نزول عیسیٰ علیہ السلام

پیشینگوئی کا جب احوال ہویدا ہوگا — کہیں پایا جائے گا عزت کوئی رسوا ہوگا

کفر و نیا ہے یقین ہے کہ فنا ری ہوگا — سکہ اسلام کا آفاق میں جاری ہوگا

سو سو برس کا حضرت باری ہوگا — مورد قہر الٰہی کافر و ناری ہوگا

...

سرمہ جمیرہ

...

خضاب والا خضاب یا جوہر شباب

...

حکیم ڈاکٹر ماجد حسین کارخانہ اکسیر امرت بارہ بنکی (اودھ)

تجارت کرو فائدہ اٹھاؤ

سردی کا موسم آگیا ہے حوصلہ کرو امریکہ کے پرانے کسنڈ ہینڈ کوٹوں کی تجارت کرو ... ہمارا مال صاف ستھرا اچھا نئے کے موافق ہے۔ نرخ سب سے ارزاں ہے تمام ہندوستان میں مال جاتا ہے کام دیانتداری سے ہوتا ہے

نرخ حسب ذیل ہے کرایہ مال گاڑی ہم دینگے

قسم کوٹ	ت. فی گٹھڑی	قیمت درجہ اول	قیمت درجہ دوم
مردانہ ہاف کوٹ	۱۰۰	۱۹۵/-/-	۱۵۰/-/-
مردانہ اوور کوٹ	۵۰	۱۸۰/-/-	۱۶۰/-/-
اوورجمپر کوٹ	۵۰	۱۲۵/-/-	۹۰/-/-
واسکٹ	۳۰۰	۱۳۰/-/-	۱۰۵/-/-
بچوں کے واسکٹ	۳۰۰	۹۵/-/-	۹۵/-/-
لڑکوں کے اوور کوٹ	۶۰	۱۲۵/-/-	۸۵/-/-

...

امریکن کمرشل کمپنی بمبئی رجسٹرڈ گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

Amerecon Bombay

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی — حب رحمہ — علاج شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

موجودہ شباب یعنی خوردنی خضاب

...

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

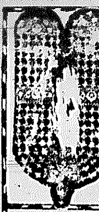

...

پتہ: ٹریڈ ہاؤس جیولرز مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

انگریزی ادویات ہر قسم کی عمدہ تازہ اور سستی آپ کو

احمد اینڈ کو

بازار بلیماران دہلی سے مل سکتی ہیں

منیجر

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

روزانہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ...

ششماہی ...

سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ...

ششماہی ...

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون

محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول

ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۶ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۴

افغانستان کی سرزمین پر آفتاب حریت و عظمت کا طلوع

دولت بہیہ افغانستان کے جمہوری اور حریت پرور دساتیر

مذہبی حقوق کا تحفظ، مساوات بین الملل نظام حکومت کی وسعت

(ترجمہ خصوصی)

خدا کے فضل و احسان سے حکومت افغانستان نے اپنی گزشتہ ہولناک بربادی اور تخریب کے بعد اصلاح و تعمیر کا جو کام شروع کیا ہے اور ایک اقل قلیل مدت میں نظام حکومت کو جن مستحکم بنیادوں پر قائم کیا ہے وہ فضل ایزدی کے سوا اور کسی چیز پر محمول نہیں کیا جا سکتا۔ اعلیٰ حضرت غازی نادر شاہ کی بیدار مغزی۔ وسعت نظری اور بے نظیر قابلیت نے آج مملکت افغانستان کو اس قابل بنا دیا ہے کہ مشرق اس کا نام فخر و مباہات سے لیتا ہے اور اس کی زندہ۔ تہذیب اور ترقی پذیر حالت پر پھولا نہیں سماتا۔ آج افغانستان جمہوریت کے اصول پر عملاً قائم ہے اس کے دساتیر و قوانین یورپ کی طرح نظر فریب نہیں بلکہ عمل و حقیقت کا جامع دستور العمل ہیں۔ ذیل میں ماحضر رسالح "سے ان اساسی اور قانونی دفعات کا ترجمہ پیش کیا جاتا ہے جو افغانستان کی سیاسی حکمرانی کی روح اور مشرقی طرز حکومت کا درخشندہ نمونہ ہیں "اصول اساسی" کی چند دفعات حسب ذیل ہیں:-

افغانستان کا مذہب

(۱) افغانستان کا مذہب، مقدس اسلام اور اس کا رسمی اور عمومی مذہب حنفی ہے...

[illegible]

حقوق عمومیہ اور ملکی آزادی

[illegible]

بادشاہ کے حقوق اور اسکے عہدنامہ

[illegible]

مطبوعات اور اخبارات کی آزادی

[illegible]

(باقی ملاحظہ ہو صفحہ ہذا کالم ۳ کے نیچے)

رہتک میں مجلس احرار اسلام کا عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مفصل تقریر

مسلمانان کشمیر کی اعانت کا عہد و پیمان

رہتک کو حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند رہتک تشریف لائے اور آپ نے مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسہ میں ذیل کی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد فاضل مقرر نے فرمایا:-

[illegible]

بنگال آرڈیننس کا حربہ

[illegible]

کانگریس کی تحریک

[illegible]

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیے)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر دوائیں جو والیان ملک کو بھی آسانی سے میسر نہیں انکی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت دو، منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

ہند کلکتہ

کلکتہ کا شہرۂ آفاق روزنامہ ہند از سر نو جاری ہو گیا ہے۔ دور جدید میں وہ پہلے سے کہیں بہتر ہے۔ تمام سابق عملہ بدستور موجود ہے۔ ملک کے بہترین ادیب اسے مرتب کرتے ہیں اور اردو صحافت میں اس نے ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔

ایجنٹ صاحبان اور اشتہار دینے والے شرائط معاملہ دفتر سے طلب کریں۔

منیجر ہند کلکتہ

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھا سکتے ہیں

گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں

ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا)

بندر روڈ کراچی

Castophan Mafg: Co: India
Post Box 80 Karachi

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا ہے اس کتاب میں دوا سازی کے اصول انتہائی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ ... ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر بااصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ بیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی رہنا چاہتے ہیں تو

رسالہ جوانی مشتری

ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے

عنبرین فارمیسی جلال آباد ضلع مظفر نگر (یو۔پی)

حلفیہ بیان اور سابق مشیر نواب ضرغام اللہ خاں کا دعا

[illegible]

منیجر دواخانہ امیر الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

رسالہ شب برات مفت

[illegible]

پتہ انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اسکو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے۔ نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے اعراب زیر زبر پیش ایسے با موقع ہیں کہ عورت، بوڑھے۔ بچے۔ جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بلاک ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آ جاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی ہدیہ بلا جلد، مجلد پارچہ، مجلد چرم نقرہ علاوہ محصولڈاک دو روپے

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام العربی میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور بیچ میں شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کے لئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ: قسم اول سفید کاغذ خاشدہ ... قسم دوم خاشدہ ... علاوہ محصولڈاک

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
دہلی

یوم چہارشنبہ ۶ شعبان المعظم ۱۳۵۱ ہجری

ہندوستان پر جبر و تشدد سے حکومت نہیں کیجا سکتی

لارڈ اِرون کا بروقت انتباہ

جب سے کہ قدامت پسند حکومت برسر اقتدار آئی ہے ہندوستان اور انگلستان میں رجعت پسند طبقے نے بہت ناخوشگوار اثرات پھیلائے ہیں کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ کسی نہ کسی طرف سے حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کو قوت کے استعمال کا مشورہ نہ دیا جاتا ہو اور ہندوستان میں جبر و تشدد کے کسی نہ کسی دور کے متعلق ہولناک خبریں سننے میں نہ آتی ہوں کبھی دارالعوام میں سوال و جواب کئے جاتے ہیں اور یہ بتایا جاتا ہے کہ ہم آئندہ سخت کارروائی کرنے کے لئے پوری طرح تیار رہیں اور کبھی بنگال کے ایوان تجارت میں تقریر کی جاتی ہے اور یہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ حکومت نے پوری طاقت کے ساتھ امن و امان قائم رکھنے کا عزم بالجزم کر لیا ہے۔ غرض مختلف طریقوں سے ایک حقیقت کو بار بار سامنے لایا جا رہا ہے اور ہندوستان پر نمایاں ثابت کیا جا رہا ہے کہ اب اس کے سیاسی اضطراب کو بالجبر دبایا جائے گا اور بہت جلد ایسی کارروائیاں عمل میں لائی جائیں گی کہ ہندوستانی اپنی تمام لن ترانیاں بھول جائیں گے۔ اسی بنا پر ملک میں انواع و اقسام کی افواہیں گشت لگا رہی ہیں اور روزانہ عجیب و غریب باتیں سننے میں آتی ہیں مثلاً سنا جاتا ہے کہ حکومت ان تمام باشندوں کی فہرستیں مرتب کرا رہی ہے جنہوں نے گزشتہ سال تحریک سول نافرمانی میں حصہ لیا تھا یا جن کا اس وقت کانگریس کے ساتھ کوئی تعلق ہے۔ کانگریس کے تمام اراکین ان کے رشتہ دار اور احباب، ان کے ملازم اور آنا فانا غرض سب کے سب ایک فہرست میں مندرج کئے جا رہے ہیں، اور مطبوعہ فارموں پر ان کے نام ان کی ولدیت ان کا پیشہ ان کا ذریعہ معاش۔ اور ان کے متعلق دوسری ہر قسم کی معلومات بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ اس کارروائی کا مقصد یہ بتایا جاتا ہے کہ آئندہ اگر ہندوستان کے دماغ میں آزادی کا خیال پیدا ہوا تو حکومت فوراً طول و عرض ملک میں گرفتاریاں ... [illegible]

ہم کو جاری کر دینا ممکن ہے یا نہیں ہے۔ جو ہندوستان میں گورنر بنگال کی جیسی خاموشی اور امن و امان پیدا کر دے۔ جن تدابیر پر غور و خوض کیا گیا تھا۔ ان میں آزادی تحریر و تقریر کا سلب کر لینا اور کانگریسوں کا بند کر دینا بھی شامل تھا۔ مگر ان مشوروں کے بعد ہمیشہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس قسم کے جبر و تشدد کا انجام بجائے ترقی کے تنزل ہوگا۔ اس لئے میں مجبوراً یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ہم ایک اچھا اور مضبوط معاہدہ کر لیں۔

یہ الفاظ اس شخص کے ہیں جو ہندوستان میں نظام حکومت کے سب سے بڑے ذمہ دار اور اعلیٰ منصب پر فائز رہ چکا ہے جس نے چار سال سے زائد مدت ہندوستان کے اندرونی معاملات پر غور و خوض کرنے میں گزاری ہے۔ جو سر مائیکل اوڈائر یا مسٹر چرچل کی طرح انگلستان میں بیٹھ کر سنی سنائی باتوں پر قیاسات قائم کرکے پالیسی متعین نہیں کرتا رہا ہے بلکہ تمام حالات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور اپنے کانوں سے سن کر ایک نتیجہ پر پہنچا ہے عجب کا دور حکومت ایک ایسے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے جبکہ ہندوستان کی تحریک آزادی اپنے شباب پر تھی۔ کیا انگریز ایک ایسے ہی معتمد و ذمہ دار مدبر کی رائے کو اس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں کہ آہنی پالیسی کو چھوڑ کر بالکل ہی آئینی پر اتر آئیں اور اس سیلاب کو جو کسی طرح نہیں رکا جا سکتا جبر و تشدد کی کمزور دیواروں سے روکنے کی سعی کریں۔

اس میں شبہ نہیں کہ بنگال آرڈیننس کا اجراء، صوبہ سرحد کی متشددانہ کارروائیاں اور کانگریسی کمیٹیوں اور کانگریسی رہنماؤں کے ساتھ حکومت کا عام طرز عمل یہ ظاہر کر رہا ہے کہ وہ بعض رجعت پسندانہ خیالات سے متاثر ہو کر اپنی عام پالیسی میں جو گزشتہ سال رہی تھی کچھ تبدیلی کرنا چاہتی ہے۔ اگر اس تبدیلی کا مقصد حقیقتاً یہ ہے کہ کسی نہ کسی درجہ میں ہندوستان کی تحریک آزادی ... [illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل مندرجہ ذیل کے بارے میں

۱۔ کہ زید حنفی المذہب نے اپنی بیوی ہندہ کو ایک مجلس میں بحالت غیظ و غضب و مرض میں بیک زبان تین طلاقیں دیدیں پھر پچھتایا اور نادم ہوا کہ گھر ویران اور بال بچے بدر بدر ہو جائیں گے۔ ... مفتی اہلحدیث سے فتویٰ طلب کیا چنانچہ مفتی مذکور نے اس کو فتویٰ دیا کہ یہ ایک ہی طلاق واقع ہوئی ہے۔ زید نے رجوع کر لیا۔ اس پر بعض ایسے علماء نے جن کی رائے تھی مفتی اہلحدیث پر الفاظ تکفیرات کا فتویٰ دیا اور عوام میں اس امر کو مشہور کیا کہ یہ کافر ہے۔ آیا یہ فتویٰ صحیح ہے اور اس مسئلہ کی بنا پر مفتی اہلحدیث قابل مقاطعہ اور اخراج از مسجد ہے۔ نیز آبا حضرات ائمہ متقدمین رحمہ اللہ سے بھی کوئی اس کا قائل ملتا ہے یا نہیں؟

۲۔ ہمارا علاقہ تمام حنفی المذہب ہے اور ایک عورت کا خاوند عرصہ پانچ سال سے مفقود الخبر ہے۔ وہ عورت نوجوان نان نفقہ و دیگر ضروریات زندگی کے لئے سخت تنگ اور فتنہ سے غیر مامون ہے۔ اس کے شوہر کا کچھ پتہ نہیں۔ ایسی حالت میں کسی دوسرے فرقہ کے عالم سے فتویٰ لیکر اس کی خلاصی کی صورت پیدا کرنا علمائے احناف کے نزدیک درست ہے یا نہیں اور اس صورت میں انسان مسلمان رہ سکتا ہے یا نہیں!

۳۔ چند اشخاص ... [illegible]

الجواب

[illegible]

مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت

عین اس وقت جبکہ دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کا انتظام و اہتمام کرنے کے لئے مجلس استقبالیہ بنا دی گئی ہے اور اس کا کام باقاعدہ ایک نظم کے ساتھ شروع ہو گیا ہے یہ خبر نہایت افسوسناک ہے کہ لیگ کے سالانہ اجلاس کی صدارت کا فیصلہ ایک قادیانی بزرگ کے حق میں کیا گیا ہے۔ اس فیصلہ کی غلطی کا اندازہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے اس مکتوب سے لگایا جا سکتا ہے جو موصوف نے سر محمد یعقوب صاحب سکریٹری مسلم لیگ کے نام ارسال فرمایا ہے اور جس کا مضمون حسب ذیل ہے:۔

مجھے اس خبر سے بے حد حیرت ہوئی کہ مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ کی صدارت کے لئے چودھری ظفر اللہ صاحب کا نام لیا گیا ہے۔ چودھری صاحب مرزائی جماعت کے آدمی ہیں۔ لاہوری جماعت سے ان کا تعلق ہو یا قادیانی گروہ سے بہرحال وہ ایسی جماعت کے رکن ہیں جس کے متعلق تمام ہندوستان کے باشندے مسلم ہوں یا غیر مسلم یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہ جماعت انگریزی گورنمنٹ کو خدا کی رحمت سمجھتی ہے اور جو کام کرتی ہے وہ انگریزوں کے ... [illegible]

زمینداروں پر ایک اور حملہ

[illegible]

حضرت شاہ صاحب کی دوبارہ گرفتاری

[illegible]

منشور اعظم

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

ہمارا مسلک نہایت واضح ہے

[illegible]

دہلی کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ

[illegible]

حکومت مزدور اور سرمایہ دار دونوں کے لئے مضر ہے

[illegible]

وزیر اعظم کا اعلان

[illegible]

دنیا میں رزق اور آخرت میں جنت

[illegible]

ایک شبہ کا جواب

[illegible]

دارالحکومت

آل انڈیا جتھہ کب روانہ ہوگا
کرنل سید محمد اسحق صاحب کا استفسار

راقم (کرنل سید) محمد اسحق کوچہ بلاقی بیگم دہلی
مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۱ء

پولیس موٹروں کے اجازت ناموں کا معائنہ کر رہی ہے
۱۲۰ موٹروں کے مالکوں کے نام سمن کا اجراء

کپڑے کی چنگی نصف کر دی جائے
دہلی کے پارچہ فروشوں کا مطالبہ

کلکتہ میں وائسرائے کی کونسل کا اجلاس

مولانا ظفر علی خاں کی خدمات کا اعتراف
مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری پر مبارکباد

آج سول نافرمانی کا بیالیسواں دن ہے
اسوقت تک
۲۱۱۵۴
سرفروشان اسلام جیلوں میں جا چکے ہیں
شہداء کی تعداد
۹
ہے

ٹریبونل کے فیصلہ کے خلاف حکام جیل کی اپیل
مقدمہ سازش دہلی کے ملزمین کو نعرے لگانے کا حق

”کانگریس اور وفاداری“
بمبئی ہائی کورٹ کا ایک عجیب فیصلہ

میسور کونسل میں ہندو عورت کے حقوق کا تصفیہ
اسلامی احکام کو کس طرح قبول کیا جا رہا ہے

این ڈبلیو ریلوے کے ملازمین کی تنخواہوں میں تخفیف
ریلوے ایجنٹ کا حکم

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ
مجلس احرار اسلام کی خدمات کا وعدہ

شہید عبدالکریم کے جنازہ کا عظیم الشان جلوس
دس ہزار مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی

اٹک جیل میں نور الدین رضاکار کی شدید علالت
عیادت کیلئے ورثاء کی روانگی

لفافوں اور کارڈوں کی قیمت میں اضافہ

مشاعرہ

مصرع طرح
چین ہے نہیں دیتا دل ناکام مجھے
قافیہ:- نام، انجام، وغیرہ
ردیف:- مجھے
(آنریری سکرٹری)

لاہور میں مجاہد ملت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی گرفتاری
شاہ صاحب کے تانگہ پر چھپی ہوئی پولیس کا دھاوا
نہ گرفتاری کے وارنٹ دکھائے گئے اور نہ دفعہ بتائی گئی

مسلمانوں کے نام شاہ صاحب کا پیغام

”میری گرفتاری غیر متوقع نہیں۔ حکومت اب اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئی ہے۔ مسلمانوں کو کسی رنج کا گرفتاری سے بددل نہ ہونا چاہئے اور موجودہ تحریک کو پرامن طریقہ سے اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک گوہر مقصود ہاتھ نہ آ جائے“۔

محاذ جنگ پر جیش احرار کی یلغار
مختلف مقامات پر گرفتاریاں اور سزایابیاں

۳۷ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت
عدالت میں دو کم سن بچوں کا نعرہ حق

اراضی اور غلہ کو قرقی سے محفوظ رکھنے کی کوشش
کونسل میں حکومت یوپی کی ایک نئی تجویز

وزیراعظم اور وزیر ہند، ہندوستان آئیں گے
بنگال آرڈیننس کی دفعات میں ترمیم کر دی جائیگی

شاہ فیصل اور تخت شام
فرانس کی نیت میں فرق آ رہا ہے
کردی بغاوت کو فرو کرنے کے صلے میں منہ جات کی تقسیم

(نامہ نگار مشتبین زیندار)

فوج اور باغیوں کے درمیان جنگ
کئی باغی ہلاک اور کیمپ نذر آتش

امریکہ کا قرضہ یورپ کو ادا کرنا ہوگا
ریاستہائے متحدہ امریکہ کا اعلان

کلکتہ میں طلباء کی دھڑا دھڑ گرفتاریاں
بیک وقت بیس مکانوں کی تلاشی

اٹلی میں طلباء کے سامنے گاندھی جی کی تقریر
میلان کے اسٹیشن ماسٹر کی پیشکش

برما کو بتدریج ذمہ دار حکومت دی جائیگی!
مالیات اور فوج پر برطانیہ کا قبضہ ہوگا
برما کانفرنس میں لارڈ پیل کا ”مدبرانہ“ اعلان

صوبہ سرحد اور اصلاحات
صوبہ سرحد کو کس گناہ کی پاداش میں کچلا جا رہا ہے؟
وزیراعظم کا اعلان صوبہ سرحد کے لئے بے حقیقت ہے

مؤتمر اسلامی کے مقابلہ میں ایک دوسری مؤتمر
مسلمانان فلسطین کی دو جماعتوں کا زبردست اختلاف
موجودہ زمانہ کے مطابق ایک عربی لغت کی ترتیب کا مسئلہ

مولانا مفتی محمد نعیم اور آپکے دیگر رفقاء کا مقدمہ
رہنمایان ملت سے کورٹ انسپکٹر کا وحشیانہ سلوک

ضبطی اخبار کیلئے صوبہ متحدہ کی کونسل میں سوال

کرسمس کی تعطیلات کیلئے پارلیمنٹ کا التواء

بنگال کے نظربندوں کے متعلق سوال و جواب
وزیر ہند حکومت ہند سے رپورٹ طلب کرینگے

امریکہ کے اشتراکیوں کا ہندوستان سے اخراج

حکومت کی طرف سے تحریک عدم ادائیگی محصول کا مقابلہ
کانگریس کے سربرآوردہ کارکنوں کے نام نوٹس
کانگریس کی زرعی کمیٹی کا خفیہ اجلاس

دفعہ ۱۴۴ کو توڑنے کا فیصلہ

رہتک میں مجلس احرار اسلام کا عظیم الشان جلسہ
حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر
(بسلسلہ صفحہ ۲)

چھوٹی یوپی چوہانسٹ دوا ہی جیتے گا

سابقہ شبہ کا اعادہ

میر اندہب وین و دنیا کا مجموعہ ہے

انگریزوں کی مخالفت یا نظام حکومت کی تبدیلی

جہاد کا ثواب بار بار نہیں ملتا

گفتگوئے مصالحت اور مہاراجہ کشمیر سے ملاقات

حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر۔

جمعیۃ علماء صوبہ برہما کا عظیم الشان جلسہ

وابستگان جمعیۃ کا پُرتپاک خیر مقدم

جناب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب کی طرف سے جواب

ایک جلسہ جناب ملی القاب حاجی۔ ای۔ سی۔ مدھا صاحب و حاجی۔ ایس۔ سی۔ مدھا صاحب حاجی داؤد ہاشم یوسف صاحب۔ حاجی محمد ابراہیم لال صاحب اور حاجی محمد علی مردن صاحب کے اعزاز میں منعقد ہوا جا بتاریخ ۲ نومبر ۱۹۳۱ء بعد عشاء ۸ بجے دفتر جمعیۃ واقع منزل اسٹریٹ مکان ۱۳۳ میں معزز مہمانوں کو مدعو کیا گیا۔ اس تقریب کی خوشی میں جن حضرات نے جمعیۃ کی دعوت پر شرکت جلسہ فرمائی ان میں حضرات ذیل قابل ذکر ہیں۔

جناب مولانا ابراہیم صاحب راندیری۔ جناب مولانا ظفر احمد صاحب۔ جناب مولانا عبد الخالق صاحب۔ جناب محمد اعظم صاحب بیرسٹرایٹ لا جناب ...

... آپ نے باوجود قلت سرمایہ کے ایک دار الترجمہ بھی قائم کر دیا ہے جس کے ذریعہ قلیل مدت میں چند دینی رسالے زبان برما میں موجود ہو گئے جن کی سخت ضرورت تھی۔ انگریزی زبان میں بھی آپ نے متعدد رسالے تصنیف کرا کے اور شائع کر کے قوم سے خراج تحسین وصول کیا۔ ...

اب میں اس دعا پر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اور سب مسلمانوں کو خدمت اسلام اور اشاعت اسلام کی بیش از بیش توفیق دیں اور ہمارے تمام اعمال و احوال میں خلوص نیت و اخلاص اور تواضع و خشوع عطا فرمائیں۔ اسلام کو کفر پر غلبہ اور مسلمانوں کو کفار پر عزت و شوکت نصیب فرمائیں۔ آمین

وصلی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین والحمد للہ رب العلمین۔

اس کے بعد جناب ملی القاب ای۔ سی۔ مدھا صاحب کی طرف سے جناب مولانا عبد الخالق صاحب جواب دینے کے لئے مامور ہوئے اور مختصر لفظوں میں ارکان جمعیۃ کے جذبات خلوص و کیفیت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موصوف نے فرمایا کہ جو کچھ خدمت ہم لوگوں نے جمعیۃ کی انجام دی ہے اس پر جمعیت کو ہماری شکر گذاری کی اصلا ضرورت نہیں بلکہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم سے کچھ اپنی خدمت اس نے لی سے

منت منہ کہ خدمت سلطاں ہمی کنی
منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

اس کے بعد آئسکریم سے جملہ حاضرین کی تواضع کی گئی اور خیر و خوبی سے جلسہ ختم ہوا۔

آٹھ اور نو سال کے اسّی بچوں کا معصوم قافلہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس اور مجسٹریٹ سے بچوں کی دلچسپ گفتگو

۷ دسمبر کو کمسن بچوں کا یہ قافلہ زیر قیادت محمد یوسف کمسن صبح دس بجے سیالکوٹ سے روانہ ہوا۔ محمد یوسف وہی ہے جو ۲ نومبر کے تاریخی جلوس میں ڈکٹیٹر مقرر ہوا تھا۔ محمد یوسف کے گلے کے ہار کئی روپیہ پر فروخت ہوتے ہوئے جو نذرانہ کر دئے گئے اس فوج کا کوئی سپاہی باستثنائے چند دس سال سے زیادہ نہ تھا ان کی رخصت کا منظر بڑا دلفریب تھا والدین کے قلوب کی کیفیت کا اندازہ خود صاحب اولاد لگا سکتے ہیں۔ متمول حضرات کے بچے بھی تھے ان کے لئے اپنا نام بتانا گناہ تھا۔ سب مسلم ابن مسلم کہلاتے تھے۔ یہ دستہ پاپیادہ ۱/۲ ۲ بجے ... سوچیت گڈھ پہنچا۔ شائقین زیارت کافی سے زیادہ تعداد میں جمع تھے۔

چوہدری خیراتی خاں صاحب نے حسب معمول آتشبازی چھوڑی اور گل افشانی سے استقبال کیا۔ محمد یوسف نے منبر پر کھڑے ہو کر دل ہلا دینے والی تقریر کی اور دو بچوں نے پرجوش نظمیں اور نعتیں پڑھیں۔ تمام رضاکار ... ہو کر دوہراتے رہے۔ اس کے بعد دستہ مورچہ کی طرف روانہ ہوا۔ پولیس نے ...

مسلمانان جموں و کشمیر کی مالی اور قانونی امداد

ہندوستان کے غیر تنہا مسلمانوں سے اپیل

کورٹ میں طلبی

نامہ نگار حضرات توجہ فرمائیں

ملاکنڈ ایجنسی کے مظلوموں کی لرزہ خیز داستان

حکومت کی طرف سے انتہائی جور و ستم کا مظاہرہ

سپاسنامہ کا جواب

پیلی بھیت کیوں مشہور ہے

بابا اینڈ سنز پیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات

نپٹ بہرا پن

کان کی دوا بابا اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

قرآن مجید

طاقت کا بکس

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

وہ مطالبہ سابقہ کر گئے ہیں کہ ہماری اساتذہ کو ہمیں تعلیم دینے کے لیے چھوڑ دیا جائے یا ہمیں بھی گرفتار کر لیا جائے۔ ...

نائب پرادنشل جرگہ (کانگریس) سے درخواست کرتا ہے کہ خدا را ہماری مظلومیت پر غور فرما کر کوئی موثر علاج کریں۔ ...

فضل خالق پروپیگنڈہ سکرٹری

احرار اسلام پنجاب کی بے مثل قربانیوں کا اعتراف

مسلمانان ٹانگو کا عظیم الشان جلسہ

بتاریخ ... نومبر ۱۹۳۱ء بعد نماز عشاء جامع مسجد ٹانگو میں مسلمانان ٹانگو کا ایک بہت زبردست اجتماع ہوا جلسہ رات کے ۱۱ بجے برخاست ہوا۔ حاضرین تمہرے تمام بڑے بڑے اشخاص موجود تھے۔ تلاوت و نعت شریف کے بعد جناب صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں مسلمانوں کے حالات کشمیر ...

... شہدائے قوم شہید آہی بخش و شہید میراں بخش و شہید مہرالدین کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے اور جمعیت احرار اسلام پنجاب پر اپنا مستحکم اعتماد ظاہر کرتے ہوئے اپنی طرف سے ہر امکانی امداد کا یقین دلاتا ہے۔ ان کی بے نظیر قربانیوں اور موجودہ اسلامی جنبشوں پر اپنی قلبی مبارکباد اور دلی ہمدردی پیش کرتا ہے اور جمعیت مذکورہ سے امید کرتا ہے کہ وہ جب تک حق و باطل میں امتیاز نہ ہو جائے اپنی کوششوں کو جاری رکھے۔

محمد ہادی جامع مسجد ٹانگو

یو۔ پی کونسل میں نہر سارد کے متعلق سوال

کسی مسلمان ممبر صاحب نے یہ سوال کونسل میں پیش کیا تھا کہ بتایا جائے کہ محکمہ نہر سارد میں ہندو اور مسلمان ملازمین کی تعداد کتنی ہے۔ ...

یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور کی قابل تقلید امداد

عتیق احمد ندوی
سکرٹری یتیم خانہ اسلامیہ بھاگلپور

ملاکنڈ ایجنسی میں گرفتاریاں

حکومت صوبہ کو نوٹس

قرول باغ اور میونسپلٹی

یوم النبی کی پانچ زبانوں میں اپیل

غیر ممالک کے برادران اسلام کے قابل توجہ

یوم النبی کی ایک بنیادی اپیل اردو، فارسی، عربی، افغانی اور انگریزی میں بہت بڑی محنت سے شائع کی گئی ہے۔ اب اسے تمام دنیائے اسلام کے اخبارات، انجمنوں اور علماء و اکابر تک پہنچنا ہے۔ غیر ممالک یا ہندوستان کے برادران اسلام کوشش کر کے اپنے اپنے ملک کے اخبارات، انجمنوں اور علماء و اکابر کے پتوں کی فہرستیں ارسال فرمائیں یا اپیلیں دفتر سے مفت منگوائیں اور اپنے اپنے ملک کے علماء تک پہنچا دیں اور مقامی اخبارات میں چھپوا دیں تاکہ اس پاک تحریک کی آواز ہر گوشہ عالم میں پہنچ جائے۔ (منیجر دفتر اشاعت سیرت، پٹی، ضلع لاہور (پنجاب))

جہانیاں منڈی ضلع ملتان میں تبلیغی جلسہ

ان نعمتوں سے محروم نہ رہو

طلائے عزیز

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

بالکل مفت

طلائے عزیز

منیجر صوفی دواخانہ گلی قاسم جان دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

مژدہ شباب دہنی، خوردنی خضاب

شب برات مفت

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پتہ۔ ٹریڈ ہاؤس جوہری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۔ ۲۰ ۔ ۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
بیرون ہند کے لئے
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مسئول مدیر
ہلال احمد زبیری (بی۔ اے)

جلد ۱۴ | دہلی۔ یوم یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

وائسرائے ہند کی تازہ تقریر

برہما کی قسمت

لنکاشائر کی بیجا شکایت

گول میز کانفرنس کے ثمرات

احکام شب برأت

آتشبازی، چراغاں اور حلوا خوری کے متعلق شرعی فیصلہ

الجواب

فی لیلۃ القدر

عبرت

اک گدا کی زباں پہ ہے قرآن
واہ کیا شانِ کبریائی ہے!
کل فروغِ حیات تھا جو کلام
مُردنی اُس پر آج چھائی ہے!!
جرسِ کارواں تھا کل جو سخن
آج آہِ شکستہ پائی ہے!!!
کل جو قرآں تھا افسرِ شاہی
آج وہ کاسۂ گدائی ہے!!!

جوش (ملیح آبادی)
دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد دکن

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات ...

خالص کیسٹر آئیل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں۔ مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد، عورت، بچے، بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوافروش سے مل سکتی ہیں۔

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

Costofhan Mfg. Co India
POST BOX 80 Karachi

مفت

اگر آپ ہمیشہ تندرست جوان اور قوی بننا چاہتے ہیں تو رسالہ جمالی منتری ایک کارڈ لکھ کر مفت منگا لیجئے
منیجر فارمیسی جلالی آباد ضلع مظفر نگر (یو۔ پی)

سگنل ڈاؤن ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
...
ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

حلفیہ بیان سابق سپرنٹنڈنٹ ... رام ...
...
مینیجر دواخانہ ... محلہ شاہ نظر راولپنڈی

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسی اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، چنانچہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دوائیں کو خراب کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند کیا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر ایک اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے عام فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عمر) علاوہ محصولڈاک

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اگر صحت پیاری ہے! تو
...
ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

اسیر وندان
...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درود ل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن کی صحت کی انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے بام موقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر زنین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ/ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ/ مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام الدین میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے کیلئے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ہدیہ موٹے قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ عہ قسم دوم حنا شدہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ عہ چرم ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو بہت پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے منبری کاغذ والے قرآن شریف کا حاشیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم یکشنبہ ۱۰ شعبان المعظم ۱۳۵۵ ہجری

آزادئ ہند کے بدترین دشمن

ڈاکٹر مونجے اور ان کی ہندو مہاسبھا

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

تصفیۂ حقوق کی ضرورت

موتمر عالم اسلامی

ہندوستان سے غداری

مہاسبھائی ذہنیت

ایک اور آرڈیننس

ناقابل معافی جرم

افتراق انگیز روش

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس

جائز حقوق کی خالفت

تازہ اعلانات

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ہز ہائینس مہتر چترال کی ملاقات

دہلی میں انسداد آتشبازی کیلئے مشترکہ کوششیں

"نگار" اور ایڈیٹر نگار کا معاملہ

صدر اور ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اظہار خیال

مولانا عارف ہسوی صاحب نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں رسالہ "نگار" اور اس کے ایڈیٹر نیاز صاحب فتحپوری کے متعلق ان کے خیالات دریافت کئے تھے چنانچہ حضرت مفتی صاحب نے مولانا عارف ہسوی کو حسب ذیل جواب ارسال فرمایا ہے:-

مکرمی جناب مولانا عارف صاحب ہسوی دام مجدہم۔ السلام علیکم۔ آپ نے ایڈیٹر نگار کا خط اور اخبار حقیقت لکھنؤ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء کے صفحہ ۳ کالم ۳ کا کٹنگ بھیج کر میری رائے دریافت کی ہے اور نو بر و دسمبر کے پرچے بھی بھیجے ہیں۔ نگار کا معاملہ بہت دنوں سے چل رہا ہے اور اخبارات میں ان کا معذرت نامہ بھی شائع ہو چکا ہے نومبر کے پرچے کے آخر میں اور دسمبر کے پرچے کے صفحہ ۸۰ پر معذرت نامہ درج ہے۔ ... جو اخبار حقیقت مورخہ ۱۲ دسمبر میں شائع ہوا ہے ... ان کی اشاعت کے بعد کا ہے اس لئے میں ان کو آخری معذرت اور توبہ سمجھتے ہوئے اس سے پہلے کی لغزش سے درگزر مناسب سمجھتا ہوں۔ اور نیاز صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آئندہ اپنے اور نگار کے مضامین میں اسلام اور بزرگان اسلام کے احترام کا پورا پورا لحاظ رکھیں اور مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ کو یہاں تک ختم کر کے یہ توقع رکھیں کہ انشاء اللہ آئندہ ایسا نہ ہوگا۔ پرچہ جات ... جن میں وہ مضامین درج ہیں ان کا باضابطہ ضبط کرانے کی سعی کا معاملہ بالکل علیحدہ ہے۔ ایڈیٹر کی معذرت ان سے تعرض نہ کرنے کے لئے کافی ہو سکتی ہے مگر ان مضامین سے تعرض نہ کرنے کے لئے وجہ نہیں بن سکتی۔

(حضرت مولانا مفتی) محمد کفایت اللہ عفا عنہ ربہ

مفتی صاحب نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے میں وہ کافی سمجھتا ہوں اپنے علیحدہ جواب کی ضرورت نہیں ہے۔ (مولانا) احمد سعید

مکتوب مصر

مصریین کا غدسازی کا کارخانہ

جنگ فیروز شاہ کی یاد اسکندریہ میں

مصر میں موٹر اور ریلوے کا مقابلہ

برطانوی ہائی کمشنر کی واپسی قاہرہ

پنو لیبن جنگی بیڑہ کی برآمدگی

مولینی ہوا باز کو حادثہ

مصر میں سیاحوں کی حوصلہ افزائی

قسطنطنیہ میں ایک خاتون کو پھانسی دیدی گئی

ایک اور مجاہد ملت کی شہادت

مولانا داؤد غزنوی کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید اور چار سو روپیہ جرمانہ کی سزا

رضاکاروں کو سزا دینے کا عجیب معیار

ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تیسرے دستہ کی روانگی

چہار شنبہ تک قیدی رہا کر دئے جاتے ہیں

ضلع ہوشیارپور کے دیہات میں رضاکاروں کا دورہ

جواب حصہ دوم

احادیث کے مطالب

شب برأت کے متعلق فقہائے احناف کے خیالات

دہلی سے محاذ جنگ پر تیسرے قافلہ کی روانگی

جامع مسجد میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

قائدین ملت کی تقریریں اور رضا کاروں کا جلوس

دہلی ۱۹ دسمبر کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں احرار اسلام کے تیسرے قافلہ کو محاذ جنگ پر روانہ کرنے کیلئے مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جلسہ کی صدارت حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے فرمائی ...

دار الحکومت

میونسپل کمیٹی میں کمپنی باغ کی مسجد کا معاملہ

میونسپل کمیٹی کے ممبران کا فیصلہ

ڈپٹی کمشنر کی طرف سے مسجد کا معائنہ

آل انڈیا مسلم لیگ کا بائیسواں سالانہ اجلاس

۲۶-۲۷ دسمبر کو منعقد ہوگا

ہندوستان کے مسلمان اس وقت ایک نہایت اہم تاریخی دور سے گذر رہے ہیں۔ ملک کے اندر جو سیاسی تبدیلیاں ہونے والی ہیں ان سے مسلمانوں کے مستقبل پر زبردست اثر پڑیگا اگر اس وقت مسلمانوں نے پوری طرح سمجھ کر کوئی قدم نہ اٹھایا تو ان کے لئے ہر قسم کے خطرات کا قوی اندیشہ ہو جائے گا۔

آل انڈیا مسلم لیگ جو مسلمانوں کی سب سے قدیم سیاسی جماعت ہے اور جس نے ہندوستان کی تاریخ میں ہر سیاسی تبدیلی کے موقع پر اہم خدمات انجام دی ہیں۔ اس وقت بھی مسلمانوں کی رہنمائی کر رہی ہے۔ لیگ کا سالانہ اجلاس دہلی میں ۲۶-۲۷ دسمبر کو منعقد ہونا تجویز ہوا ہے ... امید ہے کہ مسلمانان ہند اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں پوری دلچسپی کا اظہار کریں گے تاکہ لیگ جو فیصلے کرے وہ ملک کی رائے عام کے مطابق ہو سکیں۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی صدارت کا مسئلہ

مجلس استقبالیہ کی قرارداد پر حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تار

مولانا عبد الماجد صاحب مرحوم و مغفور کی تعزیت

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

صدر جمعیۃ علماء ہند کا تعزیتی مکتوب

مولانا عبد الماجد صاحب مرحوم کے فرزند کے نام

ایڈیٹر نگار کا مکتوب صدر و ناظم جمعیۃ علماء کے نام

قابل اعتراض مضامین ضائع کرنے کو تیار ہوں

مدرسہ امینیہ میں بخاری شریف کا ختم

نگار پر نقالی صاحب کا مقدمہ

لگان کی تحریک کو روکنے کیلئے آرڈیننس کا نفاذ

عمال حکومت کو وسیع اختیارات دیدیے گئے

کانگریس پر گورنر جنرل کے الزامات

آرڈیننس کی منظوری

موتمر اسلامی میں یہودی مال کا مقاطعہ

تمام دنیا میں اشاعت اسلام کیلئے کوشش

اسلام کے مستقبل کا انحصار اہل عرب پر ہے

لاہور میں انقلاب پسندوں کی گرفتاری

۵ پستول اور کارتوس برآمد ہوئے

تلاشی کے سلسلہ میں پولیس نے گولی چلادی

کانگریسی لیڈروں کو نظر بند کردیا گیا

تلاشیوں کی بھرمار تقریر و تحریر کی ممانعت

دو لڑکیوں نے ایک مجسٹریٹ کو گولی سے اڑادیا!

اب بنگال آرڈیننس میں کوئی ترمیم نہ ہوگی؟

لڑکیوں کی گرفتاری اور خانہ تلاشی

مولانا عبد الماجد صاحب بدایونی کا وصال

ایک تار کے ذریعہ یہ رنجدہ اور الم ناک خبر موصول ہوئی کہ حضرت مولانا عبد الماجد صاحب قادری بدایونی کا کل ... قلب کی حرکت بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بعد کی تفصیلات

مجسٹریٹ بھاگلپور کے بنگلہ پر بم پھینکا گیا!

اخبار زمیندار کے دفتر پر پولیس کا چھٹا حملہ

عدم ادائے لگان کی تحریک صوبہ سرحد میں

سرحد کیلئے بھی آرڈیننس جاری کیا جائیگا

پشاور ۱۴ دسمبر معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ صوبہ جات متحدہ کی طرح صوبہ سرحد میں بھی کسانوں کی حالت نازک صورت اختیار کر رہی ہے۔ لگان و مالگذاری میں تخفیف ناکافی خیال کی جاتی ہے عنقریب صوبہ سرحد میں بھی تحریک عدم ادائیگی لگان شروع کردی جائے گی اور خان عبد الغفار خاں اس کی رہنمائی کریں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یو پی کی طرح سرحد کے لئے بھی آرڈیننس نافذ کیا جائے گا اور تحریک کو ابتدا ہی میں دبانے کے لئے پوری پوری کوشش کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد میں تحریک شروع کرنے کا فیصلہ گاندھی جی کے آنے کے بعد کیا جائے گا۔

جذبات مسلم کا ابلتا ہوا دریا

مراد آباد میں احرار ہفتہ کا شاندار اجتماع

مراد آباد ۱۳ دسمبر آج مجلس احرار اسلام مراد آباد کے رضا کاروں کا جلوس ۲ بجے جامع مسجد سے شروع ہو کر بازار سے گھومتا ہوا شہر کے آخر کنارہ پر مغرب کے وقت ختم ہوا۔

الجمعیۃ کی اشاعت میں روز افزوں اضافہ

معاونین الجمعیۃ کی ہمدردی کا شکریہ

بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی

(بقیہ معاونین کے اسمائے گرامی آئندہ اشاعت میں درج کئے جائیں گے) (منیجر)

محصول ڈاک میں اضافہ

معاونین "الجمعیۃ" توجہ فرمائیں

حکومت کیخلاف چینی طلباء کا خطرناک اقدام

پولیس سے ہتھیار چھین لئے وزارت خارجہ کے دفتر پر چھاپہ

مسٹر چرچل موٹر کے نیچے آگئے!

تمام چہرہ مجروح ہوگیا

گاندھی جی کو مصر آنے کی دعوت

وفد پارٹی کے لیڈر نحاس پاشا کی سعی

آنند بھون اور سوراجیہ بھون کی تلاشی

کانگریس کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

نگار کے متعلق مولانا عبد الماجد صاحب کا برقیہ

لکھنؤ ۱۳ دسمبر مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ہفتہ کے روز مسلمانان لکھنؤ نے ایک عظیم الشان جلسہ عام میں نیاز کے شائع کردہ توبہ نامہ کو کیسر مسترد کردیا۔ یہ جلسہ منشی احتشام علی صاحب کی صدارت میں ہوا تھا۔ مولوی ظفر الملک علوی اور مولوی عبد الحلیم صدیقی کی تقریروں کے بعد جلسہ نے زبردست کثرت رائے سے طے کیا کہ نیاز کا توبہ نامہ مسترد کیا جائے اور ان کی ملحدانہ سرگرمیوں کا خاتمہ کرنے کے لئے زبردست اور موثر تدابیر اختیار کی جائیں چنانچہ دس اشخاص کی ایک نمائندہ کمیٹی بنا دی گئی تاکہ بہت جلد باقاعدہ کام شروع کردیا جائے قانونی چارہ جوئی فوراً کی جائے گی اور یو۔ پی کونسل میں ایک تحریک اس مقصد کی پیش کی جائے گی کہ اس ملحدانہ رسالہ کی تمام کاپیاں بحق سرکار ضبط کرلی جائیں۔ بعض اشخاص نے جلسہ میں برہمی پیدا کرنے کی کوشش کی لیکن ان کو کامیابی نہیں ہوئی۔

بیس کروڑ پونڈ کا سونا انگلستان کو

لندن ۱۶ دسمبر۔ ڈیلی ٹیلیگراف نے شائع کیا ہے کہ ہندوستان کا سونا کثیر مقدار میں انگلستان پہنچ گیا ہے۔ ستمبر ۱۹۳۱ء سے اس وقت تک بیس کروڑ پونڈ کا سونا جہازوں کے ذریعہ انگلستان پہنچا دیا گیا ہے۔ صرف نومبر کے مہینہ میں ۶۵ لاکھ پونڈ کا سونا ہندوستان سے انگلستان آیا۔

سرزمین سرحد کے خوفناک قوانین
اصلاحات کے بجائے بے پناہ مظالم کا مظاہرہ
نعمت اللہ کمیٹی کی سفارشات کا حشر

انسانی زندگی خوشی و غمی کا مجموعہ ہے دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں جو ہمیشہ غمگین ہو یا ہمیشہ خوش رہتا ہو ...

جب ہینگ اور نعمت اللہ کمیٹیاں مقرر ہوئیں تو خیال پیدا ہوا کہ صوبہ سرحد کی بدقسمتی کا زمانہ ختم ہونے والا ہے ...

بیرون ہند کے معاونین سے معذرت

ہندوستان سے باہر کے معاونین الجمعیۃ کی خدمت میں بدستور سابق ہر اخبار پر ٹکٹ لگا کر اخبار روانہ کیا جاتا تھا لیکن فارن پوسٹ آفس بمبئی سے بہت سے اخبار اس نوٹ کے ساتھ واپس آئے کہ محصول ناکافی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ بیرون ہند کے لئے یکم دسمبر سے ... ٹکٹ لگانے کی بجائے دو پیسے کا ٹکٹ لگانا چاہئے ... یکم دسمبر سے آج تک ارسال کئے گئے ان کے ٹکٹ بالکل ضائع ہو گئے اور ہمارے معاونین کو زحمت انتظار گوارا کرنی پڑی ... اس کی تلافی کے لئے اخبارات دوبارہ تین پیسے فی پرچہ کے ٹکٹ لگا کر ارسال کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ممالک خارجہ کے معاونین محصول ڈاک کے اضافہ کی طرف توجہ فرمائیں گے اور ہمارے اس نقصان کو کم از کم اس طرح پورا کرنے کی کوشش کریں گے کہ ہر قدیم معاون ایک نئے معاون کا چندہ فوراً دفتر کو ارسال کرا دے۔

(منیجر)

دو قافلوں کے بعد تیسرے قافلہ کی گرفتاری
رہتک کے مسلمانوں کا جوش جہاد

آج مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۱ء کو رات ۵ بجے شب سات رضاکاران سرفروشان اسلام کا قافلہ کشمیر سفر منانے کی غرض سے نکالا گیا ...

اجمیر میں مجلس احرار اسلام کا قیام
مولانا معین الدین صاحب جتھہ لیکر روانہ ہونے والے ہیں

اجمیر ۱۲ دسمبر آج ۹ بجے شاہجہانی مسجد درگاہ معلی میں یوم کشمیر کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری منعقد ہوا۔ جلسہ میں مسلمانان کشمیر کے حقوق کی حمایت میں پرجوش تقریریں ہوئیں اور حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

(۱) اجمیر شریف کی اسلامی مرکزیت اور اس امر کو پیش نظر رکھتے ہوئے کہ ہر ایک اسلامی تحریکات میں اجمیر کے مسلمان ہمیشہ بیش از بیش حصہ لیتے رہے ہیں، اجمیر کے مسلمانوں کا یہ جلسہ عام تجویز کرتا ہے کہ یہاں سے بھی کشمیر کی جانب جتھے بھیجنے کی کارروائی شروع کر دی جائے۔

(۲) کشمیر کی جانب جتھوں کی روانگی وغیرہ کے انتظامات و نیز مجلس احرار الاسلام پنجاب کو تقویت پہونچانے کے سلسلے میں یہ جلسہ ضروری قرار دیتا ہے کہ اجمیر شریف میں بھی بہت جلد احرار اسلام کا قیام عمل میں لایا جاوے۔

تجویز میں بہت زور و شور کے ساتھ اللہ اکبر کے نعروں میں منظور کی گئیں۔ اس کے بعد مجلس احرار الاسلام اجمیر کیلئے اراکین کا انتخاب عمل میں آیا۔ پریسیڈنٹ جناب مولانا معین الدین صاحب کو منتخب کیا گیا۔

مولانا نے تقریر میں اعلان کیا کہ میں ۲۰ دسمبر کو اتوار کے دن جتھا لیکر اجمیر سے روانہ ہو جاؤں گا ... جلسہ میں چندہ کی کوئی تحریک نہیں کی گئی تھی پھر بھی ایک سو روپے کے قریب اسی وقت رقم جمع ہو گئی۔ ...

محمد شریف ـ سکرٹری مجلس احرار الاسلام

واقعات کشمیر کی چندوسی میں گونج

۱۳ دسمبر ۳۱ء کو ۸ بجے شب مسلمانان چندوسی کا ایک جلسہ بعض نوجوانان کی سعی سے محفل میلاد کے نام سے منعقد کیا گیا جس میں حضرت استاذی مولانا محمد اسعد اللہ خاں صاحب نے واقعات کشمیر پر ایک نہایت جامع اور پرجوش تقریر فرمائی ...

(حافظ علی حسن مہاجری چندوسی)

قصبہ اجراڑہ میں علماء ملت کا شاندار اجتماع
مجلس احرار اسلام کی بےنظیر خدمات کا اعتراف

... اسلامی اور علوم دین کی ضرورت پر اظہار خیال کیا۔ آخر میں جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

محمد عبد الاول نائب مہتمم
مدرسہ انوار الاسلام اجراڑہ

مسلمانان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

رہتک کے سولہ رضاکاروں کو سزائیں

ان دو قافلوں کو جو ۸ و ۱۰ دسمبر کو گرفتار کر لئے گئے تھے۔ جناب مولوی ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت سے ایک ایک ماہ کی قید کا حکم سنا دیا گیا ...

مجبوب عاشق کے قدموں پر

... صحیح جنس قبل شاہ عالم پوستین بیت دھلی

تاریخ ہند پڑھ نہ جائیے!

کیونکہ تاریخ خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے موجودہ تاریخ ہند لکھنے والے ... مہاراجے مسلمانوں کی عزت کرنا فخر سمجھتے تھے

دولت غزنویہ بالتصویر

طلب کیجئے اس میں سلطان محمود غزنوی اور اس کے جانشینوں کے تمام و کمال حالات قلمبند کئے گئے ہیں۔
حجم چار سو صفحات قیمت صرف دو روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک۔
پتہ:- مہتمم کتب خانہ دار الادب بھاٹی دروازہ لاہور

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ
صحیح ـ خوشخط عکسی ـ رنگین ـ خوبصورت اور پاکیزہ
قرآن مجید
آج تک ایسی خوبصورت چیز دنیا بھر میں کسی نے پیش نہیں کی
ہر گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور ہونا چاہیئے
المشتہر: پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

زبدۃ الحکماء حکیم نصرتی صاحب کا بنایا ہوا
طاقت کا بکس
نامردی کا مکمل علاج
جریانی ـ حب کرشمہ ـ طلا رشادمانی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

دہلی دواخانہ کرشمہ عظیم!
جمال پلس
فہرست کلاں مفت
... منیجر دہلی دواخانہ صدر بازار منڈی روئی دہلی

مسلمانو ہوشیار ہو جاؤ
رعائتی اعلان شروع ہو گیا
شاندار قرآن مجید مترجم مجلد پارچہ حاشیہ
قرآن مجید معرا مجلد پارچہ
پتہ:- ایچ محمد یوسف خاں منیجر شہرت ایجنسی دہلی فراشخانہ

مشہور سلکی ٹسری صافے
سلکی ٹسری صافے نہایت مضبوط اور پائیدار
آٹھ گز ـ قیمت چار روپے (للعہ)
علاوہ محصولڈاک
جنرل ٹریڈنگ ایجنسی ـ جگ سلائی ـ ٹاٹانگر

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس

... میں مختلف طریقوں سے مصرف ہے۔ مثلاً:-
۱ـ حصول تعلیم کیلئے طلبہ کو وظائف دینا۔
۲ـ ابتدائی مکاتب قائم کرنا۔
۳ـ حسب ضرورت خاص خاص اسکولوں اور تعلیمی انجمنوں کی مالی و اخلاقی اعانت کرنا۔
۴ـ سفیروں کے ذریعہ سے کانفرنس کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کرنا اور مسلمانوں کو کانفرنس کا ممبر بنانا۔
۵ـ مختلف صوبوں میں کانفرنس کا سالانہ اجلاس منعقد کرکے وہاں کی تعلیمی مشکلات کا حل تجویز کرنا ...

انجمن اسلامیہ کلپاک کا عظیم الشان جلسہ
الجمعیۃ کی خدمات کا اعتراف

آج مسلم باشندگان قصبہ کلپاک کا عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد قصبہ کلپاک میں منعقد ہوا ...

لاہوری دروازہ کی لال مسجد کا انہدام

جلیل و اوراں اسلام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کل بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۳۱ء ...

محمد حسام الدین ساکن قرولباغ شہر دہلی

جمعیۃ طلبائے قدیم ندوۃ العلماء کا سالانہ اجلاس

دار العلوم ندوۃ العلماء کا سالانہ امتحان اور شرائط داخلہ

دار العلوم ندوۃ العلماء میں ۸ رشعبان کے بعد سے سالانہ امتحان ہو کر ہر شوال سے نئی تعلیم کا آغاز ہوگا ... تعلیم کا نقصان ہوگا۔
۱ـ اب فیس طعام بجائے آٹھ روپے ماہوار کے سات روپیہ ماہوار ہو گئی ہے ...

عبد العلی
ناظم ندوۃ العلماء

کارڈ اور لفافہ کی قیمت میں اضافہ پر احتجاج

حکیم غلام حیدر سیتا پور اودھ

نو مسلموں سے درخواست

ہم نے لاہور میں ایک انجمن بنام انجمن نومسلمان ہند بنائی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ نومسلموں کی مدد کی جائے ... تمام نومسلموں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے نام اور پتے ہمارے پاس بھیجیں۔

خاکسار محمد امین نومسلم بیرسٹر
سکرٹری انجمن نومسلمان ہند ـ انارکلی بانس منڈی لاہور

حادثہ عظیم

سگنل ڈوون ہو گیا
جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے
... ویدشاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

سناٹوجن سے تمام کمزوریاں دور ہوتی ہیں
اپنے جسم میں از سر نو طاقت پیدا کرکے ہی آپ مردانہ کمزوریوں پر غالب آسکتے ہیں اور دوبارہ مضبوط و توانا بن سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے سوائے سناٹوجن کے اور کوئی خوراک نہیں ہو سکتی یہ خوراک تمام دنیا میں مشہور اور لاثانی ہے سناٹوجن میں ایسے اجزا شامل ہیں جو بیک وقت جسم اور اعصاب کو مضبوط بناتے اور صحت بخشتے ہیں۔
مشہور ڈاکٹر ڈبلیو ـ ایم ـ این پونہ سٹی سے لکھتے ہیں ...
SANATOGEN
آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدیئے!
ہر دوائی فروش سے مل سکتا ہے

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان
... ملنے کا پتہ: احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ کوچہ چیلان دہلی

دہلی کے بقائی خاندان کا مشہور و معروف
دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی
حب نعمت رجسٹرڈ
منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

شادمانی کا مکمل بکس ؟ تین تحفے
سینک کی پوٹلیاں ـ سفوف ضماد ـ اعجازی گولیاں
یاد رکھئے!
اگر آپ نے پوری ترتیب کے ساتھ اس بکس کی دواؤں کا استعمال کیا تو انشاء اللہ دو ہی ہفتہ میں تمام اندرونی اور بیرونی خرابیاں اور کمزوریاں دور ہو جائیں گی اور آپ اپنے قابل رشک عروج مہونے پر فخر کر سکیں گے۔
مکمل بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ
ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ مجربات خصوصی ۱ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

مژدہ شباب (یعنی) خوردنی خضاب
... ترسٹ میڈیکل اسٹور نمبر ۶۱ دربھنگہ بہار

اگر صحت پیاری ہے! تو
رسالہ ہمدرد صحت طلب فرمائیے ...
ہمدرد دواخانہ ۱ لال کنواں دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

روزانہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۷ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) — صہ
نصف صفحہ (") — سٹہ
ایک کالم (") — عنہ
½ کالم (") — صہ
¼ کالم — عہ

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

معاون
محمد عثمان فارقلیط

مدیر مسئول
ہلال احمد زبیری (بی-اے)

جلد ۱۴ | دہلی - یوم پنجشنبہ ۱۴ شعبان المعظم سنہ ۱۳۵۰ھ مطابق ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۳۱ء | نمبر ۴۶

موجودہ تقویم کی ترمیم اور مسلمان

معاصرین کے افکار و آراء

احرار اسلام کی اعانت (امارت)

احرار اسلام کے مجاہدین اپنے کاموں میں مشغول ہیں۔ گرفتاریاں اور سزائیں جاری ہیں تیس تیس ہزار مجاہدین احرار اسیر ہو چکے اور سلسلہ گرفتاری جاری ہے۔ مسلمانوں کو معلوم ہے کہ احرار اسلام کے مخدوم زعماء جمعیۃ علماء ہند دہلی کے ارکان ہیں جن کو تحریک کانگریس میں شرکت کے باعث "ہندو پرست" کہہ کر بدنام کیا جاتا تھا لیکن آج دنیا نے دیکھ لیا کہ مسلمانوں کا مخالف ہمدرد کون ہے اور مسلمانوں پر سے ظلم کے دفع کرنے کے لئے کون مصائب برداشت کر رہا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی ایک ہی جماعت (یعنی جمعیۃ علماء ہند دہلی) ہے جس کے ارکان اسلام اور مسلمانوں کیلئے ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ ان ہی کو آپ کسی وقت (اگر زور سے ٹرٹلے ہوتے ہیں) ... کسی وقت ہندوؤں سے کسی دن دونوں سے اور کسی وقت ان دونوں کے دوست مسلمانوں سے بھی۔

اس جماعت کی جنگ و صلح محض مسلمانوں کے مفاد کے لئے ہوتی ہے احرار کے تحفظ کیلئے وہ ہر ایک دشمن مسلمین سے برسرپیکار ہو جاتی ہے۔ اس وقت احرار اسلام کی تحریک کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند دہلی کے پنجاب کے اکثر اراکین انتظامی وعاملہ جیل میں ہیں یا تحریک کو تقویت پہونچا رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کے تمام عہدہ دار جیل میں ہیں۔ بہر کیف مجلس احرار اسلام کے نقش قدم پر چلنے کی تمام مسلمانوں کو سعی کرنی چاہئیے اور ان کی جو معاونت ممکن ہو کرنی چاہئیے۔

مسلم لیگ کے نظام کی خرابی (مدینہ)

کانگریس اور مسلمان (تاج)

باشندگان سرحد کا مطالبہ (خیبر)

تخفیف اسلحہ

انگریزوں کی منطق (ہمدم)

حکیم محمود خاں اعظم اور حکیم اجمل خاں صاحب کے خصوصی مجربات واقعی اکسیر اور تیر بہدف ہیں جو والیان ملک کو بھی بہ آسانی میسر نہیں تھیں ان کی عجیب و غریب اور تازہ فہرست مفت۔ پتہ: مینیجر ہندوستانی دواخانہ "پوسٹ بکس ۲۲ دہلی"

خالص کیسٹر آئل سے تیار کردہ

کیسٹوفین

(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹر اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں۔ نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت۔ بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں۔

Castophen Mafg. Co. India
Post Box 88 Karachi.

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ

قرابادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدر آبادی نے قرابادین مفید عام تصنیف کر کے اس کمی کو پورا کر دیا اس کتاب میں دوا سازی کے اصول نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں کہ اسکی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ بھی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطباء نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایا ہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرابادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیماردار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

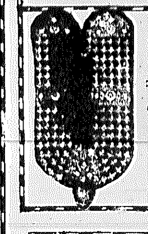

پانچ سو روپے کا چندن ہار صرف تین روپے میں

پتہ: مینیجر بادشاہ ہاؤس جیولری مرچنٹ اجمیری گیٹ دہلی

نیجر دواخانہ شاہ نظر راولپنڈی

المشتہر

مینیجر ۔۔۔ دواخانہ گلی قاسم جان دہلی

بالکل مفت

الکتاب شب براءۃ مفت

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

جاری شدہ سنہ ۱۸۶۸ء

پتہ: مینیجر "اودھ پنچ" لکھنؤ (یو۔پی)

غریبوں کا قرآن مجید معرا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کے لئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے درد دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقع ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے بچے جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کر سکتے ہیں۔ نورانی قرآن مجید کا ٹائیٹل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر نہایت بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلا جلد، مجلد پارچہ عہ مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائیٹل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائیٹل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہو جاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ: قسم اعلیٰ سفید کاغذ خاشدہ ۔۔ قسم دوم خاشدہ ۶/ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸/ چرم عہ

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک۔

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں

مینیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی

احادیث نبوی

(از حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

جہاد فی سبیل اللہ

یا رسول اللہ کونسا عمل افضل ہے۔ فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ سائل نے پوچھا اس عمل کے بعد کونسا عمل افضل ہے۔ فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ (بخاری۔ مسلم) مطلب یہ ہے کہ ایمان کے بعد کوئی عمل جہاد سے بہتر نہیں ہے۔

ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ کون شخص افضل ہے۔ فرمایا جو اللہ کے راستے میں جان و مال سے جہاد کرتا ہے۔ سائل نے عرض کیا اس کے بعد۔ فرمایا پھر وہ شخص جو جنگل کی کسی گھاٹی میں اللہ کی عبادت کرتا ہے اور خدا کی مخلوق کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ (بخاری۔ مسلم)

ایک صحابی نے عزلت نشینی کا قصد کر لیا تھا جب حضور کو معلوم ہوا تو آپ نے ...

[illegible]

غلطی اور غلطی پر اصرار

[illegible]

کوچہ تابل عطار کی مسجد

[illegible]

...کرنے کے لئے تیار تھے کہ مسلمانوں نے اچھوتوں کے ساتھ جو معاہدہ کیا ہے اسے توڑ دیں ہم بحیثیت مسلمان ہونے کے ایک ایسی تجویز پر کس طرح آمادگی کا اظہار کر سکتے تھے جو کسی طبقہ کو ان حقوق سے محروم کرے جو ایک ہی ملک کے دیگر طبقات کو حاصل ہیں۔ اس لئے ہم نے اس پر اصرار کیا کہ اچھوتوں کو بھی ہمارے ساتھ ساتھ مساوی اصول پر نیابت ملنی چاہئے۔ اور یہ کہ اس معاہدہ پر جو ہم نے اچھوت ہندوؤں کے ساتھ کیا ہے قائم رہنا ہمارے لئے فرض عین ہے۔"

کچھ عرصہ ہوا جب یہی بات ہم نے کہی تھی تو ہندوستان کے سرکاری اور نیم سرکاری اخبارات بہت چراغ پا ہوئے تھے اور کسی طرح یہ نہ مانتے تھے کہ گاندھی جی مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرنے کے لئے تیار تھا مگر خود مسلمانوں نے جھگڑوں اور چماروں کی دوستی کی خاطر تصفیہ حقوق کا ایک بہترین موقع ضائع کر دیا۔ اس کی اسی پوزیشن کا خود مولانا شوکت علی اعتراف کر رہے ہیں اور ایک ایسے اخبار کے نمائندے کی زبان سے یہ اعتراف ہم تک پہنچ رہا ہے جو کانگریس اور گاندھی جی کا بڑا دشمن ہے اور جس کی تحریریں اردو کے فرقہ پرست سرکاری اخباروں میں بطور استناد پیش کی جاتی ہیں۔ مولانا شوکت علی کی اس صاف گوئی کے بعد اب سلم ہندوبین کانفرنس کی اس صریح مداہنت پر جس قدر ماتم کیا جائے کم ہے ...

[illegible]

مفاد ملت کے دشمن

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یوم پنجشنبہ ۱۴ شعبان المعظم ۱۳۵۰ ہجری

تحریک آزادی کے خلاف ایک جدید مہم کا آغاز

ہندوستان کے مسلم وفاداروں کی تنظیم

لاہور کے ایک روزنامہ اینگلو انڈین اخبار میں کسی "بت شکن" صاحب نے جو برعکس نہند نام زنگی کافور کے مصداق ہیں، عالم اسلامی کے متعلق چند شذرات تحریر فرمائے ہیں جن میں سے ہر شذرہ اس قابل ہے کہ اس پر بحث کی جائے اور عامۃ المسلمین کو یہ بتایا جائے کہ مسلمانوں کے نام سے انگریزی کے نیم سرکاری اخباروں میں کس قسم کا ...

انہیں یقین رکھنا چاہئے کہ وہ جس طرح اب تک خائب و خاسر رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی رہیں گے۔

جھوٹا پروپگنڈا

حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کی کوئی تحریک نہ مسلمانوں میں موجود ہے نہ آئندہ ...

[illegible]

عدم تشدد کا مقابلہ

[illegible]

مسلمان اور آزادی ہند

[illegible]

خلیفہ قادیان کی پوزیشن

[illegible]

ممالک اسلامیہ کی خبریں

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

جامع ازہر میں چینی طلباء کا داخلہ

اسلامیان چین کے متعلق جدید معلومات

چین میں عیسائی مبلغین کو شکست

حال ہی علوم اسلامیہ کی تحصیل کے لئے چین سے چار طلباء آئے ہیں۔ جامع ازہر کے شیوخ نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور ان کو ازہر میں داخل کر لیا۔ یہ طلباء وسط چین کے رہنے والے ہیں جو عربی زبان سے تھوڑی بہت واقفیت رکھتے ہیں۔ عربی اخبارات کے مسلسل مطالعہ کے بعد ان کو یہ شوق پیدا ہوا کہ وہ چین سے آکر مصر میں علوم اسلامیہ کی تحصیل کریں۔ گزشتہ ہفتہ مصری اخبار کے ایک نمائندہ نے ان طلباء سے ملاقات کی اور چینی مسلمانوں کے متعلق جس دلچسپ استفسارات کئے۔ چینی طلباء نے ہر ایک بات کا ...

[illegible]

پورٹ سعید پر گاندھی جی سے وفد پارٹی کی ملاقات

ملاقات کے سلسلہ میں مصری حکومت کی مزاحمت

مصر کے احرار نے ایک جلسہ کر کے یہ طے کر لیا تھا کہ جب گاندھی جی کا گزر اس طرف سے ہو تو ان کو قاہرہ میں اتار لیا جائے تاکہ ان کے سیاسی خیالات سے اہل مصر بھی استفادہ کر سکیں۔ چنانچہ اس تجویز کے مطابق وفد پارٹی کے ذمہ دار حضرات نے گاندھی جی کو مصر آنے کی دعوت دیدی جو منظور کر لی گئی۔ لیکن جب مصری حکومت کو اس کا علم ہوا تو وہ سخت ششدر و پیچ میں پڑ گئی ...

[illegible]

پورٹ سعید پر رائٹر کے نمائندے سے گفتگو

[illegible]

عدل فاروقی کی زندہ یادگار

سلطان ابن سعود اپنی ملکیت سے دستبردار ہوگئے

حکومت حجاز و نجد کے سفیر متعینہ انگلستان نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔ حجاز و نجد اور حکومت یمن کے درمیان عارد پہاڑی کی ملکیت کے متعلق جو اختلاف و نزاع تھا اس کا اب دوستانہ طریقہ پر تصفیہ ہوگیا ہے۔ جب حجاز اور یمن کے نمائندوں میں کوئی باہمی فیصلہ نہ ہو سکا تو امام یحییٰ والی یمن نے بذریعہ تار جلالۃ الملک سلطان ابن سعود سے درخواست کی کہ آپ خود ثالث بنیں اور متنازعہ فیہ مسئلہ کا خود فیصلہ کر دیں۔ آپ کا فیصلہ قابل تسلیم اور آخری ہوگا۔ اس پر جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے اپنے خلاف فیصلہ دیا اور ما بہ النزاع علاقہ کی ملکیت سے دستبردار ہوگئے۔

وہائٹ ہال کے سیاسیین کو سلطان ابن سعود سے خطرہ

حجاز کیلئے افسر ہواز دینے سے انکار

ایک انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ شاہی ہوائی بیڑہ کے ایک افسر کو سلطان ابن سعود والی حجاز و نجد کی ہوائی فوج کے افسر اعلیٰ کا عہدہ قبول کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے ...

[illegible]

مؤتمر اسلامی میں مراکو کے نمائندوں کی تقریریں

حکومت فرانس اسلام کو مٹانے پر کس طرح تلی ہوئی ہے؟

[illegible]

بمبئی میں گاندھی جی کے شاہانہ استقبال کی زبردست تیاریاں

دس ہزار رضاکاروں کی بھرتی

بندرگاہ پر پھولوں کی بارش اور فوجی سلامی کا انتظام

راستوں کی تزئین و آرائش اور وفود کے سپاسنامے

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

گاندھی جی گول میز کانفرنس کی شرکت کے بعد ۲۸ دسمبر ۱۹۳۱ء کو پلینا جہاز سے بمبئی پہنچ رہے ہیں۔ اس موقع پر گاندھی جی کی شان کے مطابق ان کا شاندار استقبال کرنے کے لئے زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں ...

شام کو گاندھی جی آزاد میدان میں تقریر کریں گے۔ جلسہ گاہ میں گاندھی جی ایک پلیٹ فارم پر بیٹھ کر جلسہ کو مخاطب فرمائیں گے۔

اٹلی سے گاندھی جی کی روانگی۔ کے حالات

[illegible]

اطالوی اخبار کا بیان

[illegible]

جہاز پر خیر مقدم

[illegible]

پھولوں کی بارش

[illegible]

وداعی نظارہ

[illegible]

فوجی سلامی

[illegible]

پورٹ سعید میں مصری وفد سے ملاقات

گاندھی جی کا جہاز پلینا ۱۴ دسمبر کو روانہ ہو کر پورٹ سعید ۱۷ دسمبر کو پہنچا اور وہاں ۵ گھنٹے تک ٹھہر کر روانہ ہوگیا۔

جہاز پر گاندھی جی سے متعدد وفود نے ملاقات کی جن میں مصر کی قوم پرور جماعت کے نمائندے شریک تھے۔ ملاقات کے بعد گاندھی جی کے فوٹو لئے گئے اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو اپنے قلم سے اپنے دستخط مرحمت فرمائے۔ اسی موقع پر گاندھی جی نے اس بیان کے متعلق رپورٹر کے نمائندے سے تردید بھی کی جس کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے اور جو اٹلی کے ایک اخبار میں شائع کیا گیا ہے۔ گاندھی جی نے فرمایا کہ میں نے حکومت کے خلاف مہم جاری کرنے کا ابھی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ جب میں ہندوستان پہنچ کر ورکنگ کمیٹی سے مشورہ کروں گا تو اس کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

وی۔ جے پٹیل بھی آرہے ہیں

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کو پورٹ سعید سے ایک بحری پیغام کے ذریعہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وی۔ جے پٹیل سابق صدر اسمبلی بھی پلینا جہاز سے آرہے ہیں۔ اور بمبئی میں ۲۸ دسمبر کو پہنچیں گے۔ آزاد میدان میں ۲۹ دسمبر کو ایک مخصوص جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں مسٹر وی۔ جے پٹیل تقریر فرمائیں گے۔

گاندھی جی ہندوستان آتے ہی گرفتار کرلئے جائینگے؟

مجلس عاملہ سے مشاورت نہ ہو سکے گی

احمد آباد ۱۹ دسمبر۔ گاندھی جی کے متعلق اٹلی کے اخبار جرنیل دی اٹالیہ نے تحریک سول نافرمانی کے آغاز کے متعلق جو کچھ لکھا تھا لندن سے رائٹر کے ذریعہ اس کی تردید آ چکی ہے نیز گاندھی جی کا یہ مشورہ بھی آ چکا ہے کہ آئندہ قدم اٹھانے میں عجلت نہ کرنی چاہئے اور یہ کہ وہ خود ہندوستان آکر سب سے پہلے مجلس عاملہ کانگریس سے مشورہ ...

[illegible]

اس تمام راستہ میں جو تقریباً تین میل طویل ہے دس ہزار کانگریسی رضاکاروں کی دو رویہ قطاریں کھڑی ہوں گی جو بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی اسی مقصد کیلئے بھرتی کر رہی ہے۔ روزانہ کانگریس ہاؤس میں ساڑھے چھ بجے شام سے ۸ بجے رات تک رضاکاروں کی بھرتی کا کام جاری رہتا ہے۔ یہ رضاکار کھدر کے لباس میں ملبوس ہوں گے ...

[illegible]

حضرت مولانا معین الدین صاحب کی قیادت میں اجمیری قافلہ کا ورود

دہلی اسٹیشن پر سرفروشان اسلام کا عظیم الشان استقبال

اجمیر کے تین سو رضاکار باقساط لاہور کیلئے دہلی پہونچیں گے

دہلی ۲۰ دسمبر۔ پہلے یہ خبر دی جا چکی ہے کہ اجمیر سے ایک دستہ حضرت علامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی قیادت میں دہلی آنے والا ہے جو کشمیر کے محاذ جنگ پر روانہ ہوگا۔

(نامہ نگار)

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مقدمہ

آئندہ مقدمہ ۷ جنوری کو مسموع ہوگا

مرادآباد کے سرفروش مجاہدین کا دہلی میں ورود

مسلمانان دہلی کی طرف سے قافلہ کا شاندار استقبال

اجناس اور سونے چاندی کا بھاؤ

دہلی اور بمبئی کے بازار کا نرخ

لاہور کو قافلہ کی روانگی

دہلی میں مرادآبادی قافلہ کا جلوس

ڈاکوؤں کو سخت ترین سزائیں

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند کی لاہور کو روانگی

انتقال پرملال

(سید عبدالحئی خواہرزادہ مرحوم)

مدرسہ دارالحدیث رحمانیہ کا جلسہ

اطراف ہند کے علماء کا ورود مسعود

آتشبازی چھوڑنے کا عبرتناک نتیجہ

دو لڑکوں کے سر پاش پاش ہوگئے

بڑی باغیوں پر گولیوں کے فائر

پانچ ہلاک اور متعدد گرفتار

مسٹر ٹنڈن اور کانت مالویہ کی سزایابی

پنڈت جواہرلال نہرو سول نافرمانی کریں گے؟

بمبئی میں پٹھانوں اور ہندوؤں کی جنگ

پندرہ اشخاص مجروح

پٹنہ کی ایک مسجد سے بم برآمد ہوئے

متعدد مقامات پر خانہ تلاشیاں

چین کو جاپان الٹی میٹم دینے والا ہے

افواج کی فوری واپسی کا مطالبہ

سرحد عراق پر کردوں کی بغاوت

عربوں اور یونانی پادریوں کے درمیان جنگ

دہلی کے قریب لاری الٹ گئی

مالک کی ہلاکت متعدد مجروح

اعلان تعطیل

شب براءت کے اجلال و احترام میں ۱۴ شعبان المعظم کو دفتر کی تعطیل ہوگی اس لیے ۲۸ دسمبر کا اخبار شائع نہ ہوگا ایجنٹ صاحبان اور معاونین کرام مطلع رہیں۔

(مہتمم الجمعیۃ)

ضلع اناؤ میں سب سے زائد کانگریسیوں کی گرفتاری

کانگریس دفاتر کا کل سامان ضبط کرلیا گیا

گرفتاریوں اور خانہ تلاشیوں کی بھرمار

یوپی میں بقایا لگان کا بل منظور ہوگیا

کسانوں کی فصلیں قرق نہ ہوسکیں گی

امروہہ کے زمیندار کا قتل اور کلکٹر کا بیان

مسٹر جوگ بھی نظر بند کردئے گئے

آج سول نافرمانی کا ۵۰ واں دن ہے

آج تک شمع حریت کے

۲۲۶۲۰

پروانے جیلوں میں جاچکے ہیں

شہداء کی میزان

۱۰

ہے

جموں میں ۷ ہندوؤں کی گرفتاری

شہر میں فوجی گشت

وزیرآباد کی حوالات یا بلیک ہول

ایک تنگ جگہ میں ڈیڑھ سو آدمیوں کو ٹھونس دیا

جموں کے مسلم گورنر مستعفی ہوگئے؟

ٹپرا کے مجسٹریٹ کے حادثۂ قتل کی مزید تفصیلات

لڑکیوں کے ساتھ بنگالی نوجوانوں کی سازش کا انکشاف

پولیس کی تگ و دو اور متعدد گرفتاریاں

یوپی میں عدم ادائے لگان کی تحریک کا زور

کانگریس کے دفتر پر قفل چڑھا دئے گئے

پنڈت کرشنا کانت مالویہ بھی گرفتار کرلئے گئے

محمد علی ہفتہ شاندار طریقہ پر منایا جائے

مولانا محمد عرفان صاحب کا برقیہ

(خاص تار بنام الجمعیۃ)

یوپی میں ایک زمیندار اور اسکے دو ملازموں کا قتل

لاشیں آگ میں ڈال کر جلادی گئیں

غازی مصطفٰے کمال پاشا پر بندوق کا فیر

جمہوریہ ترکی کے صدر بال بال بچ گئے

حملہ آور کو زخمی کر کے گرفتار کرلیا گیا

مصری پارلیمنٹ میں شاہ فواد کی تقریر

عربی زبان کی وسعت اور ترقی پر اظہار خیال

برطانوی تعلقات قائم رکھنے پر زور

صوبہ سرحد میں اصلاحات کا اعلان

چیف کمشنر دربار منعقد کرنے والے ہیں

ٹیونس اور الجزائر میں اسلام کی ترقی

فرانس کی اسلام دشمنی کا الٹا اثر

آرڈیننس کے ماتحت کانپور میں گرفتاریاں

کانگریسیوں کو باہر جانے کی ممانعت

بمبئی میں وکلاء کی کانفرنس کا اجلاس

الہ آباد کانگریس کے صدر گرفتار کرلئے گئے

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا جرم

آرڈیننس سے ڈر کر لگان ادا کیا جا رہا ہے

لارڈ ارون کے بزرگوار کا نعرۂ حق

ہندوستان پر طاقت سے حکومت نہیں کی جاسکتی

صوبہ سرحد کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

بعض قوانین کی اصلاح اور بعض کی منسوخی کا مطالبہ

پنجاب میں مالگذاری اور آبیانہ کی معافی

لارڈ لوتھین کی ہندوستان کو روانگی

قدامت پسندوں کی جانب سے لارڈ سینکے کی مخالفت

موٹر کی ضبطی کا حکم

کانگریسیوں کے استعمال کیلئے موٹر کیوں دیا گیا؟

مولانا عبدالرزاق صاحب کی مخلصانہ مساعی کا شکریہ

(مہتمم الجمعیۃ)

مہاراجہ پٹیالہ کا مکتوب وزیراعظم کے نام

دستور اساسی کی ایک نئی تجویز

گاندھی جی ہندوستان آتے ہی گرفتار کرلئے جائینگے؟

(بقیہ صفحہ ۲)

رہنمایان لدھیانہ کا مقدمہ

استغاثہ کا گواہ

باغیوں کے ہاتھوں دو سرکاری گواہوں کا قتل

دو باغیوں کی گرفتاری

موجودہ تقویم کی ترمیم اور مسلمان

(بسلسلہ صفحہ اول)

دوسرے سال ادھر بھی نیز ہوجائے گا، یعنی جمعہ تو رہیگا مثل ہاسکی اور کیلنڈر کا ایک اور بلینک (خالی دن) دیکھے گا۔ گویا اب ان کا جمعہ اس دن آئے گا جب دوسرے لوگوں کا ...

یہ دقت اسی صورت میں ہوگی جبکہ مسلمان یہ فیصلہ کرلیں کہ جو دن آج کل جمعرات کے بعد اور سنیچر سے پہلے آتا ہے وہ دن ہے جس کا نام خدا نے جمعہ رکھا ہے ...

(سلسلہ مضمون)

رہتک کے رضاکاروں اور رہنماؤں کا مقدمہ

روساکے بچوں پر آوارہ گردی کا الزام

سکریٹری مجلس احرار رہتک

انجمن تاجران جفت دہلی کا جلسہ

مولانا عبدالماجد مرحوم کی وفات پر اظہار ملال

انجمن تاجران جفت دہلی کا ایک خاص جلسہ ... منعقد ہوا ...

"انجمن ہذا کا یہ جلسہ خطیب اعظم مولانا عبدالماجد صاحب مرحوم مغفور کی وفات حسرت آیات پر اپنی انتہائی ملال اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور مولانا مرحوم کو ... اسلام کے لئے ناقابل تلافی نقصان تصور کرتا ہے ... عطا فرمائے آمین۔"

عبدالکریم آنریری جنرل سکریٹری

مجلس احرار اسلام کی حمایت میں جلسہ

یوم جمعہ کو جامع مسجد قصبہ ... میں جناب مولانا قاری سید محمد خلیق صاحب نے مسئلہ کشمیر پر مفصل تقریر فرمائی اور ... احرار اسلام کی خدمات جلیلہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ...

(نامہ نگار)

رضاکاروں کو جبراً رہا کیا جارہا ہے

لاہور اور قصور جیل کے "بیماروں" کا اخراج

سکریٹری مجلس احرار سیالکوٹ

موضع تخت آباد صوبہ سرحد میں ایک عام جلسہ

(نامہ نگار)

مسٹر محمد اقبال گرفتار کرلئے گئے

اطراف اسلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

دہلی میں شاہی لال مسجد کی بے حرمتی

مسجد کی دو دکانیں گرادی گئیں

دہلی میں بچے اور بچیوں کی تربیت گاہ

اہل کرم توجہ فرمائیں

ناظم دارالاصلاح قرول باغ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

مالک ... فضل شاہ عالی پور ... دہلی

اسلامی دنیا کیلئے ایک اور نایاب تحفہ

صحیح۔ خوشخط علمی۔ رنگین۔ خوبصورت و پاکیزہ

قرآن مجید

قیمت ... ہدیہ ... ماہوار

آج تک ایسی خوبصورت چیز دنیا بھر میں کسی نے پیش نہیں کی

ہر گھر میں کم از کم ایک نسخہ ضرور ہونا چاہئے

پیکو آرٹ پریس بیرون موچی دروازہ لاہور

سگنل ڈون ہوگیا

جلد دوڑو ورنہ خطرہ ہے

زبدۃ الحکما حکیم ... صاحب کا بنایا ہوا

طاقت کا بکس

نامردی کا مکمل علاج

جریانی ... حب لرزہ ... طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

مسلمانو ہوشیار ہوجاؤ

رعایتی اعلان شروع ہوگیا

شاندار قرآن مجید مترجم ... جلد پارچہ تحفہ

قرآن مجید معرّا مجلد پارچہ

... نصرت ایجنسی ... تاجران کتب دہلی

ملت اسلامیہ ہند سے دو باتیں

مظلومین ترکستان کا بھی آپ پر کچھ حق ہے

یوں تو ہر شخص جانتا ہے کہ ہندوستان انگریزوں کا غلام اور ملت اسلامیہ ہند فرنگیوں کی محکوم ہے ...

صدر انجمن مرکزیہ سعادت بخارا و ترکستان پشاور

مولانا عبدالماجد صاحب مرحوم کا وصال

تدفین کے وقت اعزہ و احباب کا اجتماع

خطیب ملت حضرت امام العلماء مولانا شاہ حکیم محمد عبدالماجد صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ صدر آل انڈیا خلافت کمیٹی کے حادثہ ارتحال کی اطلاعات نے تمام شہر کو ماتم کدہ بنا دیا ...

والسلام عزیز ... محمد ظہور الحق قادری مقتدری

مولوی محلہ بدایوں

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس و مسلمانوں کی تعلیمی حالت

سر جلال الدین نو مسلم کا دورہ

جیسا کہ برادران اسلام کو معلوم ہے سر ... ان دنوں اسلام قبول کیا ہے ...

محمد امین نو مسلم سرسٹر سکریٹری انجمن نو مسلمانان ہند

ہندوستانی اکاڈیمی الہ آباد کا اعلان

مجلس ادبیہ ہندوستانی اکاڈیمی الہ آباد ... اردو ادب ...

تارا چند جنرل سکریٹری ہندوستانی اکاڈیمی الہ آباد

سرخپوشوں کو تباہ کرنے کے منصوبے

طفیل احمد

آنریری جوائنٹ سکریٹری

رضاکاران احرار پر حکام قصور جیل کی چیرہ دستیاں

"نامہ نگار"

دہلی کے بقائی خاندان کا

مشہور و معروف

دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

حب نعمت رجسٹرڈ

منیجر دواخانہ بقائی بازار چتلی قبر دہلی

شادمانی کا مکمل بکس؟ تین تحفے

سینک کی پوٹلیاں — سفوف ضماد — اعجازی گولیاں

یاد رکھئے!

اگر آپ نے پوری ترتیب کے ساتھ اس بکس کی دواؤں کا استعمال کیا تو انشاء اللہ دو ہی ہفتہ میں تمام اندرونی اور بیرونی خرابیاں اور کمزوریاں دور ہوجائیں گی اور آپ اپنے قابل رشک مرد ہونے پر فخر کرسکیں گے

مکمل بکس کی قیمت صرف پانچ روپیہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

منیجر دواخانہ مجربات خصوصی دہلی

نپٹ بہرا پن کا شرطیہ علاج

بلب اینڈ سنز سیلی بھیت کا ایجاد کردہ روغن کرامات ہر

ہماری سر

کان کی دوا بلب اینڈ سنز سیلی بھیت (یوپی)

حیرت انگیز رعایت

سوا روپیہ آٹھ آنہ کی اصلی مضبوط مشین کی گھڑیاں

جان سن واچ ہاؤس رجسٹرڈ صدر بازار ...

بالکل مفت

طلائے عزیز

فہرست دواخانہ مع جنتری مفت طلب کیجئے

منیجر صوفی دواخانہ گلی قاسم جان دہلی

مشہور سلکی ٹسری صافے

سلکی ٹسری صافے نہایت مضبوط اور پائیدار

آٹھ گز قیمت چار روپے (للعہ)

علاوہ محصولڈاک

جنرل ٹریڈنگ ایجنسی جگ سلائی ٹانڈہ نگر

اگر صحت پیاری ہے

تو

ہمدرد دواخانہ لال کنواں دہلی

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دندان

یہ منجن اس نسخے سے بنایا گیا ہے جو ملا واحدی صاحب ایڈیٹر نظام المشائخ کو انکے دیرینہ طبیب کے زمانہ میں سنہ ۱۹۱۰ء میں مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب مرحوم نے عنایت فرمایا تھا اس سے دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام خرابیاں اور تکلیفیں رفع ہوجاتی ہیں چودہ پندرہ سال سے واحدی صاحب اسے خود بھی استعمال کرتے ہیں اور اپنے شہر کے ہر حیثیت کو بھی دیتے ہیں ہر شخص اس کا ثناخواں ہے (درکسے سب سے اچھا منجن تسلیم کرتاہے) سینکڑہ دن ہلتے ہوئے دانت اس منجن نے جوڑ دئے متعدد آدمی جنہیں پائیوریا کی شکایت تھی اور کھانے کے ساتھ مسوڑھوں کا خون اور مسوڑھوں کی پیپ پیٹ میں اترکر جن کی صحت کو برباد کر رہی تھی صرف اس منجن کے ملنے سے ان کے مسوڑھے اچھے ہوگئے اور آج وہ خدا کے فضل سے تندرست ہیں جس منجن سے پائیوریا جیسے موذی مرض کو آرام ہوتا ہو اور جس منجن سے ہلتے ہوئے دانت جڑ جاتے ہوں اس کے دوسرے معمولی فوائد بیان کرنے ہیں۔ یہ خیال کرکے کہ دہلی سے باہر کے لوگوں کے پاس بھی اس منجن کو پہنچایا جائے ہم نے واحدی صاحب سے منجن کا یہ نسخہ مانگ لیاہے اور لاگت کی لاگت اسے فروخت کر رہے ہیں۔

قیمت فی شیشی ۸ر محصولڈاک ۵ر دو شیشیوں پر محصول سات آنہ (۷)

ملنے کا پتہ احمد مجتبیٰ منیجر رسالہ نظام المشائخ ۲۲ کوچہ چیلان دہلی

حلفیہ بیان اور سابق مشیر اعلیٰ ضرغام اللہ خان کا عمل

...ٹر تیکنیک کے اعتبار سے بیمار نامردی کے گلے پر چھری پھیرنے میں دریغ نہیں کرتے ورنہ اصول قدیم اور جدید کی رو سے کسی ایک اکسیر کا نامردی جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام کیلئے صحیح ثابت ہونا قطعاً گذارا اور سفید جھوٹ ہے ایک اکسیر چاہیے دس ہزار کی قیمت سے بھی کیوں نہ تیار کیا ہو لیجئے یا اوس بیمار خانصاحب کا مجوزہ نقشہ سوالات ہم سے مفت منگوا کر بعد خانہ پری واپس بھیجکر خانصاحب کے تیار کردہ اکسیرات کے استعمال سے قدرت کا نظارہ دیکھیں سالہا سال دبابی ہر قسم اور عمر میں گیا گذرا مرد بھی نوں میں مثل جادو مرد کامل بن سکتا ہے تجربہ شرط ہے۔ المشتہر

منیجر دواخانہ انیس الغربا محلہ شاہ نظر راولپنڈی

خالص کسٹرآئیل
سے تیار کردہ
کیسٹوفین
(جلاب کی میٹھی گولیاں)

کیسٹوفین مینوفیکچرنگ کمپنی (انڈیا) بندر روڈ کراچی

کھانے میں نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں مروڑ کی تکلیف اور عادت کے خطرہ سے خالی ہیں مشہور ڈاکٹروں اور حکیموں نے اس کے حق میں رائے دی ہے بچے انہیں مٹھائی سمجھ کر شوق سے کھاتے ہیں نہایت سائنٹفک طریقہ پر یورپ میں تیار ہوتی ہیں۔ مرد عورت بچے۔ بوڑھے۔ ہر موسم میں کھاتے ہیں۔ گولیوں کے خراب ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ ہر دوا فروش سے مل سکتی ہیں

Castofhen Mfg: Co: India
POST Box 88 Karachi

اخبار الجمعیۃ
میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ منیجر

جاری شدہ ۱۸۷۸ء

ظریف، ادیب، مصلح، بذلہ سنج، باتصویر یکتائے زمانہ قابل دید ہفتہ وار اودھ پنچ لکھنؤ ہے۔ مذہبی نقابت و رقابت اس کا شیوہ نہیں۔ ذاتی تنقیص سے کوئی واسطہ حکیمانہ ظرافت سے مملو ادبی، سیاسی، اخلاقی مضامین اور دلچسپ کارٹون کا خزینہ اور بے بہا معلومات کا گنجینہ ہے مندرجہ ذیل قیمت ذریعہ منی آرڈر بھیجکر خریدار بن جائیے وی، پی نہ منگائیے نمونہ کے لئے دو آنہ کے ٹکٹ بھیجئے۔

قیمت سالانہ	ششماہی	سہ ماہی
۵	۳	۲

طلباء سے بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر للعہ سالانہ ممالک غیر سے ...

پتہ۔ منیجر "اودھ پنچ" لکھنؤ (یو۔ پی)

رسالہ شب برات مفت

اگر آپ قرآن حکیم و حدیث شریف کی روشنی اور فقہا و علماء کی ہدایات کے ذریعہ سے احکام شب برات صحیح حاصل کرنا چاہتے ہیں ... بہتر ہے کہ ایک ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر ... منگوا کر دیکھیں بلکہ زیادہ تعداد میں منگوا کر مسلمانوں میں تقسیم کریں اور ثواب دارین حاصل کریں اس رسالہ پر مقتدر علماء کرام کی تصدیقات بھی ثبت ہیں

ناظم انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

عطاروں اور طبیبوں کو مژدہ
قرآبادین مفید عام

طب یونانی اور پیشہ عطاری کے تنزل کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ آجکل عام طور پر عطار فن عطاری سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے اور یونانی مرکبات صحیح اصول پر تیار نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دوائیں خاطر خواہ طور پر مفید نہیں ہوتیں اس نقص کو دور کرنے کیلئے ایک ایسے اردو قرابادین کی شدید ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ کہ حکیم مولوی محمد شریف صاحب حیدرآبادی نے قرآبادین مفید عام تصنیف کرکے اس کمی کو پورا کردیا اس کتاب میں دواسازی کے اصول اتنی وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کیے ہیں کہ اس کی موجودگی میں اگر کوئی عطار بالارادہ ہی دواؤں کو خراب نہ کرنا چاہے تو کسی قسم کی خرابی اور غلطی کا ہونا ناممکن ہے ہندوستان کے تمام بڑے بڑے اطبا نے اس کتاب کو بہت پسند فرمایاہے اور نہایت شاندار الفاظ میں اس پر تقریظیں لکھی ہیں۔

قرآبادین مفید عام کا ہر با اصول اور ترقی خواہ عطار اور طبیب بلکہ تیمار دار کے پاس موجود ہونا نہایت ضروری ہے کتاب کا سائز بڑا اور ضخامت ۲۲۵ صفحات ہے لیکن اس کے فوائد کو عام کرنے کے لئے قیمت فی نسخہ صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا
قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اسکو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سن کر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرمالیا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے۔ علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن شریف کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک

فرمائش کے ہمراہ کم از کم دو روپے پیشگی آنا چاہئیں۔

غریبوں کا قرآن مجید معرّا

اس شان کا اتنا خوشنما اتنی صحت اور اس قدر طہارت و پاکیزگی کے ساتھ چھپا ہوا تمام ہندوستان کے بازاروں میں اس کے سوا دوسرا قرآن مجید آپ کو مشکل سے ملیگا اس نورانی قرآن مجید کی کتابت ایک ایسے عربی کے خوشنویس سے گراں معاوضہ دیکر کرائی گئی ہے جو ہندوستان کے مایہ ناز خوشنویس ہیں اور اب ہندوستان میں ان سے اچھا کوئی خوشنویس نہیں ہے نورانی قرآن مجید کی صحت کیلئے حافظوں اور عالموں کی ایک جماعت اکٹھی کی گئی تھی جنہوں نے دردِ دل اور خلوص کے ساتھ اس قرآن مجید کی صحت انتہائی جانفشانی کے ساتھ کی ہے نورانی قرآن مجید کی کتابت صاف اور روشن ہے۔ اعراب زیر زبر پیش ایسے باموقعہ ہیں کہ عورت، مرد، بوڑھے، بچے، جوان سب آسانی کے ساتھ تلاوت کلام پاک کرسکتے ہیں نورانی قرآن مجید کا ٹائٹیل رنگین اور جاذب نظر ہے جس پر تین بلاک طبع کرائے گئے ہیں۔ اوپر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہیں اور نیچے جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے جسے دیکھ کر دل کو سرور اور آنکھوں میں نور آجاتا ہے۔

محبت اسلامی سے آپ کو بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ آپ بھی نورانی قرآن مجید کا ایک نسخہ جلد سے جلد منگا لیجئے ورنہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ہدیہ بلحاظ خوبیوں کے بہت ہی کم ہے یعنی عہ بلاجلد، مجلد پارچہ عہر، مجلد چرم نقرہ دو روپے علاوہ محصولڈاک۔

نورانی قرآن مجید مترجم

اس کلام اللہ میں ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے جو نہایت فصیح اور بامحاورہ ہے اس کا ٹائٹیل سات رنگ کا ہے ایک جانب مکہ معظمہ دوسری جانب مدینہ منورہ اور نیچے شاہی جامع مسجد دہلی کا نقشہ ہے صرف ٹائٹیل ہی اتنی خوبیاں رکھتا ہے کہ جس کے دیکھنے سے دل مسرور ہوجاتا ہے اور آنکھوں میں نور پیدا ہوتا ہے۔

ھدیہ۔ قسم اعلیٰ سفید کاغذ حنا شدہ سے قسم دوم حنا شدہ عہ علاوہ محصولڈاک جلد پارچہ ۸ر چرم ۱۲ر

منیجر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی